

ترجمہ المصنعی

2681

ابو الطیب احمد بن حسین بن عبد الصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمصنعی ایک شاعر بلخ لطیف الطبع بلند فکر شیریں مثال
نماز کی خیال سے باوجود ایک ہی وفات کو ۶۷۹ برس گزر چکے ہیں مگر ان تک اس کی فصاحت و بلاغت و وقت مضامین و بیتی
الفاظ و عمدگی معانی و استعارات شیریں و تشبیہات نمکین و تشبیات و تشنیں مسلم او بائے نامدار و شعرے روزگار ہیں۔ اور
بزم و رزم و معاملات روزمرہ میں اس کے اشعار بطور ضرب امثال و در زبان اہل کمال ہیں۔ اس کا کلام انہماج میں کمال و غزلان
روزگار و کرکوش لیل و نہار سے باوجود امتداد زمان محفوظ ہے۔

وین گلستان ہمیشہ خوش باشد

گل چین بجز در خوشی باشد

یہ نامور شاعر کوفہ کے محلہ کندہ میں متولد ہوئے۔ اس کو کندی کہتے ہیں۔ وہ گذرہ مشہور قبیلہ سے نہیں ہے بلکہ
وجعنی القبیلہ ہے۔ اس کو مصنعی اس لئے کہتے ہیں کہ اسے باویہ سادہ وین نبوہ کا دعویٰ کیا تھا اور اپنے اشعار کو اپنا منجھو
ٹھہرا تھا جو عربی کلیغیہ کا ایک انبوہ کثیر اسکا مانج ہو گیا تھا اس لئے ابو لؤلؤ نامی اخشیہ نے اس پر چڑھائی کی اور
اس کے کچھ کو مٹھرق کر کے اس کو قید کر لیا تھا۔ اور ایک عرصہ دراز تک اس کو قید رکھا۔ جب اس نے دعویٰ نبوت سے توبہ
کی تو اس کو چھوڑ دیا۔ قاضی القضاۃ ابن خلکان اپنی کتاب وفيات الاعیان میں لکھتے ہیں کہ علمائے اس کے دیوان کی ٹری
قدیم کی اور اس کی متعدد مشروح لکھیں اور میر سے بعض آساندہ نے مجھ سے کہا کہ دیوان مذکور کی چالیس شرحیں میری
نظر سے گذر چکی ہیں۔ سو یہ شرف کسی اور دیوان کو نصیب نہیں ہوا۔ حتیٰ یہ ہے کہ یہ شخص شعر میں صاحب بخت بلند اور
بڑا خوش قسمت ہے۔ انتہی پر بزازان دان اور لذت کا امام ہے۔ علاوہ لغات مشہورہ لغات وحشیہ وغیرہ سے بخوبی
واقف تھا۔ جب اس سے درباب محاورات پوچھا جاتا تھا تو فوراً نظم و شعر عربی و فارسی و سندھ پیش کرتا تھا۔ کہتے ہیں

شیخ ابوعلی فاری نے اُس سے ایک روز پوچھا کہ زبان عرب میں فقہی کے وزن پر کون کون جانتی ہیں۔ متنی نے فوراً جواب دیا کہ بخلی اور غزلی۔ شیخ مذکور کہتے ہیں کہ میں نے برابر تین رات کتب لغت و کتب کراں و دوسکے سوا اس وزن پر کوئی اور صحیح ہی آتی ہے مگر نہ ملی۔ اس سچ کا کیا ٹھکانا ہے۔

آخر ۳۵۰ ہجری میں فاماں بن ابی ابلہ ہمدانی نے اس عظیم القدر شخص اور اسکے بیٹے محمد اور اسکے فرزند متغی کو جیل کے کنارہ بروز چار شنبہ ماہ رمضان میں قتل کر دیا اس حساب سے اس کی عمر کل ۱۵ سال کی ہوئی۔ اس کا مرقبہ ابوالقاسم مظفر بن علی طوسی نے ہی طرح کہا ہے۔

ماراق الناس ثانی التنبی	ای نمانیری لکبر الزمان
کال من نفه الکبیر	تونس جیشش و فی کبر یاروس سلطان
ہونے مشعر و نبی و لکن	اہل بیت حجازتہ نے المعانی

استمدار

اس کتاب کا کاپی رائٹ یعنی حق مصنفی کاپیتین نے مولوی عبدالاحد صاحب لکھنؤ ہتم مطبع مجتبائی دہلی کو عیبہ کر دیا ہے کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اس مجتبائی دہلی کو عیبہ کر دیا ہے کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اس کتاب کو طبع نہیں کر سکتا

العبد ذوالفقار علی دیوبندی۔ یکم نومبر ۱۲۹۳ھ

اعلان

چونکہ اس کتاب کی شرح حضرت مولانا ذوالفقار علی دیوبندی سلمہ الہی نے احقر کی استمدار پر لکھی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے ہیں اس واسطے یہ کتاب حسب قانون بہت چھپ سکتی ہے باضابطہ جیٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق کاپی رائٹ محفوظ کئے گئے ہیں لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح احقر کے اس کتاب کے طبع کا مجاز نہیں۔

العبد محمد عبدالاحد لکھنؤ ہتم مطبع مجتبائی دہلی۔ ماہ دسمبر ۱۲۹۳ھ



الحمد لله أهل النشاء على كل النشاء وحل الألاء والصلاوة والسلام على سبب الأنبياء
 وسند الأولياء وعلى أله واصحابه الذين هم قدوة العرب القدياء وأسوة
 الفضحاء والبلغاء أما بعد فيقول العبد الضعيف المختصم بالعنيز القوي ذو الشفاء
 الذي يبدى أن الشيعر خط العرب وسائر الناس من بحارهم مغزفون وباقولهم
 مقتفون وعلى أثارهم مهتدون وبفهمهم معترفون وقد كمل هذا القرن
 فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه في من سواهم عين ولا اثر وترجع فيهم وفي غيرهم
 بقاء لم يوجد وأقبل فيهم شيا باو في من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم
 لا يشعرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عيون كيف لا ومثلوكم وأمرأه شعراء
 ورجالهم وفسائهم فكماء وقد ورج في الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها
 ومن التحيات اشملها إن من الشعر حكمة وإن من البيان لسحر هذا ولما فرغت من تسوية
 كتاب تهليل الدراسة في شرح الحاشية والرضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فجر لهم
 القدر ولا فخر النفس من بعض المتردين إلى المشتغلين لدى أن أشرح لهم في الهندى
 ديوان ابى الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفى الكندى رحمه الله تعالى بهذا الطرن المرضى
 والنهج السنى ليسهل فهم المعاني على الاوساط والآداني فاعتمدت بصنيق بأعنة في العلوم
 فيما سمعوا والنجت بقللة استطاعت في العلم الصلوم فساوهم فمأوا فمأوا فمأوا فمأوا فمأوا فمأوا
 بما اقترحه بذلت فيه جهد المقل وحزرت به محتررا عن اليجاز الخجل والاطناب السيل

ثم اتهمه في غالبها في حل اللغات وتحقيق الحاويات وشرح المعاني وبيان المباني
 على التبيان للعكبري رحمه الله لكونه ناظرا على اكثر الشروح وحجرت معاني اللغة لكل شاعر
 وشرحت الحاور ان احيى اليها بالعربي اولاً ثم ترجمت بالهندي بحيث يقوم مقام الشرح
 ثانياً وسميته تسهيل البيان في شرح الديوان لطابق الاسم المسمة ووافق اللغة المعنى
 والله تعالى استقل ان يجعله مفيدة المحمدين ويرزقني ذكر اكجيله في الآخرين واخبر
 دعونا ان الحمد لله رب العالمين وصلى الله تعالى على سيد المرسلين وآله واصحابه اجمعين

وقلت فيه

ومن مذهبي ان لا اخيب راجيا
 ففقت لتسويد الكتاب مستترا
 وما اري اظهرا فضله وانما
 بماذا اباهي اتني لست كاتباً
 فان رضيت عني الكرام علم ابل
 وارجو من النظار ان ينظروا الى
 فعير الرضا من كل عيب كيلة
 ومالي استهدفت نفسه ولم اكن
 لقد كلفوني مضرعاً اما اطيعه
 سألته بيتا للحريسة انة
 على اني راجي بان احمّل الصول
 ويعرف قدر التجران وجهك

فلا عذر لي في ان احيى المناذير
 ودعت لخير المطالب ساعيا
 رجا لبقاء الذكر لو كان باقيا
 فصيحاً ولا من يخيه القوافيا
 كمرى بان ارضى حسو ارجيا
 صنع بعينه من براني راضيا
 ولكن عذ الشطبة تبدوا المساء
 حيانا مرثله شق ما ليا
 وقد جملوني فوق راس الزوايا
 ضمير لا ظهرا اعتد امرى كافيا
 واخلص منه راحة ولا ليا
 ومجنته من بيتي بلا ليا

والان اشرع في المقصود مستغنيا باستار العيوب
 ومفيض الخبز والجود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَالَ قَوْمٌ مِّنْهُمْ لَوْلَا سِيفُ الدَّوْلَةِ بِاجَازَةِ آيَاتٍ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ مِنَ الرُّوسِ أَوْلَاهَا

يَا لَأَخْمَىٰ كَيْفَ الْمَلَأَمَ عَنِ الَّذِي أَضْنَاهُ طَوْلَ سِقَامِهِ وَشَقَاةَ

عَدُوِّ الْعَوَازِلِ حَوْلَ قَلْبِ التَّائِبِ وَهَوَىٰ الرَّحْمَةِ مِنَّهُ فِي سَوْدِ آيَةٍ

العائل واحد العذال والعقل - وجمع عاذلة عوافل - والتائبة التائمه - وسويداء القلب سجة السوداء في جوفها كانهما قطعتا كبر وبروي قلبى بالاضافة فيكون التاء صفة وليس بحيد لانه لا يقال تاء القلب - والرواية البجيدة اضافة القلب الى التاء قوله عيب على الى الطيب قوله التاء والقصيدة مضمونة كلها واعتذر له بان لم ير والتصريح لان الباء في القافية اصلية - ترجمه ملامت گر عورتوں کی ملامت عاشق تیسرے کے دل کی گرد و پیش میں ہی اور عشق توں کی محبت اُسکی عین سويداء قلب میں تو ملامت کا اثر وہاں تک نہیں پہنچ سکتا -

أَيْشَكُو الْمَلَأْمَ إِلَى الدَّوَارِثِ حَرَكًا وَيَصْدُرُ حِينَ يَلْمُنُ عَنْ بُرْحَانِهِ

الملام اللوم - واللوائم جمع لائمة - والبر حارشة السحرة التي في القلب من الحب ترجمه ملامت ملامتگر عورتوں سے جزارت وسوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہیں تو ملامت باعث شدہ سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی - خلاصہ یہی کہ ملامت دل تک نہیں پہنچ سکتی لہذا محض بیکار ہی -

وَعَبَّحْتَنِي يَا عَاذِلِي الْمَلَأَمِ الَّذِي اسْتَخْطَتْ كُلُّ النَّاسِ فِي رَمْضَانِهِ

الباد شملقة بمقتدى الخذوف - واراد بالملك سيف الدولة - ترجمه اسی ملامت گر میری جان قرمان ہی اُس بادشاہ پر کر اُسکے راضی رکھنے کی غرض سے میں نے سب لوگوں کو جو جکوبلا تے ہیں ناخوش کیا ہی اور اُسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی -

إِنْ كَانَ قَدْ مَلَكَ الْقَلُوبَ فَاتَّاهَ مَلِكُ الزَّمَانِ بِأَرْضِهِ وَسَبَّارِهِ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگوں کے دلوں کا مالک ہو گیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اُسکے آسمان وزمین سمیت مالک ہو گیا ہی - زمانہ کے مالک ہونے کا یہ مطلب ہی کہ وہ اُسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی -

اِنْ شِئْتُمْ مِنْ حُسْنَادٍ ۚ وَالْقَلْبُ مِنْ قُرْآنِهِ وَالسَّيْفُ مِنْ اَسْمَائِهِ

ترجمہ آفتاب نجوم اسکے حاسہ۔ ون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اسکا فیض زیادہ اور شہور ہی۔ اور فتح اسکے ساتھیوں میں سے اور سیف نجوم اسکے ناموں کے ہی کیونکہ اسکا لقب سیف الدولہ ہی۔

اِنَّ الثَّلَاثَةَ مِنْ ذَلَالٍ خِلَالِهٖ ۙ مِنْ حُسْنِيَّةٍ وَّابَائِيَّةٍ وَمَضَارِيَّةٍ

التمثال جمع خلاء انحصار۔ والا بازان یا بل الذل غلاب رضاه۔ ترجمہ تینوں مذکورہ بالا یعنی آفتاب اور فتح و تلوار اسکی تین خصوصیاتوں سے کیا نسبت رکھتی ہیں یعنی کچھ نہیں۔ آفتاب کو اسکے حسن سے اور فتح و نصرت کو اسکے عزت طلسمی و انگارہ و لذت سے اور تلوار کو اسکی تیزی سے۔

مَصْنَعَتِ الدَّهْوَرِ وَمَا اَتَيْنِي عَيْنَاهِ ۙ وَلَقَدْ كُنْتُ فَجْوَ عَنْ نَظَرِ رَحْمَتِهِ

الانظر اجمع نظیر وہو المثل۔ ترجمہ زمانے بہت سے گزرے اور مدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اسکے اشغال کے لائیسے وہ بالکل عاجز ہیں۔

واستزودہ فقال

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ بِأَعْدَائِهِ ۙ وَاقْنُ مِنْكَ بِحَقِّهِ وَبِمَا يَكُونُ

ضمیمہ ماہ یعود الی الجفن وقل الی القلب وفیہ بعد ترجمہ ای جاہل ملامت گرد دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو یاد جو بات کیوں اسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکوں اور اسکے پانچکھ سے زیادہ حقدار و سزاوار ہی۔ خوب کہا ہی۔ سے غمی و انہ زنجیر یہ مطلب چیست ناصح راہ دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من۔

فَوَمَنْ اَحَبُّ لَاحْتِمِدِكَ رِيَّ الْهَوَىٰ ۙ فَسَمَّيَاهُ وَبِحُسْنِيَّةٍ وَبِمَا يَكُونُ

الفا تر فریعتی علی ما تقدم۔ والواو وللقسم۔ ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گرد باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا۔ میں محبوب اور اسکے حسن و جمال کی قسم کھاتا ہوں۔

اَلْاَجِبَةُ وَاجِبٌ فِيْهِ مَلَامَةٌ ۙ اِنَّ الْمَلَامَةَ فِيْهِ مِنْ اَعْدَائِهِ

الاستغناء لانکار۔ ترجمہ یہ کہ ہو سکتا ہی کہ میں محبوب کو بھی پسند کروں اور اسکی محبت کے بارہ میں ملامت کر دوں اسکی محبت کے معاملہ میں ملامت اسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کی طرح ہو سکتا ہی۔

عَجَبُ الْوَسْطَةِ مِنَ الْكَلْبَةِ وَقَوْلُهُمْ ۙ دَعُ مَا تَرَكَ ضَعُفٌ عَنْ اَخْفَائِهِ

الوشاة جمع فاش و هو الذی ینزع عن الذب وبقیہ۔ واللماۃ جمع لاج و هو الذی ینزع عن الاشیاء وینفذ القول ترجمہ سیرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہیں ایک چغلوں اور دوسرے ملامت گر۔ سو ملامت گر مجھ کو کہتے ہیں کہ تو اپنے غشی کی کو چھپا نہیں سکتا تو اسکو چھوڑ دے اور حقیر انکی اس قول سے تعجب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب یہ شخص نعل پوشی کے

اختیار تادرتین تو اسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اس کو تکلیف بالالطاف سمجھ کر ان کے اس کئے پر کہ عشق چھوڑ دے
تعجب کرتے ہیں۔

مَا أَجَلَ الْأَمْنِ أَوْ دُبُّ قَلْبِهِ | وَأَمَّا نِي بِطَرْفِ كَايَدٍ لِي سَوَاءٍ

سوئی ازا تھرتہ کسے تر و اقامتہ فحتمہ۔ وائل اخیل والصدق ترجمہ نہیں ہی دوست مگر وہ شخص جسکو میں اس کے
دل سے اسکو دوست رکھوں اور اس آنکھ سے دیکھوں کہ وہ دوست نہ دیکھے سو اس آنکھ کے یعنی میں دل اور آنکھ کا
قول اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شے میں تیرا موافق ہو۔

إِنَّ الْمُعِينِ عَلَى الصَّبَا بَكَ بِالْأَسَى | أَوَّلِي بِرَحْمَةٍ رَبِّهَا وَاحِدًا

الصبا بہ رقتہ الشوق۔ واراد علی ذلے الصبا بہ فتح زلف المضائق۔ والاسی الحزن۔ والاحاد الاخوانہ والمجرؤنی
ربہا للصبا بہ وفی اخا نہ الرب اسی رحمتہ و احائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اس حالت عشق
کے جو مجھ پر ہی ہے ملامت کر کے میرے غم کی مدد کرتا ہے اور اسکو بڑھاتا ہے اسکو لائق و سزاوار یہ ہے کہ وہ مجھ پر غم
کرے اور مجھے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے یہ کہ وہ
ملامت کر کے میرے غم کو اور بڑھا دے۔

مَهْلًا فَإِنَّ الْعَدْلَ مِنْ أَسْقَامِهِ | وَتَرْفُقًا فَالْتِمَعُ مِنْ أَعْضَائِهِ

ازداد باسع الالبع ترجمہ اسی ملامت مگر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اسکے بیمار یوں کی ہے۔ اور
میرا ضعف دیکھ کر سخت گفتگو در باب منع عشق مگر آخر کان بھی تو میرا اعضا میں سے ہی اس آئینا بوجھت رکھ جسکو وہ
اٹھانہ سکے۔

وَحَبِّ الْمَلَامَةِ فِي اللَّذَّةِ كَالْكُوكَى | مَطْرُودَةٌ بِسَمَادَةٍ وَبُكَابَةٍ

ہنہ بمعنی شہمتیدی الی مغفولین اقبال ہب زید منطلقا۔ والسماد والاراق واللامتہ اول مقعولے ہب الثانی مطرودہ
ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہے بسبب عاشق کی بخوابی و گریہ کے متروک کر دے یعنی
عاشق کی گریہ و بخوابی پر رحم کر کے اس سے دور کر دے اور ملامت اور بخوابی کی دوہری مصیبت اس پر مت ڈال۔ یا یہ
معنی ہیں کہ تو یہ مان لے کہ ملامت گری میں بجا و مثل خواب شیرین نہایت نمرہ آتا ہے مگر جب عاشق کی بیماری و گرفتہ
دائمی کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہے ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہے ترک کر دے غرض جیسا ایک لذیذ
کو تو نے چھوڑا ہے ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

لَا تَعْدِرُ الْمَشْتَاقَ فِي أَشْوَاقِهِ | حَتَّى تَكُونُ حَشَاكَ فِي أَحْشَاءَتِهِ

الاشواق بصیغۃ الجمع لاختلاف النواصب۔ ومعنی قولہ فی اشتا نہ انیکون قلبک فی قلبہ اسی تحب مثل ما یحب ترجمہ

ایسی ناصح تو عاشق شتاق کو درباب اسکے اشتاق کی ہرگز معذور نہیں سمجھے گا جب تک کہ تیرا دل اسکے دل میں نہ ہو
یعنی تو مریض محبت نہ ہو سچ ہی ہے تا ترا حالے نباشد چھوٹا من باشد ترا افسانہ پیش ہو چو تک عاشق کو کبھی
شوق مملکت معشوق اور کبھی آرزوی بوس و کنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں لہذا شوق بعینہ جمع لایا۔

إِنَّ الْقَتِيلَ مُمْرَجًا بِدُمُوعِهِ مِثْلَ الْقَتِيلِ مُمْرَجًا بِدُمُوعِهِ

المضج المثلج بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنی غولی آنسوؤں میں تپت ہو مثل مقتول کے ہے جبکہ وہ اپنے خونوں
میں اتھڑا ہو۔ یعنی سرشکامی عاشق خون مقتول کے برابر ہیں۔

وَالْعَشْقُ كَالْمَعشُوقِ يَعْدُبُ قَرْبَةً لِلْمَيِّتِ لِي وَبَيِّنَاتٍ مِنْ حُبِّ رِيَاءٍ

المبتلى العاشق الذی ملی بالحجب۔ واما عبار النفس وجمعها عبارات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہی محبوب ہی
جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہی مگر بایں ہمہ مرغوب ہی۔

لَوْ كُنْتُ لِلدَّيْفِ الْحَزِينِ وَكَدَيْتُهُ بَقَا بِهِ لَأَعْرَبْتُ بَيْدَارِي

ای بیدار اک ایامه مضائق الی القاعل۔ والذیف الشدید المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ بدجگو رنج و اندوہ ہی
میں اُسے قربان ہو جاؤں یعنی کاش یہ مصائب بجائے تیرے مجھ کو ملجاوین تو تو اسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا البتہ
غیرت عشق اسکو اس امر کی اجازت نہیں دیتی کہ معشوق میں اسکا کوئی شریک ہو۔

وَقِي الْأَمِيرُ هَوَى الْعَبُودِ فَإِنَّهُ مِا لَا يُؤَلُّ بِبِئْسَ سَخَاوَةٍ

ترجمہ مدوح کو دعائی خیر دیتا ہی کہ امیر سیف الدولہ شہنائے سرزمین کی محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہ وہ درد
لا علاج ہی کہ رعب اور ہیبت امیر اور اسکے سخا و کرم سے نہیں جاتا۔ سخی وغیرہ سخی کو ایک بھائی خریدتا ہی۔

يَسْتَأْذِنُ السَّرَّاءُ الْكَبِيَّ يَنْظُرُهُ وَجَحُولُ بَيْنِ قَوَادِحِ وَعَزَائِي

یستاسر بجملہ فی الدس والوثاق۔ والبطل الشجاع الذی تبطل عنده دمار الاعداء الا بطل شجاعتہ۔ والکبی المستتر بصلاح ذ
والعز الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر و مسلح شخص کو پہلے ہی نظر میں قید کرتی ہی اور اسکے دل اور صبر میں حامل ہو جاتی ہی
یعنی صبر بھی نہیں بہتا کہ اسکے آسرے سے بیٹھا رہے۔

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً لَمْ يَدْعُ سَا مَعَهَا إِلَى الْكَفَائِي

النوائب جمع نائبة وہی الشدائد۔ والکفو المائل والمراد بالسامع المدوح ترجمہ بیشک میں نے تجھ کو دفع مصائب کے لئے
پکارا۔ اور اُس پکار کا سننے والا نہیں تو کبھی اپنے ہمسروں کی طرف لڑائی کے لئے نہیں پکارا لگیا کیونکہ یہ کوئی ہمسر ہی
نہیں ہی بلکہ تو سب سہ فائق ہے۔

فَاتَيْتُكَ مِنْ قَوِي الزَّمَانِ وَتَحْتَهُ مُمْرَجًا لَهَا وَأَمَامَهُ وَوَرَاءَهُ

فَاتَيْتُكَ مِنْ قَوِي الزَّمَانِ وَتَحْتَهُ مُمْرَجًا لَهَا وَأَمَامَهُ وَوَرَاءَهُ

المصلح الذي له صلواته وخفيف واسل الصوت ومنه الصلصال الطين الذي الذي له صوت ترجمه سوتو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجا ایک زیادہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور چکڑو سپر حادث زمانہ کا کچھ خوف نہ رہا۔

مَنْ لِلسَّيُوفِ بَأْنٌ تَكُونُ سَيِّئَةً | فِي أَصْلِهِ وَفِي نَدَاهِ وَوَفَايِهِ

الضمیر فی تلون للسیوف۔ والتقدیر من للسیوف بان کیون سیف الدولانہ سمیہا ترجمہ رسمی تلواروں کے لئے کون شماسن ہو سکتا ہے کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہتنام سیف الدولہ کے ہو جاویں اسکی اصل اور اسکے جوہر اور اسکے وقایہ عمدین سے یہ خوبیاں نمودار ہی میں مختصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طَبْعُ الْحَدِيدِ كَمَا كَانَ مِنْ أَجْدَادِهِ | وَكَلَى الْمَطْبُوعِ مِنْ أَشْيَاءِهِ

عنی سیف الدولہ وہو علی بن ابی الجبار بن حمدان الثعلبی۔ والمطبوع المصنوع۔ والضمیر فی کان للحدید ترجمہ ہوا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہے تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بری ہو تو وہ بھی برا ہوا۔ اور میرا مروج اپنے آپ پر بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا۔ یعنی ہوا اجناس مختلف سے بنی ہوئی مثل فولاد کے اور میرا مروج اور اسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تاوا کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہے۔

وَبَلَغَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ أَبِي الطَّيِّبِ بِجَاهِ فَعَا بَتِّ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَقَالَ

أَتَذْكُرُنَا يَا ابْنَ إِسْحَاقَ إِحْكَائِي | وَتَحْسِبُ مَاءَ خَلْبَرِي مِنْ إِيَّائِي

ثانی مقبولی تحسب مخذوف اسی جاریا واما خود او سے تعلق ابجا ترجمہ ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونی کا انکار کرتا ہے اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہے یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہے بولیا ناچا

أَنْ تَطْلُقَ فَمِنْكَ هَجْرًا بَعْدَ عَالِمِي | يَا كَاكَّ خَيْرٍ مِّنْ تَحْتِ السَّمَاءِ

الہجر البقیع من الکلام والفحش۔ وہجرتا نہی وہو بالیقول المحموم عندی ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجھ کو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَأَكْرَهُ مِنْ دُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا | وَأَمْضَى فِي الْأُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ

اکرہ و مضی۔ حطوفان علی خبر ان فی البیت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں تجھ کو جانلیا کہ تو دشمن کے واسطے تلوار کی ذہانت سے بھی زیادہ مکیوہ ہے اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہے۔ نمودار بالہ من مثل نہ البالغۃ۔

وَمَا أَرْبَعُ عَلَى الْعَشْرِ مِنْ مِائَةٍ | فَكَيْفَ مِلَّاتُ مِنْ طُولِ الْبَقَاءِ

۱

ابن زبوت - ولدت سمت ترجمہ اور حال یہ ہے کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہیں ہوئی تو اب کیسے
میں درازی عمر سے تنگ دل ہو گیا۔ یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو میں ایسا کام کیوں کرتا -

وَمَا اسْتَعْرَضْتُ وَصَفَكَ فِي وَلِيٍّ | فَأَنْقَضُ مِنْهُ شَيْئًا بِلَهْجَةٍ

ترجمہ اور میں نے تیری تعریف کا اپنی مدح میں احاطہ نہیں کیا اب اس میں ہجو کر کے کچھ کٹاؤں یعنی اب تک تیری
پوری تعریف نہیں کر چکا بالفعل تو مجھ کو اس کا تمام لازم ہی نہ ہجو کرنا -

وَهَبْنِي فَذَلْتُ هَذَا الصَّبِيحَ لَيْلًا | أَيْعُي الْعَالَمُونَ عَنِ الْفِتْيَانِ

ترجمہ اور تو یہ مان کے کہ شبہ کہا یہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہو جائیگی اور میرے کہنا مان لینے کے
یعنی یا فرض اگر یہ تیری ہجو کی تو اس کو کوئی نہیں مانے گا بلکہ مجھ کو جھوٹا کہیں گے -

تَطِيئُ السَّاحِلَ سِدْرَيْنِ وَأَنْتَ مَرْدٌ | جُعِلَتْ فِدَايَ وَهُمْ فِدَايَ

ترجمہ تو حاسدوں کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوارس بات کا ہی کہ میں تیرے قربان ہوں اور حاسد
میرے قربان ہوں -

وَهَاجِي نَفْسَهُ مِنْ لَهْجَتِي | كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمُ الْهَرَامِ

بیمز یفرق - والہذا ہم ہمارا ہوا کلام اس خطا ترجمہ اور اپنے نفس کا ہجو کرنا اولادہ شخص ہی جو میرے کلام اور ان کے
لغوا اور جھوٹے کلام میں فرق نہ کرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی -

وَأَنْ مِنَ الْفُجَائِبِ أَنْ تَكُنِي | فَتُعْدِلَ بِي أَكُلَ مِنَ الْهَبَاءِ

الہبائی بلوچ مثل الذر فی شعاع الشمس ترجمہ اور بیشک منجملہ نجات یہ امر ہی کہ تو مجھ کو اور میرے عہد کلام کو دیکھتا
ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہیں اس پر تو مجھ کو اس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی -

وَتَنْجِزُ مَوَائِدَهُمْ وَأَنَا سَهْمِيْلٌ | طَلَعَتْ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزُّنْدِ

ار دبا اولاد الزنا البہائم والعرب تقول اذا طلع سهميل وقع العواري في البہائم ترجمہ اور تو حاسدوں کی موت کا انکار کرتا
ہی حال آنکہ میں سہیل ہوں کہ میں بہائم اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہوں -

وقد ترجمہ ہذا الشعر النظامی فی قصیدۃ الفخریۃ حیث قال طلع الزناست حاسد متهم مطلق من ولد الزنا کثل برچوتارہما

وقال ممدوح ابی علی مارون بن عبد المہدی الكاتب

أَمِنْ أَرْوِيَارٍ لِي وَبِحِي الرُّقْبَاءِ | إِذْ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

دیروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدا وخبر - والزواتی المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاء مبتدا وخبر حیث

تقدیر اللہ تعالیٰ کیست مستقر و ہوا عامل فی حیث نہ ملاقات لاسن تقدیرہ استواؤاک اؤکت ہنہ الصبقہ
والازدیار افعال من الزیارة امضاٹ الی الفاعل ای الزیارة یا رکب یا ی ای اوالی المفعول ای از دیاری ایاک واکت
والد حنیہ طلبہ اللیل والرقباء جمع رقیب کشفنا و دشرف ترجمہ تیرے رقیبوں کو یہ خوف نہیں رہا کہ تو امی محبوبہ
آن بے شب تاریک میں چھپ چھپکے مجھے ملے یا میں تجھے سیر طر ملاقات کروں کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہاں بسبب تیرے
نور جہاں کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی میں ملاقات نہیں کر سکتا ایسا ہی
تجھے نہیں مل سکتا۔

قَلِقَ الْمَلِیْکَةُ وَهِيَ مَسْکُکُ هَتَمُهَا وَصَبَّحَتْهَا فِی الْکَلِیْلِ وَهِيَ دُکَاؤُ

قلق مبتدا و خبر ہتکما۔ و صبر با عطف علیہ و خبرہ مخذوف للعلم بہ۔ و الواو ان فی وہی الحال۔ و دکاؤ اسم الشمس معتر
لا نعرفہ۔ و اردو بالقلق کہ کہ ترجمہ محبوبہ بلکہ حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اس کے شب میں تقار جگہ وہ آفتا
ہی اسکا پردہ فاش کرتے ہیں۔ یعنی اسکی حرکت و رفتا بسبب اسکی بوی خوش و نور چہرہ تابا کے چھپنی نہیں رہتیں ہر کیو
معلوم نہو جاتے ہیں۔

السَّیْفُ عَلَی السَّیْفِ الَّذِی دَلَّیْنِیْ عَنْ عِلْمِہِ فِیْہِ عَلَی خَفَاؤُ

خفاؤ متبادر استقدم علیہ خبر و ہوا الحار و المحرور۔ و حرف الجرا الاول متعلق بالاسف و حرف الجرا الاخر ان متعلقان بخفاؤ۔
والاسف الحزن۔ و المذللہ الذی ذہب عقلہ ترجمہ مجبور بنج اس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی اور اک لذت سے
مجکو تو نے غافل و مدہوش کر دیا ہی کہ اس غم کی کیفیت مجھ پر پوشیدہ ہو گئی ہی۔ یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت
والام فراق یہ معلوم نہیں رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی۔ عاشق لوگ غم و درد عشق کو نہایت عزیز و لذیز سمجھتے ہیں اب چونکہ
بسبب مصائب محبت و تکلیف فرقت اسکو اسکا اور اک نہیں رہا لہذا اسکی یاد میں کت افسوس ملتا ہی۔ واقعی
درد عشق بڑے مڑے کی چیز ہی۔ **ذوق** درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا ہا۔ سر سے لے
یا تو تمک کا شکے میں دل ہوتا ہا و اللہ و القائل درد ہی جانکی عوض ہر رگ و پے میں سارے ہ چارہ گر ہم نہیں
ہونے کے جو دریاں ہوگا +

وَنَذِیْکَیْتِیْ فَقَدْ السَّقَامَ لَا تَہُ قَدْ کَانَ لَمَّا کَانَ لِیْ اَعْضَاءُ

الشکیۃ و الشکوٰی و الشکاۃ بمعنی مصدر الشکی ترجمہ مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری
اسوقت تک تھی جب تک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گم گئے تو بیماری بھی
جاتی رہے کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی۔ شاعر عکبری لکھتے ہیں کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری
بترجمہ کہتا ہی کہ یہ امر خلاف شان عشق ہی۔ ظاہر یہ ہے کہ وہ بیماری و درد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق کے

مَنْكَلَتْ عَيْنُكَ فِي حَشَايَ جِرَاحَةٍ | فَتَشَابَهَا كَلْتَاهُمَا بِجَرَاةٍ

انجلا والواسطہ - وطنہ کجلا واسطہ ترجمہ جیکہ تو نے میرے تیر نظارہ مارا تو تو نے مانتا اپنی چشم فراخ کے میرے اعضا و باطن میں ایک کشادہ زخم لگا دیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونوں ایک کینڈے کی فراخ ہیں۔

لَقَدْ نَزَّ عَلَى الشَّارِبِ وَرَبُّكَ | تَنَزَّ فِي فِيهِ الصَّعْدَةُ السَّمَرَاءُ

الصعدۃ القفاۃ الی تنبت مستلۃ فلا تحتاج الی التقویۃ - والشاربۃ الدرع العظیمۃ اللتی لا ینفذ ہاشی مقبل الشرب لرتق - ترجمہ وہ آنکھ میری جسم میں مضبوط زردہ کو توڑ کر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اگر اس زردہ میں گندم گون رسیدہ ہی میرے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہ یہی کہ وہ زردہ نیزہ سے چشم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نہ سکے۔

أَنَا صَحْرَةُ الْوَادِیْ إِذَا مَا دُرِّجَتْ | وَإِذَا أَطَقْتُ وَابْتَنَى الْجَسُودَ إِعْ

خص صحرة الوادی صلواتہا بامیر علیہا سن السیول ترجمہ میں استحکام و ثبات میں نالہ کا پتھر ہوں جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیا جاوے کہ رو اس سے ہزاروں ٹکریں کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلتا۔ اور جب میں گفتگو کرتا ہوں تو بلند گفتاری میں مثل جبرابرج کے رفیع منزلت رہتا ہوں۔ یا یہ مطلب ہی کہ جو شخص جبراز کے طالع میں پیدا ہوتا ہے وہ بڑا گویا ہوتا ہے میں خود جبرابرج میں میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہے۔

وَإِذَا حَفِيفْتُ عَلَى الْغَبِیِّ فَعَادِرٌ | أَنْ لَا تَزَارَنِ مَقْلَةً عَمِيًّا

اَنْ فی موضع نصیب علی حذف انما قص ای فی ترجمہ اور جبکہ میری قدر و منزلت کو دن جاہل پر پوشیدہ رہے تو میں اوسکو اس بات میں معذور سمجھتا ہوں کہ کوئی چشم کو رنجھے نہ دیکھے۔ یعنی وہ نادان اور متسل اندر سے گئے نہ دیکھنے میں معذور سمجھے۔

وَنَسِیمُ اللَّیْلِ إِنْ نَشْرَحَكَ نَاقِیً | صَدْرِي بِهَا أَفْضَى أَمَ الْبَيْدَاءِ

اَنْ فی موضع رفع خبر البیدۃ و حذف ہمزۃ الاستفہام من صدری دل علیہا ام البیداء وہی الارض الواسطۃ بیت بیدار لان من سئلہا باد و ہلک - والشیئۃ العادۃ - وافضی اوسع - والضمیر فی بہا للیالی ترجمہ راتوں کی خصلتیں یہ ہیں کہ وہ میرے نافع کو اس شک میں ڈالتے ہیں کہ ان راتوں میں میرا سینہ زیادہ وسیع ہے یا میدان و صحرا سے لقی و دوق جبین راتوں کو سفر کرتا ہوں یعنی جو میں راتوں کو جنگلہا سے دور دراز و دشوار گزار میں ہمیشہ سفر کرتا ہوں تو میرا نافع میری جرات و بہت و جاکشی و دوری منزل مقصود کو دیکھ کر شک میں پڑ جاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع و کشادہ ہے یا یہ میدان ہے آب و دانہ - غرض زمانہ مجھ کو ہمیشہ اسی پیکر میں رکھتا ہے۔

فَتَبَدَّتْ تَسْبِدُ مَسْعَةً إِنْ فِي يَهْئَا | إِسْنَادُ هَارِي أَلْمَسْكَ الْإِضْغَاءُ

سبۃ احوال من الناقۃ - و اسناد ہا منصوب علی المصدریۃ والناصب لیسب و ہو - اسم فاعل و فاعلہ الانضار - والاسناد

اور اس طرح اسیر فی الیل خاصہ۔ والی الشجر والہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والفضاء نہر۔ ولقدیر البیت بتیت ہذہ الباقۃ تسد
سدا الباقۃ فی نیما اساد مثل اساد بان فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال میں شب گزارتے ہو کہ اس کے چربے میں لاغری
ایسی جلد اثر کرتی ہے جیسے وہ ناقہ اس وقت ناپید کنار میں جلد دوڑتی ہے۔

انسا عہما مفعوطۃ وخفۃ فہما | مکتوحۃ وکریۃ عداۃ

الانواع سیور واحد مانع و ہوا تندرہ بالرحل والمعظ المد۔ واراد بانسا عہما مفعوطۃ باحس۔ والعداۃ الی تم تقض طاروان
طریقہ عالم سلکما اہم و الطریقۃ دیگر دیون ترجمہ اس ناقہ کے کجاوے کے تسمے تسمی و دراز زمین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اس کے
سوزے بسبب سنگریزوں اور دشوار گزار رہ کے زخمی ہیں اور اس کی راجھوتی ہے جہین پہلے کوئی نہیں جلا۔

لنکون اریحۃ من خوف النوا | فہما کما تکتون الحرباء

الحربۃ الدلیل والتولی الہلاک۔ والحرباء وہ تدر مع الشمس کیف مادت متلون فی الیوم الموانا کثیرہ۔ ترجمہ کے
دشوار گزار ہی بیان کرتا ہے کہ اس سرزمین میں بہتر شخص خوف ہلاک گرگ کے مانند رنگ بدلتا ہے۔

بئینہ و بین ابی علی مسئلہ | شتم الجبال ومثلہم رجاۃ

ترجمہ مجھے میں اور میرے مدوح ابو علی کے درمیان بلند چھڑ جو بلندی اور علوشان میں مثل مدوح کے ہیں حامل ہیں
اور ان پہاڑوں کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی اس کے کہ جاتا ہوں۔

وعقاب البنان وکیف یقطعہا | وهو الشنۃ وصیفہم شتاء

عطف علی شتم الجبال۔ وکیف یقطعہا فی معنی الانکار۔ والبا متعلقۃ بجزوف اسی کیف لی لقطعہا واقوم لقطعہا ولبنان
جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھے میں اور مدوح میں علاوہ بلند پہاڑوں کے کہ وہ لبنان کی گھاٹیاں حامل ہیں
اور انکو کس طرح قطع کر سکتا ہوں حالانکہ یہہ جائزے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم ہی مثل جباروں کے شہر ہوتا ہے
پس دیکھنا چاہئے کہ اس کی سردی کا جباروں میں کیا حال ہوگا۔

لکس الشلوچ ہما کئے مسالکی | فکانتا بیکما سوادا

ہما و علی متعلقان ملیس۔ والبا فی بیاضہا متعلقۃ بمعنی کان و ہوا للتشبیہ ترجمہ اس کی برفوں نے میرا راستہ چھپا لیا ہے
پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہیں یعنی جیسا سیاہی و تاریکی میں کچھ معلوم نہیں ہوتا ایسا ہی برف کی
سفیدی میں کچھ معلوم نہیں ہوتا۔

وکن الکبیر اذ اقام بکدۃ | سال النصار ہما وقام المساء

النصار الیہ سبب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خاف عادت سیاہی کا کام دیا ہے ایسا ہی جب سخی کسی شہر میں مقام کرنا
تو وہ ان خلاف دستور سونا بنے لگتا ہے اور پانی جاتا ہے یعنی اس کی عطا کی کثرت سے گویا سونا بننے لگتا ہے اور پانی جب

اسکی کثرت کرم کو رکھتا ہو تو تیرا نہ وادمانہ حجابا ہو۔

بِحَبْرَةِ الْبَحْرِ لَوْ كَانَ كَمَا كُنَّا فِيهِ
قَدْ تَجَسَّسَ الْأَنْفَاءُ

الانوار فاعل ات والتقدير لورائتہ الانوار کما تراه القطار بہت دم تبش۔ والقطار جمع قطر بوجہ قطرة۔ و بہت تبحر وتبحس تفتح۔ والانوار جمع نور و ہوسقوط الخمر فی المغرب وطلوعہ فی المشرق یہی مناسل الق۔ والعرب تسبیلہا الامطار تقولون مطرنا نبوء کذا وقد نبی عنہ فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطائی مدوح دیکھی تو شرم سے جھکیا اور اگر انولہ نبی پختہ کی طرف بارش منسوب ہوتی ہی مدوح اور اسکے جو دوا ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا سپہ تو اسے خجالت کے حیران رہ جاتے اور نہ ہرستے۔

فِي حُطَّاهُ مِنْ كُلِّ شَهْوَةٍ
حَتَّى كَانَ مَدَادُهُ الْأَهْوَاءُ

الاهواء جمع ہوی مقصور و ہوا المحبۃ و جمع الممدودا ہویۃ ترجمہ مدوح کے خط کی ہر دل میں خواہش اور رغبت ہے یہاں تلماس کہ گویا اسکی روشنائی لوگوں کی محبت ہے یعنی گویا کہ مدوح لوگوں کی خواہشوں کی روشنائی بنا کر لکھتا ہو اور اس لئے اسکی خط کو سب پسند کرتے ہیں اس صورت میں۔ اسکی خوشخطی کی تعریف ہوتی۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ کنایہ ہو اسکی بخشش سے یعنی اسکی سب تحریریں درباب عطائے سائلین ہوتی ہیں اسلئے اسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ کنایہ لوگوں کی طاعت سے ہو کہ تمام آدمی اسے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہیں اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہیں۔

وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرْبٌ فِي قُودِهِ
حَتَّى كَانَ مَغْنَبُهُ الْقُدُورُ

قُرْبٌ مَبْدَعٌ لِقَامٍ عَلَيْهِ خَبْرٌ۔ وحر فا بحر تعلقان بالمصدر۔ والمغنیب والغنیبہ معنی۔ والاقدار جمع قدی و ہوا واقع فی العین او الشراب۔ والاقدار مصدر قدیت معنی اذ اطرت فیہ القندی ترجمہ اس کے قرب میں ہر نگاہ کی خشکی ہے یہاں تلماس کہ اسکی غنیت آنکھوں کی کناسہ میں یا کنک و التاب ہے۔

مَنْ يَمْدُدْ فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَمْدُدْ
فِي الْقَوْلِ حَتَّى يَفْعَلَ الشُّعْرَاءُ

فاعل لا یتمدی الشعراء۔ ومن یمدی الذی وفی البیت تعقید وتقديرہ الذی یتمدی فی الفعل لا یتمدی الشعراء الیہ حتی یفعل۔ و ما یمدی الذی منصوب لخل باسقاط حرف البحر تقديرہ الذی لا یتمدی الیہ الشعراء۔ ترجمہ مدوح وہ ہے کہ مکارم و ساعی جمیلہ میں وہاں تلماس پہونچتا ہے لینے اُن کو عمل میں لاتا ہے کہ شاعران کے خیالات اور بیانے اُس کے عمل سے پہلے وہاں نہیں پہونچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ و افعال برگزیدہ کو دیکھ کر اسکی نقل کرتے ہیں

فِي كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَائِمِ جَوْلَةٌ
فِي قَلْبِهِ وَلَا ذَنْبُهُ اصْغَاءُ

جَوْلَةٌ واصغاء مبتدآن خبر اہما مقدم علیہما و حرف البحر متعلقہ بجولۃ۔ و اراد بالقوائِمِ الاشعار تسمیۃ للکل باسم الخبر۔ و الجولۃ

عطف علی حوالہ دینی کہ بیت متعلق بمعنی کان و بہو التشیہ - والفیلق الکلیتہ - والشہار الصافیۃ الحدید مہمہ ہر روز
اشعار اس کے مال کو مستہ بن گویا کہ ہر شعر میں اس کا مال کو مستہ کو ایک الشکر تہا و مہا صاف چھپا ہے -

من معنی الذی خبر مبتدا محذوف ای ہوا الذی ان منصوبہ والحق بالاسقاط حرف الجواب والواو مارجع لیم۔ ترجمہ محذوم وہ ہے کہ ناکوں پر ہر نام لکھا ہوا اور انکو یہ مالایطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اسکے ہمسرہ کو جاوین جو اسکے مقدور سے باہر ہے۔ شایع واحدی لکھتا ہے کہ یہ مدح نہیں ہے اور اگر کہہ مارا کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسکیا کو تکلیف دے کر دیتا ہے اور غرضی کہتا ہے کہ تمام انسان یعنی ہر انسان کو کو تکلیف دے دینا غلط ہے۔ عکس کی لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ و پرکھ اچھی ہے اور اعتدال غرضی کا بہت اچھا۔

بیمہ بیم معنی مذموم ترجمہ ہم ناکسوں اور بچیلوں کے ہجو کرتے ہیں حالانکہ انہوں ہی کے سبب بتنے مدوح کا فسل و کرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام خیرین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر بچیل نہوتے تو شیخوں کی جو بی تظاہر ہوتی

ترجمہ مدح وہ ہے کہ اس کا فائدہ اس صورت میں ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برا بکھڑا کیا جاوے کیونکہ اس حالت میں وہ دشمنوں کے اسلحہ کو کوڑ کر نفع حاصل کرتا ہے اور اس کا نقصان اس میں ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ کیا جاوے کہ اس صورت میں اس کے انمول و عیال سارا مت رہینگے کاش یہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھیں اور اُس کو تھپتھپان اور اس کے مطیع رہن۔

السلام بالفتح والکسر ضد الحرب - والیہا با بامد والقدر من اسما الحرب ترجمہ سو صلح اسکے مال کے دونوں بازو میں اسکے
 بخشش کے سبب توڑتی ہے اسی قدر کہ لڑائی اسکا جبر نقصان کرتے ہے - یعنی وہ لڑائی میں جب قدر دشمنوں کے
 اموال و اولاد و دولت ہے اسی قدر بحالت صلح - مائل و نکو دے ڈالتا ہے -

اللہ تعالیٰ وہو جامع الخلق و هو یالقیہ الامم فی فم الرمی فی شہت العطیۃ بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہو پس اس کے عطا ہے و مست سار و نکو بخشش دی جاتی ہے یعنی وہ مائکون کو اس قدر عطا کے کثیر دیتا ہے کہ وہ اور دیگر

عطا کرنے لگتے ہیں اور اسکے سائل سائل ہو جاتے ہیں اور اسکی رائے کی غیبی کو دیکھ کر دیکھنے والے فنی رائے پناے جاتے ہیں۔

مُتَفَرِّقُ الطَّائِفِينَ جُمُعَهُ الْقَوَى | فَكَانَتْ السَّكْرَاءُ وَالصَّكْرَاءُ

ترجمہ اسکے دو منرے متفرق ہیں یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی النعم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہ کہ باطنی قوی جو اور جانداروں میں متفرق ہیں انہیں سب مجتمع ہیں یعنی وہ مثلاً شجاعت میں شیر۔ اور رائے میں حکیم۔ اور سخاوت میں حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعدا کے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فرانی اور تگمدستی۔

وَكَانَتْ مَا لَا تَشَاءُ عِدْلَانَهُ | مُتَمَثِّلًا لِيُوقِدَ مَا سَاءَ

الوقود جمع واد۔ والاسم الوقادة۔ وفد فلان علی الامیر رسولاً قوداً قد ترجمہ گویا مخرج اپنے دشمنوں کے لئے مجموعہ اسکی خلاف خواہشوں کا ہے ایسے حال میں کہ وہ اپنے ان سائلوں کے واسطے جو یا امید عطا اس کے پاس آتے ہیں مجموعہ عداوت کی خواہشوں کا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْجُدَى عَلَيْكَ رَوْحُهُ | إِذْ لَيْسَ يَأْتِيهِ لَهَا اسْتِحْدَاءُ

إِسْحَادُ عَفَا تَنْ لَا تُجِثُ بِفَقْدِهِمْ | فَلَا تَزْكُ مَا لَمْ يَأْخُذْ وَأَعْطَاءُ

الاستعداد الاستطار ویرید بالجدی الخ لم یجرب روح۔ والجودی واجدوی العطیۃ۔ والعفاة صح عاف وبدو الفقہ السائل ولا فحش من انشوا احسن الخ ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکے جان سائلوں کی جانب سے اسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اسکی جان مانگنے والا اسکے پاس نہیں آتا اور اگر آتا اور اسکو مانگتا تو جو جان بھی بخش دیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہیں کرتا پس جب کسی سائل نے تجھے تیری جان نہیں مانگی تو گویا اس نے تجھ کو تیری جان بخش دی ہے۔ اب تو اپنے سائلوں کی تعزیر اگر خدا تجھ کو انکے مفقود ہونے کا رنج ندے کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور ایسے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا انکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلوں کی تعزیر کی یہ وجہ ہے کہ انھوں نے تیری جان کا سوال نہیں کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سوچو پھر نہ اس چیز کا جو انھوں نے تجھے نہیں مانگی اس چیز کا تجھ کو بخش دینا ہے اس واسطے وہ قابل ستائش ہیں۔

لَا تَكْلَأُ الرِّمَاطُ كَثْرَةَ قِلَافَةٍ | إِلَّا إِذَا شَقِيتَ بِكَ الْإِحْيَاءُ

اراد بالاموات القتلى والاراد بكثره قلافة الاموات وقلة الاحياء۔ وشقیت بک اسی بغضبک و قتلک ایاہم ترجمہ کثرت اموات و قتل احیا نہیں ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب میں مبتلا ہو کر شقی ہو جا دیں اور اس سبب سے انکو تو قتل کرے کہ اس صورت میں اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہیں مگر

وَالْقَلْبُ لَا يَنْشَقُّ عَمَّا تَحْتَهُ حَتَّى تَحُلَّ بِهِ لَكَ الشَّكَنَاءُ

الشکا من المشاخرہ ہی المعاودہ ترجمہ کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اس میں پوشیدہ ہے نہیں چھٹا کر جکڑ سہیں
تیرا بغض و کینہ مقام کر کے کہ اس صورت میں بسبب خوف و رعب تیرے کے وہ شوق ہو جاتا ہے۔

لَمْ تَسْمَعْ بِأَهَارُونَ إِلَّا بَعْدَ مَا قُتِلَ رَعَى وَنَارَ عَيْتِ اسْمَاكَ الْاِسْكَافُ

ترجمہ ای ہارون تیرا یہ نام نہیں رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمانے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا
کہ میں تیرا نام ہوں اور آخر نوبت بقبر پہنچی اور اس نام کا قرعہ نکلا۔

فَقَدْ وَتَ اسْمُكَ فَيَاكَ مَشَارِكُ وَالنَّاسُ فِيمَا فِي يَدَاكَ سَوَاءُ

فی دایمک ابوالحال ترجمہ پس تو ایسے حال میں ہو گیا کہ تیرے اسم میں اور اسما شریکین ہیں کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی
نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ اس اسم میں تیرا کوئی اور شریک نہیں
کیونکہ اس نام کے بہت شخص ہیں اور حال یہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال میں برابر کے شریک ہیں ہر ایک کو لیکتا ہے۔

لَقَدْ مَتَّحْتِ حَتَّى الْمَدَنَ مِنْكَ مِلَادُ وَلَقَدْ حَتَّى التَّنَائِ لَقَاءُ

اللفا و الخیر انھیں وقیل ہوا الذی دون الحق و ہذا البیت لیس فی مصرعہ لانہ ابی بالقافیۃ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد
ترجمہ تیرا ذکر خیر بسبب اکثر تیرے وجود و خواہر جگہ موجود ہے یہاں تک کہ تمام شہر تجھے اور تیرے ذکر جمیل سے پُر ہیں۔ اور
تو مداحوں کی بیج سے بڑھ گیا یہاں تک کہ بیج ماورین یا میری شاقیر و ناخیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے۔

وَجُودَاتُ حَتَّى كِدَاتُ تَبْخُلُ حَادِلًا لِمَنْتَهَى وَمِنْ الشُّرُفِ بَكَاءُ

تو لہ منتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کا انتہا ترجمہ اور تو نے بخشش کی یہاں تک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہنچ گیا
جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نہ رہا یا قریب ہے کہ تو بخیل ہو جاوے اور بسبب تنہی ہونے سخاوت کو توجہ کر کے
اور چھپے لوٹے اور مائل بخیل ہو جاوے اور یہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو
پہنچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہو جاتی ہے۔

أَكْدَاكَ شَيْئًا مِنْكَ يَعْرِفُ يَدَاكَ وَأَعَدَّتْ حَتَّى أَكْدَكَ الْإِبْدَاءُ

منک متعلق بمعرف او ببدلہ ولیست متعلقہ بآدیت لقسا والمعنی ترجمہ تو نے سخاوت میں ایسا مضمون ایجاد کیا کہ انکا
آغاز تجھی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسکی کو سوچا۔ اور پھر اس مضمون کو ایسی ترتی کیسا تھے ظاہر کیا کہ پہلا انھیں سجات
اسکی فہیت اور پھر اسے معلوم ہونے لگا۔ خلاصہ یہ کہ تو ہر وقت سخا میں نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے۔

وَالْحُجْدَا مِنْ أَنْ تَسْتَأْذِنَ دَبْرَاءُ وَالْفَحْرُ عَنْ تَقْصِيرِ بَكْ نَاكِبُ

بلندی پر ہے۔ وکلیب گویا اداصل عن الطريق۔ والہافی تشریف لکھی طبع ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھے کناؤ کرنا ہے
کیونکہ نہیں انہی گنجائش اور وسعت نہیں ہے کہ وہ تیرے لائق ہو۔ اور بزرگی سہری اور میں اس سے اس امر سے کہ تو اس سے
برعیا جادو سے یعنی فخر اور بزرگی کی کوہ و نہایت کو پہنچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہیں رکھتے اسلئے فخر و جبر
نادوم و پشیمان اور تجھے کناؤ کش ہیں۔

وَإِذَا أَسْأَلْتَ فَلَا تَكُنْ مَحْجُوزًا | وَإِذَا أَلْفَيْتَ وَمَشَتْ يَدُكَ الْكَافِرُ

وشت وشت دولت۔ والا لا، النعم والعلایا واحد بالی یا کسر والفتح بمعنی والمعار وفتب وافتاب ترجمہ منوجب تو سوال
کیا جاتا ہے تو یہ اس سبب سے نہیں ہوتا کہ تو سائل کو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ باغث غایت
سخا سائل کوئی آواز پہلے معلوم ہوتی ہے۔ اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششیں تیری جغلی کھاتی ہیں اور اس کی
خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہے۔

وَإِذَا مَدَّ حَتَّ فَلَا تَكُنْ سَبَّ رَفْعَةً | لِلشَّاكِرِينَ عَلَى الْإِلَهِ شَبَاءًا

ترجمہ اور جب تو مدد کیا جاتا ہے تو وہ اس واسطے نہیں ہے کہ تجھ کو سبب مدد کے باندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی
کی نہایت کو پہنچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالیٰ کی تعریف کیا کرتے ہیں کہ وہ سبب حصول رفعت ذات
پاک کے لئے نہیں ہوتے بلکہ وہ بنظر حصول ثواب و امید زیادتی نعمت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے۔

وَإِذَا مَطَّرَتْ فَلَا تَكُنْ حُجْبًا | يَسْقِي الْخَضْيَبَ وَيَمْطُرُ الْإِنْمَاءَ

الاء البر وپورٹ واجر بضر الخضب وپورٹ واجر بضر الخضب وپورٹ واجر بضر الخضب وپورٹ واجر بضر الخضب وپورٹ واجر بضر الخضب
کیونکہ نہ تیرے زمین اور دریا پر بھی مینہ برسا ہے جیسے ہیں باوجودیکہ ان کو بارش کی حاجت نہیں ہوتی ایسا ہی
حال تیرا ہے۔

لَوْ تَخَلَّكَ نَائِلُكَ الْفُجَابُ وَإِنَّمَا | حَمَمْتُ بِهِ فَضِيْبِي الشَّرْحَضَاءُ

الرفضا عرق الخی۔ والصیب وپورٹ واجر بضر الخضب وپورٹ واجر بضر الخضب وپورٹ واجر بضر الخضب وپورٹ واجر بضر الخضب
الماہر اسکے شاہ نہیں ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھ کر وہ شرم و حجاب کو روک کر
چڑھ گئی ہے سو اسکا بارش اس کی تپ کا پسینہ ہے۔

لَوْ تَلَقَّ هَذَا الْوَجْهَ تَمَسَّ نَمَارِنًا | إِلَّا بَوَجْهِ لَيْسَ فِيهِ حَيَاءٌ

ترجمہ تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہیں آتا اگر ایسے مونہ سے جہین حیا و شرم نہیں ہے واقعی
کثر تر تیرے کسی کا مقابلہ بلند تر تیرے جیسے حیا ہے۔

فَبَايَعْنَا فَدْرَسَعَيْتَ إِلَى الْفَلَا | أَدْمُ الْفُلَالِ لَا خَصْمِيكَ خَدَاءُ

فبايعة تیرے کسی کا مقابلہ بلند تر تیرے جیسے حیا ہے۔

الادم سجادیم ووظا هر گشتی والاخص من باطن القدم مالم یصلی الارض وکان حملتم حصان الانحصین اراق موسیٰ اذ انحدار
النعل و الاستفهام للتعجب واصله ترجمہ ای مدوح تو کس قدم اور چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلا کہ تجھ کو ایسا مرتبہ عالی
تعیب ہو گیا کہ وہاں تک کوئی نہیں پہنچا اب اسکو دعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیر سے دونوں پانوں کے تلے
کا جوتا ہو دے یعنی جو قدم اس قدر مرتبہ بلند پہنچا ہے وہ اس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اسکی جوتیاں ہو ورنہ۔

وَلَا تَزَالُ تَطَاوُلُ بِالْأَرْضِ وَجِئْتَ لَهَا مَدَابِرَ ۚ وَتَلْقَاهَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ إِلَهُهُمَا لَسَمِيعٌ ۚ

تو کچھ زمانہ اپنے حوادث سے تیر سے سپر ہو چیا اور موت اپنے صدقات سے شیر قربان یعنی زمانہ تیر سے ہلاک ہوئیے
پہلے ہلاک ہو جاوے اور موت تیری موت سے پہلے مر جاوے۔

لَا تَحِصِي السَّعْيَ وَالْإِنْسَانُ لِرَبِّهِ لَافٍ ۚ وَتَلْقَاهَا مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ إِلَهُهُمَا لَسَمِيعٌ ۚ

الذین فی الذی ترجمہ اگر تو سچلے اس مخلوق کے جو در حقیقت وہ تجھے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے
بانجھ ہو جاتیں۔ در حقیقت وہ تجھے سہ کہ یہ معنی ہیں کہ دنیا اور مخلوق تجھی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے
افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور بانجھ ہونے کا یہ مطلب ہے کہ حضرت حوا تیر سے ہی سبب اولاد و نسل
شمار ہوتی ہیں ورنہ اور لوگوں کا وجود و عدم برابر ہے۔

وَقَالَ تَقْرَعْنِيْ

مَاذَا يَقُولُ الَّذِي يُّعْزِيْ

لَشَقَاتٍ فَلَيْتَ بِلِحْظِ عَيْشِيْ

ہوا استفہام تعجب۔ خدا دوزی من اسما الاشارة اسقط منها حرف التنبیہ ترجمہ اسے بہترین اُن لوگوں کے جو اس
آسمان کے نیچے آباد ہیں یہ گائیوا لایا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ میں نہیں آتا کیونکہ تو نے میرے دل کو سبب
نظارہ اپنے روستے نکلو کی اس راگ کی خوبی سے روک دیا ہے۔

وَنَبِيٍّ كَا فُؤَادِ الْفَاهِرِ اِنْ يُّذَكِّرْ بِاَقْصَالِ

اَلْمُتَنَبِّهَاتِ لَلْكَفَاءِ

وَلَمَنْ يُّذَكِّرْ مِنَ الْبُعْدَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہر سر و کچے لئے ہیں اور اس شخص کے واسطے جو دور افتادہ ہیں میں سے نزدیک ہو
اور میں تیرا ہر نہیں ہوں بلکہ تجھے کمتر ہوں اور نہ کہیں سے آیا ہوں بلکہ ہمیشہ تیر سے پاس رہتا ہوں پس
میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

وَأَنَا مِنْكَ لَا يَمُنُّنِي عَصَوُ ۖ يَا مَسْكُوتِ سَارِثِ الْأَعْصَاةِ

ترجمہ اور میں تو تجھی سے ہوں اور گویا تیرا ایک جزو ہوں۔ اور ایک عصا اور اعضا کو خوشبو کی مبارکبادی نہیں دیتا

مُسْتَقْبَلُ لَكَ إِلَهٌ يَارَ وَكُلُوكَانَ ۖ جُحُومًا أَجْرُهُ هَذَا الْبَنَاءِ

ترجمہ بسبب تیری شہرت و ملوکہ کے ان گھروں کو تیرے لئے کتر سمجھتا ہوں اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہ مار تعمیر ہوں۔ تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہیں ہو کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہیں ہے۔

وَلَوْ أَنَّ الَّذِي يَخْتَرِمُنِ الْأَمْوَاجَ فِيهَا مِنْ فِضْلِكَ بَيْضَاءُ

حرک و اولو اسکتہ وہی انتہ جیدہ ترجمہ میں اس دیار کو تیری قدر سے کتر سمجھتا ہوں اگرچہ چو آسمان پانی ڈالے جاتے ہیں خالص چاندی کے ہوں۔

أَنْتَ أَهْلُ مَحَلَّةٍ أَنْ تَهْتَى ۖ بِمَكَانٍ فِي الْأَرْضِ أَوْ فِي السَّمَاءِ

محلتہ تیر۔ وان فی محل نصب باسقاط اجار اسے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ جگہ کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان میں مبارکبادی دیا جائے اسکی وجہ الگ شاعر میں ہے۔

وَلَكِنَّ النَّاسَ وَالْبِلَادَ وَمَا يَسْلُودُ بَيْنَ الْغُبَارِ وَالْخَضِرَاءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہیں تیرے ہیں سو مبارکی اکایا موقع ہے۔

وَبَسَائِثِكَ إِيحْيَا دُومًا تَحْمِلُ مِنْ سَهْمِ بَيْتِكَ سَمَرَاءُ

السمہ تیرہ منسوبہ الی سہم رجل من العرب وامرأۃ رومۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہیں جنکو تو اٹھاتا ہے۔ یعنی بخلاف اور امرائے عیش طلب کے جو درختوں کو پند کرتے ہیں۔

إِنَّمَا يَفْخَرُ الْكَرِيمُ أَبَوَا الْمَسْكِ بِمَا يَبْتَغِي مِنَ الْعَالِيَاءِ

العلیاء اذا ضمت العین قصر و اذا فتح مدت ترجمہ ابو المسک شخی نہیں فخر کرتا ہے مگر اس بلند نامی کے کام پر جسکی وہ بناؤا ہے نہ اینٹ اور تیرے گھر پر۔

وَبِأَيَّامِهِ الَّتِي اسْتَلْخَتْ عَنْهُ وَمَادَامُكَ سِقَايَ أَهْلِيحَاءِ

وہیما اترکت صواریمہ الیضی لہ فی جمہا جہا الاعداۃ

دیایا میں نے معطوف علی توڑ باستانی وار دیا لایام اسحر و بکیوم بدر۔ ترجمہ اور محمود نہیں فخر کرتا ہے مگر اپنی گشتہ لڑائیوں پر جسکی اسکا گھر سوائے لڑائیوں کے اور کچھ تھا اور فخر کرتا ہے اُن زخمیہا سے کاری پر کہ دشمنوں کی گھوڑوں پر ان میں اس کے صیقلدار تلواریں نے لگائی ہیں۔

وَعَسَىٰ يَكُنَّ لَكَ الْبَيْتُ بِالْمَشْأَةِ وَلَكِنَّكَ إِنَّا نَجْعَلُ الشَّامَةَ

الابراج لطیب ترجمہ اور فخر کرتا ہے بوسے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہیں ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے۔
یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہیں کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر۔

لَا يَمَّا تَنْتَحِي أَحْوَاضُ فِي الرَّيْفِ وَمَا يَطْبِي قُلُوبَ النِّسَاءِ

الرَّيْفِ ہوا مکان انحصب اکثر شخصہ وجہ اریاف۔ و طباه و اطباء اذ وعاہ واستمالہ۔ ترجمہ وہ فخر نہیں کرتا اس
بنیاد پر جو کہ شہری لوگ سبزہ زاروں اور خوش فضا جگہوں میں بناتے ہیں اور نہ اس مرغوب شہی پر جو عورتوں کے دلوں کو
اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کاموں اور قتلِ عدل پر فخر کرتا ہے۔

نَزَلَتْ إِذْ نَزَلْنَا الدَّارَ فِي الْحَسَنِ وَهَذَا مِنَ الشَّامَةِ وَالْمَشْأَةِ

اِنَّ الْمَقْصُورَ الضَّيَارَ وَالنُّورَ الْمَدِيدَ وَالْعُلُوَّ وَالرَّفْعَ۔ وقاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اس مکان میں اترا تو وہ تیرے
سبب اپنی خوبیوں سے زیادہ نور و علو و تہ میں اترا اور جلوہ گر ہوا۔ یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ
مشرق اور مزین ہو گیا۔

حَلَّ فِي مَكْنِيَّتِ الرِّيَا حَيْنَ مَهْمَا مَنِيَّتِ الْمَكْرَمَاتِ وَالْأَلَاءِ

ترجمہ جب تو اس مکان میں فرکش ہوا تو جہاں اس میں ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جاوے جسے کرم بخش کی ہوگی۔
يَقْضِي الشَّمْسُ كَلَامًا ذَرَاةَ الشَّمْسِ بِشَمْسٍ مِّنْ يَدِ سَوْدَاءِ

فرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی مدوح کے
رسا و ذیل ہوتا ہے۔ آفتاب روشن سیاہ کے یہ معنی کہ گواہکار رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت و ناموری کے
روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور۔ یعنی براہِ شغی کا فوری تعریف میں اکثر ہنسی کا حکم دیتا ہے۔

إِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ لُحْيَاءُ بَنُودَى بِكُلِّ حَيْدٍ

ترجمہ بیشک تیرے لباس میں جبین شرف و مجد و موجود ہے البتہ ایسی روشنی پر جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے۔

إِنَّمَا الْجِلْدُ مَسْبُوكٌ وَابْتِهَاجُ النَّفْسِ خَيْرٌ مِنْ أَيْضَانِ الْقَبَائِدِ

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے۔ اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبای کی سفیدی روشنی سے بہتر ہے۔

كَمْ كَرَّمْتَنِي نَبِيْحَةً وَدَكَاةً فِي بَهَاءٍ وَفَدَاةً فِي وَفَاءٍ

کرم مبتدأ خبرہ مخذوف مقدم علیہ ائی کما کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت میں اسے جامع سخاوت و شجاعت
ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو۔ اور شجاعت و قدرت ہے وفا میں۔ یعنی یہ سب اوصاف تجھ میں جمع ہیں۔

مَنْ يَلْبَسُ الْمَلُوكَ أَنْ تَبْدِلَ الْكُلُوبُ بِالْوَلَدِ الْأُسْتَاذِ وَالْمُسْتَاذِ

اسخدا البتہ نفاں لیتے و علیہ سخدا السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہوں کے لئے کون شخص اس بات کا تمنا میں بنے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو اساذینی مدوح کے رنگ اور بہت سے بدل بیویں۔ وجہ تمنا سے ماوک لکھ شعر میں ہو۔

وَتَرَاكَ ابْنًا وَحَدَاثَةً لِّلْقَاءِ

الاعیان جمع عین کا طیار و طیر ترجمہ وجہ تمنا سے تبدیل رنگ یہ ہے کہ ان بادشاہوں کو جنگی لوگ اُن آنکھوں سے دیکھیں جسے کافور کوڑائی کی صبح میں دیکھتے ہیں یعنی بنگاہ ہیبت۔

يَا رَجَاءَ الْعَيُونِ رِيَّ كَرَامَتِي

ترجمہ اے ہر زمین میں آنکھوں کی امید میری آرزو بجز اسکے نفعی کہ تجھ کو دیکھوں۔

وَلَقَدْ أَقْنَيْتُ الْمَفَارِدَ دُخَانِي

المفاد جمع مفاز من الفوز و سمیت المفازة علی سبیل التفاؤل بالسلامة كما يقال للدين السليم والسفر قافلة أي راجعة ترجمہ و بجز اچنگلوں اور میدانوں نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کر دیا غرض تین درازی سفر ہے۔

فَأَرَادَ مَا أَرَدْتُ بِسَيِّئِ قَدَرِي

الرواء المنظر ترجمہ سو مجھ کو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ میں شیر دل اور آدمی صورت ہوں۔ کہتے ہیں کہ تیری کافور کی بیج میں یہ اشارہ کیا کہ تیرا تھا کہ مجھ کو کسی ولایت کا حاکم بنا دے مگر اُس نے اُس کی آرزو پوری نہ کی۔

وَفُؤَادِي مِنَ الْمُلُوكِ وَإِنْ كُنْتُ لِسَانِي يُرْفِي مِنَ الشُّعْرَاءِ

ترجمہ اور میرا دل شایانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے۔

وَعَرَضَ عَلَيَّ سَيِّئُ الْوَجْهِ عُبَيْدُ الدِّينِ طُغْجًا شَارِبًا بَعْضُ مَنْ جُفِرَ قَالُ

أَرَى مَزْهَقًا مَدْعُوشًا الصَّبْرَ قَلِيلًا وَبَايَةً كُلَّ عَالَمٍ عَنَّا

یقال ہذا من باب تکی علی بصلح کہ ترجمہ میں ایک تیر تلوار صیقل دیں کو سبب صفائی کے نہ ہوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح والہ درستی کو دیکھتا ہوں۔

أَتَأَذِّنُ لِي وَلِكَ السَّابِقَاتُ أَجْرَبُهُ لَكَ وَفِي ذَا الْفَتَى

لک سابقات پریدہ الایاوی السابقات ترجمہ کیا تو مجھ کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اُسکو آزمائوں اس جوان پر اور حال یہ ہے کہ تیرے احسانات مجھ پر باب عطائے شمشیر قدیم ہیں۔

وقال نیکو کر و جہ من مصر و الملقی و یجوال اسود

اَلْاَسَلُ مَا شِئْنِي الْخَبْرُ لِي وَ اِنِّي كِلَ مَا شِئْنِي الْهَيْدَا

انجیز لی مشیتہ فیما استرخا من مشیتہ الناس۔ و الیہد بامشیتہ فیما سرتہ من شی الا بل ہو من قولہم ادب الظلم اذا اسرع ترجمہ کن ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر۔ یعنی مین عورتوں کی یہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہوں غرض یہ ہے کہ مین عیاش نہیں ہوں بلکہ سفر پیشہ و جفاکش ہوں اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہوں۔

و کِلَ نَجَارَةٌ بِجَاوِلَةٍ حَنُوفٍ وَ مَا لِي حَسَنُ الْمُنْكَا

و کل باخفص سطوف علی قولہ فدا کل۔ و اراد بالنجاة الناجیۃ الیٰ حبی صاحبہا وہی الناقہ السریۃ الیٰ شخصۃ بالانستہ۔ و بجاویۃ نسوۃ الیٰ بجادۃ وہی قبیلۃ من البربر یسب الیہا النوق البجادیات و تنفق البعیر خیف تخافا اذا التوی النعمین الزمام۔ و الملتامع مشیتہ کسدر و سدرۃ ترجمہ اور وہ عورتیں فدا ہوں ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجادہ پر جو عمدہ ہوتے ہیں اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مڑوڑ کے چلتے ہیں۔ اور بجاکو رغبت فخر قاری زنان نہیں ہے کیونکہ مین آرام طلبین نے پرست نہیں ہوں بلکہ سفر و شقت کو پسند کرتا ہوں۔ عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی اور دوپہر و زورات کے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہیں۔ اور کاہلی و آرام طلبی کو نہایت زشت سمجھتے ہیں۔

وَلَاکُمْ مِّنْ جَبَالٍ اُخْیَا لَوَۃٌ وَ یَکُنُّ الْعِدَاۃُ وَ مِیْطُ الْاَذَى

ترجمہ عورتیں خوش رفتار چندان سفید نہیں ہیں مگر وہ ناقہ سرا پا نافع اور فائدہ بخش ہیں یعنی وہ زندگی کی رسیان ہیں جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہیں اور دشمنوں کو دھوکا دینے کی تدبیر ہیں اور ہر تکلیف کے دفعہ کرنے کا سامان ہیں یعنی وہ ہمالک سے بچاتے ہیں۔

صَبْرَتْ بِمَا لَیَّتْ لَہُ صَبْرٌ الْقَمَارُ لَمَّا لَہَذَا اَقَامَ لَدَا

البتۃ الارض البعیدۃ الیٰ سیاہ فیما بعد ما وہو ہمنایۃ نبی اسرائیل الذی مین القلزم و الیۃ و لیسلیٰ الیضا بن نخل۔ ترجمہ اُس ناقہ کو تبتہ یعنی وسیع میدان نبی اسرائیل مین جبین وہ چالیس برس حیران پر تے رہے نہکا یا جیسے قمار باز قمار کا پانسہ ڈالتا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکتی تاہی کے جسکے سبب مکر تکالیف سے نجات یا ون۔

اِذَا فَرَعَتْ وَ لَمَّا مَتَّحَا الْجِیَا دُ وَ یَمِضُ الشَّیْءُ وَ سَمُّ الْقَنَّا

اضافہ انفرع الی الناقۃ۔ علی حذف المضاف ای فزع رگیا۔ ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے و چکار تلوارین اور گندم گون نیزے اس کے آگے بڑھتے تھے۔ انکا دستور تھا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کو تل چلے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑوں پر سوار ہو کر لڑتے تھے۔

فَمَزَّتْ يَنْحُلٌ وَفِي رَجْعِهَا عَنْ الْعَالَمِينَ وَعَنْهُ عُنَا

نخل ہوا و معروق۔ و فی رجبہا ای رجبہا میرا نفسہ و اصحابہ ترجمہ سودہ شتر نخل پر جو ایک شمشیر پانی بہے گزرے اور نال یہ تھا کہ شتر سواروں یعنی نجمہ میں اور میرے ہمراہیوں میں اس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہلوگ اپنی دلیری اور پوشیداری اور جو جوانی پر قائل تھے۔

وَأَمْسَتْ خَبِيرٌ نَابِلُ الْقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقَرْيِ

وادی مسعود تھیں ناسن یا وہ لفظ ترجمہ اور ان شتروں نے بمقام نقاب ایسے حال میں شام کی کہ وہ ہلو اختیار دیتے تھے چلنے دو راہوں مقامات وادی میاہ اور وادی قری کا یعنی اونھوں نے ہلو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہنچا دیا کہ اگر ہم چاہیں تو وہاں سے براہ وادی قری سفر کریں یا براہ وادی میاہ۔

وَفَلَنَّا كَمَا آيَنَ الْأَرْضِ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَخَنٌ بِثَرْبَانِهَا

ما حرف اشارہ یہی حالت مابی ہذا الارض ترجمہ اور پہنچے شتر و نے کہا عراق کی زمین کہاں ہے سو انھوں نے حبیب مقام تریان تھے جو ابیکہ کہ یہی ارض عراق ہے۔ یہ گفتگو مجازاً ہے یعنی ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال جواب کی تھی۔

وَهَبَّتْ يَحْسَبُنِي هَبُّوبُ الدَّابُّورِ مُسْتَقْبِلًا رَتَّ هَمَّكَ الصَّبَا

الدبور سبب من الفرب۔ و الصبا نقاب لہما من مطلع الشمس۔ و حسی بالجار المملک موضع فیہ مازسن مار الطوفان۔ ترجمہ اور بمقام جسے شتر غایت نشاط و ہمت از سے نخل باغ غری اپنی بچھو کے چلے ایسے حال میں کہ وہ باد شتر کی یعنی پروا کے چلنے کی جگہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہ ہے شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔

رَوَاهِي الْكَفَافِ وَكَبَدُ الْوَهَاذِ وَجَارُ الْبُؤْيُكَةِ وَادِي الْعُضَا

رواہی حال واسکن الیاء و لفرد و بیو شتر نے اشعار العرب و منہ بیت الحماستہ الالاری وادی المیاء و ثنیب۔ ترجمہ شتر ایسے حال میں چلے کہ وہ مقامات الکفاف و کبد الوہاذ و جار البؤیکہ و دین مقام بوبرہ کے سبب قصہ کرتی وارت تھے۔

وَجَابَتْ بِسَيْطَةِ جَوْبِ الرِّدَاءِ بَيْنَ النَّعَاهِ وَبَيْنَ الْمَهَا

اجوبہ قطع۔ ترجمہ اور ان شتروں نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرنے ہیں اور بسیطہ واقع ہے در میان شتر مرغون اور نزل گاؤں یعنی گاؤں دشمن کے نیچے وہ ہو کا مقام اور وشیون سے آباد ہے انسان کے دل لگی کی جگہ نہیں ہے۔

إِلَى عُنُقِكِ الْجَوْفِ حَتَّى تَقْدَمَ بِسَاءِ الْجَوَارِي بِعَضَبِ الصَّدَى

عقدہ الجوف مکان مہر و۔ و مار الجواری منیل ترجمہ اور انھوں نے بسیطہ کو مکان عقدہ الجوف تک قطع کیا یا ان

ہیان ملک شمشیر مارا بجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے۔

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

یجوز الرفق والنصب فی الصباح والضحی فالرفق عطف علی صورة والنصب مفصول ترجمہ اور ان شتر و ملک و مقام صور اور صبح ایک ساتھ ظاہر ہوئے اور مقام شتر اور چاشت ایک ساتھ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شتر و صبح

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

للمدیر السیر ارفع من الجنب و منی انا یا مساء۔ و الجمعی والاضارع والذنا مواضع ترجمہ شتر و نکی تیر روی یعنی نو شتر شام کو بمقام جمعی پہنچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پہر موضع دنا میں۔

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

لیلا منصوب علی التیمیز۔ و احم و حق صفتان للبلدا و اکش موضع معروف۔ و احم اسود و الرقاق اللطاف و الضوی اعلام تنبی علی الطريق لیتدی بہا ترجمہ سو تنجب ہے تجھے اسے لیے رات مقام اکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہیں اور نشا نہاے راہ پوشیدہ۔

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

انوسیمہ موضع تقرب الکوفۃ۔ و یجوز الوسط و الضیم فی جوف لیل و ارا و بالوسط ما یقرب بالوسط من اول اللیل اور ارجح الی انعکاش و ارا و الوسط تحقیقی فالرفع ما اور وہ ابن فوریمہ من ان الوسط یخالف قوله و یاقیلخ۔ ترجمہ اُس صورت میں کہ ضمیمہ جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہ ہے کہ ہم مقام دسیمہ میں صرف اُدھی اُتار کر قریب پہنچے یعنی اُدھی رات سے کچھ پہلے اور باقی رات اُس حصہ سے جو گزر چکا تھا کچھ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیمہ اعکاش کی طرف راجع ہو تو مصرعہ ثانی پر کچھ اشکال ہی نہیں رہتا ہے۔

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

ترجمہ سو جب ہم سوار یوں کو بھاگ کر وہ میں اترے تو بچے اپنے نیزے مثل اُس شخص کو جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کاموں و بلند نامی پر گراڑے یعنی نیکیا می و درخت کے ساتھ اترے کیونکہ ہم نے کافور نسوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنوں کو اُٹھائے راہ میں قتل کیا تھا اور یہ سب ناموری کے کام ہیں۔

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

ترجمہ ہم نے ایسے حال میں رجوع کیا کہ اپنی تلواروں کو چوتے تھے کیونکہ انھوں نے سبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ انسی قابل تمین۔ اور انکو دشمنوں کے خونوں سے صاف کرتے تھے۔

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

وَالصَّبَا وَالصَّبَا وَالصَّبَا

العواسم من جلب الى حماة - والفتى الرجل الكامل القوى ترجمہ یہ سب کام میں نے اس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماہ تک یا اہل خراسان معلوم کر لیں کہ میں ایک مرد پورا بہادر و قوی ہوں۔

وَأَنَّى وَفَيْتُ وَأَنَّى أَبَيْتُ ۖ وَأَنَّى عَتَوْتُ ۖ فَلَا مَنْ عَتَا

ترجمہ اور ایسا تو دریافت کر لیں کہ میں نے سیف الدولہ کے ساتھ وفائی اور میں نے قبول ظلم کا فورے انکار کیا اور میں نے اس شخص سے سرکشی کی جس نے مجھے سرکشی کی تھی یعنی کا فورے۔

وَمَا كَلَّ مَنْ قَالَ قَوْلًا وَفَا ۖ وَمَا كَلَّ مَنْ سَيِّمَ خَسَنًا أَلَا

سیم من السوم يقال فلان يوم فلانا الذل وقيل معنى اكره وانحطنا لغيرم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہیں ہوتا۔ اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہیں کر سکتا یعنی ایسا میں ہی ہوں۔

وَلَا بَدَّ لِلْقَلْبِ مِنَ الْآلَةِ ۖ فَأَيُّ يُصَدِّعُ مَصْصِدًا لِّفَصَا

ترجمہ اور ہر دل کے لئے العقل ضروری اور ایسی رائے جو قوی اور سخت چھ کو خیر دے اور اسی میں جس جاوے

وَمَنْ يَكُ قَلْبٌ كَفَلْبِ اللَّهِ ۖ يَشْفِي إِلَى الْعِزِّ قَلْبَ التَّوَلَّى

التولى الملك ترجمہ جب کامل شجاعت و پیشی را سے میں میرا ہو کا وہ ہلاکت کو دلو چیر کر اور اس کے شدائد میں گھر عزت حاصل کرے گا۔

وَكُلُّ طَرِيقٍ أَنْتَاهُ الْفَتَى ۖ عَلَى قَدَرِ الرَّجُلِ فِيهِ الْخَطَا

ترجمہ جو راہ جو ان مرد چلتا ہے موافق اندازہ پائون کے اس میں اس کے قدم پڑتے ہیں یعنی اگر اس کے پاؤں بنے ہیں تو قدم بھی بنے پڑینگے اور جو چھوٹے ہیں تو چھوٹے۔ خلاصہ یہ کہ جب قدر کسی کی ہمت ہوگی اتنی ہی ہمت کی کوشش ہوگی۔

مما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق ۖ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو۔

وَنَامَ الْخَوْبُ يَدُ عَنْ لَيْلِنَا ۖ وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَنِّي لَكَرْوَا

اراد بالجویدم کا فوراً۔ والعامة لسی انفسی خادماً۔ ترجمہ اور خادچہ یعنی کا فورہ ہماری اس رات سے جس میں ہم نے پاس خفیہ پتلے خافل ہو گیا اور ہمارے چلنے کی اسے خبر نہ ہوئی اور وہ تو پہلے ہی نایابیائی کی نیند میں تھا نہ خواب معمولی میں

یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا۔

وَكُنَّا عَلَى أَقْرَبِنَا بَيْتَنَا ۖ مَهَامُ مِنْ جَهْلِيهِ وَالْعَمَى

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم چھتی کے درمیان ہمارے بہت سے جہل اور سیدان او کے جہل اور بینے کے اندھے پن کے حامل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُنہیں مسترد ہو گئی۔

لَقَدْ كُنْتُ أَصِيبُ قَبْلُ الْحَقِيقَةَ ۖ أَنَّ الرُّءُوسَ مَقَرُّ السُّهْلِ

فَلَمَّا انْتَهَيْتُمْ إِلَى عَقْلِهِ ۖ ذُكِّرْتُمُ الْكُفْرَ فِي الْخَطِّ

انہی جمع تہیہ وہی العقول لانا تہی عن القبیح ترجمہ و بخدا اس خصی کو دیکھنے سے بے یار و مددگار کرنا تھا کہ عقل کی قرا کاہ
سرزمین یعنی عقل و مانع سے متعلق ہے۔ سو جب میں نے خصی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام حسیوں میں بہتر
ہے تو جب اس کے غیب کا واسطہ لگنے تو عقل بھی جاتی رہی۔

وَمَا ذَا بَصِيرَةٍ مِنَ الْمَطِيِّ كَأَنَّكَ أَتَيْتَهُ صَوْنًا كَأَنَّكَ

ترجمہ اور بصیرت میں ہنسائے والی چیز میں بہت ہیں جن میں نمبر اول پر کا فور ہے مگر یہ ہنسنا رونے کے مانند ہے یعنی
یہ خندہ براہ خوشی نہیں ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اسکی یہ عقلی کے۔

إِنَّمَا يَنْتَظِرُ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ ۖ يُكَايَسُ مِنْ أَهْلِ الْأَهْلِ

یرید البسطی السوادى و هو الفضل بن خزائمه وزیر کا فور ترجمہ مصر میں ایک گنوار دیہاتیوں میں سے ہے
جو نامور و نکلے یا جنگلی لوگوں کے نسب سکھاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہیں ہے۔ مگر اس سے کا فور کا وزیر ہے۔

وَأَسْوَدٌ مَشْفُورٌ ۖ يُقَالُ لَهُ أَنْتَ بَدْرُ الدَّجَا

البشار فكون لدوات الخفاف واذا وصف الرجل بالغلظ واسجنا و اجلواله مشافہ ترجمہ اور ایک جشے کے لئے مولا ہے
اس کے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہیں اس کو براہ خوشا مذکور ہے کہ تین کہ تو تار کیوں کے لئے ماہ شب چہارم ہے
اس میں جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے۔ غرض ہنر نام زنگی کا فور

وَيُشْفِرُ مَدَحَتَهُ الْكَرَّ كَذَلِكَ ۖ يَكُنُّ الْقَرِيضُ وَبَيْنَ السُّقَى

الکر کردن ہند یہ گنبد ترجمہ اور بہت سے شعر ہیں کہ میں نے آغین گنبد سے کے یعنی کا فور کے جو جسامت اور بدو
میں اُسی جو پایہ کے مانند ہے تعریف کسی سو وہ نیر الکلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے شعر کہ
میں اس کے ذریعے سے اس کا مال اڑاتا تھا۔

فَمَا كَانَ ذَلِكَ مَدْحًا لَهُ ۖ وَلَكِنَّهُ كَانَ هَجْوًا لَوَدَى

ترجمہ سو یہ شعر اسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگوں نے میری خدمت میں کوتاہی کی اور
ناچار مجھ کو اس کے پاس جانا پڑا۔ ابو الفتح اس کے یہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں پس ایسے حال
میں اسکی مدح کرنی اور کوڑا نا اور انکی جھوکرنا ہے۔

وَقَدْ هَمَّ بِاصْدَارِهِمْ ۖ وَأَمَّا بَرِّقُ رِيَا حِمْ

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے تیوں کی سبب گرہ ہوئی ہے مگر ہواؤ کی مشک پر کوئی گمراہ نہیں ہوا۔ یعنی تعجب
کہ اسکی رعیت کیونکر اسکی اطاعت کرتی ہے۔ نہ اسکی صورت ہی اچھی ہر ذریرت و مشک بسبب سیاہ رنگ کے لکھا

وَذَلِكَ مَسْمُومٌ وَقَدْ نَاطِقٌ | إِذَا حَتَّى كُوِّفَ فَنَسَا وَأْوَدَا

ترجمہ اور بت تو خاموش ہیں اور یہ بولتا ہے جب اسکو بلاتے ہیں تو وہ گوزنگاتا ہے یا یہودہ بکاتا یا بکاتا

وَمَنْ جَعَلَتْ نَفْسُهُ قَدْلَةً | رَأَى عَذَابَ مِثْلِهِ مَا لِيْزِي

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر و لیاقت کو نہیں جانتا تو اولوگ اسکی وہ عیوب دیکھتے ہیں جسکو وہ خود نہیں دیکھتا

وَقَالَ وَقَدْ ذَكَرْتُكَ لَوْلَا اَنْ اَنَا عَابَ قَوْلُهُ اَنَا اَنْزَلْتُ اَنْخِيَامَ

لَقَدْ نَسَبُوا اَلْخِيَامَ اِلَى عَاكِو | اَبَيْتُ فَبَسُّوْا لَكَ كَلَّ اَلْبَابُ

ترجمہ لوگوں نے یہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کر نیے نے بالکل انکار کیا تبتی و قصیدہ سیمین جو آگے آویگا یہ شعر لکھا ہے۔ یہ بیت انا انا فحلت لک انخیل وانا انا نزلت انخیم یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہو جا دیں اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اترے اور خیمہ میں جا دے تو ہم تیرے خیمے میں ہوں غرض تیری ہر تکلیف میں کام آویں۔ اس پر بعض معاندوں نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو مدوح کے اوپر لکھا اور یہ مدح کے خلاف ہے۔ اس کے جواب میں کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو مدوح سے بلند کہتے ہیں میں اسکو بالکل تسلیم نہیں کرتا۔ دلیل شعر آئندہ میں ہے۔

وَمَا سَأَلْتُ فَوْقَكَ اِلَّا شَرِيَا | وَلَا سَأَلْتُ فَوْقَكَ اِلَّا سَبَاءَ

ترجمہ میں نے اس امر کو بھی تسلیم نہیں کیا کہ شریا تجھے بلند ہے اور نہ یہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھے اونچا ہے خیمہ کے تو کیا حقیقت ہے کہ چونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس میں کس طرح خیمہ کو تجھے اونچا سمجھوں۔

وَقَدْ اَوْحَشْتُ اَمْرَكَ مَنَ الشَّامِ عَنِّي | سَأَلْتُ رُبُوعَهَا ثَوْبَ الْبُكَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اسکی زمین کو تو نے حشت ناک کو بیابان ملک کہ تو نے وہاں کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن بنا لیا اب وہاں کچھ رونق نہیں رہی۔

تَنَقَّسْتُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرًا | فَيُعرفُ طَيْبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَا

العواصم نفوذ و مرقعہ منہا حلب و انطاکیہ۔ ترجمہ جیکہ علاء و عواصم خمین حلب و انطاکیہ بھی ہے تجھے دس منزل ہوتا ہے اور اسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندہ و مکوا تنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہو جاتی ہے۔

وَقَالَ يَهْجُو السَّامِرِيَّ

اَسَامِرِيٌّ صَحَّكَهُ كُلُّ نَزَاءٍ | فَطَنْتُ وَاَنْتَ اَعْبَى اَلْعَبِيَا

سامری سنادی قسوت الی سرمن رای ترجمہ ای مقام سرمن رای کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والے

سپرے تو میرے اشعار سمجھ گیا حال آنکہ تو تمام غیبیہ سے شہی ہے یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہوا اور اس خشکی کی یہ وجہ تھی کہ جب متینی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جکا اول یہ ہر واجر قلبا ہاخر ٹپڑھا اور باہر چلا گیا تو اس سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ تو مین اسکا سر تار لاؤں اس پر نے اسکی بھوکھی۔

صَعُرَتْ عَنِ الْمَدِيحِ فَقُلْتُ اِجْعَلْ | كَذَلِكَ مَا صَعُرَتْ عَنِ الْهَجَاءِ

ترجمہ جب تو بیچ کے قابل نہوا تو نے یہ کہا کہ کاش میں بھوکھا جاؤں شاید تو اپنی رائے میں اپنے آپکو بھوکے استحقاق سے کمتر نہ مین سمجھتا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہیں ہے کہ کوئی تیری بھوکے۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ | وَلَا جَوَرْتُ سَيْفِي فِي هَبَاءٍ

المحال بالضم من الكلام ما عدل عن وجہ ترجمہ تجھے پہلے میں نے کبھی نکی اور بڑائی کے کام میں فکر نہیں کی اور نہ اپنی کوزہ پر آزمایا یعنی تیری بھوکنا نکما کام ہے۔

حرف الباء

وقال يمدح سيف الدولة وهو ليساءره وقد اشتد لطم

لِعَيْنِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَقًّا | تَحْتَ يَدِهِ فِي أَمْرِ عَجَابٍ

ترجمہ ہر روز میری آنکھ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہے کہ وہ اس سے ایک امر عجیب میں حیران رہ جاتی ہے تفصیل لگے شعر میں ہے۔

يَحْمَلُهُ ذِمَّةُ الْحَسَامِ عَلَى حَسَامٍ | وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلَى السَّحَابِ

ترجمہ ہر تلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور بر سنا اور موقع اس رسمی ابر کا گرم و بخشش کے ابر پر یعنی تجھ پر۔ یعنی یہ عجیب ہو کہ تلوار تلوار پر لگتی ہے اور ابر کا مقام ابر پر ہے۔

تَجَحَّفُ الْأَرْضُ مِنْ هَذَا الرِّبَابِ | وَتَحْقُقُ مَا كَسَاهَا مِنْ رِيَابٍ

الرباب بالفتح السحاب لا بضم جمع ربا یہ ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھ عرصہ بعد خشک ہو جاوے گی اور جو لباس نباتات کا اُسکو پہنایا ہو وہ کٹھن ہو جاوے گا مگر مدوح کی عطا دائم و قائم ہے جیسا لگے شعر میں ہے۔

وَمَا يَنْفَكُ مِنْكَ الدَّاهِرُ دُطْبَا | وَلَا يَنْفَكُ عَيْشُكَ فِي السَّيَّابِ

ترجمہ اور زمانہ تجھ سے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہے گا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برسا رہے گا یعنی تیری عطا بطور یاقیات صالحت کے ہو جکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روز رہے۔

تَسَارُّكَ السَّوَارِي وَالْعَوَادِي | مَسَايِرُكَ الْإِسْبَارِ الْإِطْلَابِ

استداری السحاب ساری فی اللیل دون النماران السری مخصوص باللیل - والعواوی ماخذ من السحاب - واطرا ابان ذی
تغریب و ہوا الذی یحرک الشوق واحدہ طرب و طرب ترجمہ ابرہائے شب صبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے
ہیں جب ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہے -

تَقْبِلُ الْجَوْدَ مِنْكَ فَتَحْتَنِيذِهِ وَتَجْعَلُ عَنْ خَلَاؤِ قِيْلِكَ الْعِدَابَ

تقدیر بمعنی تسخیر ترجمہ وہ ابر تجھے جو حاصل کرتا ہے سو وہ اسکا اقتدار کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی ہٹا کر نے لگتا ہے
مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہہ ہونے سے عاجز رہتا ہے یعنی تو اپنے سالکوں کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہے اور
ابر ترش روا درونی صورت نکہ - وقال وقد انشده سيف الدولة بنيا وهو

حَرِيْتُ عَدَاةَ الْفِرَاقِ زَيْنُ الْمَلَأَمِ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ

فقال ابو الطيب

وَدَيْنَاكَ أَهْدَى النَّاسِ سَهْمًا الْقَلْبِ وَأَقْتَلَهُمْ لَدَا رِيعِينَ بِذَرْ حَرْبِ

اہری اسٹم سادی باسقاط حرف التذاد و ہومن الہدایہ وقال الواحسی اہری من ہدیت ہری فلان ای نصرت قصہ
ترجمہ ہم تجھے قربان ای وہ شخص کہ اسکا تیر میرے دل کی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دل کی طرف زیادہ قصد کرتا ہے یعنی
میرا دل اسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زہ پو شون کو بے قصد لڑائیکے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ
سے اُن کو قتل کرتا ہے -

تَقَرَّرَ بِأَرْحَاكُمْ فِي أَهْلِهِ الطَّوْنِ فَأَنْتَ بَجِيلٍ لَوْجَاءَ مُسْتَحَقِّ الْكَذِبِ

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت میں انوکھے والیبیلے ہیں - خلاف وعدگی اور رجحوت سب کے نزدیک بری ہیں مگر یہ وہ لوگ
اہر تیرے لئے اچھے فرمایا ہیں - یا یہ کہ تو جمیل الوجہ ہے یا نہیمہ تیرا چھوٹا اچھا معلوم ہوتا ہے ولنعم ما قیل
وکل ما یفعل المحبوب محبوب و للمدح والفاضل و یقع من سواک الفعل عندی و تفعیله فمیں منک اراکن - حضرت شیلے
سے کسی نے پوچھا کہ کس سب کے لئے برا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب میں انھوں نے یہ شعر پڑھا -

وَأَرَانِي لَمْ تَنْوَمِ الْمُقَاتِلُ فِي الْوَعْلِ وَأَرَانِي كُنْتُ مَبْدُؤَ الْمَقَاتِلِ فِي الْحَرْبِ

ترجمہ اور بیشک میری جا مانے قتل یعنی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے مجروح جاتا ہے لڑائی میں محفوظ ہیں اور کوئی اس جگہ
زخم نہیں مار سکتا یہ سبب کی شجاعت اور واقفیت فنون سپر گری کے اور اگرچہ میرے قتل محبت میں سبیل ہیں -

وَمَنْ خَلَقْتَ عَيْنَاكَ بَيْنَ جُفُونِهِ أَمَّا بَابُ الْحَدِّ وَالشَّهْرِ فِي الْمَرْثَى الْعَبْعُ

احمد ورنج الخط ای جای نشیب و بالا فیم الخط من علوی من علوی تو اوصالیہ بل فی المرثیہ الصوب شل استعناہ شل غایہ شل

علی غیر ترجمہ جسکے پلکوں میں تیری سی اچھی دو آنکھیں سپید کی جاوے گی تو اسکو اُس جگہ جہاں کی پڑھائی دشوار ہو عمرہ و سہل اتار کی جگہ پھاوے گی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہو جاوے گا۔

وقال یغیرہ عن عبدہ یکا کہ قد یاجلب تہ العین تلتا تہ

لَا یُحْزِنُ اللَّهُ الْأَمِيرَ فَاتَيْنِي لَأَتَّخِذَ مِنْ حَالَاتِهِ بِتَصْدِيبٍ

لا یحزن اللہ امیر کو غم نہ دے گا میری سیف الدولہ کو کسی غم میں مبتلا نہ کرے اور دعا کی وجہ یہ ہے کہ تمجاوے اسکے حالات شادی و غم سے پورا حصہ ملتا ہے سو میں چاہتا ہوں کہ تمجاوے اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ نہ غم کا۔

وَمَنْ سَرَّ أَهْلَ الْأَرْضِ نَمَّ بَكَاةً

ترجمہ اور جسے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پھر بسبب کسی غم کے رو یا تو وہ اُن تمام آنکھوں سے اور سب دلوں سے جنگو اُس کے خوش کیا تو اُس کا رو یا تو ایسا غم سب کو غمگین کرے گا۔

وَأَيُّ وَانْ كَانَ الدَّافِئُ جَبِيْبُهُ جَبِيْبٌ إِلَى قَلْبِي جَبِيْبٌ

جبیت خبر اُن ترجمہ اور اگر شخص مدفون الدولہ کا جبیب ہے مگر بیشک میرا یہ حال ہو کہ دوست کا دوست میری دوست ہو۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الْأَحْبَبَةَ قَبْلَنَا وَأَعْيَادَ وَاءِ الْمَوْتِ كُلِّ طَبِيبٍ

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگوں نے اپنے دوستوں سے مفارقت اختیار کی ہو اور موت کی دوائے ہر طبیب کا جوڑ دیا ہو ایسی صورت میں مصیبت زدہ کو صبر لازم ہو۔ مگر انہوہ خشنے۔

سَمِعْنَا إِلَى الدُّنْيَا فَلَوْ كَانَتْ أَهْلًا مِغْنَانًا مِنْ جَبِيْبَةٍ وَذُهُوبٍ

ترجمہ دنیا میں ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آئے اور جانے سے روکے جاتے یعنی بسبب فقر ابادی کے کوئی چل پھر نہ سکتا خلاصہ یہ ہے کہ ہر گھر حکمت سے خالی نہیں ہے۔

تَسْلُكُكُمْ الْإِلَاقِ تَسْلُكُ سَالِبٍ وَفَارَقْنَا الْمَاضِي فَمَاقِ سَالِبٍ

ترجمہ آئیوالات اپنے وارث کا ایسا وارث ہو جاتا ہے جیسا چھینے والا۔ اور جانیوالات کو ایسا چھوڑ جاتا ہے جیسا چھینا شخص یعنی وارث بمنزلہ سالب ہو اور مورت بجائے مساوب کے سچے ہو انانی ایدیکم اسلاب لہا لکین و مستر کہا الباقی کما ترکہا الاولون۔

وَلَا فَهْلَ فِيهَا الشَّجَاعَةُ وَالْفَكَاةُ وَصَبْرُ الْفَتَى لَوْ لَا لِقَاءُ شُعُوبٍ

شعوب من اسماء المینتہ معرفۃ لایخلها التعریف وسمیت شعوبا لانہا تفرق شتقہ من الشجۃ وہی الفرقة ترجمہ اگر باقات

موت یعنی مرنا یقینی ہوتا تو دنیا میں شجاعت و سخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ نفیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اس وجہ سے کہ شجاعت کی تعریف اس لئے کی جاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرے نہیں ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نہ رہا تو شجاعت قابل تعریف نہ رہے۔ اور سخاوت اور صبر کے اس وجہ سے نفیلت نہوتی کہ جب مرنا نہیں رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مغفل ہو گیا یا اس کو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا میں تبدیل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہو تو آخر یہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہو تو بسبب افلاس و سختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہو تو اس صورت میں سخاوت و صبر نہایت قابل قدر ہیں۔ و ہذا قاتیہ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

وَأَفَى حَيَوَاتِ الْغُرَابِ يَنْ لِحَا جَبِ | حَلِوَةُ أَفْسَى حَيَاتِهِ بَعْدَ مَيْتَابِ
ترجمہ گذشتوں میں سب سے زیادہ وفائے والی اس شخص کی زندگی ہو کہ اس زندگی کے بعد ہر چاہنے کی بیوفائی کے ہو۔ یعنی مرنا برحق ہو جو ان نہ ملے تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہے۔

لَا بَقِيَ بَعْدَكَ فِي حَشَايَ صَبَابَةٌ | إِلَى كُلِّ تَرْكِي الْبَحَارَ جَلِيلٌ
انجا بالاصل و جلیب جلوب بن بلدائی بلد ترجمہ بخدایاک میرے باطنی اعضا میں ایک رقت اور محبت ہر ترک کی بالاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا۔

وَمَا كُلُّ وَجْهِ بَيْضٍ بِبُكَارٍ | وَلَا كُلُّ جَفْنٍ ضَيِّقٍ بِفَتِيَابِ
اظہار نہ ارادہ بخش ضیق من لا نظر الی کل احد لغرض حسنہ ترجمہ ہر شخص سفید و مبارک نہیں ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہ دونوں خوبیاں یا یک ہی میں جمع نہیں ہوتیں تنگ چشم وہ حسین ہو جو بغرض حسن ہر شخص کی طرف نہ دیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہو قال الجانی ہم شگافے زو بصدافون و نیز تنگ و دران خمیر چو چشم خمگی تنگ + اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہیں یعنی انکی آنکھیں چھوٹی ہوتی ہیں پس حاصل یہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہیں ہوتا بلکہ یہ جو ہر پاک ہی میں پایا جاتا تھا۔

لَيْسَ ظَهَرَتْ فِينَا عَلَيْهِ كَاكِبَةٌ | لَقَدْ ظَهَرَتْ فِي حَدِّ كُلِّ قَضِيبِ
اللام للقسام دخلت علی حرف الشرط وجوابہ بخذوف ای لایاس ولا عجب۔ والتضییب السیف الخفیف الرقیق ترجمہ بخدا اگر ہم میں جو ذوی العقول ہیں او سپہ بچہ اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہ ہم ہر ہلکی و تیز تلوار ہیں ظاہر ہوا جو وہ ذوی العقول میں نہیں ہے۔ اور وجہ ظہور غم تمواروں میں یہ ہے کہ وہ اسکا احتمال خوب کرتا تھا۔

دَرْجِي كُلِّ قَوْمٍ كُلُّ يَوْمٍ تَنَاضُلٌ | وَفِي كُلِّ طَرَفٍ كُلُّ يَوْمٍ دُكُوبٌ
الطرف النفس الکریم ذکر الکائنات ترجمہ اور کائنات ہر کمان میں ہر روز تیز اندازی اور ہر عہد گھوڑے میں ہر دن دھوکا ظاہر ہوا کیونکہ وہ ان دونوں چیزوں میں استاد اور اڈا قرار دیا تھا۔

يَعْنِي عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَ بَعَادَةً | وَتَلَّ عَنْكَ كَأَمْرٍ وَهُوَ غَلِيظٌ

ان بخل فاعل یعنی ذمکن الوافی مدحاً مع انہما الفتح للعطف علی بخل للضرورة ترجمہ یا کہ کو اپنی عادت کا ترک کرنا ناگوار ہو کہ تو اسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ عجیب ہو۔

فَكُنْتُ إِذَا أَبْصَرْتُهُ لَكَ قَائِمًا | فَظَنَنْتُ إِلَى ذِي لُبْدَانَيْنِ أَدِيبًا

واللبدانین الصوف الذی علی التقی الاسد وقیل الوفرة التی علی العنق ترجمہ اور میں جب اس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو میں ایک شیر بادچکے دونوں دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت و ادب تھا۔

فَإِنْ كُنَّ الْعِلَقُ النَّفِيسُ فَقَدْ تَلَّ | فَمِنْ كَفِّ مِنْ لَافٍ آخَرٌ وَهُوَ ب

المطامع الاول من قبیل الاحتمار علی شرطیۃ التفسیر۔ والعلق شیء یضن بہ وقیل ہوا تعلق بہ القواد ترجمہ سوا کرتے پیار ہی نفیس شیء کم کی ہو یعنی یا کہ کو تو نے اسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہو جو بسبب غایت کرم کے اشیاء کا تلف کر نیوالا اور روشن رواد نہایت بخشش کرنے والا ہے سوا یہ سمجھ کہ تھے اس کو کسی کو بخشد یا ہے تو پھر بچ کا کیا موقع ہے۔

كَانَ الرَّدَى عَادَ عَلَى كُلِّ فَاحِشٍ | إِذَا لَمْ يُعَوِّذْ بَعْدَهُ بِعُيُوبٍ

الردی ہوا الموت۔ و عادی غلام متبہ۔ ولما جاد کامل الشرف ترجمہ موت کو یا ہر شریف و کرم شخص پر ظلم و تعدی کر نیوالی ہے اس وقت میں کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ میں نہ لے یعنی اگر اس میں کوئی عیب نہ ہو تو اسکو چشم بدکاریاں پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ یا کہ بے عیب تھا اسلئے موت نے اس پر دست درازی کی۔ یا یہ کہ سیف الدولہ کا کرم و مجدا اور اسکی دولت بے عیب تھی اور اسلئے چشم بدکاریاں اسکو خوف تھا۔ یا کہ کامرگ اس کے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہوا اور عین حکمت ہے کہ اس عیب کے سبب اس کے دولت نظر پر سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف روح و شان ممدوح ہو پس اول اولی ہوا حسن اقل سے شخص الانام الی الکاک فاستغفر من شر صنیعہ عیب واحد۔

وَلَوْ لَا أَيْدِي الدَّاهِيَةِ فِي الْحِمْلِ يَنْتَنِي | عَقَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهُ بِسُوءٍ

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات دریا ہمارے جج کرتے نہ ہوتے تو ہم اس کے گناہوں سے جو وہ ہم پر کرتا ہو غافل ہوتے اور انکی ہلکوتر بھی نہ ہوتی۔

وَاللَّتْرِكَ لِلْإِحْسَانِ حَيْرٌ مَحْسِينٍ | إِذَا جَعَلَ الْإِحْسَانُ غَيْرَ مَلْبٍ

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ بنا ہے اور اسکو پورا نہ کرے تو اس احسان کا چھوڑنا اسکے لئے بہتر ہے یعنی احسان نام سے اس کا ترک بہتر ہے۔

فَإِنْ لَدَى أَمْسَلَى نَزَارٌ عَبِيدُكَ | عَنِّي سَعْنٌ اسْتَبْعَادُهُ لِعَرَبٍ

ترجمہ اور بشیک وہ شخص جسکے قوم نزار غلام بین وہ ایک مسافر کے غلام بنا نیسے کے پروا ہے۔

كَفَىٰ بَصْنَاءِ الْوَدِّ قَاتِلُهُ
وَيَا قَدُوبَ مِنْهُ مُفْضِرُ النَّسِيبِ

الباہان زائدان۔ انہیں مثلاً سیف الدولہ ترجمہ سیف الدولہ جیسے ناموں سے کئی کئی بار لکھو کہ سبب اپنی طرف
تجربہ کے غلام بنائے اور عاقل یا اسکے ہم نسب کے لئے واسطہ فخر کے اسکا قرب و محبت بس ہے۔

فَعُوْضٌ سَيِّفُ الدَّوَالَةِ الْخِرَادَةُ

الغیر فی انہ لاجر ویکون المشاب مسدداً غیر منزه الشواب والقیب ہوا لہ تعالیٰ ویجوز انیکون الضعیف سیف الدولۃ ویکون المشاب مسدوداً من الایمان تہ ترجمہ صورت اول میں یہ سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے گا کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالیٰ کی طرف سے بڑی نعمت ہے اور صورت دوم میں یہ کہ سیف الدولہ بڑا اجور ہے خدا کی طرف سے

فَتَى الْحَيْلُ قَدْ بَلَ الْبَحِيمُ حَوْلَهَا يُطَاعُ عَنْ فِي ضَنْكِ الْمَقَامِ عَصِيبُ

خون سے ترین شہسوار ہے اور وہ اُس سخت روز میں جہان بہادر کا ٹھکانا اور اُن کے پاؤں کا جہنم دشوار ہے ہر ہلکی تپائی

يَعَافُ خِيَامَ الرِّيطِ فِي عَزْوَانِهِ فَمَا خِيَمَهُ إِلَّا أَعْبَارُ حُرُوبٍ

الریطہ الملاء البیض - ولینافیکرہ الذخیم حج خیمہ ترجمہ چھ اپنی لڑائیوں میں رشتہ خیموں میں قیام کرنا مکروہ جانتا ہو اس کے خیمہ نہیں ہیں مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہیں ہے بلکہ جفاکش و سخت مزاج ہے ۔

عَلَيْكُمْ ذَلِكَ إِلَهُ عَادِينَ كَانَ نَافِثًا

ترجمہ اگر اس مصیبت میں ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہنگو لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل سے کر کہ میں گریہ مانگو
چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتا ہے۔

رَبِّ كَيْبٍ لَيْسَ تَتَذَكَّرُ حَقُّهُ
وَرَبِّ كَيْبٍ لَيْسَ تَتَذَكَّرُ حَقُّهُ

ترجمہ سو بہت سے بے چین شخص ہیں جنکی یلگیں آسودہ نہ تر نہیں ہو تیں اور بہت سے بکثرت رو نیوالے ہیں
 کہ وہ بے چین نہیں ہیں یعنی آسودہ کی دلیل نہیں ہیں بہت سے غمگین نہیں روتے اور بہت رو نیوالے غمگین نہیں ہیں
 تَسْلُفُ لِفَكْرٍ فِي آيَاتِكَ فَانْدَسَا نَكَمْتُ فَكَانَ الْغَمُّ أَجْمَعُ

ایک دفعہ ایسا واقعہ اس جنی بریلو کو کہ وہ بی فتنہ مجسمہ وقتہ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچ کر تسلی حاصل کر۔
کیونکہ اول تو ان کے غم میں تورویا اور پھر عنقریب خوشی آسجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت
جلد بہو میا لگاؤ دھنسے گئے گا۔

اِذْ اسْتَقْبَلَتْ نَفْسُ الرُّكْبِ مَقْبَلًا | مَجْبُوتٌ ثَنَتْ فَاَسْتَدْبَرَتْهُ بَطْنُ

اروا بخت البخزع وبالطيب الصبر وترکہ البخزع ومعنی نشت صرفت ای صرفت النفس بخت ترجمہ جب کہ شریفی آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت میں بخزع و فزع پیش آتی ہو تو وہ صبر کی طرف رجوع کر کے اس مصیبت کو ٹوٹا دیتی ہے اور اس مصیبت کے پیچھے صبر و خوشدلی کو لاتی ہو خلاصہ یہ کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ میں گھبر کر اور پیر سوچ سمجھ کر صبر و تسلیم کو اختیار کرتا ہو اور اسی سے صدر آسان ہو جاتا ہو اور جو ایسا نہیں ہوتا وہ سخت دشواری میں گرفتار رہتا ہو۔

وَلَوْلَا جِدُّ الْمَكْرُوبِ مِنْ نَفْسِهِ لَمُوتُوا سَكُونٌ عَزَاجٌ أَوْ سَكُونٌ لِقَوْبٍ

ترجمہ غلین بچپن کے لئے اس کے نالوں اور اہول کے انجام یا تو سکون و قرار صبر کا ہو یا دراندگی کا۔ یعنی انجام بقدری کا قرار ہی یا تو بید صبر کے اور اس میں اجرتا ہو یا بسبب تھکنے کے اور یہ دونوں اجر سے محروم رہتا ہے۔

وَكَمْ لَكَ بَعْدَ الْمُرْتَا الْعَيْنِ وَجَحَهُ فَلَئِنْ تَجَرَّ فِي آثَارِهِ يَغْرُوبُ

جدا منصوب علی التیغیر۔ و کم انکانت خبریہ نقد فصلت بنیاد میں معمولاً فطیل علمہا وانکانت للاستفہام فانصیب ہر ترجمہ اور تیرے سقد راجد ہیں کہ تیری آنکھوں نے انکا موہ نہ نہیں دیکھا سو تو نے انکے غم میں انکے پیچھے انکو دُوبل نہیں رہا ہے جبکہ ایسے صدمات پر تو نے صبر کیا ہو ایک ایسی ہی قلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے۔

فَدَلَّكَ نَفْسُ الْكَاسِدِ بَيْنَ قَائِمَا مُغْنَا بَنِي حَضْرَةٍ وَمَغْنِبِ

ترجمہ تجھ جاسدوں کی جانیں قربان ہو جائیں کیونکہ وہ جانیں تیرے حضور اور غیبت دونوں عذاب دہی ہیں۔

وَقَدْ قَعَبَ مَرَّ حَسْبُكَ الشَّقْسَ نَوْرًا وَ يَجْعَلُ لَنَا أَنْ يَأْتِي لَهَا يَضْرِبُ

نور بائیل من الشمس۔ واسکن الیاد فی باقی اللغز و ترجمہ تیرے حاسد کس طرح دائمی تکلیف دینے میں نہیں کیونکہ جو شخص آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا رہے کہ آفتاب کا مثل پیدا کروں تو وہ شخص ہمیشہ رنج و تعب میں رہے گا۔ نہ آفتاب کا مثل ہو گا نہ اسکا حسد کامرض ہا دیگا۔ خلاصہ یہ کہ تو آفتاب ہے۔

وَقَالَ بِحَسْبِهِ وَبِذِكْرِهِ مَرَّ عَشْرَتُهُ أَحَدِي وَالْعَيْنُ تَلْتَمِشُ

فَدَقِيقَاتِكَ مِنْ دَبْعٍ وَإِنْ زِدْنَا كُرْبًا فَإِنَّكَ كُنْتَ الشَّقْسَ لِلشَّقْسِ وَالْفَرْكَ

المرج المنزل فی کل اذان۔ والمرج المنزل فی الربیع فامث ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجھ قربان اگرچہ تو نے بسبب یاد ایام وصال کے ہمارے پیچنی زیادہ کر دی ہو کیونکہ کبھی تو محبوب کے لئے مشرق تھا کہ تجھ میں سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اس کے مغرب کہ وہ تجھ میں داخل ہو کر پوشیدہ ہو جاتا تھا۔ اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہیں کہ جس جگہ پانی اور موسیقی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم و فرقہ اس جگہ چند روز کے لئے آباد ہو جاتے تھے اور یا ہم ملاقاتیں اور عشق بازی کے روابط پیدا ہو جاتے تھے اور حبیب پالی نہیں رہتا تھا تو تمام قومیں وہاں سے چل پھرتی تھیں اور

اور سید ترجمہ کرتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین۔ پھر جب کسی اتفاق سے وہاں لوگوں رہتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات
شہرہ و کوچہ اور ایام ملاقات یا درگاہ کے درمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے
تھے اور اس کی کیفیت درمند خوب جانتا ہے۔

وَكَيْفَ عَرَفْتَاهُ سَمَّ مِنْ لَدُنْكَ لَنَا فَوَادَّ الْبَعْرُ فَإِنَّ الرَّسْمُ جَمَّ قَالَا لَنَا

تبع بان والیا نفس روی بانثار الغواقیہ حملاً علی المعنی لان المراد من امرۃ من روی بالیا التحیۃ فہو علی لفظ من ترجمہ
اور پہنے کس طرح بچانے نشان گھر اس محبوب کے جسے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانوں کے نہیں چھوڑی
یعنی یہ عجیب بلکہ ہے کہ اس بیہوشی میں بچے قوت شناخت باقی رہی۔

نَزَلْنَا عَنْ الْأَكْوَابِ الْخَمْسِي كَرَامَةً لِمَنْ بَانَ عَنْهُ أَنْ يَنْتَهَمَ بِهِ مَا كَبَا

الاکوار جمع کور و ہور حل النامۃ ترجمہ جب ہم اس اُچڑے دیار پر پہنچے تو ہم کجاوون سے اتر پڑے اور پیادہ ہوئے
واسطے تعظیم اس محبوب نے جو اس دیار سے جدا ہو گیا تھا۔ ایسا ہے کہ ہم اس کی زیارت بحالت سواری کریں

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَنْتَهَمَ الْبَعْرُ فِي فِعْلِهِ كَرَامَةً وَنَحْنُ مَحْضٌ عَنْهَا كَلِمًا طَلَعَتْ عَتَبًا

الصحاب جمع صحابہ ترجمہ برابر ہائے سفید کی (جو بہت برسنے والے ہوتے ہیں) اس جرم میں کہ انھوں نے گھروں کے
نشان کے ساتھ کیا تھا یعنی نشان مکان محبوبہ سدا لئے تھے ہم مذمت کرتے ہیں اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہیں تو ہم
براد عتاب ان سے روگردانی کرتے ہیں۔

وَمَنْ حَبِيبَ الدَّيَا طَوْلًا تَقَلَّبَتْ عَلَى عَيْنَيْهِ حَقٌّ يَرَى وَدَقَّهَا كَلْبًا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تک دنیا کا صاحب رہا ہو اور اس کو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اس کا کارخانہ اس کی نظر میں آتا
منہلوم ہو گا بیان تلک کہ اس کے سچ کو چھوڑ دیکھ گا کہ وہ محض دھوکے کی ٹٹی ہے۔ قال البوناس

إِذَا اخْتَبَرَ الدُّنْيَا لَيْبًا تَكْشَفَتْ لَهُ عَنْ عَدَقٍ فِي قِيَابِ صَدَقٍ

وَكَيْفَ الْبَيْنَ إِذِي بِالْأَصْحَابِ وَالْفَحْشَى إِذَا الْوَيْدُ ذَاكَ التَّنْسِيمَ الَّذِي هُبَا

الاصحاب جمع اصیل و ہوا آخر التہار۔ والضحی مقصور نوٹ دیکر وہ صحن تشرقی الشمس ترجمہ افریقہ میں کسی اوقات آخر زور
دچاشت سے لذت اٹھاؤں جب تک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے۔ یعنی ہوائے محبوب یا اس کا
وصال یا ہوائے ایام شباب۔

بَذَلَتْ رِيحَهُ وَصَلًا كَانَ لَمْ أَقْبَلْهُ وَعَيْنُنَا كَارِي كُنْتُ أَقْطَعُهُ وَتَبَا

ترجمہ منہل محبوب پر جو میں گذرتا تو میں نے اس کا وہ وصل یا دیکر جو سبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا کہ اگر وہ مجھ کو مل
نہیں ہوتا تھا اور اس عیش و عشرت الانقضائے کو یا کدو کے ہونے اس کو ختم کیا تھا۔

أَوْ ثَانِيَةً أَلَيْكَ يَنْ قَتَالَهُ الْهَوَىٰ ۖ إِذَا نَفَخْتَ شَيْخَانِ رَوَّاحِمًا تُمْسِكَا ۖ

قتالہ منصوبہ عطفاً علی مسمول ذکر ہے۔ و ہدی النفع علی المعنی لا علی اللفظ کا نہ قال اصابت ترجمہ اور میں یا دیکھ
محبوبہ کو جسکے انکھیں فتنہ خیز اور اسکی محبت بڑی خوشنویز ہے جبکہ اسکی بوبائے خوش پیر ضعیف کو چھو جا دین تو فوراً جوان
ہو جائے اور اسکی جوانی لوٹ آوے۔

لَهَا بَشَرٌ دَارِيٌّ قَلْبَتْ بِهِ ۖ وَ كَوَارِبٌ رَّا قَلْبَهَا قَلْبًا الشَّهْبَا ۖ

الشہباجم شہب یعنی الدردہ اوجع شہب یعنی الکوب لذرہ البدر اوجع شہاب و ہوا بنجم ترجمہ اس محبوبہ کا ظاہر پر
صفائی و آہ و تاب میں اس موت کے سوا فاق ہو جاوے بار پہنائے گویا۔ اور اس سے پہلے میں کبھی ایسا بد نہیں دیکھا
جسکو ستاروں کا بار پہنایا گیا ہو۔

فِيكَ شَوْقٌ مَّا أَبْقَىٰ وَيَا لِي مَزَالَتِي ۖ وَيَا لَدُمُوعٌ مَا أَجْرِي وَيَا قَلْبَ مَا مَهْمَا ۖ

قولہ یا لی تجمل ان کیوں الرادلالم المقنوسہ التی للاستغناء کا نہ استغانت بنفسہ من النوی۔ و تجمل ان کیوں اللالم المقنوسہ
التي للاستغناء من اجل کا نہ قال یا قوم العجوبالی من النوی۔ حذف یادات الاضافہ تخفیفاً لان الکسر تمل علیہا و ہو کثیر
فی القرآن کقولہ تعالیٰ و یا قوم ترجمہ سوا میرے شوق تو کس قدر باغیر ہے اور اسی میرے جی صدمات فراق سے
میری فریاد رہی کرنا اسے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو۔ اور اسی میرے اشک تو کس قدر تفت سے بنے والا ہو
اور اسے میرے دل تو کس قدر فریفتہ و عشقنا رہی۔

لَقَدْ رَعِبَ الْبَلْبُ الْمُنْتَبِهُ بِمَا وَرَىٰ ۖ وَ نَزَّ وَدَرْنِي فِي السَّيْرِ مَا نَزَّ وَدَّ الضَّبُّ ۖ

الرودلعیب البلبین اقتدارہ علیہم۔ و قولہ ناز و در الضبا یرید بہ ایقال ان الضب اذ خرج من سریرہ لم یبتدایہ و لا ایقال احسن
الضب۔ و قبل ان الضب لا یشرو فی المقارنہ لانه لا یحتاج الی الماء یا ترجمہ بخدا جلی تفرق اندازہ محبوبہ مجھ کیسیل
گئی یعنی محیط ہو گئی اور سر اور سر میں اسے مجھے وہ توشہ دیا جو اسے سوسا یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانے کا۔ کہتے
ہیں کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکل کر گہن جاتی ہو تو وہ پر اپنے بل کو نہیں پاتی اور حیران پھیر کرتی ہو۔ یعنی میں لبیب
فرط عشق کے ہمیشہ حیران و سرگردان پھیرتا رہتا ہوں اور گھر کی راہ نہیں پاتا۔ یا یہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل میں کچھ توشہ جمع
نہیں کرتے یہاں تلک کہ گھبی بانی بھی نہیں بیٹی ایسا ہی میں بے توشہ رہتا ہوں یعنی مشتوق مجھے بے ملے چلا گیا ہو
اور مجھے رخصت نہیں کیا کہ اسکی آخری ملاقات اور آخری نظیر بچائے توشہ ہوتی اسلئے میں بے توشہ ہوں۔

کما قال المتنبی فی قصیدہ

أَقْلَ مِنْ ظُفْرِ آدَوَدَ هَا

يَكُنْ لَيْسَ لَهُ صَبْحٌ وَمَطْعُهُ غَمْبٌ

قَفَا قَلْبُهَا نَعْلًا فَلَا

وَمَنْ تَكُنْ الْأَسَدُ الظَّوَارِ عِلْدًا

ترجمہ اور جسکے اہل و شیراز و زندہ ہوں تو اُنکی رات بستر صبح کے اور اُنکا کھانا چھین چھیت سے ہوتا ہوں رات بستر صبح کے
یہ معنی ظلمت شب اُنکے رات و نگوینہیں روکتی۔

وَلَسْتُ أَبْرَأُ لِي بَعْدَ إِذْ رَأَيْتُ أُنَى الْكَلْبِ | أَكَانَ تَنْ أَتَا مَا تَنَاوَلَتْ أَمَّ كَسْبًا

اترا ت ہوا مال الموروث ترجمہ میں بعد اسکے کہ معائے امور حاصل کروں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ جو سینے
مائل کیا ہو وہ مال موروثی ہی یا میرا پیدا کیا ہوا عرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہو و اگر پہنچ۔

فَرُبُّكَ صَلَاحٌ مَكَرٌ أَلَمْ تَكُنْ تَقْسَمُ | كَتَبْتُمْ مَسِيْفَ النَّارِ وَالْأَوَّلَةَ لِلْغَمِّ

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہیں کہ انھوں نے اپنی طبیعت کو برگی آپ سکالی ہو یعنی بے تعلیم معلّم کے جینا کہ سیف
نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلّم کے سکھائی ہے۔

إِذَا الدُّوْلَةُ اسْتَدْنَفَتْ بِهِ فِي مِلَّةٍ | كَفَّاهَا فَكَانَ السَّيْفُ وَالْكَفُّ وَالْقَبْضُ

استدنت اردو بہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اُس سے کسی صدمہ نازلہ میں مدد طلب کرتے ہی کو یہ کہ سکود کافی دیتا
ہے اور اُنکے لئے سیف اور تھیلی اور دل نبھاتا ہو۔ یعنی معمولی شمشیر شمشیر نکی کچھ کام نہیں دیتی اور سیف الدولہ
دولت کے لئے تمام سامان شمشیر زنی کا دیتا ہے۔

هَذَا سَيُوفُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ حَذُّ أَدْلٍ | فَكَيْفَ إِذَا كَانَتْ نِزَارًا بِرَبِّهِ عَرَبًا

صائد جمع حدیدہ ترجمہ ہند کی تلواروں کے خوف کیا جاتا ہو حال آنکہ وہ صرف لوہے کی ہیں کہ بے دوسرے کی
برد کے کچھ کام نہیں دیتیں۔ پس اُنکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزارین معدن عدنان کی نسل سے عربی ہو کر بڑی دوسرے
کی مدد کام کر سکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا۔

وَيُرْخَبُ نَابُ الْبَيْتِ وَالْبَيْتُ وَحَدًا | فَكَيْفَ إِذَا كَانَ الْبَيْتُ لَهُ حَبِيبًا

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُنکے بار ہو
یعنی اُس کا شکر۔

وَيَحْتَنِي عِبَابُ الْبَحْرِ وَالْبَحْرُ سَاكِنٌ | فَكَيْفَ عَنِ الْبِلَادِ إِذَا عَابَتَا

عباب البحر ہوشدۃ امواجہ و ترکما و منہ لیسى الفرس الشدید البحری۔ والنذر الشدید البحریان یحبو با و غب جری و تفرق
ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہے یا وجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام
شہروں کو ڈھانک لے جب جوش مارے۔

عَلَيْهِمْ بِاسْمِ الدِّينَارِ وَاللَّحْنِ | لَهُ خَطَرَاتُ نَقْصِ النَّاسِ وَالْكَتَبِ

الغنی جمع نقدہ ترجمہ وہ مدوح اسرار دیانت و راست کشی اور مختلف نذرانوں کو خوب جانتا ہوا اور اُنکے ایسے خیالات

بین جو لوگ یعنی علماء اور اُن کے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُس کے خیالات ایسے ہیں جو اور کو مکمل نصیب نہیں ہوئی۔

فَبِمَا كُنْتُمْ مِنْ عِبَادَتِكَ كَانَتْ جُلُودُنَا بِهِ تَنْبُتُ الدُّيُوبُ اجْعَلْ وَالْوَشْيُ وَالْعَصَبُ

الدُّيُوبُ سحر و دیبا۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفہ۔ والعصب برو و الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائے تو ایسا باران رحمت ہے گویا ہمارے جسموں کی کھالیں اُس کے سبب دیبا و چادر منقش و چادریمانی اوگاتین ہیں یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خدمت ہم کو عطا کرتا ہے۔

وَمِنْ وَاهِبٍ جَزْأً وَمِنْ زَاجِرٍ هَلَّا وَمِنْ هَازِلٍ دِرْغَامٍ وَمِنْ بَازِرٍ قَصْبًا

الجزل الکثیر۔ وہا ہوز جزل لخیل اراد یہ السرقہ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائے اسے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور زانی ہیں گھوڑوں کا ہنگانے والا اور زرہ ہوں کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتوں کا کٹانے والا ہے۔

هَيْبَةً إِذَا هُلِيَ الشَّجَرُ إِلَيْكَ فَيَسْتَهْمُ وَأَنْتَ جَزَبَ اللَّهُ صِرَافًا لَهُمْ حُرْبًا

ایک فاعل فعلہ ہنیہ و اصلہ ہنیۃ ایک ہنیہ الم مخفف الفعل واقتربت الحال مقامہ فعلت فیہ علمہ وفی روایت ایک قسم ہو ہو الظاہر حسنہ عبد الم منصوب ترجمہ ابن سرح کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہ بات بھی کہ تو اسے خدا کے گروہ و مددگار کے لئے ناصر و معین ہو گیا۔

وَأَنْتَ رَاعَتْ الدَّهْرَ فِيهَا وَرَبُّهَا فَإِنْ نَدَاكَ فَيُكْحِلُ تَبَسًّا حَتَّى تَهْتَطِبَا

التخیر ان فی فیہا و ساحتہا لارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تفسر غیر مذکورۃ قال المد تعالیٰ فوسطن یجمع اسی بالوادی و ہو غیر مذکور ترجمہ اور یہ بات بھی کہ بیشک تو نے روئے زمین پر زمانہ اور اس کے حوادث کو ڈرا دیا ہو سوا گزرا نہ میری قول میں شک رکھتا ہو تو اُس کو چاہئے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہ ہو سکے گا۔

فَيَوْمًا يَجْزِلُ تَطْرُدُ الرُّوْحَ عَنْهُمْ وَيَوْمًا يَجْجُو تَطْرُدُ الْفَقْرَ وَالْجَدْبَا

ترجمہ سو تو ایک روز تو بذر بذر دے دے اپنے لوگوں سے روم کو دفع کرتا ہو اور ایک روز بذر بذر اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے۔

سَيَايَاكَ تَنْزِي وَالْأَمْسِيُّ حَرْبًا وَأَصْحَابُهُ قَتْلَى وَأَمْوَالُهُ نُفْبًا

تسری کتاب متواترہ۔ نہی اسی منہو تہ وہی فعلی۔ والدستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتا رہے ہیں اور دستق جگھوڑا ہے اور اُس کے ساتھی مقتول اور اُس کے اموال لوٹے گئے ہیں۔

أَلَمْ نَرَعْشَا يَسْتَقْرِبُ الْبَعْدُ مَقِيلًا وَأَذْبَرَاذِ أَتَيْتَ يَسْتَبْعِلُ الْفَرْبَا

عرش حصن بیل الروم من اعمال ملیتہ ترجمہ دستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی میں آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیک

سمجھتا تھا اور جب تو اس کی طرف متوجہ ہوا تو ایسا لگا کہ یہاں کہہ کر ہمارا کہہ کر نہ دیکھی کہ وہ سمجھتا تھا۔

كَذَٰلِكَ يُزَكِّيهِ اللَّهُ وَلَهُ الْآخِرَةُ ۖ وَكَانَتْ غَايَةُ رُحْمَا ۖ وَيَقْفُلُ مَنْ كَانَ غَايَةَ رُحْمَا ۖ

ترجمہ: پس اللہ تعالیٰ اس کو پاکیزہ کرے اور اس کے لیے آخرت ہے۔ اور غایتِ رحمت کی بات ہے اور ایسا ہی وہ شخص جس کا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہو خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

وَهُلْ رَدَّ عَنْهُ بِالْقَارِنِ وَ قَوْفُهُ ۖ صَدُّوا الْعَوَالِي وَالْمَطَرُ كَمَا الْقَبَا ۖ

القارن: غریب بلاد الروم۔ والمطم: الذي يحسن منه كلشي على حدته۔ والعوالی: القنا۔ والقبا: الخيل المضرة۔ وهو جمع اقبا: الضام للوطن۔ ترجمہ: اور کیا دستق کے بمقام تھان کے ٹہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتی کر کے گھوڑوں کو فروغ کر دیا یعنی نہیں بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

مَضَىٰ بَعْدَ مَا التَّفَّ الرَّمْلُ الْوَسَاةَ ۖ كَمَا يَتَلَقَّى الْهَدَبُ فِي الرُّقْدَةِ الْهَدَا ۖ

الرمحان: ریح الفریقین۔ ترجمہ: اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعد ایک دوسرے پر جیسے اوپر تے کی پلکین یا ہم لٹی ہیں وہ فوراً چل دیا۔

وَالْبُكَتُ وَلِيَّ الدَّلَاطِينِ سَسْوَاةٌ ۖ اِذَا ذَكَرْتُمْ أَنفُسَهُ لِمَسَّ الْجَنَابَا ۖ

السورة: السدة والارتقاء۔ ترجمہ: لیکن دستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُس کے لشکر پر نہایت تیزی سے ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہو کر کہ جب اُس تیزی کو اُس کا نفس یاد و خیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ سب ادا نیزہ اُس کے پہلو میں لگ گیا ہوا اور سب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم ہوا ہو۔

وَحَلَّى الْجَدَّ أَرَىٰ وَالْبَطَارِيقَ وَالْقَارِنَ ۖ وَشَعَّتِ النَّصَارَىٰ وَالْقَوَائِنَ وَالصَّبَا ۖ

العداری: جمع قدر اور ہی البکر من النساء۔ والبطاریق: جمع بطریق۔ وشم امر الریش و فرسانہ وشعت النصارى: الریحان والقربین: خواص الملوك واحدهم قربان ترجمہ: اور وہ ایسے اضطراب میں بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیاں اور پرگندہ سونھاری یعنی رباب لوگ اور اپنی مصاحبا اور اپنی صلیبیں دشمن کے قبضہ میں چھوڑ گیا۔

أَرَىٰ كَلْبًا يَفْغَىٰ أَحْيَا سَوْءًا لِّسَعِيهِ ۖ حَرَّ رِجْمَانِكُمَا مَسْتَمَاتًا بِهَا صَبَا ۖ

المستہام: الذي يغلب عليه الحب فيمزم على وجهه۔ ونصب الثلاثة: اسماء الفاعل على الحال ترجمہ: میں نے ایک کلب کو دیکھا ہوں کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہو ایسے حاملین کہ اُس پر ریس مدہوش عاشق ہے۔

فَحَبَّبَ الْحَبَّانَ النَّفْسَ أَوْ كَادَ الْبَقَا ۖ وَحَبَّبَ الشَّجَارَ النَّفْسَ أَوْ كَادَ الْحَبَا ۖ

ترجمہ: سو نامزد کو اُس کے جان کے دوستی نے اُس کو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی گماشتہ پر جاتا رہا اور بہادر کو اُس کی جان کی دوستی نے اُسے لڑائی میں ڈال دیا یعنی نامزد کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت نہ دی اور بہادر نے اپنی زندگی

ترجمی میں سمجھنے خلاصہ یہ کہ مطلب دونوں کا ایک ہوا اور ترجمہ میں مختلف

وَيَخْتَلِفُ الرُّزْقَانِ وَالْفَعْلُ وَاحِدًا | اِلَى اَنْ يُرَى اِحْسَانُ هَذَا اِلَّا اَذْبَنًا

ترجمہ اور رزق مختلف ہوتے ہیں حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہیں مگر ایک کامیاب ہوتا ہے اور دوسرا محروم۔ یہاں تک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہے خلاصہ یہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود و مہتمم نہ اسکا سمجھا جاتا ہے وہ ہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ۔

فَاَخْبَتْ كَانَ السُّوَارُ فَوْقَ بَدَنِهِ | اِلَى الْاَرْضِ قَدْ نَسِيَ الْكُوكَبُ النَّجْمَا

ترجمہ سووہ قلعہ ایسا ہو گیا کہ گویا اسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تک ستاروں اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ میں بنیاد رکھی گئی اور وہاں سے جانب اعلیٰ نے ستاروں کو چیر دیا ہے اور جابہاں سے زمین کی تہ تک کو۔

تَصَدَّ الرِّيَاحُ الْهَوَاجُ عَنْهَا مَخَافَةً | وَتَفَرَّعُ فِيهَا الطَّيْرَانِ تَلَقُّطًا احْبَابًا

الہوج جمع ہوجاء وہی من الریح التي لا تستقیم فتارة تأتي من هنا وتارة من جنة ترجمہ جو بالائی ہوائیں اُس بلند قلعہ سے باز رہتے ہیں یعنی وہاں بسبب خوف عدم حمل یا سبب مدوح نہیں جاسکتیں اور پر پڑے اُسکی غائب اتر قلعہ کے سبب اسپر کا پڑا دانہ نہیں چن سکتے اور اُنکے پروان تک کی پرواز کی طاقت نہیں رہتے۔

وَتَزْدَرِي الْجَبَابَةُ الْجُرُودَ فَوْقَ حَيْكَلِهَا | وَقَدْ نَدَفَ الصَّبْرُ فِي طَرْفِهَا الْعَطْبَا

الجبر والقصار الشعر و ہوسن علامات العتق۔ و تزدی بن الریدان و ہوضرب من العدو و ترجم فیہ الارض بجوار فرما و العنبر السحاب لبارد و قبل ہوسن ایام العجز و وہی سبت ایام۔ و یقال ان عجز راکن لہا سبتہ اولاد خرج کل واحد منهم فی یوم من ہذہ الايام فقتلہ البرد۔ و العطب القطن ترجمہ مدوح کے عمدہ کم موٹھوڑے اُس قلعہ کے پہاڑوں پر شدت دہرتے ہیں اور قطن کو بی کے پر پچھے اڑاتے ہیں ایسے حال میں کہ ابرج بارنے اُسکی راہوں پر برف کو مانند روئی کے دہند یا ہے مقصود تعریف گھوڑوں اور شہ سواروں کی ہے۔

كُنِيَ عَجْبًا اَنْ يُعْجِبَ النَّاسَ اَنَّهُ | بَنَى مَرْعَشًا تَبَا لَأَسْرَ اَرْثَمَ تَبَا

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہو گا کہ لوگ تعجب کرتے ہیں کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنا لیا سو اُسکی رائے ہلاک ہو جیو۔ یعنی مدوح کی نسبت یہ تعجب کرتے ہیں کہ اُسے ایسا استحکم و لاک کا قلعہ کیونکر بنا لیا یہ لوگ اُسکی مقدرت و مرتبت سے واقف نہیں ہیں اور اُسکی رائے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر نیا قائم کر سکتا ہے۔

وَمَا الْفَرْقُ جَمَابَيْنَ الْاَنَا وَبَيْنَ | رَاذَ احَدٍ رَا حَذَّوْرًا وَاسْتَصْعَبَ الْعَصَا

ترجمہ اور لوگوں اور مدوح میں کیا فرق ہو جب مدوح امر خوفناک سے مثل اور نہ کے ڈرے اور مثل کام کو مشکل سمجھے۔

إِنْ مَكَانَهُمْ فِي كُتُبِ الْمَعْرُوفِ | وَسَمِعْتُمْ دُونَ الْعَالَمِ الْأَوَّلِ الْعَصْبَا

اعدام و العصب العیف القاص ترجمہ سلطنت نے اسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے۔ اور سارے عالم کو چھوڑ کر اسکا نام شمشیر تیر و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ۔

وَكَمْ تَقْتَرِقُ عَرْشَهُ إِلَّا سَمِعْتُمْ رَجْمَهُ | وَلَكِنْ تَمْرُكُ الشَّامِ لَا تَعَادِي لَكَ حَبِيبَا

ترجمہ اور دشمنوں کے تیرے اس سے ترس کما کر پریشان نہیں ہوئے۔ اور دشمنوں نے ملک شام اس کے لئے بڑی محبت نہیں چھوڑا بلکہ بہہ و نون امر کی جوتی کے زور سے حضور میں آئے ہیں۔

أَوْ لَكِنَّ نَفَا حَاكَمَهُ خَيْرٌ كَرِيمًا | كَرِيمٌ النَّكَمُ مَا سَدَّ بِقَطْعِهِ وَكَلَمًا

النشہ بتقدیم النون متھ و کیون فی الشر و الخیر یقال نشوت و کلام نشوا اذا انقهرت۔ والنشاء الممدود بتقدیم النون کیون فی الخیر و قال قوم بالعکس ترجمہ ولیکن ملک شام سے ان نیرون اور دشمنوں کو نہایت ذلت کی حالت میں ایک شخص صاحب ذکر تیرے لکچھی وہ دشنام نہیں دیا گیا اور نہ اسے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے بھلا وطن کر دیا ہے۔

وَجَيْشٌ يَشْتَرِي كَلَّيْ صَوْدٌ وَكَانَ | حَرَقَ رِيَّاسِهِمْ وَابْتَحَمَتْ غَضَبًا رَجَبًا

وجیش عطف علی کریم والنشہ الشن و الضمیر فی کلمۃ عائد الی الجیش۔ و انحرق ریح الشدیدۃ و الطوفان الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنوں کو شام سے لکھ لیا یہ لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر دے اور اس کے برابر دو ٹکڑے کر دے اور اس کے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوا میں ہیں جو شاہنشاہ سے متاثر ہوئے ہیں کہ ایسے وقت میں ہوا سے آواز میں زیادہ پیدا ہوتی ہیں

كَأَنَّ سَحَابَ الْمَيْلِ حَافَتْ مَعَاكِرَهُ | فَمَكَدَتْ سَلِيمًا مَعِي عَجَى لَجَزَلِهِ رَجَبًا

تو رجا با جمیع حجاب کتاب و کتب و مفارہ اغارتہ ترجمہ گویا رات کے ستاروں نے اس لشکر کی جارنگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار شکر سے پر دے کہیں گے۔ یہ کثرت غبار شکر سے ستاروں کے پوشیدہ ہونے کی حسن تعلیل ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْضَى الْقَوْمَ وَالْقَوْمُ كَلَمًا | فَهَذَا الَّذِي يَرْضَى الْمَكَارِمَ وَالْوَنَاءَ

ترجمہ سو جو شخص کہ اسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اسے مبارک ہو مگر یہ مدوح وہ شخص ہے کہ وہ سخاوت و ور بخشش و کموائی عطا سے اور اپنے رب کو چاہئے دین و جہاد سے راضی کرتا ہے۔ و قال لجاتب سیف الدولہ

أَرَأَيْتُمُ السَّيْفَ الرَّوْلَةَ الْيَوْمَ عَابَتَا | وَأَرَأَيْتُمُ الْيَوْمَ أَمْرًا أَمْرًا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ جو بھیجہ خفا ہے اس پر تمام خلق قربان ایسے خال میں کہ اسکی دھاریں تمام شمشیر و تیر ہیں۔

وَمَا لِي إِذَا مَا اسْتَشَفْتُ أَبْصَرْتُ قَوْمًا | تَنَافَعُ لَا اسْتَعَاذُوا وَ سَبَّاسِيَا

النسائت جمع تنوف و ہی المنافزہ۔ و السباب جمع سب و ہی الارض البعیدۃ القفر ترجمہ اور جو کو کیا ہو گیا ہے

کہ حبیب میں اسکی طرف مشتاق ہوتا ہوں تو اس سے ورے پڑے جنگل و چیل میدان جنگ میں مشتاق نہیں ہوں کہستان ہوں
 وَقَدْ كَانَ يَدْنِي مَجْلِسِي مِنْ سَعَادَةٍ | الْحَادِثُ فِيهَا يَدْرَاهَا أَلَكُوْا كَيْسًا

جعل مجلس کا سما و علو قدر و جعل من ہولہ لکلوک و جعلہ کالبدر بنیم - ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس
 سے جو علو قدر میں مثل آسمان کے سب سے نزدیک کرتا تھا کہ میں اس مجلس میں ہر مجلس یعنی سیف الدولہ اور تارون سے
 یعنی اس کے مصاحبوں سے بات چیت کرتا رہتا تھا۔

حَدَّثَنَا نِيكَ مَسْئُورًا وَ لَيْسَ بِكَ دَلِيلًا | وَ حَسْبِيْ مُوْهُوبًا وَ حَسْبُكَ وَاجِبًا

المنصوبات كلها على الحال والتقدير و حاتميا ككلمة موضوعه موضع المصدر واستعملت مثناة كانه حنان بعد حنان اسي تخندا
 بعد تخنن و كذلك ليدل على ان لم يبق له من لب بعد ان لم يبق له من ترجمه میں تجھے بجز و زاری پیش آتا ہوں حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا
 گیا ہے اور میں حاضر ہوں کہتا ہوں جبکہ تو مجھے یانیر والا ہے اور اس ارادہ کے لئے کوئی بخشش کیا جاوے میں کافی
 ہوں کیونکہ میں شکر گزار ہوں و انشر ذکر خیر میں نامور ہوں اور بخشش کرے والے کو کافی ہے کہ سائل کو اور
 کسی کی حاجت نہیں رہتی۔

أَهَذَا بَعْزًا لِّعَدَدٍ فِي إِنْ كُنْتُ بِكَ قَا | أَهَذَا بَعْزًا لِّلْكَذِبِ إِنْ كُنْتُ كَاذِبًا

ترجمہ خجندہ اگر میں تیری طرح میں سچا ہوں تو کیا یہ تیرا عتاب میرے صادق ہونے کی جڑ ہے اور کیا یہ جڑ اچھوٹا کی ہو اگر میں جھوٹا
 ہوں - یعنی میں ان دونوں صورتوں میں قابل عتاب نہیں ہوں صورت صادق میں تو ظاہر ہے اور صورت کذب
 میں اور زیادہ قابل قدر ہوں۔

وَ إِنْ كَانَ ذَنْبِيْ كُلُّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ | يَحْصِي الدَّائِبُ كُلَّ الْيَوْمِ مَنْ جَاءَ تَابًا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہوں کا مجموعہ ہے تو جواب یہ ہے کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے
 تو وہ سب اپنے گناہوں کو دیتا ہے۔

وقال قد عرض عليه سيف بن عميرة فبما نشئ غير سب فبما تنبه بها وقال

أَحْسَنُ مَا يُحْتَضَبُ الْحَدِيثُ بِهِ | وَ حَاضِرُكَ الْجَيْشُ وَالْعُظْبُ

و حاضریہ علی ضیعتہ الجمع و فی روا یہ بصیغۃ التثنیہ غلط علی ما قال ابن قوریۃ تخص حاضریہ علی القسم اذ حق حاضریہ
 ترجمہ صورت اول میں یہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اس کے رنگنے والوں کا خون اور عمدہ ہے
 غضب کو رنگنے والا اس لئے کہما کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت میں رنگنا کام خون کا ہوا اور دوسری
 صورت میں یہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہو اگر داس کے رنگنے والوں کی خون و غضب ہو۔

إِنَّا كُنْزَيْنَاكَ بِالنَّصْرِ فَمِمَّا يَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِيهِ وَالذَّهَبُ

ترجمہ سوائے تلوار کو باقی ہر شے کی مدد سے کہ کوئی کو سونا اور آب دو لون آئین جمع نہیں ہو سکتے۔ یعنی سونے سے آئینہ ہی جاتی رہے گی۔ واشتکی سیف المذولہ من دُلَّ فَقَالَ فِيهِ

أَيْدِي مَنْ مَاسَا أَبْكَ مَنْ يَرْبِي وَأَهْلُ كَرَفَى إِلَى الْفَلَاحِ الْخَطْبُ

ایک اسی افرنگ و ماقاعل یدری ترجمہ جس مرض نے مجھے گھبرا دیا ہو کیا وہ جانتا ہو کہ کس عالی قدر کو بیٹے ستایا ہے۔ یعنی دل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہو ورنہ وہ تجھ کو تکلیف نہ دیتا۔ اور پھر متوجہ نہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک یعنی تجھے تلک کہ تو رفعت شان میں اُسکے مانند ہے) مضارب پڑ سکتیں ہیں۔

وَجَسَدُكَ فَوْقَ هِمَّةٍ كُلِّ دَاءٍ فَقَرَّبَ أَقْلًا مِنْهُ عَجِيبُ

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہے سو قرب کتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے۔

يَجْتَمِعُ الْوَسْمَانُ هَوًى وَجَبًا وَقَدْ يَتَوَدَّى مِنَ الْمَقْلَةِ الْحَبِيبُ

التجشش شبہ الملاءمۃ والمغازلۃ ترجمہ زمانہ براہمت و دوستی تجھے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ بطور احباب تجھے چھیر چھار کر سکتا اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے۔ سو یہاں یہ ہی صورت ہے۔

وَكَيْفَ تَعْلَمُكَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَأَنْتَ بِعِلَّةِ الدُّنْيَا طَبِيبُ

ترجمہ اور دنیا تجھ کو کوئی بیماری کی طرح دیکھتی ہو جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہو کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہو۔

وَكَيْفَ تَنْوِيكَ الشُّكْرُ بِكَ وَالْمُسْتَعَاثُ بِأَيُّوبَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَاثُ بِأَيُّوبَ

ترجمہ اور تجھ کو شکایت کسی مرض کی طرح ہو سکتی ہے اور حال یہ ہے کہ تو ہر مصیبت کا فریاد رس ہو۔

مَلَلْتُ مُقَادَرِ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ طَعَانٌ صَادِقٌ وَدَقُّ صَدِيبُ

المقام مفتوح و مضروب الاقامۃ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے حیل چینی نہ ماری ہو بتاؤ یعنی دشمنوں کا تو تنگ دل ہو جاتا ہو

وَأَنْتَ الْمَدْعُومُ فَخْرُهُ الْخَشَاةُ لِوَهْمَتِهِ وَتَشْفِيهِ الْحَرْبُ

اششایا جمع خشیہ وہی الفرس المشقۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو پیٹنے نرم گدی بلبیب اسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہیں اور لرز آئیاں اُسکو شفا بخش ہیں۔

وَمَا بِكَ غَيْرُ حَبِيبٍ أَنْ تَوَلَّاهَا وَعَتِيرُ هَالِكٌ جَلِيهَا جَذِيبُ

ضمیر ترا بالخلیل وان لم یجر لها ذکر لانه قد تقدم ما دل علیها من ذکر الحرب والطعان۔ والعتیر العنبار ومن لطائف العلامۃ فی شرح المقام العتیر العنبار ولا تقحۃ فیہ العین۔ وان ترافی موضع نصب بجیک وحبیبیا محبوب المقود ترجمہ اور تجھ کو کچھ مرض و تکلیف نہیں ہے سوائے دوست رکھنے اس بات کو کہ دیکھتے تو اُن گھوڑوں کو ایسے حال میں کہ اُن کا غبار اُن کے

یا و لکاسا قی اور تاج بونینی اصل سبب تیری تکلیف کا یہ ہے کہ تو اسپ دوائی و شمشیرانی میدان جنگ و قتل اعدا کا شکار ہو
اور اس دُش نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

فَجَلَّتْ لَهَا اَنْ مِّنَ الْاَعْدَاءِ وَالشَّيْرِ الْمَنَاحِرُ وَالْجَنُوبُ

مجاہد بفتح اللام و تقدیر الجیم علی الجار المملکة و فی القاموس المحیط علی الماکول و اراد بالماحیہ بہنا لمطیحة المقادة و روی الخوازمی
عجلانہ ای اجلت لہا ارض الامداد ترجمہ دیکھتے تو ان گھوڑوں کو ایسے حال میں کہ دشمنوں کی زمین انکی سطح و تابع ہوا اور
گندم گون نیز و تلے دشمنوں کی ناکہیں اور پہلو نقاد ہوں۔

فَقَرَّطَهَا الرَّجْعَةُ رَاجِعَاتٍ اِنْ يَّعِدَّ مَا طَلَبَتْ قَرِيبٌ

قرط الفارس عنان فرسہ اذا الفاء و ارفاء الی الاذن و ہی موضع القرا و یدرہ فی العنان حتی یصل الی ذلک الموضع و القطر
فی اسفل الاذن و الشفہ فی اعلا ہا فالتقریط ہما اولی من التشفیت ترجمہ سو گھوڑوں کی ناکہیں جبکہ وہ دشمنوں کی نظر
لوٹتے ہیں او نکلے کانون کے نیچے تلک دھیسلیے چھوڑے کیونکہ اس صورت میں ان کا بعد مطلوب قریب ہو یعنی وہ فوراً
دشمنوں کی سرور پر پہنچ جاویں گے۔

اِذَا دَاخَكَ بِقِرَاطٍ عَنَاءٌ فَلَكَ يَحْرَفُ لِمَا جَدَّ صَبْرٌ

ہذا وہیب و طار و ہذا الشی فی الدوا و وہیب۔ و الفرب المثل و المثل و الشبہ ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا
تو اس مرض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہے پس جب کوئی مریض اپنے مرض میں
متلا ہو جبکہ بقراط نے ذکر نہیں کیا تو وہ مریض بے شبہ نہیں ہوگا۔ و احدی نے اسکی شرح یہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا
بقراط نے علاج نہیں لکھا یہ ہے کہ کوئی شخص ایک روز نہ لڑے تو وہ ملول ہو جاوے اور نرم گدے اسکو بیمار کر دیں اور وہ
جنگ و جدل سے شفا پایا و سہ تو بتی کہتا ہو کہ ایسا مریض بے مثل ہے دیکھئے میں نہیں آیا۔ اور ایک جماعت شاعرین دیوان
کتے ہیں کہ اصح یہ ہے کہ اذا بفتح ہمزہ ہو جو واسطہ تقریر یا استقامت محض کے ہے۔ جبکہ سببی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہ کہ
وہ لڑائی کا عاشق تھے تو اب وہ کہتا ہو کہ کیا یہ وہ مرض ہے کہ اسکو بقراط نے نہجا۔

اِبْسِيفُ الدَّوْلَةِ الْبُوصَاءُ عَشِيٌّ جَفَوْنِي تَحْتَ شَفْسٍ مَا تَغِيبُ

البوصاء و البوصی المبالغہ فی الوضاء و ہی الحسن ترجمہ سبب روشن سیف الدولہ کے میری چشم و مژدہ ایسے آفتاب کی دیکھتے
رستہ میں ہو گئی غائب نہیں ہوتا ورنہ یہ آفتاب سرور تو رات کو غائب ہو جاتا ہے۔

فَاعْزَوْا مَنَ عَزَاوِيَهُ اِقْتَلَارِيٌّ اَوَّاهِيٌّ مَنَ رَمَى وَبِهِ اَصْدَبُ

ترجمہ سو میں اُس سے لڑتا ہوں جس سے وہ لڑتا ہو اور میرا اُسکے سبب سے ہے اور میں اُسکے تیرا ہوں جبکہ
وہ تیرا تباہ اور اُسکے سبب کا سیاب ہوتا ہوں۔

فَإِنِّي قَدْ وَصَلْتُ إِلَى مَكَانٍ عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقُ الْقُلُوبُ

وقال قد اوقع سيفي في اوله في كلاب كثر احد لوه سنة ثلث والربعين وثلثا له وهو

واوقع ليلاً وقتل منهم

بِعَايَا عِبَتِ الدَّابَّ | وَغَيْرِكَ مَبَارَ مَا تَلَمَّ الصَّرَافُ

وَتَمْلِكُ أَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طَرَا

ترجمہ اور توجہ اس کے تمام جانوروں کا مالک ہی پس نے کلاب ایسی جانور کی کس طرح مالک ہو سکتے ہیں۔

وَمَا تَرْكُوكَ مَعْصِيَةَ وَلَكِنْ يَغَافُ الْوَرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ہوتا ہے جب وہ ان کا یانی موت ہو۔

طَلَبْتَهُمْ عَلَى الْأَمْوَالِ حَتَّى | خَشَوْا أَنْ تَفْقِتَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تو نے انکو تمام پانیو پر تلاش کیا۔ یہاں تلک اب اس بات سے ڈر گیا کہ تو انکو اس میں بھی دھوڑھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اٹھائیوا ہے۔

فَبِتَّ لَيْلًا لَا تَنُومُ فِيهَا | تَخَبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعُرَابُ

مسوومۃ المعاینۃ زوات الشیات - وخب بک تعدد بک ترجمہ سو تو لے بہت سی رتین گزاری جنہیں خواب کا نام بھی نہ تھا
ایسے حاملین کہ شامند علی گھوڑے ٹھکڑو جلد لے جاتے تھے۔ جو گھوڑا اچھا ہوتا ہی اسپر عہدگی کا نشان کر دیتے ہیں۔

يَهْرُ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبِيهِ | كَمَا نَقَضَتْ جَنَاحُهَا عَقَابُ

ترجمہ تیرے گرد شکر اپنے دونوں بازو اسی طرح ہلاتا ہو جیسا عقاب درندہ پرندہ اپنے دونوں بازو شکار پر باوقوت پرواز ہلاتا ہے مروج کو جب قلب لشکر میں تھا اس عقاب کے ساتھ تشبیہی ہو چوائے بازو ٹکواڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے۔

وَسَأَلُ عَنْهُمْ الْفُلَوَاتِ حَتَّىٰ | أَجَابَكَ بَعْضُهُمْ وَأَهْمُ الْجَوَابِ

ترجمہ اور تو انکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن میں تلاش کرتا رہا یہاں تک بعض جنگلون نے مجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب مجھے یعنی بعض جنگلون میں وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَبْرَ بْنِ يَسُوبَ وَفُرُؤَا | ذَايَ كَهَيْبِكَ وَاللَّسْبُ الْقُلَابِ

الاقرب القرب ترجمہ جس حال میں وہ بھاگ گئے تو تیرے دونوں ہاتھوں کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تھمن اور اُن میں بھی اُن کے اہل و عیال کی طرف سے تجھے لڑائی کی اور جنگواؤں سے روکا یعنی تو نے بسبب اپنی سخاوت و قرب نسب کے انکو بند ہی نہ بنایا۔

وَحِفْظُكَ فِيهِمْ سَلَفِي مَعَدٍ | وَأَنْتَهُمُ الْعَشَائِرُ وَالْجَحَابِ

و حفظت معطوف علی ندی۔ والراہل فی معد ریتہ ومضر لانہ سن ریتہ ومنبو کلاب سن مضر وربیتہ ومضر ابن تزار بن معد بن عدنان۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور انکی اہل و عیال سے جنگ و حفاظت ابرود و اجداد گذشتہ بنے مع یعنی تیرے مضر بنیون تزار بن معد بن عدنان نے اور اس بات نے کہ وہ تیرے کنیہ اور دوست ہیں روکا۔

لَكَفَّكَ عَنْهُمْ صُفْهُ الْعَوَالِ | وَقَدْ نَشَرْتَ بَطْنَهُمُ الْمَشْعَابِ

متکلفات یعنی تکلف۔ والعوالی الریح۔ والفتح جمع تخفیت وہی المراتہ ما دست فی الموضع ثم اطلق لكل امرئ ترجمہ تو نے اپنی شخوس سیرمی ایسے حال میں روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھائیاں اُن کی محد توں سے بھر گئیں نہیں اور اُن کو اُس سے اچھوٹانے لگا تھا۔

وَأَسْقَطْتَ الْأَجْنَةَ فِي الْوَلَايَا | وَأَجْمَعْتَ الْأَحْوَالَ وَالسَّقَابِ

الاجنہ جمع جبین وهو الولد فی بطن امہ۔ والولایا جمع ولیتہ وہی شیعہ البرزخۃ تجمل علی سنام البعیر ہی کسانیکل تحت لبزخۃ و اجمعت سقطت۔ والحوال جمع حائل وہی الانشی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وهو الذکر متہا ترجمہ اسے بسبب شدت خوف و محنت قرار اُن کی حاملہ عورتوں کے پیچھے عرق گیر دن میں اور اُن کے اونٹوں کے مادہ وزر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئیں۔

وَعَمَرُوا فِي مِثْلٍ مِنْهُمْ عَمُودًا | وَكُفَّ فِي مِثْلٍ مِنْهُمْ كَعَابِ

عمود و کتب قبیلتان سن بنی کلب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو انکے دہشتہ طرف میں بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب انکی بائیں سمتوں میں بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پر نشان ہو کر کئی قبیلہ بن گئے

وَقَدْ خَذَلْتُ أَبُوبَكْرٍ يَكْفِيًا وَخَذَلْتُ رَأْسَهُ يَكْفِيًا وَالْقَبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابوبکر نے اپنے بیٹے کو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قرظہ و ضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر نہ دی۔

إِذَا مَا سِرَّتْ لِي أَشَارَ قَوْمِي خَذَلْتُ الْجَمْعَ لِحَدِّهِ وَالْمَرْدَ ابْنِ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہ لے قدم کے پیچھے جاتا ہو تو انکی کھوپریاں مار دو ورنہ ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہیں یعنی انکی گردن کھین گرتی ہو اور کھوپری کھین۔

فَعَدَنَ كَمَا اخْتَدَنَ مُكِّيَّ مَاتِ عَيْدِي بَيْنَ اَنْتَازِ عَدُوِّ وَالْجَلَابِ

الجلاب نہر بن الطیب ترجمہ جب بنے کلاب بھاگ نکلتے اور انکی عورتیں گرفتار ہوئیں تو تو نے انکو بلوچانہ طور پر با عزت و آبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئیں تھیں ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوہیں بھیجے ہیں نہیں گئے تھیں کہ انہیں انکی بارادری وغیرہ تھی۔ غرض انکی کوئی تیر چھینی نہیں گئی۔

يُبْنِيكَ بِالَّذِي اَوْكَيْتَ شُكْرًا وَاَيْنَ بِنِ الدِّي تُولِي الثَّوَابِ

ترجمہ تو نے جو انکو عزت و آبرو عطا کئے انکو وہ شکر کرتے ہیں اور تیری عطا کے روبرو انکی شکر گزاری اور عرض کے کچھ قدر نہیں ہے بلکہ عطا زاد ہے۔

وَلَيْسَ مَجْبِرُ حَسَنِ الْيَمَنِ شَيْئًا وَلَا لِي صَوْلِيهِنَّ الَّذِيكَ كَابِ

ترجمہ انکا گرفتار ہو کر تیرے پاس آنا انکے لئے کچھ رلی نہیں اور نہ انکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہے۔

وَلَا لِي فَقْدُ حَسَنِ بَنِي كَلَابِ اِذَا الْبَصِيرَ غَزَاكَ اخْتَرَابِ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ او انکی آنسو قبائل غشا پر یعنی بنے کلاب کم ہوئی انہیں کچھ آثار غربت ہیں جبکہ انہوں تیرا دوسرے روشن دیکھا۔ کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہیں پس گویا وہ اپنے گنہ گار ہیں۔

وَكَيْتَ يَنْتَحِرَ بِأَسْكَ فِي ذَاكَ اَصْدِيهِمْ يَبُولُكَ الْمَصَابِ

ترجمہ اور کس طرح تیرا خوف ان لوگوں پر پورا ہو سکتا ہو کہ جب تو کچھ انکو تکلیف دی تو انکی مصیبت جھکو تاوے۔

تَرَفَّقَ اَيُّهَا الْمَوْلَى عَلَيْكَ فِيمَ فَانَ الْبَرَفَقَ بِالْحَارِ فِي عَنَابِ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنگار و خطا دار ہیں اسی سبب تو انہیں نرمی فرما کیونکہ نرمی گنگار کے قصوں عتاب پر کہ اشرف اس کے بوجہ کے مارے م جاتا ہو اور جتنی بھی گنجی سر نہیں اٹھاتا ہو اور ہمیشہ کے لئے غلام بن جاتا ہے۔

وَارْتَدُّكُمْ حَيْثُ كَانَ حَيْثُ كَانُوا اِذَا اَتَدَّ حَوْرِي وَتَدَّ اَجَا بَوَا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہیں جہاں ہوں جب تو انکو کسی حادثہ کے وقت بلا دینگے فوراً حاضر ہو گئے۔

وَعَيْنُ اَلْخَطِيئِينَ هُمْ وَلَيْسُوا بِأَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطَوْا فَتَا بَوَا

ترجمہ اور خطیہوں کی آنکھیں انکی ہیں اور انکو پہلے گنہگاروں میں نہیں گناتے۔

ترجمہ وہ لوگ عین خطا کار ہیں اور وہ اس گردہ میں جو خطا کر کے تائب ہوئے اول نیز میں بلکہ بے پہلے بہت سے خطا کر نیوالوں نے توبہ کی ہوا اور انکی توبہ قبول ہوئی ہے پس ایسا ہی تنجیو مناسب ہے۔

وَأَنْتَ حَبِوْنَا أَنَّهُمْ عَصَبَتْ عَلَيْهِمْ وَهَيَّجُوا خِيَوْنَهُمْ لَهْمُ عَقَابٍ

ترجمہ اور تو انکی ایسی زندگی ہو جائے کہ خفا ہو گئی ہو اور انکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی۔

وَمَا جَعَلْتَ إِيَادِيكَ الْبَوَادِي وَلَا يَكُنْ رُبَّهَا حَقِي الصُّوَابِ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتوں کو دیہاتی اور انکی لوگ بھول نہیں گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہو جاتی ہو اس صورت میں بوادی جہلت کا قافل ہوا۔ اور یہ بھلی مثال ہے کہ بوادی ضغفہ آبادی کے ہوا اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت میں بوادی کے معنی انصار انظار ہر ت کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہو گا کہ وہ لوگ تیرے نعمتوں سے غلام ہو کر بھول نہیں گئے۔

وَكَمْ ذَنْبٌ مُؤَلَّدٌ كَالْوَائِ وَكَمْ بَعْدُ مُؤَلَّدٌ أَفْزَابِ

ترجمہ اور بہت سے گناہ ہو گا پید کر نیوالا ناز و دلال ہوتا ہو اور بہت سی دوری کا پید کر نیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہو یعنی اکثر ناز و احاطہ ظریفین گناہ کی حد کو پہنچ جاتا ہو اور قرب نسب کے گھنڈ پر ایسی بات پیدا ہو جاتی کہ جبکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنے کلب کے حرکات ہیں۔

وَجَرَّمُ حَجْرًا سَفْهَاءَ فُؤُومٍ تَحُلُّ بِغَيْرِ جَارٍ مِلَّةَ الْعَذَابِ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کہنے لوگ کر بھیتے ہیں اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہو یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہے

فَإِنْ هَآؤُا إِجْرًا مِمَّ عَيْتَا فَقَدْ بَرَّجُوا عَيْتَا مَنْ يَهَابُ

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہیں تو اس سے ہر مخالف امید غفور کھٹا ہے بنی کلب نا امید ہوں۔

وَأَنْ يَكُ سَيْفٌ دَوْلَةٌ يَكُ قَيْسٌ مِمَّنْ جَلُّوْا قَيْسٌ وَالتَّيَابِ

ترجمہ اور اگر قیس سیف الدولہ بنی قیس میں نہیں ہے مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے ہیں یعنی وہ اسی کے ہاتھ پر داختم ہیں۔

وَنَحْتُ رَبَّاهُ بَنَتُوا أَوَانُوا وَفِي أَيْكَامِهِ كَثُرُوا وَطَافُوا

اتوا کثروا۔ والرباب غنم متعلق باصحاب من تحتہ یضر بالی السواو ترجمہ اور وہ لوگ اسی کے ابر عطا کے تلے جئے بہت بڑے ہوئے اور اسی کی سلطنت میں زیادہ اور خوشحال ہوئے۔

وَدَخَلَ لَيْوًا بَيْتَهُ صَاحِبُ الرِّمَّةِ دُونِي ۚ وَذَلَّ لَيْحُهُ مِنَ الْعَرَبِ الْفَجَّابِ ۚ

ترجمہ اور اسی کے چندے کے تھے اُنھوں نے اپنے دشمنوں کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہو گئے
یہیے بجا تہ قوت مدوح -

وَلَوْ كُنْتَ زِرًّا لَأَبْرَأَ خَدَاكَ لَبَابًا ۚ ثَنَاءٌ عَنْ ثَقُوفٍ بِشَيْخٍ صَبَابٍ ۚ

انصیاب جمع ضباب تہ ذی سحابتہ نقشی الرض کا لہ خان - وگنی یا شمس عن السادات ویا شباب عن الرعاع ترجمہ اور اگر
اسیریت البدل کی کو کوئی اور شخص بنے کعب سے لڑتا تو اسکو اُنکے گھیا لوگ اور رعیت اپنے سرداروں اور گھیا لوگوں سے
بٹا دیتے مگر مدوح کے مقابلہ میں کیا کر سکتے۔

وَرَأَى دُونَ شَايِسٍ طَعَانًا ۚ يُلَاقِي عِنْدَكَ اللَّيْلُ بَبَّ الْعَرَبِ ۚ

انشی جمع تہ ذی حجازہ بھل محل البیت یلوی الیہا الراعی لیلادہی مرابض النعم ومبارک الابل ولاقى مسطوف علی
شاد ترجمہ اور وہ غیر بصورت حمد اُنکے گھر کے پتھر دنگے احاطہ سے ورے لیے نیزے بھی سے ملاقات کرتا کہ وہاں ہی
اُسکے بھرا ہوں یہاں البیت پرتا جسکے پاس کو بہرے سے ملاقات کرتا یعنی مقنوں کے نوشیر۔

وَحَيْثُ لَا تَشْتَدُّ فَاِبْرَاهِيمَ الْمُرَافِقِ ۚ وَذِكْرُهُ يَأْمِنُ الْمَاءِ السَّارِبِ ۚ

وتیل مسطوف علی صواء - والمومی واحد یا صواء ذی المفاذہ ترجمہ اور ایسے گھوڑوں جناکش سے ملاقات کر رہے ہوں
آب ودار میدانوں کو قطع کرتے ہیں کیونکہ انکی غذا جنگلون کی ہوا اور نکال پانی سرسبز یعنی دھوکا ہوا یعنی پانی کے غرض دھوکہ
کو جو پانی کے ہرنگ ہوتا ہو پانی بھکھیر رہا ہوتا ہے۔

وَلَا يَكُنْ رَجِيمًا أَسْمَى الْيَوْمِ ۚ فَمَا نَشْرَعُ الْوُقُوفُ وَلَا الدَّهَابِ ۚ

ارب اللہ تعالیٰ ولایت ال بغیرہ الا بالاضافہ غالباً ترجمہ لیکن ابوالکمالک راتوں رات انپر چڑھ آیا سو نہر نے اور مقابلہ
کرنے کے اُنکو فائدہ نہ پہنچا اور نہ بھاگنے نے بہر حال گرفتار ہو گئے۔

وَلَا يَكُنْ أَجَنًّا وَلَا نَهْشًا ۚ وَلَا يَخِيْلُ حَمَلُكَ وَلَا كَرَامَتُكَ ۚ

ترجمہ سو ایسے حال میں نہ ان کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑوں نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شتروں
نے غرض تیرا نہ رہ گئے۔

رَمِيَتْ تِهْمٌ بِجَدِّكَ مِنْ حَدِيدٍ ۚ لَّهُ فِي الْبَرِّ خَلْفٌ عِبَابٌ ۚ

ترجمہ تو نے اُن کے ایک لوبہ کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی میں تہوج تھا - لشکر کو وہ پاب
آہن کہا بسبب کثرت آہن پوشوں کے۔

فَسَاوَهُمْ وَبَسَطَهُمْ حَرِيرٌ ۚ وَصَبَّحَهُمْ وَبَسَطَهُمْ تَرَابٌ ۚ

ترجمہ اور انکو برابر کیا اور انکو بے حد کیا اور صبح کیا اور بے حد کیا اور شام کیا اور بے حد کیا اور

ترجمہ سو معراج نے اُن کو بوقت شام ایسے حال میں جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے سے تھے یعنی اُن کو قتل کر کے زمین پر گرادیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک بچھوڑا سواے مٹی کے۔

وَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْ لَحْمٍ قَتَلَهُ ۖ كَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْ مِسْحَةٍ ۖ

ترجمہ اور وہ ایسے حال میں ہو گئے کہ اُن میں سے جبکہ ہاتھ میں نہ ہو تھا وہ اس عورت کے مانند ہو گیا جس کا ہاتھ ہندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا۔

بُنُو قَتْلَى ابْنِ كَيْسٍ ابْنِ حَبِيبٍ ۖ وَمَنْ ابْقَى وَابْقَتْهُ الْحِرَابُ ۖ

بنو قتلہ خیر بنیدہ مخزوم امی ہم ومن معطوف علیہ۔ و الحراب جمع حربہ وہی اقصیٰ من الرمح یصلها الراجل ترجمہ یہ لوگ تیرے باپ کے مقتولوں کے بیٹے زمین بزدین ہیں اور اُن کو گولہ کیے جن کو تیرے باپ نے در زمینوں نے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَاعْتَزَّهُمْ بِنِعَالٍ ۖ وَفِي أَعْنَاقِهِمْ كُرْسِیُّ سَبَابٍ ۖ

السحاب قلاوۃ تتخذ من قُرْنَفٍ مِغْوٍ ولس فیہا من الجودہ سبیلہا البصیان وجہا سحاب۔ ترجمہ تیرے باپ نے انکو معاف کیا اور جو ہیں میں انکو در دیا ایسے جاکر انکو فرنی گردنوں میں لوگ وغیرہ کو ایسے ہاتھ نہیں ہوا ہر ہین اور ان کے ہینے ہیں۔

وَلَكُمْ كَلِمَاتٌ مَّا فِي آيَاتِهِ ۖ وَلِكُلِّ فَعَالٍ لَّيْسَ لَهُ كَلِمَةٌ عِندَ سَبَابٍ ۖ

ترجمہ اور تم میں ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سوسب کام تم سب کے عجب ہیں۔ اُسے یہ تعجب کہ باوجود سترائے سابق کیوں تیری نافرمانی کی اور تجھے یہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکر تو نے کیوں عفو کر دیا اور لایزالۃ المؤمن من حرم مرتین پر عمل نکلیا اور بعض شراح نے مہرہ اول کے یہ معنی کہے ہیں کہ تو نے انکا قصو اپنے باپ کے مانند معاف کر دیا۔ اور انھوں نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپوں نے تیرے باپ کے کی تھی۔

كَذَٰلِكَ أَفْتَحُ مِنَكَ لَقَدْ عَلِمْتُمْ لِقَائِیَ ۚ وَمِثْلُ سُرَّكَ فَلَيْكُنْ مِنَ الرَّاغِبِ ۖ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمن کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہئے اور جیسا تو نے انکوارات کو جہا مارا تلاش ایسی ہی مناسب ہے۔

وَقَالَ بَرْنِیْ اُخْتُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ وَقَدْ تَوَقَّيْتُ مِمَّا فَارَقْتَنِي ثُمَّ اِنْ شِئْتُمْ فَمِنْ تِلْكَ اُمَّتِ

يَا اُخْتُ خَيْرِ رِجَالٍ يَابَتْ حَبْرَابُ ۖ كَيْدًا يَدِيَّ جِئْتِ بِمَا عَنِ الشَّرِّ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنی ابوالہجاء کو بی ان دونوں کنیتوں سے

کہنا یہ کرتا ہوں ایک شخص اشرف النہب سے یعنی یہ کنیت اور سب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ سماء مقرر و متعین ہو جاتی ہے۔

أَجَلٌ قَدْ دَلَّ أَنْ لَمْ يَكُنْ مُؤَيَّدًا وَمَنْ كُنَّا فَقَدْ سَمَّاهُ الْقَطِيبَ

مؤیدتہ من التامین و ہدیج المیت ترجمہ تیرے مرتبہ کو میں اس سے بڑا جانتا ہوں کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جا و جاوے جسے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو لبیب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

لَا يَكُنْ لَكَ الْقَرْبُ الْجَزْءُ مِنْطَقًا وَدَمْعُهُ وَهَمَامِي قَبْضَةً الْقَطِيبَ

الطرب خفتہ تعرض للانسان من فطر السرا و احزن والمزاج بہنا ما لقلقة من احزن ترجمہ بے چین معنوم اپنی گویائی اور اپنے انسوبر اختیار نہیں رکھتا بلکہ یہ دونوں بخیر اور غم کے قبضہ میں ہیں۔

عَدْتُ يَا مَوْتَ كَمَا أَفَيْتُكَ مَرْغَدًا عَنْ أَصْبَتٍ وَكَمَا أَسْكَتُ مِنْ جَبَّ

الجبب لصوت البجیۃ ترجمہ فریب دیا تو نے اسی موت کے نام تو ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزاروں کو جنگی زندگی اُس کے باعث تھی فنا کر دیا اور بہت سے ارباب و حاجے کے غل و شور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یک نخت بند کر دیے۔ اور اے کمال یہ بھی ہے کہ بہت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہنچا کر اُس کے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس نے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلک عدد کثیر میں اور دشمنوں کے شکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل غیارہ کے بند کر میں ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہیں چاہئے تھا۔

وَكَمْ حَبَبَتْ أَخَاهَا فِي مَبَادِلَةٍ وَكَمْ سَأَلَتْ فَلَمْ يَجِبْ وَلَمْ يَجِبْ

ترجمہ اور اسی موت تو اُسکے بھائی کے ساتھ لڑائی میں بہت بڑا یا نہیں تو نے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر کہا کیا سوائے اُنکے دینے میں کچھ بدل گیا اور تو نے اُس نہوئی اور یا نہیں حقوق تو نے اُسکے ساتھ غدر کیا۔

طَوَى الْجَنَازَةَ حَتَّى جَاءَهُ فَيَجِبُ فَرَسٌ عَلَيْهِ بَأْمَالِي إِلَى لَكْدَابِ

من الموصل الى الفرات نسي الجزيرة و فرغ الهم استغاثتم اولجا الیم ترجمہ اُسکی خبر و فوات جزیرہ کو طے کر کے میرے پاس پہنچی سو میں بسیدیا پانی امید دے جو مجھ کو متوفیہ سے تحین مضطر بنا اس خبر کے جھوٹ ہونے کی طرف نشی و یو یعنی خبر کو جھوٹ سمجھ کر کھوٹا کھوٹا دی اور اُسکا سہارا کھڑا۔

حَتَّى إِذَا الْمَكِيدُ رَمَى صِدْقًا أَهْلًا بِنَارٍ فَتِ بِالدِّمِ مَعَ حَتَّى كَادَ يَنْتَرِفُ

الشرق في الفارسية گرہ شدن آب درگو ترجمہ یہاں تک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید بچھوڑی یعنی میں بالکل ناامید ہو گیا تو بسبب کثرت اشک مجھ کو اچھو ہو گیا اور آخر یہاں تک اشکوں کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آسو و نکو

میرے سبب اچھو ہوا دے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کر لیا اور میں اس کے گلو میں گویا ماند آب باعث اچھو ہو گیا
تَعَلَّزْتُ مِنْهُ فِي الْأَفْوَاءِ السَّنَا | وَأَلْبَادِي فِي الطَّرِيقِ وَالْأَقْلَامِ فِي الْكُتُبِ

البروج جمع برید و اصلہا برید ضم المراد وہی اعلاتم تنصب فی الطریق فاذا وصل الیہا الکرکب نزل وسلم ماسمہ من الکعب
الی غیرہ فی ذہابہ من التعب والحر فی ذلک الموضع وینام فیہ والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیبت کی سبب زبانیں
نمونہ میں نغزش کھانے لگیں اور قاصد راہوں میں اور قلم کتابوں یعنی خطوئیں۔ یعنی یہ خبر ایسی ہولناک ہے
کہ اس کے بیان زبان نہیں کر سکتی اور نہ قاصد اس کو لیا سکتا ہونہ قلم لکھ سکتے ہیں

كَانَ فَعْلَةً لَمْ تَسْمَعْ مَوَاكِبُهَا | دِيَارُ بَكْرٍ وَلَمْ تَخْلَعْ وَلَكُ هَبْ
کئی بفعالتہ عن اسمہا خولہ ترجمہ مسافہ خولہ مرگے اب گویا اس کے شکر دن نے دیار بکر کو نہیں بھڑکتا اور نہ اسے کبھی کسی کو
خلعت دیا تھا اور نہ کچھ بختا تھا۔

وَلَمْ تَزِدْ حَيَوَةً بَعْدَ تَوَلِيَةٍ | وَلَمْ تَنْتِ دَاعِيَا بِالْوَيْلِ وَالْحَبْ
بالویل متعلقہ براء ترجمہ اور گویا اسے کوئی زندگی بعد مالک ہونے کے نہیں لٹائی تھی یعنی وہ اپنی زندگی میں جان
بخشی کیا کرتی تھی وہ بات نہ ہی۔ اور نہ اس شخص کے جو یا دیلی یا جریہ لکھ مستغیت ہوتا تھا کبھی فریادری کے۔

أَمْ أَيْ الصَّاقِ طَوِيلِ اللَّيْلِ لَمْ يَنْتِ | فَكَيْفَ لِكُلِّ فِتْنٍ الْفِتْنِيَانِ فِي حَلْبِ
ترجمہ جیسی اس کی خبر مرگ دی گئی ہو ملک عراق کی رات باہن ہمہ دوری دراز ہو گئی سوڑے جو ائمہ و سیف الدولہ کے
دراز می رات کا حلب میں کیا حال ہوگا۔

يُظَنُّ أَنَّ فَوَادِي عَيْدِ مَسْكِبِ | وَأَنَّ دَمْعَ جَفَوْنِي نَائِرُ مُسْكِبِ
یرید الظن و ہو یا لیار و التاء ترجمہ کیا سیف الدولہ کمان کرتا ہے یا کیا تو اسی سیف الدولہ کمان کرتا ہے کہ میرا دل اس
غلی آگ سے غیر مشعل ہے او یہ کہ میری پلوں سے نسور نیران نہیں ہیں۔

بَلَى وَحَرَمَةٌ مِّنْ كَانَتْ مَرَاغِبَةً | حَرَمَةٌ أَلْبَسَ وَالْقَصَادِ وَالْأَدَبِ
ترجمہ میرا دل مشعل اور میرے اشک سائل کیون نہیں ہیں بلکہ ہیں قسم ہے حرمتہ اولی مرحومہ کے جو بزرگی اور
اور قاصد رون اور ادب کے حرمتہ کے رعایت کرتے تھے۔

وَمَنْ نَدَّتْ نَائِرُ مَوْرُوثٍ حَلَّ الشَّيْءِ | وَأَنَّ مَهْمَتِي يَدُهَا مَوْرُوثَةُ الشَّيْءِ
النشب المال ناطقاً کان اوصاف بنا ترجمہ اور قسم ہو حرمتہ اس منعقودہ کے جس کے اخلاق کا کوئی وارث نہیں کیا
کہا بلکہ وہ اس کے ساتھ گئے اور اگرچہ اس کی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے۔ یعنی اس کے اخلاق کا کوئی وارث نہیں بنا
اور اس کا مال وارثوں کی ارث ہوا۔

وَلَيْتَ عَيْنَ الرَّحْمَنِ أَبَ الْهَارِ دَهْلًا | فَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ عَابَتْ وَلَوْ كُنْتُ

اب رج ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جکھول کے پھر تارہ قربان ہو اُس آفتاب کے جو غائب ہو گیا اور پھر نہ لوٹا یعنی متوفیہ کے

فَمَا تَقْلُدُ بِأَيِّ قُوَّةٍ مُشْتَبِهًا | وَلَا تَقْلُدُ بِإِلْهَادٍ يَكِيَّةِ الْقَضِبِ

الْقَضِبِ جمع قضيب وهو اللطيف الرقيق من السيوف ترجمہ اُس کی مثل و مانند نے یا قوت کا بار زمین ہٹا اور نہ ہندی تلوار میں جگہ میں ڈالیں یعنی اُس کے مانند نہ عورتوں میں گذری نہ مردوں میں۔

وَلَا ذَكُوتٌ يَجْبِلُ مِنْ صَدَائِجِهَا | إِلَّا بِكَيْتٍ وَلَا وَدَّيْ لَا مَسْبَبِ

ترجمہ میں اُس کے احسانات میں سے کسی عمدہ احسان کو یا زمین کرتا مگر روپڑے تاجوں اور کوئی دوستی بلا سبب نہیں ہوتی پس میری یاد اُن کے احسانات کے سبب ہو۔ ابن جزی کی روایت بلا وہ ولا سبب یعنی میرا سگور و ناسی دوستی اور سبب سے نہیں بلکہ اُس کے احسانات کی سبب۔

فَدَكَانَ كُلُّ حِجَابٍ دُونِ دُونِهَا | فَمَا تَقْعَتُ لَهَا يَا أَرْضُ بِالْحِجَابِ

ترجمہ اُس کے ویدار کے درے تو پورے پر دے حائل تھے سو تو نے اُن زمین اُن تمام پر دون پر قناعت کی یہاں ملک کہ تو اُس کا خود حجاب ہو گئی۔

وَلَا أَرَى آيَتَ عِيُونِ الْإِنْسِ تَذِيرًا | فَمَا لِحَسَدٍ عَلِيمًا أَهْلًا لِلْغَيْبِ

ترجمہ ای نہیں تو زمین دیکھا کہ انسان کی آنکھیں اُس کو دیکھتی ہوں سو کیا تو نے ستاروں کی آنکھوں سے اُس پر حسد کیا کہ تو خود اُس کا حجاب بن گئی۔

وَهَلْ سَمِعْتَ سَلَامًا لِي أَلَمَّا | فَقَدْ أَطْلَعْتُ وَمَا سَمِعْتُ وَكَتَبَ

ترجمہ اور اے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اُس کے پاس آیا کیونکہ میں نے اُس کے پاس سلام دیا وہ غادور سے بہت نیچے ہیں اور قریب سے سلام کر نیکی نوبت نہیں بھونکی کیونکہ اُس نے مجھے بہت دور و فاصلے پائی ہو۔

وَكَيْفَ يَكْفُرُ مَوْتَنَا الَّتِي دَفَنْتَ | وَقَدْ يَقْصُرُ عَنْ أَحْبَابِنَا الْغَيْبِ

ترجمہ اور میرا سلام اُن مردوں کو جو دفن ہو چکے ہیں کیونکہ یہود یحییٰ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زنده ملکات پیوندیچنے میں کوتاہی کرتا ہے۔

يَا أَحْسَنَ الصَّبْرِ أَوَّلَى الْقُلُوبِ | وَقُلْ لِمَا جَبَّهَ يَا أَنْفَ الشَّعْبِ

والصبر فی صاحبہ یعود الی اولی القلوب وهو سیف الدولہ ترجمہ ای صبر جمیل اُس کے پاس جا جو سب دلوں سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہ کہہ دے کہ اے تمام ابرو نے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض سفیدی اور بر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ سنا تا ہو۔

وَاَكْرَمُ الشَّائِسِ كَالْمُسْتَنْتَبِهَا أَحَدًا | مِنْ أَلَكْرَامِ سَوْنَى آجَابَاتِكَ الْحَبِيبِ

الغیب جمع نجیب و ہذا الکریم سن کل شئی ترجمہ اور اسی تمام لوگوں سے کریم تر اور لوگوں میں کسی کریم کو سوا جبریت سے آیا و کرام کے ہفتنا یعنی جدا نہیں کرتا یعنی سوائے اپنے ابا و کرام کے تو سب سے اکرم ہو۔

فَلَا كَانَ قَالِكَ الشَّخْصَ بَيْنَ دُكْهُمُ هُمَا | وَعَالَمُ دُكْهُمُ الْمَفْذِي بِالذَّهَبِ

ہذا جواب نادر یہ شخصین اخیہ الکیری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصوں یعنی قیری و دو بنوں بڑی اور چھوٹی کو انکے زمانے نے تجھے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست میں مثل سونے کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر ماتہ سونے کے تھی آپس فرما ہو گئی یعنی مر گئی۔ خلاصہ یہ کہ زمانے نے بڑی بہن کو تیری حصہ میں لگا دیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

وَعَادَ فِي طَلَبِ الْمَرْوَةِ كَارِكًا | رَتَا لَتَغْفَلَ وَالْأَيَّاهُ فِي الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اس بہن کی طلب میں پھرنے لگا اور اسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہیں اور دنوں کی آمد و رفت جاری تلاش میں رہتی ہے جب موقع ملتا ہے اور ایسا ہوتا ہے۔

مَا كَانَ أَفْضَلَ وَفَتْكَ كَانَ يَدُهُمْ | كَانَتْ أَلَوْقَتُ بَيْنَ الْوَرْدِ وَالْقَمْبِ

القرب اللیلة التي يراد الوارد في صباحها الماء - والورد الورود على الماء ترجمہ دونوں بہنوں کی موت بین کس قدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اس قدر تھا بقدر کم وقت درمیان اس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہنچتے ہیں اور درمیان اس صبح کے جبین پانی پر پہنچتے ہیں ہوتا ہو یعنی ایک رات۔

جَزَاكَ أَمْرُكَ يَا أَلْأَحْزَانِ مَعْقَرًا | فَحَزَنَ جَلَّ أَيْحَى حَزَنَ أَحْوَالِ الْقَضَبِ

ترجمہ تیرا تیرے غم سے کرم کو سحاف فرما دے کیونکہ ہر عین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہے یعنی غم جیسا پسندت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب پسندت اپنے ماتحت کے پس گویا یہ دو بلا درہن۔ خلاصہ یہ کہ جیسا انسان کسی مصیبت پر غموم ہوتا ہو تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہو کیونکہ اسے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہ غصہ جرم قابل طلب ہفتنا ہے۔

وَأَنْتُمْ تَقْرُونَ نَسْخًا نَفْسًا نَفْسًا | بِمَا يَهَابُنْ وَلَا يَنْخَوْنَ بِالسَّلْبِ

السلب ما يوقد من القليل من ثياب وسلاح - والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعت ز اپنی عطا یا خوش ہو کر دیتے ہیں اور جو چیز ان سے بزدور چھینی جاوے اسے گوارا نہیں کرتے ہیں تمھارا غم جیسا ہے۔

۱ حَلَّكُم مِّنْ مَّلَآئِكِ النَّاسِ مُرْسِلِينَ ۱ شَكَلَ سَمِيرُ الْقَنَاصِ سَائِرَ الْقَصَبِ ۱

ترجمہ تمام لوگوں کے بادشاہوں کے برائیت تھار اعلیٰ اور مرتبہ ایسا ہر جیسا مرتبہ گندم گندم ہر ایک تمام سر کند و نہیں

فَلَا تَكُنَ الْكَلْبَ إِلَىٰ إِنْ أَيْدِيهَا ۱ إِذَا ضَرَبْتَ كَسْرَ النَّبْعِ بِالْعَرْبِ ۱

النبع شجر صلب بینت فی رؤس الجبل تنفذ منه النقی۔ والعرب بنت ضعیف بینت علی الانهار ترجمہ راتین تکویر سائیر بیشک اُنکے ہاتھ ایسے غضب ہیں کہ جب وہ صدمہ پہونچاتی ہیں تو بیجیے مضبوطی کو غریب جیسے کم اور چوب سے ٹوڑ پڑتے ہیں یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دوا دیتے ہیں۔

وَلَا يَعْجَبُ عَدُوٌّ وَأَنْتَ قَاهِرُهُ ۱ فَإِنَّهُمْ يَصِدُّنَ الصَّغِيرَ بِالْحَرْبِ ۱

الحرب ہو کر اجماری ترجمہ دروہ راتین اس دشمن کی مدد کیجیو چیر تو غالب ہو کیونکہ وہ راتین جیسے قوی شکاری جانور کو تعدی سے جو ضعیف اور اسکا شکاری شکار کرتے ہیں۔

وَأِنْ سَرَدَنْ يَحْبُو بِوَجْهِ عَدُوٍّ ۱ وَقَدْ أَتَيْتُكَ فِي الْحَالِ بِرِجْلِي ۱

ترجمہ اور اگر وہ راتین بدریہ کسی کی محبوب کے خوش کرتے ہیں تو اس محبوب کو کم کر کے دردناک کرتے ہیں اور وہ دونوں حال یعنی سرد و غم میں تیرے پاس تعجب کو لاتے ہیں یعنی یہ عجب کر ایک شے واحد سبب سرد و غم ہو۔

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الْإِنْسَانُ عَائِدَةً ۱ وَفَاجَأَتْهُ بِأَمْرِ غَيْرِهِ فَتَنَسَّبَ ۱

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غایت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگہا ایسی مصیبت جکا خیال نگاہ ایسی نہیں آتی ہو

وَمَا قَهْنِي أَحَدٌ مِنْهَا لَبَأْتُ ۱ وَلَا أَتَمَنَّى أَرْبَابَ إِلَّا إِلَىٰ أَرْبَابِ ۱

اللبا تہ اس حاجتہ والارب بمعنا یا ترجمہ اور کسی نے اُن راتوں سے اپنی حاجت پوری نہیں کی بلکہ ایک حاجت نہیں ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر۔ یعنی دنیا میں کسی کے سبب مطالب پورے نہیں ہونے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب اُمو جو ہوتا ہے۔

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتَّىٰ لَا اتَّفَاقَ لَهُمْ ۱ إِلَّا عَلَىٰ شَيْبٍ وَاحْتِلَافٍ فِي الشَّيْبِ ۱

التجيب الهلاك واخرن ترجمہ تمام لوگ سب چیز زمین یا ہم مختلف ہیں میان تک کہ اُنکو کسی چیز پر اتفاق نہیں مگر ہلاکت یعنی اس بات پر سب متفق ہیں کہ ہر جاندار کا ہلاکت ہے اور پھر ہلاکت ہی میں اختلاف ہے جو حکایان اگلے شعر میں ہے۔

فَقِيلَ تَخَاطَبُ قُلُوبُ الْمَرْءِ سَالِمَةٌ ۱ وَفِيلَ لَشَرِّ الْمَرْءِ جَسْمُهُ فِي الْعَطَبِ ۱

اراد بالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہو کہ انسان کی روح بعد ہلاکت جسم کے سالم بچ جاتی ہو اور یہ قول اُن لوگوں کا ہے جو نبوت اور شہر کے قائل ہیں۔ اور کہا گیا ہو کہ وہ روح ہلاکت میں جسم کے شہر کا ہو یعنی اُنکے ساتھ یہ ہر ہلاکت ہو جاتی ہو اور یہ قول دہر لوں کا اور اُن لوگوں کا ہے جو قدیم عالم کے قائل ہیں۔

وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَى الدُّنْيَا وَفُجَّتَ بِهِ أَقَامَهُ الْفُكُّ كَيْلَ الْبَحْرِ وَالْقَبِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا میں اور اپنے جانے کے معاملہ میں فکر کر لے تو اس کا فکر دسیان عجز اور تیار شدت کے کھڑکڑوگا۔ یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور شدت اختیار کر لے گا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و شدت کرے گا گھبراہٹ حال طلب و عجز سے خالی نہیں رہے گا۔ سو طالب دنیا تعب میں اور قاعد عجز میں رہے گا اور اس عجز بخوف ہلاک جان ہو گی کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہیں رہے گا و کتب الیہ سیف الدولہ لیسٹیمہ مقال

فِيهِمْ أَكْثَرُ الْكُتُبِ فَسَمِعُوا لَأَمْرٍ أَمِيرًا الْعَرَبُ

ترجمہ میں مضمون خط کو جو تمام خطوط سے عمدہ ہو سمجھا سوینے حکم میر عرب کا نویسا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَأَنَّ قَضَرَ الْفَعْلُ عَمَّا وَجِبَ

ترجمہ اور میں نے اس حکم کی کماحقہ اطاعت کی اور سب کے کمال خوش ہوا اگر میر قول قدر واجب سے کم یعنی اگر میر میں سب اس قدر کے جوگے مذکور ہو گا حاضر نہیں ہو سکتا۔

وَمَا عَاقِبِي غَيْرُ خَوْفِ الْوَشَاةِ وَإِنَّ الْوَشَاةَ طَرِيقُ الْكُذِبِ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجھ کو کسی چیز نے نہیں روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہ میں ہیں یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہو تو ضرور جھوٹ بولتا ہو سو میں اُسے کذب سے ڈرا اور حاضری میں حاضر رہا۔

وَلَكِنَّ تَقْوَاهُ وَتَقْلِيدَهُمْ وَتَقَرُّبَهُمْ بَيْنَنَا وَابْتِحَابِ

مکثیر بزم الراد عطف علی طرق دکنہ تعلیم و تقریر ہم۔ والظاہر انہ بکسر الراد عطفاً علی خوف و مفعول اکثر و تقلیل محذوفان اسی اکثر معانینا و تقلیل منا قینا۔ و التقریب و ابیحاب ضربان من العدو فالاول ہوا ان یرفع الفرس یدہ معانے العدو و یضعہا سوا و ابیحابان یراوح الفرس بین قدمیہ و رجلیہ ترجمہ اور نہیں روکا مجھ کو اس خوف نے کہ قوم غمازی چلیا ہمارے غیوب کو برپا نا اور جاری ہو یہ نہ کہ گھسانا اور میرے اور آپ کے درمیان چٹھوری کے لئے پویا اور تیر قدم دواڑا ہو یعنی وہ لوگ چٹھوری کے لئے ڈھرنے چھرنے لگے۔

وَقَدْ كَانَ يَتَمَكَّرُ وَهُوَ سَمْعُهُ وَيَتَمَكَّرُ فِي قَلْبِهِ وَابْتِحَابِ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان انکی مدد کرتا تھا اور اس کا دل اور اس کے صفات نیکو میری مدد کرتے تھیں یعنی امیر انکی غمازیہ سناتا تھا اگر انکی تصدیق نہیں کرتا تھا اور اس کا دل میری طرف مائل تھا

وَمَا قُلْتُ لِلْبَدْرِ أَنْتَ الْبَحْرُ وَلَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ أَنْتَ الذَّهَبُ

ترجمہ اور حال یہ تھا کہ میں نے ماہ تمام کو چاندی نہیں کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی میں تیری نمدگی نہیں کرتا تھا کہ تو مجھ پر غما ہو گیا اگلے شعر میں کہتا ہوں۔

فَيَقْلِقُ مِنْهُ الْبَيْتُ الْأَنَاةَ وَيَعْصَبُ مِنْهُ الْبَطْحُ الْعَصَبُ

فَيَقْلِقُ بامعنا ہوا بانی یعنی بیخوب عطفاً علیہ منصوبان۔ الاناۃ الفرق ترجمہ میں امیر کی کوئی بے قدری کی بات نہیں کہی کہ اس کا سبب سے بڑا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ ریخیدہ وحقاً ہوا ہو اسے اور غضب ناک وپر شتم شخص۔

وَمَا لَاقَتْ بَسْكَ بَعْدَ كَمٍّ وَلَا اَعْتَصَتْ مِنْ رُبِّ نَهَائِي

لاقَتْ امسکتی والصفتی يقال فلان لا يلبق در ہما می لایمک ترجمہ اور نہیں روکا بھگو تمھارے بعد کسی شہر نے اور اور اپنی نعمتوں کے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت میں نہیں بدلا۔

وَمَنْ رَكِبَ التَّوَكُّرَ يَعُدُّ الْجَوَادَ أَنْكَرَ أَظْلَامَةٍ وَالْغَيْبُ

الظُّلْفُ لِلْبَقَرَةِ وَالشَّاةِ وَالظُّبَى كَالْقَدَمِ لِلْإِنْسَانِ - الغيب والغيب للبقر والبدك مائدة تحت جنکسا ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے پیل پر سوار ہو تو اس کو اس کے گھر اور گلے کی لگائی کھال اور سپر معلوم ہوگی یعنی جھگو دیکھ کر دوسرے میں نہیں رہتا مگر اس کو لفظ سوار سی سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہے۔

وَمَا قَسَمْتُ كُلَّ مُلُوكِ الدَّلَادِ فَذَرْ ذِكْرَ بَعْضِ مَنْ رَفِ حَلَبِ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے میں نے شہر ونگے تمام بادشاہوں کو قیاس اور مشابہ نہیں کیا بعض کا تو کیا ذکر ہے۔

وَلَوْ كُنْتُ سَمِيحًا مِمَّنْ رَأَى لَكَ أَنْ كُنَّ يَدُوكَا كُنَّا الْخَنَازِبَ

ترجمہ اور اگر میں نے اس کے نام پر رکھا ہو یعنی انکو سیف کہا ہو تو میرے مدوح ہی کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہ ہو کہ تیری مدح جو میں کرتا ہوں وہ حقیقی ہے اور وہی تعریف حجازی۔

أَرَى الرَّأْيَ يُنْتَبَهُ أَمْرٌ فِي السَّخَاءِ أَمْرٌ فِي الشَّجَاعَةِ أَمْرٌ فِي الرَّدَابِ

ترجمہ کیا کوئی شخص اس سے رائے میں تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت میں یا شجاعت میں یا ادب میں یعنی کوئی اس کے ان میں مشابہ نہیں ہے۔

وَعَبَّارُكَ الْأَيْسِيَّةُ أَخْزَأُ الْقَبِّ كَرِيْمُ الرَّجُلِ شَرِيفُ النَّسَبِ

الرجل بکسر الجیم والراء والشین للشدۃ النفس ترجمہ اس کا نام یعنی علی مبارک ہو کہ اس سے برکت لیجاتی ہو بسبب نام مستحسن حضرت علی رضی اللہ عنہ کے اور بھی اس سبب سے کہ وہ علوی پر دلات کرتا ہو اور اس کا لقب سیف الدولہ تمام جہان میں زینت ہے اور کریم النفس اور شریف النسب ہو کیونکہ وہ نبی ربیب سے ہو جو بڑے شریف شمار ہوتے ہیں

أَجْوَأُ الْحَرْبِ يَشْدُ مِمَّنْ سَبَى أَقْسَاهُ يُجْلِكُمْ مِمَّنْ سَلَبَ

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے۔ جبکہ کسی کو خادم بختا ہے تو بزدلوں میں سے جو اس کے تیر ونگے خلیعہ جسے قید ہوئے ہیں اور جو دشمنوں نے مال واسبان چیتا اور لڑتا ہو اس میں کو گون کو خلعت دیتا ہو خرید کر نہیں دیتا۔

إِذَا حَارَ مَا لَمْ تَقْدِرْ حَارَكَهُ | فَنِيَّ لَا يَسْبِقُ مَا لَا يَهْتَبُ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا تو اسکو ایسا جو اندر جمع کرتا ہو اس مال سے خوش نہیں کیا تا جو بشتا جا دے یعنی مروج میں یہ صفت موجود ہے۔

وَأَنِّي لَا تَتَّبِعُ تَدْنِكَ أَرَاكَ | صَلَوةُ الْأَرْكَانِ وَسَقَى السَّحَابِ

ترجمہ اور میں اسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور بار و نکی بارش اس کے لئے طلب کرتا ہوں۔

وَأَتَرَى عَلَيْكَ رَبَّ الْأَرَبِ | وَأَقْرَبُ مِنِّي أَوْ قَرُبُ

ترجمہ اور میں اسکی نعمای سابقہ کے عوض اسکی تعریف کرتا رہتا ہوں اور براہ محبت اس قریب ہوں وہ مجھے دور یا نزدیک

وَأَن فَارَقْتَنِي أَمْطَارُهُ | فَأَكُنْ غَدْرًا زَارَهُمَا أَنْصَبُ

الغدران جمع فذیر و ہوا باقی من السبل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترک ترجمہ اور اگرچہ اس کے عطایا جو باران کے مانند چھپے تھے بالفضل مجھے منقطع ہو گئے ہیں مگر ان بارشوں کا باقی ماندہ اب تک خشک نہیں ہوا یعنی اس کی عطایا کا بقایا اب تک میرے پاس موجود ہے۔

أَيَا سَيِّفٍ رَّبِّكَ لَا خَلْقَهُ | وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطْبِ

القطب جمع شطبة وہی طرقتہ الی غنمہ۔ ومن قرعہ بفتح الطاء جملہ واحدا ترجمہ اے اپنے رب کی تلوار نہ اس کے خالق کی اور اے صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریوں کے جو تلوار کے پھل پر بنا دیتے ہیں۔

وَأَبْعَدُ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً | وَأَجْرُ ذِي رُشْدٍ بِالرُّشْدِ

ترجمہ اور اے ہر صاحب ہمت سے ہمت میں بڑھے ہوئے اور اے ہر صاحب مرتبہ سے مرتبہ نکلے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مِنْ مَسْ خَطِيئَةٍ | وَأَضْرَبَ مِنْ حَسَا مَضْرُوبٍ

ترجمہ اور اے ہر اس شخص سے حسنی نیزہ کو چھو یا تو زیادہ نیزہ باز اور اس سے جسے تلوار ماری ہو بڑی تلوار لے۔

بَيْنَ اللَّفْظِ نَادَا أَهْلَ الثُّغُورِ | فَلَيْسَتْ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقَضَبِ

ترجمہ اس اطعن و اضرب کے لفظ سے شجاعت سے اہل سرحد نے پکارا سو تو نے انکو ایسے حال میں جواب دیا کہ ان کے کاسہ سر تلواروں کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَكْسُو مِنْ لَدُنِّي الْحَيَوَةُ | فَعَلَيْنَ تَعُودُ وَقَلْبُ يَجِبُ

الوجیب حقیقان القلب و غارت العین غورا اذا تحفت من وجع اور ترزن ترجمہ اور تو نے ان کے ایسے وقت میں فریاد دہی کی کہ وہ مریض حیات سے ایسے نا امید ہو گئے تھے کہ ان کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گر گئیں تھیں اور دل ان کا گھبرا اٹھا۔

وَعَنْ الدِّمَاسِيِّ قَوْلُ الْوُثَّانَةِ | إِنَّ عَلِيًّا ثَقِيلٌ وَصَبٌ .

الوصب المرض ترجمہ اور دستق کو دشمنوں کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اٹھ نہیں سکتا۔

وَقَدْ عَلِمْتَ خَيْلَهُ أَتَتْهُ | إِذَا هُمْ وَهُوَ عَلِيٌّ رَكِبٌ

ترجمہ اور بیشک دستق کے سواروں نے یہ لہر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو بڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

إِنَّا هُمْ بِأَوْسَعِ مِنْ أَرْحَامِهِمْ | طَوْلَ السَّيْبِ قِصَارَ الْعَصَبِ

نصب طولا وقصارا علی الحال۔ والضمیر المستتر فی انما ہم للدستق۔ السیب شعر اللسانیتہ والعرف والذنب والعقب جمع عیب وہو مبت الذنب ووسع صفة خیل ترجمہ دستق اہل تنور پر گھوڑے جو سبب کثرت و وسعت کے آن کی زمین سے زیادہ تھے چڑھایا جنگی پیشانی اور بال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جیسے بال جتنے ہیں چھوٹی تھی یعنی غدر گھوڑے۔

لَعَيْبُ الشَّوَاهِقِ فِي جَيْشِهِ | وَتَبَدُّوا صَغَارًا إِذَا لَمْ تَغِيْبْ

الشواہق اجمال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اسکے لشکر میں چھپ جاتے کہونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہیں چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَلَا تَكْبُرُ أَيْرُيٌّ فِي جَبْوَةٍ | إِذَا لَمْ تَخْطُ الْقَنَا أَوْ تَتَبْ

ایر الہوی ترجمہ سبب کثرت نیزونکہ ہوا اپنے میدان میں نہیں گذر سکتے تھے اگر نیزون پر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فَغَرَّقَ مَدُّ نَهْمٍ بِالْجَبْوِشِ | وَأَحْضَتْ أَصْوَانُهُمْ بِالْجَبِّ

بالجبا صوت الشدید ترجمہ سو دستق نے اہل تنور کے شہر لشکر سے غرق کر دیے یعنی انکی کثرت کے سبب تمام شہر معلوم ہوئے گویا غرق ہوئے اور انکی آواز کو سبب شور لشکر کے خاموش کر دیا۔

فَأَحْبَبْتُ بِهِ طَالِبًا فَخَرَهُمْ | وَأَحْبَبْتُ بِهِ تَارِكًا مَا طَلَبَ

احبت بہ صیغہ تعجب ترجمہ سو دستق کقدر ضیث ہو جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کقدر ضیث ہو جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب حرب و نون میں ضیث ہے۔

نَايِتٌ فَقَاتَلَهُمُ بِالْقَنَا | وَجِئْتُ فَقَاتَلَهُمُ بِالْهَدَبِ

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ اُسے نیزون سے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَكُنْتُ لَهُ الْعَدُوَّ مَا ذَهَبَ | وَكَانَ لَهُ الْفَخْرُ مَا آتَى

ترجمہ یہ مستحق آیا اور اہل ثغور کو مغایب کر لیا تو وہ اُس کے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگتا تو اُس کے لئے عذر تھا۔
کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔

سَبَقْتُ إِلَيْهِمْ مَّا يَأْهُمُّ وَمَنْفَعَةُ الْخَوَاتِ قَبْلَ الْعَطَبِ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتوں سے پہلے اُن کے پاس پہنچ گیا۔ اور فریاد رس کی فریاد رس کا نفع ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاکی کس کام کے۔

فَخَرُّوا إِلَىٰ آلِهِمْ مُبْجِدًا وَلَوْ لَمْ تَعِثْ مَجِدُ وَالصَّلْبِ

الصلب جمع صلیب ترجمہ سواہل ثغور بعد تیری فریاد رس اور مستحق کے بھاگ جانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو ان کی فریاد کو نہ پہنچتا تو خوف روم صلیبوں کو سجدہ کرتے۔

وَكَمْ ذُو دُنْءٍ لَهُمْ رَاوَا لِرَاوِيٍّ وَكَشَفَتْ مِنْ كُرْبٍ بِالْكَرْبِ

ترجمہ تو نے بہت دفعہ اُن سے اُنکے ہلاکی سبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنوں کی دور کی اور اُن کی بھینسی کو دشمن کھینک کر کے خوب دور کر دیا۔

وَقَدْ زَعَمُوا أَنَّهُ إِنْ يُعَدُّ يَعِدُ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبِ

المعتصب اندلیس یعتصب التاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُس کے ساتھ کمال عظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونوں کو ہمت نبوی ملک اعظم کی اول دفعہ آئینکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہا ہے کبھی وہ عود ابتدائی آئینکو بھی کتے ہیں۔

وَلَيْسَتْ تَنْصُرُ إِنْ أَلْدَىٰ يُعْبَدُ إِنْ وَعِنْدَهُمَا أَنَّهُ قَدْ صَلَبَ

ترجمہ اور دستق اور ملک اعظم دونوں اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگتے گے اور حال یہ ہو کہ اُن دونوں نے نزدیک کیا تقریب کہ حضرت مسیح پجانی دے گئے یعنی یہود نے اُنکو پجانی دیا۔

وَيَدْفَعُ مَا نَالَهُ عَنْهُمْ مَا فَيَا لَكِرَّ جَالِ هَذَا الْعَجَبِ

اللام فی اللریال منقوۃ لہا لام الاستغاثۃ فی المستغاث یہ وہی مقتوۃ۔ وفی لہذا لام العجب وہی بکسورۃ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیوں کے یہود کے ہاتھ سے پہنچی ہے اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونوں سے دور کریں گے سوای لوگو اس عجب کے فریاد رس کر دے۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور کر سکتے تو اور دن ہی کیسے دفع کر سکتے ہیں۔

أَرَىٰ الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ إِمَّا لِعِجْزِ إِمَّا رَهَبِ

ترجمہ میں اور مسلمانوں کو مشرکین کے ساتھ ہم پیالہ دہم نوالہ دیکھتا ہوں یہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وَأَنشَأَ مَعَ اللَّهِ فِي جَانِبٍ قَلِيلٌ الشُّكَّ دَكْنِي الشَّعْبِ

ترجمہ اور تو اسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سو نہ والا اور تیرا دشمنی ہو یعنی تو تنہا لڑتا ہے۔

كَأَنَّكَ وَحْدَكَ وَحْدَتَكَ وَدَانَ الْبَسِيكَةَ يَا بِنَا وَأَكْبَ

ترجمہ گویا فقط تو نے خداوند تعالیٰ کو واحد جانا ہے اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معقد ہو گئے یعنی نصرانی ہو گئے۔

فَلَيْكَتْ سُبُيُّوْكَ فِي حَاسِدٍ إِذَا بَاظَهَرْتَ عَلَيْهِمْ كِبَرُ

ترجمہ سو کاش تیری تلوار میں اُس حاسد کے جسم میں غائب ہو وین جو سبب تیرے روم پر غالب ہو نیکی یحییٰ ہوتا ہے

وَلَيْكَتْ سُنَّتُكَ فِي مَجْهَبٍ وَلَيْكَتْ تَجْزِي بَعْضُ وَحْبُ

اشکاتہ المرض و مثله الشکو و الشکوئی و اشکاتہ ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم میں ہو اور کاش تو اپنے دشمنوں اور

اور دوستوں کو نقد بعض اور دوستی کے جزا دی تو اس صورت میں مجھ کو باعث نہایت دوستی کو بڑا عرصہ ملے گا جیسا لکھتے ہیں

فَلَوْ كُنْتُ تَجْزِي بِهِ زِلْتُ مِنْكَ أَصْحَفَ حِطَّ بِأَقْوَى سَبَبُ

ترجمہ سو اگر تو بعض محبت جزا دے تو مجھ کو مجھ کو سبب قوی ہو کہ تیرے لگاؤ کے تیری توجہ میری

طرف نہیں رہی ہو اس صورت میں سیف الدولہ پر عتاب ہو اور میری معنی ابو الفضل عرضی نے لکھے ہیں۔ اور ترجمہ کرتا

ہو کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرعہ میں یہ اندر لکھی ہو کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُس کے مناسبت سے اس شعر کا ظاہر ابھر

مطلب ہو کہ اگر بقدر محبت تو جزا دی تو میرا سبب میری قوی محبت کا اور دیکھنے سے دونا ہو گا۔ دعویٰ یہ کہ اگر یہی محبت اور دوستی

وَقَالَ وَقَدْ عَذَلَ الْبُوعِيدُ الْخَمِيْرِي عَلَى تَرْكِهِ لَمَّا لَمَّا لَمَّا لَمَّا

أَبَا سَعِيدٍ جَنْبَ الْعَتَابَا قَرُبًا رَأَيْ خَطَا سَوَابَا

الظاہر ان خطا بالنصب مفعول اول الرای وصوابا مفعولہ الثانی لانه من الظن والعلم ترجمہ ای ابوسعید عتاب سے

کنارہ کر کے دیکھنے کے خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہیں انہیں میں سے تو ہر ایک تو جو مجھ کو بادشاہ ہونے نہ ملنے پر

ملاست کرتا ہے اس معاملہ میں تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی لکھتے شعر میں ہے۔

فَالْتَمُهُمْ قَدْ أَكْثَرُ وَالْحَجَابَا وَأَسْتَوْفَقُوا الرَّدَا الْبَوَابَا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگوں نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہیں اور ہمارے روکنے کو بہت سے دریاں بٹھا

رکھے ہیں۔

وَأَنَّ حَدَّ الصَّامِرِ الْقَرَضَابَا وَالذَّابِلَاتِ السُّفْرُ وَالْعَرَابَا

يَرْفَعُ فِي مَابَيْنَنَا وَالْحَجَابَا

القبض بالسيف القاطع يقطع العظام فتهيج - والذبابات الرماح اللينة - والعرب الخيل العربية ترجمه اور بیشک شمشیر کی پرندہ و بار اور چکے گندم کون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پر دے اٹھا دینگے - یعنی ہم ان تینوں اشیاء مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہوں پر خروج کریں گے - یہ تہنہ کی قدیمی ہیکریاں اور منہ زوریان ہیں جنکو شراح اسکا حق لکھتا ہے -

وقال رجلًا لبعض الكلابيين وهم على الشرب

لَا كُوبِي أَنْ يَسْلُوكَا بِالْمَصَائِفِ الْأَكُوبَا

الاکوب جمع کوب و ہو کوز لاء قولہ - والمصافیات جمع صافیۃ وہی الخمر ترجمہ میرے دوستوں کو زیبا جو کہ شراب صاف سے کوزے بے دستکی کے بہریں - یعنی ایسے کوزے جنہیں دستکی اور پکڑنے کی چیز نہ ہو -

وَقَالِ كُوبًا أَنْ يَبْدُلُوا وَعَلَى أَنْ لَا أَكْشِرِبَا

ترجمہ اور دوستوں پر فرض ہے کہ وہ شراب بجکودن اور بجکولازم ہو کہ میں آسکون پیوں -

حَتَّى تَكُونَ الْبَاثِرَا تِ الْمَسِيْبَاتِ فَاطْرِبَا

الباثرات جمع باثرۃ وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیوں یہاں تک کہ شمشیر ہائے قاطع جتنا جنم سانیو لائے ہوں سو اسوقت میں خوش ہوں لگا - خلاصہ یہ ہے کہ میں بے آواز یا سے شمشیر کے خوش نہیں ہوتا -

وقال يثربی محمد بن اسحق التتوی شغی الشماۃ عن نبی عمہ

رَأَيْتُ صُمًّا وَفِي الدَّهْرِ فِيهِ نَعَائِبُ وَأَيُّ رَزَايَاةٍ يُؤَيِّزُ نَطْلِبُ

اللام فی لامی زائدۃ - واسی رزایاۃ الروایۃ بفتح الیاء والعال فیہ فطالب والوتر والثرۃ العداۃ ترجمہ زمانہ میں آپ کے کسی کس گردش پر عتاب کریں اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا سلا لیہ کریں کیونکہ اُن کے مصائب بکثرت ہیں -

مَصْحَى مِنْ فَقْدٍ نَاعِبٍ نَاعِدٍ فَقْدٌ وَقَدْ كَانَ يُعْطَى الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ كَارِبٌ

العارب البعید ترجمہ وہ شخص چلیدیا جبکہ جانے سے بچنے اپنا صبر کم کیا - اور جبکہ مصائب میں لوگوں کا صبر دوز ہو جاتا تھا تو وہ انکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی انکی تسلی کرتا تھا - یا انپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل شدائد آسان ہو جاتا تھا -

يَزُورُ الْأَعَادِي فِي سَفَاةٍ عَجَاجَةٍ أَسْتَمْتُهُ فِي جَانِبَيْهَا الْكُوكِبُ

ترجمہ غبارِ کھڑوں کے سموئے سببِ لڑائی کے میدانِ میں اور تاہو وہ اس معمولی آسمان کو چھپا کر خود دوسرے آسمان بن جاتا ہے۔
سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنوں نے غماپٹ ہوتا ہوا اور اس غبار کے دونوں طرف اُسکے چمکتے ہوئے نیرے بجائے ستاروں کی ہوائیں

فَتَسْكِرُ عَنْهُ وَالسَّيُوفُ كَالنِّبَا
مَضَارِبُهَا وَمِمَّا انْفَلَكْنَ ضَرَابُ

للمضارب جمع مضرب بکسر الزا و ہو حردہ و طنبہ والفراب جمع ضربتہ وہی الشئ المضروب بالسيف ترجمہ سو وہ غبارِ مدوح سے
دور بیڑا ہوا ایسے حال میں کہ اُسکے اور اُسکے لشکر کے تلواروں کی دھاریں بسببِ نہانیدار ہونے کے گویا چلتی ہوئی ہیں یعنی حقیقت میں
تلواریں ضارب ہیں مگر بسببِ کثرت و دناؤں کے مضروب معلوم ہوتے ہیں کہ کسی چیز نے انہیں گرنے کے تلواروں کو مضروب کر دیا ہے۔

طَلَعْنَ نُسُوسًا وَالضُّمُودُ مَشَارِقُ
لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَخَارِبُ

ترجمہ اُن تلواروں نے آفتابِ نیکر طلوع کیا اور اُسکے مشارق اُسکے سیان تھے اور مردوں کی کھوپریاں اُنکی مغارب تھیں جن میں چھپ چھپ

مَصَادِبُ شَتَّى اِجْتَمَعَتْ فِي مَهْمٍ بَكْبَكٍ
وَلَوْ كَيْفَهَا حَتَّى قَفَّتْهَا مَصَارِبُ

ترجمہ متوفی کامرنا ایک مصیبت ہے جہاں بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہیں اور یہ اُن پر بھی کفایت دے دے نہیں کی گئی سیان
تسلک کہ اُنکے پیچھے اور بہت سی مصیبتیں آگئیں اور وہ دشمنوں کا ہیرو تہمت لگانا کہ یہ مدوح کی موت سے خوش ہوئے ہیں۔

رَأَى ابْنُ اَيُّبَنا غَيْرَ ذِي رَحْمَةٍ
بَكَعَدَ نَاعَهُ وَخَنَّ اِلَّا قَارِبُ

ترجمہ یہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہو کہ ہمارے باپ کے یعنی یمن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اُس کو دیکھا
حال آنکہ ہم اُس کے قریب رشتہ دار ہیں۔

وَعَرَضُ اَنَا نَشَامَتُونَ بِمَوَاتٍ
وَالْاَفْزَارُتُ عَارِضُ بِيَدِ الْقَوَاضِ

عرض انا کان حقہ بانا لکنہ اراد یعنی ذکرِ ترجمہ اور اس غیر ذی رحم نے ہم پر تعریف کی کہ ہم اسکی موت سے خوش ہوئے اور
مصرعہ ثانی مقولہ متعرض کا بھی ہو سکتا ہے اور اُس وقت اُسکے یہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہ امر محسوس کتے ہوں تو چارے
دونوں رخساروں پر تلواریں لگیو اور بھی ہو سکتا ہو کہ یہ مقولہ اُن کو گونکا ہو جو اپنے سے شہادت کی نفی کرتے ہیں یعنی
اگر انکی تعریف درست نہ ہو تو انکو یہ صدمہ پہونچے۔

اَلَيْسَ عَجَبًا اَنَّ بَيْنَ بَنِي اَبٍ
اَلْجَلَّ النِّسْلُ يَكُونُ ذِي تَدَابُّ الْعُقَارِبُ

الجل النسل ترجمہ کیا یہ بات عجیب نہیں ہے کہ ایک باپ کے بیٹوں میں بسببِ ایک شخصِ بیرونی النسل کے بچھو
دوڑنے لگیں یعنی اُسکی چٹھو ریاں۔

اَزَا اِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ
وَلَيْسَ عَلَى اَن لَيْسَ لِلَّهِ غَالِبُ

ترجمہ من سوائے اس کے نہیں ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اس مامر کی خدا پر کوئی غالب نہیں ہے کیونکہ
وہ سب آدمیوں پر غالب تھا۔

وقال عیدح للغيث بن علي بن بشر الجعفی

دَمْعُ جَرَى فَقَعَى فِي الرَّثَمِ مَا وَجِبَا | إِحْلَاهُ وَشَقَى أُنَى وَارْكَرَبَا

کرب ان نفعی کنڈای کا دو قارب والی یعنی کیت ترجمہ کیا کہ سو منزل محبوب میں خوب بھی سو جو اہل منزل محبوب کا
بچھڑا جب تھا اسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجھ کو شفا دے کیونکہ رو نیسے جی بلکا ہوتا ہے۔ پھر اس
قول سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ قصائے حق و شفا سے مرض کہاں اور کس طرح ہوا یعنی نہیں ہوا بلکہ اُنکے قریب بھی
نہیں ہوا۔ اول بسبب کثرت گریہ و شدت بیہوشی خیال کیا کہ یہ دونوں امر حضور میں آگے پچھڑ سنبھل کر اور دلیں سوچ کر
کہتا ہے کہ ادا سے حق و شفا ہرگز حاصل نہیں ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہیں ہوئی۔

سَجَّوْنَا فَاذْهَبَ مَا أَبْقَى الْفِرَاقُ لَنَا | مِنَ الْفُجُورِ وَمَا ذَاكَ الَّذِي ذَهَبَا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدر فرق نے جو کچھ قدر قلیل عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یا محبوب کے
اسکو بھی اڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تھا اسکو واپس نکلیا۔

لَسَقِيْنَاهُ عَيْنًا بِظَهْرِكَ مَطْرًا | سَوَاوِلًا مِنْ جُفُونٍ فَلَمْ تَهْجُبَا

سوا ما صنفہ لغزات و حرف ایچہ تعلق بسقیتہ ترجمہ میں نے اُس منزل کو ایسے اشکما کے سائل پلائے جسکو وہ باران
مجھے ایسی بلکوں سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر بچھا۔

وَأَمَّ إِلَهُهَا طَيْفٌ خَدَّيْ دُونِي | لَيْكَلًا فَمَا صَدَقَتْ عَيْنِي وَلَا كَذَّبَا

الاف واللام فی اللہ معنی الہی و دار خبر مبتدأ مخذوف ای ہذا الراجح والالہی الم ترجمہ وہ منزل گھر ہے اُس محبوب کا
جسکو اُسکا خیال میرے پاس لایا والا ہے اور اُسے محکورات میں ڈرایا سو میری آنکھ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلئے کہ جو اُس
دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تھا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرنے اور وہمکانے میں کچھ کوتاہی اور جھوٹ کیونکہ
اُسے جو فرق و دو گراں میرے خلاف طبع کے دہکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا یا نہ اُسکی مخالفت کی تفہیل لگے شعریں ہوں
نَا بَيْتُهُ فَذَنْبِي أَدْنَيْتُهُ فَنَائِي | جَسْتَشَدُّهُ فَتَبَا فَبَشَّكَ فَنَائِي

نایتہ و نایت عنہ ای بعدت۔ و بنا تاجانی و بنا عد۔ و بنا السیف اذ لم یعمل فی الضررینہ۔ و التخیش المتنازلہ ترجمہ میں نے
خیال سے دور ہوا تو وہ میرے نزدیک آگیا۔ اُسکی پاس گیا تو وہ دور ہو گیا۔ میں نے اُس سے منازلہ اور دل ٹکی کی تو
مجھے غما ہونے لگا۔ میں نے اُسکو بوسہ لینا چاہا تو اُسے انکار کیا ہر حال خیال محبوب نے ہر معاملہ میں میری مخالفت کی یعنی
جو کیفیت محبوب کی تھی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا۔

حَاوَا لِقَاؤَا دِيَا عَرَابِيَّةً سَكَنَتْ | بَيْتًا مِّنَ الْقَلْبِ لَمْ تَمُدَّهُ لَهُ ظُنْبَا

ترجمہ میرادل ایک اعرابہ پر لٹو ہو گیا جو ایک دلی کو ٹھہری پر قابض ہے جبکہ لئے اسے طامین نہیں کھینچیں۔

مُظْلُوْمَةٌ الْقَلْبِ فِي تَشْبِيْهِهِ عَصْنًا | مُظْلُوْمَةٌ الرُّوْحِ فِي تَشْبِيْهِهِ بَهْضَرًا

خبر متبدل محذوف ای ہی ولو خضعت علی النعت لاعرابیہ جازرہ والضرب لفتح الراء العسل الابيض الغلیظ ترجمہ اگر اس کے قد کو نرکان میں شاخ سے تشبیہ دین یا اس کے آب دہن کو شیرینی میں سفید شد سے تو اس کے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اس کا قد شاخ سے اور اس کا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے۔

بَيْضَاءُ نَظْمٍ فِيْمَا تَحْتَ حُلِيِّهَا | وَعِزُّ ذَلِكَ مُظْلُوْبًا اِذَا طُلِبَا

مطلوبہ بمنسوب علی التمیازی من مطلوبہ۔ والظرف متعلق بتطبیح ترجمہ وہ گوری ہو کہ اپنی نرم گفتاری و خوش مزاجی سے اپنے اس جسم کے جو اس کے لباس میں چھپا ہوا مطلع دیتی ہے مگر جب اس کی خواہش کیاوے تو یہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے۔

كَأَنَّهُمَا لَلشَّمْسِ يَعْصِي لَفَّ قَابِضُهُمَا | شِعَاعُهُمَا وَيَرَاهَا الظَّرْفُ مُقْتَرِبًا

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبۃ ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہو جسکی شعاع اپنی مٹھی میں بچھنے والی کہ عاجز گردیتی ہے یعنی اس کی مٹھی میں بند نہیں ہوتے حالانکہ اس کو قریب دیکھتی ہے۔

مَرَّتْ بِسَابِيْنٍ تَرَبُّبًا فَقُلْتُ لَهَا | مِنْ اَيْنَ جَاسَتْ هَذِهِ الشَّادِنُ الْعَرَبَا

الترب اللدۃ يقال فہر ترب فہر دہن الترأب۔ والشادن من الطباء وغیرہ الذی شدن قمرہ و قوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہم ورنے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو میں نے اسکی طرف اشارہ کر کے کہا کہ کیونکہ یہ آہن عرب کے مشابہ ہو گئے۔

فَاَمْتَحَنَتْ كَتِّمْ نَمَّ قَالَتْ كَالْعِجَّتِ بَرًّا | لَيْتَ الشَّرَى وَهُوَ مِنْ عَجَلٍ اِذَا انْتَبَهَا

امتحنک یعنی سختی کا متحجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ میں مثل مغیث کے ہوں کہ وہ غیر مشیر شری ہے حالانکہ وہ نبی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا لب بیان کرے یعنی وہ شیر ہو یا وجودیکہ وہ نبی عجل سے ہے جسکے معنی نعت میں گوسالہ کے ہیں و

جَاءَتْ بِأَنْبَجٍ مَنْ يَسْمُو وَالسَّمَّ مَنْ | أَعْطَى وَأَبْلَغَ مَنْ أَمَلَى وَمَنْ كَسَبَا

ترجمہ نے عمل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب شیونے نے زیادہ غنی ہو اور ان لوگوں سے جو لکھواتے اور لکھتے ہیں بلوغے یعنی غنیث جیسا شخص جو باین صفات موصوف ہے نبی عجل میں پیدا ہوا۔

لَوْحَلٌ خَاطِرًا فِي مُفْعَلٍ لَمَشَى | أَوْ جَاهِلٌ لَصَحَى أَوْ آخِرٌ خُصِبَا

ترجمہ مدوح ایسا نیز طبیعت ہے کہ اگر اسکی طبیعت در ماندہ شخص میں حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل میں تو

وہ ہوشیار عالم ہو جاوے یا کوئی مین تو غلطیاں نصیح ہو جائے۔

اِذَا اَبَدَ اَسْجَدَتْ عَيْنُكَ هَيْبَتَكَ ۚ وَاَيْسَ يَجْعَلُكَ سِلَاحًا اِذَا اَسْتَجَبَا ۚ

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اسکی سبیت تیری دونوں آنکھوں کو چھپالی یعنی اسکی ہیبت کے سبب تیری دونوں آنکھیں بند ہو جائیں اور حال یہ ہو کہ جب وہ چھپا میں ہو تو کوئی پروردہ اسکو چھپا نہیں سکتا سبب اسکی روشنی اور حسن جسم کے۔

بَيَاضُ وَجْهِهِ يُرِيكَ الشَّقْسَ حَالَهُ ۚ وَدُرُّ لَفْظِ يَرْيُكَ الدَّارَ مَخْتَلِبًا ۚ

اختلاط خیز من چمچہ البحر ولس بدر ترجمہ اسکی سفید روی ایسی ہو کہ اس کے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہو گیا ہو اور اسکی لفظ موئی میں جو معمولی موئی کو پوچھ دکھلاتے ہیں یعنی موئی اس کے روبرو مثل پوچھہ بقدر ہے۔

وَسَيِّفٌ عَزِيزٌ تَرُدُّ الشَّيْفَ هَيْبَتَهُ ۚ اَرَطَبُ الْخِزَارِ مِنَ الشَّامُولِ مَخْتَضِبًا ۚ

ہبتہ کرکتہ و تہنر ازہ۔ والفرار احمد۔ والتماء ورم القلب ترجمہ اسکا غم ایک ایسی تلوار ہے کہ اسکی حرکت معمولی تلوار کو ایسے حال میں لوٹاتی ہے کہ اسکی دیار خون دل اعدا سے رنگین ہوتی ہے یعنی جب وہ مہم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون اعدا سے رنگ دیتا ہے۔

عَبْرُ الْعَدُوِّ اِذَا لَقَاہُ رَہِجٌ ۚ اَقْلَمُ مِنْ عَمْرِ مَا يَجْعَلُ اِذَا وَهَبًا ۚ

الہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ میں اس کے سامنے آ جاتا ہے اس کے مال سے جب وہ بچنے لگے کتر ہوتی ہو یعنی جیسا اسکا مال اس کے ہاتھ میں آتی ہو فوراً خرچ ہو جاتا ہو ایسی ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہو جاتی ہے۔

نَوَاقٍ فَاِذَا مَا اَنْشَبَتْ تَسْبُوٰ ۚ فَكُنْ مُعَاوِيَةَ اَوْ كُنْ لَكِشْبًا ۚ

تبلوہ منصوب باضمار ان ترجمہ اس کے دشمنی سے بچتا رہ اور جب تو اسکا امتحان چاہے تو اسکا دشمن نبجایا اسکا مال ہو جا سوغورت اول میں بسبب اسکی شجاعت کے اور صورت دوم میں بسبب اسکی سخاوت فوراً ہلاک ہو جاوے گا۔

خَنَکُوْا اَمَّا اَقْنُہُ حَتّٰی اِذَا غَضِبَا ۚ حَالَتْ فَاکُوْا قَطْرَتٍ فِی الْبَحْرِ مَا نَبْرَبَا ۚ

ترجمہ اسکا مذاق شیرین رہتا ہو یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہاں تک کہ وہ غضبناک ہو جاوے تو اس کا ذوق بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہو جاتا ہو سو اسوقت اگر دریائی شیرین میں اسکا قطرہ ڈال دیا جائے تو وہ پینے کے قابل نہ رہے۔

وَتَعْبِطُ الْاَرْضُ مِنْ هَيْبَتِكَ حَتّٰی یَلِی ۚ وَتَحْسَدُ الْحِیْلُ مِنْهَا مَا یُفْکَرُ بِکَا ۚ

ضمیر بے یعود الی حیث۔ والظلیہ ان تمنی مثل حال المغبوط من غیر ان ترید زوالہا ولس بحسد ووجل الخیظہ للارض والحیدر الخلیل لان الارض وان کثرت بقا احماقی کا مکان الواحد لا اتصال بعضها ببعض واخلیل بخلاف ذلک لانہا متفرقة کا متفرقة فاستعمل لہا الحسد لقمعہ ترجمہ زمین پر جس مکان میں اترتا ہو دوسرے قطعہ زمین کا اسپر غبطہ کرتا ہو کہ کاش وہ مجھ پر بھی اترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرے گھوڑا اسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھ پر سوار ہوتا دوسرے پر۔

وَلَا يَزِدُّهُ بُعْدُهُ كَفًّا تَسَارُعِهِ | عَنْ تَقْنِينِهِ وَيَزِيدُ الْجَبَابَا

ترجمہ دودست سائل کو تو اس کے موٹہ کی طرف اپنی طرف سے رو نہیں کرتا اگر لشکر پر شور کو تو نہاتا دیتا ہے۔

وَكُلُّكُمْ لَعْنَى اللَّهِ إِنَّا رَمَاحِيَةٌ | فِي مِلْكِهِ أَفْتَرَا مِنْ قَبْلِ يَصْطَبِحَا

اصل یہ صطحان حذف النون بتقدیر آن ترجمہ اور جبکہ اس کے ملک میں ایک دینا دوسرے سے ملتا ہے تو وہ قبل اس کے کہ ہر صحت ہوں اور ایک دوسرے کے پاس ٹھہر میں متفرق ہو جاتے ہیں یعنی سائلوں کو دے ڈالتا ہے یعنی ان دونوں سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہو جاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہیں پہنچتی۔

مَا كَانَ عَذَابَ الْبَاقِينَ يَرْفَعُهُ | فَكُلُّكُمْ قَبِيلٌ هَذَا الْجَبْتِ نَعْبَا

المجتدی السائل ترجمہ اس کا ایسا مال ہو کہ گویا حلالی کا گواہ اس کی تاکیدیں لگا رہتا ہے سو جب کہا جاتا ہے کہ یہ سائل موجود ہے تو وہ کو بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی وہ جمع نہیں رہتا بلکہ متفرق ہو جاتا ہے کیونکہ عرب کا یہ خیال ہے کہ غزب الباقین جس قوم کی بتدیو میں پڑتا ہے وہ متفرق ہو جاتے ہیں۔

بَعْدَ عَجَابٍ لَمْ تَبْقِ فِي سَفَرٍ | وَلَا عَجَابٌ بَعْدَ هَذَا عَجَابًا

السر المسامرہ وہو الحیث فی الیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہے کہ اس کی عجائب کثرت نے افسانہ گوئی میں کوئی عجیب بات نہیں چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب نیز باتیں اس کی عجائب کے بعد عجیب رہیں۔ خلاصہ یہ کہ مجموع ایسا صاحب مورعہ ہے کہ اس کے روبرو عجائب اسما و بجا کے کچھ حقیقت نہیں رہی۔

لَا يَقْنَعُهُ ابْنُ عَلِيٍّ بَيْتٌ مَزْلَاجٍ | يَشْكُو مُحَاوَلَتَهُمَا التَّفْصِيلُ وَالنَّعْبَا

ترجمہ جس مرتبہ کہ حصول میں اس کا قصد کرتا ہوا اپنی کوتاہی اور دماندگی کی شکایت کرتا ہے ابن علی یعنی مجموع کو اُسپر کامیابی پس نہیں کرتی یعنی جس مرتبہ کہ حصول اور وکود شوار ہے یہ اُنہیں بھی پس نہیں کرتا۔

كَمْ لِلْأَوَّاعِ بَسُو عِجْلًا بِهِ فَعَلَا | مَا أَسَا لَهُمْ وَفَعَلَا كَلَّ لَهُمْ ذَبَا

ترجمہ نبوغل نے اس کے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اس کو اپنا سر دار مانا سو وہ اُن کا سر دار ہو گیا اور سب لوگ اُن کے دم یعنی تابع ہو گئے۔

النَّارُ بَيْنَ مِنْ أَلْشَّيَاءِ أَهْوَانَا | وَالْأَكْسَيْنِ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا مَجْبَا

ای نعمی النار بین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑ دیتے ہیں اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہیں غرض اولو العزم ہیں

مُبَرِّقِي خَيْلِهِمْ بِالْمِصْنِ مَحْضِي | هَامَ الْكَمَاؤُ عَلَى أَمَا حِمِّ عَذْبَا

العذب طرف کی شئی ترجمہ وہ لوگ پز سوار و نیزہ تلواروں کا برقع ڈالتے ہیں کہ اُن تلک کوئی پہنچ سکے اور دلیروں کے سہرہ کو اپنے تیردے سرو نیزہ رکھتے ہیں۔

إِنَّ الْمَدِينَةَ لَنُورٌ فَتَهْتَكُ وَفَنَتْ
حَرَقَاءُ تَشْرِبُهَا الرِّقْدُ أَمْرٌ وَأَهْزَبًا

خزائن غنہ تخریق۔ خرق خرق ادا نسق بلا رض من فزع ترجمہ اگر موت انکے سامنے آجائے تو بیشک ہر اسان و میران
کھڑے رہ جاوے انکے بڑھنے اور بھگنے کو تمت لگاتے ہوئے یعنی یہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاؤنگی اور اگر
بھاگے تو پکڑے جاؤنگے غرض انکے سامنے موت کا حال بچال ہو جاتا ہے۔

مَرَاتِبُ صَدِجَتْ وَالْفُكْرُ شَبَّهَا
فَجَانَّ وَهُوَ عَلَى آثَارِهَا الشُّبُّهَا

الشبہ مفعول جازمی جاز الفکر الشب و ہو علی آثار مراتب ترجمہ نبی عجل کے مراتب بلند ہوئے اور فکر انکے پیچھے
چلتا رہا سو فکر تارونے بڑ گیا اور اس پر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہنچ سکا۔

لَحْظًا مَدَّ نَفْسًا شِعْرَى يَحْكُمُهَا
فَالْأَمَّا مَدَّ نَفْسًا مَدَّةً وَلَا نَفْسًا

ترف البیہ زنج مارہ کلہ۔ وال ربح ترجمہ انکے ایسے محاربین کہ انھوں نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کونین سے نکالا
جاوے بالکل کینچ لیا تاکہ وہ شعر انکے فضائل کو پر کر دے سو وہ شعر ایسے حال میں لونا کہ وہ فضائل اُس سے پر نہ ہوں
اور نہ وہ شعر خشک ہوا۔ یہاں شعر کو بنسٹر لپانی کے پھڑپھڑا ہوا اور اسکی قوا تمام نہو نیکیوں کا خشک ہونا مطلب یہ ہے
کہ انکے محارب کثیر ہیں اور میری مدح کوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ انکی مدایح ختم ہوتے ہیں نہ میرے اشعار مدحیہ میرے تمام
اوقات اسی شغل میں گزرتے ہیں نہ انکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی۔

مَكَارِمُ لَكَ فَتُفْتَحُ الْعَا كُوبُ يَنْهَا
مَنْ يَكُنْ يَطْبَعُ لِرَأْسِ فَايْتِ طَلَبًا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہیں کہ انکے سبب تو تمام عالم سے پڑھ لیا گیا ہے۔ اب اُس امر کی طلب کے جو بہت
آگے بڑھ گیا ہے کون طاقت رکھتا ہے۔

لَنَا أَقْمَتْ بِأَنْطَايَةِ اخْتَلَفَتْ
إِلَّا بَأْتِ بَرَّ الْوُكْبَانِ فِي حَلَبًا

ترجمہ جب تم نے بقاء انطاکیہ اقامت کی تو شہر مدائن سائل جو تمھارے پاس بے لوثے تو میرے پاس بمقام طلب
تمھاری سخاوت و کرم کی خبر لائے۔

فَوَسَّاتُ سَخَوٰكُ لَا أَلُوِي عَلَى الْحَدَا
أَحْتَرُّ رَأِحَتِ الْفَقْرِ وَالْأَدَبَا

ترجمہ تو تمھاری خبر عطا سکر میں تمھاری طرف چل پڑا کہ کسی کے پاس نہیں ٹھہرتا تھا ایسے حال میں کہ میں اپنی دوسو روپوں
فقر و ادب کو قطع طریق پر پرانگیتر کرتا تھا۔ یعنی جو کہ میں ادب و عاجتہ ہوں اور تم لوگ مدد دے ہو اسلئے تمھارے پاس حاضر ہوں

أَذَا قَبِيْ رَأَيْتُ بَلَوٰى شَرِّ فَنَتْ يَهَا
لَوْ ذَا قَفَا لَبَكَايَا مَاعَا شَنْ وَأَنْتَحَبَا

الانتحاب رفع الصوت و تروودہ بالکاء ترجمہ میرے زمانے نے مجھ کو ایسی مصیبت کا جرمہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہو گیا
یعنی وہ میرے گھنے میں آنکھ لگا گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چھینتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور جھینکتا۔

وَإِنْ عَمِرْتُ بَعَثْتُ الْخُزَّاءَ وَاللَّهُمَّ هَبْ لِي أَخَا وَالْمُسْتَدِرِّ فِي أَسْبَاطِ

عمر الرجال بالکسر عاش زمانا طویلا - والا سمہرا الصلابة والشدۃ - والقفاۃ الصلابة ویقال ہی نسوۃ الی رجل اسمہ
سمہر کان یقوم کرمیاح ترجمہ اور اگر میری عمر مری ہوئی تو لڑائی کو والدہ اور نیزہ سمہری کو بہائی اور تلوار شمرنی کو والد
بنالوگنا یعنی ہمیشہ لڑائی میں رہو لگنا کہ مطلب کو بیوی بچوں -

بِحُكْمِ اللَّهِ عَمْتُ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا حَتَّى كَانَتْ لَهَا فِي قَتْلِهَا أَرْبَا

ترجمہ میں ہمیشہ جنگی ہمیشہ ربوں کا محبت ہر شخص پریشان موسے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اس کو اپنے
قتل میں کوئی بڑا مطلب ہے -

فَرِحَ بِكَادُ صَبِيلُ الْأَسْبَلِ يَقْنُ فُهُ مِنْ سَرَجِهِ طَلِبًا لِلْخَيْرِ أَوْ طَرَجًا

فرح فی موضع شخص لغت لغت - و مرج وطرب مصدران وقما موضع الحال - والفتح الخالص من کل شی ترجمہ ایسا
پریشان ہو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑی کے ہنسانے کو سے تو قریب ہر کہ وہ آواز کو سبب عزت طلبی یا نشاط کے
اسکے زین سے پھینک دے - اور ایک روایت میں مرخا یا فخر ہی یعنی لڑائی کی خوشی سے اور یہ مناسب تر ہے -

فَالْمَوْتُ أَقْدَرُ لِي وَالصَّبْرُ الْجَلِيلُ وَاللَّذَّاءُ سَعُ وَاللَّذِي لِيْنُ عُلْبَا

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہو اس سے کہ میں بھالت ذلت مروں یعنی اگر میں طلب سحالی میں قتل کیا جاؤں
تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاوے گی اور صبر ترجمہ جیسے باد کو زیا ہے گھیرنا زرد لون کا کام ہوتا ہے - اور جنگل
و میں ان میں سے کے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہیں اس سے گھر اپنا پسند نہیں کرتا اور دنیا اور اسکی دولت اس شخص کے
لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اسکے لئے جو گھر میں پڑا ہے - شایع نے خوب کہا ہو کہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ میں متنبی
لایا ہے اسکے مطلب کے خلاف ہیں - کیونکہ وہ ناخیز ہو کر بطلب عطا مدوح کے پاس آیا ہو اور کہتا ہو کہ میں مصیبت زدہ
زیادہ کا ستایا ہوا ہوں ہر اسکو ذرا اپنی شجاعت و فتح بلا و مزاحمت ملو کہ کیا موقع ہے - مگر کیا کرے کہ وہ اپنی عادت اور
ہیکہ پختی سے مجبور ہے اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے - مانگنا اور شجی بگھارتا یہ وہی مثل ہے
بھیک مانگنا اور ضرور سے رہنا - وقال بجر علی بن منصور الحاجب

يَا بَنِي الشَّمْسِ وَالْجَاخِجَاتِ عَوَارِبَا أَلَّا بَسَاتٍ مِنْ الْخَزْرِ يَدْرَجَانِ

رفع الشمس وابعاد علی الابتداء - تقدیرہ الشمس بابی مقدمات - و يجوز ان يكون خبرا والبت مدح وفاقا نیر مدح الغفیر
بابی الشمس - و يجوز ان يكون خبرا لما یسم فاعلمای تقدی بابی الشمس - و يجوز النصب بتقدیر فاعلمای بابی الشمس - و
عوار یا حال - و الجاخیجات المائلات - و الجاخیجات جمع جلیاب و ہی المملوۃ والطر والخار و یلبس النساء ترجمہ میرا پ قرآن
ہوئے ان آقا بون پر جو بختر سے چلتے ہیں اور پردوں میں چھپ جاتے ہیں یعنی خوبصورت عورتوں پر جو حیر کی اور تیار

اور لباس پہنتے والیاں ہیں۔

الْمُهْبَاتُ ثَمَلُوا بِنَا وَ عَقُّوْا نَسَا وَ جَسَّاتُهُنَّ السَّائِبَاتُ النَّاهِبَاتُ

من رفق و جنتا من جملہ ناول للہبات یرید اللاتی انبت و جنتا من قلوبنا و عقولنا و یكون قد اقصی علی ذکر مقبول واحد۔
ومن نصب جبل الوجنتا المقبول الثانی للہبات ترجمہ لنگے رخسارے ہمارے دلوں اور عقولوں کو لٹوا دینے والی ہیں اور
صورت دوم ہیں یہ ترجمہ ہوگا کہ وہ خورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخساروں سے لٹوا دینے والی ہیں کہ وہ رخسارے
لوٹنے والے کو لوٹنے والی ہیں یعنی تجارت کر بہادر کو۔

السَّاعِيَاتُ النَّاقَاتُ الْخَاتِئَاتُ الْمُنِيَّاتُ الْمُبْنِيَّاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبُ

ترجمہ وہ خورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کر نیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے
ظاہر کرنے والے ہیں۔

حَاوِلْنِ تَعْدِيَّتِي وَ خَصْنُ مَرَاتِبَا فَوَصَّعْتُ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ سَرَائِبَا

الہابی جمع ترتیبہ وہی محل القلاوۃ من الصدر ترجمہ انہوں نے مجھے یہ کہنا چاہا کہ ہم تم پر قربان اور رقیب سے ڈریں
تو اس مطلب کو اشارہ ادا کیا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے سینوں پر رکھا یعنی ہماری جانیں تجھ پر قربان۔

وَبَسَمْنُ عَنْ بَرْدِ خَنْبَيْتِ اُذْبَبَةُ مِنْ حَرِّ انْفَاسِي كُنْتُ الدَّائِبَا

ترجمہ اور آنھوں نے ایسے دندان سے بسم کیا جو سفیدی اور آبداری میں مثل اولی کے تھے مجھ کو خوف ہوا کہ بسبب
حرارت اپنے انفاس کے جو باعث گرمی عشق نہایت گرم ہیں اُنکو گلا دوں گا مگر نتیجہ یہ ہوا کہ انکی جدائی میں میں خود گل گیا۔

يَا حَبْدَ الْخَمَرِ لَوْ وَ جَسَدَا وَ اِرْدَ كُنْتُ بِهِ اَنْفَرَا لَكَ كَارِبَا

الغزالۃ من اسرار الشمس ترجمہ اسی قوم وہ لوگ جو محبوبہ کو سوار کے لیگے بہت بڑے صاحب نصیب ہیں اور وہ نالربت
اچھا جو حسین نے محبوبہ آفتاب رو کا بوسہ جب اُسکی پستان اُنھیں نے لگی تھی لیا تھا۔

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْمُحْطُوبِ مَحْضَا مِنْ بَعْدِ مَا اَشْتَبَنْ فِي مَحَالِبَا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کس طرح ہو سکتی اسکے بعد کہ آنھوں نے میری جسم میں تاشن کا ڈولے یعنی نہیں ہو سکتے۔

اَوْ حَذَرْنِي وَ وَجَدَنْ حَزْناً وَاحِدَا مُتَذَاهِبَا فَجَعَلْنِي لِي مَسَاجِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجھ کو میرے مرغوبات سے تہا کر دیا اور آنھوں نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہنچا دیا
پایا تو اُن مصائب نے اُس غم کو میرا معاصیہ کر دیا کہ وہ کبھی مجھے جدا نہیں ہوتا۔

وَلَتَبْكُنِي غَرَضُ الرُّمَاقَةِ تَبْكِيَّتِي مَحْنُ أَحَدٍ مِنَ التَّسْيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجھ کو تیرا زور دکھانا بنا دیا ایسے حاملین کی میری محنتوں کی ایسے تیر جو تلواروں کی دھاروں سے تیر میں لگتے رہتے ہیں۔

۰ اَظْهَرْنِي النَّبِيَا فَاَمَّا جِئْتُمَا مُسْتَقِيمًا مَطْرُوتٌ عَلَيَّ مَهْمًا يَبَا

ترجمہ دینا ہے تجو یا سکیا سو میں جب آسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجھ پر آنے مصائب کا مینہ برسا دیا۔

۰ وَحَبِطْتُ مِنْ خُوصِ الرِّكَابِ الْبَلَوُ مِنْ دَابِشٍ فَعَدَّتْ أَمْتِي رَاكِبًا

حبیت یعنی اوتھت و انخوص جمع خوصا وہی الناقۃ الفارۃ العینین من الجمل والاعیاء۔ والرب کا جمع الایل من غیر لفظ الواحدۃ راحلۃ۔ والدارش ضرب من الجلود وہو من جلد الضان۔ ومن خوص الرکابا یعنی بدلائمنا لقولہ تعالیٰ ولونشاء یجعلنا منکم ملائکۃ اسی بدلائمکم ترجمہ بیوض تنکے ہوئی مادہ شرو کی جنکی آنکھیں بسبب کثرت محنت سفر کے گر گئی ہوں کالاموزہ گھنیا کھال کا جلود یا گیا سواب میں پیادہ سوار ہوں یعنی حقیقت میں تو پیادہ ہوں مگر چونکہ موزون پر سوار ہوں چاہو سوار کہہ لو۔

۰ حَالَهٗ مَتَى عَلِمَهُ ابْنُ مَنصُورٍ اِنَّمَا جَاءَ الزَّمَانُ اِلَیَّ مِنْهَا تَأَمَّبَا

نصب حالاً یعنی ضمراى اشکو و اذم ترجمہ میں ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہوں کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہو جاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا تاثر دے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے تو یہ کرتا ہوا آئے یعنی میری تو یہ بھیجی ہو گی تکلیف نرونگا۔

۰ مَلِكٌ سِدَانٌ قَنَاتِهِ وَبَنَاتُهُ يَنْبَغُ اَزَانٌ دَمًا وَعُرْفًا سَاكِبَا

یتبادران بفعل کلوا حدیثا ما یعارض یہ صاحبہ۔ والبنان جمع بناتہ وہی الاصح۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بہال اُسکے نیز کیے اور اُسکی انگلیاں خونریزی اور احسان کی طرف جو نشل باران ریزان ہے ایک دوسرے پر بڑھنا چاہتے ہیں یعنی اُسکانیرہ دشمنوں کی خونریزی کی طرف اور اُسکی انگلیاں سالکوں کی بخشش کی جانب نہایت عت کے ساتھ ایک دوسرے سے آگے جانا چاہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور بخشنے پر۔

۰ یَسْتَضِیْضُ الْخَطُّ اِلَیَّ یَا لَوْ فِدَا وَیَقُلُّ وَجَلَةٌ لَیْسَ لَکُمْنِیْ شَاہِدَا

الوفد القوم تقصرون الملوک بخو انجم ترجمہ وہ شئی عظیم القدر کو اپنے سالکوں کے لئے کمتر سمجھتا ہے۔ اور بسبب کثرت علمایا اور دیادلی کے خیال کرتا ہے کہ ہر ایک دجلہ یا بن کلائی پانی مینو اے کے لئے کافی نہیں ہر زیادہ کی حاجت ہے۔

۰ کُنْ رَوَّافًا لِّوَحْدِكَ تَنْتَلِ عَنْ نَقِیْسٍ بِعَظِیْمٍ مَا صَدَعَتْ لَهْلَهٗ لَکَ کَاذِبَا

نصب کر ماعلیٰ المصدراى کہ مکرما ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کہی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھ کر اُسکی تصدیق نہ کرے شاعر کہتا ہے کہ یہ قول اُس کا اچھا نہیں ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہو بلکہ خوبی اس میں ہو کہ غیر اسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

۰ سَلِّ عَنْ شَیْخَا عَتَرَهُ وَرَزَّهٗ مُسَالِمًا وَحَدَّ اِرْشَادَ مِیْنَهُ مُحَارِبَا

ترجمہ تو حال اسکی تجارت کا گورنر سے پوچھ کر لینیں کرے و بہالت صلح اس سے ملاقات کر اور تو بیچ اس سے پھر بیچ جبکہ وہ دینار و الا ہو
یعنی تو خود اسکی شجاعت کا امتحان کر و در تار مار پڑے گا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

فَالْمَوْتُ نَعْفُفٌ بِالْهَيْئَاتِ طِبَاعًا	لَقَدْ تَلَقَّيْ حَقْلًا ذَا فِ مَوْتًا رَاسًا
--	--

ترجمہ ہر موت کی طبیعت اسکے صفات سے معلوم ہوتی ہر دور تو ایسے مخلوق سے نہیں کا جو موت کو پھر کر پھر واپس آتی ہو۔

إِنْ تَلَقَّاهُ لَا تَلَقَّ إِلَّا قَسْطًا	أَوْ مَحْضًا أَوْ طَائِعًا أَوْ ضَارِبًا
--	--

القتل بالیسین والصادو الغبار۔ و محض انکیش النظیم ترجمہ اگر تو اسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اس سے نہیں لیگا مگر زنی کے
غبار یا لشکر میں یا نیرہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

أَوْ طَائِعًا أَوْ ضَارِبًا أَوْ رَاغِبًا	أَوْ كَارِهًا أَوْ هَائِلًا أَوْ سَادِبًا
---	---

ترجمہ اور دشمنوں کو اسکے مقابلہ میں نہیں دیکھے گا مگر اس سے بھاگنے والا یا اس سے طالب عطایا اس سے کشش کا خواہشمند
یا اسکے خوف سے ڈرنے والا یا اسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مرد نہ پر رونے والا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْجِبَالِ رَأَيْتَهَا	فَوْقَ السَّمَاءِ مَوْلًى مَحْوًا بِسَلَاةٍ وَقَوَائِمًا
---	--

العوامل الیہا الخلیفۃ المفسر بہ الطولما۔ والقوایم السیوف القواطع۔ و السهل جمع سهل و ہی الارض الیئہ ترجمہ
اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑوں کو دیکھے تو ان پہاڑوں کو نرم زمینوں پر پڑے نیسے اور برزخہ شمشیر دیکھے گا خلاصہ
یہ کہ اسکے مسلح لشکر پہاڑوں پچھل ہی بہن تو اب وہاں سوائے نیردن اور تلواروں کے کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ غرض
پہاڑوں کا پتہ نہیں ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى السَّمَاءِ مَوْلًى رَأَيْتَهَا	شَحَّتَ الْجِبَالُ فَوَارِسًا وَجَنَائِبًا
---	--

ترجمہ اور جب تو پہاڑوں پر سے میناؤں کو دیکھے تو انکو ایسے حال میں دیکھے گا کہ پہاڑوں کے تلے بالکل سوار اور گھوڑے بہن زمین مار رہے۔

وَجَنَائِبًا نَزَلًا أَسْحَبًا يَدُ سَوَادًا	أَوْ نَجْمًا تَبَسَّسًا أَوْ قَدْ أَلْغَسًا ثَبًا
--	---

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ تو ہی کی چمک نے اسکی سیاہی کو ایسے حال میں چھوڑا ہے جیسے زنی لوگ ہنسنیں یا بڑبی قفا
یعنی گدے۔ یعنی وہ ہے کی چمک غبار کی سیاہی میں ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے جشیو بکے دانت بوقت جسم کے یا جیسے
بڑبی قفا کی سفید بال اسکے گرد کے سیاہ بالوں میں۔

فَجَا مَسَا كَيْسِي الشَّيْءُ مَرَامًا دَجَى	أَيْكَلُ وَأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَارِبًا
--	---

ترجمہ سوگواریوں اسباب سیاہی غبار کے زنی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیردن نے تارے طلوع کے یا نیرے ستارے
انکر نکلے ہوئے کی چمک کو غبار کی سیاہی میں تشبیہ دی ہے تاروں سے جرات کو نکلیں۔

قَدْ عَسَّكَرَتْ مَعْدَا لَوْ أَيْدَا عَسْكَرًا	وَنَكَلَبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَائِبًا
---	---

کتاب جمع کلیدیہ وہی الجماعۃ من الفرسان ترجمہ اُس اخبار میں مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ مدوح کے احباب پر گریں اور مردوں نے اخبار میں بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے۔

اَسَدًا فَاِنْ اَسَدًا هَا لَا سُوْدُ يَقُوْدُهَا | اَسَدًا تَمِيْرُهُ لَا سُوْدُ وَنَعَابًا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیرزین جکا لشکر شیر یعنی مردان دلاور ہیں اُنکا سردار ایسا شیر ہے یعنی مدوح جسکے روبرو شیر نو مشرمان ہیں یعنی مردان بہادر مثل شیر مدوح کے اُنکے مثل کو مٹانے ہیں۔

فِي زَقْبَةٍ حَبَّ الْكُوْنِ عَنِ بَيْكَلَا | وَكَأَنَّ سَمُوْدَ عَلِيٍّ الْحَاجِبَا

اراد علیاً خُزَفَ الثَّوْنِ سَكُوْنُ دَسْکُونِ اَلْاَلَفِ فِي الْحَاجِبِ تَرْجِمَہ مدوح ایسے عالی مرتبہ ہیں ہر کہ اسنے خلق کو اُس رتبہ تک حاصل کرنے سے روک دیا اب اُسکو کوئی اُنکسوا حاصل نہیں کر سکتا اور وہ بلند مرتبہ ہیں ان دونوں وجہ سے لوگوں نے اُنکا نام علی حاجب رکھا ہے یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کہ اور حاجب اسلئے کہ اسنے اس رتبہ کے حاصل کرنے سے لوگوں کو روک دیا ہو۔

وَدَعُوْهُ مِنْ فَرْطِ الْكُنْهَاءِ مَبْدَلًا | وَدَعُوْهُ مِنْ عَقَبِ الثَّقَوِيْنَ الْغَاصِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنوں کی جانیں جھیتا ہے اُسکو غاصب۔

هَذَا الَّذِي اَفْنَى النَّصْبَا مَوَاهِبًا | وَجَدَاةٌ قَتَلُوا الزَّمَانَ تَجَارِبًا

ترجمہ یہ وہ شخص ہو کہ اسنے سونے کو بخشو نہیں قنا کر دیا اور اپنے دشمنوں کو قتل سے اور زمانہ کو بیکسود تجربہ یعنی اُسکو اشد تجربہ ہو کہ زمانہ جو آئندہ کر لگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو از روئے تجربہ قنا کر دیا اور اُسکے تمام تجربات کو جان لیا ہے اب زمانہ اُسیر کوئی ایسی حالت نہیں لاسکتا جسکو اسنے پہلے نہ جانا ہو۔

وَحُجِبَ الْعَدُوُّ فِيهَا اَمْسَلًا | مِنْهُ وَلَيْسَ يُوْرِدُ كَفًّا خَائِبًا

وَحُجِبَ عَطْفَ عَلِيٍّ الَّذِي تَرْجِمَہ اور یہ در باب منع عطا ماست گردن کو اُنکی امیدوں میں اسے ناکامیاب کر دیا ہے یعنی اُنکی منع کو نہیں مانتا ہے۔ اور کسی سائل کے ہاتھ کو ناکام و خائب نہیں لوثا تا بلکہ سب کو بخشتا ہے۔

هَذَا الَّذِي اَبْصَرْتُ مِنْهُ حَافِظًا | مِثْلُ الَّذِي اَبْصَرْتُ مِنْهُ غَائِبًا

البرت علی صنیۃ الکلم و الخطاب ترجمہ یہ مدوح وہ ہے کہ میں نے یا تو نے ہماں اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھے جو اُس سے ہماں اُسکے غائب ہونے کے۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال میں یکساں ہے یہ نہیں ہو کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضور ہی زیادہ دیوے و بحالت غیبت کم دیوے۔

كَأَبْسَدًا مِنْ حَيْثُ الثَّقَاتِ رَأَيْتُكَ | يَهْدِي إِلَى عَيْنَيْكَ قَوْراً شَاقِبًا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہو جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال میں دیکھے گا کہ وہ تیری دونوں آنکھوں کو چمکاتا رہے گا۔ ایسا ہی مدوح کا حال ہو کہ جہاں دیکھے اُسکی عطا سب کو بچھو پختی ہے۔

كَأَنَّهُمْ يَقْنَنُ فَنَ الْقَرِيبِ جَعَاهُ ۖ جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعِيدِ مَنَاجِبَا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے جو کہ قریب کو براہ بخشش جو اہر دیتا ہوا اور بعید کو ابر بھجتا ہوا ایسا ہی جود کے فیض سے کوئی محروم نہیں رہتا

كَأَنَّهُمْ يَنْفَسُونَ فِي كَيْدِ السَّمَاءِ وَهُمْ كَوْنُهُا ۖ يَعْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبًا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہو کہ ہر تودہ وسط آسمان میں اور اس کی روشنی تمام مشرق و مغرب کو محیط ہے۔

أَمْ يَحِجُّنَ الْكُرْمَ مَسَاءً وَالْمَرْزُقَىٰ يَهْمًا ۖ وَتَذُوكَ كُلَّ كَرِيمٍ قُوَّةً عَارِبًا

تہیں الامر تقبیح۔ وازر تیرے حقیر۔ و تروک یعنی تارک ترجمہ انہی لوگوں پر عیب لگانے والے اور ان کے حقیر کہنے والے اور ہر کرم جلا پنی قدم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے۔ یعنی تیری سخاوت کے مقابل اور وکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کرم جلا پنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

شَدَّادًا وَمَنَافِقِينَ رَوَّيْنَاهُ مَنَاقِبًا ۖ وَوَحَدَتْ مَنَاقِبُهُمْ مِّنْ مَّنَاقِبَا

شاد وانبوا اور فعوا۔ وانشید کہ کسر الشین کل شیء خلقت بہ الحاکم من جمل او غیرہ و بالفتح المصدر رشادہ یشیدہ شیدا جھصرہ و المناقب الخازی و المناقب ترجمہ اور لوگوں نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ ان کے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لَبِئْسَ مَا عَيْظُ الْكَاسِدِينَ الزَّانِبَا ۖ إِنَّا لَنَعْلَمُ مِنْ يَدِكَ سَجَا تَبَا

عیظ اس حاسدین منصوب علی الزاد او علی الاغراض ای الزم غیظ اس حاسدین او علی المفعول لہ اسی اقول ایک لیک سن اصل غیظ اس حاسدین۔ و الزانب المقیم ترجمہ میں حاضر ہوں اسی حاسدین کے غیظ مجسمہ دائمی۔ یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا میں لیک کہتا ہوں تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو۔ ہم بیشک تیرے ہاتھوں سے عطا ہائے عجیبہ یا دشمنوں کی عجیبہ خور زریاں دیکھتے ہیں۔

تَنَازُلًا بِزُفَىٰ حَتَّىٰ يَفْكَرُ فِي مَعَدٍ ۖ وَهَجْوًا مُّخَرَّجًا يُخَافُ عَوَاقِبَا

اتحکک جمع شکستہ وہی التجر بہ وجودہ الراضی۔ ورجل محنتک و محنتک اذا غصه الامور وجر بہا و التفرقہ اسی الذی لم یحیر الامور و لا یفکر فی العواقب۔ ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہر جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حیلہ ناتجربہ کار کا سا ہے جو انجامی امور کا خوف نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہے اور دشمنوں پر حملہ نا عاقبت اندیشی سے ساجو مقضاسے بہادری سے۔

وَعَطَا مَالًا لَّوَعَدَاكَ طَالِبًا ۖ اَنْفَقْتَهُ فِي اَنْ تَلَا فِي طَالِبَا

ترجمہ اور تیرے لیے ایسی عطا مال ہے کہ اگر تجھ کو سائل نہ ملے تو اس مال کو سائل کی تلاش میں خرچ ڈالے۔

حَدُّ مِنْ نَشَايَ عَلَيْكَ مَا اسْتَطِيعُوا ۖ لَا تَكْزُبْ مَعِيَ فِي الشَّيْءِ الْوَاجِبَا

ترجمہ میری حد تک تو مجھے سب سے زیادہ عطا کر دے جو تو کی استطاعت میں ہو۔ اور مجھے سچائی میں نہ جھوٹے کہے۔

الاصل استیلاء فاعلم انما اسلا واصرف الخفیة انما یكون انحر قابلا والظلمة لفرقة ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول
فراتعریف میں قدر واجب مجھ لازم نہ کر کہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

فَلَقَدْ دُهِشْتُ يَا مُنْكَتَ وَوَوْنَكَ مَا يَدُ هَيْسُ الْمَلِكِ الْحَفِظُ الْكَاتِبُ

دشمنی نمود ہوتی اذاتیر ترجمہ بیشک میں تیرے کام میں تیر ہوں اسکی تعریف نہیں کر سکتا اور کتر اسکا جکومین
دیکھ کر حیران ہوں اسقدر ہو کہ گہبان کاتب حسات و شرتہ کو حیران کرتا ہے کہ اسنے کوئی آدمی ایسا نہیں دیکھا۔

وقال یخرج بدر بن عمار وعلی الشریب الفاکتہ قوله

اِسْمًا بَدْرُ بْنُ عَمَارٍ سَحَابُ هَيْطَلٍ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہو کہ بدر بن عمار ایک ابر لیار بار ہو کہ اسمین ثواب و عقاب دونوں میں یعنی جیسے صاحب
میں پانی اور اوی اور بکلیان ہوتی ہیں ایسے ہی مدوح میں دوستوں کے لئے اسباب خیر اور دشمنوں کے لئے عذاب ہو۔

اِسْمًا بَدْرُ بْنُ عَمَارٍ سَحَابُ هَيْطَلٍ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ

ترجمہ نہیں ہو ہر گرو دشمنوں کے لئے مصائب اور دوستوں کے لئے بخشش اور بخوا ہوں کے لئے موثرین اور
نیمہ سے باری اور شمشیر نہی۔

مَا يَجِيئُ الطَّرْفُ الْفَحِيدُ جَمْلُهَا لَا يَبْدِي وَذَلِكَ الرَّقَابُ

ضمیر جہد بالایہی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہیں بھیڑتا مگر سارکوں کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اسکا شکر کرتے ہیں
کیونکہ وہ انکو عطایا سے بہرہ کرتا ہے اور دشمنوں کی گردنیں اسکی زدمت کرتی ہیں کیونکہ ان کو قتل کرتا ہے۔ یعنی
مدوح ان دونوں باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔

مَا يَبْدِي قَتْلُ اَعَادِيهِ وَلَكِنْ يَنْتَقِي اِخْلَافَ مَا تَزْجُو الرُّؤَا بَ

ترجمہ اپنے دشمنوں کے مارنے کی اسکو کچھ غرض اور ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہیں رکھتے مگر وہ
اسی خلاف وعدگی سے درتا ہے جو بھیڑے اس سے امید رکھتے ہیں یعنی وہ بھیڑیوں کو مقتولوں کا گوشت کھاتا
ہے اس لئے دشمنوں کو مارتا ہے۔

فَلَكُ حَبِيبَةٍ مِنْ رَايَ تَزَجَّى وَلَهُ جُودٌ مُرَجَّى لَا يَهَابُ

ترجمہ سو مدوح کی ہیبت اس شخص کی سی ہو جس سے کچھ امید رحم نہیں رکھی جاوے اور اسکی بخشش ایسی امیر گاہ
اوی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نہ کیا جاوے۔

طَاعِعٌ اَلْفَرَسَا فِي اَلْخِلَافِ شَرُّا وَعَجَابُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ

اشتر من الضن ۱۱ اور من الصدر وقيل هو على غير الاستواء ترجمہ و دسارون کی آنکھوں کے دیباہوں میں اور لکاسینہ بیکار تیرہ مارا
والہ ایسے حال میں کرغیا رنگا آفتاب کا پردہ ہوجا وے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

بَاعَتْ النَّفْسُ عَلَى أَهْوَالِ الدَّيِّ مَا لِلنَّفْسِ وَفَتْحَتْ رَيْثَهُ إِيَابَ

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برنگزہ کرتا کہ جو نفس اس خوف میں بڑے اسکو رجوع و فطاس نصیب نہیں ہوتا۔

بَابِي رِيحِي لَأَنْفِجُ حُسْنًا وَأَحَاوَيْتُكَ لَأَهْدَأَ الشُّرَابِ

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوں کہ عمرہ تیری بوجہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتیں لذت دہن میں نہ بہہ شراب۔

لَيْسَ بِالْمُنْكَرِ أَنْ بَرَزَتْ سَبْقًا خَيْرٌ مِمَّا فَوَّضَ عَنِ السَّبْقِ الْعَرَابِ

ترجمہ اگر تو اسے مراتب بلند پر پہنچ گیا جو کوئی اور وہاں تک نہیں پہنچا تو کیا انوکھی اور عجیب بات ہو کہ وہ مکہ عربی عمدہ ضمیر

کھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہیں گئے۔ و اقبل بلعبا لشرط رخ وقد جاز المطر فقال

أَلَمْ تَرَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمَرْجَا بَجَائِبَ مَا أَيْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ اے شاہ امیدگار کیا عجب سحاب جو دیکھتے تو نہیں دیکھتا۔

تَشْكِي الْأَرْضِ عَيْبَتَكَ إِلَيْكَ وَتَرْشِفُ مَاءَهُ رَشْفَ الرُّهَابِ

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اس کی عیبت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہے جیسا شائق

آب دہن محبوب کو۔

وَأَوْفَعُهُمْ أَنَّ فِي الشَّطْرِ نَجْمٌ هَبِي وَفِيكَ تَامُحِي وَلَكَ أَنْتِصَابِي

الشرخ معرب من شدرج و ہونارسنی یعنی من اشتعل بہ ذہب عنارہ باطلا۔ والا جودان کیسہ شینہ لیکون علی وزن

جود نزل ترجمہ اور میں دیکھنے والا ان کو اس خیال میں ڈالتا ہوں کہ میری فکر شرخ میں مصروف ہو اور حال یہ ہو کہ

میں تیری نوبیون میں تامل کرتا ہوں اور تیرے دیکھنے کے لئے جما بیٹھا ہوں نہ شرخ کے لئے۔

نَسَا مَضِيَّ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ مِثِّي مَغْنِيْبِي لَيْلَتِي وَحَدَّ إِيَابِي

ترجمہ اب میں جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

وقال في بعثة كانت ترخص بركات

يَا ذَا الْمَعَالِي وَمَعْدِنَ الْأَدَبِ سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِ الْعَرَبِ

ترجمہ اے صاحب مراتب مالیدکان ادب کے اور اے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

أَهْنَتْ سَيِّدِيكَ عَلَى مُجِزَةٍ وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَمْ يَجِبْ

ترجمہ تو ہر امر کا جواب لوگوں کو مایوس کر دے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھیں تو وہ
کچھ جواب نہ دے۔

اهْلًا قَابِلَتِكَ رَاقِصَةً | اَمْرًا فَعَتَّ يَاجِلَهَا مِنَ النَّعْبِ

ترجمہ کیا یہ تیلی تیرے سامنے باجی ہوئی تھی یا اتنے اپنے پاؤں کو تکان سے اٹھالیا ہو۔

وقال يوحىٰ بن كرم التميمي وهو علي بن محمد بن سيار بن كرم وكان يرباني

هَرُوبُ النَّاسِ عَشَقًا هَرُوبًا | فَانْزَلَهُمْ أَنْفُسَهُمْ جَبِيًّا

اشفا الفضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقوں پر عاشق ہیں سو زیادہ قبول کے قابل عشق اس شخص کا
کا ہے جس کا محبوب افضل و عمدہ ہے۔

وَمَا لَكَ كَيْ يَسُو قَتْلَ الْكَافِرِ | فَهَلْ مِنْ نَزْدٍ تَشْفِي الْقُلُوبَا

السكن الاصاب ومن تسكن اليه وتجه وتده ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہیں ہے سو کیا ایسی
ملاقات یعنی سوئے بھیر و شمنوے ہوگی جو بسبب قتل اعداؤں کو شفا دے گی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کو شفا بخش ہوتی ہے۔

نَظْلُ الظُّلَمِ مِنْهَا فِي حَدِيثٍ | نَزْدٌ بِهِ الصَّرَاصِرُ وَالنَّجِيبَا

الصبر صبر صبر التمر والبازي وغيره - والنقيب صوت الغراب ترجمہ اس واقعہ سے مراد رخا پر بند جمع ہو جاوین اور خوشی
کے سبب باہم ایسی زور سے باتیں کریں یعنی اتنا غل مجاہدین کہ اُسکے باعث لگس و باز وغیرہ کے پر وں کی سنسناہٹ اور
کوون کی گائیں کا یں یعنی آگے آواز پست ہو جاوے ایسی گڑبائی کی آرزو کرتا ہے جہاں نہایت خونریزی ہو۔

وَقَدْ لَبَسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ | حِكْمًا اِذَا لَمْ تَشْفِ لَهَا جُيُوبَا

البحر اوشيا اب الحزن تصبغ سوداء وتليس عند المصيبة ترجمہ ان پرندوں نے مقتولوں کے خون اپنے اوپر لگے ماتم کے لہی ہر طرح
پہن لئے ہیں کہ انھوں نے جو گریبان چاک نہیں کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہیں ہیں بلکہ خوش ہیں یا وہ جامہ ماتم
لبے بے ہوئے ہیں رہے ہیں جیسے گریبان نہیں بنائے اور ایک روایت میں و ماہم بالرفع ہر مطلب یہ ہے کہ خون پرندوں کے
برن پر خشک ہونگے گویا انھوں نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور یہاں لباس اس واسطے لگا کہ خون
خشک ہو جائے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

اَدْمًا طَعْمَهُمْ وَالْقَتْلَ حَتَّى | حَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُحُوبَا

او متا جہنا و حلطنا وقيل من الدوام - والكعوب ہی کعب الرج و ہی الاطراف النواشر عند الانا بیب ترجمہ جیسے اُسپر نیزہ
لڑی و شمشیر زنی کو جج کر دیا یا ہمیشہ رکھا یہاں تلمک کہ جیسے آگنی ہڈیوں میں اپنے نیزوں کی گریہیں ملاوین یعنی گھسیٹ دین یا

ہمارے نیشنلزم کو اگر چین اُنکے بدن میں نوٹ گئی ہو تو وہ اُنکی بیڑیوں سے ملگائیں۔

كَانَ خِيُولَنَا كَأَنَّكَ قَدِ يَهُمَا | نَسْتَقِي فِي حَرْوِ فِيهِمُ الْحِلْبَا

حضرت الراس، انھم علی ام الدیاع ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نفیو نکور دیتے ہوئے پچھرتے رہے اور اُسے جھجکے ہند
گواہ ہو یہ شہ کشتوں کی کھوپڑیوں میں دودھ پلایا جاتا تھا عرب کی عادت تھی کہ عورت گھوڑا دیکھو دودھ پلایا کرتے تھے۔

فَمَرَّتْ غَيْرَ نَافِرَةٍ عَلَيْهِمْ

البحر العظم الذي فيه الرماح - والتريب والترتيبه واحده الترتيب وهو موضع القلاده من الصدر ثم حجبهم وه كجورے انكى نشوونہ
گزرے ایسے حال میں کہ وہ جھکنے والے نہ تھے اور ہکولہ کیسے اوپر سوار کیے انکی کھوپریاں اور سینے روندتے تھے۔

يَقْدِمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ سَوَاهَا

اشوئی من الفرس قومہا لاز یتقال عبل اشوئی - واشوئی الیدان والرحلان من الاممیین وکل مالیس مستقلاً - یتقال
رماہ فاشواہ اذا لم یصبہا مقتل ثم یرحمہ او نکو ایسے حال میں کہ اُنکے پاؤں خون اعدا میں رنگیں ہیں ایسا جو ان کو اُس کو
لڑائی میں اور لڑائیوں کی طرف پھینکتے ہیں اُنکے بڑھاتا ہے یعنی میں لڑائیوں کا اور لڑائیوں کی طرف پھینکتے کے یہ معنی
ہیں کہ وہ ہمیشہ لڑائیوں میں رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہے دوسری لڑائی میں چلا جاتا ہے -

شَدِيدُ الْخَزَرِ وَأَمْرٌ لِيَبَالِي

انخسروا تہ ذابہ تقع فی الف البعیر فی شخ لما بانقہ فاستقرت للکسیر یقال لفلان خسر وانته وتتم صکارا لفر فی العصب من صحر
وہ جو ان سخت تکبر سے جب شل جیتے کہ غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کے کچھ پروا نہیں کرتا کہ آیا اس نے دشمن کو قتل کیا
یا وہ اس کے ساتھ سے مقتول ہوا۔

عَزَى طَالَ هَذَا اللَّيْلُ فَأَنُتَرُ | أَمِنَكَ الصَّبِيءُ نَفْسًا أَوْ لَا

یغفر بخان و یغفر ترجمہ اے میرے قصہ دیکھ تو کیا یہ رات دراز ہو گئی ہے یا صبح تجھے اس بات میں ڈرتی ہے کہ وہ لڑے۔ یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہو گیا ہے اور اسے خوف ہے کہ کبھی محکوم بھی دشمن بنے۔

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	رَوَاهُ عَنْهُ
---	----------------

الدرجۃ الظلمۃ ترجمہ گویا فخر ایک دوست ہے جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تیری کی شہ کو قریب جا کر اس سے خوف کرتی ہے اس نے صبح نہیں ہوتی۔

كَانَ جُورُهُ عَلَىٰ صُلْبِهِ وَقَدْ جُنِبَتْ قِيَامُهُ إِلَىٰ الْوُجُوهِ

بجانب وجہ الارض وقیل الارض الغلیظہ ترجمہ گویا رات کے تاریا سکا زیور ہین اور اُس کے پانوں میں زمرہ ہر کہ جوتان

پسانائی نہیں پس وہ بسبب گرانی پائی پوش کے اور کثرت زبور کے چل نہیں سکتی اسلئے صبح نہیں ہوتی۔

كَانَ الْجَوْفُ سَلَى مَا أَقَالُوهُ | وَصَارَ لَنَا أَوْدٌ فِيهِ شَجُوبَا

اشجوب تغیر اللون والہن وال ترجمہ گویا مابین آسمان و زمین کے ہوائے اسقدر بچھینچا ہے جقدر نینے عشق سے تکلف اٹھائی اسلئے انکار رنگ سیاہ ہو گیا ہے سوا سکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہو گئی ہوا سلئے صبح نہیں ہوتی۔

كَانَ دُجَاهُ يَجْنِبُ بَهْلًا لَهَا دُؤَى | فَلَيْسَ تَغِيْبُ إِلَّا أَنْ يَغِيْبَا

الدرجہ جمع وصیہ ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے۔ سو تاریکی غائب نہوگی جب تک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھے غائب نہیں ہوتی ہو یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہیں ہوتی۔

اَقْلَبَ فِيهِ اجْفَارِي كَانَتْ | اَعْدَبَ بِهِ عَلَى الدَّهْرِ الدُّوْبَا

ترجمہ اُس رات میں بسبب یقینی کے اس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہوں گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھ پر آئے کئے ہیں شمار کرتا ہوں یعنی زمانہ کے جو رد و جفا کیسے شمار نہیں ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہیں ہے۔

وَمَا لِيْكَ يَا طَوْلٌ مِنْ هَآءِ | يَطْلُ لِيْطُ حَسَادِيْ مَشُوبَا

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات بائیں درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہیں ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہو کر مجھ پر سایہ ڈالے۔

وَمَا مَوْتُ بَابِعْضٍ مِنْ حَيَوَةٍ | اَمْ اِيْ لَمْ يَمْسَحْ فِيْهَا نَصِيْبَا

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جہین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہوا اور انکو قتل نہ کروں کسی قسم کا مرنا برابر نہیں ہے۔

عَرَفْتُ كَوَائِبَ اَلْحَدَثَانِ حَتَّى | لَوِ اَلْتَسَبَّبْتُ لَكُنْتُ لَهَا نَقِيْبَا

النقیب ہوا الذی يعرف التقوم ترجمہ میں نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جان لیا کہ وہ اگر صاحب نسب ہوں یعنی کیطرف منسوب ہوں تو میں انکا نسب یعنی نسب بیان کر نیوالا ہوں۔

وَلَمَّا قُلْتُ اَلْاَرْبِلُ اَمْتَطِيْكَ | اِلَى ابْنِ اَبِيْ سَلِيْمَانَ اَلْخَطُوْبَا

ترجمہ اور جبکہ یسبب فقر و افلاس کے ہمارے شتر کم ہو گئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف اور مصائب کو شتر بنا کر چلے۔

مَطَايَا لَا تَطْلُ لَيْسَ عَلَيْهَا | وَلَآ يَبْخِيْ لَهَا اَحَدٌ رُّكُوْبَا

ترجمہ وہ مصائب ایسے نافرمان ہیں کہ جو انپر سوار ہوتا ہے اسکی تلہار زمین ہوتی اور نہ کوئی اسکی سواری چاہے۔

وَسَرْتُمْ دُونَ نَبْتِ اَلْاَرْمَنِ بِنَا | فَيَا قَا اَقْتَمَا اِلَّا جَدِيْبَا

ترجمہ اور وہ مصائب کے نافرمان ہمارے جسم کو کھاتی ہیں نہ زمین کی گھاس کو سو میں اُن ناقون سے جدا نہیں ہوا اگر تھوڑا

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چمکائیں اور مجھیں کچھ نہ بڑا۔

إِلَى ذِي الشَّيْثَةِ تَخَفَّتْ فَوَادِيْ فَلَوْلَا هُوَ لَقَلَّتْ بِهِ الشَّيْبُ

ایشیہ اخلاق۔ شمع علت علی قلبہ احب۔ وہ بالیقین اللجنتہ وصل الی شخاف قلبہ۔ والشیب التشبیب بالنساء فی الشعر ترجمہ
میرادل ایک صاحب خلق کا فریفتہ و شیفہ ہو گیا اور اگر اسکا خلق اور خواگے سرشت اور صورت سے بہتر نہ ہوتے تو اسکی صورت
کی نسبت تشبیب کرتا یا یہ معنی کہ اسکا رعب اور تشام مانع نہ ہوتا تو اپنے اشعار میں اسکی تشبیب کرتا۔

تَكَانَ عَنِّيْ هُوَا هَا كَلْ نَفْسٍ وَإِنْ لَمْ تَنْشِبْهُ الرِّشَاءُ الرَّكِيْبُ

الضمیر فی ہوا ہا راجع الی الشیئہ۔ والرشاء بالتحریک ولدا لظبیۃ الذی قد تحرک دشی والربیب ہوا المرئی ترجمہ اسکی سیرت کے
عشق میں ہر نفس مجھے جھگڑا کرتا ہو یعنی ہر ایک اسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچے کے جو خانہ پر دروغ ہوتا ہو شایہ نہیں
ہو سکتا کیونکہ آہویر کا حسن خلقی ہوتا ہے ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اور دلکا عشق مجازی لگا نہیں کھاتا۔

عَجِبْتُ فِي الرُّمَانِ وَمَا عَجِبْتُ أَتَى مِنْ آلِ سَيِّدٍ عَجِيْبُ

عجیب خبر تبتدأ محذوف۔ و عجیباً خبر المشبہہ لمیس ترجمہ مدوح زمانہ میں ایک شئی عجیب ہو اور جو آل سیار سے عجیب پیدا
ہو وہ عجیب نہیں ہے کیونکہ آل مذکور مجرد و سخا میں نہایت درجہ کو پہنچے ہوئی ہے۔

وَشَبَّيْتُ فِي الشَّبَابِ، وَلَيْسَ شَيْئًا يَسْمَى كُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشَيْبَا

ترجمہ وہ حالت شباب میں عقل پیر نہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہو جاوے اسے بوڑھا اور بزرگ نہیں کہتے
کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بال۔

قَسَا قَالُوا سُدَّ تَقَرُّعٌ مِنْ قَوَاهُ وَرَفَّ فَتَحَنَّنَ نَقَرٌ أَنْ يَنْ وَبَا

ترجمہ وہ دل کا مضبوط و سخت ہے سو شیر اسکی قوتوں سے ڈرتے ہیں اور احباب کے حقین نرم دل ہے سو بھم کے قریق
القلب ہونے سے ڈرتے ہیں کہ بھر وہ کچھل بجاوے۔

أَسْتَدُّ مِنَ الرِّيَاحِ الْهُوجَ بَطْنًا وَأَسْتَرْجُ فِي النَّدَى مِنْهَا هَبُوبًا

الہوج جمع ہوجا وہی الی لا استقر علی ستہ واحدہ ترجمہ وہ سخت چوباوے ہواؤں سے پکڑنے میں سخت ہے اور
اُن سے سخاوت میں زیادہ تین جاتا ہے۔

وَقَالُوا إِذَا كُنَّا أَرْهَى مِنْ رَأْيَا فَقُلْتُ رَأَيْتُكُمْ الْخَرَجَ الْقُرْبَا

ترجمہ اور لوگوں نے کہا کہ جن تیر اندازوں کو تہنہ دیکھا ہے مدوح اُن سب سے زیادہ تیر انداز ہے سو میں نے کہا کہ تیر انداز
قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وَهَلْ تَخْطِي بِأَسْمِهِ الْكُمَايَا وَمَا يَخْطِي بِسَاطِنِ الْغُيُوبَا

الرا یا جمع رہتی ہو گی کل یا میری سن غرض اوصید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیر کے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال میں کہ اُس کا ظن نور غائبہ میں خطا نہیں کرتا۔ یعنی جب وہ ایسا سو رہا ہو جو نظر سے غائب ہیں خطا نہیں کرتا تو اسو محسوس میں کیسی خطا کر سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ نشانہ کا سیا اور رائے کا صاحب ہے۔

إِذَا زُكِّتْ كُنَّا نَتْلُو آيَةً أَسْمٰى بِأَنفِهَا لَا نَحْمِلُهَا سُوءَ بَا

نکبت قلبت علی راسہا۔ والندوب جمع ندب وہی آثار الحج۔ والظاہر ان یقال بافتہا لانصلہا والافعال ان یتقابل النصار ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کر کے تیر اندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سو فارین اُسکے بھانوں کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہیں ورنہ ایک تیر کے بھال دوسرے تیر کے بھال میں نہیں لگ سکتی اور لگا شاعران معنوں کی تائید کرتا ہے اور بعض شرح نے بانصلہا کو درست مانکر یہ معنی کہے ہیں کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہیں اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے۔

يُصِيبُ بَعْضُهَا أَفْوَاقَ بَعْضٍ فَلَوْ كَرِهَ الْكُفْرُ لَأَنْفَلَتْ قَصِيْبًا

ترجمہ وہ بعض تیر دے اور تیر دے سو فارون میں نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر بضر و نہ تو لے تو سب تیر ملکر ایک متصل شاخ ہو جاوے۔ خلاصہ یہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سیاح ہے۔

بِكُلِّ مَقْوَمٍ لَمْ يَعْصِرْ أَمْرًا لَهُ حَتَّى ظَنَّنَا هُ لَبِيْبًا

بکل مقوم بدل من بعضہا۔ والباء متعلقہ یصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہی ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نا فرمانی نہیں کرتا ہے یہاں تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے۔

بِرُؤْيَا الشَّرْعِ بَيْنَ الْفَوَاسِ مِنْهُ وَبَيْنَ أَمِّيهِ أَهْدَفَ اللَّهُ كِبَا

الشَّرْعِ جذب التور للرحی وضیم منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کئی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک جگہ پر شعلہ آتش دکھاتی ہے۔ عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

أَلَسْنَتْ أَجْمُنَ الْأَوَّلَى سَعْدًا وَسَادًّا وَلَمْ يَلِدْ وَأَمْرًا إِلَّا نَجِيًّا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو ان لوگوں کی اولاد نہیں ہے جو بڑے نیک نجات ہوئے اور سب کے سردار اور انھوں نے اولیٰ مرد نہیں جانا مگر شریف۔ مطلب یہ کہ تو شریف ابن الشرف ہے۔

وَنَالُوا مَا أَتَتْهُمُ أَبَا نُجُومٍ هَوًّا وَمَسَادَ الْوَحْشِ عَمَلُهُمْ دَبِيْبًا

نَالُوا عطفًا علی قولہ وسادوا۔ والدبیب السیر البطی۔ ترجمہ اور ان لوگوں نے جو چاہا بسبب ہوشیار کی بآسانی حاصل کیا اور اُنکے بیویوں نے ہاشکی و شیدوں کا شکار کر لیا۔

وَمَا يَرْجُو الْوِيَاضُ بِهَا وَلَكِنْ كَسَاهَا فَتُهُمْ فِي الذُّبِّ طِيْبًا

وَمَا يَرْجُو الْوِيَاضُ بِهَا وَلَكِنْ كَسَاهَا فَتُهُمْ فِي الذُّبِّ طِيْبًا

ترجمہ ادیبہ بخون میں خوشبو ہے سو وہ انکی نہیں بلکہ انکی مٹی میں مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہ خوشبو تیرے بزرگوں کے مدفون ہونے نے انکو عطا کی ہے کیا خوب کہا ہے

سب کہاں کچھ لالہ گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہو گئی کہ پنهان ہو گئیں

اَيَّامَنْ عَادَ دُوحُ الْجَدْرِ فِيهِ | وَعَادَ نَاصَةُ الْبَايِ قَشِيْبًا

القشيب مجدد ترجمہ اسی وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسین موت آئی ہے اور کتنے زمانہ اس کے سبب نیا ہو گیا ہے۔ یعنی مجدد کے تھے اب تیرے سبب زندہ ہو گئے اور زمانہ پیر جوان ہو گیا ہے جو اب نڈال گئے شعر میں ہے۔

تَيْسَكُنِي وَكَيْلَكَ مَا وَحَارَتِي | وَانْشَدَرْنِي مِنَ الشَّعْرِ الْغَرِيْبَا

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصہ کیا جبکہ وہ میری وجہ کرنا چاہتا تھا اور اُسے میرے روبرو ناو شعر پڑھے۔

فَاجْرَكَ الْاِلَهِ عَلَى عَلِيْلٍ | بَعَثَتْ اِلَى الْمَسِيْحِ بِهٖ طَيْبًا

ترجمہ سو خدا تجکو اجر عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طیب بنکر آیا جبکو اس کے مسیح کی طرف تو نے بھیجا۔ وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح۔ اور مسیح کو طیب کی حاجت نہیں ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہے خصوصاً جبکہ طیب علی

وَلَسْتُ بِمَنْعِكَ مِنْكَ الْهَدَايَا | وَلَئِنْ رَنَ دُشْنِي فِيْهَا اَدِيْبًا

ترجمہ میں تیرے تحفوں کا منکر نہیں ہوں ہمیشہ تو بھیجتا ہوں لیکن اس دفعہ تو نے تحفوں میں ایک ادیب تر یا دہ کر دیا۔

فَاَنْزَلْتُ دِيَارَكَ مُنْشَرَقَاتٍ | وَارَادَ اَنْتَ يَا شَمْسُ الْغُرُوبَا

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور ہے اور اسی شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو بڑھ کر ہے اسکو دعائے از دیار عمر و دواں بقا کی دیتا ہے مراد یہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا میں رہے۔

اِلَّا صَرِيْحًا اَمْنًا فِيْكَ السَّرَايَا | كَمَا اَنَا اَمِنٌ فِيْكَ الْعَمْرِيَا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہوتا کہ میں تیرے حق میں مصائب سے مامون رہوں یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیسا کہ میں تیری بابت عیوب سے بخوف ہوں یعنی تجکو گزیرہ خون نہیں ہے کہ تجھ میں کوئی عیب پیدا ہو جاوے

وقال ليوسف مجلسين لبي محمد بن الحسن بن عبد الله بن طنج

الْجِلْسَانِ عَلَى الْقَيْبِ يُرِيْنِيْهُمَا | مُقَابِلَانِ وَلَكِنْ اَحْسَنَّا الْاَوْدَا

ترجمہ دونوں مجلس باوجودیکہ اُن دونوں کی آراش میں فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہیں مگر انھوں نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح الگ شعر میں ہے۔

اِذَا صَبَعْتُ اِلَى ذَا مَالٍ ذَا هُبَا | وَانْ صَبَعْتُ اِلَى ذَا مَالٍ ذَا رَعْبَا

ترجمہ جبکہ توڑ پھوٹ اور ٹیپے ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہو جاتے ہی کہ کیوں مجھ کو ایسے چھوڑ دیا اور اگر ٹیپے اور
صوکر کے نو دوسرے کی طرف تو داخل دہشت سے جھکا پڑے تو ٹیپے اس امر کے خوف سے کہ مجھ کو کیوں ناپسند کیا۔

فَلَمَّا يَكُنِ اللَّيْلُ مَعَ مَا كَانُوا يَكُونُونَ
إِنِّي لَأَبْهَرُهُمُ مِنَ تِلْكَ لَيْلٍ كَرِيمَةٍ أَجْزَبًا

ترجمہ سو کیوں تجھے درتی ہے وہ چیز جو شوخو رہنیں روکتا بیشک میں اُن دونوں مجلسوں کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہوں
پھر اب فرمائی کہ ذی شعور تجھے کیوں نہ دے۔ **وقال وقد نظر الى السحاب**

فَنَظَرَهُنَّ إِلَى السَّحَابِ وَقَدْ ثَقُلْنَا
فَقُلْتُ إِنَّ إِلَيْكَ إِنِّ مَعِيَ السَّحَابُ

ترجمہ اور جبکہ ہم لوگ تو ابیر ہمارے آگے آیات میں نے اُس سے کہا کہ اگر وہ بیشک میرے ساتھ ایسے ہی جو بخشش میں
تجھے کم نہیں ہے یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فَنَزَلَهُ فِي الْغُبَةِ الْمَلِكِ الْمَرْحُومِ
فَأَمْسَكَ بَعْدَ مَا عَمَهَا السَّحَابُ

ترجمہ سو تھیں میں بادشاہ خلائق امیر گاہ کو دیکھنے لے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہو جاوے اس کہنے پر ابرار ش
سے بعد وہ بارش رگایا تاکہ حمد و تحسین کے آگے شرمندہ نہ ہوا پڑے۔

وَأَشَارَ إِلَى السَّمَاءِ بِأَمْرٍ جَلِيلٍ
وَأَشَارَ إِلَى السَّمَاءِ بِأَمْرٍ جَلِيلٍ

الطَّيْبُ وَمَا كُنْزُهُ عَنْهُ
كَفَى بِفَرْبِ الْأَمِيرِ طَيْبًا

ترجمہ خوشبو اُن چیزوں میں سے ہے جسے میں نے پروا ہوں مجھ کو بھلاؤ خوشبونی میرے خوشبود کے لئے کافی ہے۔

يَبْنِي بِهِ مَائِدَتِ الْمَعَارِي
كَمَا بَكَتْ يَغْفِرُ الْذُّنُوبَ

ترجمہ ہاں خدا بزرگ میرے مرتبہ عالی کی دنیا و دنی جیسا تمہارے سبب ہی آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم گنہگار ہو کر بخشنے گا۔

وقال قد حسن عين باري مجلسه

أَيَا مَا أَحْبَبْتُمْهَا مَقْلَةً
وَلَوْ لَا الْمَلَا حَتَّمُ أَجْبَبُ

صرف فعل التعجب للحاقه بالاسماء لعدم تصرفه ومعنى النصيب هنا البانته في الاستحسان ترجمہ ای ہنشین باز آنکھ کے لحاف سے
استقدر خوشنما ہے اور اگر اُس میں کبھی نہ ہوتی تو میں استقدر خوشنما ہوتا۔

خَلَوْفِيَّةٌ فِي حُلُوفِهَا
لَسُوِيَّةٌ أَوْ مِنْ عَذَابِ الْعَذَابِ

انخلونی جتہ کسو دار میں عذاب شعلہ ترجمہ اسکی آنکھ رنگ دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ میں سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

إِذَا نَظَرَ أَبَا ذَرٍّ عِظْفَهُ
كَسَنَتُهُ شُعَاعًا عَلَى الْكَلْبِ

ترجمہ جبکہ باگردن موکرانی ایک طرف دیکھتا ہوا کسی آنکھ کے دوش کو یعنی اس جانب کو جس طرف دیکھتا ہو لباس نو پہنا دیتی ہو

وقال یحییٰ ابنا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اَعْبَدُوا صَبْرًا حَيًّا فَمَا يَوْمُ عُنْدَ الْكَوَاكِبِ وَلَا دُؤَارُ قَادِي فَمَا يَوْمُ كَيْفَ الْكَبَائِبِ

الکواکب جمع کائنات وہی الجاریۃ الی قد علما ہما۔ و الجبائب جمع حبیبۃ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زبان تارستان کے ہے اور میری نیند کو مٹا لاؤ کہ وہ دیکھتا زمان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے لئے صبح نہیں ہے مگر انکار دے روشن۔ اور میری رات بالکل بیداری ہو اور یہ دیکھے محبوب کے مجھ کو نیند نہیں آتی

فَإِنَّ نَهَارِي يَكُونُ مَدْنًا لِيَمَكُّهُ سَلَى مُقَلَّهِ مِنْ فَقْدِ كَمَرِي عَيْنَاهِ

المملکۃ الشریعۃ۔ والیایہب جمع غیب وہی الظلمۃ ترجمہ کیونکہ میرا دن اس آنکھ پر جو تمھاری دوری سے کمینہ ہو، شب و بچر ہے یعنی تمھارے بچر کے صدر سے میں اندھا ہو گیا ہوں ایسے آنکھ کو درز روشن بمنزل کہ شب تاریک ہے۔

بَعِيدٌ قَدْ مَا بَيْنَ الْجَفُونِ كَانَتْ عَقْدٌ تَحْتَ عَارِي كُلِّ حِفْظٍ بِكَادِبِ

بعیدۃ بالرض خیر بتداعذوف و بالکسر بدل من عقلة ترجمہ اُس آنکھ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تنے اسے محبوبا بنائی اعلیٰ ہر پلک نو قانع کی ابرو سے باندھ دے اسلئے آنکھ بند نہیں ہوتی تھیرا نہ دیکھتا رہتا ہوں جب آنکھ بند نہیں ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالاک کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ آنکھ اسی کی نیچی آنکھ سے بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اسی کو ہے۔

وَأَحْسَبُ أَنَّ لَوْ هَوَيْتُ فَرَأْفَتِي لَفَارَقْتُكَ وَالذَّهْنُ أَخْبَثُ مِنْ صَدْرِي

ترجمہ اور گمان کرتا ہوں کہ اگر میں تمھارے فراق کی خواہش کروں تو البتہ تمھارے فراق سے مجھ کو فراق ہو جاوے کیونکہ زمانہ مصاحب غیب ہے ہر بات میں میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے سالکاکرین کے ایک دعا ہے ہرگز آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کرتا آخر دورست یہ تھا کہ فراق قتی کتا مگر اُس نے اُنکا کہد یا اس خیال سے کہ جو تجھے الگ ہو گا تو تو بھی اُس سے الگ ہو جاوے۔

إِنِّي لَأَكْتُ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ أَحَبَّتِي مِنَ الْبَعْدِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَ الْمَمَارِ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجھ میں اور میرے دوستو میں ہے وہ دوری مجھ میں اور مصیبو میں ہو یعنی کاش دوست میرے مجھے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتیں میرے پاس ہیں اور کاش مجھے مصیبتیں ایسی دور ہوتیں جیسے بفضل دوست میرے مجھ میں

أَلَا إِنَّ ظَنَنْتُ الدِّلَّكَ جَسْمًا حَقِيقَةً عَلَيْكَ يَدْرَأُ عَنْ لِقَاءِ الْأَرْثَابِ

الساکن الخیط۔ والثراب جمع تربتہ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہے کہ تو نے مار کے دیا کی کو میرا

جس کو سبب لاغری کے ایکے مانند بار یکا ہے سمجھ لیا ہے اسلئے تو نے بذریعہ موتی کے چو اس میں پرویا ہوا ہے اس دھماکے کو اپنے سینے سے لگنے نہیں دیا۔ یعنی تجھ کو مجھے اس قدر نفرت ہے کہ میرے ہتھل سے بھی بیزار ہے۔

وَلَوْ كُنَّا الْيَقِينُ فِي شَرْقِ رَأْسِهِ | مِنَ التَّقْصِيمِ مَا تَكْرُرُ فِي خَطِّ كَاتِبِنَا

ترجمہ اور اگر میں کسی قلم کے شکاف میں ڈال اباؤں تو سبب بیماری ولاغری کے لکھنے والے کے خط میں کچھ تغیر نہ کروں

مُخَوِّفِي دُونِ الَّذِي أَهْمَرْتُ بِهِ | وَلَمْ تَذَرِ أَنَّ الْعَامَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ مجھ کو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کتر ہے اس سے جگہ وہ کتر کرتی ہے اور وہ یہہ ہو کہ وہ کتر ہے کہ فرست کر گھر میں بیٹھا رہ اور وہ نہیں جانتے کہ بیکار خاندانی عار ہے اور عار تمام انجاموں سے بدتر ہے۔

وَلَا بَدَّ مِنْ يَوْمِهِمْ أَغْتَرُ فَحَيْلُ | يَطُولُ اسْتِقْرَاجِي بَعْدَهُ السُّوَادُ

الیوم لاغرمشہور واصلہ البیاض۔ والمحل من صفات الخیل و ہوا الذی فی ید یدہ درجیہ بیاض و کیوں لونہ مخالف لہا
ترجمہ اور میں کس طرح ترک سفر کروں حال آنکہ ایسے روز مشہور اور زنا شامد کا ہونا ضروری کہ جس میں تمام اپنے اعدا کو قتل کروں اور اس کے بعد ایک عرصہ دراز تک حور تو لکانوہ اپنے مقتولوں پر ستار ہوں۔

يَهْوُونَ عَلَى مِثْلِي إِذَا أَرَادَ حَاجَةً | وَقَوْمُ الْعَوَالِي دُوهَا وَالْقَوَاضِ

العوالی الرماح الطوال۔ والقواضی السیوف القواطع۔ ترجمہ مجھ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیرون اور تلواروں کا ورے اس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضرور شدیدہ اس کو اپنی حاجت روائی سے نہیں روکتیں۔

كَيْتُ يَرْحِلُونَ الْمُسْرَةَ مِثْلُ قِلْدِهَا | يَزُولُ وَبَارِقِي عَجْرَةٍ مِثْلُ دَاهِبِ

ترجمہ زندگی کثیر مد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اس کی باقی عمر قنار میں مثل گذشتہ عمر کے ہے پس ناہر دی سے کیا فائدہ۔

إِلَيْكَ فَإِنِّي لَسْتُ بِمَعْنٍ إِذَا اتَّقَى | عَضَاظِنِ الْأَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَابِ

جمل عض الافاعی ہشلا للہلاک لکنہ قائما و جمل لسع العقارب ہشلا للعار لانہ لا یقتل و لکن یؤذی اشد اذنی ترجمہ
پر سے ہٹ اے ناصح کیونکہ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ جب سانپوں کے کاٹنے سے ڈرے تو بچھو و نیر جاسو
یعنی میں ایسا نہیں ہوں کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کر لوں۔

أَتَا نَارِي وَعَيْدُ الْأَوْدِ عِيَارًا وَارْتَلَهُمْ | أَحَدًا وَإِلَى السُّودَانِ فِي كُفْرِ عَاقِبِ

الادعیاء جمع دعی و اراد بہم ہذا الذین یدعون الشرف و انہم من اولاد علی و العباس۔ و کفر عاقب موضع بالشام ترجمہ
مذغیان شرف و علویت کی دہکی مجھ تک پہنچے اور یہہ بھی کہ اُن لوگوں نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے
جیشیون کو طیار کیا ہے یعنی غلاموں کو۔

وَلَوْ كُنْتَ قَوَّامًا جَلَدًا لِمَسَّكَ مِنْهُمْ | فَمَنْ فِي وَحْدِي قَوْلُهُمْ عَقْدًا ذِي

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب میں سچے ہوتے تو میں انکی درہکی سے بیشک ڈرتا اور حیب وہ اپنے نسب کے دعوے میں
خجوعے ہیں تو کیا صرف میرے مقابلہ میں انکا قول سچ ہوگا یعنی نہیں اپنے رکنوں اور میرے کئی مین دونوں میں جھوٹ ہیں۔

إِنِّي لَنَسِيرٌ فِي قَهْدٍ كُلِّ عَجِيبَةٍ | كَأَنِّي بِعَجِيبٍ فِي عِيُونِ الْعَجَابِ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا میں عجائب کی آنکھوں میں عجیب ہوں یعنی مجھے عجائب
بھی تعجب کرتے ہیں اور اسلئے میری طرف آتے ہیں۔ مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے۔

بِأَيِّ بَلَدٍ لَّهُ أَجْبَدُ وَأَشْبَى | وَأَيُّ مَكَانٍ لَّهُ تَطَاهَرٌ كَأَيُّ

ذو ایتہ بالضم جلدیقی علی موخر الرسل ترجمہ کس شہر میں نے اپنے کجاوہ کے آخر میں لگتے ہوئے چمڑے کو نہیں کھینچا
اور کونسا مکان ہے جسکو میری سوار یوں نے نہیں روندنا۔ اپنی سیاحتی اور سفر پریشانی کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَنِّي رَحِيْبِي كَأَنِّي كَفَّيْ طَاهِرًا | فَانْزِلْتُ كَوْرِي فِي ظُهُورِ الْمَوَاهِبِ

الکفر بالضم الرحل بادانہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ساتھ سے تھا سوائے میرے کجاوہ کو اپنی بخششوں کے پشت پر قائم
کر دیا یعنی جسطرح اسکی عطایا ہر جگہ پھونچے ہیں ایسا ہی میں نے کوئی مکان بے دیکھے نہیں چھوڑا پس گویا اسکی بخششوں پر
سوار ہوں۔ وہاں احسن الخالص۔

فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَمْ يَرِدْ فِي فَائِدَةٍ | وَهَلْ لَكَ شَرْبٌ وَرَوْدٌ الْمَشَارِبِ

درد مصدر یردن والتقدير مواء یہ یردن درد و الناس المشارب۔ والضمیر فی قائمہ عائذی لفظ الخلق وضمیر یردن
للمواسب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہیں رہی کہ میری بخششیں جو اسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہیں اسکے صحن خانہ میں
ایسی طرح نہ آتی ہوں جیسے وہ مخلوق باقی رکھا تو نہیں آتی ہو یعنی خلاف دستور یہاں کنواں پیاسوں کے پاس آتا ہے۔

فَتَى عَمَلِكُمْ نَفْسُكَ وَجَدُودَةً | رُشَاءُ آلِ عَادٍ وَابْتِدَالُ الرِّجَالِ

ترجمہ وہ ایک جوان بیچہ اسکی لیاقت ذاتی و شرافت موردی نے اسکو شتمہ نکال کر اور وعدہ چیز و کانچ کرنا سکھا یا ہے۔

فَقَدْ عَجِبَ اللَّهُمَّ عَنْ كَيْ مَوْطِنٍ | وَرَادَّ إِلَى أَوْطَانِهِ كَيْ غَائِبٍ

الشہاد جمع شہادہ و ہوا کا حاضر ترجمہ سوائے ان لوگوں کو جو اپنے وطن میں حاضر رہتے تھے اور سفر انکی عادت کے خلاف
تھا انکے وطن سے غائب کر دیا یعنی انھوں نے اسکی عطا کا شہرہ نہ کر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اسکی خدمت میں حاضر تھے
اور اپنے وطن سے غائب انکو اسقدر دیکھ کر انکو بھی سفر کی حاجت نہ رہی انکے وطن میں لوٹا دیا۔

كَأَنَّ الْغَائِبِينَ فِي الْغَيْبِ | أَحْزَانًا مِثْلَ حُطُوطِ الْوُحَايِبِ

الرواجب جمع راجبہ وہی مفاصل الاصلح التي تلي الانابل ترجمہ بحال اولاد حاضر و غائب گویا ایسا ہے جوتا ہے جیسا

پہلے شعر میں مذکور ہوا کہ عطا آئے ہاتھوں میں خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کتر محو ہوتی ہے یعنی عطا اذن کے ہاتھوں کو لازم ہے۔

اَنَّا اِذَا لَا قُوَا اَعْدٰی فَكَانَہَا سِلَاحُ اللّٰہِی لَا قُوَا غِبَارُ السَّلَاحِیہ

السلام ہے ہر جمع سلب و ہوا الطویل من الخیل ترجمہ مرادات ایسے لوگ ہیں کہ جیسا کہ دشمنوں سے ٹھٹھ بیٹھ ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کے پتیار کو اسباب دراز کا گویا غبار سمجھتے ہیں یعنی ضعیف اسباب دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ وہ تیز و ہوش ہیں اور پہلے ان کا غبار کتر اور بار بار کیا ہوتا ہے۔

وَاَمَّا اَبْنَاؤُہِہَا الْقِیْسِی فَحِشَہَا دَوَاہِی اَھْوَادِی سَلَامَاتِ الْجَوَانِبِ

الواوی الاعناق - والنواصی جمع ناہیہ و ہوا مقدم شعر اللزس ترجمہ ان لوگوں نے اپنے گھوڑوں کی پشانیان اپنے دشمنوں کی کانوں کے سامنے کر دیں تو وہ گھوڑے کے کانوں کے پاس ایسے حال میں آئے کہ ان کی گردن خون آلود تھیں اور ان کے اطراف یعنی پیٹے اور پلو خون سے سالم تھے خلاصہ یہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کانوں پر جا بیٹھے ان کے گردن تیر و نیم رخ و نہ خون آلودہ اور اطراف پی ہوئی تھیں غرض گھوڑوں کی بہادری کا بیان منقول ہے کہ تیر و نیم رخ ان کے پیٹے سے نہیں روکتے و مستور ہے کہ تیر گھوڑوں کی طرف آئے ہیں یہاں گھوڑے کی تیر و نیم راہ پر شاغر کا ابراج ہو۔

اُولَہٰکَ اَحْلٰی مِنْ حَیْوۃِ مُعَادِیۃٍ وَاَلَا ذِکْرًا مِّنْ دُھُورِ الشُّبَّانِ

الشبان جمع شبیبہ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیریں ترین - اور زانہا سے جوانی سے ذکر میں زیادہ ہیں ہر کوئی ہر وقت ان کا ذکر تیر کر رہے۔

نَصْرَتَ عَلَیْکَ یَا بَنَیَّ بِسُوَاہِی مِّنَ الْفَعْلِ لَا فَلَہَا فِی الْمَکَانِ

ترجمہ ای بیٹی امیر المؤمنین علی کی تو نے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمر کی بین نامند شمشیر ہائے قاطع ہیں اور ان کی دھاروں میں ورنہ نہیں پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی - یعنی اولاد کی نجات باپ کی شرافت و عظمت کی دلیل ہے۔

وَاَجْعَلْہَا یَا اَبَتِی اِلَیَّہَا رَہِی اَکْثَرُ وَاَجْعَلْہَا فَا کْثَرُ مِمَّا قَبِی

الہامی لہذا الی ہاتھ دیمت بہا شدہ عریا و انخفاض ارضیا ترجمہ اور غالب تر معجزات ہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ ہے کہ آنحضرت جیسے حمیدہ صفات بیٹی کے پدر بزرگوار ہیں - حاصل یہ کہ کفار قریش حضرت کو اتیر یعنی مقبوع النسل کہتے تھے بہشتی زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے معذرت و نہ تعالیٰ شانہ نے حضرت کو عید نامہ و فرزند نایت فرمایا پس تو بڑا سخنر ہما کہ ہے اور تیر سے لئے انکا والد ماجد ہوتا تھا ان صیب مٹا تب سے جو تھا رکے لئے ہیں بینہ نبیقت و عینک زیادہ و تیرا سے و لیسط نافع ہے - اور ایک روایت میں اصرار عالم من مناقب حار حلی سے آیا ہے یعنی شجلا اور منا کے یہ بھی ایک مناقب ہے۔

إِذَا الْبَرْقُ تَنَزَّاهُ النَّفْسُ الْغَائِبَةُ كَمَا صَلَّاهُ | فَمَا ذَا الَّذِي يُعْنِي كِرَامُ الْمُنَاصِبِ

انسیہ یا شریف الاصل - واما منصب الاصول ترجمہ جیکہ نفس مر مرشریف النسب کا مثل اپنے اصل کے نہ تو اسکو شرف
اصول کی کچھ مفید نہیں ہوتی یعنی شرافت نسب خیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہیں ہے۔

وَمَا قَرَّبَتْ اَنْتَبَاهُ قُوْمُهُ اَبَاوَيْلَ | وَلَا بَعْدَتْ اَنْتَبَاهُ قُوْمُهُ اَقْرَابَ

الانتباه کا الاشغال الذین یشتغل بہ بعضاً ترجمہ جو شخص افعال میں ہرنگ قوم یا عد ہے وہ حقیقتاً قریب نہیں ہے اگرچہ نسباً
قریب ہو کیونکہ ہرنگی قریب نسب سے حاصل نہیں ہوتی۔ اور جو شخص ہرنگ قوم یا قریب ہو وہ نفس الامر میں بغیر نہیں
اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہرنگی موجب قریب نسب ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ قریب نسب و بعد نسب قریب حرکات و سکنات اور
بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہیں۔

إِذَا عَاوَلُوهُ لَمْ يَكُنْ مِنْهُمْ طَاهِرٌ | فَمَا هُوَ إِلَّا حُجَّةٌ لِلْمُنَاصِبِ

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ - واما المناصب جمع ناصبی و ہم الخوارج الذین نصیبوا العدا و اعداء لہ رضی اللہ
تعالی عنہ ترجمہ جیکہ کوئی علوی تقوی و طہارت میں مثل ظاہر نہ تو وہ نہیں ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المؤمنین علی
پر یعنی جب اولاد اچھی نہیں ہوتی تو کتھے ہیں کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا۔

يَقُولُونَ تَأْذِيرُ الْكُفَّاءِ فِي الْوَرَعِ | فَمَا بِاللَّهِ تَأْذِيرُهُ فِي الْكُفَّاءِ كَيْفَ

تأذیر الکواکب بتدریج و محذوف اخیر تقدیرہ تأثیر الکواکب حق ثابت اور آخر فی احوال و الجور و ہوا لاجد ترجمہ لوگ کہتے ہیں کہ
ستاروں کی تأثیر خلق میں حق ہر خالق میں حاصل ہے سو مدوح کا عجیب حال ہے کہ اسکی تأثیر ستاروں میں ہے یعنی مدوح منخور
الطالع شخص کو مسعود و الطالع کر دیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اسکی نحوست کو دور کر دیتا ہے۔ یا اگر رائی میں غبار
آئے لشکر کا ستارہ کو چھپا لیتا ہے یا یہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہو جاتا ہے۔ اور ستارے نظر نہ لگتے ہیں قال
قائلہم و شب تار سے تشبیہ ہمارے دن کو مدتیرگی ہے کہ نظر آتے ہیں تارے دن کو۔

عَلَا كَتَبَ اللَّهُ نَبَاً إِلَى كُلِّ غَايَةٍ | فَتَسِيرُ بِكَ سَيَرُ الدُّنْيَا لَوْلَا رُؤَاكِبُ

الکتب اصل العنق و قيل مجمع رؤس الكتفين في الفرس ترجمہ مدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اسکو اس طرح
لے جاتی ہے جیسے سطح سواری سوار کو جہان تک وہ چاہے یعنی دنیا اسکی بالکل تابعدار ہے۔

وَحَقٌّ لَّكَ أَنْ يَسْبِقَ النَّاسَ سِرَّ جَالِسًا | وَيَكُنْ لَكَ مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ مَا كُنَّا غَيْرُ طَالِبِ

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگوں سے بے ارادہ بڑھ جاوے اور بے طلبان مراتب عالیہ پر پہنچے
جو اوروں کو نصیب نہیں ہوئے۔

وَيَكُنْ لَكَ عَمَّا نَيْنُ الْمُلُوكِ وَآفَا | لِمَنْ قَدْ مَيَّلَ فِي أَجْلِ الْمُرَانِبِ

وَيَكُنْ لَكَ عَمَّا نَيْنُ الْمُلُوكِ وَآفَا لِمَنْ قَدْ مَيَّلَ فِي أَجْلِ الْمُرَانِبِ

المرئین جمع خرفین فی الانوف۔ والحمدی التعلیل ترجمہ اور وہ منور ہے اس امر کا کہ بادشاہوں کے نائین ہنسی پائی پوتش
ہنائی جاوین اور بیشک نکی نائین اس کے دونوں قدموں سے مراتب علیہ میں جم جائینگے یعنی باعث حصول شرف۔

يَذُلُّ لِرَّسَانِ الْجَحْمِ بَيْتِي وَيَتَنَفَّسُ فِي بَيْتِي وَبَيْنَ التَّوَاتُبِ

ترجمہ مجھ کو اور مدوح کو ایک جابج کرنا زمانہ کا عجیب بڑا احسان ہے کیونکہ مدوح نے جنمیں اور مصائب میں تفرق کر دیا۔

هُوَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنُ وَصِيِّهِ وَتَشَبَّهَ لَهَا شَبَهَتْ بَعْدَ الْفَجَارِ

ترجمہ وہ بیتا رسول خدا اور اُس کے وصی یعنی علی کا بے اور اُس کے ہم رنگ و مشابہ ہے اور یہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل
مدوح کے ہے۔ سچ ہے من اشبه اباه فما ظلم۔

يَرِي أَنِّي مَا مَا بَانَ مِنْكَ لِضَارِبٍ بِأَقْتَلِ مَثَابَانَ مِنْكَ لِضَارِبٍ

الاول یعنی لیس و الثانیۃ یعنی الذی ترجمہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے مخاطب جو تجھے بواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اُس کا
قتل وہ زیادہ قاتل اُس سے نہیں ہے جو تجھے عیب گیر کئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موزی سمجھتا ہے۔

أَرَأَيْهَا أَمَّا الَّذِي قَدْ أَبَادَا نَعَزَّ فَهَذَا أَفْعَلُهُ فِي الْكِتَابِ

ترجمہ سن اسی وہ مال جس کو اُسے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہ عصیت صرف تجھ پر نہیں ہے بلکہ اُس کا
اس قسم کا عمل دشمن کے شکر و ن کے ساتھ بھی ہے کہ وہ اُنکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجھ کو ضرور لازم ہے۔

لَعَلَّكَ فِي وَفَّتْ شَعَلَتْ شَوَادَا عَنِ الْجَوِّ وَادَّكَتْ تَجَبَّشْتُ حَارِبٍ

ترجمہ شاید تو نے کسی وقت اُس کے دل کو تجشش سے روکا ہو یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جگمگ کر گیا ہے خلاصہ
یہ ہے کہ مدوح نے جو اس طرح جگمگایا اور بالکل سالنوں کو دبا ڈالا یہ تیرے کسی تصور کے سبب ہے اور میری رائی
میں تجھے ان دونوں تصور بزرگ سے ضرور کوئی نگوئی صادر ہوا ہے۔

حَدَّثْتُ إِلَيْهِ مِنْ لَيْسَانِي حَدِيثًا سَقَاخًا رَجَحِي سَقَاخًا رَجَحِي سَقَاخًا رَجَحِي

فصل بین المنصف والمضاف الیہ بالمفعول و ہو کثیر فی اشارہم اسی ساقی السحاب الریاض ترجمہ میں اُس کے پاس اپنی زبان کا
لگایا جو ایسا باغ لایا جو جس کو میری عقل نے اس طرح پانی دیا ہے جیسا ایر یاغ کو تر کرتے ہیں مراد باغ سے قصیدہ ہے۔

فَقَدِمْتُ خَيْرًا بِنِ رَحْمَتِ أَبِي بَرَاءٍ لَا شَرَفَ بَيْتِي لَوْ مَيَّ بَنَ غَالِبٍ

ترجمہ سوائے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان کوئی بن غالب ہیں تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت
روالت پناہ صلعم ہیں اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد دوی بن غالب و حضرت
اسمعیل علیہ السلام کے ہے۔

وقال مدح كافر استهت واستهت واستهت واستهت

مَنْ الْجَنَّةِ فِي رِيٍّ أَوْ كَارِ يَبِ | حَتَّى يَكُونَ لِي وَاطْلُ يَا قَاتِلَ الْجَنَّةِ كَيْدِ

البراز جمع جو دوز ہو دوزخ البتہ الوحشہ۔ والاعراب جمع عربی اسم جنس۔ وہ الاعراب جمع جویلاب و ہوا الخلفہ ترجمہ لباس
عرب میں یہ بچہ ہائے کافور یعنی وہ عورتیں جنکی انگلیں خوبصورتی اور گھٹائیں مثلاً انگبچہ ہائے نیلگاؤ کے ہیں کون ہیں چکا
زیور خ یعنی سونے کا ہے اور سرخ رنگ اور نشتیوں پر جو قابل بند رنگ ہے سوار ہیں اور ان کی چادرین بھی سرخ ہیں یہ کلام
تجانی عارفانہ کی قسم ہے۔

إِنْ كُنْتُ كَسُكُلٍ مُشْكَا فِي مَعَارِفَا | فَمَنْ بَكَرَكَ يَسْتَهْدِيكَ وَلَقَدْ يَبِ

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اگر تو ان کے سناختر نہیں شک کر کے انکو پوچھتا ہے تو یہ تو بلا کہ تجھ کو مرض سبب
وہذا یہی میں کس نے بتلایا ہے۔

لَا تَجْزِي لِي يَفْعَلِي لِي دَسَدَ هَا بَقْدَا | تَجْزِي دَ مَوْجِي دَسَدَ كَوْبَا غِلَسَ كَوْبَا

تجزئی تجزوم بالدار و ہر یفظ انہی حکم حکم النہی۔ ولید اسی بعد فراق و قولہ لے صفہ لظہر والہا اشماعہ لظہر و تقدیر
واقع اور ان۔ وضعیہ ہر بار جتہ الی قولہ بقدر تقدیر و ما رتبتہ والتقدیر والتجزئی بعضی بی بعضی لیس ہا۔ و قولہ سکوبہ انصیب
البدل من الموضع کا کہ قال تجزی دسری سکوبہ انصیب من دسریا ترجمہ خدا کو کہ میری محبوبہ کو میری انصیب
کے بدلے اپنی لاغری کی جزا دے یعنی جیسا میں اس کے فراق میں لائے ہو گیا ہوں اور اسکو اس حد سے چھوڑ دے کہ
حد سے تو اسکو پہنچ گیا ہے جیسا میں اس کے فراق میں رہا ہوں ایسے ہی وہ میرے فراق میں رہی ہے خواہ اس حد سے کہ
محبوبہ کو روکنا حد سے پہنچ چکا ہے اسکو کچھ علاج نہیں ہے مگر دعا یہ کہ وہ لاغری کی حد سے پیچھے نہ رہے۔

دَسَوَا اِدْرَا دَسَدَا اِنْسَابَاتْ هُوَادِجَا | اَمِيْقَتَا بَيْنَ مَطْعُونٍ وَمَضْرُوبٍ

خبر مبتدعہ وقت اسی ہن سوار۔ متبعہ حال والظرف متعلق یہ۔ والہوادج جمع ہودج و ہوسر کہ النساء علی الابل ترجمہ
وہ عورتیں چلتی پھرتی ہیں انکی سوار کی ہودج اکثر ایسے حال میں سفر کرتے ہیں کہ غیروں کی دیان تک رسائی نہیں ہوتی اگر
کوئی ان تک پہنچنا چاہے تو وہ تیرے سے چھوڑا دے یا تلوار سے مارا جاوے۔

وَمَنْ بَكَا وَخَدَتْ اَيْدِي الْبَطِيْخَا | هَلْ يَجِيْعُ مِنْ الْفَرَسَانِ مَضْبُوبٍ

الوقت ضرب من السیر ترجمہ اور بسا اوقات سوار یوں کے ہاتھ یعنی ان کے انگلی پاؤں انکو لیکر خون رینختہ سوال ان پر تیرا ہے
ہیں کیونکہ حافظ انہی شہل پر دانہ کرتے ہیں اور صحافین انکو قتل کرتے ہیں۔

كَمْ تَرَوْهُ لَكَ فِي الْأَعْرَابِ خَافِيَةً | أَدَهَى وَقَدْ رَقَدَ وَأَمِنْ دَوْرَةِ الذَّبِيسِ

ای ادھی من زورۃ الذبیب ترجمہ آپ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب میں جبکہ وہ سوتے
تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت میں کہ وہ بھیرے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیار سی سے تھا بہت دفعہ ہوا ہے بھیرے کا

محض طور پر ناظر یا ناسل ہے۔ اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے۔

أَوَدَّ هُمْ وَسَوَادُ الْبَيْتِ يَشْفَعُ لِي وَأَنْتَنِي وَبَيَاضُ الصَّبِيحِ يُخْرِجُنِي

ترجمہ میں مشغولین کے پاس رات کو جاتا ہوں اور اسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہیں ہوتا اور آخر شب میں وہاں سے لوٹتا ہوں ایسے حاملین کہ صبح کی سفیدی حق فطین کو میرے گرفتار کرنے پر برا لگیتے کرتی ہے کیونکہ وہ میرا ناظا ہر کرتی ہے۔ خلاق کہتے ہیں کہ یہ شعر شبنی کے اشعار کا امیر ہے کہ اس کے اول مصرعہ میں پانچ چیزیں لایا۔ زیارۃ۔ سیاحت۔ لیل۔ شفاعت۔ نئی جو شاعر کے فائدہ کی ہیں پھر دوسرے مصرعہ میں پانچ چیزیں مخالفت تہر تہیب لایا۔ اشنی۔ ییاض۔ صبح وغیرہ۔ نئی جو شاعر کے نقصان کی ہیں اور یا نہمہ الفاظ حسن و معنی بدیع و عمدہ ہیں۔

قَدْ أَقْفُوا الْوَحْشَ فِي سَكْنَى كَرَامِهَا وَخَالِبُوا بِتَقْوِيصٍ وَتَطْنِيْبٍ

اقتویض خط انجیم داراد بہ الرحا کہ اراد باطنیب الاقامتہ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھروں کے رہتے ہیں وحوش کے موافق ہیں کیونکہ وہ دونوں جنگل باش ہیں اور غیموں کے بوقت رحلت اوکھارنی و بوقت اقامت گھارنے میں انکے مخالف ہیں کہ وحوش ہیرہ نہیں کرتے۔

جَبْرُهَا وَهَمُّ شَرِّ الْجَوَارِي لَهَا وَالصَّبَبُهَا وَهَمُّ شَرِّ الْأَصْحَابِ

الجوارہا الجوارین ساہم باسم المصدر۔ والا صاحب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ و ضیوئے ہمائے ہیں مگر برے انکے ہمائے ہیں اور انکے ساتھی ہیں مگر وہ برے ساتھی ہیں کیونکہ انکو شکار کر کے ذبح کر دیتے ہیں۔

فَسَوَادُ جِلِّ يَحِبُّ فِي بَيْتِ زَيْدٍ وَمَالُ جِلِّ أَخِيْنِ الْمَالِ تَحُوْبٌ

الجود یا لذیذ بہت حرمیتہ وہی المال ترجمہ دل بہ دوست کا انکے گھروں میں ہے اور مال ہر مال گرفتہ بلے مال کا یعنی انہیں جمال و شجاعت جمع ہے انکی عورتیں لوگوں کے دل لوتی ہیں اور مال دشمنوں کے۔

مَا أَوْجَلَهُ الْحَمْرُ الْمُسْتَحْتَبَاتِ بِهٖ كَأَوْجَلِهِ الْبَدُوِيَّاتِ الرَّكَابِيَّاتِ

الرباب جمع رباب وہی المرأة المنسوبة اليها ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہیں مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ و گداز کے نہیں ہیں بلکہ دیوئے کے چہرے شہر لونس اچھے ہیں وجہ اگلے شعر میں ہے۔

حَسَنُ الْحَمَارَةِ مَحْلُوبٌ بِتَطَرُّفِهِ وَفِي الْبَدُوِيَّاتِ اَوْزَةُ حُسْنٍ غَيْرُ مَحْلُوبٍ

المنفارة الاقامتہ فی المحضر والبدوة الاقامتہ فی البدو۔ والمراد حسن اہل الحمارۃ و البدوة ترجمہ کہ یہ نیک سن زنان شہری کا بدریہ ناما بی کے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتوں میں حسن غیر معنی ہے۔

أَبْنُ الْحَمْرِ مِنْ الْأَسْمَانِ طَرَفٌ فِي الْحُسْنِ وَالصَّبِيْبِ

المعسر اسم للفقير وهو خلاف الضمان - وناظر قوله حال اسی فی حال نظر ہن وامتداد غماق ہن ومن الامام اسی من حسن الامر
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گو سفند زنان بدویہ کو مثل آہو سفید خیال کر کے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اٹھا کر مثل
آہو نہیں دیکھتے ابوان سفید سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھتے ہیں جن اور پاکیزگی میں کیا نسبت ہے بلکہ چون
عیون واعنا میں اس سے بدرجاء فائق ہیں ولقد صدق فیما قال -

أَخَذَ يُرْطَبَاءُ فَلَا تَقْرَ مَا عَزَمْتَ بِهَا مَضْنَعُ الْكَلَامِ وَلَا لَصَبْنَمَ أَحْوَجُ لِحْيَتِهِ

ترجمہ میں قربان ہوں ابوان دشمنی پر چہنوں نے وطن جبا جبا کر لیا اور ابروؤں کا رنگنا نہیں کیا - یعنی وہ فصیح
ہیں اور حسن خدا دار رکھتے ہیں حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

وَلَا بَرْنَنْ مِنَ الْحَمَامِ وَمَا لَكُلَّهِ أَوْرَاكُهُنَّ صَمِقِيلَاتِ الْعَرَائِضِ

العرا قب جج عرقوب و جو ما یکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال میں نہیں نکلتیں کہ ان کے
سوزن ہتے ہوں یعنی مشک کر اور اس طرح کہ انکی پی پاشنہ یعنی ائیر یوں کے اوپر کا حصہ جسے ہند میں سٹریں کہتے ہیں
چاکتی ہوں خلاصہ یہ کہ انکا صن خلقی ہے نہ مصنوعی -

وَمَنْ هُوَ كُلُّ مَنْ لَيْسَتْ قُوَّتُهُ تَرَكْتُ لَوْكَ مَشِيدِي عَائِلَ فَخْضُوبِ

التمودیہ شبہ التملیس والتلمیس ترجمہ اور بسبب محبت بر ایسی عورت کے جو اپنے حسن میں تصنع دوست نہیں ہوتے
اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی سو کو بے رنگا چھوڑ دیا - یعنی چونکہ میری محبوبہ تکلف نہیں کرتی اس لئے
میں نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمَنْ هُوَ الصَّدِيقُ فَتَوَلَّى وَبَادَا بَنِي لَأَعْبَيْتُ عَنْ شِعْرِي الْوَجْهَ مَكْدُوبِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ میں تجی بات کو دوست رکھتا ہوں اور راستے کا خاکر ہوں منہر کی جھولی بانوں سے
میںے اعراض کیا یعنی بالونگ سیاہ خضاب نہیں کیا -

لَيْتَ اسْتَوَارَتْ بَاعِثِي الذِّئْبِ اخَذَتْ وَتِي بِحُلِيِّ الذِّئْبِ اعْطَتْ وَتِي بِحُلِيِّ

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے علم کے عوض جو انھوں نے چکاو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اس چیز کو
بیچ داتے سبکو انھوں نے مجھے سے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھے بولنے لیلی اور علم اور تجربہ اس کے عوض دیدیا ہے
کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

فَمَا اخَذَتْ مِنْ رَحْمَةِ بَدَائِعِ ذَكَرَ يَوْجِدُ اسْمُهُ فِي الشُّبَّارِ وَالشُّبَّارِ

ترجمہ کیونکہ تو عمری علم سے مانع نہیں ہے بردبار کے کبھی نوجوانوں اور بوڑھوں میں بھی بیشک پانی جاتی
ہے جیسا کافور میں جو انکے شعر میں مذکور ہے -

تَرْجُمَهُ الْمَلِكُ الْأَسْتَاذُ مَكِّيُّ هَلَالًا فَبَكَى الْكَلْبُ مَا لَآدِيَّ قَبْلَ تَرْجُمِهِ

اہل الشام وخریزہ یمنون انھیں اوستاف ترجمہ جیسا کہ یہاں اور جو ان ہوا بادشاہ استاد یعنی کا قورادہ پھر قبل اوہ پھر پھر
پھر قبل اس قدر عمر ہونے کے اوہ پھر ان کی سی عقل و تجربہ حاصل ہو گیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اس کو ادب دے
ادب ہو گیا یعنی یہ امور اس کی سرشت میں داخل ہیں۔

يُحْجِرُ بَا فِهْرِيَا مِنْ قَبْلِ تَرْجُمِهِ مُهْمًا بَا كَرُمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيْبِ

ترجمہ جو ان ہوا تجربہ کار ترجمہ دار تجربہ پہلے اور مذہب قبل تہذیب کے اس سبب کہ کرم اس کی سرشت میں داخل ہے۔

حَتَّى أَصَابَ مِنَ اللَّهِ نِيَاهَا يَتَمَّا وَهَمَّ فِي آيَاتِ وَتَشْتِيْبِ

التشيب ذکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعر ثم سمي ابتداء کل اثر شیدا ترجمہ بیان تلک کہ کا خود دنیا
سے اُس کی نہایت کو پہنچ گیا اس لئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہیں ہے بائیمہ اُس کی ہمت کا ابتک شروع
و آغاز ہے اس پر بھی قانع نہیں ہے۔

يَكْبُرُ الْمَلِكُ مِنْ مِصْرَ إِلَى عَدَنَ إِلَى الْوَرَّاقِ فَأَرْضُ الرُّومِ فَالْوُجُ

ترجمہ مصر سے عدن تلک و یمن سے عراق اور ارض روم اور توجہ تلک محدود انتظام تلک کرتا ہے اس کی
سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

إِذَا انْتَهَى الْوِيَا حَ التَّكْبُ مِنْ بَلَدٍ فَيَا هَبْ بِهَا إِلَّا بِتَرْجُمِهِ

التكبي جمع نكبا و ہی السج التي تهب فی غیر استواء ترجمہ جب اس کے شہر و یمن چو بادے ہوا کسی شہر سے آتی ہو
سوائیمین بسبب اس کی عظمت کے سیدھی چلے گئی ہو یعنی اس کی ہیبت کو انسانوں کا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

وَأَمْحَاوِزَهَا انْتَمَسَ إِذَا انْتَمَسَ إِلَّا وَمِنْهُ لَهَا إِذْ نَبْتُ تَرْجُمِهِ

نبت الشمس از طلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہیں گذرتا ہی مگر مدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہو۔

يَهْرَفُ الْأَمْرُ دِيْنًا طِينِ حَاتِيَهْ وَكُوْتُطْلَسُ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبِ

التطلس محو فی الکتاب ترجمہ اس کی سلطنت میں اس کی ہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اس کا لکھا ہوا سارا مٹا جو ہے۔

يَحْطُ كُلُّ طَوِيلٍ الرَّحْمَ حَامِلَهْ مِنْ سَمَّجٍ كُلِّ طَوِيلٍ الْبَاءُ يَعْقُوبِ

حامله فاعل مخط و ضمیر حامله الخاتم و یعقوب اب الفرس السرجی ترجمہ اس کی ہر کا اٹھائیوا ہر شخص نیزہ دراز کو
ہر گھوڑے دراز قدم تیر رو کے زمین سے اتار دیتا ہے یعنی اس کی ہر کو ہر جو ان مرد سیدہ کرتا ہے۔

كَانَ كُلُّ سُؤَالٍ فِي مَسَامِعِهْ فَيَكْصُ يَوْسُفُ فِي أَجْفَانِ يَعْقُوبِ

ترجمہ ہر سوال اس کے کانوں میں ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسف کا کرتے ہے حضرت یعقوب

اَلِیْ اَتَّكُونُ مِنْ بَیْنِیْ وَبَیْنِیْ سِرٌّ وَرَقِیْبٌ خَفِیٌّ

اِذَا عَزَمْتَ اَنْ تَدْعَیْهُ عِيسَا لَیْلَہٗ

ترجمہ جب اسکے دشمن بذریعہ سوال اُس پر چڑھائے کرتے ہیں تو اُس پر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہیں جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا کیونکہ مدد جو سوال سائل رو نہیں کرتا۔

اَوْ تَحَادَّ بَنُیْہٖ فَمَا تَسْتَجِیْبُوْا بِتَقْوٰیہِمْ

مِمَّا اَرَادَ وَلَا تَنْجُوْا بِتَقْوٰیہِمْ

اَصْحٰبُکُمْ یَنْجِیْکُمْ اَقْصٰی کِتَابِہِمْ

الاضواء الکلب علی الصید ترجمہ اسکی شجاعت نے اپنے لشکروں کو آخر تک موت پر ہول دیا ہے یعنی بزرگ فتنہ گرد دیا ہے سو اب کسی قسم کا مرناد کی چیز نہیں رہا۔

فَاَلَا تَحْجِزُکُمُ الْیَدِیْہٖ اَلْعِیْبَتُ فَلَنْ تَکُوْا

اِلٰی عِیُوْثِ یَدِیْہٖ وَ الشَّائِیْبُ

اِلٰی الَّذِیْ تَنْهَبُ الدَّوْلَیْہٗ لَکُمُ

وَلَا یَمِیْنُ عَلَیْکُمْ اَشْیَاؤُہٗ

وَلَا یَقْبِیْزُکُمْ مَوْفُوْرًا یَنْکُوبُ

بَلٰی یَرْوُہٗ بِیَدِیْ جَبِیْشٍ یَّجْرِہٖ

ذَا مِیْرَہٗ فِیْ اَحْجَمِ النَّفْثِ عِزْہِ

وَحِیْثُ نَفْعِ مَالٍ کُنْتُ اَحْجَمًا

مَا فِی السَّوَابِغِ مِنْ جَرٰی وَ تَقْرِیْبِ

وَحِیْثُ نَفْعِ مَالٍ کُنْتُ اَحْجَمًا

مَا فِی السَّوَابِغِ مِنْ جَرٰی وَ تَقْرِیْبِ

ترجمہ: فریب من عدو اخیل و یزوان یرفع یدہ من اوضاعہا مع ترجمہ: چو مال میں جمع کرتا تھا اس میں سب سے زیادہ مفید گھوڑوں کی رفتار اور آنکا پوہ جانا یا کیا کہ انھوں نے مجھ کو مدوح کے پاس پہنچا دیا۔

مَلَأَ آيْنَ صَوْدُوفِ الدَّهْرِ تَحْنُنِي لِي | وَأَقْبَنِي وَوَقَّتْ مُنْهَ الْإِنْبِيَّ
ترجمہ: جبکہ گھوڑوں نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ غدر کرتے دیکھا تو انھوں نے مجھے وفا کی اور سخت اور محسوس پورے نیرون سے بھی۔ کہ میں ان دونوں کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پا کر مدوح کے پاس پہنچ گیا۔

فَأَنَّ إِلَهُمَالِكٌ حَتَّى قَالَ فَتَأْتِيهِمْ | مَا ذُكِّرْتُمَا مِنَ الْجَزَاءِ لِلَّهِ حَتَّى
ترجمہ: جمع سرجوب وہی النفس الطویۃ ترجمہ: وہ گھوڑے حوادث ہلکے کو بھیجے چھوڑے یہاں تک کہ ان ہوا کہ میں سے ایک بولے کہ ہلو گھوڑیوں کم مودرازیت سے کیا ذات نصیب ہوئی کہ ان کا کچھ بگاڑ سکے۔

تَهْوِي بِمُجَرِّدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ | لِلْبَيْسِ ثَوْبٌ وَمَا كُولُ وَشَرُّبِ
ترجمہ: المجرور جل الماضي فی الامور ابجا دیر ترجمہ: وہ گھوڑے ایسے اولو العزم کے ارادہ کو تیرے جاتے ہیں جبکی سفر کے پیر پہنچے اور کھانے پینے کے لئے نہیں ہیں بلکہ حوصل ناموری کے واسطے اور نبرد سے مراد خود متنبی ہے۔

يَرْكَبِي الْجَوَّ ثُمَّ يَجْتَنِي مَنْ يَجْأُو لَهَا | كَأَنَّكَ سَكَبَ رِيَّ رَيْنٍ مَسْكُوبِ
ترجمہ: وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیرا رن پر اس شخص کے آنکھوں سے مازا ہے جو ان ستاروں کو قصد رکھتا ہے گویا وہ تباہ چھا ہوا مال بچھینے کے کی آنکھ میں کہ آنکا واپس لڑنا چاہتا ہے۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى نَفْسٍ مَوْجِبَةٍ | تَلْقَى النُّفُوسَ بِفَضْلِ عَالِي مَجْرُبِ
ترجمہ: وہ گھوڑے تیر چلے پھان تک کہ میں ایسے شخص کے پاس پہنچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا اگر اس کا فضل و کرم پوشیدہ نہیں ہے ہر وقت تمام لوگوں کو پہنچتا ہے۔

فِي جَسَدٍ مَرْدُوحٍ صَافِي الْفَتْلِ لَكَ | خَلَقَ الْإِنْسَانُ أَفْئِدَةً لَا تَجِيبُ
ترجمہ: ہو الذی یرومک حسنہ ترجمہ: وہ نفس ایک جسم خوشا صافی الفتل میں ہے جسکو بسبب نہایت فاخر کاوت کے لوگوں کی عادتیں ایسی ہنساتی ہیں جیسے اشیائے عبیدہ ہنسایا کرتے ہیں یعنی اور وکی سمجھ اسکے رویہ و بیج ہے۔

فَأَسْجِدُ قَبْلَ لَكَ وَأَسْتَعِيذُ بِكَ لَهَا | وَلَلْقَنَا وَلَا دِلَاجِي وَتَارِيَجِي
ترجمہ: الارج سیر اول الليل والتاویب سیر التمار ترجمہ: سو پہلے تو میں مدوح کی تعریف کرتا ہوں کیونکہ اس میں سب خوبیاں ہیں اور بعد ازاں گھوڑوں و نیرون و سقر شب و روز کے جنہوں نے مجھ کو کافور تک پہنچا دیا۔

وَكَيْفَ أَفْعُويا كَذَا فَوْسٍ لَعْنَتُهَا | وَقَدْ بَلَغْتَكَ رِيَّ أَخِيَرِ مَطْلُوبِ
ترجمہ: ای کافور گھوڑوں کے احسان کا میں کیونکر انکار کروں ایسے حال میں کہ آخری مطلوب یا قصور خجاستہ کے پاس پہنچا دیا۔

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَالِي بِتَسْمِيَةٍ إِلَى الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مُرَوِّعٍ وَكَفَّيٍّ

انعامی المستثنی ترجمہ اسی وہ بادشاہ کہ بید اپن نام لینے کے مشرق و مغرب میں تعریف کرنی و لقب بتانے سے بے پرواہ ہے
یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اوراتی تیری بتائیکے حاجت نہیں رہتی

أَنْتَ الْحَبِيبُ وَلَكِنَّيْ أَعُوذُ بِهِ مِنْ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ مَا يَرْكَبُ بَوَّابٌ

انصیر فیہ پرجہ الی الحبیب ترجمہ تیرا دوست ہے اگر گرتی پناہ ہوتا بس امر سے کہ میں دوست یا راہنوں یعنی تو مجھے دوست نہ رکھے

وَقَالَ بِحِرْصِهِ وَكَانَ قَدْ حَمَلَ إِلَيْهِ سَمَاتَهُ وَتِيَارَ

أُغْلَابِ فِينَا الشَّقَوْنَ وَالشَّقَوْنَ وَأَنْفِكَ

ترجمہ تیرے معاملہ میں شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عیب و فراق ہے
کہ انکی مدت دراز ہے اور حصول وصل بید کو تباہی کے نہایت عیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہیں ہے۔

أَمَا تَقْلُطُ الرِّجْلَ مَرَّتَيْنِ بِيَانِ أَمْ لِي بِعَيْضِنَا تَنَابُيْ أَوْ حَبِيبًا تَقْرُبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بابا میں کبھی ایسے غلطی نہیں کرتا کہ دشمن کو ایسے حال میں دیکھوں کہ اسے زمانہ لے مجھے دور
کر دیا ہو یا دوست کو مجھے قریب کر دیا ہو یعنی یہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور میں نہیں آتا۔ اگر کو زمانہ کی غلطی اسلئے کہ
یہ دونوں امر کے خلاف طبع ہیں پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہیں کر سکتا مگر براہ غلطی شاید ہو جاوے۔

وَلِلَّهِ سَيِّئِي مَا أَقْلُ تَائِيَةً عَنِّيَّةً تَشْكُرُ فِي الْحَدِ إِلَى وَعَرْبِ

شرقی مبتدا و الحمد الی و تر ب خبر ان۔ و الحمد الی لفتح الحاء و ضمها موضع بالشام و قيل جبل و غرب جبل و التائیه التلبث و التلبث
ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کس قدر و مان ٹھکانہ تھا اس شام کہ کو میری جانب مشرق کوہ حد لے و غرب تھی ایام وصال اور اسکے
مواقع یاد کر کے تاسف کرتا ہے۔

عَنِّيَّةً أَحْفَى النَّاسِ لِي مُجَوِّتَةً وَأَهْدَى الطَّرِيقَيْنِ الَّذِي تَجِدُ

احضی الباع الناس مسئلہ معنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہاں سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت
کرنے والا وہ شخص تھا جسکو میں نے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونوں راہوں میں سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے میں گنا
کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑ کر کا قور کی طرف آیا۔

وَكَمْ لَظْلَامٍ لِّلْبَلِّ عِنْدَكَ مِنْ يَدٍ تَخْبِرَانِ الْمَاءَ دَوِيَّةً تَكْذِبُ

المانویۃ قوم ینسون الی مانی زندق مشہور کان لبقول الخیر من النور و الشر من الظلمۃ ترجمہ اسی متنبی تاریکی شب کے
تجسیر بہت احسان ہیں کہ وہ خبر دیتے ہیں کہ قوم مانی جو ظلمت کو شکر کرتے ہیں جھوٹے ہیں۔

وَقَالَ رَدَى الْأَعْدَاءُ سَمِعِي عَيْلِيكُمْ وَ زَاوَاكَ فِيهِ ذُو الْكَلَالِ الْحَبِيبِ

ترجمہ تاریکی شب نے تجھ کو ہلاک دشمنوں سے جنگی طرف توجہ تھامے بچایا اور تجھے الماتاری کی مین معشوق طائر پر وہ نشین

وَيَوْمَ كَيْلِ الْعَاثِقِينَ كَمَنْتَهُ أَمَّا أَنْتَ فِيهِ الشَّقْسُ أَيْكَانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقوں کی رات کے دراز تھے کہ مین امین بخوف دشمنان چھپا رہا اس روز مین آفتاب کو
بابت رہا کہ غائب ہو گا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑوں۔

وَعَبَّرَنِي إِلَى أَدْنَىٰ أَخَرٍ كَانَ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ بَاقِي بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَكَوْكَبُ

ترجمہ اور میری آنکھ طرف دونوں کا نون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان
رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کا نون کی طرف اس نے دیکھا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے معوذی چیز کو دیکھ کر کان
کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے۔

لَهُ فَصَلَةٌ عَنْ مَصِيدِهِ فِي إِهْرَابِهِ خَجَجِي عَلَى صَدْرِ رَجَبٍ وَتَدَاهِبُ

الاباب الجبل الغیر المذبح ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اس کی کھال بڑھی ہوئی ہے۔ جقدر کھال بڑی ہوئی ہے اسی قدر کھال
قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اس کے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے۔

شَفَقَتْ بِهِ الظُّلُمَاءُ أَدْنَىٰ عَنَانٍ فَيَطْحَنُ وَارْتَحِيَهُ مَرَادًا فَيَكْعَبُ

ترجمہ اس گھوڑے کے ذریعے سے مین اندھیرے کو تیر کر نکل گیا اس گھوڑے کا یہ حال تھا کہ جب مین اس کی بال کھینچتا
تھا تو شام مین اگر کوئی لگتا تھا اور جب دھیلی چھوڑتا تھا تو کھیل کرنے لگتا تھا۔

وَأَصْرَعُ آتَى الْبُوحَيْنِ فَعَيْتُهُ دِيمًا وَأَنْزَلَ عَنْهُ مِثْلَهُ حَائِنًا أَمَّ كَبِ

ترجمہ جس جوشی کے پیچھے اس کو ڈالتا تھا اس کو اس کے ذریعے سے پھا لیتا تھا۔ اور جب کہ مین بعد نکار کر نیکے اس کی پشت سے
اوترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُس پر سوار ہوا تھا۔

وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالصِّدْقِ قَلِيلَةٌ وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنٍ مِنْ لَا يَجْرِبُ

ترجمہ نہیں ہیں گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کتر اگرچہ نا تجربہ کار کی آنکھ مین کتر معلوم ہوتے ہوں۔

بِإِذَا الْبَرِّ تَسْنَاهُ غَيْرُ مَحْسُوسٍ شَبَابًا وَأَعْتَبَارُهَا فَأَحْسَنُ عَنْكَ مُعَيَّبُ

الشیات جمع شیتہ وہی اللون ترجمہ چونکہ تو سوائے اس کی خوبی رنگ اور اس کے اعضا کے کوئی اور جو ہر نہ دیکھے تو حقیقت یہ ہے
کہ گھوڑے کی خوبی کی تجھ کو شناخت نہیں ہے کیونکہ اس کی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا۔

لَعَنَ اللَّهُ ذِي الدَّيْمَا مَنَّا خِلَافًا وَكُلَّ بَعِيدٍ أَلَمَّ بِهِمَا مُعَذَّبُ

محاذ الدین ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرود گاہ ہو خدا لعنت کرے کہ اس مین بڑھت مٹا دیا جاتا ہے۔

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي خَلَّيْتُ أَهْوَالَ قَصِيدَةٍ | فَلَا أَسْتَكْبِي فَيْدًا وَلَا أَتَدَبَّرُ

ایست شری ای لیت علمی ترجمہ میں کاش جو کواں امر کی خبر ہو گیا مجھ کو ایسی صورت بھی پیش آدیتی کہ میں کوئی قصیدہ
لکھوں اور اس میں زمانہ کے جو رکاشکدہ ہوا اور اسپر اس بات خاندون لینے اتنا کہ تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہ توبت
نہیں آئی آگے کی خبر نہیں ہے۔

وَلَيْكِنْ قَلْبِي يَا بَنَةَ الْقَوْمِ مُقْلَبٌ | وَبِئْسَ مَا يَرْوِدُ الشَّعْرَ حَتَّى أَقْلَهُ

اقلہ فاعل یدو۔ و قوله یا بنۃ القوم علی عادۃ العرب یحاطون النساء۔ واراد بانۃ القوم کنزۃ الہدایہ وغیرہا و انۃ کنزۃ
ترجمہ میں ہر چیز مصائب دہر اس قدر ہیں کہ انکی کتر مصیبت مجھے شعر کوئی کو دور کرتی ہے لیکن میرا دل اسے بڑے
سختی کے یہی یا عہدہ کو گون کے میں خبر میرا در حیلہ جو ہے میں مصائب کو نہیں مانتا۔

وَأَسْأَلُ فِي كَافُورٍ إِذَا بَشَّرْتُ مَلَأَةً | وَإِنْ لَمْ أَمْنَا نَسْتَبِي سَلَةً فَالْكَتَبُ

عطف علی قلبی ترجمہ میں میرے شعر کوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہیں ایک تو یہ کہ میں جید الخیل ہوں
دوسرے یہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہیں کہ میں اسکی مع کارادہ کروں یا نہ کروں مہیا میں مجھ کو بتلاتے جاتے ہیں
اور میں بے تلاش و فکر مضمون انکے بات لکھ لکھتا جاتا ہوں۔

إِذَا تَرَكْتُ الْأَدْنَى أَهْلًا وَرَاءَهُ | وَيَمْلَأُهُمْ كَافُورًا فِيمَا بَشَّرْتُ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے گنہ کو بچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب یا وطن نہیں ہوتا کیونکہ کافور
اقارب سے زیادہ خاطر دہری کرتا ہے۔

فَقَدْ يَهْلِكُ لَوْ لَمْ يَمُوتْ رَأْيَا وَجِدْمَةً | وَنَادَاهُ أَكْبَانٌ يَرْضَى وَيَقْضَى

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو رائے و حکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونوں
حالات میں عجیب انا قوال ہے۔

إِذَا خَرَبْتُ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ لِقَاءَهُ | تَبَيَّنْتُ أَنَّ السَّيْفَ بِالْأَكْبَانِ يَهْرَبُ

ترجمہ جبکہ اسکی قہلی لڑائی میں تلوار مار رہی ہے تو تو اس بات کو ظاہر دیکھے گا کہ تلوار بد و خیل کا شئی ہے۔ یعنی
اسکے ہاتھ کی تلوار ایسا گرو شہید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہو جاتا
کہ یہ اسکے ہاتھ کا اثر ہے نہ تلوار کا۔

رَزِيْلٌ عَطَا يَا هَ عَلَى اللَّبْثِ كَثْرَةً | وَتَلَبَّتْ أَمْوَالُ السَّيْبَاءِ فَتَضَعُ

اللبث لکھت ترجمہ انکی بخششیں جقدر دیر میں پہنچتی ہیں اتنے ہی زیادہ ہوتی ہیں اور باران کا تو یہ حال ہی
کہ جقدر دیر میں برساتا ہے اسی قدر خشکی آجاتی ہے یعنی اسکی عطائیں اس سے زیادہ ہیں۔

هَبْكَ الْمَسْكُ هَلْ فِي الْكَاسِ فَضْلٌ نَالٌ	فَإِنِّي أَخَذْتُ مِنْ دُجَيْنٍ وَشَرَبْتُ
ترجمہ امی ابوالمسک کیا پیار میں کوئے جرمہ باقی ہے جسکو میں پیوں کیونکہ میں عرصہ سے گار باہون اور تو اس سے مسرور ہو کر شراب پی رہا ہے یعنی میں عرصہ سے تیری مہج سراہی کر رہا ہوں تو اسکو منکر خوش ہوتا ہر اب اسکا صلہ دینا چاہئے۔	
وَهَبْتُ لَكَ مِقْدَارَ كَفِّي زَمَانًا	وَنَفْسِي لَكَ مِقْدَارَ كَفِّكَ تَطَلُّ
ترجمہ تو نے مجکو بقدر دونوں ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میرا جی بقدر تیرے دونوں ہاتھ کے مانگتا ہے یعنی بہت زیادہ	
إِذَا الْمَرْءُ نَظَرَ بَنِي صَيْحَةَ أَوْ وَلَايَةَ	جُودِكَ يَكْسُوْنِي وَشَغْلَكَ يَسْلُبُ
النوط التعليق۔ والصفیة البدة والقریہ ترجمہ جب تک تو میرے شعلق کوئی کا نو دین یا حکومت کسی ملک کے کرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشنے گی اور تھوڑی سی مجھے تیری بے پروائی مجھے اس کو چھین لے گی یعنی میں فقیر رہ جاؤنگا۔	
يُضَاهِيكَ فِي ذَا الْعَيْدِ كُلِّ حَبِيبًا	حِذَائِي وَأَكْبَى مِنْ أَمِّبٍ وَأَنْدَبٍ
ترجمہ اس عید میں ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہو اور میں بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہوں۔	
أَيْحَنَ إِلَى أَهْلِي وَأَهْوَى لِقَاءَهُمْ	وَأَيْنَ مِنَ الْمُسْتَنَاقِ عَقَاءُ مُعْرَبٍ
عقواء مغرب علی الاوصاف والااضافہ لقال ہوں تو لہم اعراب فی البلاد اذا البدو رہب فمن وصف فعلی الاتباع ومن هنا فہو من باب المسجہ اجماع ترجمہ میں اپنے کنبے کا مشتاق اور ان کے دیدار کا خواہشمند ہوں مگر کیا کیجئے کہاں مشتاق احباب اور کہاں عقاء دور جانے والا۔	
فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا أَبَوُ الْمَسْكِ أَوْ هُمَا	فَإِنَّكَ أَحْلَى فِي فَوَادِي وَأَعْدَبُ
ترجمہ سوال کا فور اور اقرار جمع نہیں ہو سکتے تو تو بیشک میرے دل میں ان سے شیریں اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجکو ان سے زیادہ پسند ہے۔	
كُلُّ أَمْرِئٍ يُؤَلِّي الْجَمِيلَ مُحِبُّ	وَكُلُّ مَكَانٍ يَنْبُتُ الْعِزَّ طَيِّبُ
ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا فرمے محبوب ہو اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہو۔ سو یہ دونوں باتیں تیری پاس میل ہیں۔	
يُرِيدُ بِكَ الْحَسَنَادُ مَا اللَّهُ دَافِعُ	وَسَقَرُ الْحَوَارِي وَالْحَدِيدُ الْمَدْرَبُ
المدرب بالحدو ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہیں جسکو خداوند تعالیٰ اور تیرے گندم کون نیزے اور شمشیر نے دفع کرنے والے ہیں یعنی وہ تیرا تنہل چاہتے ہیں۔ اور یہ انکی مراد ہرگز حاصل نہوگی۔	
وَدُونَ الَّذِي يَبْغُونَ مَالًا وَخَلْعًا	إِلَى الشَّيْبِ مِنْهُ عَشْتُ وَالطِّفْلِ الشَّيْبُ

ترجمہ اور انکی خواہش سے وہ دہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اس سے نجات پا کر پھر چاہے ملک بیوی جاوین تو تو باور دینا کہ وہ رہے گا اور انکے بچے بھی بسبب شدت مصائب کے پورے جاو جائیں گے مگر انکے پورے ہونے کی نوبت نہیں ہو چیکے بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے۔

إِذَا طَلَبُوا حَيَاتَكَ وَأَنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ حَبِيبًا

ترجمہ اگر تم سے خدا تیری عطا طلب کریں تو وہ دے جائیں اور انکے مرغوب کی پسند میں آنکھو اختیار دیا جائے اور انکو سوزہ مانگی ملد بخشی جاوے اور اگر تیری بزرگی مانگیں تو وہ ناکام کئے جائیں کیونکہ یہ متمتع الاعطایہ ہے۔

وَلَوْ جَارَ أَنْ يَحْيُوْا وَأَنْ لَا تَكُ وَحْدَهُمَا وَلَكِنْ مِنْ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُؤْتَى

ترجمہ اور اگر یہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ کے لیوین تو تو انکو وہ دے داتا مگر بعض چیزیں قابل مہربانی نہیں ہوتیں مثل شرفنا وفضل کے۔

وَأَخْلَعُ أَهْلَ الظُّلُمِ مِنْ بَاتِ حَاسِدًا لِمَنْ بَاتَ فِي نَهْمَاتِهِ يَتَقَابَرُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بظلم وہ ہے کہ وہ اپنے منہم پر جسکی نعمتوں میں تپت ہو رہا ہے حسد کرے۔

وَأَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَ ذَا الْمَلِكِ مُؤْتَمِرًا وَلَيْسَ لَهُ أَمْرٌ هُنَاكَ وَلَا أَبَ

صاحب مصلحت کا بغور سال لڑکا چھوڑ کر گیا تھا اور اسکے آزاد غلام کا غور نام نے اس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے مالک ملک کی بجاالت شیر خوار کے پرورش کی اور اسکے دیان نہ مان تھی اور نہ باب

وَكُنْتَ لَهُ يَكْتُ الْعَرَبُ بِالشُّبُلِ وَمَا لَكَ إِلَّا الْحِنْدُ وَإِنِّي حُكْبٌ

العربین الاجتہد والہند والی سنو بالی الہند ترجمہ تو انکا ایسا محافظ ہو گیا جیسا میں کا شیر اپنے بچے کا محافظ ہوتا ہوں اور بچہ بچہ شیر تیرے بچے صرف شیر ہندی ہے جس سے تو دشمنوں کو قتل کرتا ہے۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا غَدَاةً بِمَغْشٍ كَرِيمٍ إِلَى السُّوْتِ فِي أَهْلِهَا مِنَ الْعَرَاءِ حَرِي

ترجمہ تو نے اسکی طرف سے نیر و نسے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی میں عارف سے موت کو پسند کرتا ہو۔

وَقَدْ يَلُوكُ النَّفْسَ الَّتِي لَا تَخَابُ وَبِحَقِّهِمْ النَّفْسُ الَّتِي تَتَرَبَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اس سے نہیں ڈرتی اور اس جان کو ہلاک کرتی ہے جو موت ڈرتی ہے۔

وَمَا تَلَا عَنْ نَزْلِ قَوْكُ بَأْسًا وَشَرًّا وَلَكِنْ مَنْ لَا قُوَا أَلَدًا وَاعْجَبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھے لڑائی میں مقابل ہو انھوں نے رعبا و رختی کو کم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارے جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرے لشکر نے زیادہ جفاکش اور عجیب تھا۔

تَنَاسَلُوا وَبَرَقَ الْبَيْضُ فِي الْبَيْضِ حَلَبٌ حَلَبٌ وَبَرَقَ الْبَيْضُ فِي الْبَيْضِ حَلَبٌ

ترجمہ اور جو دشمن تجھے لڑائی میں مقابل ہو انھوں نے رعبا و رختی کو کم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارے جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرے لشکر نے زیادہ جفاکش اور عجیب تھا۔

البیض بالکسر البیض دہوا السیف الصقل والبیض بالفتح جمع بقیۃ وہوا اخوذ - ترجمہ مدوح نے دشمنوں کو ایسے حال میں پس پالیا کہ برق شمشیر ہائے صقیدار ان کی خودوں میں سچے تھے اور برق خودوں کی تلواروں میں بلی باران - برق خلب وہ سب جو چمکے اور نہ تیرا سواے اور صادق وہ کہ اس کے بعد نہ ہو سچے چونکہ تلواریں خود کو کا ٹکڑیوں بہا تیں اس لئے انکو صادق کہا اور خود چمکتے تھے اور بارش نہیں لاتے تھے اس لئے انکو خلب کہا۔

سَلَّكَ سُبُوحًا عَلَیْكَ كُلَّ حَاطِبٍ عَلَی كُلِّ عُوْدٍ كَيْفَ يَدْعُوْا وَيُخْطَبُ

ترجمہ تو نے دشمنوں پر ایسی تلواریں کھینچیں جنہوں نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہ سکھا دیا کہ کس طرح دعا کرے اور خطبہ پڑھے یعنی تو نے ملک بزرگ شمشیر فتح کے توبہ لوگ بر غبت یا خوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے۔

وَيُغْنِيكَ عَمَّا يَنْسِبُ النَّاسُ اِنَّكَ اِلَيْكَ تَنَاضَى الْمُلُكُ مَا تَوْتَسَبُ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہیں تجھ کو اس نسبت سے اس امر نے بے پردا کر دیا کہ تو تمام حسانت کا منتہی ہو اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتے ہیں پس تجھ کو کسی کی طرف منسوب ہونے کی کیا حاجت ہے یہی کہ ایک غلام حبشی بے اضل و نسب کے اس سے بہتر تعریف نہیں ہو سکتی فَلِلَّهِ دِرْهَمٌ لِّلدَّرَةِ۔

وَ اَنْتَ قَبِيْلٌ يَّسْتَحِقُّكَ قَدْرُهُ مَعْدُنٌ بِنُحْدَانٍ فِدَاكَ وَيَعْرَبُ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ کہ اس کا رتبہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہے یہاں تک کہ معز بن عدنان و یثرب بن قحطان جو عرب کے اجزاد ہیں تیرے قربان ہیں۔ یہ سختک حاسے معز بن عدنان بھی ہو سکتا ہے یعنی اس کا رتبہ تجھ کو ملے اور سب کا بھی۔

وَمَا طَرَبِيْ لِمَا سَأَيْتَكَ يَدَّ عَدَا لَقَدْ كُنْتُ اَرْجُوْا اَنْ اُرَاكَ فَاَطْرَبُ

ترجمہ اور جبکہ میں تجھ کو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہیں ہے کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ میں تجھ کو دیکھ لوں گا۔ اور خوش ہو گا یہ کہ قول بطور تکرار ہو گیا اس کو نذر بنایا ہے۔ منہی کا فور کی تعریف میں اکثر صفت توجیہ متعالیٰ

وَقَدْ كُنْتُ فِیْكَ الْفَوَاقِیْ وَهَمَّیْ كَارِیْ مَدَحٍ قَبْلَ مَدْحِكَ هَزَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ میں اشعار اور میری بہت کجگو ملائت کرتے ہیں کہ مدوح کے سوا اوروں کی تو نے کیوں تعریف کی گویا میں تیری مدح سے پہلے اور لوگوں کی مدح کرنے کا گنگار ہوں اور تاب ہو کر آیا ہوں۔

وَلَكِنَّكَ طَالَ الطَّرِیْقُ وَ لَسْمُ اَرْلِ افْتَشَّ عَنْ هَذَا الْكَلَامِ وَهَمَّیْ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت عجیب اور تنجیں دراز تھی۔ اور میں ہمیشہ اشعار و قصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ نوئی جاتی تھیں۔ یعنی میرے قدر دان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے میں تیری خدمت میں ہر شکل پہنچ سکا۔

فَتَشْرِقُ حَتَّىٰ لَيْسَ لِلشَّرْقِ مَسْتَوِيٌّ | وَتَغْرِبُ حَتَّىٰ لَيْسَ لِلْمَغْرِبِ مَغْرِبٌ

ترجمہ سومیر کا مشرق میں وہاں تک گیا کہ مشرق ختم ہو گئی اور مغرب میں وہاں تک گیا کہ مغرب ختم ہو گئی۔

إِذَا قُلْتُمْ لَكُمْ يَمِينٌ مِنْ وَصُولِهِ | سَجَدَ أَوْ مَعْلَىٰ أَوْ خِباءٌ مُطَبَّعٌ

ترجمہ جب میں شکر کرتا ہوں تو اسکو کا قون تک پہنچنے کو نہ بلند دیوار کو کہتی ہے اور نہ ٹناب کشیدہ خیمہ یعنی سیر کا نام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہنچتا ہے سجان الہ کو یا میل نہر اور داستان بول رہا ہے۔

وَقَالَ يَارَاحَ وَلَمْ يَلْقَهُ بَعْدَ مَا

مُنَىٰ كُنْ لِي أَيْ الْبَيْتِ ضَخْبَابٌ | فَيَجْعَلِي يَتَدَيَّيْنِ الْقُرُونِ شَيْبَابٌ

المنیٰ جمع امینہ۔ والقرون الذواب ترجمہ مجھ کو آرزو میں اس امر کی تھیں کہ سفیدی بالوں کی بننے کا شباب کے ہے یعنی بالوں کی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو سبب سفید ہونے سر کے پیوں کو رنگ جوانی یعنی بالوں کی سیاہی چھپا دیتی ہے خلاصہ یہ کہ میں ہمیشہ آرزو مند میری تھاک کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگوں کے نزدیک ہے۔

لِيَأْتِي عِنْدَ الْبَيْضِ قَوْلًا يَفْتَنُهُ | وَفَخَرُّوْكَ الْخُرْعَانِي عَابٌ

ترجمہ میری آرزو میں اُن باتوں میں کہتا تھا کہ میرے سر کی دونوں پٹیاں گوری عورتوں کے نزدیک فتنے و باعث فساد تھیں سبب سیاہی اور خوب صورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھیں اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن سبب میری عفت و تقویٰ کے عیب تھیں۔

فَكَيْفَ أَذْنُ الْيَوْمِ مَا كُنْتُ أَشْبَهِي | وَأَدْعُوْا بَا الشُّكُوْكَ حِينَ أَجَابُ

ترجمہ سو آج کیونکہ میں اُس چیز کا شکوہ کروں جسکو میں چاہتا تھا یعنی میرے کا اور کیونکہ میں دعا مانگا تھا اُس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیا دے تو میں اُس کا شکوہ کرنے لگوں یعنی جب میری میری دعا سے آئی ہو تو اُس کا شکوہ بجا ہے۔

جَلَى الدُّوْنِ عَنْ لَوْ بَدَلِي كَمَا سَلَا | كَمَا أَجَابَ عَنْ لَوْ أَنَّ النَّهَارَ ضَبَابٌ

اجاب انکشف۔ والضباب ما بعد من الارض الى السماء مثل الدخان الواضح ضباب ترجمہ رنگ سیاہ بالوں کا سبب سفیدی سو کے جسے مجھ پر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کھڑے رہے۔

وَرَفَى الْجَسِمِ نَفْسٌ لَا تَشْتَبِي بِشَيْبِهِ | وَلَوْ أَنَّ مَرَاتِي الْبُجْهَ مِنْهُ حَرَابٌ

الحراب جمع حربتہ وہی افسر من الریح یجلبها الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم میں ایک نفس ہے جو جسم کے پیرے سے پیر وضعیف نہیں ہوتا اگرچہ مونہہ کے سفید بال بر جھی ہو جاویں یعنی تکلیف دہی میں۔

لَهَا ظَفَرَانِ كُلُّ ظَفَرٍ أَعْدَا | وَنَابُ إِذَا الْكَرْبَقُ فِي الْقَمَرِ نَابُ

اعدد فی موقع جرم جواب الشرط - وافتار سیدیہ فی المضاہلہ الرقع فی موضع الجرم ترجمہ میرے نفس کے ایسے ناخن لگائے کہ اگر یہ ناخن موجود نہ ہو جادوین تو میں انکو طیارہ کھتا ہوں اور اُس کے دانت ہیں جبکہ موندہ میں دانت نہیں ہیں میری ہمت باوجود پیری تھی ہے۔

بُغْضُ مَتَى اللَّهُ مَا شَاءَ عَزَّوَجَلَّ وَأَبْلَغُ أَقْصَى الصُّمْرِ وَهِيَ كَعَابُ

الکعب بفتح الکاف الجارثیہ حین یبدو اللہ فی ما اللہ ترجمہ سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلے لگے نفس کو نہیں بدل سکتا اور میں نہایت عمر کو پہنچو لگا ایسے حال میں کہ وہ جوان ہوگا۔

وَأَتَى الْجَمْعُ يَهْتَدِي رِيَّ حَبِيَّتِي إِذَا حَالَ مِنْ دُونِ الْجَوْرِ سَبَابُ

ترجمہ جب شب تاریک میں حسین تارے پوشیدہ ہوں تو بیشک میں اپنے ہمراہیوں کی رہنمائی سکے لئے بمنزلہ ستارے ہوں یعنی میں راہنمون کو خوب جانتا ہوں سفر ہشیہ ہوں۔

غَنَى عَنِ الْأَوْطَانِ لَا يَسْتَفِيدُ إِلَى بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ إِيَابُ

ترجمہ میں اوطان سے بے پروا ہوں جس شہر کو چھوڑ کر اُس سے سفر کرتا ہوں تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجھ کو بلا نہیں سکتے۔

وَعَنْ دَمَلَانَ الْعَيْسَلِ سَلَحَتِي وَإِلَّا فَنِي الْأَوَارِثِينَ عُقَابُ

الذلمان ضرب من السیر ترجمہ اور میں بے پروا ہوں رفتار شترانے سو اگر وہ مجھے سہل انگاری کریں اور میرے آجادین تو میں اپنے سوار ہو جاتا ہوں اور اگر میسر نہ آدین تو اُنکے پالان میں عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہیں یعنی میں پیادہ چل پڑتا ہوں۔

وَأَمَلَايَ فَلَا أَبْدِي إِلَى الْمَاءِ حَاجَةً وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْيَعْلاناتِ لَعَابُ

اليعلمات النوق التي يعلى عليها في الاسفار - ولعاب الشمس ما تدلى منها في شدة الحرارة مثل الخيط ترجمہ اور میں اسوقت کہ آؤنیو نیپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنیں مثل دیاگون کے نظر آنے لگتی ہیں تشنہ ہوتا ہوں مگر پانی نہیں مانگتا یعنی صابر ہوں۔

وَلِلْبَرِّ مَتَى مَوْجِعُ لَا يَسْأَلُهُ نَدَى يَسْعَى وَلَا يُغْضِي إِلَيْهِ شَرَابُ

ترجمہ اور بربد کی حفاظت کے لئے میرے جسم میں ایسی جگہ ہے جو کمیرا ہنشین دریافت نہیں کر سکتا اور دیان تلک شراب کا شہی نہیں پہنچ سکتا یا وجود دیکھ وہ تمام بدین سرایت کر جاتا ہے۔ اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے۔

وَالْكَوْدُ مَتَى سَاعَةُ تَحْمِيْدُنَا فَلَا إِلَى غَيْرِ اللَّقَاءِ حُجَابُ

انحو واجارثیہ الناعمة - وبتجاب تقطع ترجمہ زن تو جوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہو پھر ہم ہمہ تن جنگل حائل ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہے۔ یعنی میں عیش میں نہمک نہیں ہوں۔

وَمَا الْعِشْقُ إِلَّا سِرٌّ وَطَمَاعٌ
لَعَزُوضُ قَلْبٍ نَفْسُهُ قَيْدَابٌ

العشق الاغتر ترجمہ اور عشق نہیں ہے مگر تاجربہ کا رے اور طبع وصل دل اینچو آپ کو ان بلادن کے روبرو پیش کرتا ہے
سو وہ منیبت پہنچایا جاتا ہے۔

وَعَيْدٌ قُوَادِي لِلْعَوَائِي رَاصِيَةٌ
وَعَايِدُ بَنَاتِي لِلْسَرَحَانِ رَاكِبٌ

الرصیہ ہی الطریقہ التي ترضی۔ اور الرناخ بانخار المجمع جمع رخ۔ وروی الزیاج بالزرا المعجزة والکیمین جمع زباجۃ ترجمہ میرے
دل کی سوا اور دل زنان جمیدہ کے شکاریین اور میری انگلیوں کے سوا اور انگلیان مہرہ خطر رخ کے جسٹ نام رخ ہے یا
یاشیشہ ہائے شرب کی سواریان ہیں اور میں اے محتر ہوں۔

نَزَّكَارٌ وَطَرَفٌ الْفَنَاءُ كُلُّ شَيْءٍ
فَلَيْسَ لَنَا إِلَّا بِهِنَّ رَيْسَابٌ

الکعب الملامۃ ترجمہ عین سبب شوق اطراف نیز دیکھئے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سو اب ہماری دل لگی نہیں مگر تیرے
انصاف کے لئے لطیف فو فی عوادیں۔

قَدْ انْقَضَتْ فَيَسْتَمِذُ كَعَابٌ
خَوَادِجُ الْمَجْمَعِ كَمَا تَأْتِي

خوادینخا المجمع کا تھا اصحابا الخد من البحر احاط وروی الواحدی عواد اور وقال خیل غلاظ سائک والکعب ابی النوا شرفی
اطراف الاناسیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گماتے ہیں گھوڑو نہیہ جو زخون کی کثرت سے گویا سن ہو گئے ہیں یا گھوڑو
جو طیار اور سخت مزاج ہیں جنکے بدن میں نیزہ کی گرہیں ٹوٹ گئی ہیں۔

أَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَكُنْ سَبَابٌ
وَحَيْثُ جَلِيسٌ فِي الزَّمَانِ كِتَابٌ

الدنی جمع الدنیا۔ والساب من الخیل الشدید البحر فی حریہ ترجمہ دنیا میں عمدہ مکان تیر و نرم رفتار گھوڑوں کا
زمین ہے جیسے سوار ہو کر دفع کرویات و طلب مرغوبات یا سانی ہو سکتے ہیں اور عمدہ ہائشین زمانہ میں کتاب ہو جس سے
طرح طرح کے معلومات حاصل ہو سکتے ہیں۔

وَجَحْرُ ابْنِ الْمَسْلُوكِ الْخَضَمَةُ الَّذِي لَهُ
عَلَى كُلِّ بَحْرٍ خَزَاةٌ وَجَبَابٌ

دروی بحر ابی بحر عطا علی جلیس۔ و الخضم الکثیر الماء۔ والنزخر ترکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابی المسک دریائے
کثیر الماء ہے یا بحر جلیس ابی المسک دریائے موج ہے کہ اسکو ہر دریا پر موجی وقوت حاصل ہے۔

تَجَاوَزَ قَدْ رَأَى لَمْ يَكُنْ حَتَّى كَانَهُ
بِأَحْسَنِ مَا يَنْتَعِي عَلَيْكَ يَبَابٌ

ترجمہ مدوح برج کے انارزہ سے بڑھ گیا یہاں تک کہ جو عمدہ تعریف اسکی کی جاتی ہے وہ اس سے ایسی کمتر ہوتی
ہے کہ گویا اُس پر عیب لگایا جاتا ہے۔

وَعَايِدُهُ الرُّعَاةُ شَمُّ عَمَّوَالَهُ
كَمَا عَايَدَتْ بَيْضَ السُّيُوفِ رِقَابُ

عنوا ختموا واولو ترجمہ اول دشمنوں نے اس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچار می اسکے مطیع ہو گئے جیسا گردنیں

عینقلہ اور تلوار کا مقابلہ کرتے ہیں اور آخر کو اُس سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ مَا تَلَقَّى آدَمُ ابْنُ الْإِسْمٰكِ بَدَلًا
إِذَا لَمْ يَبْصُرْ إِلَّا الْخَدِيدَ نِيَابًا

الا الحمد یہ تشنہ استقامت و التقدير اذ اطمع بن لايدان الا الحمد يرد فلما قدم المستثنى انصبه ترجمہ اور اکثر ابو المسک کو اپنی جان خرچ کر دینا یعنی بدیا کی سنے لڑنے والا تو اس وقت دیکھے گا کہ جب بدلو نکو کیسے نہ بچا سکیں گے مگر مایہ یعنی مدوح اس وقت بھی لبیب نہایت شجاعت کے زور نہیں ہینتا۔

وَأَوْسَمَ مَا تَلَقَّى كَاهُ صَدْرًا وَخَلْفًا
رَمَاءُ مَصْدَرٍ مِثْمَةً وَأَلَا مَا مَضَى رَأْبًا

رماؤ مصدر رایتہ رماؤ ترجمہ اور اسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اس وقت پائے گا کہ اسکی پیچھے دشمنوں کی تیر اندازی اور تیرہ باز ہوا اور اسکی آگے شمشیر زنی غرض در صورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے۔

وَأَنْقَذَ مَا تَلَقَّى كَهْمًا إِذَا قَضَىٰ
قَضَاءُ مُلُوكٍ إِلَّا كَرْبًا وَمِنْهُ غَمًّا

ترجمہ اور اسکا حکم اس وقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہوں یعنی اس وقت بھی اسکی حکم کو کوئی روک نہیں سکتا اور فوج جاری ہوتا ہے اور قوتوں کا تو کیا ذکر ہے۔

يَقْوُوا بِأَيْدِيهِ طَائِفَةُ الدَّائِسِ فِضْلًا
وَكُلُّهُمْ يُقْدِرُ هَانًا نَّائِلًا وَعِقَابًا

ترجمہ مدوح کا فضل اور اُس کی عظمت لوگوں کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہیں اگرچہ اُس تابعداری کو اسکی بخشش اور عذاب پہنچے لاویں یعنی اگر اسکی بخشش اور عذاب کا خوف و جاد دشمنوں کو مطیع کرے تو اسکا فضل مطیع کر دیتا ہے۔

أَبَا أَسَدٍ أَرَفِي رَجَبِهِ رَأُوحٌ حَبِيبٌ
وَكَمِ الْأَسَدُ الْأَوَّاهُ بَيْنَ كَرَبٍ

ترجمہ اسی وہ شیر کہ جسکے جسم میں شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہیں کہ انکی رو حیں کتوں کی سی روحیں ہوتی ہیں۔

وَيَا بَدْرًا أَمِينٌ دَهْرٌ بِهِ حَقٌّ نَفِيدٌ
وَمِثْلُكَ يُعْطَى حَقُّهُ وَيُهَابُ

ترجمہ اور اُنے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہے اور جو شخص شجاعت و سخاوت میں تجسا ہو گا اسکا حق برابر دیا جاتا ہے اور اسکا خوف کیا جاتا ہے۔ دونوں نداءوں کا جواب الگ شعر میں ہے۔

لَنَا عِندَ هَذَا الدَّهْرِ حَقٌّ يَكْلَفُهُ
وَقَدْ قُلَّ اِعْتَابُ وَطَالِ اِعْتَابُ

یا طے بخیرہ و میطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایک حق ہو جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہے اور اسکی حرف سے ہمارے اعتبار کا دور کرنا کمتر ہے اور عتاب دلازمینی اسکو ہمارے راضی کر نیکی کچھ پرواہ نہیں ہے۔

وَقَدْ مَحَضَتْ الْأَبْيَادُ عِندَكَ شَيْئًا
وَتَصْغُرُ لَوَاقِاتُ وَهْيُ بِيَابُ

الشیئۃ العادۃ۔ والیباب انخراب لندی لبیس بہ اند ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جو رجحان

کے بدلے تیسے اور مظلوموں کی اوقات غیر آباد آیا دھو جائے ہیں پس کیا عجب ہو کہ تیری توجہ سہجاری اوقات تباہی پہنچی ہو جاوین۔

وَلَا مَمْلَأَ اَزْمَانَتِ وَالْمَلِكُ فَهَمْلُهُ كَاَنَّكَ نَهْلٌ فِيهِ وَهُوَ قَرَابُ

القرب للنفیس والمسلمین ہولناک الکیوں فیہ ترجمہ اور زمین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زمانہ یعنی تو ہر حالت میں لیاقت شاہی رکھتا ہو گویا تو زمانہ میں بمنزلہ تلوار ہو اور وہ غلام شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہے۔

اَلَا اِلٰی رَبِّیْ بِقُرْبٰی مِنْكَ عَيْتًا قَدِیْمًا وَاِنْ كَانَ قَدِیْمًا بِالْبَعْدِ اَوْ یُسْتَابُ

الشوبہ غلط ترجمہ میں اپنے لئے تیرے قرب میں چشم خنکسا دیکھتا ہوں اگرچہ وہ قرب دوری وطن و اجناس و مخلوط ہے۔

وَهَلْ نَاوِجِیْ اَنْ نُوَفِّعَ الْمَجْلِبَ یَبْنَدُنَا وَاَنْ لِّدِیْ اَمَلْتُ مِنْكَ رِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہ بات مجھ کو مفید رہے کہ حجاب مجھ میں اور مجھ میں دور کئے جاوین یعنی مجھ کو ملاقات کا اذن عام ہو جاوے اور اس چیز سے دے جسکی میں تجھے آرزو کرتا ہوں حجاب رہیں اس حاصل تقاضا عطا کرنا ہو یا خواہش حکومت۔

اَوَّلُ سَلَاوِیْ حَبِیْ مَا خَفَّ عَنْكُمْ وَاَسْكَنْتَ کَیْمًا اَلَا یُکُونُ جَوَابُ

اتصیب حب لانہ مفعول کہ ترجمہ میں سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہوں بسبب دوست رکھے تمہارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہوں اور کچھ نہیں کہتا تاکہ تم کو جواب دینے کی تکلیف نہ ہو۔

وَفِی النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِیْکَ ظِلَالٌ سَکُوْنِیْ بَیَانٌ عِنْدَ هَاوِیْطَابُ

ترجمہ اور میرے جی میں بہت سی حاجتیں اور ترجمہ میں غایت درجہ کے ایسے فریستے کہ میرا خاموش رہتا اس کے دلوروی بیان و خطاب ہے اب مجھ کو میری حاجت براری کرنی چاہئے۔

وَمَا اَنَا بِالْبَارِغِیْ عَلَی الْحَبِّ رَشُوَةٌ مَبْعُوفٌ هُوَ یُبْنِیْ عَلَیْکَ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الراء وکسر باو ہو یا بوزن علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ میں مدد کی دوستی پر رشوۃ نہیں چاہتا ہوں کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جیسے ثواب کی خواہش کیجاوے۔

وَمَا بَدَّدْتُ اِلَّا اَنْ اَرْجِلَ عَوَازِلِیْ عَلَی اَنْ تَاْتِیْ بِیْ هُوَ الْاَمُّ مَوَابُ

ترجمہ اور یہ جو میں طالب عطا ہوں اس میں لڑا نہ نہیں مگر کلامت کرونگا دلیل کہنا کہ میری راہ تیرے دوست رکھنے میں لڑ رہا ہوں

وَاَعْلَمُ قَوْمًا خَالِفُوْنِیْ فَنَشْرَفُوْا وَعَزَّیْتُ اِلَیْیْ فَقَدْ ظَفَرْتُ وَخَابُوا

ترجمہ اور یہ کہ تیرا اون میں ان لوگوں کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور میں بجانب مغرب کہ میں بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب۔

جَرٰی اَلْخَلْفِ اِلَّا فِیْکَ اَنْتَ وَالْخَلْدُ وَاَنْتَ لَیْسَ بِالْمَمْلُوکِ ذِکَابُ

ترجمہ لوگوں میں اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ میں کہ تو کیا ہے بیشک تو شیر ہے اور بادشاہ بہتر ہے تو یہ بات اتفاق ہی
وَأَنْتَ إِنْ قُوَيْدْتَ حَقَّقْتَ قَائِلًا ۖ ذِكْرًا بَأْسًا فَلَمْ يَحْطِ فَقَالَ دَبَابٌ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہ ہوں سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑ کے برابر جاویں
اور پڑھنے والا دباب کو ذباب یعنی کس ترجمہ کی تو وہ خطا پر نہ ہو گا کیونکہ واقعی تو بن نہ شیر ہے اور وہ بجائے کس شیر۔

وَأَنْ مَدَّ يَحْيَى الثَّانِي حَقًّا وَبَاطِلًا ۖ وَمَدَّ حَكَّ حَقًّا لَيْسَ فِيهِ كَذَابٌ

کتاب مصدک الکذب۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر لوگوں کی تعریف بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری
روح بالکل سچی ہے جس میں جھوٹ بھی آمیزش نہیں ہے۔

إِذَا بَلَغْتَ مِنْكَ الْوُكُودَ فَلَمَّا لُحِيتُ ۖ وَكُلُّ الَّذِي فَوْقَ الثَّلَاثِ تَرَابٌ

ترجمہ جب تیری محبت مجھ کو حاصل ہوئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سو اسے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے
وہ آخر کو مٹی ہو جائے گی کیا قلت فی بعض قصائدی بعشر بالصباية فاذا السلوان فاعلموا البقار وكل شيء فاني۔

وَمَا كُنْتُ لَوْ لَا أَنْتَ إِلَّا مُجَاهِدًا ۖ لَهُ كُلُّ يَوْمٍ بَلَدٌ وَجَنَابٌ

ترجمہ اگر تو نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا مگر ایسا سفر پریشانی کہ اس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یا یعنی تیری ہے
عنایات نے مجھ کو پابند معر بنا دیا۔

وَبَلَدُكَ الدَّنِيَّةُ إِلَى حَبِيبَةٍ ۖ فَمَا عَنكَ رَنِي إِلَّا إِلَيْكَ يَا رَبِّ

ترجمہ بلکہ تو میرے حق میں ساری پیاری دنیا ہے سو نہیں تجھے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہوں تو
تیری طرف جاتا ہوں تیری عبادت سب طرف ہے۔ وقال فی صباه وقد راني جردا مقمولا

لَقَدْ آمَنَّا بِكَ أَجْرًا مَسْتَعِيرًا ۖ أَسَيْنَا الدَّنِيَّةَ صَرِيحًا نَعْتَبُ

انجزال ذکر من الغائب۔ المستغیر من بطایا لثارة علی مافی البیت ترجمہ بیشک غار شکر جو یا موتو نکاحیہ ی اور مالک
کا بچھا ہوا ہو گیا یعنی مار گیا۔

رَأَيْتُهَا الْيَكْنَانِي وَالْعَامِرِي ۖ وَتَلَاهُ لِلْوَجْهِ فِعْلُ الْغَرْبِ

ترجمہ میں نے اس کی نظر سے اس کے تیرا اور اس کو مونہ کے بل مثل فعل عر کیا چھوڑا

كَتَبَ الرَّجُلَيْنِ اتِّلَا قَتْلَهُ ۖ فَأَيُّكُمْ مَالٌ حَرَّ السَّلْبِ

ترجمہ دونوں شخص اس کے قتل کے متعلق ہوئے سو تم میں کس نے اس کا عمدہ اسباب چرایا۔ بطور استہزا کہتا ہے۔

وَأَبْكَ مَا كَانَ مِنْ خَلْفِهِ ۖ فَإِنَّ بِهِ عَصَافَةً فِي الدَّنْبِ

ترجمہ اور تم میں کون اس کے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اس کی دم میں دانت لگنے کے نشان ہیں۔ استہزا کہتا ہے۔

وقال یحییٰ بن یزید یقینی مخرج تیسرے میں لانا نہ کان لایفہم التعریض کان جاہلاً وہذہ

القصيدۃ من اردی شعر المبتدئ

مَا أَنْصَفَ الْقَوْمُ ضَبَّةً وَأَمَّا الضُّرْبَةُ

الطریقۃ المستقیمۃ الثننین الطویلۃ ترجمہ لوگوں نے ضبہ کا انصاف کیا اور نہ اسکی والدہ دراز اور ضبہ کی پتا کا قلم اسکا یہ ہے کہ ایک عرب نے اسکے باپ کو قتل کیا اور اسکی ماں سے نکاح کر لیا۔ اور یہ ضبہ اپنے ہمناموں سے غدر کیا کرتی تھا۔ چنانچہ متنبی بھی اسکے پاس کوگزرتو اس نے ہمانداری کی اور اسکو اور اسکے رفیقوں کو ہمیشہ گالیوں دیا کرتا تھا۔ سو اسکے رفیقوں نے ارادہ کیا کہ اسکو اسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دیں اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دہی سونے بکراہت درخاست منظور کے اور کہا جو کچھ کہا۔

رَأْسُوا بَرًّا بِنِ ابْنِکَ وَبَاکُوا الرَّؤُفَ مَلِکَ

الہو کہ بالبار نزول الحار علی الاتان دیرونی نا کا اسی جاسوا ترجمہ نا انصافی یہ کہ اسکے باپ کا سر کا ٹکڑ چنیکر لیا اور زبردستی اسکی ماں پر خیم بیٹھے یا صحبت کی۔

فَلَا یَسْ مَاتَ فَحْزٌ وَلَا یَمُنْ بِنِکَ رَعْبٌ

ترجمہ سو اسکو نہ اپنے باپ متوفی پر فخر ہے اور نہ اکیسا تھ جو جماع کی گئی ہے کہ رغبت کہ اسکو اس فعل سے رکے

وَأَسْبَا قُلْتُ مَا قُلْتُ رَاحِمَةً لَا تُحِبُّ

ترجمہ اور میں نے جو کہا ہو نہیں کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول نا انصاف القوم اہم براہ رحم دلی ہے نہ بطور محبت

وَحِیْلُکَ لَکَ حَتَّى تَعَارِیَتْ لَوْ کُنْتَ تَلِیْدَةً

تنبیہ یعنی تشدد و روی تبتہ ترجمہ اور یہ جو میں نے کہا ہے تیرے گھر بھلائی کو لکھو کہا ہوتا کہ اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جاوے اور لوگ تجھ کو برا کہیں۔

وَمَا تَلِیْکَ مِنَ الْقَتْلِ إِنْ شَاءَ هِیَ حَرْبٌ

ترجمہ باپ کی قتل سے تجھ کو کیا نقصان ہے وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے۔ استہزاء کہا ہے۔

وَمَا تَلِیْکَ مِنَ الْقَتْلِ إِنْ شَاءَ هِیَ سَبَّةٌ

ترجمہ اور تجھ کو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وہ تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تجھ کو کچھ پرواہ

وَمَا عَلَيْكَ مِنَ الْعَادِ أَنْ أَسْأَلَ حَبْسَهُ

ترجمہ اس بات سے کہ تیری ادا قہمہ ہے تیکو کیا عار ہے۔

وَمَا يَنْشُئُ عَلَى الْكَلْبِ أَنْ يَكُونَ ابْنُ كَلْبَةٍ

ترجمہ کتے کو یہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھ نہیں۔

مَا تَرَوْهَا مِنْ آتَاهَا وَإِنَّمَا تَرَوْهَا مِنْ

ترجمہ تیری ابا سے صحبت کرتا ہے اسکو کچھ نقصان نہیں کرتا کیونکہ وہ اس کی عاوی ہے یاں وہ شخص اپنی فکر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَا يَكُنْ يَحْشَاهَا لَكَ لَمْ تَبْهَ

الجان مابین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اس سے صحبت نہیں کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُومُ مَضْبِرَهُ فَوَكُّهُ وَلَا يَلُومُ مَوْنَ قَلْبِهِ

ترجمہ لوگ ضمیمہ کو ہلات کرتے ہیں اور اس کے دل کو ہلات نہیں کرتے کہ اسپر ہلاست کا کچھ اثر نہیں ہے۔

وَقَبْلَهُ يَتَمَتَّعُ وَيَلْزَمُ أَجْسَادَهُ

ترجمہ اور ضمیمہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اس کے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لَوْ أَبْغَى الْجُنُودُ شَيْئًا أَحَبَّ فِي الْجُنُودِ مَبْلُغُهُ

ترجمہ اگر وہ تنہ دخت کو کیر بھیجے تو وہ اس امر کو دوست رکھے کہ اسکی کون شہسہر بہن ہو یعنی یایون ہے۔

يَا أَطْيَبَ النَّاسِ نَفْسًا وَالْيَنَ النَّاسِ رُكْبَةً

ترجمہ اسے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگوں سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور اسے وہ شخص کہ سب لوگوں سے باعتبار رزاق و زہر ہے یعنی تجہین علت اسبنا اسقدر غالب ہے کسی سے انکار نہیں۔

وَأَخْبَثَ النَّاسِ أَصْلًا رَنِ أَخْبَثَ الْأَنْهَارُ قُرْبَةً

ترجمہ اور اسے باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنی ماورب زمینوں سے خبیث ہی یعنی خبیث الطرفین ہے۔

وَأَرْحَضَ النَّاسِ أَمْنًا تَبَيُّعُ أَلْفًا بِحَبَّةٍ

ترجمہ اور اسے بلحاظ مادر سب لوگوں سے ازان کہ وہ ہزار بار حجت ایک دانہ کے عوض بیچتی ہے۔

كُلُّ الْفَعُولِ سَهْلًا لِمَزِيدٍ وَهِيَ جَعْبَةٌ

ترجمہ تمام بہکار زانیوں کے گیری تیری اور میر کے لئے تیرین اور تیری مادر تیروان۔

وَمَا عَلَيَّ مِنَ الدِّينِ مِنْ لَدُنْكَ مِنْ شَيْءٍ لَئِنْ لَمْ يَنْصُرْنِي اللَّهُ لَا أَهْبِطُ مِنَ الْبَيْتِ

ترجمہ کیا اعتراض ہو سکتا ہے بیمار پر اطباء کی ملاقات سے یعنی نجانو علماۃ امینہ لاشی ہے اور لوطی تیری عجیب بڑن بس انکی ملاقات میں تجھ پر کچھ اعتراض نہیں ہو سکتا۔

وَلَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ حُلُومٌ وَلَا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ حُلُومٌ وَلَا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ حُلُومٌ

اہلوک ہی الفاجرہ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صاحب کے سوائے سنگینی یعنی نکاح کے کچھ فرق نہیں ہے تو تیری مادر زن کو نکاح بھی ہے۔

يَا قَاتِلَ كُلِّ عَصِيٍّ إِنَّكَ عَصِيٌّ ذُرِّيَّةُ

الفتح لکن میرج بالماء۔ والعلیۃ قح من جلودیشرب فیہ ترجمہ اسے ہر حمان قلیل الموتہ کے قاتل حکمو ایک پیالہ ہسی کافی ہو سکتی ہے یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہے اسقدر خرچ بھی نجانو گوارا نہیں کہ اسکی خانگاہ میں نہیں آتا

وَحُوفٌ كُلِّ رَافِيٍّ أَبَاكَ الدِّيلُ جُنْبُهُ

عطف علی قاتل ترجمہ اور اسے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے نجانو اسکے پہلو میں سلام دیا ہے کیونکہ اٹوا اسکو تیرے قتل کر دیتا ہے۔

كَذَلِكَ حُلِقْتُ وَمَنْ ذَا الَّذِي يُعَالِي رَجَاءَهُ

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب اسے یعنی یہ غدار تیری سرشت میں داخل ہے

وَمَنْ يُعَالِي رَجَاءَهُ إِذَا تَقَوَّى دَعَسَبُهُ

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہو جاوے یعنی تو اپنے عادی ہو گیا جو ہذا ملامت کی پروا نہیں ہے۔

أَمَّا تَرَى الْخَيْلَ فِي السَّيِّدِ سَرِيَّةً جَعَلَ سَرِيَّةً

السریۃ ہی القطو من الخیل والظاہر وحمز الوحش ترجمہ کیا تو غلستان میں گھوڑوں کو ایک قطار بعد دوسری قطار میں دیکھتا

عَلَى نَسَائِدَ الْجَلْدِ دَعَوْهُمَا مَدْنًا مَدْنًا

الربۃ القذۃ من الزبان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتوں کے روبرو اپنے کیے ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہیں۔

وَهَشَّ حَوْلَكَ يَنْظُرُونَ وَالْأَحْيَاءُ حَالُ طَبْعِهِ

الاجراح لقصیر الاح دہ جوجرج وخیف علی ترجمہ اور وہ عورتیں تیرے گرد آئے التو کنوا ایسے حاملین دیکھتی ہیں کہ انکی شرمکامین بیسب شہوت کے تر ہوتی ہیں یعنی تو ایسا بے شرم ہو کہ یہ امر نجانو ناگوار نہیں ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ مُّوَلٍّ بِعِلٍّ يَرِيبُنَّ يَحْسُدُنَّ ذُنُوبَهُ

الغریبوں اور انسان وغیرہ۔ والقبیلہ اور القصبیب من ذوات احوالی ترجمہ اور جو کچھ خیر کا وہ دیکھتے ہیں تو اس کے خلاف یہ حسد کرتی ہیں یعنی جانتی ہیں کہ اس نے جسم کو اس کا خلاف بنا دین۔

فَسَلِّ قَوْلًا لَّكَ يَا ضَبَّ اَبْنُ حَلْفٍ عَجَبُهُ

ضب ترجمہ ضبہ ترجمہ سوائے ضبہ اپنے دل سے پوچھ کر اسے ایسا تکبر کھان چھوڑ دیا۔

فَإِنْ يَخْنُكَ لَحْمُكَ لَهَا لَهَا حَانَ عَجَبُهُ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجھ کو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اسے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا جبکہ ان کے پاس سامان تکبر باقی نہیں رہا۔

وَكَيْفَ نَرْتَعِبُ فِيهِ وَقَدْ تَبَيَّنَتْ رُحْمَتُهُ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کس طرح رعبت کرتا ہے حالانکہ تو نے اس کی شوفی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہے۔

مَا كُنْتُ إِلَّا دُبَابًا نَفَثْتَ عَزَّهُ مَذَابَهُ

ترجمہ تو نہیں تھا مگر ایک مکھی کہ تجھ کو تکبر سے ایک چوڑی نے اوڑھ لیا۔

وَكُنْتُ لَفْخَرٍ تُتِيهَا فَهَرَّتْ تَصْرُطُ رَاهِبَهُ

ترجمہ اور تو ایسے حاملین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سوا ب تو دہشت کے مارے گوزگانے لگا۔ اور بعض روایت میں تخرابہ پڑنے ناک سے آواز نکالتا تھا۔

وَإِنْ بَعْدَ نَاقِلِيكَ حَمَلَتْ رُحْمًا وَحَرِيكَ

ترجمہ اور اگر ہم تجھے کچھ دور چلے جاتے ہیں تو چھوٹا بڑا نیزہ اٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہو جاتا ہے۔

وَقُلْتُ لَيْتَ بَكْفِي عِنَانَ جَرْدٍ دَاوُسَطْبَهُ

اشطبہ الطوبی من انجیل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھ میں بے سود رازشیت لکھوڑے کے باگ ہوا اور خوب روان۔

إِنْ أَوْحَشَتْكَ الْعَالِي فَأَتَاهَا دَارُ عَرْبِي

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کاموں سے گھبراہٹا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیر ہی نسبت خانہ غربت ہے

أَوْ أَسْأَلُكَ الْخَانِي فَأَتَيْتُكَ لَنْ يَنْسَبَهُ

ترجمہ اور اگر رواسے کے کاموں سے تو یا تو اس ہو تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہیں۔

وَإِنْ عَرَفْتُ حُرَادِي لَكَسَفَتْ عَيْنُكَ كُرَادِي

ترجمہ اگر تو بخوبی سمجھ جاوے تو مجھے غم نہ ہوگا اور جو اسے کیونکہ میرا مقصود تیرے بھل و قدرت کے لئے ہے یہ ہے کہ کوئی نہان تیرے پاس نہ جاوے۔ اور یہ میری عمدہ غرض ہے۔

اَوَلَمْ يَكُنْ لَكَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ اَنْ يَكُونَ مِمَّنْ شَاۤءَ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو سمجھا تو یہ میری شایان ہے کیونکہ تو بڑا جاہل و کورن ہے۔

وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا شِجَاعُ عَصَدِ الدَّوْلَةِ يٰعَجْبَةُ

اَيُّهَا شِجَاعُ عَصَدِ الدَّوْلَةِ يٰعَجْبَةُ

ترجمہ یہ تم جسے مدوح کے دلیں اثر کیا ہے آخر ان غموں کے بوجھ سے سبب بادشاہ تغیر کیا جاگا ہو یعنی خدا کرے کہ اس کے بعد تغیر کی نوبت نہ پہنچی۔

رَاجِعًا بَلْ اَتَيْنَا شَابَدًا اَنْ يَقُولَ اَلَا هُوَ رَجُلٌ عَصَبِي

ترجمہ یہ اثر قلبی اس پر صرف بسبب بصیرت کے نہیں ہوا بلکہ اس میں غیرت اور حمیت اس امر کی ملگنی ہے کہ زبانیہ کو اس کی چیز چھیننے پر قدرت ہے۔

لَوْ دَاوَتْ اِلٰنَ مِثْلًا بِمِثْلٍ لَّوَدَّ اَنْ يَكُنْ مِمَّنْ شَاۤءَ

ترجمہ اگر دنیا کو اس کے فضائل معلوم ہو وین جو اس کو حاصل ہیں تو زمانہ اس کے ناراض کرنے سے شرمناک اور آئندہ ناراض نہ کرے۔

لَعَلَّهَا تَحْسِبُ اَنَّ اِلٰنَ يٰۤاَيُّهَا لَيْسَ لَكَ لَيْسَ مِنْ حَرْبٍ

ترجمہ شاید زمانہ یہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہیں ہے بلکہ وہ یہی وہ چیز اس کے گرد میں سے نہیں ہے اس لئے اسے وہ چیز ملی یہ اس لئے کہ اس کے پہنچے بغیر وہ میں سرے تھی۔

وَاَنْ مِنْ بَقْدَادٍ دَاوَالَهُ اَيْسَ مَرْثِيًا رَافِئًا ذُرِّيَّ حَصْبِي

الذری الکف والکف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہ خیال کیا ہو کہ جب کا گھر بغداد میں ہو تو اس کی تلوار کی نیاہ میں مقیم نہیں ہے اس لئے اسے اس کو لے لیا ورنہ یہ لمر نامک تھا۔

فَاَنْ جَدَّ اَسْرَافًا وَطَانَهُ مِنْ اَيْسَ مَرْثِيًا لَيْسَ مِنْ حَرْبٍ

الضمیمہ فی صلبہ راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہ سمجھا کہ مرد کی ہم جہود ہیں جو اس کے وطن میں رہتے ہیں جو اس کے وطن میں نہیں ہیں وہ اس کے ہم نسب نہیں ہیں اس لئے تیری پہنچی کو جو بغداد میں رہتی تھی تیرے کنبہ میں نہیں سمجھا اور جسے حد واسطے سے روایت کی اس کے سواقی یہ ہو گا کہ مرد کا کنبہ کی حد اس کے وطن میں۔

أَحَافِ أَنْ يَقْتُلُوا أَسْلَافَهُمْ فَيَجْعَلُوا أَحْوَقًا إِلَى قَرْبِهِ

ترجمہ مجاوس بات کا ڈر ہے کہ اس کے دشمن سمجھ لیں کہ مدوح کا قرب باعث امن و امان ہے تو حادثات سے خوف کھا کر اس کے پاس جلد چلے آئیں تاکہ اس کی پناہ میں مصائب سے بری ہو جاویں۔

لَا يَكُلُ لِرَأْسَانٍ مِنْ ضَجْحَةٍ لَا تَقْلِبُ الْمَضْجَعِ عَنْ جَنْبِهِ

ترجمہ انسان کو قبر میں ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تک نہ بدلے۔

يَسْتَنِي بِهَا مَا كَانَ مِنْ عَجِيهِ وَمَا أَذَقَ الْمَوْتَ مِنْ كَرْبِهِ

ضمیمہ ہمارا حج الی البضعة ترجمہ اس لینے کے سبب جو اس کو تکبر تھا اور جو موت نے اپنے پیچینی سے چکھا یا ہے سب بھول جاوے گا۔

خُحْنُ بَنُو الْمَوْتِ فَمَا بَالُنَا نَعَفُ مَا لَا يَكُلُ مِنْ شَرِبِهِ

ترجمہ ہم مردوں کی اولاد ہیں کیونکہ ہمارے اجداد سب مر گئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم کروہ جانتے ہیں اس خضر کو جس کا پینا ضرور ہی لینے جرمہ موت کو

تَجَلُّ أَيْدِيَنَا بِمَا كَرَّ وَاجِدْنَا تَلَى مَا يَنْ هُنَّ مِنْ كَسْبِهِ

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اس زمانہ سے بخل کرتے ہیں جو زمانہ کی پیدلی ہوئی ہیں یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدلی ہوئی ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہیں کہ ہم انگو واپس ندیں۔

فَهَلْ هِيَ إِلَّا كَرَّ وَأَسْرُ مِنْ جَبِيهِ وَهَلْ هِيَ إِلَّا جَسَامُ مِنْ نَزْبِهِ

ترجمہ سو بہند ارواح عالم بالہ آئی ہیں اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہیں تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی خیر کی طرف رجوع کرے۔

فَلَوْ كَفَرَ الْعَاشِقُ فِي مُسْتَهْ حَسْبُ الْكَافِي يَسْبِيهِ لَمْ يَسْبِهِ

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حق کے انجام کا فکر کرے جو اس کو قید عشق میں مقید کرتا ہے تو وہ اس کو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو۔

لَوْ يَرَقُرُّنَ الشَّقْسُ فِي شَرْقِهِ فَشَقَّكَتِ الْأَنْفُسُ فِي عَرْبِهِ

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق میں ایسی طرح نہیں دیکھا جاتا کہ لوگ آسمان کی غروب ہونے میں شک کریں یعنی جو آفتاب کو نکلتا دیکھتا تو اس کو اس کے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالیٰ کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیوں کیا جاوے۔

يَكُونُ مَا رَأَى الصَّانِعَ فِي حَقِّهِ مَوْتُهُ جَاءَ الْمَوْتُ فِي طَبَعِهِ

ترجمہ بہترین جزئیہ الالبانی حالت جہالت میں الیسا ہی متر ہے جیسا جالینوس نہارت طلب میں غرض عالم و جاہل دونوں برابر مرتے ہیں۔

وَرَأَيْتُنَا إِذْ عَلَيْنَا عُرْشُهُ ۖ وَرَأَىٰ فِي الْأَمْنِ عَلَىٰ سَرَابِهِ

السر ہمارا نفس ترجمہ اور بہا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہو اور باوجود جبل اسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وَعَايَاكَ الْمُخْطَرُ فِي نَيْسَلِهِ ۖ كَعَايَاكَ الْمُخْطَرُ فِي حَرْبِهِ

ترجمہ اور انجام اس شخص کا جو نہایت صلیح پسند ہو مثل انجام اس شخص کے جو نہایت جنگجو تو جو غور و فکر کسی مصیبت پر نہایت

فَلَا قَضَىٰ حَاجَتَهُ طَالِبٌ ۖ فَوَادُكَ يُخَفِّقُ مِنْ رُغْبِهِ

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہو وہ اپنے مطلب میں کامیاب ہو جو کو ستا ہو کیونکہ وہ خطا پر ہے۔

اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ لِمَنْ خَضَعَ ۖ كَانَ تَدَاكُ مَتْنَهُ ذَنْبُهُ

ترجمہ میں خدا سے اس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہوں جو مر گیا اس کا بڑا گناہ اس کی سخاوت تھی یعنی وہ

سخاوت میں مسرف تھا جو کہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر اللہ کہا۔ یا یہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہیں بلکہ ثواب ہے۔

وَكَانَ مِنْ عَدَدِ إِحْسَانِهِ ۖ كَيْتَاكَ اسْتَرَفَ فِي سَبَبِهِ

ترجمہ اور جو شخص اس کے احسان شمار کرتا تھا تھا وہ اس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اس نے نہایت درجہ کے دشنام

دئے یعنی اس امر کو پسند نہیں کرتا تھا۔

يُرِيدُ مِنْ حَيْثُ الْعَلَىٰ عَيْشُهُ ۖ وَلَا يُرِيدُ الْعَيْشَ مِنْ حَيْثُ

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کاموں کے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہیں چاہتا تھا۔

يُخَسِّبُهُ دَاوْنَهُ وَحَدَّهُ ۖ وَبِحَدِّهِ فِي الْقَبْرِ مِنْ حَبِّهِ

ترجمہ اسکا دفن کرنے والا قبر میں اسے تنہا خیال کرتا ہے اور حال یہ ہو کہ اس کے بزرگی قبر میں اس کے بعض مصاحبین

ہے یعنی علاوہ مجھ اور بھی اس کے مثل عفاف و سخا وغیرہ کے۔

وَيُظَلُّ مِنَ النَّارِ كَمَا فِي ذِكْرِهِ ۖ وَيُسْتَأْذِنُ لَتَايَتِهِ فِي حَبِّهِ

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مراد نہ رکھتے تھے لہذا اسکا ذکر مراد نہ کیا گیا اور تائید اس کے پر دو معین ہو مثل ستر و عفاف کے۔

أَحْتُ ابْنِ خَيْرٍ أَوْ بَدْرٍ دَخَلِي ۖ فَقَالَ جَلِيشُ لِلْقَسَاكِبَةِ

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اسے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیرے لئے کہا کہ اس کو

جواب دو کیونکہ ہم سب اس کے مطیع ہیں۔

يَا عَصْمَةَ الدُّوْلَةِ مَنْ رَكَّبَهَا | أَبُوهُ وَالْقَلْبُ أَبُو لَيْسِهِ

ترجمہ محمد کو عقل اور اس کے باپ کو قلب مقرر کرتا ہے کہ اسے بازو ایسی دولت کے کہ اس کا باپ ہو اور دل یعنی تیرا باپ ہے اپنی عقل کا چونکہ عقل دے افضل ہے اس لئے مہر فوج اس کے باپ سے افضل کہا۔

وَمَنْ بَنُوهُ زَيْنُ آبَائِهِ | كَانَتْهَا التُّمُورُ عَلَى قُضْبَائِهِ

ترجمہ اور اسی وہ شخص کہ اس کے بیٹے اس کے باپوں کی زینت ہیں گو یادہ بیٹے شگوفہ ہیں اس کی شانوں میں بیٹے جیسا شگوفہ باعث زینت ترشح ہوتے ہیں وہ بیٹے جہاد کی زینت ہیں۔ انکو مہر فوج کی زینت نہ کہ کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہیں ہے۔

فَوَكَرَ إِلَهُهُ بَيْتٌ مِنْ أَهْلِهِ | وَمُنْجَبٌ أَصْحَابَتْ مِنْ عَقْلِهِ

المجید الہی یار اخبار ترجمہ تو اس زمانہ کا جسکی تو اہل میں سے ہوا اور اپنے باپ کا جیسا شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور ترا اسکی اولاد میں سے ہے فخر ہو گیا۔

إِنَّ الْأَسَى الْقَبْرَيْنِ وَكَرَّحِيهِ | وَسَيَمُوتُ الصَّبَّاءُ فَلَا نَبِيَّ

القرن مآثر تک واثم کا فی الین کو فی الحرب۔ ورنہ السیف اذ لم یقطع۔ ترجمہ بیشک غم حین ہمسرہ جو تجھے لڑنا چاہتا ہے سو تو اسکو زندہ مت چھوڑ۔ اور تیری ہولناک صورت تو اسکو موت اور چٹا یعنی وار خالی بن جائے دے۔

مَا كَانَ عِنْدِي أَنْ يَكُونَ اللَّهُ حَيًّا | يُوجِبُ خَشْيَةَ الْمَفْقُودِ مِنْ شَهِيدِهِ

الشہید جمع شہاد و ہی الکا کب ترجمہ میں یہ سمجھتا تھا کہ یاہ تمام تاریکی کو یعنی مجھ کو کہ مثل بدر ہے اس کے ستاروں میں سے کسی ستارے کا مفقود ہونا وشت میں ڈالے گا کیونکہ بدلتی روشنی میں ستاروں کا محتاج نہیں ہے۔

حَادِثُكَ أَنْ تَقْضَى عَنْ مَحَلِّكَ | تَحْتَلُّ الْمَسَارِدُ فِي كُتُبِهِ

ترجمہ میں تجھ کو اس بات سے منترہ ہوتا ہوں کہ تو اس چیز کے اٹھانی سے عاجز ہو جاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لائیں اپنے خطوط میں اٹھالایا۔ تسکین کے لئے مخالفہ دیتا ہے۔

وَقَدْ حَمَلَتْ الشَّقْلُ مِنْ قَبْلِهِ | فَأَعْنَتِ الشَّدَّةُ عَنْ سَجِيهِ

السحب بحر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھ اسی طرح اٹھالیا کہ شدت غم نے اسکو کھینچے بے پروا کر دیا۔ دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اٹھ نہیں سکتی تو اسکو کھینچ کر بجاتے ہیں۔

يَدْخُلُ صَبَابُ الْمَرْءِ فِي مَسْجِدِهِ | وَيَكُونُ حُلُّ الْأَشْفَاقِ فِي تَلْبِيهِ

تلبہ شبلیا افصح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اسکی تعریف میں داخل ہے اور اسکا جریع فزع اس کے عیب میں۔

وَتِلْكَ يَكُونُ الْحُزْنَ عَنْ مَوَدِّهِ | وَيَسْتَرْفِئُ اللَّهُ عَنْ عَدُوِّهِ

الضروب تصدق والا صابر۔ والفرح باری الیہ ترجمہ تجھ صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے روکتا ہے۔

اور اسوون کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے۔

إِيْمَانِي بِقَاءِ عَلَى قَهْرِي ۖ إِيْمَانِي بِتَسْلِيْمِي إِلَى رَأْسِي ۖ

ایمانتہ فی انا ترجمہ یہ میرا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا خدا کی طرف تسلیم کر نیکو۔

وَلَكِنْ أَقْبَلَ مِثْلَكَ أَغْنِي بِي ۖ سِوَاكَ يَا فَكْرًا أَرْبَابُ مَشِيئَةٍ

ترجمہ اور میں نے جوں جوں مثلاً کہا اس سے مراد تیرے سوا نہیں کیونکہ تو بیشک ہے اسے یکتا بلا شبہ کے۔

وقال یحییٰ الذہبی فی صیام

لَسَ مَا نُسِبْتَ فَكُنْتَ إِنَّمَا لِي بِرَأْسِي ۖ شَرًّا مِثْلُكَ فَكُنْتَ تَرْجِعُ إِلَى رَأْسِي ۖ

ترجمہ جب تیرا نسب بٹا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے لئے تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھر یعنی مجھ کو الٹا ہی الٹا ہی ادب نکلا۔

لَمْ يَنْبَغْ بِاللَّهِ حَبِيْبِي الْيَوْمَ تَكْبِيْرَةً ۖ مُشْتَقَّةً مِنْ ذَهَابِ عَقْلِ الْكَافِرِ ۖ

ترجمہ سواج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو عقل سے ذہاب یعنی سوئی سے۔

مَنْ لَقِبَ بِكَ مَا لَقِبْتُ وَدِينِي ۖ يَا أَيُّهَا الْقَلْبُ الْمَلْفِيُّ عَلَى الْقَلْبِ

ویک شخصت دیک کر ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجھے افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنی تیرے ساتھ لقب بدنام ہو گیا اسے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

وقال یحییٰ وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منہ من مصر

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَدَانًا وَأَمَّا أَنْتَ بِهِ ۖ لَكَ كَسْبٌ خَيْرٌ يَرَوْهُ خُذْ جُودُكَ تَعْلَبُ

الحمد للہ فلا تاجم و لہ ترجمہ خدا وردان پر اور اس کے مادر پر جنے اسے جتا ہے لغت کرے کہ اس کا پیشہ خوگ کا سا ہے اور ناک لومٹری کی۔ بنات وردان پاخانہ میں چھوٹے کپڑے ہوتے ہیں نجاست خوار اس مناسبت سے اس کو نجاست خوار سی میں خنجر پر سے تشبیہ دی۔

فَمَا كَانَ مِنْهُ الْغَدْرُ إِلَّا دَلَالَةٌ ۖ تَلَى أَنَّهُ فِيهِ مِنَ الْأَمْرِ وَالْأَبِ

ترجمہ سو جو اس میں مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ یہ میرا بیٹا میں مادر و پدر سے ارش میں ہو چکا ہے رَدَّ اَلْكَسْبِ اَلْاَنْسَانِ مِنْ حُرِّ عَيْلٍ ۖ فَيَا لَوْ مَا اِنْشَانِ وَيَا لَوْ مَا مَكْسَبِ ۖ

اس کی کنایہ عن الفرج ترجمہ جیک انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمالی کہا دینی دیوٹ نجات و تو وائو اس پر اور اس کے پیشہ پر۔

أَهْلًا لِلَّهِ يَكُونُ وَرَدًا نَدْنَةً هُمَا الطَّالِبَانِ الْوَرْدُ مِنْ شَرِّ مَطْلَبٍ

الذی تابع غیر الذی - نبات وردان ہی الورد واکل الغدۃ ترجمہ نبات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل و اہتمام کہتا ہے کہ کیا یہ مردک وہ ہے شخص ہو کہ نجاست خوار کھا اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونوں اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہیں وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کثیرا نجاست سے۔

لَقَدْ كُنْتُ أَنَا فِي الْغَدَاةِ عَنْ تَوْحِيْدِهِ فَلَا تَعْدُ لَارِي رَبِّ جَدِي فِي مَكَدٍ

البوس الاصل ترجمہ میں غدر کو اصل او طبعیت نبی صلی سے دور کرتا تھا یعنی یہ کہتا تھا کہ نبی صلی خدا زمین ہو یا جو وردان نے غدر کیا تو اسے میرے دونوں دوستوں جو چھپر ملامت نکرو۔ بہت سی سچی باتیں جھٹلائی جاتی ہیں یعنی میری رائے درست ہے نہ طے غدر نہیں کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ نبی صلی سے نہیں ہے کچھ اور الایا ہے۔

وقال بهجوا فوراً - ولم يذكر نزه الاشعيا حباً البتيان

وَأَسْقِدُ أَمَّا الْقَلْبُ مِثْلَهُ فَخَبِيْثٌ | خَبِيْثٌ وَأَمَّا يَكْبُتُ فَوَحِيْبٌ

ترجمہ اور بہت سے جہشی ایسے ہیں کہ انکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر انکی تو نہ ڈری ہو یعنی بسیار خوار ہیں۔

أَعَدْتُ عَلَى أَنْفُسِهِمْ مَحَرَّ قَدْ كُنْتُ | يَنْكَبُ مِنْهُ الشَّمْسُ وَهِيَ كَتِيْبٌ

ترجمہ میں نے اُسکے خسی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خسی کر دیا یعنی ایک تو وہ پہلے سے خسی تھا اب میں نے اُسکی ہجو ہکر اُسکو اور ذلیل و خوار کر دیا پھر میں نے اُسکو ایسے حال میں چھوڑا کہ مجھ میں سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا۔ منی الشمس بطور تجربہ جیسا رُست من زید اسدا یعنی زید الیاد لیر ہے کہ اُس میں سے میں نے ایک جدا گانہ شیر دیکھا۔ منی الشمس کے یہ معنی کہ نورایت مجھ میں ہقد ہے کہ چاہو تو مجھ میں سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو۔ خلاصہ مصرعہ دوم یہ ہے کہ کعب بن اُسکی ہجو ہکر چلا تو وہ جگہ کو تلاش کرتا رہا گیا محکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کا سیاب ہو سکتا ہے۔

يَتَوَقَّعُ مِنْ يَدِهِ غِيْظًا عَنِ النَّارِ أَهْرَ أَهْلَهُ | كَمَا كَانَتْ غِيْظًا فَاتَكَ وَكَبِيْبٌ

ترجمہ کا فور کی ریاست کو دیکھ کر بھل رنڈ گانداز پر مارے غصہ کے مرے جاتے ہیں کہ ایسے نالائق کو کیوں رئیس کر دیا جیسا کہ اسی غصہ میں ناکام و شیبہ مر گئے فاک جگہ کا لقب لب غلیات مساوت و شجاعت کے مجنون تھا۔ محدوح متنبی ہے جسکی تعریف میں اُسکے چند قصیدے ہیں اور اُسکا مرثیہ بھی ہے۔ اور شیبہ بن جریر قرامطہ میں سے ہے جو والی معترف النعمان تھا اسے کا فور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کر لیا تھا۔ ایک ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ میں جن کا اہل سے عموک مذموم بکل لسان ہے کیا ہوا اُسکو محاصرہ و دمشق میں مرگ مفاجات پیش آیا۔ یہ دونوں شخص

یعنی فامک اور شبیب کا فور کے دشمن جانے تھے۔ اسی کی طرف اس مصرعہ میں اشارہ کیا ہے۔

اِذَا مَا عَدَا مُتَّ الْأَحْمِلُ الْعَقْلُ وَلَقَدْ

فَتَا لَيْسَ فِي بَنَاتِكَ طَيْبٌ

ترجمہ جبکہ تو نے احسان اور عقل اور بخشش کو کم کیا یعنی یہ اسوجہ میں نہون تو تیری درگاہ میں زندگی اچھی نہیں ہے۔

وَقَالَ فِي صَبَاحٍ لِّلْإِنْسَانِ قَالَ لَمْ يَسْلَمْ عَلَيَّ لَمْ تَدْعُ عَلَيَّ السَّلَامَ وَلَمْ يَذْكُرْهُ الْيَضَاعُ الْبَتِيَانِ

أَنَا عَائِدُكَ لِنُعْتَابِكَ

مُنْتَجِبُ لِنَجَبَاتِكَ

ترجمہ میں عتاب کرتا ہوں تیرے عتاب تکلف امین پر اور مستحب ہوں تیرے عجب کرنے پر۔

إِذْ كُنْتُ حَيْنًا لِّقَيْتِكَ

مَتَوَحِّجًا لِّلْعَيْتِكَ

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھے ملا میں تیرے قائب ہونیکے سبب درد مند تھا۔

فَكُنْتُ عَنْ دَوْلَتِكَ

وَكَانَ شَعْلِي بِكَ

شغل غمہ اعراض نہ دشتل بہ مال الیہ ترجمہ سو میں سبب درد مندی فراق کے تیرے جواب سلام روگا گیا اور مجھے یہ شعر اسلئے تھا کہ میں تیری ہی یاد میں لگا رہا تھا۔ قَالَ وَقَدْ الْقَدْ إِلَيْهِ سَيْفُ الدَّوْلَةِ قَوْلُ الشَّاعِرِ

أَمْ أَمَى حَذَنِي مِنْ حَيْثُ يَخْتَفِي مُكَافَا

فَكَانَتْ قَدْ دَنَى عَيْدِيكَ حَتَّى تَجَلَّتْ

ترجمہ مروج نے میری حاجت ایسے موقع سے رکھی جہاں وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اسکی آنکھ کا لکھ ہو گئی یہاں کہ وہ وضع ہو گئے اور مکمل گئے۔ قَالَ أَبُو الطَّيِّبِ وَالرَّسُولُ وَاقْتَضَى اِرْتِحَالًا

لَنَا مِلْكٌ لَا يَطْعُمُهُ النَّوْهُ هَمَلًا

فَكَانَتْ رَحِيحُ اِرْتِحَالٍ لِّمَيْمَاتٍ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اسکا قصہ حب ملک پر نہون تو وہ ذائقہ خواب نہیں چکھتا یعنی صاحب غم غم خوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنوں کی موت ہے اور قفس اور مردہ دشمنوں کی زندگی ہے یعنی دشمنوں کو لڑائی میں قتل کرتا ہے اور دوستوں کو بخشش سے زندہ کرتا ہے۔

وَبِكُلِّ مَنْ تَقْنَنِي بِشَيْءٍ جُفُونًا

إِذَا مَا رَأَى أَنَّهُ مُخْلَعٌ بِدَلٍّ قَرْنًا

ترجمہ جس شاعر نے نکات قدی عینہ کہا ہو اسکو روک دیتا ہو کہ مروج اس غبر سے پاک ہو کہ اسکی آنکھ نہیں لکھنا و خاشاک پڑے بلکہ اسکا تو یہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگ جاتی ہے۔

جَزَى اللَّهُ عَنِّي سَيْفٌ دَوْلَتُهُ

فَإِنْ كَدَا الْعَسْكَرُ سَيْفِي وَدَوْلَتِي

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ترجمہ خدایمیری طرف سے سیف دولت نبی ہاشم کو جزاے خیر دے کیونکہ اسکی عطا کے کثیر میری تبارا خدا میری دولت ہیں۔ وَقَالَ فِي صَبَاحٍ

۱. اَنْهَوْنَّجِيْهِ ذٰلِكَ اَلْفَاظُ سَدَّكَتْ بِهَا ۝ فِي الشُّرُوقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ عَادِلَةٍ كُنُوْنَا

الکبت الافلال ترجمہ تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جبکہ ذریعہ سے میں مشرق اور مغرب میں تیرے دشمن کو خواہر
چھوڑا ہے بددکریٰ بخشش زیادہ کرتا کہ میں تیری اور مدح کروں۔

وَقَدْ نَظَرْتُكَ حَتَّى حَانَ مَرْحَلُكَ ۝ وَذَا الْوَدَاعِ كُنْتُ اَهْلًا لِمَا شِئْتُ

نظر تک بمعنی اغظر تک والمرحل الارحال ترجمہ کیونکہ میں نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہاں تلک کہ میرا
کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سوا ب تو جس چیز کا سفر دار ہونا چاہے ہو جایا تو دے یا محروم کر۔

وقال یحییٰ بدرین عمالہ بن اسمعیل الہمدانی

فَدَا نَكَ اُسْمٰیْلُ وَهِيَ مَسُوْمَاتٌ ۝ اَوْبَعَصُ اِلْهَنْدِ وَهِيَ مُجَرَّدَاتٌ

السومات العلومات بعلامات تعرف بہا ترجمہ گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانند ہیں اور شمیر ہندی پر ہند ترجمہ
قربان ہو جاوین یعنی بہرہ دونوں چیز میں فنا ہو جاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت میں ہمارے لئے سب کچھ ہے۔

وَصَفَّاتُكَ فِي قَوَافِ سَاكِرَاتِ ۝ وَقَدْ بَقِيَتْ وَاِنْ كَثُرَتْ صِفَاتُ

ترجمہ میں تیری تعریف ایسے شعر وغین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سبب جگہ چیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہو گئے مگر
تیرے صفات اتنا باقی ہیں جو لکھے نہیں گئے یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے۔

اَفَاكْبَلُ الْوَرَايَ مِنْ قَبْلِ دَهْمٍ ۝ وَفِعْلُكَ رِيْ فَعَالٍ لِهَيْمِ شِيَا

الفعل جمع الافعال وجمعها الافاعیل والثیة من الامان ما خالفه معظمہ کا لغز فی الاوہم ترجمہ تمام خلق کے پہلے
کام سیاہ ہیں اور تیرا کام ان کے کاموں میں دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مشکلی گھوڑے کے جسم میں سفید داغ
جدا گانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام ان کے کاموں سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی
کہہ سکتے ہیں کہ تیرے کام ان کے کاموں کی زینت ہیں۔ جیسا مشکلی میں سفید داغ سبب زینت ہوتے ہیں۔

وقال یحییٰ ابوالیوب محمد بن عمران

سِرَابٌ مَحْسَبُهُ حَرُمٌ ذَوَاتُهَا ۝ دَانِي الصِّفَاتِ يَبْعُدُ مَوْصُوفَاتُهَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات۔ والسرب بالکسر القطعة من الطیار والوحوش والقطار ترجمہ میری معشوقہ ایک گروہ عورتوں کی ہے
جسکی خوبیاں ایسی ہیں کہ صاحبان خوب ہونے میں محروم ہوں یعنی ان تلک میری رسالتی نہیں ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے
مجھے نزدیک ہو کر میں انکو وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہوں مگر ان صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتیں مجھے دوسرے ہیں۔

اَوْ قَدْ كُنْتَ اِذَا كَرِهْتَ مَسَلَتُنِي | بَشَرًا اَيْتُكَ اَنْزَلَ مِنْ عَلَمٍ رَاقِبًا

ترجمہ برابر تھا المقلتہ وافی اسی دشمن من مکان حال۔ والبشر جمع بشرہ وہ ہوتا ہے الجملہ ترجمہ اُس گردنے ہو جو نے مجھے دیکھا۔ میں جب اُسکے ظاہر بن کر دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھ کے اُسکو سے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا۔

يَسْتَأْذِنُ خَلِيْسًا ثُمَّ اِيْدِيْ خَلِيْسًا | تَوَضَّعَ الزُّفْرَاتُ رَجْرَجًا اَتَقَا

ترجمہ میرا لڑکے مجھے اُسکے شتر و گلوں کا تابہ سو وہ شتر میری نالوں کو اپنی جدی خالوں کا ہنگامہ سمجھتے تھے۔

فَكُنَّا نَدِيْنًا مِّنْجَرٍ بَدَاتْ نَدِيْنًا | شَجَرٌ حَنِيْنٌ اَلْمَرْثُ مِنْ مَّرَاثِنِهَا

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہو جو کو لیکر گئے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ بجائے اُنکے پہلوں سے تلخ پھل ملا کر نہ کہ وہ سب فراق ہو گئے۔

لَا يَهْرُتُ مِنْ اِيْلٍ لِّوَاثِيْ قُوْتِنَا | لَمَحَتْ حَرَارَةٌ مِّنْ مَّحَى سَبْرَانِيَا

ساتھ جمع تھے وہی علامتہ۔ مدعی اسے مدعی ترجمہ اسے شتر بجو پلٹا نصیب ہوا اگر میں تجھے سوار ہوتا تو میرے اُسکے کی گرمی تیرے نشان تک کو مٹا دیتی تیرا تو کیا ذکر ہے۔ معلوم رہے کہ غلگن کے اُسوگر م ہوتے ہیں۔

وَحَمَلْتُ مَا حَمَلْتِ مِنْ حَلَالٍ | وَحَمَلْتُ مَا حَمَلْتِ مِنْ حَسْرَةٍ اَرَقَا

ترجمہ کاش میں ان کا وان دشتی کا بوجھ اٹھاتا جو تجھے لاد گیا ہے اور کاش تو اُدھڑاتا وہ بوجھ اُنکے حسرتوں کا جو مجھے لاد گیا ہے عشوق کو گلاہتی کے ساتھ بوجھ خوبصورتی و حسن چشم تشبیہ دیتے ہیں۔

اَرَقَى عَلَيَّ نَدِيْ جَفِيْ رِيْدًا فِيْ حُسْبُوْهَا | لَا حَقَّ عَمَلًا فِيْ سَرَاوِيْ لَا يَنْهَى

انجمن جمع حمار ترجمہ میں باوجودیکہ اس چیز کو دوست رکھتا ہوں جو انکی اور ہینوں میں پوشیدہ ہے یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہوں اُس خیر سے جو اُنکے پانچا سون میں ہے۔ اس شعر پر صاحب بن عیاد نے لبید نے کہ انعام نہا کی عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت حافی سرایا تھا اس عیب سے پاک ہے۔ کیونکہ سرسبز کی سنی قمیص کو کہتے ہیں۔

وَقَرْنِيْ الْفَتُوْةُ وَالْمَرْوَةُ وَالْاَبُوْةُ | فِيْ كُلِّ مَلِيْكَةٍ هَنَادِيْوَا

الفتحی الکرم یہی قال ہو غوثی بین الفتوة والابوة الاباء والامام والفرقة الانسانية ترجمہ میری جو انفرادی اور شرف نسب اور انسانیت کو ہر ممکن مشوق اپنے سویتین سمجھتے ہی یہ میرے تینوں صفات غفلت ناجائز سے مجھکو منع کرتے ہیں جیسا اگلے شعر میں ہے۔

هَلْكَ الْمَلَائِكَةُ اَمَّا بَعَاثُ لَذِيْ | فِيْ حَلَوِيْ لَا اَلْخَوْفُ مِنْ تَبَعَاتِنَا

ترجمہ وہی تینوں میری لذت کو روکنے والے ہیں میری غفلت میں نہ خوف اُس کے انجام پر یا کہ میں تینوں خواہش سے بالطبع متنفر ہوں۔

وَمَطَايِبُ فِيهَا الْخَلَائِكُ اسْتَبْرَأُوا ثَبَّتَ الْجَنَانِ كَأَنِّي لَكِرَ آرِثُوا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن میں خوف ہلاک کا تھا، اس طرح کئے ہیں کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا میں اُن کا مون کو کیا ہی نہیں۔

وَمَقَائِبِ بِمَقَائِبِ عَادِرُهَا | أَقْوَاتٍ وَحُسْنِ كُنْ مِنْ أَقْوَاتِهَا

المقنب ہوا جماعۃ من انخبل بامین السلاطین الی الاربعین کرجمہ اور میں بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بکرد اپنے بڑے لشکر کے جنگی جانور و گئے خوراک بنادیا اور پہلے وہ وحشی جانور اس لشکر کی خوراک تھے۔

أَقْبَلْتُمَا عِزِّي الْجَيَادِ كَاتِمًا | أَيْدِي بَنِي عِمْرَانَ فِي جِهَارَتَهَا

آرادہ بالایدی النعم علی خلاف المتعارف و ہوان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی و بمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ
میتے و شمنوں کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتیں انکی پیشانیوں پر چمک
رہی ہیں پیش کیے۔ نعمتوں کے لئے اثبات روشنی بطور حجاز ہو

التَّابِتِينَ فَرُوسَةً كَجَلُودِهَا فِي ظَهْرِهَا وَالطَّعْنُ فِي لَبَائِثِهَا

مخیمہ وہ نبی عمران اذروئے شہسوار ی گھوڑوں کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینوں میں گھسے ہوئے ہوں
یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے خستے ہیں جیسے اُنکی کھالیں۔ اُنکی شہسوار ی اور اقدام کی تعریف کرتا ہے۔

الْعَارِ فِيْهَا كَمَا عَرَفْتَهُمْ

ترجمہ نبی عمران ان گھوڑوں کو ایسا پہچانتے ہیں جیسے وہ گھوڑے اُنکو۔ اور اُن کی داوسی اُن کی ماؤں پر سوار ہوا کرتی تھی۔ خلاصہ یہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہیں اور یہ اور اُن کے اچلے سوار و شمشیر سوار اور خوش حال، ہن نودولت نہیں ہیں۔

فَكَانَهَا نَيْتٌ قِيَامًا تَحْتَهُمْ - وَكَانَ لَهُمْ وَلَدٌ وَاعْلَمُوا أَنَّهَا

الصنہوۃ مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ملے ہوئے ہیں اور وہ لوگ انکے مزاج سے ایسے آشنا ہیں اور سوار سی میں ایسے شاق ہیں کہ گویا وہ گھوڑے بجاالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہیں اور گویا وہ سوار اُنکی لپیٹوں پر پیدا کئے گئے ہیں۔

إِنَّ الْكِرَامَ بَدِيعًا مِنْهُمْ | مِثْلُ الْقُلُوبِ بِلَا سُوِّدٍ وَأَوْحَا

مترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جب انیسویں صدی کے سوار ہنوں مثل دلون کے ہیں۔ جنکے سویل یعنی دانہ سیاہ جو ولیمین ہوتا ہے، نہو۔ یا یون کہو کہ جب در اشرف کو جمع میں آئے اشرف ہنوں تو وہ مجمع مانند دل بی سویل کے ہے۔

وَأَمَّا الْفُؤُوسُ الْغَالِيَةُ عَلَى الْعُلَا

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ترجمہ ہے عمران ایسے نفوس ہیں کہ اور کو نیز بزرگی میں غالب آتے ہیں اور شرف اور بزرگی انکی نفسانی خواہشوں پر غالب آتی ہے

سَقِیْتَ مِنْهَا الْغَى سَقِیْتَ الْوُحْیَ | یٰدَا اٰیُّوْبَ خَیْرٌ نِّبَا رَزِقْنَا

ترجمہ ابرار و اوصول نبی عمران کے جنہوں نے خلق کو بذریعہ دونوں ہاتھوں ابوالیوب بہترین اپنی اولاد کے تروتازہ کر دیا ہے تروتازہ کئے جاوین یعنی خدا تعالیٰ ابرار ابوالیوب کا ہلکا کرے کہ اُسے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے۔

لَیْسَ الْمُتَجَبِّحُ مِنْ مَّوْاٰهِبِ نَالِہِ | بَلْ مِنْ سَلَامَتِہَا اِلٰی اَوْ قَانِتِہَا

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطائے تعجب نہیں ہے بلکہ اس سے کہ اسے ان بخششوں تکلیف دہ نہ کہ سلامت رکھا گیا ہو کہ وہ جمع کرنا تو جانتا ہی نہیں۔

حَکَمَ اَلْاَحْفَظُ الْعِنَانُ بِاَثَرِہِ | مَا حَفَّتْ لَہَا الْاَشْبَاہُ مِنْ مَّحَادِثِہَا

ترجمہ مدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی بال اپنی ہاتھ میں کیونکر رکھتا ہو کیونکہ چیر و نکال گاہ رکھنا تو اسکی عادت میں ہے۔

اَلْوُحْیُ بَرَّکْتُہُ فِی سَطُوْرٍ کِنَا بَاتِہِ | اَحْصٰی رِجَالُہُ مَوَہِبِہِ بِسَیْۤاۡرِہَا

ترجمہ مدوح کی شہسوار کی تعریف کرتا ہے کہ اگر مدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خطر کی سطرون میں گزرے تو اپنے پیچھے کے قدم سے سطرد کی ہم شمار کر دے۔ وہ شخص جس میں یہ سہم کی یہ سہم کہ وہ سہم اس سے زیادہ مشابہ ہو۔ اور جب کہ یہ گھوڑا اکثر التمر ہوتا ہو ایسا قابو میں رکھتا ہو تو شایستہ گھوڑوں کا کیا کہنا ہے۔

بَضَعُ السَّکَانَ بِجَمْعِ شَاۡءٍ حَکُوْلًا | حَقَّیْ مِنَ الْاُذَانِ فِی اَخْصَرِ اَنْفِہَا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے تیر کی بھال کو جہاں چاہے رکھ دے یہاں تک کہ کانوں کے سوراخ میں۔

لَکُمُوْا وَاٰۤءَاکَ یٰۤاَبْنَۤا حَمَلُہُ فَرَحًا | لَیْسَتْ قَوَائِمُہُمْ مِنْ اُرَاۡرِہَا

ضمیر الہامی القرح و ہو جمع قارح و ہو مالی علیہا خمس بستین۔ والکبوا خرو و علی الوجہ ترجمہ اسے احمد کر بیٹھے تیرے سامنے اور مقابلہ میں اور جب بھال گھوڑے جو اپنے کمال قوت کو پہونچ جاتے ہیں ایسے حال میں منہ کے بل گرتے ہیں کہ گویا انکی پاؤں کے قابو میں نہیں رہے۔ یہ بطور مثل کے ہے حاصل یہ ہے کہ اور اسخیا تیری برابر ہی نہیں کر سکتے ہیں اور اگر ارادہ برابری کرتے ہیں تو زک اٹھاتے ہیں۔

رَاۡدَ الْفَوَارِہِ مِنْ مِّنْکَ فِی اَبْکَرِہَا | اَجْزٰی مِنَ السَّیْلَانِ فِی قَتُوْۤاۡہَا

المدح رجوعہ۔ والعلان الاضطراب۔ والقنوا جمع قناتہ ترجمہ سواروں کے بدنون میں تیرے خوف سے لپکی و لرزہ زیادہ پہننے والی ہیں حرکت سے اُنکے نیزوں میں یعنی ایسے نیزے نہیں ہتے جیسے وہ کہانتے ہیں۔

اَلَا خَلَقَ اَسْمُکَ مِنْکَ اِلَّا عَارِفًا | یَاۤاَرَۤاۡءَ نَفْسِیْکَ لِمَ یَقُلْ لَکَ ہَاۡہُنَا

اراد مقلوب رائی کا مقابل تار و نامی ترجمہ تجھے کوئی مخلوق زیادہ نمی جانتا کہ تیرا شناسا کہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تھکاوہ نہ تھا کہ تو مجھ کو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رو نہیں کرتا سو وہ شخص مجھے زیادہ سختی ہو گیا اس کی تیری جان سے قیمت ہی تھکاوہ بخشدی۔

عَلَّتْ اِلٰی عَنِ حَسَبِ الْحَشَىٰ كَرِيَا يَكْ ۝ ۱ ۝ ثَمَّ لَكَ الشُّرَكَاتُ مِنْ اِيَا هَا

غلطی فی الحساب خاصہ وہ ہو مثل غلطی فی الكلام وغیرہ۔ والشُّرَكَاتُ البینین الحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا قیڑ پڑھنا سنا اور اس کو ایک سچہ شمار کیا اسے حساب میں غلطی کی کیونکہ تیرا سورتوں کو بوضاحت و تجویز پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات میں سے ہے پس اس میں دو سچے ہوئے۔

كَرَّمُ بَيْنَيْنِ فِي كَلَامِكَ مَا شِلَا ۝ ۲ ۝ وَبَيْنَ عَيْتِ الْخَيْلِ فِي اَصْحَا هَا

العتق الکرم والمثل الظاهر ترجمہ تیرے کلام میں کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنا ہے وہ فوراً ایمان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑوں کی عدد کی انکی آوازوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

اَحْيَا ذَوَالِكَ عَنْ حَسَبِ نَكَلَةٍ ۝ ۳ ۝ لَا تَخْزِيهِ الْاَضْمَارُ مِنْ هَا لَا هَا

ترجمہ جن رتبہ شرف پر تو ہے اس سے تنزل تیرا ایسا دشوار ہے جیسا کہ چاند دن کا اپنے ماہوں سے نکلتا۔

اَلَا نَعْدُلُ الْمَوْحَنَ اِلٰی يَكْ هَا ۝ ۴ ۝ اِنَّكَ الرَّجَالُ وَمَا تَعْنِي عِلَا هَا

الرجال منصوب بشارت بنو یعل عمل الفعل وشاق اذا حمل على الشوق ترجمہ ہم اس مرض کو بخشنے سے ملامت نہیں کرتے کیونکہ تو لوگوں کو بھی اپنا شقاق کرتا ہے اور انکی بیاریوں کو بھی حاصل یہ ہے کہ مرض تیرے پاس شقا فائدہ آیا ہے لہذا قابل ملامت نہیں ہے۔ متنبہ اسکی حالت مرض میں مدح کرتا ہے۔

اَفَا دَا اَوْرَثَ سَفَرُ الْاَلْيَاكْ سَبْكَتَهُ ۝ ۵ ۝ فَاَصْنَعْتَ كُلَّ مَعْمَرٍ اِنْفَا حَا لَا هَا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کے تیرے پاس آنا چاہتے ہیں تو تو انے آگے بڑھتا ہے اور قبل ضیافت مروان انکے حالات امراض کے ضیافت کر دیتا ہے یعنی انکے امراض براہ همان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہے۔

وَمَسَا اِلٰلِ الْخَمَةِ الْحَسْمُ فَعَلَّ لَكَا ۝ ۶ ۝ مَاعُنْ دَهَا فِي بَرْ كِهَا حَا لَا هَا

ترجمہ اور فروگاہ تیرے جسم میں تو ہے فرما کہ اگر تپ عدا اجسام کو کچھ پڑے تو اسکا کیا عذر ہوگا۔ یعنی کچھ نہیں۔

اَعْبَدْنِيْ نَا اَشْرَافًا حَظَّ كَالْ وُفْقِي فَيَا ۝ ۷ ۝ اِلٰلَا اَمْلُ الْاَعْمَسَاءِ لَا اِلَا ذَا هَا

ترجمہ تو نے اپنے شرف سے تپ کو تعجب کر دیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہو گئی تاکہ ان اعضا کو جو ایسے مصائب پر مشتمل ہیں بنور دیکھے۔ ورنہ اسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہیں ہے۔

وَبِكَلَّتْ مَا عَشَرَ قَهْ قَهْ بَقْسَلَكْ كَلَا ۝ ۸ ۝ حَتَّىٰ يَدْلِكَ لِحْدُهُ حَيَا هَا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اسکو تو نے براہ سخاوت سب خرچ کر ڈالا یہاں تک کہ تو نے اپنی صحت اس بیماری کو بخشدی

مَنْ أَلْكَأَكْبَ الْخَمْرِ وَذَكَ مِنْ عَمَلٍ	وَتَعْمُدُكَ الْأَسَادُ مِنْ عَابَا حَمَلَا
ترجمہ ستاروں کو لائق ہے کہ عالم بالاس تیری زیارت کریں کیونکہ تو سچی بلند تر ہے اور شیریں گو سزاوار ہے کہ پانی	بیشوئے آنکھ تیری عیادت کریں کیونکہ وہ شجاعت میں تیرے برابر ہیں۔
وَالْحَجَّ مِنْ شَرِّهَا أَوْ الْوَحْشِ مِنْ	فَلَوْ أَنَّهَا وَالطَّيْرِ مِنْ وَكَلَا
ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پر وں سے نکل کر تیری عیادت کریں اور جنگلی جانور اپنے جنگلوں سے اپنے	گھونسلوں سے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہنچتا ہے۔
ذُكِرَ الْأَكَا مَ لَنَافَعَاتٍ وَتَصِيدَةٍ	كُنْتُ الْبَدِيعَ الْفَرْدَ مِنْ أَيْكَا
ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک تصید کے ہے اور تو اسکے انبیاء میں ایک ناورد کیا اور	جیسا یہ شعر اس تصید میں۔ خلاصہ یہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔
فِي النَّاسِ امْتِلَاجٌ وَتَرْحِيوُ حَمَلَا	كَمَا هَذَا وَمَسَا هَذَا كَحَبْلٍ
ترجمہ لوگوں میں آدمی صورت بہت ہیں جو گھومتے اور جو تیان چھاتے پھرتے ہیں مگر انکی زندگی مثل موٹ کو ہے	اور مرنا انکا مثل انکی زندگی کے یعنی بھی ہیں کہ انکا مرنا جیسا برابر ہے۔
هَيْئَتُ النَّاسِ حَمَلٌ أَوْ كَمَلٍ مِثْلُهَا	حَتَّى وَفَدَتْ عَلَى النَّسَاءِ بَنَاتُهَا
ترجمہ سوائے نسب کے غوفے میں اپنے نکاح سے دوتا ہوں یہاں تک کہ عورتوں پر ان کی بیبیاں میں زیادہ کر دیں	یعنی وہ گھر بیٹھے رہ گئیں گریں انے نکاح کیا۔
فَالَيْكِي مَرْحُوتٌ إِلَى الْإِنِّي لَوْ أَنَّهُ	مَلَكَ الْبَرِّيَّةَ لَا سَتَقَلُّ هَبَا
ترجمہ میں آج ایسے سخی کے پاس جا پہنچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہو جاوے اور اسکو بخشد عورت ہی اپنے بخشو کو سکرے	مُسْكِرُ حَبْلٍ نَظَرٌ إِلَى عِبَا
مُسْكِرُ حَبْلٍ نَظَرٌ إِلَى عِبَا	فَنَظَرْتُ وَعَوْرَتُهُ رَا حَلِيلِي بِلَا
ترجمہ اگر انکھیں دیکر آنگا دیدار ایک دفعہ نصیب ہو جاوے تو یہ معاملہ از ان ہے اور اس کے پاؤ کا غبار یا پسلی	نعرش بدر خلق کے دتیوئے سے ہے۔ و قال يديح سيف الدولة وهو ليسا ره
لِيُطَا الْبَيْتُ بَعْدَ عَمَلٍ أَمْرٍ	وَنَارُ فِي الْخَوِّ وَلَكَا أَسْبَحُ
الاسبح والارج الرح الطيبة۔ والايح تلب انہا ترجمہ اس دن کو بعد گل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ	خوشبو ہوگی یعنی شرد فح۔ اور دشمن میں لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جیسا شعلہ بلند ہوگا۔
مَبْدُوتٌ جِئَا الْحَقُّ أَضْمُنْ أَمْسَا	وَكَيْ كَمْ رَفِي مَسَا لَكَا الْحَجْرُ
بھاشن ہی الا قافی حضانتہ اولاد میں ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتیں جو اپنے بچوں کو پرورش کرتے ہیں قید قبل	

نیجرت ہو یا دیکے اور بجا ہی لوگ اپنے سفرون میں سالم رہیں گے۔

فَرَأَى الثَّغْلَاءَ كَاسْتِخْلَافٍ

فَرَأَى الثَّغْلَاءَ كَاسْتِخْلَافٍ

بالمعج ہوا الذی انا جہزہ ترجمہ اسے چھڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہوں تیرے شکار ہیں۔

وَأَنْتَ بِكَرْبِ سَيْفِكَ لَا تَفْخِجُ

وَأَنْتَ بِكَرْبِ سَيْفِكَ لَا تَفْخِجُ

لا تعج اسی ماتبائی ترجمہ میں نے تجھے ایسے وقت پہچا کہ لشکر راستہ تھا اور تو سوا ہی اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہیں کرتا تھا۔ مبینی سیف الدولہ کے ساتھ بلاد روم میں تھا۔ اسے سیف الدولہ کو لشکر کے صفوں سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہمارا تھا۔ سو اسے اُسے پہچان لیا یعنی تجھ کو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہیں ہے۔

إِذَا الْيَمِينُ فَكَيْفَ إِذَا الْيَمِينُ

وَوَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

یسویسین دیدوم ترجمہ دریا توجہ نہرا ہوا ہر دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو لیتے اُس وقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھ کر دیائے موج سے تشبیہ دے۔

إِذَا مِلَّتْ مِنَ الْكُفْرِ الْفُرُوجُ

إِذَا مِلَّتْ مِنَ الْكُفْرِ الْفُرُوجُ

الباشوا طمع شوط و ہوا القدم۔ والفروج مابین القوائم والبارستعلقہ بتبادل فی الشعر الا انی ترجمہ اس زمین میں کہ چلتے دے کو قدم اُسکی وسعت کہ سبب فنا ہو جاوین جبکہ لشکر کی سخت سے اُسکے میدان پر کرے جاوین۔

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسُوحُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسُوحُ

العلاج جیب ملج و ہوا فالعجم ترجمہ ایسی زمین میں توروم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہو سو اُسکی کافر رعیت اسپر خدا ہو جاتے ہیں اور وہ مقتول و غنڈل ہوتے ہیں۔

وَنَحْنُ نَحْمُومُكَ وَنَحْنُ الْبُرُوجُ

وَنَحْنُ نَحْمُومُكَ وَنَحْنُ الْبُرُوجُ

النمرات الشدادت ترجمہ کیا نصارے ہمارے شدادت سے ڈراتے ہیں اور حال یہ ہے کہ ہم شدادت کے سارے ہیں اور وہ شدادت ہمارے بمنزلہ برزخ ہیں جیسے ستارے بر وجو نہیں چھوڑا ہے ہم شدادت میں سے ہیں غرض جفاکش ہیں

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْمُومُكَ

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْمُومُكَ

اور ہم میں سیف الدولہ ہی کہ جب حملہ سچا اور کامل ہو بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لیچر ہی کہے استیصال رکھتی ہی نہیں

وَنَحْنُ نَحْمُومُكَ وَنَحْنُ الْبُرُوجُ

وَنَحْنُ نَحْمُومُكَ وَنَحْنُ الْبُرُوجُ

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ میں دیتے ہیں بخوف چشم ہائے بڑے کہ اُسکی شجاعت و سخاوت کو نظر نہ لگوا دے اور اُسکی دغا بے خیر کا ایک غلہ نہ رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہیں۔

رَضِينَا وَاللَّامُتَقَى عَنْكَ مَرَّاحِي

رَضِينَا وَاللَّامُتَقَى عَنْكَ مَرَّاحِي

اتقوا ضیق جمع قاضی و ہوا سیف القاضی - والو شیخ الراج ترجمہ ہم شمشیر ہاے بران اور نیز و بکے فیصلہ پر راضی ہیں
مگر دست قاضی نہیں ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ دونوں میری شکست کا حکم کریں گے۔

فَإِنْ يَفْعَلْ فَعَدُوٌّ مُّؤْمِنٌ وَإِنْ يَجْعَلْ فَعَدُوٌّ كَافِرٌ

سمند و سن بلاد الروم فی اولہا والکلیج نہر عند فسطاطیہ ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمند و سن داخل ہو جاؤ
اور اگر لوٹا تو اسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اسکی عمارت کی طرف ہے۔ وقال وقولہ آخر مدحہ عنہ فقضب علیہ

بِأَدْنَى الْبُؤْسَاءِ مِنْكُمْ يَفْعَلُ الْفَعْلُ وَتَقْوَى مِنَ الْجَدِّ الْجَوَارِحُ

الفرج جمع قرینہ وہی الطبیعت ترجمہ تیرے تھوڑے بسم کے سبب طبیعتیں زندہ ہو جاتی ہیں اور جسم ناقوان
کے اعضا قوی ہو جاتے ہیں۔

وَمَنْ ذَا الَّذِي يَفْقَهُ حَقَّ ذَاكَ وَمَنْ ذَا الَّذِي يُرْضَى بِسُوءِ مَنْ شَرُّهُ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کر کے تجھے راضی کرے
اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے۔

وَقَدْ تَقَبَّلَ الْعَدُوَّ الْحَقِيقِيَّ تَكَرُّمًا دَمَا بَالُ عَدَاوِيٍّ وَاقْفَاؤُهُ وَارْفَاؤُهُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کر لیتا ہے سو کیا حال ہے میرے مژدہ کا کہ وہ واضح ہے قبول
نہیں ہوتا حالانکہ وہ باسید بریرانی کھڑا ہے۔

وَإِنْ هِيَ إِلَّا أَدْرِيكَ الْعَيْشُ أَنْ أَرَى وَجَعَكَ مَعْتَلٌ وَجَسِيْعِي صَدَائِعِي

ترجمہ اس باب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہر شے کا یہ خیال ہو کہ میں نے جو علیل اور تیرے شہر میں
اور ماحول میں تیرے کی شہر کی حالت سے ہے

ترجمہ اور میرے اشارے میں جو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہیں ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفیں اس کے
حق تعریف سے کوتاہ ہیں اسے شعر کہنے میں دیر ہوئی۔ وقال لرجل بلغته عن قوم كلاماً

أَنَا عَيْنُ الْمَسْدِ دَارُ الْحَجِّ حَاجَ هَيْكَلُ بَنِي كَلْبٍ بِالْبَحْرِ

المسود الذی جملہ الناس سید الہم والکلیج السید العظیم ترجمہ میں سہرا خیمہ شان کے لئے بمنزل چشم ہوں یا عین
وہ ہے ہوں مگر تمہارے کتوں نے مجھ کو مگر مجھ کو کیغنیہ کیا ہے یعنی غضبناک۔

أَبْكَوْا لِحُجَّتِ الْبَيْتِ عَزَّ وَجَلَّ أَمْ كُنْتُمْ كَالْبَهَائِمِ لَا تَعْلَمُونَ

اچھا بن اہل البیت ترجمہ کیا تم وہ و شریف غیر شریف ہو سکتا ہے یا خالص غیر خالص۔ یعنی مجھ کو کسی کی
بھو سے ضرر نہیں پہونچ سکتا۔

سَبَّحْتُمْ لَكُمْ صَدْرُ الرَّحْمٰنِ

يَكْفُرُ عَنْ رَأْسِهِ يُغْشَىٰ لَكَ الْبَسَاطَةُ

وہ مجھ کو بھول گئے ہیں اور اگر کچھ اور دنوں تک میں زندہ رہا تو انکو میرا سبب نیز وہ کچھ ترسلا دینگے۔

وقال عیسیٰ مسافر بن محمد الرضی

أَعَدَّ اللَّهُ الرَّسْمَ الْأَعْيَنَ الشَّيْخِ

حَلَّالًا كَأَنِّي فَلَيْتُ الشَّيْخِ

جلالہ خیر کا نام مقدم علیہ۔ والتبریح الشدة۔ واجمل الامر العظیم۔ والرشاد ولد الطبیۃ والاغن الذی فی صوته فتنۃ
وہ بصوت من اغشیہم والاستفہام النکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کا بی ترجمہ ہے جو شخص عشق میں مبتلا
ہو تو لازم ہے کہ اسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت و مصیبت میری ہو اور میری تکلیف کیونکر سخت ہو
کہ میں ایک بچہ آہو یعنی ایسی مشقت پر جو مثل آہو بر حسین و فوشما ہے مبتلا ہوں پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی
جو کھانا بولتا ہے یعنی پرہیز ناز و اداناک میں سے آواز نکالتا ہے گیارہ شیخ ہے بلکہ یہ نہیں ہے اسکی غذا تو قلوب اور
لیدان عشاق ہے پھر میری شدت محنت کس طرح انتہا کو نہ پہنچے۔

صَنَّمَ امْرُؤُكَ الْأَهْنَامَ لَكَ لَا الرَّوْحَ

لَعْنَتُ عَشِيَّتِكَ الشَّمْسُ لَمْ تَجْعَلْكَ

اشمول بالقبح انحر ترجمہ شراب نے اسکی رفتار کو ایک کھیل و تماشا کر دیا ہے یا شراب اسپر محیط ہو گئی ہے کہ وہ
مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اسکو منجملہ اور تو کوئی خوبصورتی میں ایک بت بنا کر ظاہر
کر دیا ہے اگر امین روح نبوت تو بالکل یقینی بت معلوم ہوتے۔

وَأَجْنَانُهُ وَفَوَادِي الْخُرُوجِ

مَا بِاللَّهِ لَمْ يَحْطَظْ بِهِ فَتَحَرَّجَتْ

نفس جنت احمر ترجمہ اس آہو چھپا کیا حال ہے کہ میں نے اسکو دیکھا تو اسکے رنساں شرم سے سرخ ہو گئے یا وجود
اسکو کسی چیز نے زخم نہیں پہنچایا اور حال یہ ہے کہ میرا دل زخمی ہو گیا یعنی یہ عجیب تماشا ہے۔

سَهْمٌ يُعَذِّبُ وَالتَّهَامُ نَجَسٌ

وَرَمَا وَمَا دَمًا يَدَا قَضَبًا بَيْنَهُ

صاحب السهم قصد و اجابہ و قدر بارشما زیادہ الوجہ ان نقول رست زیادہ و کنت علی نعمۃ من قال اکلونی البرغث
ترجمہ اور اسے میرے تیر نکال دے اگر اسکو اسکے دونوں ہاتھوں نے نہیں مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ تیر
خدا ب دیتا ہے۔ اور اور تیر تو قتل کر کے راحت بخشی ہیں۔

بَعْدَ وَالْجَنَانِ فَتَلْتَمِزُهُ وَكَوْرُهُ

قُرْبُ الْمَرْأَةِ وَلَا مَرَأَتُكَ

ترجمہ ملاقات قریب ہو گئی مگر حقیقت میں ملاقات نہیں مان دل اسکے پاس صبح و شام جاتا ہے اور خیالی ملاقات
اس سے ہو جاتی ہے۔ یعنی جب اسکو یاد کرتا ہوں مجھتا ہوں۔ واللہ والقاتل سے دیکھ آئینہ میں ہے تصویر یا

شتر و ناکھن روان کیا ایسے حال میں کہ سواران شتر بسبب خوف ہلک جھڑی کی جگہ سہان المد سجان المد کہتے تھے
لَوْ كُنَّا إِلَّا مَعِدُومًا وَرَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الدَّيَارِ الَّتِي كُنَّا فِيهَا لَمَّا كُنَّا فِيهَا وَرَبَّنَا اخْرُجْنَا مِنْ هَذِهِ الدَّيَارِ الَّتِي كُنَّا فِيهَا لَمَّا كُنَّا فِيهَا

ترجمہ اگر ایسے سواران شتر نہ ہوتے تو شتر اپنے پر خطر راہ کی تکلیف نہ لے جاتے اور نہ اس ناصح کی بات کو جو بجا ایسے سفر و شوار سے منع کرتا تھا۔

وَمَنْ يَنْتَظِرْ يَنْتَظِرْ لِقَاءِ رَبِّهِ أَفَرَأَى إِلَّا الْيَوْمَ الْمُنْتَظَرِ
فَأَنبَاحُ لَيْلٍ وَلَمَّا الْخَيْطُ مَرَّ سَبْعِينَ

منتظرت و منترت - و اما قصد ما - و اتاح قدر ترجمہ اور یک شتر ایسے وقت میں سستی کریں کہ اسکا مقصد المظفر ہو تو موت کا مقدر کر نیو الا یعنی خدا میرے لئے اور شتر ان کے لئے موت مقدر کر دے یعنی ہم دونوں مر جا دیں۔

ثُمَّ قَالَ مَا حَجَبَ الشَّكَاةَ بَرُّوْهُ
وَحَرَى بِجُحْدٍ وَمَا مَرَّ نَهْمُ الرِّثْمِ

تھما نظر نالی سجا بیٹان میطر - و حری حقیق - و مہر استدرتہ ترجمہ سنا بے مدوح کو باران پر تفصیل دیتا ہے چنے مد و حلی جلیقہ یعنی اسکی عطا کے نور کو دور سے دیکھا ایسی صورت میں کہ آنھوں نے آسمان کو نہیں چھپایا تھا جیسا کہ باران آسمان کو چھپا کر برتا ہو اور مدوح لائق اس کے ہو کہ وہ بخشش کرے ایسے حال میں کہ ہوا اسکا باران باہر نہ لاوی یعنی باران معمولی میں دو عیب ہیں ایسا تو یہ کہ اسکا برسن آسمان کو جسے پوشیدہ کر دیتا ہے دوسرا یہ کہ جب تلک ہوا اسکو رقیق کرے نہیں برسا سو مدوح میں یہ دونوں عیب نہیں ہیں۔

مَنْ جُحِدَ مَنَفَعَةُ شَيْءٍ أَذِيَّتُهُ
مَنْ جُحِدَ شَيْءٌ كَانَ فِيهِ مَنَفَعَةٌ

المغفوق ہو الذی سبقی عند الغدوق و ہو آخر النهار - و المصوب ہو الذی سبقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستوں کے لئے مہر و منفعت اور دشمنوں کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح و شام پیالہ محارک پلا گیا ہے یعنی وہ ہر وقت ہر لمحہ

حَقِيقٌ عَسَلًا يَدَارُ الْبَلْبَنَ وَمَا أَنْتَ
بِإِسَاءَةٍ وَبِئْسَ الْمُسْتَهْزِئُ

ترجمہ چاندنی کی تشبیہ و نہی وہ خفا ہے حالانکہ آنھوں نے اسکی کچھ برائی نہیں کی یعنی روپیہ کے توڑ و ٹکوا اپنے خزانہ میں نہیں آنے دیتا ہے آئے ہی سا کو نکو دے ڈالتا ہے گویا نیپہر خفا ہو اور بدکار سے درگزر کر نیوالا ہے۔

لَوْ فَرَّقَ الْكُرْمُ الْمَقَرَّ فِي مَحَلِّهِ
فِي النَّاسِ لَوَدَّكَ فِي الزَّمَانِ تَلْجُ

ترجمہ اگر مدوح اپنے کرم کو جو اسکے مال کو بانٹ دیتا ہے کو کوئین تقسیم کر دے تو زمانہ میں کوئی بخیل نہ رہے۔

الَّذِي مَسَا مَعَهُ الْمَكْرَهُ فِي كَادِ كَثُ
سَيِّئَةً عَلَى الْفِتَنِ الَّتِي كَانَتْ تَلْجُ

ترجمہ اسکے کانوں نے ملامت ملامت گراں سخاوت کو لغو کر دیا یعنی انکی نہیں سنتا اور ملامت کو بخیلوں کی ناک کا نشانہ کر دیا جو ہر وقت اس کے چہرہ و نیپہر عیان ہیں۔

حَدَّثَ الدِّينَ حَلَّتِ الْقُرُونُ وَتَوَدَّ
وَحَدَّثَ فِي كَثِيرٍ مِمَّا مَسَّرُوحُ

ترجمہ مدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گزر گئے اور اس کا ذکر و حدیث زمانوں کی کتابوں میں مفصل لکھا گیا یعنی بہت سے جو ذکر سخاوت و سخاوت کتب میں لکھا ہوا ہے اس سے غرض یہی مدوح ہے کہ وہ فرد کامل اسخیا ہے یا بہر معنی کہ فرما کر جاوینگے کہ تیری سخاوت و سیرت کی تعریف کتب میں مذکور ہے گی۔

الْكَابُتُ بِحَسَالِهِ مَبْنُوعٌ وَدَعَا وَيَحْيَا لَنَا يَنْقُذُ الْإِلَهَ مَقْضُوحٌ

ترجمہ ہماری عقلیں حلال مدوح دیکھ کر حیران ہیں اور ہمارا برائی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے۔

يَقْتُلُ الطَّعَانَ فَلَا يَرُدُّ قَتْلَانَهُ مَكْسُورَةٌ وَمِنْ الْكُفَّاءِ حَيٌّ

ترجمہ وہ نیرے بازی کے میدان میں آتا ہے سو جب کوئی دلیر تر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہیں جاتا تب اس کا نیرہ باوجود شکستگی و کثرت نیرہ زنی لوٹا یا نہیں جاتا یعنی جب تلک تمام دشمن قتل نہ ہو جاوین لڑائی موقوف نہیں کرتا ہے۔

وَعَلَى الدُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ حَيًّا سَيِّدًا وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْحُجَّاجِ مَسْئُوحٌ

المجاہد جمع مجاہد وہو المصنوع بالزحف ان۔ والمسوح ما يعل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر زخمیوں کے خونوں سے لباس سبز زعفرانی چھایا ہوا ہے اور آسمان پر سبب کثرت غبار کے کا لاکھیل یا مات۔

يُحْشَى الْقَتِيلُ إِلَى الْقَتِيلِ أَمَامَةً رَبُّ الْحَيَادِ وَخَلْفَهُ الْمُبْكِي سَوْحٌ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا مدوح اپنے آگے ایک مقتول جو دیکھ کر قتل پر قدم رکھتا ہے سبب کثرت کشنگا کے پیسے میدان پر ہے اور اس کے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہے۔

تَمْقِيلُ حَبِّ حَبِّهِ فَتَرْتَابُهُ وَمَقِيلُ مَقِيلٍ عَدُوٌّ مَقْدُورٌ

ترجمہ سوساں فتح کے سبب اس کے دوست کی محبت کی قرار گاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اس کے دشمن کا زخمی۔

يُخَفِّضُ لَعْنًا أَوْهًا وَهَيَّ عِنْدَ حَقِيقَةٍ نَظَرُ الْعَدُوِّ وَرَبِّ السَّيْرِ يَنْقُذُ

ترجمہ دشمن اس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہیں رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اس چیز کو جس کو اس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے۔

كَأَنَّ الدِّمَاءَ مَأْخُذٌ بَرْدٌ كَأَنَّ شَرَّ قَوْلِهِ كَالْحَدِيدِ ضَرْبٌ

ترجمہ اسے اس شخص کے بیٹے کے شرف میں اس کے بیٹے کے مانند جاوے کسی کو نہیں چھپایا اور نہ اس کے دوسرے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے۔

لَقَدْ بَلَكَ مِنْ سَبِيلِ إِذَا سَبِيلُ الدَّيِّ حَقِيلٌ إِذَا اخْتَلَطَ دَمٌ وَمَسِيلٌ

ہول صفہ سبیل۔ وثنی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کا کھلوی البرغیث۔ والسیح العرق ترجمہ ہم تجھ پر بار

کہ جب مجھے بخش طلب کیا وہ تو توبہ مند سیل پہاؤ وقت تک جیکہ خوان اور سپینا بلیا دین دشمنوں کے لئے ہول ہے

لَوْ كُنْتَ بَحْرًا لَكُنَّ يَكُونُ لَكَ سَاحِلٌ | أَوْ كُنْتَ جَنَّةً ضَاقَ عَلَيْكَ الْخَرَجُ

اللوچ الہوار با مین الساء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپید کرتا رہوتا اور اگر توبہ باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین میں ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہو جاتے ہیں۔

وَمَضْنَيْتُ مِنْكَ بَعْلَ الْبِلَادِ وَالْهَيْبَا | مَا كَانَ أَنْتَ رَفِيقُكُمْ نَوْمٌ

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہر و ن اور ان کے باشندوں کا محکوم و خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو دریا یعنی غرق و طوفان کا

بَحْرٌ مُجَرَّدٌ فَاقَتْهُ قَوْمًا | رَزَقُكَ آيَاتُكَ وَبَابُكَ الْمَقْتُولُ

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جیکہ اسکے سامنے خدا کا رزق اور حیرت انگیز کردہ دروازہ ہو جس میں کسی کی بروک ٹوک نہیں ہے۔

إِنَّ الْفَرِيضَ يَنْتَبِهُ بِعِطْفٍ عَائِلٍ | مِنْ أَنْ يَكُونَ سِوَاكَ الْغُلَامُ

سواک اذا تحت مدوت وان کسرت قصرت۔ و انتجی الخمرین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبانک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سواے کوئی اور مدح ہو کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہے۔

وَرَزَقُكَ رَأْسُ الْحَيَّةِ الْوَيْاضِ كَالْهَيْبَا | يَبْغِي التَّنَاءَ عَلَى الْحَيَا فَتَقْوَمُ

اسما مقصورا لمطر ترجمہ تیرے خوشبو باغون کی بمنزلہ اسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتا ہیں تو ہمہک پڑتی ہیں یعنی چونکہ وہ بے زبان ہیں اسلئے انکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے۔

جَهْدُ الْمُقِيلِ فَكَيْفَ رِبَا بِنِ كَوْفِيَّةٍ | تَوَلَّيْتَهُ خَيْلًا وَاللِّسَانَ فَصِيحَةً

ترجمہ باغ کا ہمہک مقصد تعریف باران مفلس کی سی کوشش ہو یعنی چونکہ وہ گویا نہیں ہے لہذا اس غریب سے سوائے خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہیں ہو سکتی۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہوں جکا توبہ بیا کرتا ہے و مال بنتا ہے اور اسکی زبان فصیح ہو وہ کہ طرح تجھے محسن کا شکر و تعریف بجا لاوی

وقال فی صورة جارية

جَارِيَةٌ مَا لِحُسْنِهَا قَدْرٌ | بَا لِقَلْبٍ مِنْ حَبِّهَا تَبَارِيرٌ

ایک چھوکرے ہے جسکے جسم میں روح نہیں ہے اور دلعین اسکی محبت سے سوزشیں ہیں۔

فِي كَيْفِهَا طَاقَةٌ تُشْبِهُ بِهَا | لِقَلْبٍ طَيِّبٍ مِنْ طَيِّبَاتِ دُنْيَا

ترجمہ اُس جازبیہ کے ہاتھ میں ایک گلدستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

ہوئے خوش بہو بخشنے ہے۔

وَدَمْعٌ عَجِجَنِي فِي الْحَيِّ مَسْفُوحٌ

نَسَا شَرَابُ الْخَمْسِ مِنْ إِشَارِكُنَا

ترجمہ اب میں بام شراب کے اشہ پر بیتا ہوں ایسے حامین کہ میری آنکھ کے آنسو خسارہ پر جاری ہوئیں کیونکہ میں شراب سے بے خبر

وَالِدُ الْأَنْصَارِ مِنْ عِزِّ سَيْفِ الدَّوْلَةِ قَتَالٌ

وَمَنْصُورٌ فِي لَأْلَاءِ مَضْنَى السِّلَاحِ

يُعَاذُنِي تَلِكُ الْبَيْتُ جَدًّا

ترجمہ تیرے معاملہ میں مجھے رات سخت تنگ کرتی ہے یعنی میرے دل تیرے پاس سے جانیو نہیں چاہتا مگر رات جاسنے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اسکا چلتا اختیار ہے یعنی اسی سے اسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

يَعْنِدُ بَيْنَ حِفْنٍ وَالصَّبَاحِ

لَا رَيْفَ كَلَمًا قَاتَ طَرْفِي

ترجمہ کیونکہ جب میں اپنی آنکھ کو تجھے جلا کرونگا تو میری پاک اور صبح میں دوری ہو جاوے گی رات بھر تیرے امتیاق میں جاگتا رہوں گا

وَذَكَرَ وَقْتَهُ وَمَا فِيهَا مِنَ الْقَتْلِ فَاسْتَهْوَلَ ذَلِكَ

وَقَارَسَ كُلَّ سَلْمٍ بِبَيْتِهِ مَبْجُوحٌ

أَبَاحَتْ كُلُّ مَكْرَمَةٍ طُحُورَ

الطُّوحِ الشَّائِضِ الْبَحْرِ تَلْبِزُ - وَالسَّلَامَةُ السُّطُولِ مِنْ أَخِيلِ ترجمہ اسے ہر بزرگی صعباً حصول کے زندہ کرنے والے اور اسے ہر لہنی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

أَوْعَا حَيٍّ كَيْلَ سَلَّ سَلَّ آلِ فَضِيحٍ

وَأَطَاعِيْنَ كَيْلَ جَلَّ عَزَّوَجَلَّ

الغبار والواسعة التي نفس صاحبها في الزم في غموس ترجمہ اور اسے ہر زخم وسیع خون میں تر کر نیوالے کے نیزہ مارنے والے اور اسے ہر ملامت کرنا صبح کے جو درباب کثرت سخا و شجاعت ملامت کرتا ہو نا فرمانی کر نیوالے۔

دَمًا لَا تَدْرِي مِنْ جَوْفِ الْجَوْفِ

سَقَا لِي اللَّهُ فَبَلَ الْمَوْتُ بَوْمًا

ترجمہ تھلا ایک روز قبل موت تیرے دشمنوں کا خون زخموں کے بیچین سے بجھو پلاوے۔

وَقَالَ ارْسلِ الْعَشَارَ بِأَرْيَا عَلَى حِجَّةٍ فَاحْذَرْنَا قَتَالٌ

سَلَا أُنَارِهَا نَجَلُ الْجُنَاحِ

وَأَطَاعِيْنَ تَشْتَبِعُهَا الْمَنَاقِبَا

من رفق زجل فهو على الابداد الخراج لمار والجزو متعلق بالاستقرار - ونصبة على السجالات والجملة فارسية بالیک ترجمہ اور بہت سے پرندہ ہیں کہ موت اسکا پیچھا کر رہی ہے اسکے نشا نہائے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پر دن سے

سبب تیرہوی کے آواز نکلتی ہے یعنی باز۔

كَانَ الْوَيْسُ مِنْهُ فِي سَهَابٍ عَلَى حَسْبِ تَحْسُّوْهِمْ رِيَاكِهِ

ترجمہ اُس زحل الخناج کے پرگوا تیرہین گے ہوئے ہیں اسبب اسکی تیرہوی کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیرہوی ہیں اس کے پر ایک جسم پر گے ہوئے ہیں جو ہواؤں سے مجسم ہوا ہے تعریف سے عت ر قار کرتا ہے۔

كَانَ تَرَوْسُ أَكْبَرُ مِنْهُ لَطًا مِثْلُ بَرِيَّتِ جَوْجُوْهُ الصَّاهِرِ

ترجمہ گویا تیرہوی سے قلم تیرے اس کے سینہ کی زرد اور پر سے پونچھے گئے ہیں۔ باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہے۔

فَانْقَضَ مَا بَاحِثًا مَحْتًا صَفِيرًا لَهَا دَخَلَ الْأَسِنَّةُ وَالْإِنْمَارِ

العنقص دق العلق۔ و لحن یا ترکیب الاعواج۔ ولاستمع سان و بوجدید راس الریح والریاح جمع ریح و ہوا الذی یكون فیہ السان بن القتا وغیرہ ترجمہ سواں باز نے اُس کیبک کے اپنے اٹھیرے ناخونے جو نیچے زرد رنگ کے نیچو گئے تھے فوراً گردن توڑ دی۔

فَقُلْتُ لِكُلِّ سَيِّئٍ يَوْمَ مَوْتِهِ وَإِنْ حَرَصَ النَّفْسُ عَلَى الْفَلَاحِ

الفلاح البقاۃ۔ جب یہ یہ حال گذار تو ہو گا کہ ہرگز نہ کرے لکڑیاں دن موت کا ہر گرجہ بائیں بقا کے حریص ہوں۔

وقال یحییٰ بن سید الدولہ ویرتی ابن عمہ تغلب با فاعل

مَا سَدَّ كَتَّ عِلَّةً يُسَوِّدُ أَكْرَمَ مِنْ تَغْلِبَ بْنَ دَاوُدَ

سکت ازمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داود سے اشرف ہو لاق نہیں ہوں یعنی شخص سب بیماروں سے افضل تھا۔

يَا لَيْفَ مِنْ مِثْلِهِ الْفَرَاغُ وَقَدْ حَلَّ بِهِ أَصْدَقُ الْمَوَاعِيدِ

یالےف مگر ہا ترجمہ وہ شخص لچھوٹے پر مرنے کو مگر وہ سمجھتا تھا جبکہ اس کے پاس وہ چیز آوے جب کا وعدہ سب وعدوں سے زیادہ ہے۔ چنانچہ اسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ میں مرا۔

وَمِثْلُهُ أَكْبَرُ الْمَمَاتِ عَلَى بَقَائِهِمْ وَأَوَّجِ السَّوَابِ الْقَوْدِ

البواج جمع ساجتہ او ساج و ہوا اندید البحر کا نہ سج فی برہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس پیسے مرد ہوا ہوا سب پر و طویل گھوڑے کے زمین پر مرنے کو پسند نہیں کرتے یعنی لڑائی میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہیں ہے کہ اس میں زخم شمشیر یا نیزہ کا نہ ہو یا نفوس میں اس وقت کہ یہ کسی موت مہتا ہوں۔ یعنی فراموش۔

بَعْدَ عَشْرَ آيَاتٍ بَلَّغْتَهُ وَأَصْرَكَ أَمَّا وَتَسَّ الصَّدَاكُودِيَا

الصدا وید السادہ ترجمہ ایسے لوگ موت فراز کو بعد اس حال کے کہ تیرے اُسکے سینے سے لگ کر پہنچا دیں اور یہ اس کے کہ اسے سر بائی سر وار ان تلوار سے اوڑھ لے ہوں پس نہ نہیں کرتے بلکہ میدان جنگ میں مرنے چاہتے ہیں۔

وَنُحَوِّضُهُ غَيْرُ كُلِّ هَكَكَ لِلَّهِ مَرْفُوعًا مَرْدُودًا

الذمر الشجاع - والرحمہ البجبان - وغیر صاحب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے کھسکالے کے سخت تر جانے ہلاک نہیں جبین ہر بہادر کا دل مثل نام رکے ہو جاوے بسبب خوف موت کے۔

فَنَازِلًا مِّنْ ذَٰلِكَ إِنَّا صَبَّحْنَا وَإِنْ بَكَتْ فَانْفِثْ مَرْدُودًا

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ میں صبر کریں تو ہم صابر لوگ ہیں اور اگر روئیں تو ممنوع نہیں ہے یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہیں جاوے گا۔

وَإِنْ جَزَعْنَاهُ فَلَا عَجَبَ ذَا الْجَزْرِ فِي الْخَيْرِ عَائِدٌ مَّوَدًّا

اسخبر ہو رجوع ما الیہ الخ الخلف ترجمہ اور اگر ہم اس کے لئے جزع و جزع کریں تو کیا عجب ہے کیونکہ اس طرح کا جزر یعنی بھٹا دریا میں خلاف معمول ہے۔ یعنی یہ نہایت بڑا جزری۔

أَيْنَ الْهَبَاتِ الَّتِي يُفْرِقُنَا عَلَى الزَّرَافَاتِ وَالْوَابِغَاتِ

الزرافات الجماعات - والوہو جید جمع موحد و هو الواحد ترجمہ کہاں کہیں وہ بخششیں کہ متوفی بہت سے لوگوں اور ان کے دے کو دیتا تھا یعنی یہ اس کی موت کے سبب معدوم ہو گئیں۔

سَالِحًا أَهْلَ الْوَادِ يَدْعُوهُمْ لَيْسَ لَهُ الْبُحْرَيْنِ لَا لِيَتَخَلَّيَا

ترجمہ ان کے بعد دوستوں سے زندہ رہا ہے وہ ان کے غم کے واسطے جیسا رہا ہو نہ ہمیشہ جینے کے واسطے۔

فَمَا تَرَجَّحِي النَّفْسُ مِنْ زَمِينٍ أَحْمَدًا حَالِيكَ غَيْرُ حَمْدٍ مَّوَدًّا

الاستفهام انکاری ترجمہ سو جانیں ایسے زمانہ سے کیا امید رکھیں جبکہ دو حالوں میں سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہے کیونکہ اس کا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے۔

إِنَّ يَتُوبُ الزَّمَانُ نَعْرَفِي أَنَا الَّذِي طَالَ عَجْمُهَا عَوْدًا

العم المض ترجمہ بیشک زمانہ دہر چکوا خوب جانتے ہیں کیونکہ میں وہ شخص ہوں کہ زمانہ نے بہت دفعہ میری لکڑی کا دانت لگا کر امتحان کر لیا ہے کہ وہ سخت ہے۔

وَفِي مَا قَارَعَ الْحَطُوبَ وَمَا السَّيْرَى فِي الْمَصَابِيبِ السَّوْدِ

ترجمہ اور مجھ میں صبر و قوت استقامت ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہیں اور مجھ میں استقامت سمجھ اور صبر ہے۔

کہ وہ اول مہاسب میں جو روشن روز کو تار یکا کر دیتے ہیں سیر سبب انس ہوتے ہیں یعنی میں بامید خواہ صبر کرتا ہوں
 مَا كُنْتُ عَبْدًا إِذَا اسْتَخْلَا لِيَا سَيْفُ نَبِيِّ هَا شَيْعِمُ عَمْرُو
 ترجمہ جب بتوفی نے قید بنی کلا شیا تجھے فریاد رسی چاہے تو اے سیف نبی ہاشم تو اس سے غلاف میں نہ رہا بلکہ
 کھلم کھلا اُسکور یا کرایا۔

يَا اَكْسُ مَا اَلَكِرْمَيْنِ يَا مَالِيْنَ اَلْاَمْلَا لِكَ طَرَا يَا اَصْبَلَا لَصَيْدِ
 الصيد جمع اصيد وهو المتكبر ترجمہ اسی سخیوں کے سخی اسی بادشاہوں کے بادشاہ اے شکر دن کے مسکبر۔
 قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَاسْتَرْكَا وَقَمْنَا الْحِطَاءِ فِي اللِّغَادِ
 اشرہ احیاء واللغاد جمع لغد و دوسری لغات عن اللہوات فی باطن اسحاق ترجمہ متوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب
 اُسے قید کر لیا تھا مگر چکا تھا مگر تیرے نیروں نے جو دشمنوں کے حلقوں میں لگے اُسکو زندہ کر دیا تھا۔

وَا مَيْلِكَ اللَّيْلُ بِالْحَبْوَدِ وَقَدْ تَرَامَيْتُ اجْفَانَهُمْ يَتَسْمَعُونَ
 رسیکا بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ تبسید متعلق بریت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پکپکینے نے اپنا لشکر ونگو
 رات میں در حالیکہ تو نے انکی پلکوں میں نیچوالی پھیکا مارے تھے یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تو اپنے سر
 لشکر رات کو پڑھ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بھر سوئے۔

فَصَبَحْتُمْ دِيْعًا لَهَا شَرْبَا بَيْنَ ثَبَاتٍ اِلَى عِبَادِ
 ضمیر رہا لھا لللیل وہی جمع رعلہ جماعۃ الخیل۔ وانشازبا لھا من الخیل العوامۃ والثبات جمع ثبۃ وہی جماعۃ محبتہ
 وعبادید متفرقون ترجمہ سوا نگو گداہاں سبک جسم جمیع و متفرق نے ضحیح کو جا مارا۔ اور جب لشکروں کا ذکر کیا تو گھوڑوں کا
 ذکر بھی ضمنا آگیا اسلئے انکی طرف ضمیر پیچیدہ۔

لَحْمُ الْجَمَلِ اَعْمَادُهَا الْفِدَاءُ لَهُمْ فَاَنْتَقَدُوا الصُّرْبَ كَالْاَخَادِ
 الاخادید جمع اخادید وعباد الشق فی الارض ترجمہ تلواروں کے میان اُنکے لئے فدیہ اٹھا کر لینگے سوا انھوں نے مثل خند کو
 مار کے زخم پکھڑے۔ میان تلوار کو پھیلی اور تلوار کو زرقدار لنگے زخمی ہوئے کو پرکھنا کا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ میں
 دراہم و دانایہ لینگے سوا نگو زخم گہرے۔

مَوْقِفُهُ فِي فَرَاشِ هَا يَهِيَا وَيَرْجُو فِي مَنَاخِرِ السَّيِّدِ
 بفراش جمع فراشۃ وہی عظام رفاق تلے تحف الراس کل عظم رفیق والید الذب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُن کے
 سروں کی پٹیوں میں ہے اور بواسطہ زخم کے بیٹیوں کے تنہوں میں جب کو سونگھا اُنکو مانے آتے ہیں۔

اَفْتَى الْحَيَوَةَ اَتَى وَهَبَتْ لَهَا فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيْدِ
 اَفْتَى الْحَيَوَةَ اَتَى وَهَبَتْ لَهَا فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيْدِ

ترجمہ اُس نے وہ نہ رنگی جو تو نے اسے بخشی تھی بحالت شکر گزاری بزرگی اور سرداری کے کاموں میں فدا کردہ گی۔

سَقِيَتْ حُجْرَتُهُ حَبِيْبًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَكْرُمًا

ستیم یا بعد یا بدل من شاکر والمجد والمکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب رخصوں کے ستیم یا بجم تھا و یا بظاہر بزرگی کے تندرست یعنی کا ستایا ہوا اور فرما دس بعین آدمی کا تھا۔

لَقَدْ نَدَىٰ قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَكْرُمًا مَكْرُمًا

المصنوع المقتد۔ واللہ یا شہداء الایسر من الایسر ترجمہ پھر اس کے اگر قید لینے تمہ موت ہو گئی جس سے قیدی کا کام تھوچھوٹا نہیں ہے۔

رَأَيْتُمْ هَٰذَا الَّذِي يَكُوْنُ مِنْ عَذَابٍ مِّمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَكُوْنُ مِنْ عَذَابٍ

ترجمہ مدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار شکر کو مرنے والے گستاخین کہتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکروں کے میدان جنگ کو تناسک کرنے والا ہے۔

هَٰذَا الَّذِي يَكُوْنُ مِنْ عَذَابٍ مِّمَّنْ هَٰذَا الَّذِي يَكُوْنُ مِنْ عَذَابٍ

ضمیر ظہر بالبلید۔ والہ اور الیراح جہی و تذبذب ترجمہ اسکے لشکر دست و میدانوں میں ایس تیزی سے پتھر پھینکے جیسے جنگل کی آنے جانے والی جوائین۔

أَوَّلُ حَرْفٍ مِّنَ السَّمِیْعِ کَذِبٌ سَمَاعٌ مِّنَ السَّمِیْعِ

ترجمہ اسکے نام کا پہلا حرف گھورونگے سمون نے سخت پھرون پر لکھ دیا یعنی حرف عین جو شکل سم اس پر ہے۔

مَنْ مَّا یَعْرِی الْقَفْیَ الْقَفْیَ الْقَفْیَ

ترجمہ جبکہ جو اندر امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اس کی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جائیو کیونکہ وہ دائم ہے۔

وَمِنْ مَّنْ تَابَعًا وَكَأَبَدًا حَتَّى یَحْزَى بِکُلِّ مَوْلُوْدٍ

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوؤں کے اسکا ہمیشہ باقی رہتا ہو یہاں تک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وَقَالَ یَعْرِی وَیَعْرِی وَیَعْرِی وَیَعْرِی وَیَعْرِی وَیَعْرِی

العوائل جمع عاڈلہ ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زمان ملامت کر میرے معاملہ میں اسپر جاسد ہیں اور انکا صاحب بجا ہو کیونکہ محبوب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی میں صاحب شرف ہوں یعنی ایسا محبوب شریف کس محبوب کو نصیب ہوتا

يُرَدُّ إِلَيْكَ عَنْ نَوْبِهَا وَهَوِّ قَادِرًا | وَيَعْصِي الْهَوَىٰ فِي طَيْفِهَا وَهَوِّ زَادِرًا

ترجمہ اپنے تراہٹ اور عفاف کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ہنواب محبوبہ کے کپڑوں سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہے اور حب اسکا خیال خواب میں آتا ہے تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتا ہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہو گئی اسلئے خواب میں بھی وہ نہیں جاتی۔

مَتَى يَنْتَفِي مِنْ لَيْلِجِ الشَّوْقِ فِي الْخَشَا | حُبُّ لَهَا فِي قَمَرٍ بِهِ مُتَبَايِدُ

اللاج الشدید الحرق۔ ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب میں بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی نوا مان وصل نہوسوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتا ہے۔ یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے۔

إِذَا كُنْتُ نَحْشُ الْعَارِ فِي كُلِّ خَلْوَةٍ | فَلَمْ تَصْبِلْكَ أَيْسَانُ الْخَرَائِدِ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کر اپنی ہر خلوت میں تنگ و عاری نہی وصل سے ڈرتا ہے تو زمانِ جوہر و نازک اندام تجھ کو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہیں یعنی تیرا دل اودہر کیوں مائل ہے

أَسْرَى عَلَى الْمَشْقَمِ حَسْبِي الْيَقْتَدُ | وَمَلَّ طَيْبِي جَانِبِي وَالْعَوَائِدُ

ترجمہ بیماری شوق میرے حق میں لیچر ہو گئی ناچار میں اُس سے مانوس ہو گیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہو گئے۔

مَرَدْتُ عَلَى أَرَانِجِيذِ فَحْصَاتٍ | جَوَادِي وَهَلْ تَشْكُو الْجِيَادَ الْمَعَاهِدُ

الجمجمة دون النصیل۔ والمعابد جمع معبد وہو الذی یعبد بہ شیئا ترجمہ حبیب کے گھر پر میرے گزر ہوا اور اسکو پہچان کر میرے گھر آہستہ نہنایا گیا اسکو بھی ایام سابق یاد کر کے غم ہوا پھر تعجب کر کے کہتا ہے کہ کیا دوستوں کا خالی گھر دیکھنا گھوڑوں کو بھی منہمک کرتا ہے۔

وَمَا تَنْتَبِرُ إِلَّا لَهَا مِنْ رَیْمٍ مَرْوِلٍ | بَسْتُمْ نَاضِرِيَّ الشَّوْلَ فِيهَا الْوَارِدُ

الضرب اللبن السخاثر الذی حلبه بقضه علی بعض۔ والشول الغنوق التي تلت اليها تاء۔ والولاء جمع وليدة وہی ابھار انخادمتہ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہے کہ کیونکر شکی گھوڑا نشان منترل دوست کو نہ پہچانے جس میں اسکو چھو کر لون نے شیر شتر پلایا ہو۔ مانا فیہ جی ہو سکتا ہے۔

أَشْمُ نَسِيٍّ وَاللَّيْلِ كَانَتْهَا | تَقَارَدْنِي عَنْ كَوْنِهِ وَأَطَارِدُ

ترجمہ میں ایک اہم کا قصد کرتا ہوں اور رتوں کا یہ حال ہے کہ وہ ہم کو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہیں اور میں اُن کو دفع کرتا ہوں۔

وَجِيءَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ إِذَا عَظِمَ الْمَطْلُوبُ قَتْلُ الْمَسْأُودِ

ترجمہ میں دو ستون سے جدا ہوں ہر شہر میں کوئی میرا دو گار نہیں ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہو تو اس کے مددگار کم ہوجاتے ہیں۔

وَيُسْعِدُنِي فِي عَمَلِي بَعْدَ عَزَاكَ سَبِّحْ لَهَا مِثْلَ مَا عَلَيْهَا شَبَّاحُ

الغرة الشدة ترجمہ او میری مدد کرتا ہے ایک شدت میں بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا ایک سیر کر اس کے لئے انسید اس پر کریم الاصل ہوئے گواہ ہیں یعنی اس کے خصال اس کے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہوں کے ہیں۔

تَنَقَّى عَلَى رَاطِعَانِ كَانَا مَقَاصِلَهَا غُخْتُ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ

المراد وجع مرود ہو حدیثہ تدور فی اللجام واللیل ترجمہ وہ گھوڑا بانڈازہ نیرہ زلی کے ایسا پھرتا ہے کہ گویا اس کے جوڑ نیروں کے نیچے سرسلی سلاخان بن یا زمین حلقہ گام میں یعنی اس کا گھوڑا بلیج اعضا کر می کے تیرہ کے ساتھ پھرتا ہے۔ گھوڑے کے جوڑوں کو سبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے بال کے آہن حلقہ گام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھ جھرف وہ پھیرے پھرتا ہے۔

مُحَرَّمَةٌ أَكْهَالُ خَيْلٍ عَلَى الْقَنَا حُكْلَةٌ لَبَا تَهَا وَالشَّلَايِدُ

ترجمہ میرے گھوڑوں کے بچے نیرن پر حرام ہیں مگر ان کے سینے اور گردن حلال ہیں یعنی سبھا گنا نہیں ہوں کہ دشمن میرے گھوڑوں کا پھول پر زخم لگائے یا ن ستم ہو کر ان کے سینوں اور گردنوں پر زخم لگا سکتے ہیں۔

وَأَوْرَدَ نَفْسِي وَالْمَمْلُوكُ فِي يَدِي مَوَارِدَ لَا يُبْهِدُ بَنَانٌ مِّنْ لَّيْلٍ جَالِدُ

الہت السیف المشہور والہتید التشیذ والہند ہوا السیف المضروب من حدید الہند ترجمہ اور میں اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھ میں تیشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوئی پوری مشکون میں ڈالتا ہوں کہ انہیں سے سوائے بہادر جالاک شخص کے زندہ واپس نہیں آتا۔

وَلَكِنْ إِذَا لَمْ يَجِبَلِ الْقَلْبُ كَهْهَ عَلَى خَالَةٍ لَمْ يَجِبَلِ الْكَفَّ سَاعُودُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھ کو بھالت حیرت نہ اٹھائے تو ہاتھ کو بازو نہیں اٹھائیگا یعنی قوت ضربا دل سے ہوئی ہے نہ ہاتھ سے تو اگر ہاتھ کو دسے قوت نہ پہنچے گی تو ہاتھ کو بازو سے قوت نہ پہنچے گی۔

خَلِيلِي إِنِّي لَا أَسَى عَائِلَ شَاعِرِ فَإِمْرُؤُهُمُ الدَّعْوَى وَمَرِي الْقَبْأُ وَدُ

ترجمہ اگر کوئی دوست تو میں سوا ایک شاعر یعنی مثنوی کا اور شاعر نہیں دیکھتا سو کہئے اُسے دعو شاعری صادر ہوتا ہو اور مجھے قہید نہ لگا قہجنا ارج السببوت کثیرہ وَلَكِنْ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ وَاجِدُ

ترجمہ سو کہئے اس دعو سے تعجب نہ کرو اور دیکھو کہ تلوار میں بکثرت ہیں لیکن سیف الدولہ اس زمانہ میں یکساں ہے

ایسی مثل میری اور اور شاعر و ن کی ہے۔

لَهُ مِنْ كَرِيمِ الطَّيِّبِ فِي الْحَرْبِ مُنْتَقِلٌ وَمِنْ عَادَةِ الْحَسَنِ وَالصَّغِيرِ نَاقِلٌ

انتضیت السیف سلتہ ترجمہ اسکی شریفین طبیعت تلوار کو لڑائی میں منتقلی ہے اور عادت احسان اور ور گذر اسکو میان میں کرنے والی ہو۔

وَمَا رَأَيْتُ النَّاسَ دُونَ حَيَاةٍ يَمْقَنْتُ أَتَى الدَّهْرُ لِلنَّاسِ نَاقِلٌ

ترجمہ جیکے میں تمام اپنے زمانہ کے لوگوں کو اس کے مرتبہ سے کسرت دیکھا تو مجھ کو اس امر کا یقین ہو گیا کہ زمانہ کو گون کو پرستار ہو جیسا کوئی شریفینا القدر ہوتا ہے اسکو اتنا ہی دیتا ہے وہ دولت مذہب خدا کے رالبط۔

أَخْبَرَهُ بِالْمُسَيِّفِ مَنْ حُبَّ الطَّلِيّ وَبِالْأَمْرِ مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ الشُّدَّةُ

الطلی الرقاب الواعد طلعتہ ترجمہ تلوار یا نہ ہے کا سزاوار تروہ شخص ہے جو دشمنوں کی گردنیں اور ادرے اور حکومت کا ستھر وہ ہے جسکو مصائب و شجوار معلوم نہوں۔

وَأَسْنَفِي بِإِلَادِ اللَّهِ الرُّؤُوسَ أَهْلُهَا

ہذا اشارۃ الی ما فعلہ ہم وانٹ العادل الی المنع لان الملوہا الناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہر و ن میں تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک پر سے بدبخت ہیں کہ روم انکے باشندے ہیں اور حال یہ ہے کہ اہل روم میں کوئی ایسا نہیں ہے کہ تیری شجاعت و غارت کو دیکھ کر تیری عظمت کا منکر ہو دیا یعنی تیرے مطیع نہیں ہوتے۔

فَسَدَدْتِ بِهَا الْغَارَاتِ حَتَّى تَزْكُمَهَا وَجَعَنْ الَّذِي خَلْفَ الْفَرْجِ كَسَاهِدُ

الفرد قربتہ باقصی بلاد الروم ترجمہ تو نے تمام ملک روم پر غارتیں پھیلا دیں یہاں تک کہ تو نے اسکو ایسی پر نظر حال میں کہ چھوڑ کر جو لوگ بچے رہے ہیں باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہیں ہیں۔

وَأَنْ لَمْ يَكُنْ نَاسًا جَلِيلًا يُمْسِكُهُمْ

ترجمہ روم کے شہر و ن آلودہ ہیں اور و ان کے باشندے پچھلے پرے ہوئے ہیں پس روم کے شہر کو یا مسجدین ہیں اور وہ لوگ سجدہ کر نیوالے گو وہ حقیقت میں سجدہ کرنے والے نہیں ہیں۔

فَتَبَسَّ بِهِنَّ وَالسَّابِقَاتِ جِبَالَهُمْ وَتَطْعَنَ فِيهِمْ وَالرَّمَا حُ الْمَكَائِدِ

ترجمہ انکے گھوڑوں کو ان کے بے بمنزلہ پہاڑ کے جیسے پناہ میں وہ شخص تھے ٹھہر کر کہتا ہے کہ ان کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تو نے ان کو ان پر سے سرنگوں کر دیا یعنی قتل کر دیا یا قید کر لیا۔ اور ان کے تو نے نیزے مارے اور تیری تلبیر و جیل بمنزلہ نیزہ دئے ہیں۔

وَنَقَرِي بِهِمْ هَبْأَوْ قَدْ سَكَنُوا الْكُدَى كَمَا سَكَنْتَ بَطْنِ الْأَسَاوِدِ

البر جمع بئرۃ وہی قلعۃ الخ۔ والکدی جمع کدیہ وہی الصلۃ من الارض۔ والا ساو ضرب من الحیات ترجمہ اور توان کو ایسا مارتا ہے کہ انکے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیتا ہے ایسے حاملین کے وہ سخت زمین میں گرے کھود کر جا رہے تھے جیسے ماریاں سیاہ زمین کے بچھین رہے ہیں۔ غرض تو نے انکو دیا ہی بخیر۔

وَقَتْلَىٰ أَحْمَدَ هَوْنِ الْمَشْرِقَاتِ فِي الدَّرَ ^{مِنْ} وَحَيْثُكَ فِي أَعْنَاقِهِمُ الْقَلَارِ

المشرق العالی۔ والذری اعالی الجبل ترجمہ اور انکے بلند قلعے جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر واقع ہیں ایسے حال میں ہو گئے کہ تیرے گھوڑے انکی گردنوں کے مار بن گئے یعنی تو نے انکا حصار کر لیا۔

عَصَفَنَ بِرُحْمٍ يَوْمَ الْفَقَانِ وَنَقَطَ ^{مِنْ} رِيْدَ رِيْدَ حَتَّىٰ ابْيَضَ بِالْأَسْبَاقِ

اللقان حصن الروم کفریط وداصل بلاد الروم ترجمہ بروم یک مقام لقان تیرے گھوڑے آندھنی کے مانند پیر جاتے اور توانکو قید کر کے قلعہ ہنریط میں لے گیا یہاں تک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیوں روم سفید ہو گیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہیں۔

وَأَحْقَنَ بِالْصَّغْفَرِ سَبَاؤَ الْفَرَا ^{مِنْ} وَذَانِ الرَّهَىٰ أَهْلًا هَهُنَا وَاجْزَعًا

ترجمہ اور ان گھوڑوں نے قلعہ سابور کو تحریب میں قلعہ صفاف سے ملا دیا یہاں تک کہ سابور مثل ضفصاف گر گیا اور دونوں قلعوں کے باشندوں اور انکے سخت تہوں نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی ستھول ہوئے اور قلعے منہدم۔

وَعَلَسَ فِي الْوَادِي بِرُحْمٍ مُّشْتَكِمٌ ^{مِنْ} مُّبَارَكٌ مَا تَحْتَهُ اللَّيْلُ مَا مَيَّنَ حَائِلٌ

نس سار فی آخر الليل والشیخ البحرى المقدم ترجمہ اور ان گھوڑوں کو میدان میں یا گھاتی میں بوت تار میں ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لگیا جو دونوں نقابوں کے تے بابرکت ہے اور عابد۔ اور دونوں نقابوں پر اور ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہ پر سڑی وگرمی وغبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرا وہ چہرہ پر خود کو حلقولے لٹکایا جاسی

فَتَيَسَّمْتُمِي طَوْلَ الْبِلَادِ وَوَقَّتِم ^{مِنْ} تَصَيِّقُ بِهِ أَوْ قَاتِلُهُ وَالْمَقَامُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد و زمان کو چاہتا ہے تاکہ اسکا فضل و کمال خوب ظاہر ہو اور یا انہما اسکی اوقات اور مواقع اس کے لئے نکلے کرتے ہیں یعنی اسکی بہت وجہ ملے بلند ہیں۔

أَحْوَزُوا رَيْتَ مَا تَعَبُ مَسِيْرُ ^{مِنْ} رِقَابِهِمْ إِلَّا وَسِيْحَانِ جَا مِدْ

تعب یعنی تھوڑے۔ وسیحان بحر بلد الروم ولایہ یدسیحان وسیحان الزمان بحر اسان ترجمہ مدوح لڑائیوں کا ملازم ہے اسکا جہاد مستقطع نہیں ہوتا اور اسکی تلوار میں اومیون کی گردنوں سے تحائف اور تازیانہ نہیں کرتیں مگر چونکہ بسبب ہمارے دریائے سیحان جہاد سے بسبب برف کے یعنی موسم سرما سے سخت ہیں۔

فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا مَنْ حَاظَاهُ مِنَ الْكِبَا ^{مِنْ} كُنَى شَفْتِي مَا وَالتَّدَىٰ الشَّوْهِدُ

انطاہد السیدین - والہی اسمہ تلون فی شفقہ - والہدی جمع شدی - والہواد المرفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہیں رکھا
اگر اس عہد کو جسکے پونہ کے گندم گونے اور پستان بند نے شمشیر کی دھار سے بچا لیا -

تُبَكِّي عَلَيْكَ الْبَطَارِقُ فِي الْمَدِينَةِ وَهَلْ لَدَيْنَا مُلْكِيَّاتٌ كَوَايِدُ

البطارق خواص الملک جمع بطارق ترجمہ ان قیدی عورتوں پر روم کے سردار جنگی وہ بیہیمان ہین راتوں کو روتے ہیں حالانکہ
وہ ہمارے پاس ہمارا السلام مین ذیل و متاع کا مدہین کہ کوئی انکی طرف متوجہ نہیں ہوتا -

بَذَا أَقْضَيْتِ الْإِيَّامَ مَا بَيْنَنَا وَهَاجِلًا مَهْمًا رَيْبُ فَوْكِهِ عِنْدَ فَوْكِهِ فَوَائِدُ

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہ کہہ کیا ہو کہ ایک قوم کو تاش کر کے دوسری قوم کو خوش کرتا ہے سچ ہو کہ جو امریکہ کو گوگو
باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے -

وَمِنْ شَرِّ الْأَقْدَامِ أَتَاكَ فِيهِمْ سَكَا الْقَبْلِ مَوْثِقٌ كَأَنَّكَ سَكَا

سوموق محبوب - والٹا کہ المعطی - والاقدام الشجاعت ترجمہ اور منجہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہ بات ہے کہ تو باوجود
انکے قتل کرینے انکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو انکا عطا کرنے والا ہے یعنی ہمارا سب کا محبوب ہوتا ہے -

وَأَنْ دَمَا اجْرَبْتَهُ بِكَ فَخَرُّ وَأَنْ فَوَادَا عَذَّةً لَكَ حَامِدُ

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہ بات ہے کہ جو خون اعداؤ کو کرتا ہے تو دوسرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادری کا نشہ
پول اور حسن دکا تو ڈرانا ہے وہ تیرا نشانہ ہے -

وَكُلُّ يَكْرِي طَرِقَ الشَّجَاعَةِ وَاللَّهْمَ وَلَكِنْ طَبَعُ النَّفْسِ لِلنَّفْسِ قَائِلُ

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت و سخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہے خلاصہ یہ
ہے کہ یہ دونوں وصف تیری سرشت مین داخل ہیں -

رَهَيْتُ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا لَوْ حَوَيْتُهُ لَهَيْتُ الدُّنْيَا يَا نَكْتُ خَالِدُ

ترجمہ تو نے دشمنوں کی استعداد عین انکو قتل کر کے لوٹے ہیں کہ اگر تو ان سب کو جمع کر لیتا اور اپنی عمر پر انکا اضافہ کر دیتا
تو دنیا اس امر کی مبارکباد ہی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہ شعر برج مین بجاسے قصیدہ بلکہ بہتر کہ ایک دیوان کے ہے
اسین بوجود کثیر برج پر ایک تو یہ کہ وہ کوئی ٹھکانہ نہ سوال کو دوسرے یہ کہ شے استعداد مین قتل کم ہیں کہ اگر وہ انکی عورت کا وارث ہو جاتا تو دنیا
میں ہمیشہ رہتا تیری یہ کہ اسکا دنیا مین ہمیشہ رہتا باعث صلاح اہل دنیا ہو ورنہ مبارکادی دیکھ کیا موقع تھا جو تیری یہ کہ وہ دشمنوں کا
قتل مین ظالم نہیں ہو کیونکہ وہ انکو قتل سے صلاح دنیا و اہل دنیا کا قصد کرتا ہو اور اگر کسی ہمیشہ بہر خوش ہیں نہایت دنیا اہل دنیا کا
شایع ہیں کہ اگر شریف الدولہ کی برج مین تینے اس شعر کے سخا اور کچھ نہتا تو اسکے دوام یا دگار کے لئے کافی تھا -

كَانَتْ حَسَامُ الْمَلِكِ وَاللَّهُ صَارِبُ وَأَنْتَ لَوْلَا الْإِلَهِ وَاللَّهُ عَاقِدُ

ترجمہ سوتوشہ ایک ہے اور اسکا مہر والا تاج اور تاجوں کا خیمہ ہے اور خدا کا بنائے والا ہے۔

وَأَنْتَ أَبُو الطَّيِّبِ ابْنِ حَمْدَانَ يَكُنْ لَكَ تَشَابُهٌ مَوْجُودٌ فِي رَجُلٍ وَفِي رَجُلٍ

ترجمہ اے ابوالطیب کے بیٹے تو ابوالطیب ابن حمدان پر مبنی گویا تو وہی ہے۔ پس کہ عبادت کے والد باجم شہابہ ہو گئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدٌ وَنَحْوُ حَمْدٍ وَحَمْدَانُ لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ

ترجمہ آخر تیرا حمدان بنسبت تیرے پر والد سے حمدان کے اور وہ امتدادت اور عادت مثل نعمان اور نعمان فضا کے اور کمالا تہ بین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے والد سب عمدہ ہیں۔

أُولَئِكَ أَنْبَاءُ الْخَلْقِ فَتَعْلَمُهَا وَمَسَائِرُ الْمَلِكِ الْإِمْلَادِ الزَّوَالِ

ترجمہ یہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانوں کے ہیں یعنی باعث اسکی قوت و دفع و ضررت کے جیسا درندہ کے علم اس کے دانت اکثر کا دفع دشمن ہیں۔ اور سب شہروں کے بادشاہ اور پری دانت ہیں یعنی بیکار۔

أَجَبْتُكَ يَا شَفِيعَ الرِّمَّانِ وَلَكُمَا وَإِنْ لَأَمِنَ فِيكَ السَّهْمُ وَالْفَرَّاقِدُ

السنی جو غنی صغیر نبات النش ترجمہ اسے زنا کے آقاب و چوہدین رات کے چاند میں جھکدوست رکھتا ہوں اگرچہ تیری محبت میں جھک جھکے ستارے اور فرقدین یعنی گھسیانوں کی ملاست کریں۔

وَذَا لَئِنْ الْقَضِيَّةُ عِنْدَكَ بَاهِرٌ وَلَيْسَ لَاقِي الْعَيْشِ عِنْدَكَ بَادِرٌ

ترجمہ او یہ میری محبت اسے پرکرتی افضل و شرف ظاہر و باہری اور اسے نہیں گزندگی تیرے پاس میرے گذرتی ہو۔

فَإِنْ قَلِيلٌ أَحْبَبَ بِالْعَقْلِ عَالِمٌ وَإِنْ كَثِيرٌ أَحْبَبَ بِالنَّجْمِ قَائِمٌ

ترجمہ کیونکہ تھوڑے سے محبت عقل کے ساتھ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت ہل کے ساتھ ٹکی ہے یعنی میری محبت عقلی سبب تیرے فضل کے ہے۔ وقال عیدہ وینہ بعید الاضحی

رَبِّ كُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا وَتَعَادَا تَسْبِيفُ الدَّوْلَةِ وَالظُّعْفُفُ الْفُؤَادَا

ترجمہ ہر شخص کو اس کے زمانے سے وہ عادت ملتا ہو جکا وہ کرے چنانچہ سیف الدولہ کی عادت میں دشمنوں میں نیزہ زنی ہے یعنی باوجودیکہ وہ صیف ہے نیزہ کا بھی کام دیتا ہو۔ اور یہ قتل اعدا کی مشقت میں داخل ہوئے تکلف اس سے صادر ہو تا ہو۔

وَأَنْ يَكُنْ بَابُ الْإِرْجَانِ عَنِ بَابِ الْوَيْسُ عَاثَتَوَى أَمَّا دِيْبُهُ أَسْعَدَا

ترجمہ اور اسکی یہ بھی عادت ہو کہ خبر دشمنان کو جو اسکی نسبت اڑاتے ہیں اس کے خلاف کے ساتھ جھوٹا کرتا ہو یعنی اگر وہ خبر اسکی شکست کی اڑا دیں تو فتح حاصل کرتا ہو۔ اور اس کے دشمن جو اس کے حقین راہدہ کرتے ہیں وہ اس سے کامیاب ہوتا ہو یعنی جب اس سے دشمن راہدہ جنگ کرتے ہیں تو وہ اپنے غیاب ہو کر اسوال غیبت و قید بران کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

وَأَبَا مَرْيَمَ يَدُوهَا ضَرْفُ نَفْسِهِ وَهَادِي إِلَيْكَ الْجَيْشُ أَهْلُ دَوْلَتِهِ

ترجمہ ابامریم کے ہاتھ اس کے نفس کے ضرف ہیں تو وہ اپنے غیاب ہو کر اسوال غیبت و قید بران کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

ضر نفسہ نقل باض وادہی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے خسر کا ارادہ کرنے والے ہیں کہ وہ اٹھا اپنا ضرر کر رہے ہیں اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر پارادہ جنگ لے جانے والے ہیں کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہریہ پیش کرتے ہیں یعنی اُسے اُس لشکر پر ایسا با سانی قبضہ کر لیا جیسا ہریہ پر اور اُسے راہ کی بات اختیار کر لی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لِّمَنْ يُّعِزُّهِ اللَّهُ سَدَاقَةً | أَرَأَيْتَ سَيِّفُهُ فِي كَيْفِهِ فَخَنَّمْنَا

ترجمہ اور بہت سے شکبر سرکش ہیں کہ اُسے خدا کو دم بھر نہیں پہچان کر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ میں دیکھی تو کلمہ شہادت پرست لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھ کر اُسکو خدا یاد آ گیا۔

هُوَ الْجَوُّ عَصَى فِيهِ إِذَا كَانَ رَاكِبًا | عَلَى الدَّرَا وَاحِدًا نَرَاهُ إِذَا كَانَ مُنْكِدًا

ترجمہ مدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو ایمان سوتیوں کے لئے غوطہ لگا یعنی اسمین سے سوتی نکال لے اور جب اسمین چمکا اُسے ہنوں یعنی وہ جوش میں ہو تو اُس سے بچ اور کمان رہ۔

فَرَأَيْتَ رَأَيْتَ الْبَحْرَ يَعْزُّ بِرَأْيِي | وَهَذَا الَّذِي يَأْتِي الْفَتَى مُنْعَدًا

معنی بیشتر بالفتح پہلے کہ من غیر قصد لان البحر بالشیء لا يكون عن قصد ترجمہ کیونکہ میں نے دریا کو دیکھا ہر کہ وہ بے قصد ہواں کو ہلاک کرتا ہو اور یہ مدوح دشمن پر جان کر خیر نہ آتا ہو پس یہ زیادہ محل خوف ہے۔

تَطْلُ مُلُوكُ الْأَرْضِ خَائِفَةً لَهُ | تَقَارُّوا فِيهِ هُلَاكِي وَتَلَقَّاهُ سَجْدًا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بجز پیش آتے ہیں ہولک یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہیں وہ ہلاک ہوتے ہیں اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بجاں خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وَمَتَّحِي لَكُمُ الْمَالُ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا | وَيَقْتُلُ مَا تَحْتِ الْمَتَبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ و جمع کرتی ہیں اور جب کو وہ زندہ کرتے ہیں اُسکو تبسم و خوشنودی و عطا کردہ اتی ہیں یعنی بنا کر دیتی ہیں غرض بحالت خوشنودی سب مال بخش دیتا ہے۔

نَارِي تَطْلِيهِ طَلِيْعَةً عَيْنُهُ | يَرَى قَلْبُهُ فِي يَوْمِهِ مَا تَوَفَّى غَدًا

التظنى۔ ہوا تظنن قلبت النون یا دار نقضی الباری ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھ کا دیدیاں سے یعنی اُسکا گمان ایسا صحیح ہے گویا چشم دیدہ اسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھ کل کو دیکھے گی۔

وَهُوَ مَوْلَى الرَّبِّ الْمُسْتَمْعِبَاتِ عَجَلًا | فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَفُورَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑوں کے ذریعہ سے امر بے و شوار کو بہت جلد پہنچنے والا ہے سو اگر کمانہ آفتاب پانی ہوتا تو پانی گھوڑوں کو دیا ہی پاتا۔

لِذَلِكَ سَمَّى ابْنُ اللَّهِ مُسْتَقِي يَوْمَهُ | تَمَاتًا وَسَمَاءُ الدَّمِ مُسْتَقِي مَوْلَدَا

ترجمہ معصومین ہوا و صاف مذکور بالا میں اسلئے و مستحق کے بیٹے نے جو اس کے قید میں آگیا ہر پنی روز قیہ کو اپنی سوت نام رکھا ہوا
کیونکہ وہ اسکی تند خوئی کو جانتا ہوا اور خود مستحق نے اس روز کا نام یوم ولادت رکھا جو کہ وہ بچا کر چکیا ہے۔

مَنْ يَتَّكِلْ عَلَى جَيْحَتَانِ مِنْ كَرْضِ أَوْدٍ لَكُنَّا لَقَدْ أَدْنَاكَ رَكْعَتَيْنِ وَابْعَدَا

نمائشا نصب علی النظم اسی فی ثلاث لیلال۔ و حیجان نہر بلدا الروم ترجمہ تو نہر حیجان ملک ارض اندر سے تین راتوں میں
ہو چکا۔ بیشک تیری تیر روی نے اس تھوڑے سے حصہ میں کس قدر جلد چائے قریب اور اندر سے بید کر دیا تعجب کرتا ہو

شَوْنِي وَأَعْطَاكَ ابْنُكَ وَجِبْرَتُكَ جَمِيعًا وَلَكَمْ يُعْطَى الْجَبِيمُ لِلْحَمْدِ

ترجمہ سو مستحق بجا گیا اور جگر اپنا بیتا اور اپنے لشکر سب دیکھا اور یہ سب جو دے اس قابل نہیں ہے کہ تو اسکی
شکر گزاری کرے کیونکہ یہ امر قہراً ہوا ہے۔

عَرَضْتَ لَهُ دُونَ الْحَيَاةِ وَطَرَفِهِ وَأَبْصُرَ دَيْفَ اللَّهِ مِنْكَ بَحْرًا

ترجمہ تو دوستق کی زندگی اور اسکی آنکھ میں حامل ہو گیا یعنی اسکی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر پڑے تو ہی
اسکی آنکھوں میں سبب اپنی عظمت کے سما گیا اور اُسے تجھے خدا کی شمشیر برہند دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہند ہے۔

وَمَا طَلَبْتَ ذُرْقًا أَوْ سِدَّةً غَيْرَهُ وَلَكِنْ قَسَطَ طُطَيْتَ كَانَ لَهَا الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل کون نیرون نے سوائے دوستق کے کسی اور کی تلاش نہیں کی مگر اسکا بیٹا قسطنطین
اسکا فد یہ ہو گیا یعنی جب لشکر اس کے بیٹے کی گرفتاری میں مصروف ہوا وہ فرصت پا کر بھاگ گیا۔

فَأَصْبَحَ بِكِتَابِ الْمُسْوَمِ حَتَّى أَفَاةً وَقَدْ كَانَ يُبْجَسُّ نَابَ الدَّكَاحِ الْمُسَرَّداً

یجتاہ لیتقل و یلبس۔ والذی لاص الذروع البارتق۔ ترجمہ سو دوستق نے ایسے حال میں صبح کی کہ تیرے خوف سے
کمبل پہن رہا تھا تاکہ اسکو کوئی نہ پہچانے یا یہ کہ اپنی صورت لباس راہبانہ کر لیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ
دوہری نہی ہوئی مینا کرتا تھا یعنی جنگ سے تاب ہو گیا۔

وَبَشِّرْ بِهِ الْعَدَا فِي الدِّينِ ذَلِيلًا وَمَا كَانَ يَرْضَى مَشْيَ الْأَشْقَرِ اجْرًا

العدا بعضی فی طرفہ انج ترجمہ اور اساتین اسے بیج کی کہ اسکو بجا اور لڑائی گرجا میں ایسے حاملین لے جاتے تھے کہ
جنگ سے توبہ کر لی تھی یعنی لڑائی کی سزا کہ سبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلو اس پر سبب غمہ کی رفتار کو بھی پسند نہیں کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتَّى عَادَ أَدَاكَ وَهَجًا جَرَّحًا وَحَلَّى جَفْنَهُ الْقَنْعَ أَمْرًا

ترجمہ اُسے جنگ سے توبہ نہ لی جب تک تیرے حملے نے اس کے مونہہ کو زخمی نہ کر دیا اور غبار نے اسکی آنکھ کو چنبدیا۔

فَإِنْ كَانَ يُخَيِّجُ مِنْ عَلَى تَرْهَبُ تَرْهَبْتَ الْأَمْلَاكَ مَثْنَى وَمَوْجَدًا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بجا آجاتا تھا تو کیا تو تمام بادشاہ و دودو ایک ایک کر کے راہب بجا دین

وَكُلُّ أَمْرٍ يُفِي فِي الشَّرَفِ وَالْقَرَبِ بَعْدَكَ | يُعَدُّ لَهُ تَوْجِيًّا مِنَ الشَّمْسِ اسْوَدَّ

ضمیر نبد با تفعلة المرتق ترجمہ اور بعد دستق کے اس حرکت و پیر و یکسہ ہر دشرق و غربا بین اپنی لڑیاہ کبل کالہاس طیار کر لگا اگر وہ جائیگا کہ راہب ہو جانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہے۔

هَيْبَتُكَ لَكَ الْعِيدُ الَّذِي أَنْتَ عِيدُهُ | وَعِيدُكَ لِمَنْ سَمَى وَهَيْبَتِي وَعِيدُكَ

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہی یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہیں تو وہ عید تیرے دیدار مبارک سے خوش ہوتا ہے پس تو عید کی عید ہو۔ اور تو عید ہی اس شخص کو جسے خدا کا نام لیا اور قربانے کے اور عید منائی یعنی تمام مسلمانوں کو لڑی

وَمَا ذَاكَ إِلَّا عِيدُكَ لِبَسْنِكَ بَعْدَكَ | سُبْحَتُكَ خَيْرٌ وَكَأَوْ تَقْطَعُ مَجْدًا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عید مانے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنے کو سپرد کرے اور دوسری عید عید تجکو دیا وے۔ جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اس کے لئے کہہ ونو لایا۔

فَنَ لَا يَكُونُ فِي الْأَيَّامِ مِثْلَكَ فِي الْأَيَّامِ | كَمَا كُنْتَ فِيهِمْ أَوْ حَدًّا كَانَ أَوْ حَدًّا

ترجمہ سو یہ عید کار و زمانہ میں ایسا ہی جیسا تو تمام خلق میں جیسا تو خلق میں لگانے پر وہ ایام میں لگانے ہو۔

هُوَ أَجَلٌ حَتَّى تَقْضَى الْعَيْنُ أَخْبَرًا | وَحَتَّى يَصِيرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدًا

ترجمہ یہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہے یہاں تک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سے افضل ہوتی ہے اور یہاں تک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہو جاتا ہے۔

فَيَا سَجْبًا مِنْ دَائِلٍ أَنْتَ سَيْفُهُ | أَمَا يَتَوَقَّى شَفَرَتِي مَا تَقْلَدُ

الرائل اسم فاعل من دال بدل ویرید بہ صاحب الدولۃ اخیرہ مخرج تامر دلا بن و شفرتا السیف صراحہ ترجمہ ہو تجو بہ ہو اس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہو کیا وہ اس تلوار کے دونوں دماروں سے نہیں ڈرتا جسکو تو نے اپنی گردن پہ لٹکایا ہو غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے۔ شارج ابن قتلع کہتا ہو کہ صحیح ذائل بذل مجہ ہے جسکے معنی مدد شیشہ نہ شیشہ اور ہر طویل کو ہین یعنی وہ خلیفہ مدد شیشہ نہ شیشہ یا سیف طویل ہے۔

وَمَنْ يَسْجُلُ الصُّورَ فَا مَرَّ بَادٍ الْعَيْنِ | يَصِيرُ كَالْظُرِّ كَاهُرٍ فِيمَا تَصِيدُ

ترجمہ اور جو شخص شہر کو اپنی شکار کا بار کر تو شیشہ نہ شیشہ اور شکار و نا خود کا بھی شکار کر لگا خلاصہ یہ کہ تو خلیفہ ہی بڑا کر ہے۔

رَأَيْتَكَ مَضَى الْحِلْمِ فِي حَقِّكَ نَدْرًا | وَلَوْ بَشَرْتُكَ كَانَ الْحِلْمُ مَدَامَكَ

ترجمہ تجکو خالص حلم خالص تقیین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیرے شیشہ یا ہندی تیغ ہو جاوی۔ خلاصہ یہ ہو کہ تیرا حلم اختیار ہی ہو اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل میں لانے لگے۔

وَمَا قَتَلَ أَرْحَرًا أَوْ كَالْعَفْوِ عَنْهُمْ | وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الدِّمِ يَحْفَظُ الْيَدَا

ترجمہ اور جو شخص شہر کو اپنی شکار کا بار کر تو شیشہ نہ شیشہ اور شکار و نا خود کا بھی شکار کر لگا خلاصہ یہ کہ تو خلیفہ ہی بڑا کر ہے۔

ترجمہ از امر دیکو جیائے غفلت کی کڑا ہے ایسے آنکھ دوسری چیز قتل نہیں کرتی۔ اور ایسا از دم دکان ملتا ہے جو نعمت و احسان کو یاد رکھنے یعنی وہ ہم ہی ہیں۔

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ

ترجمہ تو سب سے آدمی کی تعظیم کر لے تو اس کا مالک ہو جاوے گا اور وہ بہ نسبت تیرے غلام کے ہو جاوے گا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم کرے گا تو وہ سرکش کرے گا اور تیرے سرچشمہ ہوا دے گا۔

وَوَضَعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ وَالنَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع میں انسان کے غور تہ کو مضرب جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع میں۔

وَلَكِنْ تَفُوقُ النَّاسَ دَأْيَا وَجَدَةً كَمَا أَفْقَهُمْ حَارًا وَنَفْسًا وَخَيْرًا

الحمد الاصل ترجمہ مگر تو اسے وحکت میں سب لوگوں سے فائق ہے جیسا تو اسے حال یعنی امارت نفس یعنی علو ہمت و اصل یعنی نجیب اطراف میں ہونے میں فائق ہے جو تو کرتا ہے مناسب موقع کرتا ہے۔

يَلْقَى عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ فَيَلْقَى مَا يَجْعَلُ وَيُؤَخِّدُ مَا بَدَأَ

ترجمہ جو کام تو کرتا تو سراسر کے افکار کو بار بار یکساں معلوم ہوتے ہیں یعنی اس کے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہیں اور کچھ نہیں سمجھتے انکی سمجھ سے پوشیدہ ہے اسکو چھوڑا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتا ہے۔

أَزَلْ حَسَدًا كَسَدًا عَيْنِي بِكَيْفٍ مَعَهُ فَانْتَ الْكَرِيمُ صَبِيحًا مَعَهُ لِي حَسَدًا

الکبت الصرف والا ذلال ترجمہ تو مجھے حاسدین کے حسد کو لے کر کے دے کر دے کیونکہ تو نے ہی تو آنکھ میرا جاس بٹایا یعنی تو نے ہی مجھ کو عطا یا ہے کثیر بخش کر آنکھ میرا حاسد بنا دیا ہو سو اب تو ہی انکے شر سے بچاؤ بچا۔

إِذَا شَدَّ نَدَى حَسَنَ دَأْيَا فِي يَدَيْكَ صَكْرَتُ بَنِي كَيْلٍ يَفْطَمُ أَطْلَامَ مَعْمَلٍ

ترجمہ خیب تیری خبی را سے میرا ہونچا جو میرے ہاتھ میں ہے بکلیلیں تو حاسد کے سر وں میں اپنی تشنہ کا پھل ایسا ماروں گا کہ وہ غلاف میں ہے انکے سر نکو کاٹ دیگا یعنی در صورت تیری دستگیری کی مجھ کو حاسد کا کچھ خوف نہیں ہے اور تھوڑا سا لے تیرا عرض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے۔

وَمَا أَنَا إِلَّا سَهْرٌ حَمَلْتُهِ فَوَيْلٌ مَعَهُ وَمَا وَرَاءَ مَسَدٍ دَا

النمري الرمح منوبی السمر اسم رجل كان يتوهم الرمح ترجمہ افریقین نہیں ہوں مگر ایک سترہ جسکو تو نے اٹھایا ہے وہ جب عرض میں رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہوا اور جب تو اسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت جنگ تو مخافون کو ڈرو اسے یعنی دونوں جانبوں میں اپنے سانس اور شان سے تیرے لئے نفع رسان ہوں۔

وَمَا اللَّهُ إِلَّا مِنْ دَوَاةٍ قَلْبِي إِذَا أَقْبَلْتُ شِعْرًا أَصْبَحَ الْكَرِيمُ مَشْدَا

ترجمہ زبانی نہیں ہے مگر میرے اشعار کا لڑی جو خوشنمائی و قزمن میں مثل بارون کے ہیں جو گلے میں ڈالے جاتے ہیں جب میں کوئی شعر کہتا ہوں تو زمانہ یعنی اہل زمانہ اس کو پڑھنے لگتے ہیں یعنی کامل شاعر میں ہی ہوں اور طفیلے ہیں۔

فَسَارِيَهُ مَنْ لَا يَسِيرُ مُشِيرًا وَغَتِي بِهِ مَنْ لَا يُعَيِّنُ مُعَيِّرًا

المغزو المطرب ترجمہ سوچو شخص کا ہل چلتا نہیں ہر شاعر نکلا اس میں اپنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اس کو وجہ آجاتا ہے اور جو شخص خشک نواغ کا نہیں ہے میرے شعر کو سن کر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اس کو حاصل ہوتا ہے۔

أَجْزِي إِذَا التَّنِيدُ تَشَعُّرًا فَإِنَّمَا بِشَعْرِي أَتَاكَ الْمَادُ حُونَ مُرَدًّا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر نہ تو صلہ بلکہ وہی کیونکہ نالہ لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھتے ہیں۔

وَدَعَى كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِي فَإِنَّمَا أَنَا الصَّامِتُ وَالْخَوَاصِدُ

الصدا الصوت الذی یسمع من الجمل کا نہ یہی تو لک اور صیاح ترجمہ میری آواز سن کر دوسری کی آواز مت سن کیونکہ میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

تَرَكْتُ الْمَسْرَى حَلْفِي لِيَنْ قُلْ مَالَهُ وَأَنْعَلْتُ أَفْرَاسِي بِنَعْلٍ عَجَبًا

العجز الزہب ترجمہ میں نے شہر رومی کو قلیل المال لوگوں کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیری نعمتوں کے سبب میں اپنے گھوڑوں کے نعل سونے کے بند ہوا لئے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تو نگر ہو گیا ہوں اور غر و سیاحت اور غفلتوں کے لئے چھوڑ دی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار میں آویں اور خوشحال ہو جاویں۔

وَقَبِدْتُ نَفْسِي فِي هَوَاكَ فَحَبِطَتْ وَمِنْ وَجَدَ الْحَسَنَ قَبْدًا تَقْدِيرًا

ترجمہ اور اپنے آپ کو تیری الفت میں میں نے براہ محبت قید کر دیا اور سچ ہے کہ جب کو احسان کی قید نصیب کی وہ خوشی ہو گیا ہوگا

إِذَا سَأَلَ الْإِنْسَانُ أَكْبَامَهُ الْخُفَى وَكُنْتُ عَلَى بَعْدِ جَعْلِكَ مَوْعِدًا

ترجمہ جبکہ کئی انسان اپنے زمانہ سے تو نگری کا سوال کرے اور تو اس مقام سے در ہو تو وہ ایام تیرے آئینا و مدہ کرتے ہیں

وَقَالَ فِيهِ وَهُوَ بِمَصْرٍ

فَارَقْتُكُمْ فَإِذَا مَا كَانَ حِينْدُكُمْ قَبْلُ الْفِرَاقِ أَدَى بَعْدَ الْفِرَاقِ

ترجمہ میں تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمہارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ ہے بعد فراق احسان ہو گیا کیونکہ اوس کی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

إِذَا تَنَكَّرْتُ مِمَّا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ أَعَانَ قَلْبِي عَلَى الشَّوْقِ الَّذِي جَدُّ

ترجمہ جب میں ان معاملات ملال میں گریا کرتا ہوں جو مجھ میں اور تم میں گزر رہے ہیں تو وہ ملال میرے دل کے خلاف اس شوق کے جو میں پاتا ہوں مدد کرتا ہو پس شوق مغلوب ہو جاتا ہے ان تکالیف کو یاد کر کے جو تمہاری پاس چھو ہو پھینچیں۔

وقال فی صباه یح محمد بن عبد العزیز العلوی

أَهْلًا بِلَا إِرْسَابِكَ أَعْيَدُهَا | أَبْعَدُ مَا بَانَ عَنْكَ خُرْدُهَا

ایہا منسوب لبطل مضمر ہی جبل اللہ بلاتلک الدیار فنکون ما ہونہ وہو فی الحقیقتہ وعاد لہا بالتقیا ترجمہ خدائس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکے زمانہ تک اندام نے مجھ کو قید کر لیا ایسے حال میں کہ جو چیز تجھے دور ہوا اور اس گھر کی زمانہ باکرہ نرم اندام اس سے بچے زیادہ دور میں یعنی ہر بعد سے بعید ہیں اور باین ہم یہ عجب ہے کہ دور ہی سے اپنے دام محبت میں گرفتار کر لیا۔

ظَلَّتْ بِهَا أَنْتَظُوْنِي عَلَى الْكَبِي | نَضِيجَةٍ فَوْقَ خِلْمِهَا يَدُهَا

اصل ظلت ظلمت حذف احد اللامین تخفیفاً۔ وید بار لتفت بضیجہ۔ واخلب غشاوة الکبد ترجمہ تو اس گھر میں ایسی صورت سے کھڑا ہوا بیچ و تاب کھاتا تھا اپنے لیے جگر پر کہ اس جگر کا ہاتھ اُسکے پردہ پر ہا گیا تھا خلاصہ یہ کہ تو اس گھر میں اپنا ہاتھ جگر پر رکھ کر کھڑا ہوا تھا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اسکا جگر پھٹ جائے اور چونکہ ہاتھ جگر سوزان پردہ پر تلک رکھا رہا لہذا ہاتھ بخیرہ اور بریان سکی حرارت سے ہل گیا۔ اور ہاتھ کو جگر کا ہاتھ اس واسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھا رہا گو یا اُسی کا ہو گیا۔

يَا حَادِي نِي عَيْسُهَا وَأَحْسِينِي | أَوْجَدُ مَيْكَ نَاقِئِلَ أَفْقِدُهَا

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو دھڑی خوانوں اور میں ایک کو خیال کرتا ہوں کہ پہلے میری نظر سو غائب ہونے محبوبہ کے من مردہ پایا جاؤں۔ جواب ندا گلے شعر میں ہے۔

قِفَا قَلِيلًا بِهَا عَلَى فَلَا | أَقْلٌ مِنْ نَظَرٍ أَنْزَوْ دُهَا

ترجمہ تم دونوں محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھرو۔ اس صورت میں مجھ کو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہوگا جسکا میں توشہ دیا جاؤ لگا۔ یعنی ایک نظر بار جو مجھ پر چرائیگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

فَنِي فَوْادِ الْحَبِّ نَارُ جَوِي | أَحْرَنَارًا لِحَبِّهِو أَبْرَدُهَا

ترجمہ اسنے کہ عاشق کے دل میں سوزش درد ملی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ میں سے جو زیادہ گرم ہے وہ اس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

شَابَ مِنَ الْحَجَرِ فَزَقْ لِمِثْلِهِ | فَضَارَ مِثْلَ الدِّمَقِيسِ أَسْوَدُهَا

اللہ الشعر الذی یلم بالکلب۔ والد مقس الحجر بالابيض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بانوں کی مانگ سفید ہو گئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہو گئے۔

بَانُوا بَحْرَ عَوْبَةٍ لَهَا كَفَلَا | يَكَادُ عِنْدَ الْقَبْرِ يَقْعِدُهَا

الخروجية الخلة الشابة اللينة الطويلة الطرية ترجمہ وہ لوگ زن جوان و راز قاست نرم و گداز کو جسکے سر پہ ایسے قلیل تھے کہ قریب تھا یہ امر کہ وہ سر پہ بوقت غم قیام اُسکواٹھنے نہیں لیکر چلے۔

وَجَعَلَهُ اسْمًا مَّقْبَلًا سَجَلَةً اَيْضًا مَجْرَدًا

الرجلة اللينة الطويلة وكذلك السجلة والمقبل موضع التقبل وهو الشقة ويوصف بالسمرة - والمجرد الاطراف لانها تعري من الثوب ترجمہ ذہن گداز راز قاست ہو کہ اُسکے لب گندم گون ہیں اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہیں مثل چہرہ و ہاتھ پاؤں کے گور سے ہیں جب اطراف گور سے ہیں تو اور بدن نہایت گورا ہوگا۔

يَا عَاذِلْ اَعَا شَقِيْقَيْنِ دَعْوَةً اَصَلَمَ مَا لَللّٰهِ كَيْفَ تَرْتَدُّهَا

ترجمہ اسی عاشق کے ملاست کہ تو اس گروہ کو چھوڑ دینا جو خدا نے گمراہ کر دیا تو انکی کیونکر رہنمائی کرے گا۔

لَيْسَ يَحْيِيكَ الْمَلَأَمُ فِيْهِمْ اَقْبَىٰ بَهَا مِنْكَ عَذَابُ اَبْعَدُهَا

حاک و احاک اذا تر ترجمہ تیری ملاست ان ہتھوں پر اثر نہ کرے گی کہ انہیں سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہو کہ ان پر میری فحاشی اثر کرے گی وہ ہی تجھ سے زیادہ دور ہے یعنی تیرا گمان اُسکے معاملہ میں غلط ہے۔

يَكُنْ اَلْبَلْبَا لِيْ نَسِيْدَتُ مِنْ طَرَبِ شَوْقًا اِلَى مَنْ يَبِيْتُ يَرْقُدُهَا

الطرب بالعلق فحمة الشوق ترجمہ کیا بڑی تھین وہ راتیں تھین میں بسبب فلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوئی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بید رہنے اسلئے سو گئے اور میں درد مند تھا جاگتا رہا۔

اَحْيَيْتُمْهَا وَالدَّ مَوْعٌ تَسْجُدُ لِيْ شَوْقُهَا وَ الظَّلَامُ بَيْتُهَا

الضمير في احيتها وينجد باليالي وفي شوقها للدمع - والشون مجازي الدمع ترجمہ میں نے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکوں کی بننے کی جگہ میری مدد کرتی تھیں اور تاریکی شب راتوں کی مدد گارتھی یعنی راتیں اور میری مدد تو وہ دراز تھے اور عید باکی خمیر شون کی طرف بھی راجع ہو سکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیاے شب مجازی دمع کی مدد کرتی تھیں اور وجہ مدد یہ ہے کہ تاریکی میں عاشق پر غم و اہم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہ ہجوم مجازی اشک کا مددگار ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہیں۔

رَا نَاقَتِيْ تَقْبَلُ الْوَدِيفَ وَكَا بِالسَّوْطِ يَوْمَ الرِّهَانِ اُجْدُهَا

الريان السابق ترجمہ میری اونٹنی میری جوتی اس بات کو قبول نہیں کرتی کہ میں اپنے پیچھے اُس پر دوڑ کر کوٹھاؤں اور نہ گھڑ دوڑ کے دن بذریعہ چاکیا اُسکو زیادہ دوڑاؤں - اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے۔

يَنْشُرُ اَكْهًا كَوْدُهَا وَ مِشْقَرُهَا رِزَا مَأْمُومًا وَ الشَّسْوَعُ مَقْوَدُهَا

شُرک بالکسر بند نعل - والمشقر باق على ظهر الرجل من مقدم الشراك - کور بالان با سانکلی آن - شمع دوال نعل -

ترجمہ اس بات کو بہت نفع پہنچاؤ گے یا لان کے ہو۔ اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت یا پر ہی اوسکے پاگ ہو۔ اور نعل کا تسمہ نادر کی ہمارے مانند ہے۔

اَسْتَدْعِيكَ الرَّيَّانُ يَسْبِقُكَ | يَخْتَرُ مِنْ خَطْوِكَ اَنَّا يَدُهَا

عصف الريح لفتح العين شدة سبوحا والضم جمع عصفوف وهو عاصف - ومعنى تايد ما تاها تلبثها وهو فاعل يسبقه - ترجمہ میرے نافر کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہواؤ کی رفتار سے سبقت لیجاتی ہے یعنی میں جوتی ہنسکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہوں۔

فِي مِثْلِ ظَهْرِ اَبْحَنَ مُنْصِلُ | مِثْلُ بَحْنِ اَبْحَنَ قَرْدُ دُهَا

انظر متعلق بيسبقه ومنصل يروى بانقضاء الرفع والرفع اوقى لانه خير متبداً وهو قرد دها - والقرد وارض فيهما بنحو دود باد ترجمہ میرے نافر تیز ہوا سے ایسے نافر اور میدان میں تیز جاتے ہو جوش پشت دیاں نشیب و فراز رکھتا ہے اور اسکا نامجور میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملتا ہوا ہے۔

مُرَقِيَاتُ بَنَاتِ اَلْبَنِّ عِيْطًا لِّلَّهِ غِيْطًا لِّمَا وَفَدْنَا

غيطا هنا مبتدأ وهو مرقعات خبر مقدم - وخمير غيطا هنا وقد فدا الارض التي تقدم ذكرها بالقوله في مثل ظهر الجبل غيطا المطهين من الارض - والقدر الارض القليلة المرفعة ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہما کو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہیں یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہیں کہ گویا ہما کو کسی نے پھینک دیا۔

اَلْحَافِي يَبْصُرُ اَلرَّمَامَ وَقَدْ | اَنَّهُ لَهَا فِي الْقُلُوبِ مَوْرِدُهَا

بدل من ابن عبد الله - وهو يافاعل انهم اى عقابا اول مرة - والعلل الشرب بالثاني - ويصدر الريح الى منبر عما بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیز و نکو دشمنوں کے اجسام میں سے ایسے حال میں نکالتا ہو کہ اس کے ماریاں اے یعنی مدوح نے انکو دلوں کا گونگن بزم شکم سے بلایا ہے۔ اگر مورد کو بزم میں تو مورد ملو ہے اور اگر لقمہ تو مصدر ہے یعنی دریا کے

لَهُ اَيَادِي سَابِقَةٍ | اَعْدُوهُمْ اَوْ لَا اَعْدُوهُمْ

ترجمہ مدوح کے سابق احسان مجھ بہت ہیں انہیں ہر چند گناہوں اور اسکا ہر ناممکن ہو اپنے لئے کل شمار نہیں کر سکتا۔

يَعْطِي فَا مَطْلَهُ رُكْدُهَا | بِهِ وَلَا مَنَّهُ يَنْكُحُهَا

ترجمہ وہ بختا ہے سو اسکی درگاہ ان نعمتوں کو مکدر نہیں کرتی اور اسکا احسان جتنا انکو بگارتا ہے یعنی مٹل دس ہی نہیں ملز

خَيْرُ فَرِيْشٍ اَبَا وَ اَمْحَدُهَا | اَكْثَرُهَا نَابِلًا وَ اَجْوَدُهَا

ترجمہ ممنوع بلحاظ پر تمام قریش سے تیز ہو کیونکہ وہ فرزند رسول ہے اور قریش سے بخشش میں بڑھا ہوا ہے اور زیادہ بخشی ہے

اَطْعَمَهَا بِاَلْقَنَاعِ اَصْرُكُهَا | بِالسَّيْفِ حَجَّجَهَا مَسْوُكُهَا

الحجج العظیم ترجمہ وہ قریش میں سب سے زیادہ ہنر مند اور بڑا تلوار ساز اور مسلمانوں کی تہذیب ہے۔

أَتَرْتُمَا فَارِسًا وَأَطْوَلَهَا | بَاتًا وَمَخُولًا هَا وَسَيْدَهَا

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہے جب سوار ہوا دربار اور از دست لیتے سخی اور امین دشمنوں کے حتمین بڑا شیر اور سردار ہے

تَابِعَ لَوْيَ بْنِ غَالِبٍ وَرَبِّهِ | سَمَا لَهَا فَرْعًا وَمَخْدَهَا

بوی بن غالب بنو ابوقریش۔ والحمد للاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا بیٹا ہے اور اس کے سبب اولاد و تابا کی قریش بلند قدر ہو گئی

نَفْسٌ ضَحَا هَاهُنَا هَلَالٌ لَيْلَتَهَا | دُرَّتْ قَاصِدَاتُهَا زَبَرُ جَدُّهَا

انقصار یا لیل علی القصیر تو وہی اصل العنق۔ ترجمہ مدوح چاشت لوی کا آقا یا ہے اور اس کی رات کا ہلال ہے کہ کوئی اس کو شافا نہ دیکھتا ہو۔ اور اس کی گردن کے ہار کا موتی اور زبرد ہے۔

يَا لَيْتَ بَنِي ضَرْبَةٍ أَرْتَجُّ لَهَا | كَمَا أَرْتَجُّ لَكَ مُحَمَّدًا هَا

آج کل اسی قدر ترجمہ اسی کاش وہ ضربہ جس کے لئے ان کا محمد یعنی مدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اس کے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور میں اس پر قربان ہو جاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمد۔ اس اضافہ میں اس طرف اشارہ ہے کہ ضربہ مذکورہ سے مدوح محمود ہو گیا نہ معیوب۔ کہتے ہیں کہ مدوح کالت جوانی کہ اس کی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے انہیں قتل کئے تھے اور اس کے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اس کا چہرہ خوبصورت ہو گیا تھا۔ سو سب سے ضربہ کی تمنا کرتا ہے۔

أَتَرْتُمَا فِي الْأَيَّامِ يَدَوْنَهَا | أَتَرْتُمَا وَجْهَهُ مُنْهَدًا هَا

ترجمہ مدوح نے اس ضربہ اور تلوار میں اثر کیا اور اس کے چہرہ پر ضربہ کی نشانی تیر یا ہندی ہو ہے کی نشانی نے کچھ اثر کیا ضربہ اور تلوار میں اثر کرنے کی یہ نہ معنی کہ ضربہ سے قصد ضارب کا قتل تھا سو مدوح نے اس کی مروا پوری ہونے دی یہ اس کی تاثیر انہیں ہوئی۔ اور تلوار نے اس کے چہرہ پر اثر کیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہو جاوے گیا بلکہ چہرہ کی ہر رونق اور زیادہ کر دی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہے اور عرب اس پر فخر کرتے ہیں۔

فَأَغْبَطْتُ إِذَا مَا أَتَتْ تَرْجِيئَهَا | بِمَنْشَرِهِ وَأَجْرَاسِهِ خَشْدَهَا

الغبط ان تبتی مثل حال الغبوط من غیر ان میرزا و اما غم۔ وان تمانہ فموصد ترجمہ سوچوٹ نے جب اپنی زینت کو مدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اس نے غبطہ کیا یعنی اس نے یہ آرزو کی کہ یہ زینت مجھ کو بھی نصیب ہوئی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ ان کو ایسا ہی موقع فخر حاصل ہوا۔

وَأَيُّقُنُ النَّاسُ أَنَّ دَارَ عَمَّا | بِالْمَكْرِ فِي قَلْبِهِ سَيَحْصُدُهَا

الضمیر فی قلبہ للزابع ترجمہ اور لوگوں نے یقین کر لیا کہ بیشک اس چوٹ کا بکر ہونے والا اپنے دل میں اس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعاً قاتل ہوتی ہے۔ اس صورت میں فی کھدیا کے متعلق ہوگا۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ فی سلسلہ مکر ہو یعنی جسے مکر اور فریب سے جو اسکے دل میں جاگزین تھا خلاصہ یہ ہو کہ یہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور اگر مواجہہ ہوتا تو یہ امر ممکن نہ تھا سو لوگوں یقین ہے کہ یہ ضرب مکارا اپنے بوی کو کاٹے گا یعنی مدوح اسکو سزا کا

أَصْبَحَ حَسَّادًا وَانْقَسَمَ مَسُوًّا
بَحْدُهَا حَقُّهُ وَوَيْصِدُهَا

الوادفی والفسم الحال ترجمہ اور اسکے ماسد لوگ ایسے حال میں ہو گئے کہ انکی جان کو مدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے اور کبھی اوپر چڑھاتا ہو یعنی اسکے خوف سے نہایت بے چین ہیں۔

تَبْكِي عَلَى الْأَنْصَبِ الصُّودِ إِذَا
أَنْذَرَهَا أَنَّهُ يَجْرُدُهَا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر خوف فراق دائمی اسکے میان روئے ہیں جبکہ مدوح ان میانوں کو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلون کو انین سے نکالے گا کیونکہ میان جانتے ہیں کہ اب ان پہلون کو میان گرد نہائے اعدا ہو گئے جیسا اگلے شعر میں ہے۔

لَعَلِمَهَا أَنَّهَا تَصِيرُ دُمًّا
وَأَنَّ فِي الرِّقَابِ يَغْصِدُهَا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہیں کہ وہ پھل خون بنجاو نیگے اور مدوح انکو دشمنوں کی گردنوں میں چھپا دیگا۔

أَطْلَقَهَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ
يَذُرُّهَا وَالْمُهْدِي يُنْجِمُهَا

ترجمہ مدوح نے پہلوں کو میانوں سے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف انکی مذمت کرتا ہو اور دوست انکی تعریف۔

تَنْقُذُ النَّارِ مِنْ مَضَارِبِهَا
وَصَبَتْ مَاءَ الرِّقَابِ يَحْمِدُهَا

ترجمہ ان پہلوں کے گئے کی جگہ سے آگ بھڑکی پر بسبب شدت ضرب اور ریزش گردنوں کے خون کی اس آگ کو بجھاتی ہو

إِذَا أَصْلَ الْأَهْمَامُ مَحْتَبَةً
يُؤَمِّنُهَا ظَرْفُهَا يَسْتَنْدُهَا

الانشاء ہو تعریف انصاف ترجمہ جبکہ کوئی سہارا اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اسکو اپنا قاتل معلوم نہواور اسکی

تلاش کرے تو مدوح کی تلواروں کے اطراف اسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہیں یعنی وہ کہتے ہیں کہ تمھارے قاتل

ہم ہیں خلاصہ یہ ہے کہ مدوح قاتل ملوک ہے۔

قَدْ أَجْمَعْتَ هَذِهِ الْخَلِيقَةَ
أَنْتَ يَا بَنِي النَّبِيِّ أَوْحَدُهَا

ترجمہ یہ تمام مخلوق سیر ساتھ اس امر پر متفق ہو گئی ہو کہ افر زہندی بیشک تو تمام کمالات میں یگانہ خلق ہے۔

وَأَنْتَ يَا لَا مَنِّ كُنْتَ مُحْتَبَلًا
شَيْخُ مَعْلٍ وَأَيْتُ أَمْرُهَا

وانک اولاد انک بالشدت خیف ضرورت مع الضمیر دیرونی انت شیخ مدخبر کان وقوله وانت امر ویا عطف علی الحال

ای محتمل امر ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہو گئے کہ توکل بحال آغاز جوانی و امر وی بمقتضای خبرگی بقل

است نہ بسال شیخ اور پڑائی بعد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہو کہ تیری

زیادہ ہوگی اور سب چیزوں کا اور اڑائیوں کا تجربہ کار ہو گیا ہے۔

فَكَرَّوَكُمْ نَفْسًا مِّنْكُمْ رَّابِعَتُهَا كَانَ مِنْكَ مَوْلِدُهَا

الجليلة العظيمة ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتیں ہیں کہ وہ تجھے پیدا ہوئیں اور تو نے انکی پرورش کی۔ یعنی اولاد تو نے انکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اس پر درامت کی اور انکو نبایا۔

وَكَمْ وَكَمْ حَاجَةٌ سَهَّتَ بِهَا أَقْرَبَ مِنِّي إِلَى مَوْعِدِهَا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتیں ہیں کہ تو نے انکو پورا کر عین جو انہودی کا اور وعدہ کرتی ہو انکو ایسا جلد پورا کر دیا کہ ان کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ میں بھی اپنی نفس سے اتنا قریب نہیں ہوں۔ ظاہر ہو کہ کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہیں قریب تھی

وَمَكْرُمَاتٍ مَشَتْ عَلَى فَكَّرِ الْبَرِّ إِلَى مَا لِي شَرُّ دُهَا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہیں کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تک آئے اور تو ان احسانات کو میری نسبت بار بار عمل میں لاتا ہے۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت و انعام ہیں جو مدوح نے اسکو بھیجے اور اگلے شعر میں جلالہ جلدی کہا اس پر ذلت کرتا ہے اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی سجدہ عطا یا تھا۔

أَقْرَبُ جِلْدِكَ نَمَى بَهَا عَلَى فَلَا أَقْدَرُ رَحْمَةً أَلْهَمَاتٍ أَبْجَدُهَا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات و انعام کا پچھرا کر کیا سو وقت موت تک میں ان کا انکار نہیں کر سکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہمیشہ لگی دیکھ اب اگر بالفرض تیرے احسانات کا انکار بھی کروں تو اسے کون مانے گا۔

فَعَلَّ بِهَا لَا عَدِ مَتْمًا أَبَدًا خَيْرُ صِلَاتٍ أَلْكَرُ بَوَاعِدُهَا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایا یہ استطاعت احسانات خدا تھے کبھی کم نہ کری سخی شخص کی عطایا میں عمدہ وہ ہو جو بار بار آوی

وَقَالَ الْيَضَائِي صَبَاه

كَمْ قَتِيلٍ كَمَا قَتَلْتَ شَهِيدٍ بِيَاضِ الطَّلِي وَرَدِ الْخُدُودِ

الطلي الاعناق ترجمہ جیسا میں عشق گرد ہوا و سفید و خرمایا و سرخ میں مقتول شہید ہوں ایسے بہت سے مقتول ہیں

وَعَيُونُ الْمَهَاوِلِ كَحَيُونِ فَتَكْتُ بِالْمُتَيْمِ الْمَعْمُودِ

عطف علی بیاض الطلی۔ المہاجع ہما وہی لقر الوحش تشبہ عین النساء بعیونہا بحسنہا وسمتہا۔ وفتکت قلت بفتتہ والیتہم المذل والمعمود الذی ہمہ الشوق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہاے محبوبان کے ہیں جو خوبصورت تے ہیں مثل چشمہاے گاوان و ششی ہیں حالانکہ انکی آنکھیں ان آنکھوں کے مانند نہیں ہیں جنہوں نے عاشق پیارہ نزار کو زار شکستہ حال کو یعنی مجھ کو فتنہ قتل کر دیا ہو بلکہ اُسے حسن و خوبی میں کمتر ہیں یعنی میرے عاشق، قاتل ہے۔

دَرَدَ الرَّاهِبُ أَبَا مَدَنٍ بِخَيْرٍ يَسْرُدُ يُولِي بَدَا أُنْكَهَ عَوْدُ حَبِ

بصل الدرہ فی الثمین یقال در الضرع ثم کثیر مستطابک الوان یجودہ للسدر دای للہ الثمین الذی ارضہ وہنہ ودر نیز فیہ معنی التجب
ویرایہ بنظر لان غالب مہیشہ العرب من الثمین ودار الاناثہ موضع نظامہر الکونہ - والاثل شجر من جنس الطرفا را فاحر کتہ المریح
منہ صوت حنین - وجر الذی لول کنایتہ عن انشاد والہو ترجمہ بیلایا یام کو دکی کا ای ایام ہو و لعب و نشاط جو یقام دارا ثلثہ
گذرے لوٹ آؤ - ان ایام کو یاد کرتا ہوا وراستے واپس آنیکی در خواست کرتا ہے -

عَمْرُكَ اللَّهُ هَلْ رَأَيْتَ بُدُوءًا طَلَعَتْ فِي بَرَاقِعٍ وَعُقُودٍ

ترجمہ ای یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتاؤ کہ کیا تو نے چودہویں رات کے چاند نوں کو برقعوں اور جواہر کے مار پیسے نکلے رکھا ہے یعنی نہیں دیکھا۔ بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہیں۔

رَأَيْتُ بِأَسْمِهِمْ يُشْرِكُوا الْخُذْبُ تَشْقَى الْقُلُوبُ قَبْلَ الْجُلُودِ

ریاضیات صفاً لبد و پر ترجمہ ایسے بدو کے تیر مانے نگاہ جنگی پر یکمیں ہیں اپنے عاشقوں کے مارتے ہیں کہ وہ دونوں کو لکھا لو نے پہلی پیروائے ہیں۔ ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہو مگر شوق الغلو بانہ کے مضمون سے خالی اگر نہ لگے کیا اندازہ کیا ہتھو دونوں کو بلا سمجھے + اسے تیر قضا اسکو تیر قضا سمجھے۔

يَكْرِشَقْنَ مِنْ فَيْحِ رَشَقَاتٍ هُنَّ أَحْلَى فِيهِ مِنَ التَّوْحِيدِ

ترجمہ وہ عورتیں براہ محبت میر آبادین بہت دفعہ چستی ہیں۔ وہ انکا بار بار چوستا میرے مونہ میں کلر توحید کے زیادہ شیریں معلوم ہوتا ہے۔ شاعر نے اس شعر میں رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑگیا اور ایک روایت میں فیہ صلاۃ التوحید ہوا میں بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے۔ اور بندہ نے بعض کتب میں دیکھا ہے کہ توحید ایک قسم کے تمرکنا نام ہے اسصورت میں شعر عیب مبالغہ بجا سے پاک ہو جاتا ہے۔

كُلُّ خَصْمَانَةٍ أَرَقُّ مِنْ الْحَمْرِ بِقَلْبٍ أَقْسَى مِنْ الْجِلْدِ

دل مرفوع علی البدل من الضمیر فی تشریف - و انحصارۃ الضامۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شہزادہ سے باریک تر یعنی
صاف و نازک تر کہ انکا دل پھر سے بھی سخت ہے - یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہونے۔

ذَاتُ فَرْجٍ كَأَنَّمَا ضُرِبَ الْعَنْتَرُ فِيهِ نِمْاءٌ وَمَاءٌ وَعُودٌ

نفرع شعر الراس - ترجمہ اُنکے سر کے بال ایسے خوبصورت ہیں کہ گویا انکی بالوں پر کتاب چھڑ گئی ہو اور ہر حرف کی وضوئی دیکھی ہو

حَالِكٌ كَمَا لَغَدَا فِي جَثَلٍ دَجِيئٍ سَوِيٍّ إِنِّي بِجَعْدٍ بِلَا تَحْجِيدٍ

نہیں یعنی ایسے ہی مخلوق ہیں۔

خُذِلَ الْمَلِكُ عَنْ عَدَا اِيْشَ هَاكَذَا وَتَقَرَّرَ عَنْ شَيْئَاتٍ بَرُوْدُ

ترجمہ: ہوا اسکے گیسوؤں سے مشک اٹھا کر لجاتی ہے اور کھڑکی دار اور ہموار دانتوں سے ہنستی ہے یعنی اس کے دندان ایسے ہیں گنجان تلے اوپر نہیں ہیں۔

جَمْعَتْ بَيْنَ جِسْمِ أَحْمَدَ وَالشَّقِيْرَيْنِ الْجَفْوَيْنِ وَالشَّهِيْدِ

ترجمہ: اس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیاری گلا و سیری ملکون اور نیوالی کو ایک جا جمع کر دیا ہے۔

هَذِهِ مُهَيَّجَةٌ لَدَيْكَ حَيِّئِيْ قَاتِلُصَّيْ مِنْ عَذَابِهَا أَوْ فَرِّدِيْ

الہجہ: ذم القلب و موضع الروح و الحین الساک ترجمہ: یہ میری جان ہلاکی کے کوئی دوسرا سپرد ہو تجکو اختیار ہے کہ اسکے عذاب کو بیز لیا اپنے وصل کے گناہوں سے یا سبب فراق زیادہ کر دے۔

أَهْلُ مَا بَيْنَ مِنَ الصَّمَا بَعْلٌ صَيِّدٌ يَتَمُ بِغَيْفٍ طَرَّةٍ وَرَبِيْدٍ

امی انا اہل ترجمہ میں اپنی لاغری کا سزاوار ہوں اور ایسا بہادر و دلیر ہوں کہ زلف کی پی جانیے اور گردن سفید محبوبہ کو دیکھ کر شکار ہو گیا ہوں۔

كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الدَّمَاءِ حَرَامٌ شَرِبُهُ مَا خَلَا دَمَ الْعُنُقُوْدِ

ترجمہ: ہر شے کا خون کی قسم سے پینا حرام ہے سوا اس خون انگور کے یعنی شراب کے اور اب انگور کو نو سے سبب سیلان

فَأَسْقِنِيْهَا فِدَايَ لَعْنَتِكَ نَفْسِيْ مِنْ عَزَالٍ وَطَارِفِيْ وَتَلِيْدِيْ

ترجمہ: سو تو مجھ کو وہ شراب پیلا دے اسی غزال تیری دونوں آنکھوں پر میری جان اور لیلہ پر گراہ اور مورتی مال قربان۔

تَلْبِيْبٌ رَّأْسِيْ وَذَلِيْقِيْ وَنَحْوِيْ وَدُمُوعِيْ عَلَى هَوَاكِ شَهْوَدِيْ

ترجمہ: میرے سر کے بالوں کی سفیدی اور میری زردی اور میرے آنسو تیری محبت پر بیگ گواہ ہیں یعنی اگر میں عشق چھپا ہوں تو یہ چاروں گواہ تیری محبت کے ہو جاتے ہیں ہندوہ چھپائے نہیں چھپتا شہر تیوان داشت نہان عشق زردم لکھن + زردی رنگ رخ و شکی لب را چہ علاج +

أَيُّ يَوْمٍ سَرُّ دِيْنِيْ بِوَمَا لَ لَمْ تَرْغَبِيْ ثَلَاثَ بَصَلُوْدِ

ترجمہ: کون سے دن تو نے مجھ کو اپنے وصل سے خوش کیا ہو کہ اسکے بعد تین روز اسکا مجھ کو اپنے اغراض سے نڈرایا ہو۔

مَا مَقَارِفِيْ بَارِدٍ مِنْ خَلَّةِ الْكَا كَسَقَامِ الْمَيْسِيْ بَيْنَ الْيُسُوْدِ

الماغم الاقامتہ سودار خاتمہ قرۃ تقرب بباہک ترجمہ: میری اقامت سرزمین ثلثہ میں ایسی ہے جیسے حضرت عیسیٰ کی اقامت نہود زمین یعنی جیسے یہودی حضرت مسیح کو دشمن ہیں ایسے ہی قرۃ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہیں۔

مَقَرَّ شَيْءٌ مِّنْهُوَ كَالْحَمْسَانِ فَلَيْكِنْ لَيْسَ بِمِثْلِهِ مَسْرُودٌ كَأَنَّ مِنْ حَيْدِلِ

افسوسہ متعذرا فارس من نظر الفرس - والمسرود الملقبہ من المید ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھورتی ہے اور
بیکر کر تونے سے بنا جو ہے یعنی زندہ ہے - خلاصہ یہ کہ میں قرۃ نکورہ میں ایسی صورت گزراں کرتا ہوں -

لَا مَثْرَافَاضَةً أَضْكَاءُ وَكَأَنَّ | أَحْكَمَتْ تَسْجِيْهُمَ بِكَ دَاوُدُ

بیل من مسرودہ - اللامۃ الملقبہ الضعفۃ - والفاضۃ السابۃ - وأضاء صافۃ - والدالحسن البراقۃ ترجمہ وہ زبرد علی
ہوئی حلقوں کی چوڑی پچلی صاف دبراق ہے جسکو حضرت داؤد کی دونوں ہاتھوں نے خوب مضبوط بنایا ہے -

أَيْنَ قُضِيَ إِذَا قُضِيَ مِنَ الدَّهْرِ بِعَيْشٍ مُّجَلِّدٍ

ترجمہ جگہ میں زمانہ سے ایسی زندگی بر قیامت کروں جسکا رنج پونچنا محال ہو جائے اور تو میری بزرگی کمان رہی -

صَافٌ صَدْرِي وَطَالِي فِي طَلَبِ الرِّزْقِ قِيَامِي وَمَقْلٌ عَنَّا قُضُوؤِي

ترجمہ بسبب فلاس کے میرا سینہ تنگ ہو گیا اور میری کوشش طلب رزق میں بہت ہوئی اسکی طلب و میلہ ناز بہ نام ہو

أَبَدًا أَقْطَمَ الْبِلَادُ وَجُحْيِي | فِي خُحُوْنٍ وَهَيْشِي فِي سَمْعِي

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہروں میں پھرتا ہوں اور میری نصیب کا ستارہ نحوس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فَلَعَلِّيْ مُؤَمِّلٌ بَقْضُ مَا أَسْأَلُ بِاللُّطْفِ مِنْ عَزِيْزٍ حَبِيْبِي

ترجمہ سو کاش میں بعض ایسی چیزوں کی امید کروں کہ خدا سے غالب دستو وہ کی مہربانی سے انکو حاصل کر لوں

ورنہ یہ امید بے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہیں ہوتی -

لَسَرِيْ لِبَاسَةٌ خِشْنُ الْقُطْنِ وَمَرْوِيٌّ مَّرْوِلُ الْبُسْطِ

اللام تحمل و جہیں احد ہا ان کیوں امجدو ایسری - والآخر ان کیوں متعلقہ بلطف اسی بلطف اللہ سبحانہ لیسری پڑھو

اور مروی مروی ثیاب وفاق تسبیح پیر ترجمہ تعجب کرو تم ایسی سوار کے لئے کہ اسکا لباس سخت مروی کا ہے اور باریک

پیشے مروی کے لباس بندوں یعنی ناکسوں کا - خلاصہ یہ ہے کہ تعجب ہو مجھ سے اس سوار کا قیمت لباس پسے اور

تنگ رہے اور کہیں لوگ ہیں اراوین و مشد فی الفارسیہ سپ تازی شدہ مجروح زیر پالان و طوق زردین ہر

در گردن خرمی بنیم - اور یہ بھی ہو سکتا ہو کہ لام حلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھ جیسے سوار

ہو جاوے اپنی امید و نگو پونج جاؤں -

عَشْرَ عَشْرٍ زُرَّاءُ أَوَمْتُ وَأَنْتَ كَرِيْمٌ | بَيْنَ طَعْنِ الْقَنَا وَخَفَقِ الْبَنُوْدِ

البنو د جمع بندو ہی الاعلام الکبار - وخفق البنو د اضطراب ترجمہ حالت عزت جیسا دیادریان زخم نیند کے

اور حرکت جہند و نکی ایسے حال میں کہ تو عزیز و کریم ہو - طاعت میں جیسا رہے -

فَرَأَوْنَ الْبَدَّ مَاسِخًا ذَهَبَ لِلْعَيْشِ وَأَشْفَى صَدْرِي الْحَقُوْدُ

ترجمہ بدو ہی کے ماسخ (مسخ) ذہب (ذہب) عیش (عیش) و اشفی (اشفی) صدر (صدر) الحقو د (الحقو د)

ایقال ذہبت باغیظ دالایقال ذہبتہ۔ وادوہرہ اشدا ذوالبالغیظ وادوہرہ اشدا ذوالبالغیظ لا ستنے ترجمہ کیونکہ نیز وکے سرخص کو غوب دفع کرتے ہیں اور کینہہ صاحب کینہہ کو بخوبی شفا بخش ہیں۔

لَا كَمَا قَدْ حَيَّيْتَ عَيْزَ حَبِيبٍ | وَإِذَا مِتَّ مِتَّ غَيْرَ فَقِيدٍ .

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ الیہی طرح حسیا تو اتنا تک غیر قابل تعریف جیسا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال میں مر کہ گویا تو مفقود نہیں ہوا کیونکہ تجھے اتنا تک کوئی ناسوری کا کام نہیں ہوا کہ تجھ کو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جلتے ہیں۔

فَاطْلُبِ الْعِزَّ فِي الظُّلَى | وَلَوْ كَانَ فِي جَنَانِ الْخُلُودِ .

الظلی سن اسما جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ میں لے اور دولت کو چھوڑا اگرچہ جنت میں ہو۔

يَقْتُلُ الْعَاجِزُ الْجَبَانَ وَقَدْ | يَجْزَعُ عَنْ قَطْعِ مَحْشَقِ الْمَوْتُورِ .

المنقح یا جعل علی راس العبد وطلبہ المردہ عند اتمان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار دالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کبر بھی نہیں کاٹ سکتا ہے۔ غرض نامردی کچھ مفید نہیں ہوتی۔

وَبُؤَى فِي الْبَقَى الْخُشْ وَقَدْ خُوصَ فِي مَاءِ لَبَةِ الْقَرْصِدِ |

الخش الجری۔ والصدید الید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جو ان مرد ولیہ ایسے حال میں کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون میں بار بار گسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا فیضید ہے۔

لَا يَفْقُحُ شَرَفٌ بَلْ شَرَفُوا فِي | وَيَنْفَعُنِي فُحْتُ لَا يَجِدُ وَدُنَى .

ترجمہ شینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہیں کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہو گئی اور میں اپنے نفس پر فخر کرتا ہوں نہ اپنے بڑوں پر۔ یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہیں ہیں۔

وَبِهِمْ فُحْرٌ كُلٌّ مِّنْ نَّقِ الضَّمَادِ وَعَوْدُ الْجُرَانِ وَغَوَاثِ الطَّرِيدِ |

عود اجمالی ہی یعوذ دن بہم ترجمہ حال آنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہیں کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہیں بولتا۔ اور میرے بڑے گناہگار کی بناء وراغہ وراغہ کے فریادیں ہیں۔

إِنْ أَكُنْ مُّحِبًّا فَتُحِبُّ عَجَبًا | لَمْ يَجِدْ فَوْقَ نَفْسِهِ مِنْ مَّزِيدٍ .

ترجمہ اگر میں اپنے نفس اور اسکے کمالات پر تعجب کروں اور اپنے کو بڑا کہوں تو یہ تعجب اس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کیوں زیادہ پادے تو اسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے۔

أَمَّا تَرُبُّ التَّدَى وَرَبُّ الْقَوَائِي | وَسَيَا مَرَّ الْعِدَايِ وَغَيْظُ الْخُسُوفِ .

سہام جمع سم ترجمہ میں ہم و ہمزاد بخشش کا اور صاحب شکار زہر پائے دشمنان و غصہ ماسدان ہوں۔

اَنَّا فِيْ اَمْسٍ تَدَارَكُنَا اللّٰهُ خَيْرٌ لِّكَ كَمَا لَجَّ فِيْ شَمْسٍ وَّ

ترجمہ میں ایک امت میں سے ہوں جو میری قدر نہیں جانتی خدا انکا تدارک کرے یہ جیلہ دعالے خیر ہے یا دعالے
بیزا اول صورت میں یہ سنی ہوئے کہ خدا انکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہ کہ انکا استعمال کرے اور غریب ہونے
مثل حضرت صالح کے قوم ثمود میں شاربین کہتے ہیں کہ اس شہر میں جو آئے آپ کو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور
شہر گزشتہ میں حضرت یونس سے اس سبب سے لوگ انکو ستینے کہنے لگے یعنی تکلف آپکو نبی بنانا ہے۔

واہد بن ابی عبد اللہ المدنی خراسان ہدیہ فیہا سہک فی عمل فرد الیہ وکتب علیہ ذہ الابیات

اَقْصِرْ فَلَسْتُ بِسِزَا عِدِيْ لَوْ كَا بَلَعُ الْمَدَا وَتَجَا وَذَا الْحَدَا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجھ کو اپنی دوستی جو نہایت کو پہنچ گئی ہے اور حد سے بڑھ چکی ہے برا نہیں سکتا۔

اَرْسَلْتُمْ بَا مَمْلُوۡةً كَرَمًا فَرُوۡا ذٰلِکَ مِمَّا لَوْۤا حَمَدًا

ترجمہ تو نے اس جام کو جس میں حلاوتھا اپنی بخشش سے پڑھیا سوئے انکو ایسے حال میں لوٹا کہ وہ شکر سے
بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہیں جو حاشی جام پر لکھ کر بھیجے تھے۔

جَاؤْۤا نَّکَ تَطْعَمُ وُحٰی فَا رَغَا مَثْنٰی بِہٖ وَتَطْعَمُ فَرَدًا

طغی الشی املا وفاض۔ وضمیمہ ہدائد الی الشعر المکتوب علیہا ترجمہ وہ جام تیری اس بے نرجہ لکھا ہوا آیا اور وہ
خالی سلوم ہوتا ہے اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہے اور تو انکو تنہا گمان کرے گا۔

تَابٰی حَلَا لِقَکَ الَّذِیْ شَرَفْتَ اَنْ لَا تَحْنِ وَتَدَّجِی الْعُجْدَا

لا تحن ای لاشفاق ترجمہ تیری عادتیں جو بزرگ ہیں اس امر سے انکار کرتی ہیں کہ تو اپنے دوستوں کا شفاق
نہو اور جو تو نے ان سے دوستی کا عہد کیا ہے انکو یاد نہ کرے اسلئے تو دوستوں کو یاد فرماتا ہے۔

لَوْ کُنْتُ عَصْمًا مَّذْنِبًا زَهْرًا کُنْتُ الرَّسِیْمَ وَکَانَتْ لَوْرَدًا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیوں کا اگلیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بے نرنگاب ہو یعنی تیز نہانہ اشرف ہوتا
اور تیرے پھول عمدہ۔ وقال یخرج شجاع بن محمد الطائی المنجی

اَلْبَیْہُ مَرَعًا کَوْفًا یَنْ اَسْوَعًا هٰیہَاتَ لَیْسَ لَیْمٌ مَّرَعًا لَوْرَدًا

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہو کہ آج تمھاری ملاقات کا روز میرا سوا کے بعد کو کسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے
انفس کی طرف التفات کر کے کہتا ہے کہ یہ ہنسنا غرور ہے اور یہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ اسی دوستو
تمھاری یوم ملاقات کے لئے کل ہوئی کیونکہ میں کل کے آنے سے پہلے مرجاؤنگا خلاصہ یہ ہے کہ میں تمھارے
بعد زندہ نہ رہوں گا۔

لَا مَوْتَ أَقْرَبَ مِنْ حُلْبَاكَ مِنْ يَلِينِ كَرِي
وَالْعَيْنُ أَبْعَدُ مِنْكِ كَرِي تَبَحُّدًا

تولہ لاتعد واسن روی الفتح العین کان من المملک بکری یجاری ہلک متولہ تعالی الایہ الملبین کما بدت ثمود۔ و سن روی بضم
العین کان من البعد العین ترجمہ بیوت بلوا فانا بخرچہ نکھاری بعلی کہ نسبت مجھ سے کہ یعنی میں قبل فراق جہاں لگاؤ زندگی تھے دو
کیونکہ وہ بجات تمھاری موجودگی کے سعدوم ہوا ویکی پھر انکو و عادتیا ہے۔
کہ تم ہلک نہو ہمیشہ بنے رہو یا تم مجھے دور نہو نہ انکو ہمیشہ میرے پاس رکھے۔

إِنَّ إِلَهِي سَفَكَتَ دَرَجِي بِحَقْوَنِي
لَمْ تَدْرِي أَنَّ إِلَهِي تَتَقَلَّدُ

ترجمہ بیشک وہ محبوب جسے میرا خون اپنی آنکھوں سے گریا ہے وہ نہیں جانتی کہ میرا ہی خون اسکی گردن پر ہے یا وہ
اسکا بھینرہ مار رہی یعنی وہ سرخ مار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے۔

قَالَتْ وَقَدْ رَأَتْ أَصْفَرَ أَرْضِي مَرِي
وَتَمَدَّدَتْ فَاجْتَمَعَتْهَا الْمُنْتَمِدُ

المتمددة النفس والزفرات ترجمہ بیوت اسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کسے اسکا ایسا حال کر دیا
اور یہ کہ بکھر پڑا تا سفا اسنے لہبا سانس لیا تو میں اسکو جواب دیا کہ یہ میل حال لےنے سانس لینے والی تو کیا ہے
یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہے۔

فَمَضَتْ وَقَدْ صَبَغَ الْحَيَاءُ عِيَانَهَا
لَوْ فِي حَمَا صَبَغَ الْمَلِكُ الْتَسَكِيدُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال میں چل دی کہ حیا و شرم نے اسکے سفید رنگ کو زرد و شل میرے رنگ کے کر دیا تھا جیسا چاندی
کو سونا رنگ دے۔ یعنی اوسکا سینا میں رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہو گیا۔ اس پر بعض لوگوں نے یہ اعتراض کیا
تھے کہ شرم رنگ کو سرخ کر دیتی ہے جیسا خون زرد کر دیتا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ اسکی شرم خوف و شجاعت اور مواخذہ خون اور خوف
رقیبوں نے مخلوط تھی اور خوف و شرم پر غالب آ گیا تھا۔

فَرَأَيْتُ قَرْنَ الشَّمْسِ فِي قَمَرِ اللَّيْلِ
مُنَاوِدًا غَضْبًا بِهِ يَتَأَوَّدُ

قرن الشمس اول یا بعد و منہا رقت الطلوع و یكون املا الی الصفرة و تلو اسی تمام املا من قرن الشمس غصن یجوز ان کیون
بقدر لانه مکره موصوفه و اخر متد و مخوف ترجمہ سو میں نے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی میں خرامان دیکھا تھا کہ ایک
شاخ یعنی قاصد محبوبہ اسکے سبب چکرتی تھی غلامہ یہ ہے کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم و خوف سے زرد ہوئی
تو اسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہو گئی جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب میں۔

عَلَوِيَّةٌ بَدَوِيَّةٌ مِنْ دَوْهَا
سَلَبُ الْعُقُورِ نَسْ وَ نَارُ حَرْبٍ نَوْهَا

عدویہ نسو تیرا لی عدی والنسب الیہ عدی کافے علی علویہ۔ و بدو تیرے نسو تیرا لی بلاد ہوا لہد و ترجمہ وہ محبوبہ میری عدی
سے گاؤں یا صحرا کی رہنے والی ہو اسکے پاس جانے سے دوسرے جانوں کا سلوب ہونا اور ہر گز نہ ہونی لڑائی کی لگ ہے

یعنی وہ غریب و فقیر ہے اور اپنی قوم قوی کی حفاظت میں ہو۔

وَهُوَ أَجَلٌ وَصَوَاهِلٌ وَمَنَاصِلٌ وَذَوَابِلٌ وَتَوَعُّدٌ وَتَسْهِدٌ

الواجل جمع ہو جمل وہی الارض الواسعہ والتوق۔ والصواہل الخول۔ والمناسل السیوف والذوال الرباح ترجمہ
اور اسکے پاس جانے سے دوسرے بڑے وسیع میدان یا اونٹیان اور گھوڑے اور تلواریں اور ہرچیز میں یعنی اس
تک پہنچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہیں ہے۔

أَبْلَتْ مَوَدَّتُهَا إِلَيَّ بَعْدَ كَذَا وَمَسْنَىٰ عَلَيْهِمُ الدَّهْرُ وَهُوَ مُقِيدٌ

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اسکی محبت کو کونہ کر دیا اور زمانہ نے اسکو ایسے حال میں روند کر کہ وہ مقید تھا مقید
کی قید بانگہا رہا نہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہے اور اسلے زیادہ روندتا ہے۔

أَبْنَحْتُ يَا مَرَضَ الْخَفَوْنَ يَهْمِي مَرَضُ الطَّبِيبِ لَهُ وَعَيْدُ الْعَوْدِ

ابرح ہو برج برہی اشتعالیہ ترجمہ اسی بیماری بخیمان یا رتوں نے مجھ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب اتنا
مرض خود بیمار ہو گیا اور عیادہ کر بیمار ہو گئے یہاں تک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ انکی عیادت کرنے لگے غرض
بیان شدت مہولہ کی مرض ہے۔

فَلَهُ بَنُو عُبَيْدٍ الْحَزِينِينَ بِرِ الرِّضَا وَلِكُلِّ رَكْبٍ عَيْسُهُمْ وَالْفَدْدُ ذَلُّ

العيس الاصل البیض المخلوط لونہا بالصفرة۔ والغددا الارض المستویۃ ترجمہ سواس بیمار یعنی بچو سبب عبد العزیز بن
الرضا کی کافی ہیں اور اوپر ہر قافلہ کے لئے انکے شتران سفید مائل بزر دی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد مدوح کا ہے
اور اوہ لوگوں کو انکے شتر میدان میں یعنی انکو بجز تکالیف سفر کچھ حاصل نہیں ہے۔

مَنْ فِي الْأَثَامِ مِنَ الْكِرَامِ وَلَا تَقُلْ مَنْ فِيكَ شَامُ سَوِيٍّ يَنْجِيكَ يَقْصِدُ

سن استقام لا انکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق میں شیون میں کون ہے کہ اسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے
اور یہ مت کہہ کہ اسی شام تجھ میں سوائے شجاع کون ہے جکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کب تصفیص ہے تمام
دنیا میں کوئی اسکا مثل نہیں ہے۔

أَعْطَى فَقُلْتُ لِحُجْرَةٍ مَا يَفْقَتُهُ وَسَطًا فَقُلْتُ لِسَيْفٍ مَا يُؤَلِّدُ

ترجمہ اُسے بخشش شروع کی اور غوب بخشا تو میں یہ کہہ کر جو ذخیرہ کیا گیا ہے اسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب
بخش دیا اور اس نے طرہ کیا اور دشمنوں کو قتل کرنے لگا تو میں کہہ کر جو پیدا کیا گیا ہے وہ اسکی تلوار کے لئے ہے یعنی
سب کو قتل کر ڈالیا۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اُسے عطا کیا تو میں اسکی بخشش کو خطاب کر کے کہہ کر کہ اب کوئی ذخیرہ
جمع نہ کرے لگا کیونکہ تیری بخشش سب کو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہیں رہی اور اسے حملہ کیا تو میں اسکی تلوار کا

کہا کہ اب کوئی پیدا نہیں کیا جاوے گا تو نے سب کو قتل کر دیا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اُسے بخشش کی توینے کہا کہ سارے وجود پر اُسکی عطا کے نیچے ہیں اور اُسے حکم کیا توینے کہا کہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ و بروہ ہو کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلہ پیدائش جاری نہیں ہو سکتا۔

وَتَجِيئَاتٌ فِيهِ الصِّفَاتُ لَا تَهْمَا
الْقَتُّ طَلَّ اَيْقَا عَلَيْهِمَا تَبْعُدُ

ترجمہ اور مدوح میں اوصاف مادہ میں حیران ہیں کیونکہ اُن اوصاف نے مدوح کی طبعیت پر وہ مدح کیا جاتا ہے اپنے اوپر بیدار ہے کہ وہ وصف دیان تک پہنچ نہیں سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہ گئے۔

فِي كُلِّ مَقَرٍّ كَلِيٍّ مَقَرِّيَّةٍ
يَدُ مَنِّ مَنَّا اَكَا يَسْتَأْتِي مَحْمَدُ

المعترک موضع محراب۔ و مفرقہ شقوقہ ترجمہ ہر میدان جنگ میں گڑیا کے دشمنان پارہ پارہ ہیں کہ وہ مدوح کی اس قدر عزت کرتے ہیں جقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہیں یعنی گروہ سبب تکلیف نیرہ زنی اُسکی خدمت کرتے ہیں اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف۔

يَقْمَرُ عَلَى يَقْمَرِ اَنْ مَّانَ يَصْبِيهَا
لَعَمْرُ عَلَى النِّعَمِ اَلَّتِي لَا تَجْدُ

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کو مدوح دشمنوں پر کرتا ہے وہ دوستوں کے حق میں تہ بہ تہمتیں ہیں خبا انکار نہیں ہو سکتا۔

فِي سَاوِيَةٍ وَبِئْسَ اِيَّاهُ
وَجَنَانٌ عَجَبٌ لِمَنْ يَتَفَقَّدُ

ترجمہ مدوح کے حال اور زبان اور انگلیوں اور دلیں اُسکے صفات کو بویا کے لئے بڑا عجب ہے یعنی اُسکا حال حمودہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہنچی ہوئی ہیں کہ اُسپر ترقی ممکن نہیں ہے۔

اَسَدًا دَمًا لَا سَبْدًا اِهْزِجْ خَيْبَانِيَّةَ
مَوْتٌ فَرِيضٌ الْمَوْتِ مِنْهُ نَرْعَدُ

فریض جمع فریضہ وہی بخت عند اللہ تعالیٰ عند اعنوف۔ والہر الشدید البتہ۔ ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر کا اُسکا خباب ہے اور وہ ایسی موت ہے جسکے خوف سے موت کے شانوں کا گوشت کا نیتا ہے۔

مَا مَبِيْعٌ مَّدْعِيَّتِ اِلَّا مَبْلَكَةٌ
سَهْدَاتٌ وَوَجْهٌ نَوْمًا وَاَوَّلًا

بیج بلد میں بلاد الشام ترجمہ جب تک تو شہر بیج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیز چہرہ اُس کی تیند اور سر سرہ اندکے مانند ہے یعنی اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سر سرہ اندکے مصلح چشم ہیں۔

فَالْبَيْلُ حِينَ قَدِمْتَ فِيهَا اَيْضًا
وَالْقَبْرُ مِمَّا رَحَلْتَ عَنْهَا اَسْوَدُ

ترجمہ جب تو اس شہر میں آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہو گئی اور جب تو اس میں سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ۔

مَا زِلْتَ تَدْنُو اَوْحَى نَعْلًا وَجَدَنَةً
اَحْتَى تَوَارِي فِي ذَوَا هَا الْفَوَاقِدُ

الفرقہ ہونچم و مقابلہ نجم آخر لایفغان ترجمہ تو اس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت قرب بلند ہوتا گیا

یہاں تک کہ اسکی مٹی میں خرد سارہ بھی چھپ گیا۔

أَرْضُهَا نَشْفُ بِسِقَايَا مِثْلُهَا | لَوْ كَانَ مِنْكَ فِي سِقَايَا مِثْلُهَا

ارض خبر متبدلہ و مفاد ای ہی وسوا یا متبدلہ خبر یا شامتا ترجمہ منج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سو منج میں پایا جاوے تو وہ بھی مثل منج کے ہوگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ شرف منج تیرے سبب ہو جان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا۔

أَبْدَى الْعِلَّةِ بِكَ الشَّرُّ وَكَأَنَّهُمْ | فَرِحُوا وَعِنْدَهُمْ أَلْفَيْمُ الْمُفْعِدُ

المقیم المقعد الامر للترجیح ترجمہ دشمنوں نے تیرے خوف سے تیرے آئینی خوشی سالی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال بہتر کر تیرے حسد و خوف سے اپنے ایسی حالت طاری ہو کہ کبھی آنا کو ٹھکر کرئی ہو اور کبھی بچاؤتی ہے یعنی نہایت بے چین ہیں۔

قَطَعْتَهُمْ حَسَدًا أَرَاهُمْ مَكْرِبُهُمْ | فَتَقَطَّعُوا حَسَدًا لِمَنْ لَا يَحْسَدُ

قوله اراهم باہم ای اراہم احسد باہم من التقصیر شک والنقص دونک اسی کشف اہم عن احوالہم ترجمہ تو نے آجکو حسد سے پاؤں پاؤں کر ڈالا اور حسد نے ان کو ان کی نقصان پر مطلع کر دیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نہ کر سکیے تو وہ اس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہیں کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے کسی پر حسد نہ کرنے کے بہتہ منے کہ کوئی اس کی مراد نہیں ہو کہ وہ پھر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہیں ہے۔

حَتَّى أَتَلَّسْنَا وَلَوْ أَنَّ حَقَّ قَوْلِهِمْ | فِي قَلْبِهَا جِدَّةٌ لَأَذَابُ الْجَهَنَّمَ

ترجمہ یہاں تک کہ وہ تجھے اور نیز فہرے باز آؤ اور اگر وہ حراست جو انکے دلوں میں ہو وہ پھر کے دلیلیں کوئی تو سخت پتھر گھاتا۔

نَظَرَ الْعُلُوجُ فَلَمْ يَرَوْا مِنْ حَوْلِهِمْ | لَهَا زَاوَاكُ وَقِيلَ هَذَا السَّيِّدُ

العلوج جمع ملج و ہوا غلیظ الجسم من الاعجام ترجمہ سردارانِ روم نے تجھے دیکھا تو انکی نظر ان سرداروں پر جو انکے پاس ٹھہرے تھے حتیٰ جبکہ انہوں نے تجھے دیکھا اور کہا کیا کہ یہ سردار ہے۔

بَقِيتَ جَسْمًا عَنْهُمْ كَأَنَّكَ كَلْبًا | وَبَقِيتَ بَيْنَهُمْ كَأَنَّكَ مَفْسَدٌ

ترجمہ انکی جماعت ایسی رہ گئی کہ گویا تو ان سب کا مجموعہ ہے اور تو انکے درمیان بیکار گیا کہ تیرے سوا کوئی کوئی نہیں دیکھتا تھا۔

هَؤُلَاءِ يَسْتَوُونَ بِكَ الْغَضَبُ الْوَدُّ | لَوْ كُنْتُمْ هُنَاكَ الرَّحْمَى وَالسُّودُ

لہذا ان حال و الحال فیہ یقینت۔ و یستوی لیستفعل من الوار واللہ صحرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بجا لب شدۃ غضب ٹھکر گیا اور اگر تجھ کو تیری عقل اور سرداری نہ ہوتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ و باہو جاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا۔

كُنْ حَبِيتٌ يَشْتَرِي بِكَ رُكَابَنَا | قَالَ رُكُضٌ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَكْوَاحُ

ترجمہ تو جہاں چاہے رہ ہماری سواران تیرے پاس آوین گی کیونکہ زمین ایک ہو و سب سے نہیں ہوا اور تو تمام زمین پر پھیل

ویگانہ ہو پس جب تیرا نہ حال ہے تو تیرے سوا سے کوئی منزل مقصود نہیں ہو دوسرے تیرے ہی پاس آویگے۔

وَصْنُ الْحَسَّاءِ وَلَا تَشْنِ لِحَفَائِكُمْ ۖ يَشْكُو كَيْدُكُمْ وَأَنْتُمْ أَجْمَرُ تَشْهَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اس کو کام میں نہ لایو نہ کہ وہ شمشیر تیرے دہنے ہاتھ کا لپیٹا کثرت شمشیر زنی کر شکایت کرتی ہے اور دشمنوں کی کھوپریاں کثرت قتل کی گواہی دیتی ہیں۔

يَبْسُ الْبَيْعُ عَلَيْكُمْ وَهَوَىٰ مُجْجَنٌ ۖ عَنْ عُرْوَةٍ فَكَانَتْ هِيَ مَعْدَدُ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہو گیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان میں ہے۔

رَبَّانِ لَكَ فَدَكَ الَّذِي أَسْقَيْتَهُمْ ۖ لَجَرِي مِنَ الْمُهَاجَاتِ بَحْلٌ لَدُ

ریان منشو با حال و عامل فیہ یلیس و مرفوعاً خبر بتدرج حذف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہو کہ اگر وہ اس ہیز کو قہر کر دے جس کو تو نے اسے پلایا ہو تو فوہا سے دشمنان سے ایک دریائے موج جاری ہو جاوے۔

مَا شَأْنُكَ لَكِنَّهُ فِي مَهْجَةٍ ۖ أَلَا وَشَفَرَتُهُ عَلَىٰ يَدِهَا يَدُ

ترجمہ غریزی میں تیری تلوار کی موت شریک نہیں جوئی مگر اس کی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر پھرتا ہے لینے وہ اس سے مدد لیتی ہے۔

إِنَّ الزَّوْيَا وَالْعَصَايَا وَالْفَنَاءَ ۖ طَلْعُ عَوْدٍ وَأَنْ أَجْعَلُ دُ

ترجمہ بیشک دشمنوں کی مسیتیں اور دوستوں کی بخششیں اور نیری زنی طے کے ہر کمین وہ کہا درین رہیں یا بانگرہیں

وَحِمٌّ يَالْ جَاهِلِيَّةُ سَلَّ زِلْكَ وَإِيَّاهَا ۖ أَشْفَاؤُ عَيْنَيْكَ دَايِلٌ وَمُهْنَدُ

یال الام المشعوثة لا استعاشته والعرب اذا استعاشت في الحرب تقول يا فلان - وجاهت اسم طے وطنی لقب بلہ ترجمہ جاہلہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار دے جو کوا ایسے حال میں چھوڑی گی کہ تیری آنکھ کی پلکیں نیرے اور شمشیر ہندی ہو جائیں گے اس کثرت اور تیزی سے فریاد دے کر یہ کہ جہاں تک تیری نظر جاوے گی وہ ہی نظر آویگے یا تیری حمایت کے لئے تیرا ایسا احاطہ کر لیں گے جیسے فرہ چشم چشم کو۔

مِنْ كُلِّ أَكْبَىٰ مِنْ جَيْسَالٍ لَهَا مَيَّةٌ ۖ قَلْبًا وَمِنْ جَوْدِ الْعَوَادِي أَجْوَدُ

ترجمہ بلہ - والعوادی جمع غادی وہی الساحتہ التي تطلع بها - وایجوہ المطر الغریز ترجمہ جب تو بلہ سے فریاد کرے گا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آئیں گے جو بلحاظ دل کو بہا و تحارہ سے بڑے ہوں گے اور یاران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت و سخاوت میں کامل۔

يَلْفَاكَ مَرْتِدًا يَا جَاهِلِيَّةً مِنْ دِرْمٍ ۖ ذَهَبَتْ بِخَصْمَتِكَ الطَّلِي وَالْأَكْبَدُ

ترجمہ انہیں کا ہر ایک ایسے حال میں پچھنے لے گا کہ وہ ایسی شمشیر سرخ خون آلود شکائے ہو گا جس کی سبزی اصلی کر

گردون اور گردون کے خون کے گئے ہون گے۔ عمدہ لوبہ کا رنگ سبزی ہاکی جوتا ہے۔

حَتَّىٰ يَشَارَ الْيَدَيْنِ دَامَسَ لَا حُمَرَا | وَهُمُ الْمَوَاتِي وَالْحَيَاتِي أَعْبَدُ

ترجمہ یہاں تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہ انکا سردار ہے۔ اور حقیقت میں وہ سب لوگ سردار ہیں اور تمام خلق اُن کی غلام۔

بَنِي يَكُونُ أَبَا أَنْبِيَاءَ أَدَهْمَا | وَأَبُوكَ وَالْتَقْلَانِ أَنْتَ مُحَمَّدَا

انے البیت تعقید و تقدیر یہ کیف کیون آدم ابا البریہ والوک محمد و الثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہیں حال انکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن و انس تو سب یعنی توفضل و کرم کے سبب اُن سب کے تمام مقام ہے۔ اس صورت میں ابو البریہ محمد مدح کا باپ ہوا۔

يَسْنَى الْكَلَامَ وَكَأَيُّ حُرِّكَوَضِيكَ | أَيُّ حُرِّكَوَضِيكَ يَسْنَى يَسْمَا لَا يَنْفَدُ

ترجمہ کلام تمام ہو گیا اور تمہاری دوست کا احاطہ کر کے پھر کہ فانی چیز غیر فانی کا کس طرح احاطہ کر سکتی ہے۔

قَالَ قَرْنُشِي بِه قَوْمِ إِلَى السُّلْطَانِ فَبَلَغْتَهُ بِالسُّلْطَانِ

يَا خُدَّاءَ اللَّهِ قَرْنُشِي رَدَّ الْخُدَّاءُ | وَقَدْ قَرْنُشِي رَدَّ الْحَسَانِ الْفُلَّادُ

نبردشتی ترجمہ اسی نوگوند محبوبوں کے خسارہ کو گلاب پاش پاش کر دے اور خوش قاسون کے قد و قامت چیر دے۔ مسخو تون میں جو چیزیں تفتخیز ہیں، انکے زوال کی دعا مانگتا ہو وجہ انکے شمر میں ہے۔

فَقَسْنُ السُّلْطَانِ دَمًا مُقْلَتِي | وَعَدَّ بَنُ قَلْبِي بَطُولُ الْقَدَرِ

ترجمہ کیونکہ خدایوں نے بدریہا نہیں دونوں چیزوں کے سیری انکو نہ خون بایا اور دیکھ لو کہ سبب اعراض واز کر سخت مذاہب یا ہو

وَكَيْفَ لَمْ يَكُنْ مِنْ فَبَقِي مَدَنِي | وَكَيْفَ لَمْ يَكُنْ مِنْ قَتِيلِ بَشَرِي

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہیں اور بدالی کے قاتل شہید بہت۔

فَوَاحِشَ نَائِمًا أَمْسَى الْفِرَاقُ | وَأَعْلَى نَيْزَانَهُ بِالسُّلْطَانِ

ترجمہ مایہ افسوس فراق کس قدر تلخ ہے اور کس قدر اسکی شعلے جگروں کو پٹتے ہیں۔

وَأَعْرَضَ الصَّبَابَ بِالْعَاشِقِينَ | وَأَتْلَفَ الْحَبِيبَ الْحَبِيبَ

اغری باشی اذا اولع به سوا العید الذی قدرہ العشق ترجمہ اور کس قدر عشق باشتو نکوا و بہارتا اور اشتہا کہ دیا ہوا اور وہ کس قدر عاشقان پیارہ کو قتل کرتا ہے۔

وَأَلْجَمَ نَفْسِي لِفَيْدِ الْخَنَاءِ | يَحْبِبُ دَقَاتِ اللَّمَّا وَالْهَمَّ

لہج باشی دل بہ نوالہی اسمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فرس و فجور کے کسی قدر میری طبیعت زمان سرگین لب نارستان

کی محبت پر رخصت اور مکمل ہے۔

فَكَانَتْ وَكَانَ فَسَدَاءَ الْأَمِيرِ وَلَا زَالَ مِنْ نِعْمَةٍ فِي مَزِيدٍ

ترجمہ کنات للنفس ترجمہ سومیری جان اور زمان محبوبہ دونوں امیر پر قربان اور وہ ہمیشہ افزائی نعمت میں رہی۔

لَقَدْ خَالَ بِالسَّيْفِ دُونَ الْوَعِيدِ وَكَانَتْ عَطَايَا دُونَ الْوَعْدِ

ترجمہ مہمکانے سے پہلے اسکی تلوار آڑ ہو گئی اور وعدہ دینے سے پہلے اسکی بخششیں حاصل ہیں یعنی مدوح وہمکانے سے پہلے دشمنوں کو قتل کرتا ہے۔ اور دوستوں کو وعدہ پہلے بخشش کرتا ہے۔

فَانْجَمَ أَمْوَالُهُ فِي الْخَوَاسِ وَأَجْمَرَ سُؤَالُهُ فِي السُّعُودِ

ترجمہ سوائے اس کے سوال کے بتا رہے خوش تین ہیں کہ وہ انکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سالوں کو بخش دیتا ہی اور اس کے سالوں کے تاری سادت میں ہیں کیونکہ اسکی عطا کے سبب وہ ہم ترقی پر ہیں۔

وَلَوْ لَمْ يَخَفْ غَيْرًا عَدُوَّهُ عَلَيْهِ لَبَشَّرَتْهُ بِالْخُلُودِ

ترجمہ اور اگر اس کے دشمنوں کے سوا مجھ کو کسی اور خوف نہ ہوتا تو اسکو ضرور جاودانی دیدیتا۔ یعنی اسکی ایام میں مجھ کو اس کے دشمنوں کا تو کچھ خوف نہیں ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اسکو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر عادت زمانہ کسی کو اچھوتا نہیں چھوڑتے لہذا اسکو بشارت جاودان نہیں دے سکتا۔ اور بعض روایات میں عین اعدائے ہی نے اگر مجھ کو تیری نسبت خوف چشم بدعا نہ ہوتا تو مجھ کو ضرور غلود دیدیتا۔

رَحَى حَلَبًا بَنُو أَضْيَى الْخَيُْولِ وَسَمَّيْنِي قَدْ دَمَا فِي الصَّبِيدِ

الصعب السرا ب ترجمہ اسے حلب پر گھوڑوں کو پرے اور گندم گون نیرے جو خون دشمنان زمین پر گرا دین پھینکا مارے۔

وَيَبْقَيْنُ مَسَافِرَةً مَا يَقْمُنْ لَا فِي الْإِقَابِ وَلَا فِي الْعُمُودِ

ترجمہ اور صیقلدار شمشیر بن جلتی پہرتی چونکہ گردنوں میں ٹہرین اور نہ میانوں میں بسبب کثرت ضرب و ضربا کے۔

يَقْدُرُ الْقَدَاةُ عَدَاةَ الْقَدَاءِ إِلَى كُلِّ جَيْشٍ كَثِيرٍ أَعْدِيدِ

ترجمہ وہ شمشیر ہیں اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کی تعداد کی طرف موتوں کو نہکاتے ہیں یعنی انکو فنا کر دیتے ہیں۔

فَوَلَّى بِأَشْيَاءِهِ الْخَصْ شَيْئًا كَشَاءِ أَحْسَنَ بَدَأِ الْأَسْوَدِ

اخر خشنی نسبتہ الی آخرتہ بلدہ من بلاد الروم۔ ترجمہ سو خشنی مع اپنی فوج کے ایسا ہاگاجیا بکری شیر کی آواز سرگرم بجائے۔ خشنے سے مراد خشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہے۔

يَنْوُنْ مِنَ الدَّخْرِ صَوْتُ الْوَيْحِ صَهِيلُ الْيَمِينِ وَخَفَقَ الْبَسُودِ

یرون بضم الیاء من الثلث ترجمہ خشنے اور اس کے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑوں کے ہنہانے کی

اور جبہ دن کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے۔

فَسَمِعَ كَلَامَ يَحْيَى ابْنِ يَزِيدَ الْأَمِيرِ | أَمْرًا مِّنْ كَلَامِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

ترجمہ سکون ہو مثل امیر کے جو برے امیر کا نواسہ ہو یا کون ہو مثل اسکے ابا و اجداد کے۔

سَمِعَ الْمَلِكُ عَالِيًّا وَهُوَ صَدِيقُهُ | وَسَادُوا وَاجَاءُوا وَاعْتَدُوا لِلْمَلِكِ

المعالی جین علما و دہوالا رتق و عصبیہ مجمع صی ترجمہ ان لوگوں نے بیکہ وہ لڑکے تھے بلند نامی کے کا خونین کو شمش کی اور جبکہ وہ بیگم لوگوں میں تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار و راسخا تھے۔

أَمَّا لَكَ رِقِيٌّ وَمَنْ شَكَاهُ | هَبَاتُ اللَّجَيْنِ وَخَيْطُ الْحَبِيلِ

ترجمہ اسی سیرے غلامی کے مالک اور اسے وہ شخص کہ اسکا کام چاندی کی بخششیں اور غلاموں کا آزار کرنا ہے۔

دَعَاكَ نَدَى عِنْدَ انْقِطَاعِ السَّجَا | يَوْمَ السَّوْتِ مِثْنِي كَجَلِّ الْوَرِيدِ

میل الورید جو رقی فی لحد متعس باندر اونا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امیر کی تیسرے تیسرے پھر سے مال میں کہ موت تیسے ایسی قریب تھی جیسے شہر گرون۔

دَعَاكَ نَدَى لَمَّا مَرَّ ابْنُ الْبَلَا | وَأَوْكَنْ رَجُلِي نَقْلَ الْخَلِيلِ

المی الفناء۔ و برای آزادی داخلی ترجمہ مینے تجھ کو فریادری کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجھ کو تباہ کر دیا۔ اور میرے روزوں، پانوں و نگو گرائی آہن تید نے سست کر دیا۔

وَقَدْ كَانَ مَشَبَّهُمْ فِي التَّعَالِ | فَقَدْ صَادَ مَشَبَّهُمْ فِي الْقَبْرِ

ترجمہ ان پانوں کی رفتار سابق جو میان پہنچے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیریان پہنچے چلتے ہیں۔

وَكُنْتُ مِنَ السَّائِسِ فِي مَحْضِلِ | وَكُنْتُ أَنَا فِي مَحْضِلِ مَنْ فَرَدِ

ترجمہ اور میں پہلے آدمیوں کے مجمع میں رہتا تھا اور میں اب میں بندروں کے مجمع میں ہوں سینے قیدیوں میں جو اکثر چہرہ پر ہواش ہوتے ہیں۔

فَبُحِّلَ سِرِّي وَجُوبُ الْحَمْدِ | وَحَدَّثِي قَبْلَ وَجُوبِ السَّجْدِ

ترجمہ وجوب ستر اسے تعزیرات نے میرے باب میں جلاری کی اور میری دل کے قبل وجوب نماز کے۔ لیکن تالانہ پر خونیں باری جاتی اور میں ابھی تاباں ہوں گھویر ہوں۔ سرخ باسید و رگزرا سپہ خون کرنا ہے کہ حاکم کو رحم آجائے۔

وَقِيلَ مَدَوْتُ عَلَى السَّائِسِينَ | يَنْبَغِي وَكَاهُ دُرٍّ وَبَيْنَ الْفَتَى

ترجمہ اور میرے حق میں کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا و میان میں میرے وقت پیدائش و در میان طاقت میں ہے

یعنی جب میں استدعیہ و احتجاجاً سوقت بھی نہیں بہت لگا لگی تھی اپنی تفسیر بغرض عفو کرتا ہوں۔

فَمَا لَكَ تَوْبَعِلُ زَوْجًا لَكَ كَلَامُ

وَقَدَّرُ الشَّهَادَةَ قَدْ دَرَسْتُ الشَّهَادَةَ

ترجمہ سوچا کیا ہو گیا کہ تو جو تھے کلام کو قبول کرتا ہو اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہوں کے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہیں تو گواہی بھی جھوٹی ہے۔ قابل پذیرائی نہیں ہے۔

فَلَا تَسْمَعْ مِنْ الْكُفَّارِ شَيْئًا وَلَا تَعْبَأْ بِسُحْحِ الْيَهُودِ

انکا شمس بن یفیم العراۃ فی کثر۔ والحق العجاۃ والمراۃ العراۃ دیرونی محل بالام الساسیہ ترجمہ سوان لوگوں کی بات جو سیر کینہ اپنے باطن میں رکھتے ہیں سرت سن اور محتاجتا در نامی یہودی طرف جو نیم اپن سوانا چاہتے ہیں پرواست کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہیں ہوتی۔

وَمَنْ فَارَقًا بَيْنَ دَخْنِي أَرَدْتُ

وَدَعَوْنِي فَعَلْتُ بِشَأْنِي وَبَعِيدِ

اشا والطلاق والشوا ترجمہ اور در میان دعوئی اسبات کہ کہ میں نے ارادہ کیا اور در میان دعوئی اس امر کے کہ میں نے یہ کام کیا یا فاصلہ نہایت بعید تفرق کرینا والا ہو۔ خلاصہ یہ کہ غمازون نے تجھ پر یہ دعوے کیا ہے کہ اسے ارادہ فاسد کیا ہے نہ یہ کہ میں نے فساد کیا ہے سوان دنون وعود نمین بڑا فرق ہے۔ اور ارادہ فعل بدر نہیں ماری جاتی بلکہ اسے کرنے پر حجب میں فساد نہیں کیا تو در کہی۔

وَبِئْسَ مَا كُنْتُ لَكَ بِمَنْسُوبٍ

بِمَنْسُوبٍ وَلَكُنْتُ لَكَ بِمَنْسُوبٍ

نافی اجرت مصدر سے ترجمہ اور نہ بجا تیرے یا تھوڑے کے سناوت کے میرے نفس کو نبش ہے اور جھاکو قید سے چھوڑ دینا اگر یہ میں بد بخت ترین نمود ہوں یعنی تدار جسے تار کے کو بیچے کاڈرے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وَقَالَ وَقَدْ نَامَ إِلَيْكَ الطَّامِسُ لَيْلًا

وَقَالَ وَقَدْ نَامَ إِلَيْكَ الطَّامِسُ لَيْلًا

ترجمہ بیشک اشارے نے تجھ پر نہیں ملایا اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ انہوں نے تجھ کو تھایا یا نہان تاکہ کہ تو ایک ایسی شے ہو گیا جو نہائی جاوے اسے تو شمر ستے ستے ہو گیا۔

وَكَا تَقَامِرُكَ سَكِرَتُ الْيَسْ قَدْ

وَكَا تَقَامِرُكَ سَكِرَتُ الْيَسْ قَدْ

ترجمہ اور سیکہ تو شمر ستا تھا کہ یا تیرا کان تیرا سونہ تھا اور گویا وہ اشارہ تجھ کو بسبب تیرے مست ہو جانے سے کہ باطلہ تھے۔ یعنی تو نے بڑا دکش میرے اشارہ کی شراب پیلی اور مستانہ ہو گیا۔

وَقَالَ يَرْحَمُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

وَقَالَ يَرْحَمُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

ترجمہ کہ بنو اسرائیل کی رحمت کا امای اچھا

إِذَا أَفْقَدْنَاكَ يَرْحَمُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

إِذَا أَفْقَدْنَاكَ يَرْحَمُ بَنِي إِسْرَءِيلَ

ترجمہ اسی مختصر ذریعہ کے بیٹے تیری عطا جب ہم کم کرین تو کسی کو نہیں دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے
لئے ایسا تو ہی ہے۔

وَقَدْ قَصَدْتُكَ وَالشَّرَّ حَالٍ مُتَّبِعًا ۖ وَالذَّارُ سَائِغَةً ۖ وَالزَّادُ قَدْ نَفَدًا ۖ

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت میں آیا ہوں کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور
تو شہ راہ تمام ہو گیا ہے۔

فَخَلَّ كَفَكَ تَهَيَّيْ وَاتَّشِي وَابْلَهِي إِذَا اكْتَفَيْتِ وَالْأَعْرَاقَ الْبَلَدَا

تمہی تدفق و تسخیر و الوابل اشد المطر ترجمہ سوائے ہاتھ کو منجھ کر سنا چھوڑا درجیب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک دو ورنہ وہ تمام شہر کو خرق کر دیگی۔ یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہے بخشش کرنے کی حاجت نہیں ہے۔

وقال، بعد اعادة من كفى البخره

مَا الشُّرُوقُ مُقْتَنِعًا مِنِّي بِذَلِكَ كَيْدٍ

ترجمہ شوق یاران مجھے اس اندوہ نہانی پر بس کر نیا لائیں ہے یہاں تلک کہ میں بیدل مجر ہو جاؤں لیکن
ہر دو پاش پاش ہو جاؤں اور مجنون بن جاؤں لیکن شوق میرا یہ حال کہ چیوڑ لگا۔

وَالَّذِي يَرْتَقِي كَانَ الْغَيْبُ كَمَا | تَشْكُرُوا إِلَيَّ وَلَا أَشْكُرُ إِلَى أَحَدٍ

ترجمہ اور نہ وہ دیا جبکہ میں دوست رہتا تھا میرے بھائی پر قناعت نیولی ہو یہاں پر کلام ختم ہوا سپر کتا ہو کہ یہ دیا رنجھے اس دشت کا شکوہ کرتی ہو جو اسکو بسبب جدائی اُسکے رہنے والوں کے لاحق ہوئی ہو اور میں کسی سے کچھ شکوہ نہیں کرتا یا تو اس سبب کہ میں صابر و ہار ہوں یا اس سبب سے کہ میں راز دار و اسرار شفیق ہوں جو سب سے صورت یہ ہو کہ مضمون شعر ثانی نے عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسیکے کہ صریح اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنی نہ دیا جبکہ مجھے شکوہ کرتی ہے اور نہ میں کسی سے شکوہ کرتا ہوں کیونکہ دو ہستون کی جدائی نے دونوں کو ہلاک کر دیا ہے چنانچہ کہتا ہے۔

مَا زَالَ كُلُّ خَيْرٍ بِمِثْرِ السُّودِ يُجَاهِلُ | وَالسُّمُورُ يُجَاهِلُنِي حَتَّى حَكَّتْ هَيْدُ

نہریم الودق صوت السحاب و اکثر ما یستعملان فی صفۃ السحاب وہو الذی لہ عددہ صوت ترجمہ ہمیشہ کرتا ہوا
ابراہیم دیا کو لاغرا وضعیف کرتا اور بیماری عشق مجکولا غر کرتے رہے یہاں تلک کہ وہ دیا را اضحلال میں
میرے جسم کے مشابہ ہو گیا۔

وَكَلَّمَاعَاذٌ دَمْعِي عَنَامٍ مِّنْ مَّطَرٍ ۖ

ناض نقص وقتی ردایتہ فاض بختہ سال ترجمہ اور جقدر میرے اشک کم ہوتے ہیں یا جقدر سکتے ہیں اسی قدر میرے لہر کم ہوتا جاتا ہو گیا کہ جو یانی میرے دونوں آنکھوں سے بہتا ہو وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہو۔

فَإِنِّ مِنْ ذُرِّيَّتِي مَنْ يَكْفِي سِدًّا وَأَيْنَ مِنْكَ ابْنُ كَيْفِي صَوْلَاتُ الْأَسَدِ

ترجمہ میری آہوں سے میرا محبوب کہاں ہو یعنی دور ہے انکا حال کچھ نہیں جانتا اور کہاں اور کس مرتبہ میں ہے اسی بچے کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھ قدر نہیں رکھتا۔

لَمَّا وَرَدْتُ بِكَ اللَّذِيئَا رَجَحْتُ جَهَنَّمَ وَبِالْوَرَى قُلْ عَبْدِي كَثْرَةُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ تیرے ساتھ دنیا کو تو لاتو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جہنم رہا پس میرے نزدیک کثرت عدد کثرت اور تحقیقت ہو گئے یعنی بیٹے جانتا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہو کثرت عدد کچھ اعتبار نہیں ہے۔

مَاذَا بِيْ خَلِيْلِيْ الْيَا مَرْيَمُ مَاذَا بِيْ خَلِيْلِيْ أَبَا عِبَادَةَ كَيْفِي دُرَّتِيْ فِيْ خَلْدِيْ

ترجمہ زمانہ کے ولیدین میرے لئے کبھی کوئی خوشی گذری اسی ابو عبادہ جب تک کہ تو میرے ولیدین گذرانی میں جیسا کہ تیرے لئے کیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِكًا إِذَا مَثَلَتْ مَا لَا حَرَائِيْمْ أَدَا قَرَاهُ طَعْمُ تَكْلِ الْكَلْبِ لِلْكَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اس کے خزانے مال سے پُر ہو جائے ہیں تو وہ خزانوں کو ایسا مزہ چکھاتا ہے جیسا مادر کو کہ کرنا فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہ جاتا ہے جیسا کہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہ جاتی ہے۔ خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند سمجھ لیا ہے۔

مَا ضَعِيَ الْجَنَانُ يَبِيْ يُّهُ أَحْزَرُ قُلْ عَلَيَّ قَلْبِيْهِ مَا تَدْرِيْ عَيْنُكَ بَعْدَ عَيْنِ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اسکی احتیاط و ہوشیاری اسکی روشن دلی کے سبب اسکو آج وہ چیز دکھلا دیتی ہے جسکو اسکی آنکھیں پر سون کو دکھلا دینگیں یعنی صبح احمدس و پیش بین ہے۔

مَاذَا إِلَهِيْ عَوَّلَا وَاللَّيْلُ كَرِيْ قَبْرِ وَلَا السَّمَاحُ الَّذِيْ فِيْهِ صَمَامُ يَكِدِ

ترجمہ یہ روشنی و جن و نور کسی بشیرین نہیں ہو۔ اور یہ سخاوت جو اس میں ہو اتھکی سخاوت ہو بلکہ شل ابرو دریا کو ہے۔

أَيُّ الْكَلَفِ كَلَفَتْ نَبِيَّ رِي الْعَيْتَةُ مَا أَفْعَا خَشِي إِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ يَعْصِ

ایں الکاف خیر تبدا محذوف ای کلف من ای الکاف و ما سنی مادام ترجمہ مہموح کی تہلی کن عمدہ ہتھیلیوں میں سے ہر پاسا سحر کلف دست مہموح کے کونسی کنت دست ایسی ہیں کہ وہ اور باران جب تک کہ میرے میں متفق رہیں تو وہ باران کا غیرت فیض میں مقابلہ کرتی ہو اور جب وہ کف اور باران متفق ہو جائیں تو وہ ہتھیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوی اور وہ باران نہیں لوٹتا مگر غلا صہ یہ کہ فیض باران منقطع ہو جاتا ہو اور اسکا فیض دائمی ہو۔

وَكُنْتُ أَحْسَبَ أَنَّ الْحِجْدَ فِي مَضْرِبٍ | حَتَّى تَبْكَرَ قَبْلَهُ الْيَوْمَ مِنْ أَدَدٍ

مضرب بن نزار بن سعد بن عدنان ابو العرب وادود بن قحطان ابو الیومین ترجمہ اور میں گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبلہ مضرب کا حق ہو یہاں تک کہ وہ شرف قبلہ تجربین چلا گیا سو وہ آج تجربی ادوی ہے۔

قَوْمٌ إِذَا مَطَرَتْ مَوْتًا سَمِعُوا مُمْ | حَسِبْتُمْ أَنَا نَحْبُكُمَا جَاءَتْ عَلَى بَلَدٍ

ترجمہ ادویسی قوم ہو کہ جب انکی تلوار میں برس پڑتی ہیں یعنی خون اعدا ہاتھی ہیں تو اس کثرت سے ہاتھی ہیں کہ تلوار کو ایسے ابر خیال کر لیا جو کسی شہر پر برس پڑے ہوں۔

لَمْ أَبْجُرْ غَايَةَ فِكْرِي مِنْكَ فِي حِفْظِ | إِلَّا وَجَدْتُ مَدَامَا غَايَةَ الْأَكْبَدِ

ترجمہ میں نے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت میں رواں نہیں کیا مگر کہ اسکی درازی غایت زمانہ تک سببی میں یہ زمانہ متغیر معلوم الانہا ہو ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہیں پس خاموشی بہتر ہے۔

وَقَالَ يَبْرَحُ عَلَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ التَّمُوحِي | لَيْلَتُنَا الْمَسْطُوتَةُ بِالْأَشْجَادِ

احوال التمل فی موضع الواحد لایقال بواحد وانما یقال جارا واحدا واحدا وسدس ناد وغریب لایتم فی موضع التثنية وتضمیر لیلنا للتثنية والتکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یاحمیر۔ والنقطۃ المتعلقة والتنادیوم الثیابۃ لان الذکر یکثیر ترجمہ یہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہو ایک ہی یا چہ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتوں سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرے ہفتہ آتا ہو پس ملو ہفتہ سے تمام زمانہ ہو۔

كَانَ بَنَاتُ نَعْنٍ فِي دُجَاهَا | أَخْرَأْتُ لَسَانِي فِي جِدَادِ

بنات النش سبع کواکب معروفہ و اخراعت جمع خمرۃ وہی البجاریۃ بحیثیۃ واحدا ذیاب سو و تیس عند سخن و اسفار بالرفع لغت غمزہ۔ و بالنصب حال ترجمہ گویا تیری بنات النش تار کی شب میں زنان شرمگین جامہ سیاہ مٹائی پینے ہوئے سونہ کھوئے ہوئے ہیں۔

أَفْكَرْتُ فِي مُحَاقِ قَسْرَةِ السَّيِّمَايَا | وَقَسُودِ الْخَيْسَلِ مَشْرِفَةِ الْهَوَادِي

اصل المعاقرة الملازمة اسی کمون عقروار یا وترید التبرک۔ و مشرفۃ الوادی خوال الاعناق ترجمہ میں ہاں شب و دراز میں موتو کی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئیں دشمنوں کی طرف ہٹا کیونکہ سوچ رہا ہوں اور اس سبب وہ رات دراز معلوم ہوتی ہو کہ کب صبح ہو اور کب لڑوں۔

زَعِيمًا لِقَتْنِي أَخْبَطِي عَرِيَّةً | يَسْهَلُ دَمْرُ الْحَوَاضِي وَالْبَوَادِي

الزعيم الكفيل۔ و اخو اضربل اخضر۔ و البوادی اہل البادیۃ۔ و اخطی غروبۃ الی اسطر و ہو موضع یا ملازمۃ علی الیہ القناطر

بلالہذا فیہم فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا میں ایسے حال میں سوچ رہا ہوں کہ میرا قصد وارادہ نیز وہ نخلی کے لئے خورنیری دشمنان شہری و دیہاتی کا خاص ہوا گیا ہے یعنی میرے ارادہ نے نیز دے خورنیری جملہ دشمنان کا دائق وعدہ کر لیا ہے۔

إِلَى كَيْدِ الْخُلَفَاءِ وَالْمُتَوَاتِرِ وَكَمْ هَذَا التَّمَادُّي فِي التَّمَادُّي

ترجمہ طلب مقصود میں یہ تاخیر وستی کب تک ہوگی اور کب تک یہ انتظار و انتظار رہے گا۔

وَشَغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْعَالِي بِبَيْعِ الشَّعْرِ فِي سُوقِ الْكَسَادِ

ترجمہ اور کب تک بسبب بیع شعر کے بازار ناقہ روانی و نازوانی میں روکن طبیعت کا طلب بزرگی سے رہے گا۔

وَمَا مَاضِي الشُّبَابِ بِمُسْتَذَرٍّ وَلَا يَوْمُ يَفُوتُ بِمُسْتَعَارٍ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی نوٹانی نہیں جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہوٹا یا جاتا ہو پس طلب مقصد میں جلدی چاہئے۔

مَتَى لَحُظَتْ بَيَاضُ الشَّعْرِ عَيْنِي فَقَدْ وَجَدْتُ مِنْهَا فِي السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھ بسبب سپری بالوں کی سفیدی دکھتی ہو تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی میں دیکھتی ہو اور جبکہ آنکھ کی سیاہی میں سفیدی آجائے تو آنکھ اندھی ہو جاتی ہو خلاصہ یہ کہ بڑھاپا اور اندھا ہونا ایک ہی چیز ہے۔

مَتَى مَا ارْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ السَّيْرِ فَقَدْ وَجَدْتُ التَّمَادُّي فِي ارْدِ يَادِي

ترجمہ جبکہ میں بعد اتھارے جوانی آگے بڑھتا ہوں تو میرے قومی کا گشتا میری طاقت کے بڑھنے پر آٹھارے ہے۔

أَرْضِي أَنْ أَحْيَيْشَ وَلَا أَكَا فِي عَلَى مَا لِلْأَمِيرِ مِنْ أَلْيَادِي

الایادی جمع یادا کا نفع یعنی النعم والعظمت یعنی الحارثہ بیچ علی اید ترجمہ کیا میں جیسے کو پسند کروں اور جو مجھ پر میری مدد کی نعمتیں ہیں انکی شکافات نکر وہ یعنی یہ نہیں ہو سکتا۔

جَزَى اللَّهُ الْمَسِيرَ إِلَيْهِ خَيْرًا وَإِنْ تَرَكَ الْمَطَايَا كَالْمَسَارِدِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جڑے خیر دے اگرچہ اس سفر نے میری اونٹنیوں کو گشتا ایسا خالی کر دیا ہو جیسے تو شہر دان کو تو شہر ہے۔

فَلَمْ يَلِكْ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ عَيْسِي وَفِيهَا قُوَّةٌ يَوْمَ الْقِيَامِ

العن الناقہ الصلابة ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے خال میں نہیں ملی کہ اس میں کئی پاچھری کر کے ایک دن کی بھی خوراک ہو۔ یعنی صرف استخوان باقی رہ گئے ہیں۔

أَلَمْ يَكُنْ يُكَيِّنُ بَلَدًا بَعِيدًا فَصَيَّرَ طَوْلَهُ عَسْ ضَى الْجَادِ

البلد ہنسنا المفاخرۃ۔ والنجا و حائل السیف۔ والعرب تقد رنے القرب بقاب القوس و حائل السیف ترجمہ کیا مجھ میں اور محمد حین بہریدان حائل زمین تھا سو اس سفر نے طول دشتاے بعیدہ کو ایسا قریب کر دیا جیسا پرتلہ کا عرض جو عرب

بین غایت قرب میں مستعمل ہے۔

وَأَبْعَدُ بَعْدَ تَابَعَدَ التَّكَادُّنِ | وَقَرَّبَ قُبُتًا قُرْبَ الْبَعَادِ

ترجمہ اور اس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کر دیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کر دیا جیسے پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کر دیا اور دوری کو دور۔

فَلَمَّا جِئْتَهُ اعْلَى فَحَلَّى | وَأَجْلَسَنِي عَلَى السَّعِيمِ الْبَسَادِ

الشَّادُ الْمُتَقَنَّةُ تَرْجِمَةُ سُوَيْنَ جَبَّ مَدْرُوحَ كَيْسَ بِاسْ أَيْ تَوَاتَرَتْ مِيزَ سَرْتَبَ كُؤُورَ يَالِغِي أَوْ بَكَّتْ كِي أَوْرَاسَ بَجَاوُ
سات آسمانوں پر بچا دیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزت کی۔

نَزَلَ قَبْلَ تَنْسِيْلِي عَالِيَهُ | وَاهْدَى مَالَهُ قَبْلَ الْبَسَادِ

تہل تہلا وجہ۔ ولو سادۃ الخ تہجہ اس سے پہلے کہ میں اس کو سلام کروں خوشی سے اس کا چہرہ روشن ہو گیا اور قبل اس کے کہ وہ مجھے مسند غایت کرے کیسہ ہائے زریعہ سے سامنے ڈالے۔

نَلُمُكَ يَا عَلِيٌّ بِغَيْرِ ذَنْبٍ | لِأَنَّكَ قَدْ رَزَيْتَ عَلَى الْعِبَادِ

ترجمہ اسی علی ہم تجھ کو ملامت کرتے ہیں بے اس کے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہ ہے کہ تو نے تمام لوگوں پر عیب لگا دیا یعنی تیرے مقابلہ میں سب سب عیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ تیرا سخا و کرم کہیں نہیں ہے۔

وَأَنَّكَ لَا تَجُودُ عَلَى الْحَوَادِ | هَبَاكَ أَنْ يَلْقَبَ بِالْحَوَادِ

ترجمہ اور اس بات پر تجھ کو ملامت کرتے ہیں کہ تیری بخششیں کسی سخی کو لقب سخی نہیں بخشتیں یعنی تیری عطایا باوجود ہر شخص کو پہنچتے ہیں مگر کیونکہ خالی کا لقب نہیں بخشتیں گویا یہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہیں ان کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہیں ہے۔

كَأَنَّ سَخَاءَكَ الْإِسْلَامُ تَخَنَّنِي | إِذَا مَا حَلَّتْ عَاقِبَةُ ارْتِدَادِ

حلت انقلب و تغیر ترجمہ گویا تیری سخاوت نے ہب اسلام پر جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہو نہیے دیا ہر لینے قتل و زنج سے۔ غرض تو سخا و اسلام اور بخل کو مثل ارتداد قرار سمجھا ہو۔

كَأَنَّ أَهْلًا فِي أَهْلِ عِيُونِ | وَقَدْ طَبِيعَتْ سَيِّئُكَ مِنْ رِقَادِ

الہام جمع یا نہ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنوں کو سر لڑائی میں بمنزلہ آنکھوں کے ہیں اور تیری تلواریں خواب سے بنائے گئے ہیں۔ یعنی تیری تلواریں سر و نہر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہیں جیسے خواب آنکھوں پر۔ یا یہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنوں کے سر میں ہر جیسے خواب کی جگہ آنکھ ہو۔ یا یہ کہ تیری تلواریں بنسبت سرِ عدل مثل خواب ہیں کہ آنکھ اس کو روک نہیں سکتی ایسی ہی تیری تلوار کو۔

وَقَدْ صَغُتْ اَلْاَيْسَمَةُ مِنْ هَمِّهِمْ
فَمَا يَحْطُلُنَ اِلَّا فِي فُسْطَاۓ

میں نظر پڑنے لگا کہ سر باقیں ضم اور اہلوم ومن کسر اور الراج ترجمہ اور بیشک تو نے اپنی نیزوں کو غمون سے بنایا ہے اور سر
نیرے نہیں کرتے ہیں مگر دشمنوں کے دلوں میں جیسا غم دے سولے کہیں نہیں جاتا۔

اَوْ يَوْمَ جَلَبَتْهَا شَعَثُ السَّوَادِ
مُعْتَلَّةُ السَّبَابِ لِلطَّرَادِ

یوم ظرف والاعمال فیہ اور کروز و ظفرت ترجمہ تو اس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑوں کو ایسے حال میں لیکھا کہ آنکھ چروٹے بال سبب
شدت و دوش و غبار کے پریشان تھے اور آنکھ دم و ریاں کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دے ہوئے تھے یعنی اس روز جنگ و کلاں
فتح حاصل ہوئی۔ دم و ریاں کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہیں۔

وَحَاكُمُ بِهَا اَلْهَلَاكُ عَلَیْ اَنَاسِ
لَهُمْ بِاللَّذِیْةِ بَعْجٌ عَادِ

عام دار ترجمہ دوران گھوڑوں کے سببان لوگوں پر جو مقام لاؤ فیہ قوم عادی کے مانند سرکشی کر رہی تھی ہلاکی دائر ہوئی۔

فَكَانَ الضَّرْبُ بَعْجًا مِنْ مِیَاہِ
وَكَانَ النَّشْرُ مَجْدًا مِّنْ جِیَادِ

ترجمہ سولاؤ فیہ کے غریب میں پانی کا دیا تھا اور اس کے مشرق میں گھوڑوں کا دیا پس وہ دو دریاؤں میں گھر گئے تھے۔

وَقَدْ حَقَّقْتُ لَكَ الْوَايَاتِ فِيْهِ
فَقُلْ يَسُوْجُ بِالْبَيْضِ الْجَدَادِ

ضمیر فیہ ہم اجماع۔ وحققت اضطررت ترجمہ اور اس گھوڑوں کے دریاؤں میں تیرے نفع کے لئے تیرے نیزے حرکت کر رہے
تھے۔ سو وہ دریا شمشیر ہائے تیر کے ذریعے سوچ زن تھا یعنی اسکی صوبیں شمشیر ہائے ابدار تھیں۔

لَقَوْلِكَ بِالْبُیْلِ اَلْاَبَايَا
فَسَقَتُهُمْ وَحَدَّ السَّيْفِ حَادِ

الابا یا جمع ابیہ۔ والابل توصف بعلیہ الابل و قال س لحن اعطاء الابل من الابل و والابا یا صفة الابل و الابل۔ ترجمہ
وہ تجھے مقابل ہوئے بجائے نافرمانی کہ آنکھ جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تو نے انکو مثل شتر آگے دھریا اور تیرے
لوگوں کی دبار ان کو نہکانے والی تھی۔

وَقَدْ مَزَقْتُ ثَوْبَ الْبَغِيِّ عَنْهُمْ
وَقَدْ اَلْبَسْتُهُمْ ثَوْبَ الرِّشَاۓ

ترجمہ اور تو نے انکا لباس سرکشی پارہ پارہ کر دیا اور انکو لباس رستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا۔

فَمَا تَرَكَ اِلَّا مَارَةً لَا حَتِيَارَ
وَلَا اَتَحَلَّوْا وِدَادَكَ مِنْ وُدَادِ

اتحل ایضی ترجمہ سو انہوں نے اپنی امارت خوشی سے نہیں چھوڑی اور تیری دوستی کا جو بڑا دوستی کیا۔

وَلَا اسْتَغْلَوْا اِلَّا هُدًی فِي التَّعَالٰی
وَلَا اَنْقَادُ وَاَسْمُ وَاَبَا نَقِيَادِ

استغلبوا اضبطوا ترجمہ اور انھوں نے تیری ماتمی اسلئے نہیں چاہی کہ انکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے
مشیغ رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ ضرور شمشیر۔

وَلَكِنْ حَبَّ خَوْفًا فِي حَشَا شَعْرٍ هَوَّيْتُ الرِّجْلَ فِي رَجُلٍ اَلْحَبَسِ اِدٍ

ہب شرک واضطرب۔ وانشاد نعل اجوف۔ ورجل اجدادہو القطعہ من اجداد ترجمہ مگر انکے باطن میں تیر خوف اریسا اثر کیا جیسا قطعہ تلخ میں ہوا یعنی ہر اور وہ متفرق ہو جاتی ہیں۔

وَمَا تَوَاقَّلْ مَوْتَهُمْ فَلَمَّا مَدَدْتُ اَعْلَى تَهْمٍ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید میں آئی تو قبل اپنی موت کے مر گئے اور جب تو نے براہ احسان اُن کا قصور سنا تو کر دیا تو انکا قبل مشر شر کر دیا یعنی وہ زندہ ہو گئے۔

عَمِلْتُ صَوَارِمًا لَوْ لَمْ يَسْتَوْبُوا حَقَّ تَهْمٍ بِهَا هَكَوَالِیْمَادِ

ترجمہ تو نے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان میں کر لیا کہ اگر وہ توبہ نہ کرے تو اُن تلواروں سے اُن کو ایسا نابود کر دیتا جیسا کسی چیز مثلاً کا قد سے سیاہی دور کر دیتے ہیں۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِيفُ وَاَنْ تَقْوَى بِمَنْصَفٍ مِنَ الْكُرْهِ الْبَلَادِ

الطریف اجداد والکمالا القدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہیں لے سکتا یعنی اسپر غالب نہیں آ سکتا یعنی انکے غصہ کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا۔

فَلَا تَعْرِضْكَ اَلْسِنَةُ مَسْوَالِ تَقْلِبُهُنَّ اَفْئِدَةً اَعَادِي

ترجمہ سوچو انکی زبانیں دوستی ظاہر کر نیوالی جنگوں انکے دشمن دل حرکت دیتے ہیں فریب میں نہ داخلین۔

وَكُنْ كَالْمَوْتِ لَا يَبْرُ فِي لَبَاكِ بَلَى مِنْهُ وَيَزْوَى وَهْوَهُ مَادِي

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو انکے خوف سے رووی رحم نہیں کرتی اور اظہار سیر الی کرتی ہو حال انکہ وہ خون خلائق کے تشہ رہتی ہو یعنی حریص ہلاک۔

فَاِنْ اَلْحُجْرَ بَيْنَ فَرْجٍ بَعْدَ حَيْنِ اِذَا كَانَ الْبِنَاءُ عَلَى اَفْسَادِ

انقر الجرح اذا درم بعد اللقیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد درم لاتا ہے جبکہ بنیاد علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اندر چور ہے تو زخم پر پھر درم ہو جاتا ہے پس انکی عداوت قدیم سے غافل نہ رہنا چاہئے۔

وَاِنْ الْمَاءُ يَجِيئُ مِنْ جَمَادِ وَاِنْ النَّارُ تَخْرُجُ مِنْ زَنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہے اور بیشک آگ چٹاق سے نکلتی ہو یعنی دشمنی دونوں میں پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چٹاق میں مگر اپنے وقت میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔

وَكَيْفَ يَبِيْتُ مَهْطَحًا جَبَانِ فَرَأَيْتُ لِحْيَتَهُ بَنُو كَالْقَنَادِ

انقاد شجر لشوک ترجمہ اور کس طرح تیرا مرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جیسے پہاڑ کے تلے لوہے کا ردخت

قنار و بچہ لے بہوں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّوْمُ رُفِّحْ لِي كِلَاہَ وَبَحْشِي اَنْ يَّرَاہُ فِی السَّحَارِ

السماء و انتفاع النوم باللیل و ذکر المتنبی السہاد لقا فیتہ و المراء الی تنظیر لقا لیل بن الصنیدین ترجمہ وہ دشمن خواب میں غیر نیرہ اپنی گردن میں دیکھتا ہوا اور دوتا ہوا کہ کہیں بیداری میں بھی ایسا ہی دیکھے۔

اَشْكُرُكَ اَبَا الْحَسَنِ بِسَمَدٍ قَوِيٍّ اَنْزَلْتَ بِهِمْ فِئْسَرَاتٍ بِغَيْرِ نَزَارٍ

ترجمہ اے ابوالحسنین تو نے مجھ کو ایک قوم کی مدد کا اشارہ کیا سو میں اُنکے پاس اتر ا اور انھوں نے مجھ کو کچھ نہ دیا سو میں اُنکے پاس بے توشہ جیل پڑا یعنی انھوں نے زوردار بھی نہ دیا۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا مَدْحَتَهُمْ قَدْ يُمْنًا وَاَنْتَ بِمَا مَدَحْتَهُمْ مُّرَادِي

ترجمہ اور ان لوگوں نے مجھ کو خیال کیا کہ میں اُن کا قدیم مداح ہوں اور حال یہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مدح تیری ہی مدح تھی۔

وَاِنْ عَنَّا بَعْدَ غَدٍ لَعَارٍ وَقَلْبِي عَنْ فَنَائِكَ غَيْرُ عَادِي

ترجمہ اور میں بیشک تیرے پاس سے پرسوں، بانیوالا ہوں اور میل دل تیرے گھر سے صبح کو جانوالا نہیں یعنی دل یہاں ہی رہے گا۔

فُحْبُكَ حَيْثَمَا اَجْهَضْتُ رَاكِبًا وَحَبِيفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ

ترجمہ میں تیرا دوست ہو جہاں میری سواریاں جاویں اور تیرا دھما ہوں شہر و دیہات جہاں ہوں کیونکہ ہر جگہ میں تیرا دیکھتا ہوں۔

اَحْلَمْنَا نَسِي اَهْرَ زَمَانًا جَدِيدًا اَهْرَ الْخَلْقِ فِي شَخْصٍ سَجِيٍّ اَعْيَدَا

ترجمہ کیا میں خواب دیکھتا ہوں یا نیا زمانہ ہوا یا تمام خلق جو پہلے مری ہے ایک شخص زندہ میں بنی محمد و حسین لوٹا ہی گئی ہے غوی زمانہ کو دیکھ کر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو میں دیکھتا ہوں خواب و خیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہو جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم میں آگئی ہو کیونکہ ان میں تمام خوبیاں جو پیشینیاں میں تھیں جمع ہیں۔

فَجَلِي لَنَا فَاَضْمَانًا كَاثِبًا كَاثِبًا جِيْئَ لِقَيْنَا سَعُوْدًا

اضار کیونکہ متعب و لا زما ترجمہ مدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہو گئے۔ گویا ہم ستارے ہیں کہ ہمیں سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے غم تھے اب اسکی سبب سعد ہو گئی۔

رَاَيْتُنَا بَدْرًا وَاَبَارًا لِبَدْرٍ وَلَوْ دَاوُدُ اَوْ بَدْرًا اَوْ لَيْدَا

الولود والوالد۔ والولید المولود ترجمہ سبب بدر بن عمار کے اور اسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

طَلَبْنَا رِضَاكَ بِذَلِكَ الَّذِي رَضِينَا لَهُ فَارْتَضَا الشَّجُوْدَا

ترجمہ ہے اپنی خوشنودی چھوڑ کر اسکی خوشی طلب کی سوچنے اسکو سجدے کرنے چھوڑ دئے یعنی ہمارے مرضی اسی کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اسے یہاں پسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

أَمِيرًا مَبِيدًا لِقَائِهِ الْمُسَدَّ جَوَادُ مَجْنُونٌ بَانَ لَا يَجْسُو دَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہو مگر ترک جو دین نخیل۔ نخیل ترک جو دین غایت جو دہو۔

يُحَدِّثُ عَنْ فَضْلِهِ مُعْكَرَهَا كَانَتْ لَهُ مِنْهُ قُلُوبٌ حَسُودَا

ترجمہ اسکی بزرگی کا ذکر اس کے خلاف مرضی کیا جاتا ہو۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو پسند کرتا ہو گویا معبود کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہو خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہو جیسا حاسد ذکر فضائل محمود نہیں پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَيَقْدِرُ مَا كَانَ عَلَى أَنْ يَفْضُرَ وَيَقْدِرُ مَا كَانَ عَلَى أَنْ يَزِيدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہو مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہیں کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فخر کو ہر خوف سے زیادہ برا نشانہ اور اسکی قدر و منزلت نہایت کو بھونچکائی ہے لہذا اسکو زیادہ نہیں کر سکتا۔

كَانَ نَوَالُكَ بَعْضُ الْفَضَاءِ فِيهَا تُحِطُ مِنْهُ نَجْدَةٌ جَدَا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجھ قضا و قدر ہے سو لو اسمین سے جو نجات ہے ہم اسکو قائم مقام نصیبوں کے پاتے ہیں یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہو ہم اسکو یا دہی نجات سمجھتے ہیں۔ دوسرے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ قضا کی دو قسمیں ہیں ایک سعد و دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

وَرُبَّمَا كَحَمَلَةٍ فِي الْوَعَا رَدَّتْ بِهَا الذَّلِيلُ السَّمَرُ سَوَا

انسانی ربتا لالتانیت و ما زائدہ۔ والذیل جمع ذابل وہی الریح و الذک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی میں الیہبت سے حملے ہیں کہ تو نے اسے گندم گون نیزون کو سیاہ لو یا یا ہے یعنی اسپر دشمنوں کے خون خشک ہو کر سیاہ ہو گئے ہیں۔ اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

وَهَوَّلَ كَشَفَتْ وَنَصَلَتْ قَصَفَتْ وَرَجَحَتْ تَرَ كَتَ مَبَادَا مَبِيدَا

ہول عطف علی حلتہ۔ و مبادا و مبدیہ احوال و النصل السیف۔ و المبدی المملک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تو نے خلق سے دور کئے ہیں اور بہت سی تلواریں تو نے بزور ضرب توڑ ڈالی ہیں اور بہت سے نیزے تو نے ایسے حال میں چھوڑے کہ تو دشمنوں کا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ تیرے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل باعدا خود لوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَا لِي وَهَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ وَفَرِحَ سَبَقَتْ إِلَيْكَ الْوَعِيدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تو نے بے وعدہ بخش دئے اور بہت ہمسرؤن کو تو نے دہمکی سے پہلے جا مارا۔

يَهْجُرُ بَيْبُو فَاِنْ اَعْتَمَدَهَا | تَقْنَى الطَّلَى اَنْ تَكُوْنَ الْعَمُوْدَا

ترجمہ دشمنوں کی گردنیں بسبب چھوڑ دینے تیری تلواروں کے اپنے میانوں کو یہہ اندر رکھتے ہیں کہ وہ تیری تلواروں کے
میان ہوں تاکہ تیری تلواروں سے وہ بچے رہیں یعنی چونکہ تیری تلواریں ہمیشہ دشمنوں کو مارتی رہتی ہیں اس لئے انھوں نے
اپنے میانوں کو چھوڑ دیا ہو پس دشمن یہہ غواہش رکھتے ہیں کہ وہ تیری شمشیر کے میان ہو ورنہ تاکہ تلواروں سے بچیں

اِلَى الْهَامِ تَهْدِي رَحَى مَشِيْلِهِ | تَرَى صَدْرًا عَن وُرُوْدٍ وُرُوْدَا

انصاف ہوا آخر وچ بعد لری۔ والورود وال دخول الی المار والی متعلق بہ ترجمہ تیری تلواریں دشمنوں کے سروں سے روکتی ہیں
سروں کی طرف جاتی رہتی ہیں تاکہ ان کے بعض سروں سے لوٹنے کو بعد جانی کے دوسرے سروں پر جانا دیکھے گا یعنی اُن تلواروں
کا یہہ ہو کام ہو ہمیشہ اندر رفت میں رہتے ہیں اس لئے انہوں نے اپنے میان چھوڑ دئے۔

قَتَلْتُ نَفْسًا اِلَٰهِيًّا بِاَلْحَبِيْدِلْ | حَتَّى قَتَلْتُ يَهْنَ اَلْحَبِيْدِلْ

ترجمہ تو نے دشمنوں کی جانیں لوٹنے سے ماریں یہاں تک کہ تو نے اُن جانوں سے بہ کو قتل کر دیا یعنی اس میں
دنمانے پڑ گئے یا لوٹ گئے۔

فَاَنْقَذْتُ مِنْ عَيْتِهِمُ الْبَقَا | وَاَبْقَيْتُ مِمَّا مَلَكَتِ النَّفْسُ وَا

الضمیر فی عینہم للاحدا ترجمہ سو تو نے انکی زندگی سے بچا کو کھو دیا یعنی انکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے قنا کو باقی رکھا
یعنی تو نے دشمنوں کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے قنا کر دیا۔

كَانَكَ بِاَلْفَقْرِ تَبْعِي الْيَفْعَى | وَاِبَالْمَوْتِ فِي الْكَرْبِ تَبْعِي الْكَلُوْدَا

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہو اور بسبب لڑائی میں مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنی تو اس قدر رغبت سے
بکثرت سخاوت کرتا ہو گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہو تیری تنہا ایک غنا ہے اور لڑائی میں مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہو
اس لئے سخت بے باکی سے لڑتا ہے۔

خَلَايْنُ تَهْدِي اِلَى رَنِيْسَهَا | وَاَيَّةُ مَجْدٍ اَرَاهَا الْعَبِيْدَا

ترجمہ تیری ایسی نصیحتیں ہیں کہ وہ صاحب نصیحت یعنی تیری طرف راہ بتلاتے ہیں کہ تو کیا صاحب فضل و شرف
اور وہ خصلتیں نشان مجید بزرگی ہیں جو خدا اپنے بندوں کو دکھلاتا ہو۔

مُهَذَّبَةٌ حُلُوْمٌ مَّرْكُوزَةٌ | احْقَرْنَ الْبَحَارَ بِهَا وَالْاَسْوَدَا

ترجمہ وہ خصال شایستہ اور دوستوں کے لئے شیریں اور دشمنوں کے لئے تلخ ہیں جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت شرف
کے دریائوں کو بے شیر سمجھا اور بیاعت تیری شجاعت کے شیریں کو کمتر جانا۔

بَعِيْدًا عَلَيَّ قَرِيْبًا وَصَدَقًا | نَعُوْلُ الظُّلُوْمَ وَنَنْصُرُ الْفَقِيْرَ بَعِيْدًا

يَجْعَلُ عَلَى قَلْبِهَا وَصْفَهَا | تَعْمَلُ الظُّنُونُ وَتَنْصِي الْقَصِيْدَا

ترجمہ وہ نصاب باوجودیکہ وہ ہے قریب ہیں اور پیشہ دیکھنے میں آتے ہیں مگر انکا وصف و منح ہے دور ہر بیتی بہا کی
قدرت میں نہیں ہے اور وہ ایسے ہیں کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصید و نکلوا غروبے قدر کرتے ہیں غرض وہ ہمارا دل
سے باہر اور شاعروں کے خیالات سے برتر ہیں کائنات میں نہیں آسکتیں۔

فَإِنَّتَ وَحَيْدُ بَنِي آدَمَ | وَلَكِنَّتَ لِفَقْدِ نَظْمِ وَحْيِكَ

ترجمہ سو تو بالذات یکتا ہے بنے آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہیں ہے کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وَقَالَ لِمَا سَطَرَ قَوْمٌ مَا قَالَهُ فِي آخِرِ مَرْتَبَةٍ

يَسْتَغْطِوْنَ أُنْبِيَاؤَنَا كَمَا كُنْتَ بِهَا | لَا تَحْسَدَنَّ عَلَيْنَا يَذُنُّمُ الْاَسَدَا

ترجمہ لوگ اُن تصور ہی اور چھوٹی بیو کو جنکے ساتھ میں دہڑکا بہت بڑا سمجھتے ہیں اسے لوگو اگر شیر نما کرے
یاد دہڑکے تو اس پر تم حسد نہ کرو۔

لَوْ أَنَّ نَمِرَ قَلْبُ بَايَعِقِلُونِ بِهَا | اَنَسَا هُمُ الَّذِ هَسْرُ مَسَا تَحْتَهَا الْحَسَدَا

ترجمہ جہاں وہ طاعن لوگ ہیں اگر وہاں سمجھدار قلوب ہوتے تو اُن کو اُن مضامین کا خوف جو میرے
اشعار میں ہیں حسد کو بہلا دیتا۔

وَقَالَ يَدِجُ مُحَمَّدٌ بَشَارِ بْنِ كَرَمِ الشَّيْمِ

أَقْلُ فَعَالٍ بَلَكُهُ أَكْبَرُ فَجَدٍ | وَذَالِحِلْ فِيهِ يَلْتُ أَوْ كَمِ كَرَجِدٍ

بجز رفتہ اکثر الحركات الثلاث فالرفع کیونکہ بلکہ معنی کیف کا بقول کیف زید۔ والنصب تکون بلکہ اسم فعل بمعنى وقع
وہو جود الثلاث۔ والجر علی ان بلکہ معنی المصدر فاضافہا الی اکثر بقولہ تعالیٰ فخر بالرقاب ترجمہ میرے تھوڑے
اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہیں تو میرے بڑے کاموں کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہیں یا نہیں خاصہ یہ کہ جب مجھ کو
یہ معلوم ہو گیا کہ میرے کتر افعال بھی مجد ہیں تو میرے کاموں کی تحس کی کیا حاجت ہو وہ تو اچھے ہوں اپنی گے
اور یہ میری کوشش طلب مجد میں بقدر نصیب اور خطا ہو کیونکہ کوشش کا استمال طلب مجد میں خطا عظیم ہے خواہ وہ
مجھ کو حاصل ہو یا نہ ہو اسکی کچھ پرواہ نہیں۔

سَأَطْلُبُ حَقِّي بِالْقَنَاءِ وَمَشَائِجِي | كَانَهُمْ مِنْ حَوَالِ مَا لَتَقْوَاهُ

اللشام یا یجمل علی الوجہ من فاضل العمامۃ ترجمہ اب میں اپنا حق بذریعہ نیرون اور بزیر گان تجربہ کار کے جو بسبب
دوام برقع پوشی کی گویا امرو ہیں طلب کرونگا۔ یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں اور اس سے کبہ بپ حفاظت
نہاں میدان جنگ وانہا شرف ایشہر و نکلوا عماموں کے دم اور اس کے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہیں اور اُن کی

دارسیان دیکھتے ہیں نہیں آئین گویا وہ بے ریشے ہیں۔

ثَقَالُ إِذَا لَا قِيَا خِفَافٍ إِذَا دُعُوا
يَكْتَبُ إِذَا أَشَدَّ وَأَقْلِيلُ إِذَا أَعْدُوا

ترجمہ جب وہ مشائخ کثرتے ہیں تو انکا حملہ سخت و گران ہوا اور جب وہ مدوکے واسطے بلائے جاویں تو انکے ہیں یعنی جلد پہنچتے ہیں اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہیں تو بہت معلوم ہوتے ہیں کیونکہ ہتھونکا کام دیتے ہیں اور جب وہ شمار کئے جاویں تو تھوڑے ہیں یعنی انکا ایک ایک شخص منظم ہوا ہے۔

وَطِينٌ كَانَ الصُّنَّحُ لَطِيفٌ عَمْدًا
وَضَرْبٌ كَانَ النَّارُ مِنْ حَرِّهِ بَرْدًا

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی تیرہ زنی کے کہ اور لوگوں کے تیرہ زنی اس کے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

إِذَا أَتَيْتُكَ حَقَّتْ لِي عَلَى كُلِّ سَبَاحٍ
رَبِّ جَالٍ كَأَنَّ الْمَوْتَ فِي فَمِهَا شَهَادٌ

ترجمہ میں ایسے تجھے والا ہوں کہ جب میں اپنے مددگاروں کو اکٹھا کرنا چاہوں تو میرے گرد و چاروں طرف ایسے جو انمرد جمع ہو جائیں جو ہر عہدہ گھوڑے پر سوار ہوں اور ایسے شجاع گویا موت انکے مونہ میں مثل شہد شیر ہیں ہر

أَذْمُرُ إِلَى هَذَا الْقَتْلَانِ أَهْبِئْ لَهُ
فَأَعْلَمُ لَهُمْ فِدَاؤَهُمْ وَأَحْزَنُ لَهُمْ وَغَدَاؤَهُ

القدم الخ من الرجال۔ والوفاء الخ الضعيف ترجمہ میں اس زمانے اس کے حقیر باشندوں کی برائی بیان کرتا ہوں کیونکہ انہیں جو زیادہ جانتا ہے وہ غبی ہے اور جو انہیں زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہو پس جاہل وغیرہ محتاط لوگ کہنے ہوں گے

وَإِذَا كُنْتُ لَهُمْ كَلْبٌ وَأَبْصَرُ لَهُمْ عَدُوٌّ
وَأَسْهَدُ لَهُمْ فِدَاؤَهُمْ وَأَتْلُبُ لَهُمْ فِرْدَاؤَهُ

ترجمہ اور انکا بڑا بزرگ سخت بین مثل کتے کے ہوا اور انہیں زیادہ نبیا اندھا اور انکا بڑا جاگید والا چیتے کے مانند تیرہ انوم اور انکا زیادہ بہادر ہندو کے مانند نامور اور تھوڑا چیا۔

وَمَنْ يَكِلُكَ الدُّنْيَا عَلَى الْحِزَانِ يَرَى
عَلَى قَائِلِهِ مَا مِنْ صَدَاقَتِهِ بَدَلٌ

ترجمہ آزاد و شریف مرد و دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایسا یہ ہو کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکر جسکی دوستی سے چاہتا ہو

فَيَا كَيْدًا الدُّنْيَا مَيِّتٌ أَنْتَ مُقْصِرٌ
عَنِ الْحِرْصَةِ لَا يَكُونُ لَكَ حِرْدٌ

ترجمہ سوای ششی دنیا تو کب آزاد شخص کی تکلیف سے باز آویگی تاکہ اسکا کوئی مخالف نہ ہو۔

يَرْدُّ دُحَّ وَيُعِدُّ دُكْرًا لَوْ صَالِحٌ
وَنَضْطَرُّهُ لَا يَأْمُرُ مِنَ النَّكَلِ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام و صبح ایسے حال میں کرتا ہو کہ ملاقات اہل دنیا کو کروہ جانتا ہے اور اسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہو۔ یہ شعر اور اس پہلا بیان میں نہیں ہو۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِي وَإِنْ لَمْ أَرَوْهُمْ أَمْلًا لَمْ
رَبِّي عَنْ عَوْنِهِمَا وَإِنْ وَصَلَتْ صَدَا

ترجمہ میرے زمین دینا کی طرف سے بلال ہے اگرچہ میں دنیا سے سیراب نہیں ہوا اور میری عمر دراز نہیں ہوئی اس کے دیکھنے کی گزرتی ہے اور مجھ کو اس کی عورتوں سے جو سبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہیں اگرچہ وہ تجھ سے ملین اعراض ہے۔

خَلِيلًا رَأَى دُونَ النَّاسِ حَزَنًا وَعَجَبًا
عَلَى فَقْدٍ مِّنَ الْحَبِثِ مَا لَمْ يَكُنْ فَقْدًا

ترجمہ تمام آدمیوں کے سوا میرے دوست غم اور اشک ہیں کہ وہ مجھے دور نہیں ہوتے اور بہت کم میرا اور اشک اس کے منقود ہونے سے ہیں جس کو میں دوست رکھتا ہوں یعنی محبوب کو مسفقود ہو اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

بَلِّغْ دُورِي بِأَجْفَانٍ كَانَتَا
جُعِلَتْ لِي لَعِينِي كُلِّ بَاكِئَةٍ حَذًّا

ترجمہ میرے اشک میری پلکوں سے ہر وقت چھپے رہتے ہیں گویا میری پلکین دونوں آنکھوں ہر روتے والے کے رخصت ہیں۔ یعنی جو اشک میری آنکھوں سے جاری ہیں وہ اتنے ہیں جتنے رخصت ہر روتے والے پر ہیں۔

وَأَتَانِي لَتَغِيْبِي مِّنَ الْمَاءِ نَعْبَةً
وَأَصْبِرُ عَنْهُ مِثْلَ مَا لَصِبْتُ لِرَبِّدٍ

التغيبه الجرحه۔ والريه التام ترجمہ اور بیشک مجھ کو پانی کا ایک گھونٹ کافی ہوا اور میں پانی سے مثل شتر مرغ کے صبر کرتا ہوں کیونکہ وہ پانی نہیں پیتا۔ یعنی میں پانی بہت کم پیتا ہوں اور وہ دلیل ہی کی خوراک کے۔

وَأَمْنِي كَمَا يَصْحَى الْمِسْنَانُ لَطِيْفِي
وَأَطْوَى كَمَا تَطْوِي الْحِجْلَةُ الْعَقْدِي

الطيه المكان الذي تطوى اليه الرواحل۔ واطوى اجمع۔ والمجله التي ياب المصير الماضيه۔ والعقد جمع عقد ويطلق على العقد كونه من الزاد وهو الذي في ذنبه عقدة ترجمہ اور میں اپنی مندرل مقصود کی طرف مثل نیرے کی بھال کے جاتا ہوں اور میں مثل اس گرگ کے جو اپنے شکار پر لپکا قصد رکھتا ہوا اور وہ دہلا ہو ہو کھا رہتا ہوں۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہیں۔

وَأَكْبَرُ نَفْسِي عَنْ جَزَاءٍ بِغَيْبَةٍ
وَكُلُّ أَعْتِيَابٍ جَهْدٍ مِّنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اجهد بالنفس الطاقه وبالنفخ المشقة ترجمہ اور میں اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہوں کہ دشمن کی غیبت کو اس کی جزا سمجھوں کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہیں لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کروں۔

وَأَرْحَمُ أَقْوَامًا مِّنَ الْعَرَبِ وَالْعَبَا
وَأَعْدَرِي بِغَيْبِي لَا تَنْهَمُ ضِدًّا

ترجمہ جو لوگ نرم تر کم گویا سے یا عاجزی اور عبادت میں قبل ہیں انہیں میں رحم کرتا ہوں اور میں انکو اپنے بغض میں معذور سمجھتا ہوں کیونکہ وہ میری ضد ہیں یعنی میں گویا اور ضد کی ہوں اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہے اس لئے میں انکو معذور سمجھتا ہوں۔

وَيَنْجِيهِ مِمَّنْ سِوَى ابْنِ مُكْرَمٍ | أَيَا ذَلِكُمْ عِنْدِي يَصْبِقُ لَهَا عِندُ

رفع عند ہی طرف لاء حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یصبق ہا المکان ترجمہ اور مجھ کو سوائے ابن محمد کے اور میرے پاس جانے سے اس کے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہیں کہ اس کے رکھنے کو جگہ نہیں روکتے ہیں۔

قَالَتَ بِلَا وَعْدٍ وَلَكِنْ قَبْلَهَا | شَمَّا ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ وَعْدٍ لَهَا وَعْدٌ

ترجمہ اس کے انعام بے وعدہ پہلے پہونچے لیکن اُن انعام کے پہلے اس کی گریبانہ خصلتیں بے وعدہ انعام کے وعدہ ہیں یعنی گو اُس نے وعدہ نہیں کیا تھا مگر اس کے شامل حمیدہ اس کے وعدہ کے قائم مقام تھیں۔

سَرَى السَّيْفُ بِمَا لَطِيعُ الْهِنْدِ حَيًّا | إِلَى السَّيْفِ مِمَّا يَطْبَعُ اللَّهُ الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھ سیف ساخت ہند پہلے اس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالیٰ تھے نہ ہند کے یعنی ہنہی شمشیر باند بکر اس کے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تھا۔

فَلَمَّا لَا أَنْ مَقْبَلًا هَرَّتْ نَفْسُهُ | إِلَى حَسَدٍ كُلِّ صَبِيحَةٍ لَهُ حَسَدٌ

ترجمہ حاسم کو نہ قاعلاً ہزارا ہو خبر میدہمخروف ترجمہ سو جب مدوح نے مجھ کو دیکھا تو اسے ایکوی قیام عظمیٰ کو بحر کر کے دے۔ وہ ایسی شمشیر ہے کہ اس کے ہر طرف دشمنوں کے لئے دمار ہے۔

فَلَمَّا أَنْ قَبْلِي مَنْ مَنَى الْجَحْشَ حَوْكًا | وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تَقَارُفُهُ الْأَسَدُ

ترجمہ سو میں نے اپنے پہلے ایسے شخص کو نہیں دیکھا کہ دریا اس کی طرف چلا ہوا ورنہ ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اس کے مساوات کیلئے ہوئے ہوں یعنی مدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھے معاف کیا۔

كَأَنَّ الْفَيْسِيَّ الْعَاصِيَا تَنْطَبَعُ | هَوَىٰ أَوْ بَهَا فِي غَيْرِ أَغْلَةٍ مَرَاهِدُ

ترجمہ گویا سخت کما میں براہ محبت اس کی مطیع ہیں کہ وہ اور نہ نہیں کھینچیں اور مدوح بے تکلف کھینچتا ہوا یا اُن کو سوائے انگشتان مدوح کے اور نہ پرہیز ہے۔ غرض تعریف کماں کشی وقوت بازو ہے۔

يَكَاذِبُ صَبِيبُ الشَّيْءِ مِنْ قَبْلِ مَرِيَّةٍ | وَتَكَلَّمَ فِي سَهْمِهِ الْمَرْهَلِ السَّدِّ

ترجمہ مدوح کے نشانہ کے سچے ہونے کی تعریف کرتا ہو کہ قریب کہ قبل تیر بھگنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لے۔ اور اس کو تیران کماں جستہ کا ٹوٹا نا کچھ دشوار نہیں بلکہ ممکن ہے۔

وَيُفْقِدُ فِي الْعَقْدِ وَهُوَ مَصْبِقُ | مِنَ الشَّعْرَةِ السَّقْدِ اعْرَاقًا لِلْيَلِ مَسْقِدُ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ یا ل کی سخت گرہ میں لگا دیتا ہے جبکہ رات کالی ہو۔

بِنَفْسِي الَّذِي لَا يَدْرِي بِحَدِّ الْعَدُوِّ | وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ الدَّائِعُ وَالْقَصْدُ

ترجمہ اندر ہی بحر کو دستف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہوں اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اس میں بہت سے دیر ہے

اور قصداً استعمال میں آئے ہوں بلکہ اور یکساں نہیں ہوتا یعنی کسی کے دم میں نہیں آتا۔

وَمَنْ بَعْدَهُ فَقَرُّوْهُنَّ فَخَرَّبَهُ عَنِّيْ ۖ وَمَنْ عَزَّهٖ خَرَّبُوْهُ مِنْ مَّالٍ عَبْدُ

ترجمہ اور میں اس پر قربان کر سکی دوری فقیر ہی ہوا اور اسکی نزدیکی تو نگری اور آبرو اسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اس پر اسکا مال غلام ہو کہ اسکی عزت نہیں کرتا ہر کسی کو دیتا ہوتا ہے۔

وَيَصْطَلِحُ الْمَرْءُ مَبْتَدِلًا ثَابِتًا ۖ وَيَقْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ دَمَّهٗ حَمْدُ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہوا اور اس احسان کو اس شخص سے روکتا ہے جسکی مذمت کرتا ہو اسکی تعریف ہو خلاصہ یہ ہے کہ وہ شریف و نکو بے مانگے دیتا ہوا اور ان رزیلوں کو نہیں دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کریں تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رزیل لوگ شریفوں سے چرتے ہیں بس جسکی وہ مذمت کرتے ہیں معلوم ہو جاتا ہو کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

وَيَهْتَفِي الْحَسَدُ عَنِ ذِكْرِ لِّهٖ ۖ كَانَتْهُمْ فِي الْخَلْقِ مَا خَلَقُوا بَعْدَ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کٹر سمجھتا ہو کہ انکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خالق میں ابتک پہلے ہی نہیں بنے یعنی معدوم ہیں

وَيَأْتِيهِ الْاَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذَلِكِ ۖ وَلٰكِنْ عَلٰٓا قَدَرِ الَّذِي يُذْنِبُ اِجْتَدُ

ترجمہ اور اس کے دشمن اس سے بخلاف ہیں نہ سبب کمزوری و ذلت مدوح کے بلکہ اس سبب سے کہ مدوح کا کینہ بقدر گناہ بگا رہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اس کے نزدیک مجرم بے قدر ہیں اس لئے ان کے گناہ بھی بیکدر ہیں وادہ کیا عدد مضمون ہے۔

فَاِنْ يَكُ سَيَّارًا بَنْ مَّكْرٍ اِنْقَضٰ ۖ فَاِنْ يَكُ مَاءً الْوَدُوْدُ اِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ

ترجمہ سو اگر تیز واد یا سار بن کر مکر گیا تو اس کے فضائل تیری طرف منتقل ہو گئے کیونکہ تو عرق گلاب ہو اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اسکا خلاصہ اور اس سے افضل ہے۔

مَصْحٰى وَبَنِيْكَ ۖ وَانْقَرَضَتْ بِفَضْلِكَ ۖ وَالْفُتُوْا اِذَا مَا جِئْتُمْ وَاِجْلًا فَرَدُّ

عطف بڑھ علی الغیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفین۔ وانشاء فیہ تروا لاف مذکر لانہ اراہما جماعۃ ترجمہ سار اور اس کے بیٹے مر گئے اور تو ایسا انکی بزرگی کے ساتھ باقی رہا۔ اور ہزار جہلیک ایک کر کے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہو جاتا ہے یعنی ہزار کا بیٹے مر گیا ہو مگر سب ملکر فرد ہو جاتا ہے۔ خلاصہ تو ایک قائم مقام ہزار کے ہے۔

لَهُمْ اَوْجَعُ عَشْرًا اَبَدًا كِيَوْمِئِذٍ ۖ وَمَعْرِفَةٌ عَدُوِّ السِّنَةِ لَسَدُ

معرفۃ عداوی کریمۃ کثیرۃ کا المار العدو ہو الذی لای نخرج۔ ولد جمع الدو ہو الشدید انخصوصۃ ترجمہ آل سار کے چہرے سفید ہیں یعنی بے عیب اور ہاتھ بھی ہیں اور معرفۃ کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومت و جدال زبانیں

نویا و نصیح زمین یعنی بجا شایین۔

وَأَرْذِيَّةٌ خَضِرٌ مَسْكٌ مُطَاعَةٌ وَمَرْكَزٌ نَفْسٌ سَعِيدٌ مَقَرٌ بَيْتٌ جَدِيدٌ

ترجمہ اور ان کی چادریں سبز بن جو لباس سادات سپہ اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے کے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے۔

وَمَا عِشْتَ مَا تَأْوَلَا الْبُؤَاهُمْ تَعِيبُ بْنُ مِرْوَانَ طَاجِدَةُ أَد

میکم بن مرواد بن طایفہ قبیلہ ان مشہور تان من العرب فیہا المدوح الیہ ترجمہ اور جب تک کہ تو زندہ ہے تو سیار اور کریم نہیں مرے اور نہ آنکے باپ تیم بن مرواد بن طایفہ کیونکہ آنکے فضائل تجھ میں موجود ہیں سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہیں۔

فَبَعْضُ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَبَعْضُ الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

ترجمہ جو اسکے فضائل ظاہر ہیں ان میں سے تھوڑے ذکر کرتا ہوں اور اسکے فضائل ظاہر و بعض میں ان فضائل کے جو مجھ پر پوشیدہ ہیں کیونکہ میں انکی خوبیوں کو کما ہوا حقہ نہیں پہنچ سکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکے فضائل بکثرت ہیں کچھ ان میں سے مجھے معلوم ہیں ان میں سے میں بعض کا ذکر کرتا ہوں اور کل مجھ کو معلوم نہیں ہیں۔ اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہیں انکی بھی حقیقت واقعی نہیں جانتا۔ چنانچہ ملک میراجم پر خوبیاں ہر ذکر کرتا ہوں۔

الرَّؤْيُ بِهِ مَنْ لَا مَعْنَى فِي وَدَادِهِ وَحُجْرُ الْحَيَاةِ الْخَالِقِ مِنْ خَيْرِهِ الْوَدَادِ

تو جو میرے شخص مجھ کو اسکی دوستی پر ملاست کرتا یا میں اسکو بے بسیہ ممدوح لینے فضائل میری ملاست کرتا ہو کہ تو ایسے جامع صفات کو کیوں دوست نہیں رکھتا سادہ ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت ہی بہتر اور بہتر نہیں وہ خیر الامر ہے اور میں خیر الشر پس دونوں میں محبت مشر اور والاتی ہے ۔

كَذَا تَقْبَحُوا مِنْ عَلَيٍّ وَطَرِيقِهِ | بَنِي الْمَوَدِّ مَتَى يُعْبَرُ الْمَدِينَةُ لِيُجَدِّدُوا

الجد النسخہ شجرہ میرا مدوح ایسا ہی ہے جیسا میں نے ذکر کیا سو اسے بخیلو اور ناکسواں سے اجڑا اس کی راہ سے دور رہو جاؤ تاکہ شجر بادشاہ یعنی مدوح راہ معانی و فضائل پر چلتا رہے۔

فَمَا فِي سُبْحَايَاكُمْ مِّنْ آدَمَةَ الْعَلَىٰ وَلَا فِي مَجَالِمِ التَّرْتِيبَةِ الْمُسْتَكِ وَالْمَدِّ

ترجمہ کیونکہ تمھاری عادتوں میں بلند نامی سے جھگڑا کرنا نہیں ہے یعنی تم کو شرف و مجد سے کچھ علاقہ نہیں ہے
 غصا کہ تم کو اس شرف میں اس سے مشک و دھنیر ہو تا پس تم اس سے مجد میں و شرف میں کیون جھگڑتے ہو

وورع صدقاً لآلہ ابیہ عنہ فقال ابرہہ

أَمَّا الْفِرَاقُ فَأِنَّهُ مَا أَعْمَدُ هَوْتُوا فِي لَوْ أَنَّ بَيْنَنَا يَوْمَ لَدُ

ترجمہ مگر فراق سویدہ حضرت ہن جنگو میں خوب جانتا ہوں اور اسکو ہمیشہ دیکھتا ہوں وہ میرا چہرہ دو جو رہا ہوتا اگر فراق
موند ہوتا اور اول مصرعہ کے یہ معنی ہو سکتے ہیں کہ تیرے فراق کی حقیقت میں خوب جانتا ہوں اور کیا جانے گا
اور فراق اسکی نسبت کچھ بھی نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا أَنْتَا سَيِّئُ الْعَمَلِ
لَبِنَا عَلِيمُنَا أَنْتَا لَا خَيْرَ

ترجمہ اور بیشک پہنچے نبوی جان لیا ہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہو گئے جبکہ ہم نے جانتا تھا کہ ہم ہمیشہ نہیں رہیں گے
غرض آخر البعیدہ الفراق۔

وَإِذَا الْيَمِينُ نَقْلَتْنَا
عَنْكَ فَمَا دَرَأَ أَمَّا زَكِيَّةُ الْأَجْوَدِ

ترجمہ اسی الیابہی جیکہ عمدہ گھوڑے ہلو تھے دور کرین اور یجاوین تو بہت عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی ود بروی ہوگا کیونکہ
جستہ گھوڑا تیرو ہوگا اتنا ہی جلد ہوگا تھے دور کر لیا اور خرق کا دگر ہوگا۔

مَنْ حَصَّ بِالذِّمْرِ الْفِرَاقَ فَأَيْتَنِي
مَنْ حَصَّ بِالسَّيْرِ فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يَحْجِدُنِي

ترجمہ جو شخص حرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ میں ایسا شخص ہوں کہ زمانہ میں کسی شے کو قابل نہ
نہیں سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے۔ وقال یحییٰ بن علی الحدادی

لَقَدْ حَارَبَنِي وَجَدًا مِنْ حَارَةِ بَعْدٍ
فَيَا لَيْتَنِي بَعْدًا وَيَا لَيْتَنِي وَجَدًا

ترجمہ بخدا مجھ کو اس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دور سے گھیر لیا پس اسے کاش میں دوری ہوتا تاکہ میں اسکو
گھیر لیتا اور اس کے ساتھ رہتا اور اسے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجھ کو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھے ملتا اور کبھی جدا نہ ہوتا۔

أَسْمَاءُ بَتَجِدِيدٍ أَلْهَوَى ذِكْرُ مَا ضَلَّ
وَأَنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ أَجْرُ الصَّلَاةِ

ترجمہ میں اس امر سے خوش کیا جاتا ہوں کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کار سر نو کرے اگرچہ اس ذکر کے روبرو سخت
پتھر بھی باقی نہیں رہتا یعنی بعد مہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے۔

سَجَادًا قَانَا مِنْكَ فِي الْعَابِنِ عَيْنُنَا
رُقَادًا وَقَلَامُ رَجِي سِرِّ لُبِّكَ وَرَادًا

السرب الجماعۃ من الابل والغنم وغيرہا۔ والقلام بنت غنیمت الراجیۃ ترجمہ جو خیالی آنکھ میں تیرے سبب ہمارے پاس
اوسے یعنی تیری یاد میں بود و بدل مثل خواب کے نہ رہا ہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدو وار گھاس کو
چرہ میں وہ ہمارے نزدیک گلاب ہو لینے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے۔

مُتَنَذِّلَةٌ حَتَّى كَأَنَّ لِرُتَقَارِ سَفَرِي
وَحَتَّى كَأَنَّ الْيَاكُاسَ مِنْ مَوْصِلَاتِ الْوَعْدِ

ترجمہ میرے دل میں تیری تصویر کنہی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھے جدا نہیں ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہو
اور یہاں تک کہ تیرے وصل سے ناامیدی گویا وعدہ وصال ہے۔ خوب کہا ہے۔

دل کے آئینہ میں ہر تصویر یار و حبيب فراگردن جھکائی دیکھ لی ۔

وَحَتَّىٰ تَكَادِيَ تَمْتَحِينَ مَلِيحِي وَيَعْبُقُ فِي ثَوْبِي مِنْ رِيحِكَ اللَّهُ

من روی لعیق بالفتح عطفہ علی تکادی ومن رفعه عطفہ علی تمسین ترجمہ اور چونکہ تو دلیں مصور ہے تو ایسا خیال بند ہوتا کہ ابھی میرے اشک جاری ہو چھنے لگی اور میری دونوں کپڑوں میں تیری بوی خوش سے گویا مٹی خوشبو بس گئی ہو

إِذَا غَدَرْتُ عَسَمْنَا أَوْ فَنَتِ يَوْمَئِذٍ وَمِنْ عَمَلٍ هَذَا لَآيِدٌ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ

ترجمہ جب تو بصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اسکے بعض عہدوں میں سے یہ ہے کہ اسکا کوئی وعدہ پورا نہ تو اس صورت میں وفا کرنا ہے خلف عہد ہے ۔

وَأِنْ عَشِيقْتُ كَأَنْتَ أَشَدُّ مَبَانِيَةً وَإِنْ فَرَكْتُ فَأَذْهَبَ فَمَا لَهَا أَقْصَدُ

الفک بالکسر البغض بین الزوجین خاصہ ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہو جاوے تو اسکا عشق بہت بڑھا ہوگا اور اگر دشمن ہو جاوے تو اس کے بغض کی کوئی حد نہ ہوگی تو اس صورت میں تو اس سے بھاگ اور قطع محبت کر دے ۔

وَأِنْ حَقِدْتُ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِي مَارِغَةٌ وَإِنْ رَضِيتُ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِي مَارِغَةٌ

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اس کے دل میں ذرہ بھی خوشنودی نہیں رہتی اور اگر خوش ہووے تو اس کے دل میں کچھ کینہ نہیں رہتا ۔

كَذَلِكَ أَخْلَقَ النَّبِيَّاءُ وَرَبُّنَا يُعْزِلُ بَيْنَهُمَا لِيُفْهَمَ وَيُفْهَمَ بِهَا التَّشْدِيدُ

ترجمہ عورتوں کی مادتین جیسی شے بیان کیں ایسی ہی ہیں مگر تعجب ہو کہ بسا اوقات ان کے سبب وہ شخص مگر ہو جاتا ہے جو اور دور نگوارہ بتلائے اور راہ راست ان کے سبب پوشیدہ ہو جاتی ہے ۔

وَلَكِنْ حُبًّا حَامِرًا الْقَلْبَ فِي الصَّبَا بَرِيدٌ عَلَى صِرَاطِ الزَّوْجَانِ وَيَسْتَنَدُ

ترجمہ مگر کیا کہیے کہ وہ محبت جسے دلوں یا م طفلی میں چھپا لیا ہو جعفر زمانہ گزرتا ہو وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہے یعنی باوجودیکہ عورتوں کی عادت خراب ہو مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہیں ہے مجبور ہوں ۔

سَقَى ابْنُ رَجُلٍ كُلَّ مَرْزٍ سَقَتَكُمْ مَكَا فَآةٌ يَغْدُو إِلَيْهَا كَمَا تَغْدُو

المرن جمع مرنہ وہی المطرة والسحاب البیضا ترجمہ امی محبوبہ ابن علی نے ہر بار ان کو جسے مکر سیراب کیا ہو سیراب کیا تھا مارے سیراب کرنے کے مکافات میں سو وہ ممدوح اس امر کی طرف بوقت صبح اسکے سیراب کرنے کو آتا ہو جیسا کہ وہ ابروقت صبح تمہارے سیراب کرنے کو آتا ہے ۔ یہ خروج اور گریز تشبیہ کی طرف مدح نہایت خوب ہو

لَمْ يَكُنْ يَمِينُ مَحِ الْأَوْسَاطِ يَمِينُ مَحِ الْأَوْسَاطِ يَمِينُ مَحِ الْأَوْسَاطِ

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر قریب جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہو جاوے جیسا اُس نے تیرے شہر میں کو

جین اسے محبوبہ تو رہی جو سیراب کیا ہے اور ان بلاد میں تجھ پر فخر اور شرف پیدا ہو لیکن اس - سخی بار ان سے نباتات پیدا ہوتی ہے اور مدوح کے باران سے شرف و حمد -

بِمَنْ تَشْتَقِي الْأَكْصَارُ مِنْ هَرَمِ الْكُوفِ وَخِزْفٍ مِنْ رَجْمٍ عَلَى الرَّهْبَلِ الْكَبِيرِ

البا متعلقہ بنیت اور بقولہ مروی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر و حمد پیدا ہو اس شخص کی برکت سے جس کی سوار ہر کے دن لوگوں کی انگلیں اس کے جلال و عظمت کو دیکھ کر کہلی کی کہلی رہ جاتی ہیں اور اثر و دام کے سبب مرد کی چادر یا در پارہ ہو جاتی ہے -

وَتَلْفِي دِمَائِي الْبُكَارُ سِلَاحًا لِكُلِّ قَوْمٍ إِذَا جَاءَ الْيَكْبُ إِذَا بَسَجَدُوا

ترجمہ اور لوگوں کی انگلیاں بحالت بغیری اپنے پھیلاؤ اتنی ہیں کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو کثرت کی طرف اشارے کئے جاتے ہیں اور اسلئے اُنکے ہتیار گر پڑتے ہیں اور انکو خیر نہیں ہوتی -

مُتَوَبِّحًا وَهُوَ الصَّارِي أَخَاهُ فِي الْوُفَا حَقِيقًا إِذَا مَا أَنْقَلَ الْقُرَاسِبَ الْبَلَدُ

ترجمہ جو لوگ لڑائی میں سرو نہر تلوار مارتے ہیں یہ اُنکے سرو نہر تلوار مارتا ہوا درجیکہ گھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اتھان بہاری کرے تو وہ اس وقت سبکدست و چالاک ہوتا ہے -

بِمَنْ يَأْتِي الْبُكَارُ مِنْ كِلِّ مَوْجِهٍ وَلَوْ جَاءَتْهُ بَيْنَ أَيْدِيهَا الْأَسَدُ

ترجمہ وہ کس طرف سے ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے میں براہوشیا رہے اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتوں میں چسپا لیں -

بِتَأْوِيلِهِ بَعَثَ الْفَتَى قَبْلَ نَبِيِّهِ وَبِالدُّعَا مِنْ قَبْلِ الْمُهْدِي يَنْقَدُ

البا متعلقہ پیشی ترجمہ ہر مرد کے امیر و ارکے سے قبل حصول عطا مالدار ہو جاتا ہے لے اسکا وعدہ سچا پس اُس پر بھر و سا کر کے نئی کی طرح نچ کر لگتا ہے - اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہنزی شمشیر کے دشمنوں کو دل و جگر کو پارہ پارہ کرتا ہے -

وَسَيُجِيءُكَ السَّيْفُ كَمَا تَسْلَاهُ لِيَصْرَبَ وَمِمَّا السَّيْفُ مِنْهُ لَكَ الْغَلَا

انوار القلم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے لے چکا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی نو یا تیر یا سیان ہے لینے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر سخی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیر او زہرہ ہے جسے تو ہیتا ہے یعنی تیر یا سیان زہرہ ہے جین تو شمشیر آجاتا ہے -

وَبِمَنْ يَأْتِيكَ السَّيْفُ كَمَا تَسْلَاهُ وَبِمَنْ يَأْتِيكَ السَّيْفُ كَمَا تَسْلَاهُ

البعج دم برف - رشید بنی - والزند القداختر ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر

تیری توفیق باز نہ تو تیرے کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے نہ وہ جس کو تو غنوں اور سے ترک کرتا ہے۔ جیسا کہ اگر کہے کہ چھتا پر نہ مارین
تو چھتا آگ نہ رہے۔

مِنْ الْقَائِمِينَ الشُّكْرُ بِنِيَّ وَيُنْهِيهِمْ	لَا تَقْرَبُوا مَالَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
--	--

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ معراج ان لوگوں کی اولاد ہو جو شکر کو مجھ میں اور اپنے میں تقسیم کرتے ہیں کیونکہ انکی طرف احسان
اس طرح کیا جاتا ہو کہ انکا انعام لیا جاوے یعنی انکا احسان قبول کرنا ایسا ہو کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ
میرا اس بابت شکر کرتے ہیں کہ میں نے انکی مدد کی اور انکا انعام قبول کیا اور میں انکا شکر بابت قدر دانی و عطائے انعام کرتا
ہوں پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گزار ہیں۔

فَشَكَرْنِي لِقَوْمٍ شَكَرُوا لِي شُكْرًا عَلَى النِّعَمِ	وَشَكَرُوا عَلَى الشُّكْرِ الَّذِي وَهَبُوا بَعْدَ
---	--

ترجمہ سو مجھ کو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر انکی شکر داری کا کہ وہ عطائے ثنائی ہے یعنی انہوں نے
جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ میرے ثانیہ ہے جکا بجا شکر کرنا چاہیے۔

وَبَدَا لَهَا بَوَابُ الْقُبَابِ بِجَدِّهِمْ	وَأَشْخَاصُهَا فِي قَلْبِ خَالِفِهِمْ تَعَدُّ
--	---

صیام یعنی قیام من صام الفوس اذا وقت ترجمہ آنکے گھوڑے آنکے ڈیروں کے دروازوں پر کھڑے ہوئے ہیں اور ان
گھوڑوں کے اجسام اُنسے ڈر نیوالے کے دلیمن دوڑ رہے ہیں۔

وَأَنْفُسُهُمْ مَبْكُونَ وَلَهُ لَوْ فُودٌ هِجِرَ	وَأَمْوَالُهُمْ فِي دَارٍ مِنْ لَمْ يُفِدْ وَفَلَا
---	--

الوفود جمع وفد ہم الذین یفدون علی الملوک ترجمہ اور انکی جائین اپنے انیوالوں پر وقف ہیں انکے مال اوس شخص کے
گھر میں جو نہیں آئے اتر نیوالے ہیں یعنی انکے انعام عام ہیں۔

كَانَ عِبَادَاتِ الْمُحْسِنِينَ عَسَاكِرَ	فَقِيَّتُهَا الْعَبْدِيُّ وَالْمُطَهَّمَةُ الْجَدُّ
---	---

العبدی جمع عبد والمطهَّمہ انجیل احسان ترجمہ حسین کی بخششیں گویا لشکر ہیں کیونکہ انہیں غلام اور عمدہ گھوڑے
کم سو ہوتے ہیں سو یہ چیزیں انکے عطیات ہیں موجود ہیں۔

أَرَى الْقَمَرِ ابْنَ السَّمْسِ فَلَيْسَ الْقَمَرُ	رَوَيْدٌ لَهَا حَتَّى يَلْبَسَ الشَّعْرَ الْخَلْدُ
--	--

ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہو اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم سے
یہاں تک کہ تیرے رخسار پر ڈاڑھی جم آوے یعنی بالغ ہو جاوے اسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کمان تک تیرے
کرتے ہیں۔ سچ ہے ہونہار برویکے چلنے چکنے پات۔

وَقَالَ فَضُولُ الدَّارِ مِنْ جِبَارَتِهَا	عَلَى بَدَنِ قَدْ الْقَسَا لَهْ قَدْ
--	--------------------------------------

غالباً وہ بے باکی رہا من الارض ترجمہ اور یہاں تک کہ مرد کا قد جو شل تیرے سیدھا اور کشیدہ ہے ذرا کم ذرہ کا ایک

سب اطراف سے اونٹن لے کر آئے۔ اس کے ذریعہ ٹھیک آجائے۔

وَبَايَعُوا بَنِي إِسْرٰءِيلَ اَبَاوَهُمْ وَهَمُّوْهُ

وَكَانَ كَذٰلِكَ اَبَاوَهُمْ وَهَمُّوْهُ

ترجمہ اسنے جبکہ وہ مدت تھانے کان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر میں جو عمر مکارم کی عادت والی اور یہ بات نئی نہیں ہے کیونکہ اسکے آبا و اجداد و جالت بلا شکلی ملی ہی تھے لینے یہ عربی موروثی ہے۔

حَبَابِيْ بِاَشْهَادِ النَّسْوٰۤی اِیْنَ دُوْنَهَا

حَبَابِيْ بِاَشْهَادِ النَّسْوٰۤی اِیْنَ دُوْنَهَا

ترجمہ مدوح نے مجھ کو مدھورون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف غمایت نہیں کئے ہیں کہ ان پر چڑھ کر چلا جاؤنگے کیونکہ گھوڑے فراق کے شکر ہیں اور دلی کے مدکار اسکی قدر شناسی کی تمہیں کرتا ہے۔

وَشَهْوَةٌ عَٰسِرٍ اِنْ جَوَّهَ بِيْهِنَّ

وَشَهْوَةٌ عَٰسِرٍ اِنْ جَوَّهَ بِيْهِنَّ

شہوہ عطف علی محافہ۔ والیہ فریہ بالامان۔ و شمار تباہیئے متئے مشتے ترجمہ اسنے مجھ کو درہم و دنانیر لینے قیمت پانچ اسنے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کر لگا کیونکہ اسکے ہاتھ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ ان قیمتوں کا دین والا ایکنہ ہو مگر اسکی بخشش دوتا ہے۔

فَلَا تُلْٓ اِلٰہَ اِلَّا اَحْسِدِيْنَ يٰمَنْ اِيَّا

فَلَا تُلْٓ اِلٰہَ اِلَّا اَحْسِدِيْنَ يٰمَنْ اِيَّا

ترجمہ سو خدا ایسا کرے کہ میں ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہوں کہ اسکے ہاتھ میں غصہ حاسد رہے اور میرے ہاتھ میں عطا و امیر تاکہ وہ لوگ اسے سچ میں ہلاک ہو جاویں۔

وَعِنْدِيْ قَبَاطِحُ الْاُكْمَارِ وَمَالٌ

وَعِنْدِيْ قَبَاطِحُ الْاُكْمَارِ وَمَالٌ

القباط جمع قبطیۃ وہی ثیاب یغسل فی مصر۔ والہام الملک العظیم اللہ ترجمہ اور ہمیشہ رہیں میرے پاس جامہ ہائے بادشاہ بلند ہمت اور اسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسد و نکو انکا راس پیر سے کہ میں نے بادشاہ سے پائی ہو لینے وہ یہ ہو خدا کہتے رہیں کہ امیر نے اسے کچھ نہیں دیا۔

یٰۤیْنَ دُوْمُوْنَ تَسَاوٰۤی فِی الْکَلَامِ اِنَّا

یٰۤیْنَ دُوْمُوْنَ تَسَاوٰۤی فِی الْکَلَامِ اِنَّا

انشا و اناتہ ترجمہ شاہ لوگ کلام میں میری برابر ہی جاتے ہیں اور حال غیبہ ہو کہ بندر سوائے گویائی کے اور چیز دینے مرد کے مشابہ ہو سکتا ہے۔ انسان کی طرح گویا نہیں ہو سکتا ہے۔ غرض وہ لوگ بندر ہیں میری سی گشتگو کہان سے لاویں گے

فَهَمُّ فِیْ جَوَّہِ لَا یَمْلَکُ اِنْ دَاوٰۤی

فَهَمُّ فِیْ جَوَّہِ لَا یَمْلَکُ اِنْ دَاوٰۤی

ابن دایۃ الترمذی لای یقع علی دایۃ البیہر فی قمر۔ والذیۃ موضع جرح البیہر من الرحل والخلل جنس من الفاراعیہ یومعین بحدۃ السمیع و فی الشمل اسمع من تملک ترجمہ اور ان حاسد لوگوں کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ انکو کو با وجود وحدت نظر نہیں دیکھ سکتا اور انکی غل کو چھو و در بھی باوجود تیزی ساعت نہیں بن سکتے غرض بہت حقیر ہیں۔

وَمِنِّي اسْتَفَادَ النَّاسُ كُلُّ غَرْبَةٍ
فَجَارُوا بِذَلِكَ الذِّمَّةَ لِي لِيَكُنْ حِجْرًا

یازر و امیر من المجازاة ترجمہ اور حال یہ ہے کہ لوگوں نے ہر ایک کلمہ مجھے حاصل کیا ہے سوائے لوگوں اس میرے احسان کے
موسس ترکہ نام ہے کے جزا و اگر ترکہ یاقوت تعریف و حق شناسی نہیں ورنہ میں تو تعریف کا مستحق تھا۔

وَجَدْتُ عَلِيًّا وَابْنَهُ حَيًّا قَوِيًّا
وَهُمَا خَيْرٌ قَوْمٍ وَأَسْوَى الْحَرْبِ الْعَبِيدِ

ترجمہ میں علی اور بیکہ شیعہ کو اپنی قوم میں سب سے بہتر پایا اور انکی قوم سب قوموں سے اچھی ہے اور اُس کے سوا آزاد و غلام سب آپس میں برابر ہیں
وَأَخْبَرَنِي شَيْخِي مَهْمَا فِي مَكَانَةٍ
وَفِي عَيْنِ الْحَسَنَاءِ لَيْسَتْ كَسْرِ الْعَقْلِ

ترجمہ اور ان دونوں کے مدوح ہو چکے سبب سے شریعت پر نہ کمانے لگا گئے اور جو بصورت صورتی کے گلے میں یا اچھا معلوم ہو گیا
وَسَارُ ابْنِ مُحَمَّدٍ بَنِ طَلْحٍ وَهُوَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَرِيدُهُ
وَدَخَلَ كَفَرًا لَيْسَ فَقَالَ

وَزِيَارَةٌ عَنْ غَيْرِ مَوْعِدٍ
كَالْغَيْضِ فِي الْجَحْنِ الْمُسْتَهْدِ

ترجمہ اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اسکی خوبی کے سبب ایسا آرام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھ میں۔
مَجْتَبًى بِكَافِيَةٍ رَجِيًّا
دَمْعُ الْأَمِيرِ بَنِي هَمْدٍ

ترجمہ یہاں من السیر ہل لین ترجمہ اس قریہ میں ہلو گھوڑے قدم قدم لگے امیر ابو محمد کے ساتھ۔
حَتَّى دَخَلْنَا جَنَّةً
لَوْ أَنَّ سَاكِنَهَا فَحَدَّ

ترجمہ یہاں تلک چلے کہ اُس کا نوین ہو چکے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُس کے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچتے رہتے۔
خَضِرَاءُ حَمْرَاءُ الشَّرَا
بِكَاتِبَاتِي حَسْبُ أَعْيَدُ

ترجمہ وہ قریہ سرسبز ہو اور اسکی مٹی سرخ رنگ کی ہو وہ سرسبز زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہو کہ وہ خط منبر ہو سرخ و نارنگ
رِخْارِے پر۔ اغید میں سرخی کے معنی بھی تھے مگر ادشاعر رخسار نرم و سرخ ہے۔
أَحْبَبْتُ نَشِيئَهَا هَا
فَوَجَدْتُهَا مَا لَيْسَ يَوْجَدُ

ترجمہ میں نے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کی دوں۔ و اُسکا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے تشریح میں تشبیہ
جزی گز چکی ہے غرض ایسی چیز جو کوئی نہیں ملی کہ نام اوصاف میں اسکی مثل ہو۔

وَإِذَا رَجَعْتُ إِلَى الْحَقِّ
بِثَقِّ فَهِيَ وَاحِدَةٌ لَا وَحْدَ

ترجمہ اور جب تو نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبے میں ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص
ہو چکے کے لئے اسکی ملک ہے۔ وہ ہم بالہموض فاقعدہ فقال۔

يَا مَنْ رَأَيْتُ أَحَبُّ إِلَيَّ وَقَدْ
بِهِ وَحْدًا مَلُوكًا عَبْدًا

اؤغذ الدلنے و ہوا الذرے لعل بطعام بطنہ ترجمہ اسے وہ شخص کہ اُس کے بقایہ میں میں نے حلیم کو ناکس پایا

اور بادشاہان ان کو غلام۔

مَالٌ عَلَى الشَّرَابِ حَبْدًا	وَأَنْتَ يَا لَكُمَا مَاتِ اَهْدَى
--------------------------------	------------------------------------

ترجمہ عجیب شہر اب شدت جھکا پڑی اور غالب کی اور توحید کا مون کی طرف تیرا رہ پلے والا ہو۔

فَإِنْ تَقْضَيْتَ بَانِصْرَانِي	عَدَدَتْهُ مِنْ كَدِّكَ بِرَفْدَا
---------------------------------	-----------------------------------

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر صرف ہو مگر تو جھکو الفرف کی عیادت دی تو میں اسکو تیری عطا شمار کروں۔

وَأَطْلُقُ الْبُوحْدَ الْبَاشِقَ عَلَى سَمَانَةٍ فَاحْدَا فَعَال
--

أَمِنْ كُلِّ شَوْءٍ بَلَغْتُ الْمَرَادَا	وَفِي كُلِّ شَأْنٍ شَاوْتُ الْعِبَادَا
--	--

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دور میں تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا۔

فَمَاذَا أَنْتَ كَتَّ لِمَنْ لَمْ يَبْدُ	وَمَاذَا أَنْتَ كَتَّ لِمَنْ كَانَ سَادَا
--	---

ترجمہ سو تو نے غیر سوار کے لئے کیا چھوڑا اور سوار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کر لی۔

كَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِذَا مَرَّ أَرَاتَكَ	تَحِيدُ هَا نَشْتَمُ فِي أَنْ تَصَادَا
--	--

السانی جنس من الطیر کہ من العصفور ترجمہ گویا سمانے جب تجھ کو دیکھا کہ تو اسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ ایسا بات

کے خواہشمند ہو کر وہ شکار کیا تو اور وجہ تار البوحید بعض الجبال فاشترقا فانقطعت الکلاب فقتل

وَشَافِعِي مِنَ الْجِبَالِ أَفْسُودَ	فَكَرَّ كَيْفَ فَوَخَّ الْبَعِي الْأَحْيَادَا
--------------------------------------	---

الشاخ العالی۔ والا قواد الطویل۔ والا صید الذی فی عنقه اجو حلاج من دانه۔ و الصید دا ز اخذ الابل فی اعناقها

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا اور تیری مثل شر تر کج گردن کے ہیں۔

يَسْمُرُ مِنْ ضَيْقِهِ وَاجْتَمَاعِ	فِي مِثْلِ مَنْ الْمَسْدُ الْمُعْقِلَا
-------------------------------------	--

المسد حیل من لیف او شہر ترجمہ اس پہاڑ کی تنگی اور پیچرو کے سبب ایک راہ تنگ بنیں جو مثل ہٹ دی چوگرہ زوہ

رسی کے چھیدہ تجھی سے کجا تی تھی۔

ذُرْنَاهُ إِلَّا كَسْرَ الذِّئِي لَمْ يَحْجِدْ	لِلْمَيْدِ وَالزُّهْدِ وَالْقَسْرَا
--	-------------------------------------

ضمیر بعد الما لا الکر بل ترجمہ ہم اس پہاڑ میں ایسے امر کے لئے جھکا امیر عادی نہ تھا گئے۔ امیر کا عادی ہونا اس

سبب سے تھا کہ وہ ہو و لعب کو پسند نہیں کرتا ضروری کاموں میں لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ سبب صعوبت اور

بلندی کے شکار کا عادی تھا یعنی کوئی شخص اس میں شکار کھینے نہیں جاتا مگر یہ امیر سبب پنی بہادری کے

وہاں گیا۔ واسطے شکار اور سیر اور ہو و لعب کے۔

بِحَسْرِ مَسْبِقِي إِلَيَّ مَاءِ السَّوْدِ	مُعَاوِدِ مُعَقِّدِ مَقْلَدَا
--	-------------------------------

عہ و انہ قول خرقہ قدس سرہ ہواں چل سر خود بہادری رکھتے ہیں یا سبب ان کے کہ مذہبی شکار خواہی آئے

ترجمہ ہم گئے تھے ساتھ لیکر جو خون صید بلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر میں بند
ہوئی اور گلے میں پتے پڑے ہوئے تھے۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرْبٍ فَحَدِّدْ عَلَى حَقَائِقِ حَنْكٍ كَالسَّبُورِ

ترجمہ اور گئے ہم گئے لیکر وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیر بران مثل سومان سے جو گلے ہوئے تھے دو جانبوں حلق پر۔

كُطَّابِ النَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدْ يَقْتُلْ مَا يَفْتَلَهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ گئے اگرچہ کے سے کینہ نہیں رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار
مارتے تھے انکی دیت نہیں دیتے تھے۔

سَيَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخُشْفِ مَا كَرِيفَقْدِ

الخشف ولد الظبئیہ ترجمہ وہ اس ہرن کی پورے جس کو دھونڈتے تھے گم نہیں کرتے تھے یعنی جانے نہیں دیتے تھے
ہر ان پتہ نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھ دیا ہے۔

فَأَمَّا مِنْ أَخْفَا مَمْطُولٍ نَدَى كَالْقَلْبِ بَدْوٍ عَدَا أَرَاكَ مَدَدِ

ترجمہ سو وہ آہویرہ سترہ زار باران رسیدہ تر سے کہ گویا وہ آغاز سترہ ریشم امر وہاں کتے کی آہٹ پا کر
اُٹھ کر بھاگا۔

فَأَمَّا يَكُنَا إِلاَّ لِحَيْفٍ لَيْهَنْدَى وَلَمْ يَقْعِرْ إِلاَّ عَلَى بَطْنٍ سِيدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہیں قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا کر کتے کے ماتھے میں۔ یا یہ کہ
جب وہ نہکا تو بحالت مایوسی سینے پانو کر کے بیٹھ گیا۔

وَأَمَّا كَيْدٌ لِلشَّاعِرِ الْحَبِيبِ وَصَفَاكَ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَعْلَى

مخبر ورنہ للکلب ترجمہ اور اُس کتے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہیں چھوڑا کیونکہ
اگر وہ اُس کے وصف میں مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے۔

الْمَلِجِ الْقَرْمِزِ أَيْ مُحَمَّدٍ الْقَائِضِ الْبَطَالِ بِالْمُهَنْدِ

القرم الیہ المکرّم وهو من الابل مالیکم علیہ ولای ذیل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرّم ابو محمد ہے
جو شمشیر بندی کے ذریعے سے دلیر و نگو کرتا کر لیتا ہے۔

ذِي سَمِ الْبَعِيدِ الْغَرَّ الْبَوَادِ الصَّوْدِ

الذی البیض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہو نیوالی بار بار لٹوئی والی نعمتوں کا صاحب ہے۔

إِذَا أَرَادَتْ عَدَاكَ لَمْ تَحْدِدْ وَإِنْ ذَكَرْتَ فَضْلَهُ لَمْ يَفْقِدْ

ترجمہ جب میں ان نعمتوں کے شمار کیا اور دیکھا تو شمار نہیں کر سکتا اور اگر اس کے تفصیل و کرم کا ذکر کروں تو وہ تمام
نہیں ہو سکتیں۔ وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا النِّوَةِ اَحْ وَذَا الْوَالِغَةِ الْكَلْبِ
هَذَا الْمَدَاعُ وَذَا الْوَدَّحِ الْبَحْرِ

ترجمہ یہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے کا مثل عکس کے نہیں ہے بلکہ یہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہے
کیونکہ جدائی کے بعد وہ سے میں بیشک سر جاؤں گا۔

اِذَا السَّحَابُ نَزَّ فَتَكُنْ الرِّيحُ مُرْتَفِعًا
فَلَا عَدْلَ الرَّمْلَةِ الْيَكْنُاعَ مِنْ بَلَدٍ

زقہ حرکت و ساقہ۔ صابا وز۔ والریٹ من بلاد الشام وہی بلاد المدوح ترجمہ جیکہ ابر کو ہوا اونچا اٹھاوے تو وہ ابر
شہر سے جو وہ شہر ہے بجاؤ کرے بلکہ سب کا سب وہاں ہی برس پڑے و مائے ارزانی و برکت دیتا ہے۔

وَيَا فِرَاقَ الْاَمِيرِ الرَّحْبِ مَنَزِلُ
اِنْ اَنْتَ فَاَرَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا نَعُدُّ

ترجمہ اور اسے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہے کسی روز جدا ہو جاوے تو پھر نہ آئیو کیونکہ ہم اس کے
فراق سے خوش نہیں ہیں۔

وَدَخَلَ عَلَى اَبِي الشَّامِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ جَدَّانٍ وَفِي يَدِهِ بَطِيخَةٌ مِنْ نَدَفِ غُضَّارٍ مِنْ خَيْرِ اَنْبَارِ رَعِيَّتِهِ

قِلَاقَةُ مِنْ لَوْلُو فُجَيَّاهُ بِنَا وَقَالَ شَبَّاهُ فَقَالَ

وَبَيْتُهُ مِنْ خَيْرِ اَنْبَارٍ صَحْبَتُ
بَطِيخَةٌ بَسْتَتْ بِنَارِي فِي بَيْدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظن ہیں کہ اس کے بچپن ایک خریدہ ہو جو ہاتھ کی آگ سے جھا ہے۔ جب اس کو خزیر
کا تو اس کو جینے والی چیز کہا اور اس کا بھنا ہاتھ کے آگ سے سڑا کیونکہ آگ سے ہاتھ گرم کر کے اس کو بنایا تھا تو گویا ہاتھ
کی آگ اس کی جان والی ہوئی۔

نَظَّمَ الْاَمِيرُ لَهَا قِلَاقَةً لَوْلُو
كِفْعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي الْمَشِيدِ

ترجمہ امیر نے اس کے لئے ایسا مویوں کا پار تیار کیا جیسا کہ مجموعین امیر کے کام و کلام ہوتے ہیں یعنی ہمارے ہوتے
ایسے مرتب ہیں جیسا کہ بوقت گفتگو اس کے منہ سے مونی بھڑتے ہیں۔

كَالْكَأْسِ بَا شَرْهَا اَلْمَرْحَمِ فَابْرُ
زَبَدًا اَيْدًا وَرَعْلًا شَرَابِ اسْتَوْدِ

اقبل لائیسے کا ساقی کیونکہ فیما الشرب ترجمہ خزیرہ مذکورہ سیاہ رنگ کے اس کے گرد مونی سر صہ ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے
رگو یا پیالہ شرب میں پانی ملایا ہوا اور وہ کف لے آیا ہو جو سیاہ شراب پر پھر ہے ہیں۔ شراب کی سیاہی پسپ
سیاہی رنگ پیالہ کے ہو۔ وقال فیما ارتجالا ایضا

وَسَوْدَاءُ مَمْضُوهُمُ عَلَيَّهَا مَمْضُو
لَهَا مَمْضُوهُمُ اِلَيْهَا وَهِيَ مِنَ الدَّلِيلِ

ترجمہ اور محبت سے سیارہ رنگا کی چیز ہیں جیسا کہ مولیٰ پر دے ہوئے ہیں وہ صورت میں تو خیر نہ ہے اور حقیقت میں ایک قسم کی توجہ بدوسی ہے جسے مذکرتے ہیں۔

كَانَ بَقَايَا عَيْدِكَ فَوْقَ رَأْسِهَا طَلْعُ رَوَاحِي الشَّيْبِ فِي الشَّجَرِ الْحَيَا
رواعی جمع راعیۃ وہی اول شجرۃ طلوع من الشیب کو یا قیام کے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگر والے
بابون میں۔ یہ تشبیہ نہایت لطیف ہے۔ وعمل ابیاتا بدیہا فتعجبوا العشار من سرعۃ فقال۔

اَتُنْكَرُ مَا نَطَقْتُ بِهِ بَدِيْهَا وَلَيْسَ بِمُنْكَرٍ سَبَقُ الْحَكَا
ترجمہ کیا تو اس شعر کو جو میں نے البدیہ کہا اوپر سمجھتا ہے حال آنکہ عمدہ گھوڑے کا بڑھاپا نہ سننے پر نہیں۔
اَرَاكِضَ مَعْصُومَاتِ الْقَوْلِ فَسَرَا فَاَقْتُلَهَا وَغَيْرُهَا فِي الْبَطْرَاءِ

المعصومات المعصبات دار الفاضل اطراف ترجمہ میں اشعار شملہ کے پیچھے بزرگ و ڈاؤر تانا ہوں سوا کوشکار کر لیتا ہوں اور مجھے
سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہتے ہیں۔ وقال یخرج کافوراً سنۃ ست دار بعین وثلاثاً سنۃ
اَوْدُ مِنْ اَلَا یَا وَ مَا لَا تَوَدُّهَا وَاسْکُوْا اِلَیْہَا بَیْکُنَا وَهٰی جُنْدُهَا

ترجمہ میں رہنا کار سراسر کی امید رکھتا ہوں جو کہ وہ دوست نہیں رکھتا اور زمانہ سرفراز کی شکایت کرتا ہوں وہ وہ زمانہ
خود دگر فراق ہو یعنی میں زمانہ سراسر رکھتا ہوں کہ مجھ کو احباب سے ملائے مگر وہ نوابان فراق ہے۔
یُبَاعِدُنْ جَبَّارًا یَحْجِقِعْنَ وَ وَصَلَهُ فَکَیْفَ یَحْجِبُ یَحْجِقِعْنَ وَ وَصَلَهُ

ترجمہ وہ ایام اس دوست کو جدا کر دیتے ہیں جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہیں پس کیا حال ہوگا انکا
اس دوست معاملہ میں جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہیں یعنی جبکہ زمانہ ملے ہوئے دوست کو جسے جدا کر دیتا
ہے تو دوست مہاجر کو ہے کیونکہ ملاوے گا اور یہ جو کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہو اس کے یہ معنی ہیں
کہ وصل اور ہجر اس میں واقع ہوتے ہیں۔

اَبٰی خَلْقُ اللّٰہِ نِیَّاجَیْدًا تَدِیْمًا فَمَا طَلَبِیْ مِنْہَا حَبِیْبًا تَرَدُّدًا
ترجمہ عادت دنیا اس بات سے انکار رکھتی ہے کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سوا اس سے حبیب مفقود
لو کہ وہ اسے لوٹا ملاوے کس طرح میں طلب کر سکتا ہوں۔

وَ اَسْرَاعُ مَفْعُوْلٍ فَعَلَتْ تَغٰیْرًا تَکَلَّفَ شَیْءٌ فِیْ طِبَاعِکَ وَضِدًا
ترجمہ اور جو کام تو کرے اس میں سے وہ کام جلد متغیر ہو جاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت میں
اس سے نفرت ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملا دیتا ہو تو چونکہ یہ امر اسکی شریعت کے خلاف ہے
اسلئے فوراً ہے وصل کو ہجر سے جو اسکی طبیعت کے موافق ہے بدل دیتا ہے۔

يَرْجِي اللَّهُ حَيِّسًا فَارْتَدَّ نَفْسًا وَفِي نَفْسٍ
مَنْهَا كَلِمَاتٌ يُؤْمِنُ بِهَا بِحَقِّهَا خَدَّ

یونی من الونی المظن انشال والاولی الوسی ترجمہ خدا ان شر و غم کی حفاظت کرے جو ہے ایسے حال میں جدا ہونے
کو اپنے زمان غم و غم شل نگاوان دشتی کے سوار تین ہے کہ ہر ایک انہیں کی اپنی دونوں آنکھوں سے اپنے رخسار پر شک شل
باران سبب صدمہ فراق کے برسا رہی تھی نہ انکی کثرت گریہ کو بالان سے تشبیہ دی۔

يُؤَادُّ بِهِ مَا بِالْقُلُوبِ كَأَنَّهُ
وَقَدْ رَحَلُوا جَيْدًا تَنَازَعًا عَقْلًا

ترجمہ یہ موضع فراق ایسے صواریں تھا کہ اسپر انکی جدائی کا وہ ہر صدمہ تھا جیسا ہمارے دل و نیر تھا اور جیسا عین سے
مشوق کوچ کر گئے تو گواہ دیا کہ جیسے گون کر اسکا بار پر گندہ ہو گیا ہو یعنی حیران کی رونق و فروزی سے پر زیب تھا انکے
جاتی ہے رونق شل بے مار گردن کے ہو گیا۔

إِذَا سَارَتْ الْأَهْلُوتُ أَهْلُ قَوْمِيكَ
تَفَادَّحَ مِنْكَ الْغَائِيَاتِ وَرَأَى

تفادح من فلاح نفیج۔ والذنب تلبس الرخمة ويقال انه الاس ترجمہ جبکہ انکے حوج جحر کے بنات پر چل پڑے اور محبوبا
شک لگائی ہوئی تھیں تو انکا شک اور جھل اس کو شہو غلط ہو کر بچوت پیرین اور تمام حوا و شہو دار ہو گیا۔

وَحَالٍ كَأَجْدَانِ تَرْمَتُ بَلْوَعَهَا
وَمِنْ دُونِهَا عَقْلُ الْعَرِيقِ وَبَعْدَهَا

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبت میں شل ان مشوقون کے ہیں یعنی صعوبت وصول میں کہیں اس
کے پہنچنے کا ارادہ کیا اور اس حال کے در سے ہلاکی راہ اور اسکی دوری ہو خلاصہ یہ کہ میں ایسے احوال کا قصد کرتا ہوں
جسکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب ان مشوقون کا۔

وَأَنْعَبَ خَلْقُ اللَّهِ مَنْ زَادَ هَمَّهُ
وَقَصُرَ سَجَا تَشْتِيهِ النَّفْسُ وَجَلَّ

الوجد السد ترجمہ خلق خدا میں سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہو کہ اسکی ہمت بُری ہوئی ہو اور اسکی طاقت و دستہ
اُس چیز سے جسکو اسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو یعنی ایسا ہی میرا حال ہے۔

فَلَا يَحْكُلُ فِي الْجَلِّ مَا لَكَ كَلَهُ
يَبْعَثُ مَجْدًا كَانَ بِالْمَالِ عَقْدًا

ترجمہ سوچا ہے کہ طلب شرف میں تیرا سارا مال نہ کھل پڑے اور اگر ایسا کر لیا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گروہ سبب مال
کے بند ہی تھی کھل پڑی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہیں بزرگی بھی نہیں پس سخاوت میں میانہ رو سے
اختیار کرنا چاہئے۔

وَذَبْرَةٌ تَذِلُّ لَذِي الْجَلِّ كَفَهُ
إِذَا حَارَبَ الْأَهْلُوتُ أَعْدَاءَ وَالْمَالِ نَزْدًا

ترجمہ اور مال کی تدبیر شل اُس شخص کے کر کہ جب وہ دشمنوں سے لڑے تو بزرگی اسکی تیلی ہو۔ اور مال اسکا
پہونچا۔ تیلی کو بچا ہوا اور بچنے کو مال پس جیسے کف بے پہونچیکے دشمن کو نہیں مار سکتے ایسے ہی مجھ مال کے

حاصل نہیں ہو سکتی۔

فَلَا حُجَّةَ فِي الدِّينِ لِمَنْ قُلَّ مَالُهُ | وَلَا حُجَّةَ فِي الدِّينِ لِمَنْ قُلَّ جَلَدُهُ

ترجمہ سوچے پاس مال نہیں ہے اسکو دنیا میں رتبہ عالی حاصل نہیں ہے اور جسکو علورتبہ حاصل نہیں تو گویا اسکے پاس مال نہیں ہے یعنی اگر صاحب مال اسکے ذریعے سے مورد طلب نکرے تو وہ ایسا ہے گویا اسکے پاس مال نہیں ہے کیونکہ ایسی صورت میں مالدار اور فقیر ذلت میں برابر ہیں۔

وَفِي الدِّينِ مَنْ يَرْضَىٰ بِبَيْتِهِ عَيْنًا | وَمَنْ كَوَّنَهُ رَجُلًا ۖ وَالشَّيْبُ جَلَدُهُ

ترجمہ اور لوگوں میں ایسے بھی شخص ہیں کہ وہ آسان و کم تر زندگی پر راضی ہیں اُن کی سواری اسکے دونوں پاؤں ہیں اور اُن کا اور نہایتی ہے۔

وَلَيْكِنْ قَلْبًا بَيْنَ جَنَّتَيْ مَالِهِ | مَدَىٰ يَنْتَهِي بَيْنِي فِي مَرَادِ أَحَدٍ ۖ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونوں پہلوؤں میں ہے اسکو ایسی نہایت نہیں ہے کہ کسی مراد میں اُس حد کے مجھکو ایسی انتہا پر پہنچا دی جو اپنے اسکے لئے مقرر کردی ہو یعنی جبکہ میں کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہوں وہ جتنی کہے اور نہ پہنچا ہوتا ہے۔

يُرَىٰ جَسَدُهُ يَكْسَىٰ مَنَقُوقًا زَكَاةً | فَيَكْسَىٰ كَرَامًا يَكْسَىٰ دُرُودًا وَتَهْدَةً

الشفوف صغ شفت ویر الشیاب الرقیقہ۔ ترجمہ تنعم ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہو کہ اسکو جاہاں باریک پنہائے جاتے ہیں جو اسکو آرام سے رکھتے ہیں مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اسکو زہین پسائی جاوین جو جسم کو تکلیف دین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کر کے ہر سہارا فقر و شرف جنگ میں سمجھتا ہے۔

يُكَلِّفُهُ التَّجَارِدَ فِي كُلِّ مَوْقَعِهِ | عَلَيْهِ مَرَاغِبُهُ وَرَأْدِي رَبْدُهُ

التجیر الیسر فی الوداجۃ والریہ العام الذی خالط اسواد باہیاض ترجمہ میل و مل مجبود و پھر کے سفر کے ہر جنگ میں تکلیف دیتا ہے کہ میرے گھوڑے کا چارہ وہ گھاس ہو جسکو اسکی چراگا ہوں میں چرے اور میرا گوشہ جنگل کی ہوسٹے شتر مرغ ہیں جسکو میں شکار کرنے کے کھاتا ہوں سوائے اسکے کوئی اور گوشہ نہیں ہے۔

وَأَمْضَىٰ بِسِلَاحِهِ قَلِيلًا لِّمَنْ أَنْفَسَهُ | مَرَجَاءُ أَبِي الْمُسَدِّدِ الْكَبِيرِ وَفَقْدُهُ

ترجمہ اور بڑا تیر تیرا کہ آدمی اپنے اوپر لشکا دے کا فور کہیم کی امید و تھد ہے کہ اسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور تیار نہیں ہے۔ یہ گریز و خلص بہت اچھا ہے۔

هَذَا كَأَصْحَابِ حَانَةِ كُلِّ تَابِعٍ | وَأَسَدُهُ مَنْ لَمْ يَكُنْ لِنَسْلِ جَدِّهِ

الأسدۃ الأبل والا قارب ترجمہ کا فور کی امید و قصد اُس شخص کے مددگار ہیں جسکو تمام مددگاروں نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونوں خوش واقارب اس شخص کے ہیں جس کے واسطے کی نسل کثیر نہیں ہے۔

أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غُلَامَيْنِ فِي تَحْشِيرٍ ۖ لَنَا وَاللَّهِ كَمَنْ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ

الولد کیون جیسا تو واحد۔ قال ولست زیاد کان دلہا ترجمہ میں آج اُس کے غلاموں کے سبب جو جگہ بخشدے ہیں اپنے کنبہ میں جو ان کہ وہ میرے ہر وقت حامی و خیر خواہ ہیں۔ ہمارے لئے اُس کا فور سے والد ہو جیسے اس کی اولاد قربان ہو۔ یعنی وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اُس کے سوا تمند اولاد کو اس پر جان قربان کرتے ہیں۔

فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ ۖ وَمِنْ مَالِهِ ذُرِّيَّةُ الْيَتِيمِ وَصَلْدَةٌ

ترجمہ سو سب سے اس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اُسی کے مال سے شیر و گوارہ طفل ہے غرض اُس کے انعام عام ہیں۔

بِحَبْلِ الْقَنَاطِطِ حَوْلَ قَبَائِلِهِ ۖ وَتَرَدَّى بِأَقْبِ الرِّبَاطِ وَجُرْدَةٍ

الرباط اسم جماعۃ انخیل وبقال الرباط انخیل انفس فما فوقہا۔ وتردئ من الریان وہو ضرب من العدد والقبب ہوالنفاہ ترجمہ ہم اس کو تین اور ریلوں کے گرد خلی نیزے کھینچے ہیں یعنی اُس کی خدمت و حفاظت میں ہمیشہ مصروف رہتے ہیں اور اُس کے گرد قبیلہ سواروں کو موٹے عمدہ گھوڑے بکوتیرے پھرتے ہیں

وَنَحْنُ الْمُسَابِقُ فِي كُلِّ وَابِلٍ ۖ دَوَى الْقَيْسِيِّ الْفَارِسِيِّ نَزَلَهُ

شہر السہام بالوایل اکثر۔ ترجمہ اور ہم تیروں کے ہر تیر باران میں آزمائش کرتے ہیں کہ اُس باران کی گرج اور زلکا ہمارے فارس ہے۔ یعنی شوق تیراندازی کرتے رہتے ہیں۔

فَإِلَّا تَكُنْ مُسْتَرَى أَوْ حَرِيَّةً ۖ فَإِنَّ الدِّيَّ فِيهَا مِنَ النَّاسِ سَلْدَةً

الشری طریق خلیل سے کنیز الاسد۔ والعریۃ الاجتہ ترجمہ سوار و غیر شہری کی گھائی حبیبین شیر بکشت رہتے ہیں یا اُس کا جنگل نہیں ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر میں لوگ رہتے ہیں بیشک مثل شیران مقام شہری ہیں۔

لَسَبَائِلُ كَافُورٍ وَوَعِيقَانَهُ الذِّی ۖ بَصِيحُ الْقَنَاطِطِ لَا دَکَابِجَ نَقْدًا

سبائک بدل من اسد جمع سبیکہ وہی النفقۃ المذاپہ والعقیان الذہب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم و زر ہیں جس کے پرکٹھنوں نیزوں سے جوئی سپہ انگلیوں ہے۔ یعنی اُس کے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم و زر قابل ذخیرہ کرنے کے ہیں جس کا کھونا کہ الرائی میں معلوم ہوتا ہے نہ انگلیوں سے۔

بَلَا حَاشِيَ الْيَتِيمَ الْعَدُوَّ وَغَيْرُهُ ۖ وَجُوبَهَا هَزْلُ الطَّرَادِ وَجِلْدُهُ

بلا یا تیر با ترجمہ ان پارہ ہائے سیم و زر لینے غلاموں کا کافور کے گرد دشمن و غیرہ نے بخوبی امتحان کر لیا ہوا اور اُنکا اصلی و نقلی اثرائی میں خوب تجربہ کر لیا ہے وہ دونوں حالون میں کھرے رہے ہیں۔

۱۰ اَبُو الْمُسْلِكِ لَا يَقْنِي بِذَنْبِكَ عَمَلًا ۖ وَلَكِنَّهُ يَقْنِي بِعَمَلِكَ حَقْلًا ۖ

ابوالمسک اپنے کھوریاں شخص سے کہ تیرے گناہ سے اسکا عفو خا نہیں ہوتا مگر تیرے قدر سے اسکا کھیت
خدا ہو جاتا ہے یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کثیر در زمین پر حبیب گناہگار اس سے عذر کرتا ہو فوراً عفو کر دیتا ہو۔

فَيَا أَيُّهَا الْمَلِكُ مَوْرِبًا جَدًّا سَعِيَةً ۖ وَيَا أَيُّهَا الْمَلِكُ مَوْرِبًا لِسَجِّدَةً ۖ

ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہو اداری وہ شخص کہ اسکا نصیب بسبب کوشش کے
مقیم ہے یعنی تعین سعادت بخت اور کوشش دونوں جمع ہیں پس تیری کامیابی میں کیا شک ہے۔

ثُمَّ لِي الصَّبَا عَفِيفًا فَاحْلُفْتُ طَائِفَةً ۖ وَمَا صَرَفَنِي لَهَا رَأْيُكَ فَقَدْ كُفَّ

ترجمہ میرے ایام کودکی گزر گئے سو تو نے اسکی خوشی کا مجھ کو خلیفہ عنایت کر دیا یعنی انعام واکرام کہ اسنے بسبب سیر
ایام ہو وعلب و سرور لوٹ آئے۔ اور جب میں نے تجھ کو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق و کرم کے مجھ کو ایام
کودکی کر جانے سے کچھ ضرر نہیں کیا۔

لَقَدْ شَبَّتَ فِي هَذَا الزَّمَانِ كَهَوْلَهُ ۖ لَدَيْكَ وَشَبَّابَتُ عَيْنِكَ مَرْدُودَةٌ

ترجمہ تیرے پاس اس زمانہ میں اوہ ہیر لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہو گئے اور تیرے غیر کے پاس انکے
عظم کے باعث بے ریشے لڑکے پڑے ہو گئے۔

أَلَا لَيْتَ يَوْمَ السَّيْرِ يَجْزِي حَرَّةً ۖ فَتَسْأَلُهُ وَاللَّيْلُ يَجْزِي بَرْدًا ۖ

ترجمہ سن اسی کا شایوم سفر ہو گری کے اور شب سفر ہو سدی کے مجھ کو تیرے سوتو نے میری مشقت کا حال پوچھا اور یاد رہا
و لیکر دن کا سفر و حیران معوض ۖ فتعلم انی من حسامک حائل کا

ترغانی بستی ترانی۔ و حیران بار بالشام۔ و سفر من ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجھ کو دیکھتا اسوقت کہ دریای حیران ظاہر تھا
تو توجا لیتا کہ میں تیری تلوار کی دیوار ہوں اور ارادہ کا پیکار منسل تیری تلوار کے۔

وَأَنِّي إِذَا بَاشَرْتُ أَمْرًا بِيَدِكَ ۖ فَكَأَنِّي أَقْصَيْتُهُ وَهَانَ أَشْدُّكَ

ترجمہ اور بیشک میں جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہوں تو اسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہو جاتی ہے اور سخت کام آسان۔
وَمَا زَالَ أَهْلُ الدَّهْرِ يَسْتَبْهِمُونَ لِي ۖ إِلَيْكَ فَلَمَّا لَحِثْتُ لِي لَمْ فَرُدَّهُ

تو وہ لی متعلق پیشہ وند و ایک متعلق بخیر و فای سائر ایک ترجمہ جب میں تیری طرف آتا تھا تو تمام اہل روزگار تیرے
ہرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو لوگ ان زمانہ ظاہر ہوا اور یہ ارمان غلط نکلا۔

يَقَالُ إِذَا أَبْصَرْتُ جَيْشًا وَرَبَّهُ ۖ أَمَّا مَنْ رَبَّ ذَا الْجَيْشِ عَيْنُهُ

ترجمہ جب میں کسی لشکر اور اسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اسکی عظمت سے حیران رہ جاتا تھا تو کہا جاتا تھا میں نے لوگ کہتے

تھے کہ انہی سے کہوں حیران رہ گیا کہ یہ کون تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کو جساود کہتا ہے اوس
یوزشاہ کا غلام ہے۔

وَأَكْبَىٰ النُّعْمَ الصَّحَابَ أَهْلًا وَأَهْلًا
فَرِيضًا بِلَدِي الْكَفِّ الْمُنْكَرَ عَجَبًا

ترجمہ اور میں روئے بسیار خندان کو دیکھتا ہوں تو جانتا ہوں کہ اس شخص کو بیشک اس بات سے جس پر جانیں نظر ہیں
ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اس کی بخشش کے سبب وہ شادان و خندان ہے۔

فَرَاكَ عِيَّ مَعْنَايَكَ أَسْتَبِيَا
وَفِي الذَّائِرِ الْبَرِّ ذِكْرٌ وَحَدُّكَ رَحْلًا

ترجمہ سو مجھ میں سے تجھے ایسے شخص نے ملاقات کی جس کا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگوں سے اُسے بے
رغبتی تھی مگر صرف تجھے تنہا ہے رشتہ نہیں تھی یعنی تیری طرف راغب تھا اور بیان سے تجرید کے لئے ہے جیسا رایت
میں زید اسرار۔

يُحْيِيكَ مَنْ كَرِهَاتِ دَارِكَ يَكِينًا
وَيَا قِيَّ فَيَذَرِي أَنْ ذَلِكْ جَعْلًا

ترجمہ جو شخص تیرے سر نہیں آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانتا ہے کہ یہ میری کوشش
اکساب مجدد و حصول اموال کے لئے ہو۔ الفرض غایہ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہاں حاضر ہونا ہے۔

فَأَنْ نِّلْتُ مِمَّا أَهْلَتْ يَدُكَ حُرْبًا
مُسْتَرْبَتٌ بِمَا عَزَّيْجُ الطَّيْرُ وَرَدَّةً

ترجمہ سو میں اگر اپنی مراد کو پہنچا تو کیا عجب ہے کہ یہ لوگ میں نے بسا اوقات وہ جانی بیابا ہے کہ وہاں تک پہنچنا پرندوں کو
ابھی عاجز کر دے یعنی اگر یہ منزل مقصود میں پہنچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے کچھ مشکل نہ تھا۔ اور یہ شعر
ہجو بھی ہو سکتا ہے یعنی تو تو کیا ہو تو میرے بھیلوں سے لیکر جھوڑا ہے۔ سنبھل کی عادت ہو کہ وہ کافر کی مرجھیں
اشعار ذوالجستین لکھتا رہتا ہوں چنانچہ اس قصیدہ میں چند شعر ایسے ہی لکھے ہیں۔

وَوَدَّكَ فَعَلْتُ قَبْلَ وَدَّكَ كَيْفًا
نَفْثُ فَعَالِ الضَّرَارِ فِي الْقَوْلِ وَوَدَّكَ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنی نقد ہو کہ یہ نہ کہ شان یہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے ماتر کا وعدہ
ہوتا ہے یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہو تو اس کا وعدہ نقد ہوا۔

لَكُنْ فِي أَصْحَابِ رَحْمَتِي حَسْبًا كَجَوَابِ
بَلِّغْ لَكَ تَقْرِيبَ الْجَوَادِ وَتَسَدَّدًا

اتقرب خرب من العدو و قرب النفس اذ فرغ يدہ معا و وضعها سائے العدد ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کر غیر
محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ و اظہار لیاقت کے مجھے احسان فرما کہ تجھ کو یوں امداد گھوڑے کا اور اس کا حملہ و
نوب ظاہر ہو جاوے اور بے تجربہ تو میں اور غیر برابر ہیں۔

إِذَا كُنْتَ فِي سَكِّ مِنَ السَّيْرِ قَالِمًا
فَمَا تَنْفَعُكَ وَأَمَّا نَفْسُكَ

قابلہ فاختہ ترجمہ جیکہ بخوبی درستی میں پیش کیا ہو تو اسکا امتحان کر لے پھر بات وہ کئی نکلیں گی اور اسکو تو بھینک دیا۔ ہیرا
عمدہ کاٹ کر بھی اور اسکو ٹرائی کے لئے مہیا کر کے گا یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جو ہر معلوم ہو جاوینگے۔

وَمَا الظَّالِمُ لِمُؤْمِنٍ إِلَّا عَذَابٌ
إِذَا لُفَّتْ أَرْوَاقُهُ الْإِحَادُ وَعِصْمَةٌ

ترجمہ جیکہ ملوایے اسکا پر تلہ اور میان جدا ہو تو ہندی شمشیر اور تلوار برابر ہیں کیونکہ تلوار کی خوبی اسکی کاٹ سے معلوم
ہوتی ہو۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہو کہ شبہ کی درخواست کا فور سے یہ تھی کہ مجھ کو ولایت
کا والی کر دے اسلئے بار بار کہتا ہو کہ میری شجاعت و کفایت شناری کا امتحان کر لے کہ مجھ کی اداقت والی ہو سکتی ہو یا نہیں۔

وَأَنَّكَ لَلشَّكُورُ فِي كُلِّ حَالَةٍ
وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الشَّيْءُ الَّذِي رَفَدَهُ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال میں قابل شکر گذری ہو اگرچہ اس شکر کی عطا سوا کسادہ پیشانی کے اور کچھ نہ ہو۔

وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ أَوْ هُوَ كَارِئٌ
فَلِكُلِّ طَرَفٍ مِنْكَ عِنْدِي نَدَاةٌ

النداء مثل ترجمہ اور جو عطا توئے دی یا دین والا ہر سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل ان سب بخشوشے ہو۔

وَأَنِّي لَمِنَ الْجَبَرُوتِ
عَطَايَاكَ أَرْجُو مَلَكًا وَهِيَ مَلَكَةٌ

الملك زیادہ خدا بخیر ترجمہ اور میں بیشک ایک دریاے خیر میں ہوں جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا میں ہیں ان عطایا کی زیادتی
کی امید رکھتا ہوں اور وہ عطایا اس دریا کی افزائش اور مدد ہیں۔

وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسَجِدٍ أَسْتَفِيدُهُ
وَلَكِنَّهَا فِي مَفْخَرٍ أَسْتَجِدُّهَا

ترجمہ اور میری رغبت نہیں کہ میں اسکو کمالوں نہیں ہو یاں میری رغبت مجھ پر مدد میں ہے یعنی عطا و ولایت میں۔

يَبْقَى دِيَارِي مَنْ يَقْصُرُ الْجِدُّ جَوْدُهُ
وَيَحْمَدُهُ مَنْ يَقْصُرُ الْفُجْرُ عَمَلُهُ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کر لیا جسکی عطا سبب کثرت کے اور عیب دہی عطا کو غار کرتی ہو۔ اور مہر و ج کی تعریف
وہ شخص کر لگا جسکی ستائش اور لوگوں کی ستائش کو بقدر کرتی ہے یعنی میں کہ میری ستائش سب سے بڑھ کر ہے۔

فَأَنَّكَ مَكْمَلُ الْخُشْيِ يَكُنْ كَيْبٌ
وَقَابِلُهُ إِلَّا وَوَجْهًا سَعْدُهُ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال میں ہو کہ خواست کسی شخص کے سارے کے سامنے نہیں ہوتی ہو اور تو اس کے سامنے آ جاوے
مگر تیرا نہ رہے اس کے لئے سعادت ہو جاتا ہے یعنی تو شخص کو صدمہ کر دیتا ہے۔

وَقَدْ صُلِّ قَوْمٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ بَابِ الْأَخْشَى مَوْلَى كَافُورٍ دَارِ الْأَوَّلِ الْفَيْدِ وَالْأَمْرِ عَلَى الْأَسْوَدِ ظَالِمِهِ

تب القلم واصطلموا فقال

حَصَمَ الصَّلْحُ مَا اشْتَبَهَتْهُ الْأَعَادِي
وَإِذَا عَمَلُهُ السَّبِيحُ الْحَبِيدُ

ترجمہ صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکو دشمنوں نے چاہا تھا اور حامدین کی زبانوں نے اُسے شہور کیا تھا۔

وَأَرَادَتْهُ أَنْ تُضَلَّ حَالًا تَلْكَ لَيْلِكَ مَا يَسْهَى وَبَيْنَ الْمُسْكَامِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جبکہ بہت سے مفید آدمیوں نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنوں میں اور ان کے مقصد و مراد میں حائل ہو گئے یعنی تیری تدبیر نے ان کے ارادے پورے نہ ہونے دیے۔

صَارَ مَا أَوْصَنَ الْيَهُودُونَ فِيهِ مِنْ عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الْيُودِاجِ

الایضاح اسراع الابل۔ واجبہ ضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جس کے بڑھانے میں دشمنان جلد باز نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہو گیا سچ ہے الوداد بعد العتاب اصطفی و احسن قول القائل۔

محبت پس ان قطع محبت لڑنے باندھ کہ شلخ نخل پیوندی بہ از ازل شہ و ارد

وَكَلَامُ الْوَشَاةِ لَيْسَ قَلَى الْأَنْجَبِ بَلْ لَطَاكَةً عَلَى الْأَحْبَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستوں پر ایسا اثر و غلبہ نہیں ہوتا یا سادہ دشمنوں پر۔ وجہ اس کی اگلے شعر میں ہے۔

إِسْمَاءُ تَجْعَلُ الْمَقَالَةَ فِي الْمَرْءِ إِذَا حَادَّتْ هَوًى فِي الْفُتُوَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہیں ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے موافق ہو۔

وَلَصَبْرِي لَقَدْ هَيَّزَتْ بِمَا قِيلَ فَأَلْقَيْتُ أَوْثِقَ الْأَطْوَادِ

الاطواد و جمع طود و ہوا جمل العظیم۔ والفت و جدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو بسبب ان باتوں کے جو تجھے کہیں سخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پائروں سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھ پر غازی کا کچھ اثر نہیں ہوا۔

وَأَشَارَتْ بِمَا أَبَيْتَ رِجَالًا كُنْتُ أَهْدَى مِنْهُمَا إِلَى الْأَهْلَاءِ سَنَادِ

ترجمہ اس چیز کا جتنا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگوں نے اشارہ کیا جسے تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ انکا ماننا۔

فَلَمْ يَجِدْ الْقَتْلَ الْبَشِيرَ وَلَمْ يَجِدْ السَّيْءَ وَنُشِئَ الصَّوَابُ بَعْدَ اجْتِهَادِ

راہ فاش و اذالم یصیب ترجمہ جو ان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پونہچا ہوا کہ جی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے۔ یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسندی اور لوگوں کے کہنے پر عمل کیا وہ ہی درست نکلا۔

بَلَّتْ مَا لَا يَبُلُّ بِالْبَيْضِ وَالسَّيْرِ وَصَدَّتْ الْأَرَاَجُ فِي الْأَجْسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلا راہ و ارد گرد کم گون نیزہ نکلے استعمال سے حاصل نہیں ہوتا اور تو نے ابر و ارجح کو اجسام میں نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَدْ أَنْطَقَ فِي مَرَاكِبِ مَا حَوَّلَكَ وَالْمَرْهَقَاتِ فِي الْأَعْمَادِ

ترجمہ اور نیزہ نہ خطا بلکہ گرنے پر تیر گرد و پیش بہار و شیشہ یا بیلان اپنی میانوں میں اور بالائے نغمہ تو کامیاب ہوا۔

مَا دَرَوْا أَوَّارًا وَافْرًا وَكَذَلِكَ فِيهِمْ سَاكِنًا أَنْ رَأَيْهِ فِي الطَّبَارِ

ترجمہ اُن لوگوں نے بخانا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے راضی جنگ میں ہو یعنی تو تیرا بیرو جنگ اور اسکی رعیت اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے۔

فَعَدَّ أَرَايَكَ الَّذِي لَمْ تَحْدَدْهُ كُلُّ رَأْيٍ مَعْلِيٍّ مُسْتَفَادٍ

ترجمہ تیرے راضی ہو کسی سے تو نے حاصل نہیں کی بلکہ شری ہی ہر کسی کی ہو یعنی اور وکے قربان ہو۔

وَأَذِ الْخَلْمَ لَمْ يَكُنْ فِي طَبَاغٍ لَمْ يُجْلِدْ تَقْدَامًا لِمَيْلَادٍ

ترجمہ اور جبکہ حکم کسی شرت میں نہ ہو دے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر کو کر دیا نہیں کرتے۔

فِي هَذَا أَوْ مِثْلَهُ مَسَدَتْ يَا كَاثُرًا وَفَتَكَتْ كُلَّ مَصْعَبٍ الْفَيْبَادِ

ترجمہ سوائے معاملہ حال اور اسکے شل کے سبب تو اسے کافور سردار ہو گیا اور ہر صعب الطاعہ کو تو نے مطیع کر لیا۔

وَاطَاعَ الَّذِي أَطَاعَكَ وَالْقَا عَةً لِيَسْمَتْ خَلَارِقُ الْأَسَادِ

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگوں نے جو بہادری میں مثل شیر ہیں اور طاعت شیروں کی خصلت نہیں ہوئی ہر یہ کام تیرے حق میں ہو گیا۔

إِنَّمَا أَنْتَ وَالْإِلَٰهُ وَالْأَلْبَابُ الْقَارِطُ أَخَقُّ مِنْ وَاصِلِ الْأَوَّلَادِ

ترجمہ تو اپنے حواجز زدہ کا منبر پر رہے کیونکہ تو نے اسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ ہر بان ہوتا ہے۔

لَا عَلَى الشَّرِّ مَنْ بَنَى لِكُلِّ الشَّرِّ وَخَفَّ الْفَسَادُ أَهْلَ الْفَسَادِ

ترجمہ بطور بد عاصی و دشمنان کہتا ہو کہ جو شخص تم دونوں میں شر چاہے اُس سے بدی جدا نہ ہو دے اور فساد اُن لوگوں کے ساتھ تھیں رہے جو مشد ہیں۔

أَنْتُمْ مَا اتَّفَقْتُمْ عَلَيْهِ جَسَدٌ وَالرُّوحُ فَلَا اخْتِجَا مَارًا عُسَاوًا

ترجمہ تم دونوں جب تک متفق رہو جو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی ہمت اتفاق تندرست رہو گے اور طیب اور بیمار پر ہی سے بستے رہو گے۔ سو خدا کرے کہ تم عبادت گردن کے محتاج نہ ہو۔ ہمیشہ صحیح و سالم رہو۔

وَأَذِ الْخَلْمَ لَمْ يَكُنْ فِي طَبَاغٍ لَمْ يُجْلِدْ تَقْدَامًا لِمَيْلَادٍ

ترجمہ اجمع صعدہ وہی الفتاة المستقيمة۔ والانا بیب جمع انبوت ترجمہ اور جبکہ پوری زمین اختلاف ہو گا تو یہ ہے نیر وکے سینوں میں کمی واقع ہو جاوے گی یہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف راسے خدام باعث تنازع

سر واران ہوتا ہے۔ ابن جری کہتا کہ اگر کو بجا کے صدر رؤس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت ادب کبھی اُس میں معلوم ہوتی ہے اور بسبب بندگی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے۔

وَأَشْمَتُ الْخَلْفَ بِالشَّرَافِ عَدَاكَ

وَأَشْمَتُ رَبَّ فَارِسٍ مِنْ أَيْكَا

الشَّرَافِ ہم انخوارِ عموالِ نفسِ ہمِ بذالِ اسم یعنی ہم انہم اکثر والِ انفسِ ہم من الدہ یا قتال نے دینے۔ و عدا جمعِ عدا و وزب فارس ہو سا بور ذوالاکتاف۔ وایا دمکسور اسی من متبر ترجمہ اختلاف یا بھی خواجہ نے اس کے دشمنوں کو لینے نہیں بن ابی صفرو اور اس کے گروہ کو خوش کیا لینے مطلب خواجہ پر غالب نہیں آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے انہیں اختلاف ڈال دیا اور وہ آپس میں لڑ کر کٹ مرے اور ان کا جمع کم ہو گیا تو اس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ کو تو ملایا دے شادی لینے یہ قوم اس کے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہو کر تتر بتر ہو گئے تو سا بور اس میں بن ہو گیا اور دشمنوں سے خوب انتقام لیا۔

وَأُولَى بَنِي الْيَزِيدِ بِالنَّصْرِ حَقٌّ تَمَرُّقُ فِي الْبِلَادِ

الضمیہ فی قولی للفرق و بنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور بیٹے یزیدی کا بمقامِ بصرہ اختلاف والی و مالک ہو گیا یہاں تک کہ وہ لوگ شہر و دیہات میں تفرق ہو گئے۔ انبار یزیدی سے مراد ابوالحسن و ابو عبد اللہ و ابو یوسف ہیں جو بصرہ پر چڑھ گئے اور ابن واثق مامل خلیفہ کو ویا نے خارج کر دیا اور بصرہ کے مالک ہو گئے مگر جب ان میں اختلاف تھا تو ان کی سلطنت جاتی رہی۔

وَمَلُوكًا كَامِرِينَ فِي الْقُرْبِ مِنَّا

وَأَكْثَرُهُمْ وَأَشْرَفُهُمْ فِي الْبِلَادِ

نصب ملوک کا بتوالی۔ وطم و اختہا جیسے قبیلان من عدا ترجمہ اور اختلاف مالک ہو گیا ان بادشاہوں کا جنگا زمانہ ہم سے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ شکل یعنی دیر و زار ان بادشاہوں کو جنگا گزرے ہوئے بہت روز ہو گئے جیسے قبائل طسم و جدیس لینے یہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہو گئے۔

بِكُلِّ بَيْتٍ عَادِلًا أَوْ فَاسِقًا مِمَّا

وَمِنْ كَيْدٍ كَلِيلٍ بَارِغٍ وَعَادٍ

بکس اے لاجلک۔ العادے ان ظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے میں نے ایسے حال میں ران گذاری کہ خدائے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونوں کے معاملہ میں اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی و ظالم سے۔

وَبَلِيَّةٍ كَمَا الْأَصْبَلِيْنَ أَنْ تَفْرُقَ حَمَمُ الرَّمْلِ بَيْنَ الْجِيَادِ

ترجمہ اور میں نے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونوں کی ثابت اور مستحکم راہ میں اختلاف واقع ہو یہاں تک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑوں میں تفرق ہو جاوے اور میدان جنگ قائم ہو جاوے۔

أَوْ يَكُونُ الْوَلِيُّ أَشَقَىٰ عَدُوًّا

بِالْإِمْنِ نَدَا خَرَابٍ مِنْ عِتَادٍ

کیونکہ منصوب عطف علی تفرق۔ والبار متعلقہ باشقہ۔ و من عدا متعلق بتدخا نہ

والمولیٰ المحب الموالی - والعتاد العدة والاہیتر ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہو جاوے
اُن ہتیاروں کے اور سامان حرب کے سبب جنگا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم میں وہ ہتھیار جو دشمنوں کے لئے جمع کئے گئے
ہیں نکل پڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے۔

هَلْ يَسْتَرْكِبُ بَاقِيًا بَعْدَ مَا ضِدَّ مَا تَقُولُ الْعِدَّةُ فِي كُلِّ نَادٍ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل میں کہیں گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم میں سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا۔

مَنْعَ الْوُدِّ وَالرَّعَايَةِ وَالشُّوْ دَوَانٌ تَبْلُغُ إِلَى الْأَحْقَادِ

دوستی اور حفظ عہد اور سیادت یہ تینوں چیزیں تم دونوں کو باہمی نبض ادا کیونہ سے مانع ہوئیں۔

وَحَقُّوقٌ تَزْزُقُ الْقُلُوبَ لِلْقَالِبِ وَلَوْ هَمَّ قُلُوبُ الْجَمَادِ

ترجمہ اور نبض اور عداوت کا محمومہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دل کو اُسکے لئے اور اُسکے دل کو تیرے لئے نرم کرتے
ہیں اگرچہ وہ مسنگائی سخت و قلوب میں رکھ جائیں یعنی تو نے اپنے خواجہ زادہ کو پرانے پرورش کیا اور اگر ملک کی حفاظت کی یہ ایسی تین
چیزیں جو تمہارے دونوں کو باہم نرم کر دیں اگر یہ کیسے ہی سخت ہوں۔

فَعَدَا الْبَلَاءُ بَاهِرًا مِنْ أَتَاهُ شَاكِرًا مَا آتَيْتُمَا مِنْ سُدَادِ

الباہر الغالب - والسدا بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمہاری صلح کے سبب تمہاری سلطنت اُس شخص پر
غالب ہو گئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمہاری برابر ہی اور درستی واستقامت کی شکر گزار ہے کہ تم نے
خونریزی نہونے دے

رَفِيَهُ أَبَدٌ يَكْمَأُ عَلَى الظَّفِيرِ الْخَلْدُ وَآيِدِي قَوْمٍ عَلَى الْأَكْبَادِ

ترجمہ اُس صلح میں تم دونوں کو باہم خیر میں وعدہ پر ہیں اور قوم مفید کے ہاتھ اُنکے سینوں پر تاکہ بہت نجاویں۔

هَذِهِ دَوْلَةُ الْمَكَارِمِ وَالزَّافَةِ وَالْجَدِّ وَالْكَدَى وَالْأَيَادِ

ترجمہ تم دونوں کی سلطنت عہدہ کاموں اور شرف اور سخاوتوں کے سلطنت ہونے لائی دنگلی۔

كَسَفَتْ سَاعَةً كَمَا تَكْسِفُ الشَّمْسُ وَكَادَتْ وَتَوَرَّهَافِي أَرْزَادِ

ترجمہ تمہارے دولت کو ایک ساعت گرہن لگ گیا تھا منیا سو بج گمارتا ہو اور پھر لوئی ایسے حال میں کہ اُس کا
نوبر ترے پر تھا۔

بَيْنَ خَصْمٍ لَدَى هَرْدٍ كَمَا مَعْنَى لَدَا بَيْنِي مَا رَدَّ عَلَا لِمَرَادِ

المراد العاقی ترجمہ اس دولت کی قوت وسعادت زیادہ کو اپنی تکلیف دینے سے ہذرہ ایک جانمرد کے جو سرکشوں
پر سرکش ہو کر دیتی ہو یعنی ہذرہ کا نور کے جو کسی سرکش سے نہیں دیتا بلکہ اُسکو دبا لیتا ہے۔

مَثَلَيْتُ مُخْلِيفٌ وَرَقِي أَسْرِي | عَالِمٌ لَا يَزِيْرُ شَيْخًا بِحَبْوَاتِهِ

ترجمہ کیا سا جوان مرد اموال کا لٹک کر نوالا یعنی نخی جہاں کمال خرچ ہو جاوے تو پھر یوسف دشمنوں کا مال حسین کر اس کے
جس رکھ دی۔ وعدہ و فکر نوالا۔ دولت سے انکار کر نوالا۔ عالم۔ ہوشیار۔ بہادر۔ نخی۔

أَجْعَلُ النَّاسَ عَنْ جُرَيْئِي أَبِي الْبَسَلِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِيَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کا فوکے راہ چیت ہو گئے اور اس کے معاصرہ نکر کے اور بندگان خدا کی گردنیں اس کی مطیع ہو گئیں۔

يَكُنْ زَايِرُكَ الْهَارِيْتُ لَيْسِيْلِي | ضَرِيْقٌ عَنْ آتِيَةٍ كُلُّ وَادٍ

اگر آتی ایل الی یا قی اس موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی بخا دے اس سیل کے لئے کہ اس کی کثرت آنداب
سے ہر کمال و نالہ تنگ ہوا اور نہیں سامنے۔

وَقَالَ مَهْجُوهُ قَبْلُ مِيسِرٍ مِّنْ مَّصْرٍ يَوْمَ وَاحِدَةٍ سِتِّ وَارْبَعِينَ مِثْقَالًا

عَيْدُكُمُ الْيَوْمَ بِأَيِّ حَالٍ عَدَّتْ يَا عَيْدُكُمُ | بِمَا مَضَى أَمْرٌ بِأَمْرٍ ذِيكَ تَجِدُ يَدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھا ہے کہ کس حال سے اسے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہو شیل
سال گذشتہ یا کوئی تجھ میں نئے بات ہے۔

أَمَّا الْأَجْرَةُ فَالْبَيْدُ أَعْدُوْنَهُمْ | فَأَيُّكَ دَوْنُكَ يَبْدُ أَدُوْنَهَا يَبْدُ

البیداء الفلأه جمہا بیداء لایقید بدین سلکما ترجمہ گرد دست سوا نکاہہ حال ہے کہ ان سے ورے جنگل ملک حاصل ہے
کاش تجھے جسے بہت سے عہد حاصل ہوتے ان سے ورے نہوتے۔ غرض یہ ہے کہ میں ایسے عید سے خوش نہیں ہوں
اس صورت میں ضمیر دہنا کی اہم کی طرف راجع ہوئی۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے
اس صورت میں یہ معنی ہونگے کاش تجھے ورے بہت سے ایسے جنگل حاصل ہوں کہ ان سے ورے اور جنگل ہوں
یعنی مجھ میں اور تجھ میں ای عید اس فاصلہ سے دونا فاصلہ حاصل ہو جو مجھ میں اور میرے دوستوں میں یہ غرض انما نفرت عید ہے

لَوْ كُنَّا الْعُلَى لَمْ تَجِبْ لِمَا أَجُوبُكَ | وَجُنَا عُرْفٌ وَلَا جَرْدٌ أَوْ فَيْدٌ وَوَدُ

اجوب القطع۔ والوجہا الناقہ العظيمة الوجبات والنفیقة الخلق۔ والحرث الناقہ الضامرة۔ والبقید و الطویلة
ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہ جو مسافت بعید جنگل میں قطع کر رہا ہوں ناقہ مضبوہ لاغر اور اسکا کوتاہ موٹیل
اسکو مجھے قطع نہ کرتے یعنی یہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے۔

وَكَانَ أَطْيَبُ مِنْ سَبَقِي مَصَابِحًا | انْتَبَاهُ رَأَوْ نَقَهُ الْغَيْدُ الْاُمَا يَدُ

رونق السیف بیاضہ و نقاء۔ وانقید النعامات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب غلے نہوتی تو زمان نازک نام نہوتی
روسی مشاہیر براقی شمشیر میرے عمدہ بخواب ہو تین مگر اب جو میں شمشیر کی بخوابی بجائے معشوتوں کے پسند کر لی ہو

صرف بعض طلبہ بلند نامی کے ہے۔

لَمْ يَزَلِ اللَّهُ هَرَمٍ قَلْبِي وَلَا كَيْدِي شَكِيئًا تَتِمُّهُ عَيْنٌ وَلَا جَيْدٌ

ترجمہ اسب عیدہ دولہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل و جگر سے کچھ نہیں چھوڑا جس کو مستحقون کی آنکھ و گردن اپنا غلام بنائے۔

يَا سَائِي أَخْضَرُ فِي كَوْنِ كَمَا أَمَرِي كَوْنِي كَمَا هُمْ وَتَسْمِيْدُ

ترجمہ اے میرے دونوں شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالوں میں شراب ہی یا نین غم اور بیداری، جو نین تمھاری شراب بجائے سرور و جگاہ بنو ابی اور غم بڑھاتی ہو بسبب سفارت احباب کے۔

أَصْحَى أَنَا مَالِي لَا تَحْزَنِي خَذِي الْمُدَّ أَمْرِي هَذِي الْأَخَارِي

الاعارید صحت انفراد ترجمہ کیا میں سخت سنا سنا ہوں بجا کیا ہو گیا ہے کہ یہ شراب اور یہ راگ بجا کچھ بہرکت نہیں دیتے۔

إِذَا رَدَّتْ كَيْدِي أَخْضَرُ حَالِي وَجَدْتُهَا وَجَيْدٌ التَّسْمِيْدُ

الکلیت من اسرار الخمر لما فيها من سواد و حمرة ترجمہ جب میں بھور سے رنگ کی شراب چاہتا ہوں تو وہ فوراً لمباتی ہے مگر شراب لیکر کیا کر دن ایسے حال میں کہ دلی دوست کم ہو یعنی احباب یا شرف و مجد۔

مَاذَا لَيْسَتْ مِنْ الدُّنْيَا وَتَحْزَنِي رَأَيْتُهَا أَنَا بَالِكِ مِدَّةِ حُسُودِ

ترجمہ میں نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزیں دیکھی ہیں اور سب سے عجیب تر یہ ہے کہ میں جس شے سے روتا ہوں اسے پر حسد کیا گیا ہوں یعنی میں کا فوراً اس کے بخل سے روتا ہوں اور اور شاعر میرے اس سے قرب پر حسد کرتے ہیں۔

أَكْسَبْتُ أَرْدَمَ مُنْزَخًا زَاوِيًا أَنَا الْعَوِيَّ وَأَمَّا مَالِي الْمَوَاعِيْدُ

خازن اودا منصوبان علی التیمز والمغتری الغنی ترجمہ میں بڑا راحت مند تو اگر لمبا ذخیرہ اپنی اور ہاتھ کے ہو گیا۔ میں مالدار ہوں اور میرے اموال کا فور کے وعدہ ہیں یعنی کا فور محلو کچھ دیتا نہیں صرف جھوٹے وعدے کر کے زے

کوڑے پٹ بھرتا ہے اسلئے میرے خزانہ اور میرے ہاتھ کچھ حفاظت کی تکلیف نہیں ہو دونوں آرام سے ہیں۔

أَرَى نَزَلَتْ بِكَ ابْنِ حَبِيْبِهِ عَنِ الْقَوِي وَعَنِ النَّجَالِ عَمْرُو

محمود منقوع و مناحد و لا نہا تمنع المحرود من المعاصی ترجمہ میں ایسے جھوٹوں میں فروکش ہوں کہ انکا ہمان ہمال اور کچ سے روکا گیا ہو یعنی وہ ہمان کو نہ کچھ دیتے ہیں اور نہ اسکو جانے دیتے ہیں۔

جَوْدُ الرِّجَالِ مِنَ الْإِبْدَانِ جَوْدُ مِنَ اللَّسَانِ فَلَا تَوَالًا لِّجَوْدِ

ترجمہ مردوں کی بخشش بذریعہ ہاتھوں کے ہوتی ہے اور ان جھوٹوں کی عطا زبانی وعدے سوندا کر کے کہ نہ وہ زمین

اور نہ انکی جھوٹی بخشش - دونوں جاتی رہیں -

مَا يَفْضُلُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نَفْسٍ
إِلَّا وَفِي يَدِهِ مِنْ فَتْنٍ مَا عَوِدُ

ترجمہ موت کوئی جان انکی جانوں میں سے قبض نہیں کرتی مگر ایسے حال میں کہ اس جان کی بوسہ بد کے سبب موت کے ہاتھ میں لکڑی ہوتی ہو اس کے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک خیر کو بذریعہ لکڑی اٹھاتے ہیں -

مَنْ كَانَ بِرُجُودِ كَاذِبٍ الْبَطْنِ مُتَفَتِنًا
لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا الْمُسَوِّمَاتِ وَدُ

الوکارا تشبہ القربہ - والمنفق الموضع لکثرة محمد کا نہ الشق - ترجمہ وہ کافران لوگوں میں سے ہے جسکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے بادشکم کو روک نہیں سکتا گویا اسکا شکم پھٹا ہوا ہوتہ وہ مرد و عورتیں شمار کیا جاتا ہے نہ عورتوں میں لینے وہ تکرار چریت رکھتا ہوں مکان مخصوص زنانہ -

اَكَلَهُمَا اَعْمَالُ عَبْدٍ السَّوِّدِ سَيِّدًا
اَوْ خَانَهُ فَكَلَهُ فِي مِصْرٍ تَكْرِيْدًا

اعتقال اہلک و قتل غیبتہ ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولیٰ کو ناگاہ قتل کر لیا یا اسکی خیانت کر لیا تو اسکا کار و مہر میں درست و راست ہو جاوے گا - یعنی مصریوں سے تعجب ہے کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہو - یہاں تک کہ استہقام انکار می ہے یعنی ایسا نہ پایا جاتے -

صَارَ اَلْحَصْبَى اِمَامًا اَلْاَبْقِيَانِ بِنَا
فَاَحْمَرُوْهُ مُسْتَعْبِدًا وَاَلْعَبْدُ مَعْبُوْدًا

مستعبد ذلیل و مسعود مطلق ترجمہ جسے مصر میں سب غلامان گرجتے کاپیشوا ہو گیا سواب و ایمان ازاو شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

نَامَتْ نَوَاطِيْرُ مِصْرَ عَنْ تَعْلَمِهَا
فَقَدْ لَيْسَتْ مِنْ وَاَتَقَفِي الْعَنَاقِيْدُ

النواطیر جمع ناظرہ ہوا الذی یحفظ الکرم والنخل ترجمہ نگہبانان مصر اپنے یا اسکے لوٹریوں کو غافل ہو گئے اور انہوں نے اس کثرت سے میوے کھائے کہ انکا دل بکھانے سے بھر گیا اور اس سے انکو نفرت ہو گئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہیں ہوتے - نگہبانوں سے مراد سردار لوگ اور لوٹریوں سے ارزول ہیں -

اَلْعَبْدُ لَيْسَ اِلَّا بِرَّصَدٍ بَايِزٍ
لَوْ اَنَّهٗ فِي رِيَابِ الْحَرِّ مَوْجُوْدٌ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہیں ہو سکتا ہر اگرچہ غلام آزاد کے کپڑوں اور لباس میں پیدا کیا جاوے کافور کے خواہر کو برائے نیکو کرنا ہو کہ کافور اگرچہ انہما دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہیں -

لَا تَنْتَهَرِ الْعَبْدُ اِلَّا وَالْعَصَا مَعَهُ
اِنَّ الْعَبْدَ لَا يَحْجَسُ مِمَّا كَيْدُ

منکی جمع منکود ترجمہ غلام تجربہ گر اس حاملین کو چوب تعلیم اس کے ساتھ خیر بد سے - بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہیں - بے ماری کام نہیں دیتے -

مَا كُنْتُ أَحْسِبُنِي الْبَقِيَّةَ الْآخِرَةَ لِقِيَّ فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودٌ

ترجمہ میں اپنی نسبت یہ گمان نہیں کرتا تھا کہ اُس زمانہ تک زندہ رکھا جاوے گا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کرے گا اور اس پر بھی وہ میرا مدفع ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابلِ مذمت ہو چکا اسکی ستائش کرشکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَقْهَمْتُ أَنَّ النَّاسَ ذُلُوفٌ وَأَنْ مِثْلَ أَبِي الْيَكْفَاءِ مَوْجُودٌ

ترجمہ اور مجھ کو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عہدہ لوگ گم گئے اور یہ کہ مثل ابا البیضار کے موجود ہے کافور ابوالبیضار بطور

وَأَنَّ ذَا الزُّبُودِ الْمُتَقَوِّمِ مِمَّنْ نَاطِقُهُ ذِي الْعُضَارِيطِ الرَّعَادِي

العضاریط الاتباع - والرماد جمع رعدیہ وہو اوجبان وذی مخفف ہندی ترجمہ اور یہ بھی وہم تھا کہ اس جشی سونٹے ہونٹہ میرے ہونے کی یہ بے قدر دروگ اطاعت کرے گی اور اسکو پناہ دے دینا لیکے۔

جَوْعَانٌ يَأْكُلُ مِنْ زَادِي فَيَسْكُنُ لَكِنْ يُفَالِ عَظِيمُ الْفَكْرِ مَقْصُودٌ

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہیں ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہے اور مجھ کو رک رکھتا ہے اور جانے دیتا ہے کہ لوگ کہیں کہ کافور بلند قدر ہے اور تینے جیسے نامور شخص اسکا قصد رکھتے ہیں۔ میرے توشہ سے کھاتا ہے اسکے یہ معنی کرینے اسکو بڑا ہدیہ دیا ہے جس سے وہ کھاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کافور نے تینے کے واسطے حینہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ تینے مدت قیام میں اپنے پاس سے کھاتا تھا اور کافور نے اسکو کچھ نہیں دیا تھا با این ہمہ اُسے رخصت نہیں کرتا تھا تو گویا کافور تینے کا توشہ کھاتا تھا۔

إِنَّ أُمَّةً جَبَالِيَّةً تَأْتِيهِ الْمُسْتَضَامُّونَ مِنْ بَنِي الْعَبَائِ مَقْصُودٌ

المقصود الذی لا فوادہ - ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھو کر ہی حاملہ اسکی پرورش کرتی، یہ وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بچپن بیدل ہے۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

رَأَيْتُهَا خَطَّةً وَبَيْتَهُ فَايِلُهَا لِمِثْلِهَا خَلَقَ الْمُبْرِكَةُ الْقَوْدُ

اولہا انضم اللام وکسر یاء یدویل لامہ فخذت لکثر تہ فی الکلام - یقال عند النجب من الشی دیلہ - ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لانی بصیر دیلہ سحر بولہم تہ منو بہ الی ہترہ بن حیدان یطن من قضاء تہ - والقود الطوال طویل الطیر والعنق ترجمہ کتنا عجیب ہے یہ قصہ اور کیا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس بھاگنے کے لئے ناو نسل ہر پر دراز گردن و پشت پیدل گئی ہیں کہ اسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہو جاوے۔

وَعِنْدَ هَذَا لَطَعَمًا مَوْتًا شَاهِدًا إِنَّ الْمَيِّتَةَ عِنْدَ الدَّرِّ قَدْ بَدَتْ

اقتنید القند وانخر ترجمہ اور ایسی ہی صورت میں موت کے پیالہ پینے والے کو اسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہے کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشرف سے تجل ذلت نہیں ہو سکتا ہے۔

مَنْ عَمِلَ الْإِسْكَوَّةَ أَخْضَرِي مَكْرُمَةً | أَوْ قَوْمَهُ الْبَيْضُ أَمْ أَبَا وَهٍ الصَّيِّدُ

البیض الکرام و الصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ جشی جشی یعنی اختہ کو زنگی کئے سکھائی کیا اسکی قوم معنی یا اسکے دادوں نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزاک تھے۔

أَمْرٌ أَذْنُهُ فِي يَدِ النَّحَّاسِ دَلِيلُهُ | أَمْرٌ قَدْ رُكَّ وَهُوَ بِالْفَلَسِّيْنِ مَنْ دُوْدُ

ترجمہ یا اسکو ہر رگی اسکے کان نے سکھائی ایسے حال میں کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ میں خون آلودہ تھایا اسکے قدر قیمت لے کر جو دو سیونکی نیاتی کے سبب یا دو پیونکو محض بسبب گرنے لومایا جاتا ہو بسبب اسکے سخت دیندہ و بدروئی کے

أَوَّلَى اللَّيْثَامِ كَوَيْفَلٍ يَهْدِي زُرَّةً | فِي كُلِّ لَوِيٍّ وَبَعْضُ الْعَدْلِ تَقْبِيلُ

التغنی اللوم وضعف الرأی و کویفیر تصنیف کا فور ترجمہ ناکس لوگون میں ہر بخل و سخت میں قابل پذیرائی عذر مرکب کا فور ہے کیونکہ وہ کمینوں کی اولاد پر جنہوں نے اسے سخاوت و کرم نہیں سکھائی پس اسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر نہشت وضعف راہی ہوتی ہیں یعنی قائم مقام ہو کے جتنا نیچہ پیدیاں بند۔

وَذَلِكَ أَنَّ النَّحْلَ الْبَيْضَ خَاجِرَةٌ | عَنِ الْجَحِيلِ ذِكَيْفُ الْبَيْضِ السَّوْدُ

اختیار جمع خشی کیفیتہ و صبی ترجمہ اور یہ اسکی سعادوری اسوجہ سے ہو کہ نہی نر احسان کرنے سے عاجز نہیں پھر کیا حال ہو گا پھر اسے کالے خضیو نکا مصرعہ اول تبعلیف ہے اور بار شاہوں پر۔

وَقَالَ يَرْحُ ابَا الْفَضْلِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَمِيدِ وَبَيْنِيهِ بَعِيدُ الْغَيْرِ وَرَ | بَعْدُ نَوْدُورُ زَاوَانَتْ مَسْرَادُهُ

نوروز و غیرہ زید بن اعیاد و الجوس۔ دوری الزنگن تہ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور اسکے آئیے اسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اسنے ارادہ کیا تھا اسکے موافق اسکی چٹاق نے آگ دی یعنی اسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہو گیا۔

هَذِهِ النَّجْرَةُ الَّتِي نَالَهَا مِنْكَ | إِلَى مِثْلَهَا مِنْ الْحَوْلِ زَادُهُ

ترجمہ یہہ نظارہ جو نوروز نے تجھے حاصل کیا ہے سال آئندہ کے نوروز تک اسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال کے سرور میں تجھے لاپس یہہ گویا اسکا توشہ ہر سال بھر کے لئے۔

يَنْتَبِي عَنكَ آخِرُ الْيَوْمِ مِثْنَةً | نَاطِلَانَتْ طَرَفُهُ وَدُ قَادُهُ

ترجمہ آج آخر روز میں تجھے اسکی وہ آنکھ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھ اور خواب ہے یعنی نوروز کے آنکھ کی تو آنکھ و خواب ہو اور اسکا سبب راحت خلاصہ یہہ کہ جیکو دیکر کہ نوروز خنک چشم جاوے گا۔

نَحْنُ فِي أَرْضِ فَارِسٍ فِي سُرُورٍ | ذَا الصَّبَا إِلَيَّ نَدَى مِيلَادُهُ

ترجمہ ہم فارسی زمین میں سرور میں ذرا صبا آئیے نڈی میلادہ

ترجمہ ہم ہر زمین فارس میں نہایت خوشی میں ہیں یہ صبح نوروز جسکو ہم کہتے ہیں آئندہ نوروز ملک ہمایا دوسرے ہے۔

عَظَمْتُهُ مُمَالِكًا لِّفَارِسٍ حَتَّىٰ كُلُّ يَوْمٍ عَامِهِ حُسْبَانٌ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نوروز کو ایسا معظم ٹھہرایا کہ تمام سال کے روز اس پر حد کرتے ہیں۔

مَا لِبَسْنَاهُ فِيهِ إِلَّا كَالْيَلِ حَتَّىٰ لَبَسَتْهَا بِلَا غُحَةٍ وَوَهْدَةٍ

السلج جمع ملتہم ہی مالتہ من الارض والوہا وضد ما ترجمہ ہننے نوروز میں تاج نہیں پہننے جب تک اُن تاجوں کو اس کے ٹیلوں اور گڑھوں نے نہیں پہنا یعنی بسبب جوش بہار اور اپنی دینی جگہ پر پھول کھل رہی تھے جو بننے لگے تاج کے ہیں۔

عِنْدَ مَنْ لَا يُقَاسُ كَيْسِي أَبُو سَا سَانٌ مُّكَلِّمًا بِهِ وَلَا أَوْلَادُهُ

انظر متعلق یہ لبستا کسری ابو ساسان ہو ملک فارس وقیل الملوك بعجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہننے تاج پہننے اُس شخص کے پاس کہ کسری ابو ساسان اور اسکی اولاد کا ملک اسکے ملک سے قیاس نہیں کیا جاتا۔

عَرَبِيٌّ لَيْسَتْ لَهُ فَلَسِيْفِي رَأْيُهُ فَاِربَابِيَّةٌ اَعْيَادُهُ

ترجمہ مدفوح کی زبان عربی اور اسکی رائے حکیمانہ اور اسکے عیدین فارسی ہیں مثل نوروز دہر جان کے۔

كَيْفَ قَالَتْ نَاكِلٌ اَنَا مِنْهُ سَرَفٌ قَالَ اَحْزَنُ ذَا اَفْتَضَمَ مَا دُوَّ

ترجمہ جیسا کہ ایک عطا کہتے ہی کہ میں ہنجانب مدفوح اس طرف ہوں یعنی وہ آپکو بڑا شمار کرتی ہو تو دوسری عطا کہتی ہو کہ یہ تو اسکی میانہ روی ہو۔ یعنی وہ اول عطائے کثیر دیتا ہو جو اسراف معلوم ہوتی ہو بعد اسکے اُس سے اکثر دیتا ہے کہ عطائے سابق اسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہ ہو کہ اسکی عطا ہر دم مستزاد رہتی ہو۔

كَيْفَ يَرْتَدُّ مِنْكِي عَنْ سَمَاءٍ وَالْبَجَادُ الَّذِي عَلَيْهِ يَجْنُو دُوَّ

ترجمہ کس طرح میرا شانہ آسمان سے برکے اور گئے حال آنکہ وہ پر تلے جو اُس شانہ پر ہے مدفوح کا پر تلہ ہو یعنی جگو یہ فخر حاصل ہوا تو میں آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہوں اُس سے دیتا نہیں ہوں۔

قَالَتْ نَبِيٌّ يَبِينُهُ يَحْسَبُ اَعْتَقْتُ مِنْهُ وَاحِدًا اَجَلًا دُوَّ

ترجمہ مدفوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہو اور عطا کی ہو کہ اُس تلوار کے دادوں نے اُس کو ایک اتنا چھوڑا تھا۔ تلوار کی آجہ اور مردہ کاین ہیں جنہیں عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جو ہر دار لہو کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون میں اور پیدا نہیں ہوا پس وہ بمثل وہ بے نظیر ہے۔

كُلُّهُ اسْتَدْلَ صَاحِبُهُ رَايَا نَزَعَهُ الشَّمْسُ اَنْهَا اَرَادَ دُوَّ

ایاتہ الشمس ضوایا۔ والاراد اجمع راد و هو الضور اوجع رید و هو التبر ترجمہ جب وہ سوختی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہہ ہوتی ہو یا اُس سے ہنستی ہو اور آفتاب خیال کرتا ہو کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے۔

راہ کو جمع لایا باوجودیکہ ایادہ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمیر برہمن ہوتی آگسی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار
افراد روشنی ہے۔

مَثَلُوهُ فِي جَفْزِهِ خَشِيكَةُ الْفَقْرِ مَثَلُ فَنِي وَمَثَلُ اَنْدَرِ اَحْمَادُ ۱۰

اثر بفتح الالف و سکون الشا و فز السیف ترجمہ اسکے بنانے والوں نے اسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظریہ غائب
نہو دے اُسکی تصویر سونے سے کیجی ہو تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمیر رہے اور اس تدبیر سے وہ مجبوراً نظر
تلوار نظر سے غائب نہواور ہر وقت پیش نظر رہے سو اُسکا میان میں کرنا اُس چیز میں جو مثل تلوار جو ہر دار پر لینے
اُسکے میان پر بھی مثل شمیر جو ہر بنادے ہیں۔

مَنْعَلُ الْاَمْنِ الْجَفَادُ هَبْ يَحْمِلُ بَحْرًا فِرْدَاؤُا اَرْبَادُ ۱۱

النمل حیدۃ فی اسفل خدا السیف۔ والفرز دار السیف و جو ہر ترجمہ اسکے میان کے اخیر میں سونا لگا ہوا ہوا اور یہ نمل
سودہ پائے کے سبب نہیں ہو بلکہ واسطے الارش و اظہار ذہبہ شمیر خلاصہ یہ کہ اُسکی کوتھنی سونے کی جو۔ اور وہ تلوار
سبب کثرت ابداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جہاں کف اُس کے جو ہر ہیں لینے اُس کے جو ہر
بمنزلہ کف دریا ہیں۔

يَقْسِمُ الْفَارِسُ الْمَدِيحَةَ كَيْسَ كَمْ هُنَّ شَفَرُ دِيكُمُ الْاَيْدِ اِدُ ۱۲

المدح المصطفی بالصلاح۔ والبلاوان جانب السرج ترجمہ وہ تلوار رسوار کا بل سلا اور اسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑی
کر دیتی ہے اُسکی دو دباروں سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہیں بچتی۔ کنار زین کے پٹے کی یہ وجہ ہے کہ وہ
وسط سے بچا ہوتا ہے۔ ہندی میں دو دبار سی شمیر کو کتنی کہتے ہیں۔ تلوار صرف ایک دبار سے کاٹی ہو دو لون
دباروں کے یہ معنی کہ جس دبار سے چاہے۔

جَمِيعُ الدَّهْرِ حَذَا وَيَكِيْلُو وَنَنَائِيْ قَا سَيَجْمَعُ اَحَادُ ۱۳

ترجمہ زمانہ نے مدوح کے لئے تین یکتا چیزیں جمع کر دیں۔ ایک تیز سے دبار شمیر اور دوسرے دونوں ہاتھ مدوح
کے۔ تیسرے میری تحریر سوزنا کی سب یکتا چیزیں جمع ہو گئیں یعنی شجر اُسکی سرچ میں ہیں وہ بھی یکتا ہیں۔

وَقَعْدَاتُ نَشَامَةٍ فِي مَدَاةٍ جَلَدُهَا مَنِيْفَسَاتٌ وَعَرَبَاتُ ۱۴

المنفست الاشيا والمنفست واحد بالمنفس والعاد العدة۔ والکنا تیرے المنفست والعاد للمدح ترجمہ اور میں نے
اپنے گلے میں وہ چیز لگائی جو اُسکی عطایا میں بمنزلہ خال جہی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزیں اور تمام
سامان جو اُسے بخشا خلاصہ یہ کہ مدوح نے اُسکو اشیا کے نفیسے مثل گھوڑوں اور خلعوں اور ہتیا روں۔ کے
بدیہ پیچھیں ہو سکتا ہے کہ یہ سیف ان سب پرایا میں ایسے نمایاں تہی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

فَكَرْتُ لَدَاكَ وَفِيهَا طَرَادُكَ

الضمیر فیہ عامہ الی نذر فی البیت الاول۔ والضمیر فی لبدہ وظرفہ الممدوح واراد بالاداء تادیبہ ترجمہ ان عمدہ گھوڑوں نے جو نچر غلط تھے ہلکوسواری سکھا دی کیونکہ بوقت عطا کو ممدوح کے زینوں سے وہ جدا ہو گئے تھے مگر انہیں وہ تادیب اور شائستگی جو ان سے سکھائی تھی باقی تھی۔

وَرَجَتْ رَاحَةُ بَنَاتِهَا

وَبَلَدُ تَبَابِ فِيهَا بِلَادُكَ

ترجمہ اور ان گھوڑوں کے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اسکو نہ دیکھیں گے یعنی انکو میرے پاس بھی راحت نصیب نہ ہوگی کیونکہ ہم اس کے ساتھ گھوڑوں پر سوار ہو کر اٹاؤنیوں میں رہیں گے اور وہ شہر جن میں وہ گھوڑے پھر نکلے وہ وہ شہر اسکی علمداری کے ہیں جو نہایت وسیع ہیں پھر راحت کیسی۔

هَلْ لِيُعْذِرَنِي اِلَّا اَلْهُمَا رَايَ الْفَضْلَ قَبُولُ سَوَادٍ عَيْنِي وَمَكَادُكَ

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سدا را ابو الفضل کی دولت قبول حاصل ہوگی۔ میری آنکھ کی سیاہی اس کے گلنے کی سیاہی چوڑی ہے جو کہ ممدوح کا تب ہوا اس کے اسکو عطا دیتا ہو کہ کاش میری آنکھ کی سیاہی اسکی روشنائی ہو جاوے۔

اَنَا مِنْ نَشْدَةِ الْحَيَاءِ عَيْلٍ

مَكْرُمَاتِ الْمَعْلَى عَوَاذُكَ

ترجمہ میں بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہوں کہ عطا یا اس کے بیمار کر نیوالے کی اسکی عیادت کر ہوں قصداً شعر کا یہ ہے کہ ممدوح نے شینے کے کسی شعر میں اس سے منظرہ کیا تھا اسی واسطے اسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی میں حیا کے سبب بیمار ہوں اور اسکی عطا یا ہر روز میری عیادت کو آتی ہیں۔

مَا كَفَانِي تَقْصِيرُ مَا قَلْتُ فِيهِ

عَنْ عِلَاةٍ حَتَّى تَنَالَا اَنْتَقَادُكَ

ترجمہ میرے اشعار جیسی کوتاہی جو اسکی بلندی مرتبہ کی تعریف میں مینے کہے عجب کافی نہیں ہوئی بلکہ کہ اس کے پرکتے نے اس بقصیر کو ذوالا کر دیا۔ یعنی اول میری قصیر ادائے حق توصیف میں اور دوسرا اسکا پرکنا یہ دونوں تعصیر ہو گئیں مگر اسکو حاجت پر کھنے کی ہوئی۔

اِنِّي اَصْبَدُّ الْبُزَاةِ وَلَكِنَّ اَجَلَ الْجَوْرِ اَصْطَادُكَ

ترجمہ بیشک میں تمام بازوؤں سے عالی مضامین کا زیادہ شکار کر نیوالا ہوں یعنی برا مضامین بند شاعر ہوں مگر کیا کچھ کر میں اس شخص کا جو ستاروں سے برتر ہوا، شکار نہیں کر سکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہیں ہو سکتا۔

رُبَّمَا لَا يَجْعَلُ الْفُظُّ عَنْهُ

وَالَّذِي يَفْهَمُ الْفُظُّ اَنْتَقَادُكَ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہیں کہ وہ لفظوں سے تعبیر نہیں ہو سکتے اور وہ چیز جسکو لفظ جہاں تا جو وہ اسکا اعتقاد ہے۔ یعنی تیرے تعریف کے مضامین میں بیان نہیں کر سکتا مگر انکا تیری نسبت مسقط ہوں۔

ترجمہ خدایا وند تعالیٰ نے اُن شہر و نین جن میں نبیائے فصحا و اعراب غیر فصیح کر دے۔ تھے ہون تمام لوگوں سے زیادہ فصیح پیدا کر دیا یعنی مروج باوجود کہ غیر فصحا میں یعنی فارس میں رہتا ہو مگر وہ فصیح الناس ہے۔

وَ اَحَقُّ اَلْعِلْمُ نَفْسًا بِحَسَبِ رَفِیْ زَمَانٍ کُلِّ النَّفْسِ جَرَادَةٌ

انہی عطف علی قولہ فصیح ترجمہ اور اسکو پیا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات میں قابلِ ستائش ہو ایسے زمانہ میں کہ تمام جائزہ انکی مثل ملے نہ پسندین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلُ مَا اَحْدَثَ النَّبُوَّةُ فِي الْكَافِرِ وَ الْبَعْثُ حَالِنٌ شَنَاعَ فُسَادَةٍ

ترجمہ اسکو بوقت حاجت الیا پیدا کیا جیسا کہ نبوت اور ارسالِ رسول کو جبکہ عالم میں فساد پھیل گیا خلاصہ یہ ہے کہ جب عالم میں فساد شائع ہو گیا تو مروج کو اسکا مصلح مثل انبیاء علیہم السلام پیدا کر دیا۔

رَأَيْتُ الْكَلِيلَ عَرْشَةَ الْقَهْمَرِ الطَّالِعِ فِيهِ وَلَمْ يَكُنْ سَوَادًا

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے یو اس میں طلوع ہو زینت دیدی اور اس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہیں لگایا۔

كَثُرَ الْفِكْرُ كَيْفَ نَهْدِي نَحْمَا اَهْدَتْ اِلَى رَبِّهَا الرَّئِيسُ عِبَادَةٌ

ترجمہ میری فکر اس امر میں بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لجا دوں جیسے غلام لوگ اپنے رئیس سرزلی کے پاس ہدیہ لجاتے ہیں۔

وَالَّذِي عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْحَيَاتِلُ فَمِنْهُ هِبَاتُهُ وَ قِيَادَةٌ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال و گھوڑوں کے ہے تو وہی کی بخششیں اور رسیاں ہیں لیکن سب اسی کا دیا ہو پس اُنکو کیونکر بد شہ پیش کریں۔

فَلَا بَعْدُنَا يَا كَبِيرَ بَيْنِ مَهَارٍ كُلُّ مُهَرِّمٍ مَكْدَانُهُ اِنْشَادَةٌ

ہمارے بجز بدل و بال بصب تمیز ترجمہ ہونا چاہیے چالیس سے یعنی چالیس شعر بھیجے ہیں اور ہر شعر کا میدان اسکا پڑتا ہو یعنی جیسے بچہ دن کی نوبی میدان میں دوڑائیے معلوم ہوتی ہے، بلکہ یہی شعر و نکی نوبی پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

عَلَدٌ عَشْنَتُهُ يَزِي اَرْجَسُهُ رَفْدَةٌ اَبَاكَ يَزَاكَ وَ جِيَامُ يَزَادَةٌ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہیں کہ آسمان جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اس مطلب کو وہ جسم اس سے زیادہ میں نہیں دیکھتا اور بطور دعا کا تاکہ اگر تہمتی ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں نے عدد کو اس واسطے اختیار کیا ہے کہ چالیس برس حد شباب ہیں اُنکے بعد انحطاط قوی شروع ہو جاتا ہو۔ اور ابنِ العمید کی عمر قریب اسی برس کے تھے پس گویا یہ کہتا ہو کہ انیسویں برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

فَارْتَبَطْهَا فَإِنْ قَلْبًا تَمَاحَا مَرَبُطٌ تَسْبِقُ الْحَيَاةَ حَيَادَةٌ

نہا یا ای انشاء با و معنا ترجمہ سوتوان پھر ون کو باندھنے کیونکہ وہ دل چنے انہیں بنایا جو ایسا طویل ہو کہ اس کے عمدہ گھوڑے اور عمدہ گھوڑوں سے اس کے بڑے جاتے ہیں یعنی میرے اشعار کو اور نکلے اشعار نہیں پہنچتے۔

وور وعلیہ کتاب ابن التمدید تشوقہ فقال

يَكْتُمُ الْاَنَا مَكْتَابُ وَرَدَّ قَدْ تَدَكَّرْتُ بِهٖ كُلِّ يَدٍ

ابا رستم نے مجھ کو فخر و تقدیر و تقدیر کی بکسب لانا کہ اب ترجمہ یہ خط جو میرے پاس آیا تو تمام دنیا کے خطا سپر قربان کے جاوین و اس کے کتاب کے ہاتھ پر سب ہاتھ قربان۔

يَخْبُرُ عَنْ حَالِهِ عَمَلًا وَبَيَّنَّ كَرِّهًا شَوْقًا مَا يَحْجِدُ

ترجمہ وہ خط بہرہ دیا ہوا اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گزرا ہوا تو اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے جسکو ہم اپنے دل میں پاتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ ہوا اشتاق ہے اور ہم اس کے۔

وَأَخْرَقَ رَأْيِيكَ مَا رَأَى وَأَبْرَقَ نَاقِدًا مَا نَقَدُ

اخرق الخیر من ہم و شدة و برق افشاخص بطرف من عجب و فزع ترجمہ اور اس کتاب کے دیکھنے والے کو اس نوعی خط نے جو آئین و رنگی حیران کر دیا اور اس کے پرکھنے والے کو خوبی امتحان و جن الفاظ و معانی و بلاغت نے متعجب کر دیا کہ اس کی آنکھ براہ تعجب کھلی کی کھلی رہ گئی۔

إِذَا سَمِعَ النَّاسُ الْفَاطَةَ خَلَقْنَ لَهُ فِي الْقُلُوبِ الْحَسَدَ

ترجمہ جبکہ لوگ اس کے الفاظ کو سنیں تو وہ الفاظ سامع کے دل میں حسد پیدا کر دیں۔

فَقُلْتُ وَقَدْ فَهَّمْتُ النَّاطِقِينَ لَكُنْ أَيْضًا أَلَسَدُ بَنِ الْأَسَدِ

ترجمہ سو جب اس کے الفاظ و معانی نے گویا لوگوں کا شکار کر لیا تو میں نے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے۔

وَقَالَ بِحَرِّهِ دِلْوَدَعِ

نَسِيتُ وَمَا أَسْلَى عِنَابًا عَلَى الصَّلَاةِ وَلَا خَفَرًا زَادَتْ بِهِ حِمَاةُ الْحَبْلِ

الخضر احماء ترجمہ فراق کی تکلیفوں نے میں سب چیزیں بھول گیا مگر سشوہ کی عتاب کو باوجود اس کے اعراض کے نہیں بھول اور نہ بوقت عتاب اس کی شرم کو جس سے اس کے رخسار کی سرخی زیادہ ہو گئی۔

وَلَا لِيَكُنْ قَضَى تَقْضَى مَوْرَةٍ أَطَالَتْ يَدِي فِي حَبْلِهَا حَبِيَّةُ الْعَقْلِ

التقصير والقصور ہی المجرستہ فی خبر ہا ترجمہ اور نہ اس رات کو بھولا ہوں جو ایک پروردہ نشین عورت کے سبب اور اس کی لذت وصال میں ہو کہ تاد کی گریہ ہاتھ اس کی گردن میں ہاس کے ساتھ دیر تک رہا۔ شہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہیں جیسے شہاے فراق دراز۔

وَمَنْ لِي بِكُمْ مِثْلَ يَوْمِ كَوْحَانَ قَسَبْتُ بِهِ عَهْدَ الْوَدَاعِ مِنَ الْبَعْدِ

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے خاص ہو گا اس روز کا جو مثل اس روز کے ہووے جسکو میں نے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو میں نے خیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہ آرزو اس سبب ہے کہ میں برد و وداع مجبور سے بدلہ دوری کے نزدیک ہو گیا یعنی معافہ رخصت کے لئے اسماصل یہ اسکی تمنا خیال کرتا ہے نہ بطع فرقت۔

وَأَنْ لَا يَخْصُ الْفَقْدُ شَبَّانًا فَقَدْ تَفَلَّحْتُ فَالْفَقْدُ أَفْقَدُ مَوْجِي وَلَا وَجْدًا

ترجمہ اور کون اس امر کا خاص ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ اگر زانیہ جدا ہونا کسی شے کے ساتھ خاص نہو کیونکہ میں نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکوں اور اپنے خفق کو گم کیا سو اب میری یہ آرزو ہے کہ فقہ نام ہو نہ خاص پس جب جبیب کو گم کروں تو عیش بھی گم ہو جاوے۔

تَسْمِيَةً يَكْدُرُ أَمْسَتُمْ مَا هُمْ بِمِثْلِهِ وَإِنْ كَانَ لَا يَغْنَى فَيَبْلَا وَيَكْبِيرُ

الغلیل ہوا ملے شق النواة والمراد به الغلیل ترجمہ یہ جو میں ذکر کر رہا ہوں ایک آرزو ہو کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق تملذ ہو تا ہے اگرچہ یہ آرزو کچھ مفید نہیں ہے اور بیاصل ہے۔

وَعَيْظٌ عَلَى الْأَيَّامِ كَالنَّارِ فِي الْحَشَا وَلَكِنَّهُ عَيْظٌ لَا يَسِيرُ عَلَى الْفَقْدِ

الغلیل ویشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجھ کو زمانہ پر ایسا غصہ آ رہا جو مثل آگ میرے باطن یا دل میں بھڑکے تا ہے مگر وہ محض بیگاہہ جیسا قیدی کا غصہ ہے جس سے وہ بند ہو کہ یہ اسکو فائدہ بخش نہیں ہے۔

فَأَمَّا تَرْبِيَّتِي لَا أَرْقِيكُمْ بِبَلَدٍ فَأَقْدَةُ رَيْحِي فِي دُلُوفِي مِنْ حَلْدِي

اللولق بالذل اللملة ہو سرتہ الانسال ترجمہ سو اگر مجھ کو ایسے حال میں دیکھتی ہو کہ میں کسی شہر میں نہیں شہر سوار کے وجہ یہ ہو کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد او گھنے میں ہے میرے تیزے کے صلب یعنی تیز شمشیر اپنے سیمان کو کاٹ کر اگل پرتی ہے اسی طرح مجھ کو کسی شہر میں قرار نہیں ہے۔

يَجْلُ الْقَنَا يَوْمَ الطَّحَانِ بِعَقْوَتِي فَأَحْرَمُهُ عِرْضِي وَأَهْمُهُ جَلْدِي

بعقوتی اسی بقربنی وقد احاط بے ترجمہ ہر روز جنگ نہیرو بازی نیزے مجھ کو گھیر لیتے ہیں سو اسپر اپنی آبر و حرام کرتا ہوں اور اپنی کمال او سکون کھاتا ہوں یعنی میں بھاگتا نہیں اور زخمی ہوتا ہوں۔

تَدْرُلُ آيَاتِي وَعَيْتِي وَمَنْزِلِي تَجَازَيْتُ لَا يَفْكُرُنْ فِي الْفَحْشِ وَالسَّعْيِ

الانجاء جمع نجیب و بوالکرم من الایل اوج جمع نجیبہ وہی الناقۃ الکرمیۃ ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام زندہ گھوڑے اور ناستے جو ناسبارک و مبارک ایام کا کچھ فکر نہیں کرتے بدو تو دین تو دین تو بڑو پھرے دین اس میں اُنکے سبب

راجت قیام سے محروم ہوں۔

وَاَوْجُهُ وَتَبَاكِينَ حَيَاءً تَكْفُرًا عَلَيْهِمْ لَا خَوْفًا مِنْ الْحَرْ وَالْبُكَدِ

اور جو مطلق علی بن ابی طالب ترجمہ ادریس سے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑو و نیز سوار جنہوں نے سپر و سپر براہ حیانتاً ڈال رکھی ہر نہ بخوف گرمی و سردی بدستے رہتے ہیں۔

وَالْكَسَّ حَيَاءً الْوَحْشِ فِي الْوَلَدِ شَيْفَةً وَالْكَتْمَةَ مِنْ بَنِيهِمْ الْاَسْلَ الْوَاكِدِ

الشیمہ الخلیفہ ترجمہ ادریس و دی ہیئر سے کی خصلت بین گزیرہ خصلت شیر سرخ رنگ کی جو کہتے ہیں جب تک شیر سے انکھیں ملائے رہو اسوقت تک حملہ نہیں کرتا یعنی میرے جوان یا خیا ہیں۔

اِذَا كُنْتُمْ فِيكُمْ مَوَدَّةً اَجَا الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَلْبُ مِنْ الْوَدِّ

ترجمہ جبکہ ان غلاموں کو کسی قوم کے گھر میں جا بیکسی محبت اجازت نہ دی یعنی اس میں براہ محبت بناسکیں تو انکو ان کے نیز سے اس گھر میں جا بیکسی اجازت دیدیتے ہیں نیز بنیہ زور و زور گھر پر دخل کرتے ہیں اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ دریا والا شخص یہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہے۔

يَجِدُ لَنْ عَرَطُ لِي الْمَلُوكِ اِلَى الْاَزَى تَوْفَرُ مِنْ بَيْنِ الْمَلُوكِ عَلَى الْاَجْدِ

جادو بتا عند ترجمہ میری چٹان ہماری بادشاہوں کی خوش طبعی اور ہول و لعب سے گناہ کرتے ہیں اور اس بادشاہ کی طرف جاتے ہیں جو بد و جہد یعنی مہاوین سب بادشاہوں سے زیادہ ہو یعنی ہولو و لعب کو پسند نہیں کرتے۔

وَمَنْ يَغْتَبُ رَأْسَ ابْنِ الْعَجَلِ فَهَيْدُ بَسْرَ بَيْنِ الْاَسَاوِدِ وَالْاَسْلَ

الاساد و الافاعی ترجمہ جو سفرین نام ابن العید بنی کا ساتھ رکھے گا یا اسکا نام پر ہتھارے گا تو وہ درمیان دانٹوں افا یعنی مارے افی اور شیر و کتے بخوف جاسکے گا یہ برکت نام محدود۔

يَمُرُّ مِنَ السَّيِّئِ الْوَحْيِ بِعَاجِزٍ وَيَعْبُرُ مِنْ اَقْوَاهِمُ عَلَى دُرْدِ

الوحی السریع۔ والدر و جمع اور دہو الذی ذہبت اسناد و میر دیر میر نے موضع احوال من قولہ لیسر بین اسباب ای لیسر مارا عابر ترجمہ اور جو ابن العید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیر و کتے دانٹوں میں ایسے حال میں گذرے گا کہ سرلیع الاثر زہر اسکی مصرت سے عاجز ہوگا اور سانپوں کے اور شیر و کتے دانت ایسے ہوں جو ویکے لگوا کر یا کتے سونہ میں نہیں ہیں سب ٹوٹا گئے ہیں یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اسکو نہیں پہونچے گا۔

كَفَانَا الزَّيْفِ الْعَجِيبِ مِنْ بَرَكَاتِ جَاءَتْهُ لَمْ تَسْمَحْ لِحَدَاءِ لَيْمُوِي الرَّعَلِ

ترجمہ موسم بہار نے اسکی برکتوں کے سبب شتر بنگانے کی تکلیف ہماو نہونے دی سو وہ شتر مرد و کتے پائیں ایسے حال میں آئے کہ انہوں نے سوائے مرد و اواز حدی نہ سنی یعنی آواز نہ قائم مقام حدی ہو گئی۔

إِذَا مَا اسْتَحْيَيْنَا الْمَاءَ يَغْرِضُ نَفْسًا
لِرُكُوعِنَا يُسَبِّحُ فِي إِنْشَاءٍ مِنَ الْوُحْدَانِ

اسبت جلو و تلخ باقرطیبتے علیہما الشعر ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اس پانی سے جو آپ کو اُسکے روبرو ظاہر کرتا تھا شتر م کرتے تھے تو وہ بذریعہ دوسوڑی مدی بلوغ یعنی اپنے ہونٹوں کے جو مثل چرم مدی بلوغ نرم تھے ایکسا گلاب کے برتن میں پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ میں جا بجا باقی رہ گیا تھا اور بسبب کثرت گل دریا حین جو اُسکے گرد و گھڑے تھے وہ جبکہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شتروں کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم و قبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہو۔ شاعر عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشبیہ کی ہے اور کہا ہے کہ روایت صحیح تین جم سے ہے کہ یہ ہو مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شتروں پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

كَانَ تَارَادَتْ تَشْكُرُنَا الْاَرْضُ عِنْدَنَا
فَلَمْ يَحْمِلْنَا جَوْهَرًا مِنْ رَحْلِ

ابوہاتس من الاود تیر ترجمہ گویا زمین نے یہ ارادہ کیا کہ ہم اُسکا شکر مدوح سے کریں سو ہر کسی فرخ ناما ہے
ترجمہ جسکو ہم اتنے سے بے بخشش نہ چھوڑا یعنی پانی اور گھاس دیا۔

لَنَا مَلْهُبُ الْهَبَادِ فِي تَرْكِهِ عَيْبَرٌ
وَأَتْبَانُهُ بَنِي الْوَعَابِ بِالْزَهْدِ

ترجمہ مدوح کی خدمت میں ہلکوا آنے میں اور او مدوح کے اور امر کے چھوڑنے میں ہمارا مذہب زاہد لوگوں کا ہے
کہ بسبب چھوڑ دینے لڑاؤ دنیا کے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہیں نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہیں طالب ہیں ایسا ہی ہم اور امر کی عطائے قلیل کو چھوڑ کر مدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہیں۔

رَجَوْنَا الَّذِي يَرْجُونَ فِي كُلِّ حَبْنَةٍ
بِأَكْجَانِ حَتَّى مَا يَكُونُ مِنَ الْخَلْدِ

خفف ارجان تشدید الارادہ اسم اعجمی ترجمہ جن نعمتوں کی زاہد ہر جنّت میں آنرز کرتے ہیں ہم ان لذتوں کی
خواہش ارجان شمر مدوحین کرتے ہیں کہ وہ ان سب نعمتیں ہیں یہاں تلک کہ ہم مقام مذکور میں صفت بقا ستوری
کہ مخصوص بحیثیت ہے نا امید نہیں ہیں۔

نَعْرُضُ لِلزَّوَارِ اعْتِمَادًا حَبْلًا
نَعْرُضُ وَجْشَ خَائِفَاتٍ مِنَ الطَّرْدِ

انظر و اتصید ترجمہ مدوح کے گھوڑوں کی گردنیں اُسکے سائلوں کو ایسے موڑ موڑ کر دیکھتے ہیں جیسے بسبب خوف
حیاء کے وحشی جانور خوفناک گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھا کرتے ہیں خلاصہ یہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہیں کہ وہ ہلکے مالوں کو
بختہ لگا اور اُنکو اُسکی مفارقت منظور نہیں ہو اس لئے وہ سالکوں کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہیں جیسے
وحشی جانور صیاد کو۔

وَنَلْقَى نَوَاصِيهَا الْمُنَايَا مُشِيحَةً
وَرُودَ قَطَا صِهْمٍ تَسْأَلُ عَنْ رُودِهِ

اشیاء المرسومة ترجمہ اور اس کے معنی سے اپنے چہرہ کو نہایت تیزی سے سون میں ڈالتے ہیں جیسے بھڑے قلابانی کی طرح
جانے میں جلدی کیسے کر دیں۔ اول تو قتل کی عادت ہی تیر روی کی ہوتی ہے، خصوصاً جبکہ وہ بھڑے ہوں کہ کسی
آواز سے روکتے نہیں ہیں۔

وَلْيَسْتَبِشْ إِذْ قَالَ السُّيُوفُ نَفْسُهَا | إِلَيْكَ وَيَسْتَبِشْ السُّيُوفُ إِلَى الْخِزْدِ

الضمیر نے نفوسہا و فیہا میں لیا فعال ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو مدوح کی طرف نسبت کر کے بین اور وہ کام
تلواروں کو ہند کی طرف یعنی ضرب بیداری دست مدوح کی طرف منسوب ہے کیونکہ وہ اسکی قوت سے حاصل ہوئی
اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت پرستہ ضارب اور بولی شمشیر دونوں معلوم ہوتے ہیں۔

إِذَا الشَّرَّافُ الْبَيْضُ مَهْلُ الْبَيْضِ | أَيْ نَسَبُ أَعْلَى مِنَ الْأَبِّ وَالْجَدِّ

البیض الکرام السادة و مشوا تقر بوا۔ والقوا محذوۃ ترجمہ جبکہ شرفا کرام مدوح کی خدمت سے تقریب و ہونے ہیں
تو ان کو بہ نسبت پاپ و داد کے ایک نسبتاً حاصل ہو جاتا ہے۔ یعنی ان کو اسکی خدمت سے وہ شرف حاصل
ہوتا ہے جو پاپ داد سے نہیں ملتا۔

فَتَى فَاتَتْ الْعَدُوَّ مِنَ النَّاسِ بَيْنًا | فَمَا أَرْمَدَتْ أَجْنَانَهُ كَثْرَةُ الرَّمَدِ

فاتت سبقت۔ والعدوی ان یعدی الشی فیضیر ترجمہ مدوح ایک جوان ہے کہ اسکی آنکھ دوسرے کے مرض
لگ جانے سے بڑ گئی ہو یعنی اور دنگا محقق اسپر اثر نہیں کرتا۔ سو گو گنگا کثرت سے آنکھ کا دنگا اسکی آنکھ کو نہیں
دکھاتا۔ نہ بطور مثل ہے کہ اور ان کے حیب اس میں سرایت نہیں کرتے۔

وَدَخَلَهُمْ خُلُقًا وَخُلُقًا وَمَوْضِعًا | فَقَدْ جَلَّ أَنْ يَعْلَمَ بَشِيْرًا وَبَقِيْرًا

ترجمہ مدوح لوگوں سے بلحاظ شرف و عادت و مرتبہ کے جدا ہے سو وہ بیشک بڑا ہوا اس امر سے کہ اسپر غیر کا اثر
پہونچا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی میں ایسی لیاقت نہیں ہو کہ اسکی تعلیم کے لائق نہ ہو۔

يَعْبُرُ الْوُحَا الْيَا لِي عَلَى الْعَدُوِّ | يَمْشِي شُورَةَ الرَّاكِبَاتِ مَنْصُورَةَ الْخَنَازِيرِ

ترجمہ وہ راتوں کے رنگ دشمنوں پر بذر یو جندون پر لگندہ اور لشکر منصور کے بدلے تیا ہے یعنی رات کا رنگ
جو سیاہ ہوتا ہے بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہوا اور انکو روشن کر دیتا ہے۔

إِذَا ارْتَقَبُوا صَبْحًا وَافْتَحُوا خُلُوعًا | كَتَائِبَ لَا يَرُدُّ الصُّكْبَاءُ كَأَنْزِدِي

الرویان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہوں تو وہ قبل روشنی صبح دیکھیں گے کہ صبح ایسی جلدی
نہیں کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہیں یعنی صبح سے پہلے انکو جا رہے ہیں۔

وَمَنْ ثَوْنَهُ لَا تَنْتَقِي بَطْلِيْعَةً | وَلَا يَخْفَى مِنْهَا يَغْوَرُ وَلَا يَخْجَلُ

تَقْصُصْ عَلَيْنَا مَا يَلِيهِمْ مِنْكُمْ ۖ قُلْنَا كَذَبْتُمْ عَلَيْنَا لَأَعْلَبَ مِنْكُمْ

ترجمہ ہم دونوں کے انکح کرنے میں اولاد زمانے ہم پر ہر بانی کی سوجب ہنے اسکی بابت اجتماع کے تعریف کی تو اس نے ہم کو تعریف پر واثم نہ کیا بلکہ حیثیت فریق پہنچی تو اسکی تعریف ہنے واپس کر لی اس شعر میں تین ضائر جمع کی لایا اس نرس سے کہ ہم دونوں ایک دوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے۔

جَعَلْنَاهُ دُودًا مِمَّا دَرَسُوا ۚ وَلَمَّا لَمْ يَلِدْ أَتَيْنَاهُ فَلَمَّا جَاءَ لَنَا ذُرِّيَّتُهُ كَفَّرْنَا بِرَبِّهِ ۚ وَاللَّيْلُ لَمْ يَكُنْ لَكَ وَاللَّيْلُ لَمْ يَكُنْ لَكَ

ارادہ المیرح ہنسا انفریقا نہ ہوا لہذا ہی شدت علی العالم حوالہ ترجمہ ان ایام نے میری ایک رخت کو تین چہروں سے رخت ہونا قرار دیا ایک تو تیری چال سے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہ تینوں چیزیں اور جگہ نہیں پائی جاتیں۔

وَقُلْنَا لَكَ أَفْهَمْ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ

ترجمہ اور تیری خدمت میں آنے سے میری سب آرزوئیں بجاو ملک میں اسوائے اس امر کے کہ میرا کہنے مجھے تہناخوری کا عیب لگاویگا اسلئے یہ تیری نعمتیں ان پاس بجانا محکوم ضرور ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ كَرِيمٍ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ

ترجمہ جب میں وطن پہنچو گا تو میرے خوشی کے شریک لوگ لینے میرے کینہ کے آدمی اور میرے احباب مجھے صبح کو نیک اور تیری بخششوں کو دیکھ کر حفوظ ہونگے مگر میں بعد مدوح اس شخص کو دیکھوں گا جو بعد میری مفارقت کے مدوح کی مثل کو نہیں دیکھے گا کیونکہ اسکا کوئی نظیر نہیں ہے۔

فَلَمَّا رَأَىٰ أَنَّهُ يُغْلَبُ رَاىٰ أَنَّهُ يُغْلَبُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ

ترجمہ سو تو اسی مدوح اگر میں کوچ کروں بجاو ایک دل اپنے پاس سے بخندے کیونکہ میں اپنے دل کو اس شخص کے پاس چھوڑے جانا ہوں جسکی عطا میرے پاس ہے یعنی میں بلحاظ جسم تجھے جبراً ہوتا ہوں اور اپنے دل کو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جانا ہوں۔

وَلَوْ فَارَقْتَ نَفْسِي إِلَيْكَ جِئْتُكَ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑ دی اور تجھ کو اختیار کر لے تو میں بیشک کہوں کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اسکا عہد غیر مذموم ہے یعنی ایقائے عہد اسی کا نام ہے وقال یحییٰ عہد الدولہ ابا شجاع۔

أَرَأَيْتَ مَا جِئْتُكَ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ لَوْلَا فَتَىٰ لَكَ الْمَلِكُ ۚ

ترجمہ خیال مجبور کو خطاب کر کے کہتا ہوں کہ اسی خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کر کے اور عیادت ملاقات سے لائق تھو کیونکہ میں یہاں بسبب عشق تیری بھیجے والیکے کیا تیرا سو کہہ سکتا ہوں کہ میں سو والا ہوں یعنی تندرست ہوں۔

لَيْسَ كَمَا ظَنَنْتُ عَشِيَّةً لِحَقِّقَتْ	فَحَقَّقَتْ رُحِّي خِلَالَهَا فَاصْبِرْ
ترجمہ تیرے سولی کا یہ خیال کہ میں سوتا ہوں درست نہیں ہے بلکہ بعد میں فراق مجھ کو ایک گونہ بیہوشی لگتی تھی کہ تو اس غشی میں میرے پاس آگیا یعنی میں سوتا تھا بلکہ بیہوش تھا۔	
عَلَّ وَاعْدَهَا فَجَبَّحْتُ أَنْتَ كَفَّ	الْصَّبْرُ ثَلَاثِي بِي بَتَدْبِيرِهَا التَّاهِلُ
انہا ہذا المرفوع ترجمہ اسی خیال مجبور تو پھر اور غشی کو بھی لولا اگرچہ اس غشی میں ہلاک ہو جاؤں کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری جھپٹائی کو اُسکی ادبیری ہوئی جھپٹائی سے ملاوے۔	
وَجَدْتُ تَرْفِيهُهُ بِمَا يَنْتَهِي بِهِ	مِنْ التَّنْزِيلِ الْمَوْشَرِّ الْبَارِدِ
الغفر الشیبت الملقق الذی فیرا شمر و ہوا شمر ترجمہ اور اے خیال تو نے اُس چیز کی بخشش کی جبین دوست بھل کر تیا تھا یعنی بوسہ اچھے وندان متفرق خاک کے۔	
رَأَى أَحِبَّاءَهُ أَطْفَنَ بِنَا	أَحْكَمَهُ أَتَى لَهَا حَامِدٌ
ترجمہ جیکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہیں اور ہم اُنکے آئینی شکر گزاری کرتے ہیں تو اُسکو یہ امر ہنسنا ہے کہ میں خیالات کی تعریف کرتا ہوں کیونکہ خیال نے حقیقت سے ہے قابل شکر گزاری نہیں ہے۔	
وَقَالَ إِنَّ كَانَ قَدْ قَضَى أَرْبَا	مِنَّا فَمَا بَالُ شَوْقِهِ زَائِلٌ
الاربعاء الوط واسما ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ اگر شب نے بذر یہ خیال ہے اپنا مطلب پورا کر لیا ہے اور اُسکو تسلی ہو گئی ہو تو اُسکا شوق ہماری طرف کیوں بڑھتا ہے۔	
لَا أَحْجَلُ الْفَضْلُ رَبِّمَا فَعَلَتْ	مَا لَمْ يَكُنْ فَاعِلًا وَلَا وَاعِدٌ
ترجمہ میں اُسکے خیالات کے فضل و احسان کا انکار نہیں کرتا کیونکہ اُسے بہت دفعہ وہ کام کئے ہیں کہ جنکو حبیب نے نہ کیجی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنی اُسکا خیال آیا اور ہے ملا اور معاف کیا اور دوست نے یہ کام بھی نہیں کیا۔	
لَا نَعْرِفُ الْعَيْنُ فَرَقَ بَيْنَهُمَا	كُلَّ خَيَالٍ وَصَالَةٍ مَسْأَلَةٍ
ترجمہ ملاقات و فراق و خیالی میں میری چشم کچھ فرق نہیں جانتی کیونکہ وہ دونوں خیال ہیں اُسکا وصال جہاں بھی توجہ تمام ہو جاتا خوش خیال کے۔	
يَا طِفْلَةَ الْكَفِّ عِبْلَةَ السَّاعِدِ	عَلَى الْبُعِيدِ الْمَقْلَدِ الْوَاحِدِ
الطفلة الناجية - والعبلة المشتملة - والمقلد الذي في غفلة - والواحد المسعر في السير ترجمہ اسی نازک و نرم دست گزار شانہ جو قلاہ پڑے ہوئے تیز روشتر پر سوار ہے۔ جواب غلام لکے شعر میں ہے۔	
زَيْدِي أَدَّى مَبْجُتِي أَرْدَ لِي هَوِي	فَاجْهَلِ النَّاسِ عَانِشِقُ حَاكِلِي

ترجمہ تو بجز زیادہ تکلیف دہ سے میں تیری محبت میں بڑ ہو گا اور سچ نہیں کروں گا کیونکہ تمام لوگوں میں سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اس کے سامنے پرکینہ رکھنے لگے۔

حَکِیْمٌ یَّا لَیْلُ فَرَحًا الْوَارِدُ فَلَمَّا نَوَّاهَا بِالْحَقِیْقِی السَّاهِدِ

الوارد الشعر الطویل المترسل - ترجمہ اسی شب فرقت تو اس کے دراز گیسو کے شاہد ہو گئی یعنی رنگ کی سیاہی و دراز میں تو میری چشم بیدار کے لئے اس کی دوری فراق کے بھی شاہد ہو جا یعنی تو مجھے دور ہو جا جیسا وہ دوست مجھ پر دور ہے۔ درازی شب بچہ سے نگہ کر کہتا ہے کہ تو چلی جا اور کہیں صبح ہونے دے۔

طَالَ بَعْدُ لَیْلٌ عَلَی تَذْکُرِهَا وَطَلَّتْ حَتَّى کَلَّ کَمَا وَاحِدٌ

ترجمہ محبوبہ کی یاد میں میرا تو طویل ہو اور اسی رات تو بھی طویل ہو یہاں تک کہ دونوں کی درازی ایک ہی ہو۔

مَا بَالُ طَلَّتِ الْبُحْرَ حَا حِرَّةٌ کَاثَمًا الصَّحْی مَالَهَا قَائِدٌ

ترجمہ ان ستاروں کا جالت حیران کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہٹتے ہی نہیں گویا وہ نابینا ہیں جن کا کوئی قائد یا پکڑ کے لیجانے والا نہیں ہے۔

أَوْ عَصْبَةٍ مِنْ مَمْلُوكٍ سَاجِدَةٍ أَوْ تَجِبَةٍ عَلَیْهِمْ وَاحِدٌ

علیہم السلام اذا تحرك عند انتقار الساکنین یحک بالغم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گرد و پیش کے ایک گروہ ہیں کہ ابو شجاع ان پر خفا ہے اور وہ حیران کھڑے ہیں اس کے خوف سے۔

إِنْ هَرَبُوا أَوْ رُکُوا أَوْ رَفَقُوا خَشَوْا ذَهَابَ الطَّرِیْقِ وَالْتِمَالِ

ترجمہ اگر وہ بھاگیں تو پکڑے جاویں اور اگر کھڑے رہیں تو اموال جدیدہ و قدیمہ کو جاتے رہنے کا انکو خوف ہے۔

نَهْمٌ یَرْجُونَ عَفْوَ مُتَدِرٍ مُبَارَكُوا لَوْ جَاءَ مِنْ مَسَاحِدٍ

ترجمہ سودہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جو و میر کے عفو کی امید دار ہیں۔

أَبْلَغُ لَوْ عَادَتْ الْحَمَامُ إِلَیْهَا مَا خَشِیتُ رَأِیَئِیَ وَلَا صَابِعًا

الابج الذی ما بین حاجبہ بایض ترجمہ ایسا مقتدر و کشادہ بروہے کہ اگر کوئی تر اس کی پناہ پکڑ لیں تو انکو کسے تیر انداز و شکاری کا کچھ خوف نہ ہے۔

أَوْ رَعِیَتْ الْوَحْشَ وَطَحَتْ تَنْوَرَهُ مَا رَاعَئِهَا حَابِلٌ وَلَا طَلَرَهُ

ترجمہ یا وحشی جانور اس کی یاد میں چرین تو انکو کوئی جال والا دشکاری نہ دروے۔

تَهْدِیْ لَمْ تَلْ كُلَّ سَاعَةٍ خَبْرًا عَنْ جُحُولٍ تَحْتَ سَیْفِهِ بَارِدٌ

الجفل البشیش العظیم - والباء الما لک اگر تہدی معروف ہو جا جاوے تو ترجمہ یہ ہو گا کہ زمانہ مدوح کے گریز نہایت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ مدوح سے ہلاک ہوئے خبر لاتا ہی اور اگر تہی جموں پڑ جا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اسکو یہ خبر دیئے گی جاتی ہے۔

أَوْ مَوْضِعًا فِي فَنَانٍ سَارِجِيَّةٍ تَحْكُمُ فِي النَّاسِ حَاكِمَةُ الْعَاظِلِ

عطف علی خبر۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاؤ من ادم نیشہ بہ الرجل والنابۃ الناقۃ السریۃ ترجمہ اور بہر ساعت اسکے پاس زمانہ ایک تیر رو قاصد کو کہ اسکے سرچ السیر ناقہ کے تو بری بین سر ایک تاجو کا مع تلج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اسکے پاس خبر فتح بلا دافہ دشمن بادشاہوں کے سرخ تلج آتے رہتے ہیں کیونکہ اس کے کثیر لشکر مختلف ممالک میں پھیل رہے ہیں۔

يَا عَصْدُ أَرْبُئِهِ بِهِ الْعَاظِلُ وَسَارِيًّا يَبْعَثُ الْقَطَا لَهَا جِدًا

العاصد المبین ترجمہ اسی وہ مددگار خلافت کہ اسکا رب یعنی خداوند تعالیٰ اسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور اسی شب رد کہ بیدیا نبوہ لشکر کے سوتی قطا بونکو اور دیتا ہی یعنی اسکے اشیانوں سے۔

وَمَهْطُرُ الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ مَعًا وَأَنْتَ لَا بَارِقٌ وَلَا نَاعِدٌ

ترجمہ اے اپنے دشمنوں پر موت اور اپنے دوستوں پر زندگی ایک ساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برقی کے ماننے چکنے والا اور نہ رد کی طرح گرنے والا ہے۔

نِلْتُ وَمَا نِلْتُ مِنْ مَغْفِرَةٍ وَهَسَّوْذَانٍ مَا نَالَ رَأْيُهُ الْفَاسِدُ

وہو ذان ملک الدیلم ترجمہ وہو ذان کی مسفرت تو نے اس قدر کی جقدر چاہئے یعنی بہت زیادہ مگر تو نے اسکو اس قدر نقصان نہیں پہونچایا جقدر اسکی رائے فاسد نے اسکو نہت یا خلاصہ یہ کہ ہر چند تو نے اسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اسکی رائے فاسد نے تجھے زیادہ اسکو مسفرت پہونچائے۔

يَبْكُ أَهْلُ مِصْرَ بَيْتِهِ وَاتُّمَّ الْحَرْبُ غَايَةَ الْكَافِئِ

ترجمہ اسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہو کہ اس نے اول ہی وہ فریب کیا جو آخرین کرنا چاہئے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو بدتر کرنے والی کی آخرین ہوتی ہو شل ہے کہ آخر الدوالکی۔

مَاذَا عَلَيَّ مِنْ آتِي حُمَارِجِكُمْ فَلَا مِمَّا اخْتَارَ لَوَائِي وَأَوْفِدُ

ترجمہ کیا ضرر ہے اس شخص پر کہ وہ تم سے لڑنے والے یعنی وہو ذان کے پاس آدے اور اس رائے کی جو اس نے پسند کی ہو یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش وہو ذان تمہارے پاس سائل ہو کر آتا تو اسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ در صورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بَلَا سِلَاحٍ يَمُوتُ رَجَاؤُكُمْ فَكَفَّزَ بِالنَّصْرِ وَأَنْتَنِي رَاشِدُ

انبار متعلقہ باتیں داند۔ ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہو کر اس کے پاس سوائے تمھاری امید کے کوئی اور تیار نہ ہوتا
آتا تو وہ فتح کو پہنچتا اور کامیاب لوٹتا یعنی اس صورت میں وہ ہر طرح فائدہ میں تھا۔

بِقَارِعِ الدُّهْرِ مَنْ يَبْقَارُ عَمَلَهُ

عَلَى مَكَانِ الْمُسَوَّدِ وَالْمُسَائِرِ

یقاب یقارب۔ والمسود الذی سادہ وغیرہ۔ والسا الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تیرے لڑتا ہو اُس سے زمانہ لڑتا ہو پھر وہ
رتبہ میں کسی کا تابع ہو یا اُس کے اور لوگ تابع ہوں۔

وَلَمْ تَكُنْ دَانِيًا وَلَا شَاهِدًا

وَلَيْتَ يَوْفَى ذُنَاكَ عَسْكَرُهُ

ترجمہ اور کاش ان دوروزین کہ وہ ہوزان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ میں فنا ہو گیا تھا اور تو اس وقت نہ اُس کے
قریب تھا اور نہ انہیں حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستیں ایسی ہی تھیں جیسے تیرے مقابلہ
میں۔ خلاصہ یہ کہ جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی تھی ایسے ہی تو نے دی اور بعض فرخ میں ولایت یوزن ضیت
ہے یعنی اُن دوروزوں میں کہ تیرے باپ نے وہ ہوزان کو شکست دی تھی درحقیقت تو نے ہی اُس کے لشکر کو
بہلایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچہ اگلے شعر میں ہے۔

جَلَسْتُ أَبَاكَ وَجَدْتُكَ الْبَسَائِدَ

وَلَمْ يَغِبْ عَنْكَ خَيْفَتُهُ

ترجمہ اور حقیقت میں وہ شخص غائب نہیں شمار ہوتا جن کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ
پر چڑھنے والا ہو۔

يَهْزُهُمَا مَرْدٌ عَلَى مَرْدٍ

وَكُلُّ خِيَلَةٍ مُتَقَفَّةٍ

عطف علی حیث۔ والخیلۃ المتقفۃ ہی القنۃ المقومۃ المستویۃ۔ والمارد وہو الذی لایطاق نبشاً وعتقاً ترجمہ اور
وہ شخص غائب نہیں سمجھا جاتا ہو جسا خلیفہ ہر تیرہ سید یا ہو جسا وایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص
یعنی دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو۔ ممدوح کے باپ کو لشکر کی تعریف کرتا ہو۔ یہ تفصیل بعد اجمال ہے۔

سَوَاءُكَ مَا يَدُ عَنْ فَاصِلَةٍ

بَيْنَ طَرِيْقِ الدِّمَاءِ وَالْجَانِبِ

سواءُکَ بالبریعت خیلۃ وبالرفخ خبر بلند و مخدوف۔ واما ساد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزہ ایسے خونریز
ہیں کہ درمیان خون تازہ و جاہد کے فاصلہ نہیں چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہیں۔

إِذَا أَلْمَنَّا يَا بَدَلْتُ فَلَعَوْنَا

أَبْدَلْتُ نَوَابِدَ إِلَهِ الْحَاكِمِ

احسان الذی یحید عن الشی ترجمہ جیکہ موتیں ظاہر ہو دیں تو وہ یہ وہاں ملگتی ہیں کھانڈ کی دال نوں سے بدلجائیے اور
حاکم یعنی ہلاک ہو جائیو۔ خلاصہ یہ کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہ دعا کرتے ہیں۔

إِذَا دَرَى الْحِصْنُ مِنْ رَاكِبِيهَا

خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِدٌ

الغیر نے ہمالیہ میں ملے اور الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہ گھوڑے اس کے طرف تیری سے ہمارے
کے بن تو وہ اپنی بنیاد میں سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی مدوح کی ہیبت سے۔

مَا كَانَتْ الطَّرِيقُ فِي بَجَا جَبْتَهَا | إِلَّا بَعِيرًا أَصْلَهُ تَنْشِدُ

الطرم نایتہ دہسوزان و بلادہ اوصفہ۔ والٹاشد الطالب ترجمہ نواسے طرم یا یہ قلعہ اپنے اخبار میں ایک شتر کے
ماند تھا جسکو ڈھونڈنے والے نے لکھ لیا تھا سوتلے اس پر قبضہ کر لیا۔

نَسْأَلُ أَهْلَ الْقُرَى عَنْ مَلِكٍ | فَلَا مَسْئَلَةَ يَفْعَلُ مَا نَشَاءُ

بنال یا اہل الحصن و اہل النعلیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہیں جسکو ان گھوڑوں نے بھاگنے
والا شتر مرغ مسخ کر دیا ہے یعنی دہسوزان جو بسبب کثرتِ غبارِ سپاہِ ہموک شتر مرغ گریزان ہو گیا ہو اسکا حال گھوڑے
اہل قلعہ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کہاں گیا۔ عرب شتر مرغ کو شدید نفرت بڑا بھاگتے والا کہتے ہیں۔

نَسْأَلُ حِشْنَ الْأَرَضِ أَنْ يُقَرِّبَهُ | فَمَا مَسْئَلُهُ جَا حِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ دہسوزان کے چھپانے کا اقرار کرے سوسب قطعاً زمین اس کے
چھپانے سے انکار کرتے ہیں۔

فَلَا مَسْئَادَ وَلَا مَسْتَبَدَّ حَيٍّ | وَلَا مَسْتَبَدَّ أَسْنَى وَلَا نَسَائِلَ

المسائد والمشيديا التبار المرتفع۔ والمشيدي بالضم المبنى بالشد وهو الكلس وشاده بناه وشاد بناه رفعه والاشاد
فائل منه۔ والحي ما يحيى وحى فلان فلان من ان يصل اليه ضرر ترجمہ سونہ تو بنایا ہے مرتفعہ دہسوزان کی
مدوح کو روک سکیں اور نہ چورنگ کی دیوار میں اسکو مفید ہو میں اور نہ بنانے والا۔ یعنی قلعہ کے گچ کی دیوار میں
اور لشکر اس کو نہ روک سکا۔

كَأَعْتَقَ بِقُوْمِهِ وَهَمُودَ مَا خَلَقُوا | إِلَّا لَعْنَتُ الْبَعْدِ وَالْحَاسِدُ

دہسوزان دہسوزان دہسوزان ترجمہ اے دہسوزان تو اس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے
کے واسطے پیدا کئے گئے ہیں یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَأَوْكَ لَنَا بَلُوكَ سَابِتَةً | يَا كَلْمًا قَبْلَ أَهْلِهِ السَّرَائِلُ

بلوک اختر روک۔ والراء الذی یرتاد لا یرتاد بلوکا ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تمکو ایک شمی حقیر
مثل اس گھاس کے پایا کہ جسکو گھاس کے ڈھونڈنے والے اپنے لوگوں کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہیں۔

وَحَلَّ ذَيْبُ الرِّمَنِ تَحْقِيقَهُ | مَا كَلَّ دَائِرَ حَيْفَةٍ عَابِدُ

ترجمہ اسی دہسوزان اپنا مالو کاٹ لیا اس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اسکا لائق و سزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عاید نہیں ہوا تو یہ تیرا لہو کا نہ لباس کچھ مفید نہیں ہے۔

إِنْ كَانَ لَمْ يَعْصِدِ الْأَمِيرُ لَهَا لَقَيْتَ مِنْهُ فَيَمْنَةً عَامِدًا

ایمن السعد والاقبال فی کل شیء و ہوا بعد الیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہیں کیا کیونکہ وہ سرکہ میں موجود تھا تو اس کے طالع یمون نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہ تیری شکست و قتل اسکا اقبال ہی ہوگا

يَقْلِقُهُ الْعَبْدُ لَا يَمِي مَعَهُ بَشَرِي يَقْتُلُكَ كَأَنَّكَ فَاقِدٌ

ترجمہ خد کو وہ صبح بچیں کرتی ہے جس میں کوئی بشر فتح نہ دے اس صورت میں اسکی ایسی حالت ہوتی ہے کہ گویا اسنے کوئی چیز گم کی ہو ہے پھر اس طرح جیسے بھولا ہوا۔

وَأَكْمَرُ لِلَّهِ رَبِّ فَحَقِّدْ مَا خَابَ إِلَّا لَا تَهْجَا حَاهِدًا

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالیٰ کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہیں ہوئے مگر اس سبب کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بہر دوسرے خدا کا چاہیے۔

وَمُتَّقٍ وَالْمُسْتَهَامُ مَوْسِلَةٌ يَجْجُضُ عَنْ حَايِضِ رَاطِي صَارِدٌ

عطف علی مجتہد حیض السہم اذ افرق بین یدی اللہ الضعفاء الرمی والصار و ہوا السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہیں اس حالت میں کہ تیرے چھوڑے جا رہی ہوں کہ وہ کم زور تیرے پکڑ دلاؤر تیر کی طرف چلے جاتے ہیں اور اس نے ہلاک ہوتے ہیں۔

فَلَا يَبْلُ قَاتِلُ أَعَادِيكَ أَقَاتِي مَا كَالِ ذَاكَ أَهْرَاقًا

لا یبل اصلہ لایالی حذف الیا قیاسا علی لا تبل اصلہ لا تبالی مع ان المقیس علیہ جائز فیہ احنف کثرت الاستعمال ولا یبل لاکثر استعمال فوز فیہ ماجوز فی غیرہ ترجمہ سو شخص اپنے دشمنوں کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہیں کرتا ہے کہ آیا اسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے غرض یہ ہے کہ مطلب قتل دشمنان ہے اس میں کچھ فرق نہیں ہے اگر اسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا۔

لَيْتَ نَكَاتِي الَّذِي أَصَوَّرَ وَلَا مَنْ صَبَّغَ فِيهِ فَكَيْتُهُ خَالِدٌ

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو میں ڈال رہا ہوں اس شخص پر قربان جسکے لئے وہ نہ مالی گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے یہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی۔

لَوْ بِنَتْ دُمْلًا عَلَى عَصَا لِدَوْلَةٍ وَكُنْهَالَهُ وَالِدٌ

العصا موشیة و ذکر الضمیر العائد الیہا فی قولہ لعلی علی المعنی لانه لا یوہ عصا الدولة و ہونکہ ترجمہ میں نے اپنے اشارہ میں کا بازو بند بنا کر اس بازو سے دولت پر چمکا کر اسکا والد ہے یعنی اسکا لقب رکن الدولہ ہے جو پدر مدوح ہے یا دعا ہے

جو کہ لقب مدوح عضد الدولہ ہے اس لئے اس کی مدح کو بازو بند لکھا۔ وقال فی صباہ

مَسْجِفُ الصَّلَاةِ وَدِرْعُ الْعِلْمِ الْمَقْلَبِ

ترجمہ شمشیر اعراض مشوق کی اوپر بالائی حصہ اس کی گردن کے ہو۔ یعنی وہ عاشقوں کو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اس کی گردن سے لگتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہیں رہا۔ ایک فریق تو یہ کہتا ہے کہ مصرع ثانی پیشہ فیضی طے و تحقیقہ فی تجدد ترجمہ وہ اپنے عاشقوں کی گردن میں اعراض کو تلاہر کر کے کاٹتا ہے۔ اور ایک فریق یہ کہتا ہے کہ دوسرے مصرع بکف ایضاً ذی عیال بوجہ ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک مشوق باریک مکر کی ہاتھ میں ہو جس کا وعدہ پورا ہونے میں بہت دیر لگتی ہو یعنی وعدہ خلاف ہو جو خاصہ مشوق ہو اور ابن قطاع کہتا ہے کہ اہل کامصر یہ ہے۔ و نشان دہن روم من یحیٰ فی بیدار ترجمہ اور بہت سے مشوق شل آہو برہ کے خوشنما ہیں کہ روح عاشق اس کے ہاتھ میں ہے۔

مَا أَهْلُ قَمِيْنِهِ عَلَى الْعَصْرِ يُبْكِرُونَ
إِلَّا انْقِطَاعَ بِلَاسٍ مِنْ تَجَلِيدِ

ترجمہ وہ شمشیر مشوق عاشق کی کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہیں بلتی مگر وہ عاشق اس شمشیر کے صدمہ سے بزدلی سے صبر بچتا ہے یعنی جب قدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

دَمْرُ الْمَكَانِ إِلَيْكَ مِنْ أَجْنِبِهِ
مَا دَمْرُ مَنْ بَدَرَ فِي خَمَلٍ مَحْمُولِ

النفیس ان فی البیہ واصبہ لاجبان الی المتنبی وضاہر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبی او ممدوح آخر۔ ترجمہ زمانہ فرستنے کے رو بہ واسطے دوستوں کی اس قدر برائی کی جب قدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف میں بیان کی مگر خلاصہ یہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اس لئے برائی کی کہ انہوں نے متنبی جیسے عاشق صابر سے سفارت اختیار کی۔ اور یہ بھی کہا کہ میرا پدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

نَبْشُكَ إِذَا تَنَقَّسَ لَا تَنْتَفِئُ عَلَى فَرْسٍ
نَزْدُكَ التَّوَكُّلُ فِيهَا مِنْ نَسْرَةٍ دَا

ترجمہ اگر ممدوح ایسا آفتاب ہو کہ جب رسمی آفتاب اس سے اس وقت ملاقات کرے جب وقت وہ سوار ہو کر گھوڑے کو جلائے میں پھیرتا ہو تو اس کے بار بار جانے آئے نور آفتاب میں بار بار آتا ہو یعنی یہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

إِنْ يَفْعَلْ أَحْسَنُ الْأَعْمَالِ طَلْعُهُ
فَالْعَبْدُ يَقْبَلُ الْأَعْيُنَ دَسِيلُهُ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہیں ہوتا مگر اس کے چہرہ تابان کے رو بہ رویا اس کے سامنے جیسا کہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک حسن ہو۔ اور سب کا حسن اس کے نسبت قبیح ہے۔

قَالَتْ عَنِ الرَّفْدِ طِبُّ نَفْسٍ أَفْلَحَ
لَا يَمْنَعُ رَأْسُ أَحَدٍ إِلَّا بَعْدَ مَوْرِدِ

ترجمہ ملاست اگر عورت نے جس کو میرا سفر گوارا تھا مجھے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہیں رہے

نویسے اسکو جو آب ویا کر باہمت آزاد بخش گھات سے نہیں لوٹا کر آپس پہنچنے کے بعد۔

لَمَّا عَرِثَ الْخَيْرُ الْإِمْلَ تَرَفَّتْ قَنَدُ
لَكَوْلُ الْإِمْلَ تَرَفَّتْ قَنَدُ

ترجمہ میں خیر و ہلائی کو نہیں بچا اگر جبکہ ایسے جو ائمہ کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہیں ہوئی مگر وقت اسکی پیدائش کے۔

نَفْسٌ تَصَوَّرُ نَفْسُ الدَّهْرِ
لَهَا نَفْسٌ كَفَّاهُ فِي سَبِينِ أَمْرٍ دَهْرٍ

ضمیمہ اکلہ وامرہ للدهر۔ ترجمہ مدعی ایسا شخص یا خبر ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو جمع خیر ہے تھیر بھجتا ہے اس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے رنگے میں جہیز بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وقال محمد بن محمد الرومی

أَمْسَرَ زَاكِرًا قَدْ شَفِیَ دَلَا
أَمْرٌ لَيْتَ غَابَ يَقْدِرُ مَرَّ السَّيِّئَاتِ

یقدم مجھے بقدیم۔ والا ستاد ہوا وزیر نے بعض اللغات ترجمہ کیا یہ شخص سارے یا اول شیعہ اقباب یا شیرین کاہر جو وزیر سے بھی رتبہ میں بڑھا ہوا ہے۔

شَيْءٌ مَا انْتَفِیْتُ فَقَدْ تَرَكْتُ ذِيَّيْ
رَقِطًا وَذَلَّ تَرَكَ الْعِبَادَ إِذَا

ذیابا سیف حد طرفہ۔ وایکذا جمع جزاۃ مجھے المسکور المقطوع۔ دشمن غدر ترجمہ جن تلوار کو تو نے سوتا ہوا اس کو میان میں کر کیونکہ تو نے بسبب کثرت ضربات کی اس کی دیار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اور اس دیار کے زندگان خدا کے پار سے پارے۔

هَبْكَ ابْنُ يَزِيدَ إِذْ حَطَّيْتُ فَجَبِي
أَتَرَى الْوَلِيَّ أَضْحَكَ ابْنَ يَزِيدَ إِذَا

یزدنا اسم اعجمی لا ینصرف و صرفہ فی الاول للضرورة ترجمہ تو خیال کرے کہ تو نے ابن یزدنا زور اس کے ہمراہ ہو کر مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق نبی یزدنا بن گئی ہو کہ تو ان سب کو قتل کر ڈالے گا۔

عَادَرْتُ أَوْ جَاهِلْتُمْ حَيْثُ لَقِيتُمْ
أَفْئَاءَهُمْ وَكَبُرُوكُمْ أَفْلا ذَا

ترجمہ تو نے لڑا تو انکی پشت گردن کو انکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بھاگے تو بھاگے چہرہ انکی گردن کی پشت بن کر سامنے ہو گئی گویا پشت انکا چہرہ ہو گیا یا یہ کہ جب انکے ناک و کان کٹ گئے تو انکا چہرہ اور قضا سیٹ یکساں ہو گئے۔ اور تو نے انکے جگر دن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

رَفِ مَوْضِفٌ وَهَقَّ أَمْرٌ عَلَيْهِمِ
فِي ضَنْكِهِمْ وَاسْتَفْخِ ذَا اسْتَفْخِ إِذَا

الضنك الضيق۔ و استخوذ استولى۔ ترجمہ یہ سارے کام مذکور بالا تو نے ایسی جگہ کے جو نہایت تنگ تھے کہ اس میں آنکھو سموت نے گھیر لیا اور انہیں بوز غلبہ حاصل کیا اور سب کو قتل کر ڈالا۔

جَمَلْتُ نَفْسِي مِمَّا جِئْتُهَا
أَجْرُ نَفْسِي وَسَقِيمٌ مِمَّا أَلْفُوهُ إِذَا

ترجمہ سبب شد خوف اُسکے خون جگمگے سو توجب اُسکے پاس آیا تو انکو جاری کر دیا یا یہ کہ اُنکی مابین محفوظ تہین ہوئے
اُنکو تلواریں کے واسطے مباح کر دیا۔ اس صورت میں جہود سے مراد اُنکا محفوظ رہنا ہو۔ یا یہ کہ اُنکے دل شل سخت تھے
کے جادہ تھے اور نکالیت جنگ پر صابر تو نے اگر انکو جاری کر دیا اور شمشیر و نگو بلا دیا۔

لَمَّا رَأَوْا اَبَاكَ فَهَيَّا لِي فِي جَوْشَنٍ وَاَخَا اَبِيكَ مَعَاذَا

ترجمہ جبکہ اُن لوگوں نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو نہ پوش دیکھا اور تیرے چچا سدا کو لیئے تھیں تیرے باپ
اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونوں دیکھا۔

اَجَلَّتْ السَّيْفُ بِمِثْلِ رَايِهِمْ عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ اِلَّا ذَا

ترجمہ اُنکی جلد قتل کر دینے کے سبب تو نے اُنکی زبانوں سے یہ کہنے نہ کیا کہ کوئی شہسوار نہیں ہے مگر یہ مدوح لیئے
اگر اُسکے قتل میں ہمت ہوتی تو یہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے اُسکے قتل میں شتابی کی اور کہنے نہ کیا۔

عَنْ طَلْعَتِ عَلَيْهِ طَلْعَةُ عَارِضٍ مَطَرِ الْبَلَاءِ وَابِلًا وَرَذَا

الزَّهْرَانِ قُلْ وَالَّذِي لَا يَجْرِي بِالْأَمْرِ وَالْعَارِضُ السَّحَابِ - وَالْوَابِلُ الْمَطَرُ الْكَبِيرُ الْكَثِيرُ وَالرَّذَاذُ الصَّغَارُ اخفیف ترجمہ تراویض
یہ رادو داخل و نا تجربہ کار تھا کہ تو اس پر مثل ایسی باران کثیر کثیرہ القطرات کے ظاہر ہوا جس نے اُس پر مستبوت نکالان بڑی بڑی
بوندوں اور چھوٹی بوندوں کو برسا دیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندوں کے یہ معنی کہ کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور کیونکہ
فَعَلَايَ اَسْبَغْتُ اَقْدَبَكَ تَبَابَةً يَدَارُ وَبَلَّ بِلَوْلِهِ الْاَفْحَاذَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال میں قید ہوا کہ تو نے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے تر کر دیے اور اُس نے اپنی پیشاب سے اپنی راین
تر کر لیں اپنی اسکا پیشاب مارے خوف کے خلا ہو گیا۔

مَسَدَاتٌ عَلَيْهِ الْهَيْشُ فِي طَرَفَةٍ وَالصَّاعُ الْاَصْفُ وَلَا بَعْدُ اِذَا

المشرفية جمع مشرف و هو السيف المنسوب الى مشارف اليمن قمری قمری لعل بها السيوف - والصاع الاصف و لصب حلبا الفحل
مشمس اذ السيف حلبا ولا ابتداء و ترجمہ تیری شمشیر مشرف نے اُسکی سب راین رو کر دین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی
طرف نہ تیری قمار لمارت ہو اور نہ ابتداء کی طرف جو دار الخلافہ ہے یوین آوارہ ہو گیا۔

طَلَبَ الْاَمْرَاقِي النُّشُورَ وَنَشُورَهُ مَابَيْنَ كَرْخَايَا رَالِي كَلَوَا ذَا

اَنْزَلَا و كَلَوَا اذ قَرِيَتَانِ مِنْ اَعْمَالِ بَنِي اَمْرِی طَلَبَ كِي حَالِ اَنْكَمْ نَشُورَا اَسْكَامَا بَيْنَ كَرْخَايَا
اور کَلَوَا اُسکے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

وَمَا تَنْتَ ظَنُّكَ اَلَا سَيْفٌ حَلَوَةٌ اَوْ طَنْهَا الْبَرْقُ وَالْاَذَا اِذَا

البرق والاذنوعان من جيد التمر - ترجمہ سو گویا اُس نے نیزوں کو شیریں بھجھا تھا یا اُن کو خرمائے بیر نے و اناذا

تجلیاں نہ ہر کہ وہ پہلون کا کھالے والا تھا نہ جکی اور ہادر۔

لَمْ يَلِكْ قَبْلَكَ مَنْ إِذَا اخْتَلَفَ الْفَنَاءُ جَعَلَ الطَّعَانُ مِنَ الطَّعَانِ مَلَاذًا

ترجمہ وہ تجھے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہیں ملا تھا کہ جب نہر سے بازی ہوئی لگی کو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلائی والا سمجھئے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

مَنْ هُوَ وَأَوْفَقَهُ الْجُلُودُ وَطَيْبُهُمَا حَتَّى يُؤَافِقَ عَزْمَهُ الْأَوْفَقُ ذَا

ترجمہ وہ شخص تجھے پہلے ایسے بہادر صاحب خرم سے نہیں ملا تھا کہ اگر اس کا قصد پورا نہ تو اس کو اپنی زندگی اور عیب پیش گوارا نہو۔ یعنی اس کو اپنی زندگی جب ہر اچھی معلوم ہوتی ہے جب اس کا قصد پورا نہو۔

مَنْعُو ذَا لَبْسٍ اللَّذْءُ عِيْنًا كَمَا فِي الْبَرِّ وَخَرَأَ وَالْهُوَ أَجْرًا ذَا

اگر خیر ثياب من بحر۔ والا ذوق رقیق لعل من الکسان یا ذوق من البحر۔ و متعوداً منصوب علی البعث لقوله من و ہونے محل انصب ترجمہ وہ تجھے پہلے ایسے جنکاش مرد سے نہیں ملا تھا کہ وہ زہر پوشی کا ایسا عادی و خوگر ہو اور زہر کو جاڑوں میں جا کر نشین دفع بردی واسطے اور شدت گرمی اور دو پہر یونین اس کو جا سے کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

أَعْجَبَ رِبَاخُكَ وَأَعْجَبَ مِنْكَ أَنْ لَا تَكُونَ لِسَمَائِهِ أَحْسَا ذَا

ترجمہ تیرا کوبا جو ان کے کثرت لشکر و سامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونوں سے زیادہ عجیب یہ کہ نہ ہوتا کہ تجھ صاحب اقبال اس جیسے بد اقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وَقَالَ بَيْدِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ أِبَا أَحْسَنَ عَلِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ بَنِي سَمِيْعٍ وَكَثْرَتِ وَبِطَانَتِهِ

بِسِرِّ حَيْثُ شَدَّتْ يَحْكُمُهُ النَّوَارُ وَأَرَادَ فِينَا مُرَادَكَ الْمَقْدَارُ

النوار جمع نور و ہوا الزہر الابيض واذا اطلق علی اسم الزہر فہو الابصر ترجمہ جس جگہ تو جا ہے سیر کر اور خل تیرا برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جاویگا یعنی بارش ہوئے لگی اور قحط رفع ہو جاوے گا اور تیرے معاملہ میں قضا و قدر تیری سزا کے موافق ہوگا۔

وَإِذَا ارْتَحَلْتَ فَتَشِيْبُكَ سَلَاكُ حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدِيْمَةُ مِلْدَادُ

الدیۃ المطر الذی لیس فیہ یور برق۔ و المردار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہاں تو جائے سلاہتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تاکہ قحط معدوم ہو جاوے۔

وَأَرَادَ دَهْرًا مَا تَحْكُمُ وَالْقَدَرُ حَتَّى كَانَ صَرْوَةً أَنْصَارُ

ترجمہ اور تجکو تیرا زمانہ تیرے دشمنوں میں وہ دکھلا دے جکا تو قصیدہ کستا ہو یعنی انکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا
ایسا دوست ہو کہ گویا اسکے حوادث تیرے مددگار ہوں۔

وَصَدْرَتْ اَعْيُنُ صُلَاحِیْنِ مَعْرُودٍ مَرْقُوعَةٍ لَقَدْ وُفِّیْتَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو انھر مخرج عن الماء۔ فالمراد دخول طلبی لما ترجمہ اور جس نگاہ پر توجہ گئے وہاں سے بہت سی غنیت لیکر
ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو شائقانہ دیکھتے ہوں۔

اَنْتَ الَّذِیْ یُحِبُّ الزَّمَانُ بِذِکْرِهِ وَتَرِکْتَ بَحْلَیْنَهُ الْاَسْمَادُ

بحل باجمیع بمعنی اسما فرح ترجمہ تو وہ ہر کہ اسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہو کہ تو اسکا مایہ فخر ہوا اور اسکی حکایت سے
کہانیوں نے زینت پکڑ لی کیونکہ انہیں تیرے حسن اخلاق و شجاعت و سخاوت کے مذکور ہوتے ہیں۔

وَإِذَا تَنَزَّلْنَا عَفَا بِهٖ وَإِذَا عَفَا عَفَا وَهٖ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہر کہ جب وہ مگر آتا تو اسکا عذاب ہلاک معذوب علیہ ہوا و جب وہ معاف کرے تو اسکی بخشش عمر میں
ہوئی ہیں یعنی جیسا اسکا غصہ باعث ہلاک ہو ایسا ہی اسکا عفو باعث زندگی۔

وَلَوْ اَنَّ وَهَبَ الْمُلُوكُ مَوْهَبًا دَرَّ الْمُلُوكُ لِدَرَّهَا اَعْبَارُ

الاخبار جمع غیر وہو بقیۃ اللبس فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشے ہیں مگر مروج کی ایسی بخششیں ہیں کہ عطا
شایان دیگر اسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل و درود وجود دہنے کے بعد تھوین رہتا ہے وہ بے
ہوئے شے سے یعنی نہایت کم۔

لِلّٰهِ قَلْبُكَ مَا يَخَافُ مِنَ الرَّدِّ وَخَافَ اَنْ يَدُلَّ نُوَالِيكَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للذری ذی السدرہ امی لا یقدر علی خلقہ الا الذی ترجمہ تیرا دل عجیب ہے کہ اسکو ہلاکی کا خوف
نہیں ہو مگر اس بات کا خوف ہو کہ اُس سے عار و ننگ قریب ہو جاوے۔

وَيُحْيِي عَنْ طَبِيعِ الْخَلَائِقِ كَلَامًا وَيُحْيِي عَنْكَ الْجَحْلُ الْجَرَارُ

کلام تاکید للطبع۔ وایجعل الجیش العظیم۔ وایجرار ہو الذی یحیر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل غادات زیونے تو احراز
کرتا ہے اور شکر عظیم کثیر انبار تجھے کنارہ کرتا ہے۔

يَا مَنْ يَبْعُرُ عَلَى الْاَعْرَافِ جَارًا وَيَكُنْ لِي سَطَوَاتِهِ الْجَبَّارُ

ترجمہ امی وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اسکا ہم عہد عزیز میمنی اسکو کوئی ستانہیں سکتا اور زبردست
سنگہ لوگ اسکے دیدار سے ذلیل ہو جاتے ہیں۔

مَنْ جِئْتُ سَنَنْتُ فَمَا تَقُولُ تَوَفُّهُ دُونَ اللِّقَاءِ وَلَا يَشْطُ مَزَارُ

التبوءة الظاهرة البعيدة - ویشط سید - و تامل قنص - ترجمہ تو جان پہاڑے تشریف رکھ تیری ملاقات سے بہکو کوئی بعید
 بچکل نہیں روک سکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ میں دور نہیں معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

وَقَدْ وَرَّعْنَاكَ مِنْ ذِيكَ مَهْمًا
 يَهْمُنِي الْهَمُّ وَيَهْمُنِي الْمُسْتَنَارُ

استار منعقل من السیر و التیسار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دلیں ہے اس سے کم میں ماو ہائے
 شتر لاغر ہو جاتے ہیں اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجھے محبت کم ہے اُسکو بھی ایسے سفر دور
 دراز معلوم نہیں ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے میکو یہ سفر کیوں دور معلوم ہوگا -

إِنَّ الْإِنَّمَى خَلَقَتْ خَلْقِي خَلْقًا
 مَرَاتِي عَلَى خَلْقِي إِلَيْهِ رَحِيبٌ أَرُ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو میں نے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل و عیال میری غیبت میں ضائع ہونے والے ہیں مجھ کو
 جو انکار بچ ہو انہیں میرا اختیار نہیں ہر واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

وَأَذْأَحْبَبْتُ كُلَّ مَاءٍ مَشْرُوبٍ
 لَوْلَا الْعِيَالُ وَطَلَّ أَرْضِي دَارُ

ترجمہ اور جب میں تیرے ساتھ رکھا جاؤں یعنی تیرے ہمراہ رہوں تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر
 ہے مگر کیا کہیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اُسکی سخت مجبوری -

إِذْ أَلَا وَسِيرٌ بَانَ أَعْوَدَ الْبَرِّ
 وَبَكَتْ تَسِيرٌ بِشَكْرٍ طَارِ الشَّعَارُ

ترجمہ میری اجازت اس بات کی کہ میں اپنے خیال میں چلا جاؤں ایک عطا ہو سجا اُسکی عطایا کے کہ میں اُسکا شکر
 اپنے اشعار میں کرونگا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان میں لے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وَحَمِيرٌ بَيْنَ فَرْسَيْنِ وَهَامَا وَكَيْتُ فَعَالُ

إِخْلَزْتُ دَهْمًا عَتَيْنِي يَأْمَطَرُ
 وَمَنْ لَوْ فِي الذَّمِّ نَارُ عِلَّ الْخَيْرُ

یقین معنی باتیں اسی اثرات میں باتیں و انجیر معنی الاختیار اسی یاخذ الختام ترجمہ میں نے ان دونوں گھوڑوں میں
 شکر افکار کیا ہے وہ شخص کہ اُسکی سخاوت مثل باران ہے اور اسی وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل میں عمدہ چاہیں
 ثابت ہیں اور اگر خیر ہائے موحہ ہے پُر ہیں تو اُس سے مراد شہر ہے -

وَدُّبَمَا قَالَتْ الْعَيُّونُ وَقَدْ
 يَكْبَدُ قِيًّا وَيَكْبَدُ بِنَظَارُ

نات رخصت ترجمہ اور آنکھیں اکثر غلطیاں کرتی ہیں اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہیں کبھی تو اُنکو گھوڑے کے دیکھنے
 میں صادق ہوتی ہیں اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہیں کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہے اور کبھی ناقص -

أَنْتَ الَّذِي لَوْ بَعَابُ فِي مَلَاذِجِ
 مَا عَجَبُ إِلَّا بِأَنَّهُ بَشَرُ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی فحش میں تجھ پر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہیں لگایا جاوے گا مگر یہ کہ تو بشر ہے یعنی تجھ کو

بشر کرنا اور عیب لگانا جو کہ جو تکبر میں جو فضائل ہیں وہ شانِ بشر سے بڑھ کر ہیں تو تو ملکی خصال ہے۔

وَأَنْ إِعْطَاكَهُ الصُّوَارِمَ وَالْحَيْكِلَ وَسِدْرَةَ الرِّمَاحِ وَالْعُكْرُ

الاعطار ہوتا ہے یعنی العطار۔ والکرج جمع عکرة وہی مابین الخسین الی المائتہ ترجمہ اور منجھو کوئی عیب نہیں لگا سکتا سوا اس امر کے کہ تیری عطائواریں اور گھوڑے اور گندم گون نیزے و گلاب شتران ہو یعنی اگر تجھ کوئی عیب لگاوے تو سوائے بشرتِ عطا کے اور کچھ عیب نہیں لگا سکتا حال آنکہ یہ عیب نہیں ہے۔

فَإِذَا هُوَ أَهْلُ آيَةٍ كَانَتْهُمْ لَهُ يَقُولُونَ كَلِمَا كَثُورًا

ترجمہ مدوح اپنے دشمنوں کو نصیحت کرنے والا ہو بسبب کثرتِ فضائل کے۔ گویا اعدادِ حقدِ شمار میں زیادہ ہوں اسکی نسبت کمتر ہیں کیونکہ اسکی سی قوت و شرف انہیں نہیں ہے گو شمار میں کثیر ہوں

أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ سِقَامِهِمْ وَخَطِيئَةٍ مِنْ رِيئِهِمْ أَلْفَمُوا

الرحمی المرحی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہو کہ خدا مجھ کو دشمنوں کی تیرے سے بچا دے یا خیر ہو کہ مجھ کو خدا انکی تیرے سے بچا لیا اور کیونکر نہ بچا لے کہ وہ شخص جگانشانہ قمری ظاہر ہو کیونکہ قمر ملک تیرے پوچھ نہیں سکتا الٹ کر اسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہو ان کا تیرے تیرے ملک بدرجہ اولے نہیں ہو چکا۔ وقال وقد سائرہ واجمل ذکرہ بطریق آمد

أَنَا يَا كَوْثَرُ إِذَا ذُكِرْتَ لَكَ شَيْءٌ فَإِنَّ الدَّيَّ وَبَيْنَ أَعْمَلِكَ فَتَكَلَّمَا

ترجمہ جب میں تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہوں تو تجھ کو رونے کے مشابہ ہوتا ہوں کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہو اور میں تیرے ارادہ کے خلاف اُسکو شہر کرتا ہوں۔ تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے سو تو اس شہرت کو کمزور سمجھتا ہے بخیرتِ ریا و ضبطِ ثواب۔

وَإِذَا دُرِيتُكَ دُونَ عِزِّ عَافِيَا أَبْقَيْتُ إِنَّ اللَّهَ يُبْقِي نَفْسَكَ

عارضاً حال لان رویہ العین لا تعدی الالی مفعول واجب ترجمہ اور جب میں تجھ کو ایسے حال میں دیکھتا ہوں کہ تو کسی بے اعزت بچانے کے واسطے اُتر ہو رہا ہے تو میں یقین کر لیتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہو اور ابرو سے مژگن مٹنے کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب تو نے میری تعریف کی تو میں جان گیا کہ اللہ تعالیٰ میری آبرو کو جاسدوں سے بچا دے گا۔ ان دونوں شہروں میں سما بیٹھے مضطرب ہیں۔

وَجَارِ رَسُولِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ بِرُقْعَةٍ فِيهَا بَيَانُ الْعِمَاسِ بْنِ الْأَخْضَفِ وَهَمَا

أَمِيرٍ عَظِيمٍ أَنْ تَشَارَكَ أَحَدٌ فِيهِ وَخَطِيئَةٍ فِي سَائِرَةِ أَوْفَرُ

فَإِنْ لَمْ أَصْنَعْهُ لِبَيْعِ أَعْيُنِكَ نَظَرْتُ لِنَفْسِي فِي مَتَى كَمَا تَنْظُرُ

ترجمہ اسی مجید کیا تو مجھے افشاے راز کا خوف کرتی ہو حال آنکہ اسکے چھپائے میں سیر فائدہ زیادہ ہو اگر میں اس راز کو
تجھ پر رکھ کرے انہار سے نہ بچاؤں تو میں اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہوں جیسا تو اپنے لئے دیکھتی ہے۔

اوسالہ جاز تھا فقال

رَضَاكَ رَضَايَ الَّذِي اُوْتِرْتُ وَبِسُرَّتِكَ سِرِّي فَمَا اُظْهِرُ

خفا انظر استقام انکارسای ای لا انظر سرک ترجمہ میری خشود سی جسکو میں اپنے لئے پسند کرتا ہوں تیری خوشنود سی ہے
اور تیرا راز میرا راز ہو میں کس چیز کو ظاہر کروں کیا اپنے بید کو سوہیہ نہیں ہو سکتا۔

كُفْتُكَ الْمُرُوءَةَ مَا تَتَّقِي وَآمَنْتُكَ الْوَدَمَ فَخَذَرُ

ترجمہ میری مروت تجھ کو اس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشاے راز سے اور میری دوستی سے
تجھ کو اس خوف سے جس سے تو بچتا ہے یعنی خوف کر دیا۔

وَبِسُرَّتِكَ فِي الْكُشَاةِ مَيِّتٌ اِذَا اُنْشَرَ السِّرُّ يَكْشُرُ

ترجمہ اور تمھارا بید اپنے باطن میں بیٹے اس قدر چھپایا ہو کہ گویا وہ ایسی طرح مر گیا ہے کہ جب اور وں کے بید
بروز ہر شہر زندہ ہو کر اٹھیں گے تو میرا بید جب بھی زندہ ہوگا۔

كَانَتْ عَصَتِي مُفْلَتِي فِيكُمْ وَكَانَتِ الْقَلْبَ مَا تَرْضَى

ترجمہ میرا یہ حال ہو کہ گویا میری چشم نے تمھارے راز کے معاملہ میں میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دل سے
چھپایا ہو اور اپنی دیکھی ہوئی شے سے دل کو نہ نہیں ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہو۔

وَاِنْ شَاءَ رَبِّي اَنَا مَسْتُ لِقُدْرَةٍ مِنْ الْعَدُوِّ وَالْحَرُّ يَغْدَرُ

ترجمہ اور اس بید کا انہار جو مجھے پاس لانت ہو عہد شکنی میں داخل ہو اور شریف آدمی عہد شکنی نہیں کرتا ہو۔

اِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نَظْفِئِهِ فَاِنِّي عَلَى نَزْحَةٍ مِّنْ اَخْلَادِ

ترجمہ جبکہ مجھ کو انہار راز پر قدرت ہے تو ترک انہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قنارت
رکھتا ہے اسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

اَصْرَفْتُ نَفْسِي كَمَا اَنْتَ تَنِي وَامْلِكُهَا وَالْقَنَا احْسَدُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو طرح جا ہوں پھر سکتا ہوں اور میں اس پر قابو یافتہ ہوں اس حال میں کہ تیرے خون دلیر و نئے فرخ ہوں

دَوَّالِيكَ يَأْسِفُهَا دَوْلَتِي وَامْرُكُ يَا خَيْرٌ مِّنْ يَّامِرُ

دو ایک نصب علی المصدر اسی والک لک الدوله دولا بعد دول - و ہذا من المصادر الاتی استعملت ثباتہ و بول لک
- و مثلہ لبیک و بعد لک و حنائیک - و دولہ منصوب علی التیہ و نصب امرک باضمار فعل اسے امر امر کن

ترجمہ اسی سیف الدیوانہ تکوین متواتر و تلیس حاصل ہوں اور اپنا حکم جاری رکھ اسے امر کرنے والوں میں نسبت سے بہتر ہے
تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

اَنَا بِي رَسُوْلِكَ مُسْتَعِجِلٌ قَلْبُكَ اَوْ شَعْرُكَ لَمْ يَزَلْ اَذْخُرُ

ترجمہ میرے پاس تیرا قصہ شانیں کرتا ہوا آیا سو سکومیرے شہر کے پیر میں قادر تھا جا بدیا کہ میں حاضر ہوں۔

وَلَوْ كَانَ يَوْمٌ رَوَيْتُ عَنْكَ فَاَتَيْتُ لَكُنَا لَا نَسْتَفِي وَكَانَ نَشْكُرُ

اقتا تم اظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر مجھے تیرا طلب فرمائا جس جگہ کہ روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک معلوم ہوتا ہے
تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرنگ گھوڑا ضرور جوتا یعنی میں اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَلَا عَقْلَ النَّاسِ عَنْ اَهْلِيَا فَاَنْتَ عَيْنُ بَهَائِطِطَرُ

ترجمہ سوزنا بد اہل زمانہ سے فاضل ہو چکا کیونکہ تو ایسی آنکھ ہو جس سے زمانہ نہ دیکھتا ہو سو اس کی ہیرا نگہ ہمیشہ نبی رہی یعنی مجھ کو
زنا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہ تو زمانہ نہ دے اور اپنی اہل سے فاضل ہو جاویگا۔

وَلَمَّا اسْتَبَاخَ سُلَيْمَةُ الدَّوْلَةَ مَرَّ نَكْرًا فَقَالَ

اَرَى ذِيكَ الْقُرْبَ صَارَ اَرَادَ اَنَا وَصَارَ طَوِيلَ السَّلَامِ لِحَضْرَتِهَا

الافراد الاغرف ترجمہ وہ قرب جو مجھ کو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب خراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجھے
منعرف ہو گیا ہوا اور سلام و رازشتا قائم میرا تیرا منتقم ہو گیا ہے۔

تَرَكْنِي الْيَوْمَ مَرَّةً فِي حُجْلَةٍ اَمُوتْ وَمَرَا اَوَاخِيْلَ سِرَارًا

ترجمہ تو نے مجھ کو آج اسی حالت میں کر دیا کہ بہت دفعہ تیرا ہوں اور بہت دفعہ جیتا ہوں یعنی تیرا دور بھول جاتا ہوں کہ

اَسَارَكَ الْكَفْظُ مَسْتَحْفِيًا وَاَجْرُ فِي الْحَيْلِ مَهْمُرِي سِرَارًا

ترجمہ اب بارہ شرم میں مجھ کو نظر چو کر دیکھتا ہوں اور کھڑوں میں اپنی پیچھے کے کراہتہ پہنا ہوں یعنی شرم سے۔

وَاَعْلَى لِي اِذَا مَا اَعْتَدْتُ اِيكَ اِذَا اَعْتَدْتُ اِيَّ اَعْيُنًا اَنَا

ترجمہ اور میں جانتا ہوں کہ اگر زمین بیزم ہو کر تجھے عذر قصور کن تو میری عذر خواہی مذر خواہی کی طالب ہوگی کیونکہ
میں بزم عذر خواہی جو شہم ہوا اور بعد اسے اگر بولے تو مذر خواہی ضرور ہے۔

وَلَكِنْ حَسْبِيَ الشُّعْرُ اَلَا اَلْقَدِيرُ كُلُّهُمْ حَسْبِيَ الْوَمَرُ اَلَا عَزَا اَنَا

اندر اہل الکسوف القلیل ترجمہ کس میرے شعر گوئی کو روکد یا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسے میرے خواب کو روکد یا مگر کمتر
غلام ہے کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منہ کر دیا۔ یہ دونوں امر مجھے نہو کے مگر قلیل۔

كَمْ مَرَّةً مَكَارِمُكَ الْبَاهِيَّةُ اِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي لِحُسْنِيَا اَنَا

ترجمہ اگر میرے ترک اشعار میں مجھے با اختیار خود ہوا ہو تو میں تیرے احسانات ظاہر و کاسر ہر ہواؤں جیسا سبب غایت ظہور
انکا ممکن ہی نہیں ہو یعنی اگر اس میں جو کچھ بولتا ہوں تو ایسے جرم کہیں کا مرتکب ہوں جس کے سبب سادہ و سنی
میکو جو ہونا جانتے گی۔

وَمَا أَنَا سَمِعْتُ بِحَسْبِي بِهِ | وَمَا أَنَا سَمِعْتُ بِحَسْبِي بِهِ

ترجمہ میں نے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہیں کیا اور میں نے با اختیار خود دل میں آگ نہیں بڑھائی یہ سارے
کام غم کے ہیں کہ اُسے میری شعر گوئی اور خواب کو روک دیا جس میں میرا کچھ اختیار نہ تھا۔

فَلَا تَزِدْ مَنِيَّ ذُنُوبَ الزَّمَانِ | إِلَى أَسَاءَ وَلَا يَكُنْ ضَارًا

ضارہ یعنی ہضمی ضررہ یعنی ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھ بدی
کے اور خاص مجھ کو نقصان پہنچایا۔

وَعِنْدِي لَكَ الشُّرُودُ السَّارَا | تَلَا يَخْضَعُ صَنْ وَمَا كَرُودَانِ

الشُّرُودُ جمع شعر و دودھو الہمیٹا لافرقہ یرید القصائد و جملہ اشعار و الا انما لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے
لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہیں کہ کسی خاص زمین میں اقامت نہیں کرتے
بلکہ تمام جہان میں پھیلے ہوئے ہیں۔

قَوَائِدُ إِذَا يَسْرُنَ مِنْ مَقُولِي | وَثَيْنِ الْجِبَالِ وَخَضْنِ الْبَحَارِ

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہیں کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہیں سو پہاڑوں کو کود جاتے
ہیں اور دریاؤں میں گھس جاتے ہیں یعنی لوگ انکو بطور تحفہ لیا کرتے ہیں یا ثناء و درو یا انکو روک نہیں سکتے۔

وَلَوْ قَبْلَكَ مَا لَمْ يَقْلُ قَائِلًا | وَمَا لَمْ يَسِرْ قَسْرًا حَيْثُ سَارًا

ترجمہ اور تیری تعریف میں میرے ایسے قصائد ہیں کہ ایسے کسی نے نہیں کہو اور سبب حمد کی اور خوبی کے
جہاں وہ پہنچ گئے ہیں و لمان ما تباب بھی نہیں پہنچا۔

فَلَوْ خَلِقَ النَّاسُ مِنْ دَهْرِهِمْ | لَكَانُوا الظَّلَامَ وَكَانَتِ النُّجُومُ

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جاوے تو وہ تاریکی ہوں اور تو نور مثل روز روشن کے۔

أَشَدُّهُمْ فِي النَّدَى هَزْزَةً | وَأَجْدَدُهُمْ فِي عَذْرٍ وَمُغَارًا

شدت نصیب لال خبر کان و یا لرفع خبر مبتدئ ای انت ترجمہ تو سخاوت میں تمام اسخا سے زیادہ خوش ہو تو اللہ ہی
اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

سَمَاءُكَ هَمِّي فَوْقَ الْجُودِ | فَلَسْتُ أَتَى سَارًا أَيْسَارًا

ترجمہ تیری ہستی تیری سخاوت کے سبب ستاروں نے اونچے ہو گئی ہزار سائے پن تو نگری کو تو نگری نہیں سمجھا ہوا
بلکہ اس سے زیادہ خواہش رکھتا ہوں۔

وَمَنْ كُنْتُ بِحُكْمِ اللَّهِ يَأْعِلِي ۖ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ إِلَّا كِبَارًا

ترجمہ اور اسی علی جکا تو دریا پر وہ نہیں قبول کرتا موتیوں کو مگر جیکہ وہ کٹان ہوں لیکن جس کا تو مدوح ہے وہ تھوڑی
طایر پرانی نہیں ہوتا۔ وَقَالَ يَسْتَبِيهِ بَعْدَ الْقَطْرِ

الْمُحَوَّرُ وَالْفُطْرُ وَالْأَعْيَادُ وَالْعَصْرِ

العصر جمع عصر ترجمہ روزہ اور فطر اور عیدین اور زمانے سب تجھے روشن بین تھانے تلک کہ سورج اور چاند لیکن
تو زمانوں اور دین کے لئے موجب فرحت دسر ہے اور سب چیزیں تجھے روشن بین تھانے تلک کہ قناب اس تار

بَرِي الْأَهْلِيَّةُ وَجَهًا عَمَّا نَاكَلَهُ

ترجمہ تو ہالو نکو وہ چہرہ دکھاتا ہر جگہ عطا عام ہے یعنی وہ تجھے اتساہ نور کرتے ہیں سویرے چہرے منور کے فیض کے
ساتھ انسان خاص نہیں ہے بلکہ ہلال بھی تجھے مستفیض ہیں۔ بلکہ خود آفتاب

مَا لَكَ هُوَ عِنْدَكَ إِلَّا كَرَوْضَةٍ أَنْفَ

الْأَنْفَ التِّي لَمْ تَرَ ترجمہ زمانہ تیرے پاس ہوتی نہیں ہے مگر ایک باغ جسکو سوتیلے نے چرا نہیں لیکن تو نوازہ اور
بارونی ہے اسی وہ شخص کہ اس کے خصال حمیدہ اس کے زمانہ میں بمنزلہ کلیون کے ہیں۔ زمانہ باغ ہے اور تیرے

شائل اس کے کلیان۔

مَا يَنْتَهِي لَكَ فِي آيَاتِهِ كَرَمٌ

ترجمہ ایام زمانہ میں تیرا کرم بے نہایت ہے تو سہا سہا سے دہر میں تیری عمر بے نہایت رہے۔ دعائے درام
بقاد پاسبان جس سے درو بقاء سے ذکر خیر ہے۔

فَإِنْ خَطَاكَ مِنْ تُلُوكِ أَرْهَافُ

ترجمہ کیا تیرا حسد بر سر تلک کرانے سے تیرا شرف و جلال کی افراش ہر اور تیری نیکو حسیہ نیکو احوال سے ضعف و پیری ہے
وَحِظْ غَيْرَكَ مِنْهَا الشَّيْبُ وَالْهَيْبُ

وَحِظْ غَيْرَكَ مِنْهَا الشَّيْبُ وَالْهَيْبُ

ترجمہ ایام زمانہ میں تیرا کرم بے نہایت ہے تو سہا سہا سے دہر میں تیری عمر بے نہایت رہے۔ دعائے درام
بقاد پاسبان جس سے درو بقاء سے ذکر خیر ہے۔

ظَلَمْنَا لَكَ الْيَوْمَ وَصِفْ قَبْلَ رُؤْيَاكَ

ترجمہ اس روز کا وصف کرنا اسکے دیکھنے کے پہلے تیرا ظلم کرنا اور وصف کا صادق ہونا بدون صادق ہونے نظر کے
نہیں ہو سکتا لیکن سبب کثرت اور عام اس جلسہ میں جا نہیں سکتا تو اس کا کیا وصف کروں۔

تَرَاهُمْ الْجَيْشَ حَتَّى لَمْ يَجِدْ سَبِيلًا

رَأَى بِسَاطِلِهَا سَمًّا وَلَا بَصَرًا

ترجمہ لشکر نے ایسی دیکھا پیل کی کہ تیرے سر پر تلک پہنچے اور اپنی سامہ و باہر کے لئے کوئی سپر نہ پایا یعنی زمین
نہ خود و بان تلک جاسکا اور نہ کچھ سننے اور دیکھنے یا صرف لوگوں سے سنا۔

فَلَمَّا كُنْتُ فِي الشَّوْكِ فَحَسِبْتُ وَأَعْيَيْتُ مُعَايِنَا وَعِيَانِي كُلَّهُ خَبَرٌ

ترجمہ سو میں سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل و جان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا با اعتبار دیکھنے
کے کیونکہ میں و بان بخاسک اور سیرا دیکھا ہوا بیان کرتا سب سامنا یا ہونہ دیکھا ہوا۔

الْيَوْمَ يَرْفَعُ مَلِكُ الرُّومِ نَاطِقًا لَا يَنْفَعُكَ عَنْهُ مُحَمَّدٌ وَلَا ظَفَرٌ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے تو لبیب ذات کے ادھر کیونہیں دیکھ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے
کی وجہ یہ ہے کہ تو نے جو اسکا قصور معاف کر دیا ہو وہ اُسکے نزدیک حصولِ فتح ہے۔

وَلَنْ أَجِبَكَ بِشَيْءٍ عَنْ رَسُولِكَ فَمَا يَزَالُ عَلَى الْأَمَلِكِ يَفْتَحُ

ترجمہ اور اگر تو نے اُسکے پیام کے کچھ قبول کر لیا تو وہ اور شاہوں پر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

قَدْ اسْتَأْذِنْتُ إِلَى وَقْتٍ قَالَهُمْ مِنَ السُّلُوفِ وَيَا قِي النَّاسِ يَنْتَظِرُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردن تلوار دے آرام پاگئی ہیں اور سوامی روم کے اور بادشاہ تیرے حل
کے منتظر ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ تجھے لے لے جیں نہیں آتا۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہیں۔

وَقَدْ نَبَّأَ لَهَا بِأَلْقَوْمٍ غَيْرِهِمْ لَكِي تَحْتَهُ رُؤُوسُ الْقَوْمِ وَالْقَصْرِ

والضمیر فی تبدل اللوم۔ و تخم من الامام باجمعی مکنز او بجئے تشریح۔ والقصر جمع قصرة وہی اصل القصر ترجمہ
اور بیشک تو نے روم کے بدلہ اور لوگ سوار روم کے بدلہ دیو اب تو بجائے روم نے لڑیگا تاکہ روم کے سر اور گردن
صلح کی مدت میں کثیر ہو جاوین اور آرام پائیں پھر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور انکو قتل کر دالو

تَنْبِيْهُهُ جَوْدُكَ بِالْأَمْطَارِ عَادِيَةً جَوْدُ لَكُمْ ثَانٍ نَا لَهْ أَمْطَرُ

عادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا ان باران سے جو صبح کو برستے ہیں اور وہ کثرت بارش میں شہنشاہ
تیرے ہاتھ کی دوسری تصویر ہے جسکا مستحق باران ہو گیا یعنی تیری بخشش کو جس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہو گیا

لَتَسْبَبَ التَّمَسُّرُ مِنْكَ النَّوْرُ طَالِعَةً كَمَا تَسْبَبُ مِنْهَا نُورُهَا الْقَسَمُ

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھے لکتاب نور کرتا ہو اور ایسے تمام جہان کو منور کر دیتا ہو ورنہ آفتاب میں یہ نور کرمان
وہ تجھے ایسا لکتاب نور کرتا ہو جیسا کتاب اُس سے اُسکا نور لکتاب کرتا ہے۔

وَقَالَ مَا وَقَعَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ مِنْبِي عَقِيلٍ وَتِيرُ وَنَبِي الْعِجْلَانِ وَنَبِي كَلَابِ حِينِ مَا تَوَاسَعِي عِلْمُهُ وَخَالِفُوا

علیہ زید کرا جفا لہم من بین یدیر و طفرہ لہم ولہ خیر طویل

طَوَالَ قَنَا تَطَاعَتِهَا قَصَارُ	وَكُنْ لَكَ فِي كَلْبِي وَوَعْنِي بِحَارِ
تطاعتنا ای تطاعت احبابا ترجمہ بے نیازی سے جسکے اٹھانے والوں سے ٹوٹتا ہو وہ گویا پھوٹے ہیں کہ جملہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور تیرے قطرے سموات و جنگا میں دریا ہیں یعنی تیری تھوڑی سی چیز ہی بہت ہے۔	
وَفِيكَ إِذَا جِئْتُ أَلْبَسُكَ	تَنْظُنْ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ
ترجمہ اور تیرے مزاج میں جب گناہ گار گناہ کرتا ہو ایسا علم ہے کہ وہ گناہ گار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور حقیقت اسکی سبکی ہو یعنی تو اسکو ذلیل قابل انتقام نہیں سمجھتا۔	
وَأَخَذْتُ لِحْوَاضِ الْبَوَادِ	بِفَضِيحَةٍ لَمْ تَعُدْ نِزَارُ
ترجمہ اور تیرے مزاج میں گرفت شہر یون اور دیاتو کی ایسے بندوبست سے کہ وہ بیزار یعنی عرب کے عادی نہیں ہیں	
نَسْتَمْنَمُهُ شَمِيمِكُمُ الْوَحْشِ	وَنَنْكَرُهُ دَيْعُكُمْ وَهَانَ فَارُ
ترجمہ بی نزار مدوح کے لیے بولتی ہیں جیسے وحشی جانور انسان کے اور اُس بو کو اوپری سمجھتے ہیں اور انکو نفرت ماضی ہوتی ہے۔ یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہیں اور جب تیری سیاست دیکھتے ہیں تو ایسے بھاگتے ہیں جیسے وحشی انسان سے کیونکہ انکو عادت اطاعت نہیں ہے۔	
وَمَا التَّقَادُتُ لِيْغْلِبَكَ فِي زَمَانٍ	فَتَنْدُرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ
المقادۃ الانقیاد والصفار الذل ترجمہ عرب سوا کیسے کسی زمانہ میں کسی کے مطیع نہیں ہوئے کہ وہ قابض اور ذلت کو کھینچا	
فَأَفْرَحَتِ الْمَقَادُوتُ ذِكْرَ نِيْهَا	وَمَعْرُوحٌ كَهَاطِلِ الْعِزَارُ
افرحت بالثافت من القرح وبالغاربینہ انقلت یقال دین فارح اسی لقیل والذفران ما خلف الا ذین ویسبح علی	
ذوقاری و ذوقاری کھاری و دھاری۔ والصلو الملبل والعذار ما یجمل علیہ خدا لایہ من الرسن۔ والمعقود ما یجذب ترجمہ	
سوتیر ہی باگدوروں نے ان کے کانون کچھ کی جگہ زنجی کر دی یا بھاری کر دی اور ان کے رخساروں کو	
تیز ہے اس لگام نے ٹھیک کر دیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سو تو ان کو بڑی حکمت سے	
راہبر لایا ہے۔ غرے مراد خود ہیں۔	
وَأَظْمَمْتُ عَامِرُ الْبُقَيْعِ عَلَیْهِمْ	وَنَزَفْنَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ
انہترک حرف عامر لانا اراو البقیع ولما قال علیہم دے روایت علیہا۔ و نزعنا انزعق الخفۃ والطیش۔ و مرید بالبقیع	
الافعال ترجمہ اور بنی ماکر کو تیرے اٹکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طبع میں ظالا۔ اور ان کو یکسر کر دیا تیرے احتمال اور	
و تار نے اپنے تیری درگزر نے۔	
وَعَلَّيْهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكُلُ	وَأَعْجَبَهَا التَّلْبُّبُ وَالْمِجَارُ

الشیب بالبادیة العظم والتشموس رومی بالثار المشته فمعا والاقامة والنائی۔ والمغار الغارة ترجمہ اور ان کو تیری اطاعت سے اُنکے نامہ و پیام اور تیری لشکر نوی شکوہ کرنی نے متغیر کر دیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جو ان کو تکالیف پہنچتی تھیں ان کی شکایت کرتے رہے۔ اور انکو مغر کر دیا انکی پیاری جنگ و غارتگری

بِحَيَاةٍ تَحْجِزُ الْأَرْضَ سَكَنَ عَمَّهَا وَفَرَسَاتُ تَقْبِضُ بِهَا الدِّيَارُ

ترجمہ اُنکے گھوڑوں و سواروں کی کثرت بیان کرتا ہے کہ اُنکے پاس اتنے گھوڑے ہیں کہ رسیاں اُنکے لئے بچھنیں پہنچیں یا وہ گھوڑے سبب قوت کے رسیوں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے اور اُنکے پاس اتنے سوار ہیں کہ ہرے ہرے مکان اُنکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگیں۔

وَكَاثَتْ بِالْوَقِيفِ عَنْ رَهْطِهَا بَقُو سَكَنُ رَدَّاهَا نَسَبُ شَتَارُ

الرواہسا یعنی الاروار۔ وانشیرنے کا نیت للفرسان ترجمہ تو نے جو اپنے ہتھوکی عادت کے سبب اُنکے قتل میں تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہو گئیں کہ اُنکے ہلاک کرنے میں مشورہ لیا جاتا ہے۔ حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترے کرتے رہے۔

وَكُنْتُ السَّبِيفَ قَائِمًا الْيَوْمَ وَفِي الْأَحْكَامِ لَوْ حَصَلَ لَكَ وَالْعِزَّارُ

الغزبان حد السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو اُنکی حمایت کے لئے ایک تلوار تھا کہ اُسکا قبضہ نبی مامر کے ہاتھ میں تھا یعنی اُنکی تو حمایت کرتا تھا اور ان کے دشمنوں میں تیری تیری اور دبار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہو گئے تو قوی و دؤدارین ان میں ہو گئیں۔

فَامَسَسْتُ بِالْبَدْلِ يَدَهُ شَعْرًا وَأَمْسَى خَلْفَ قَائِمِهِ الْخِيَارُ

البندید و اسیار ماران معرفان ترجمہ سو بمقام بدیدہ اُسکی دونوں دہانیں اُنکے قتل میں کام آئیں۔ اور اُسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہو گیا یعنی تو اُنکے تعاقب میں حیار سے اگے بڑھ گیا۔

وَكَانَ بَنُو كَلْبٍ حَبِثَ كَعْبٌ خَفَا فَوَ انَّ يَعْبُدُ وَحَبِثَ حَارُونَا

رفع کعب بالاستبار و کائنۃ خبرہ مخدوف اذ حیث لایضاف الالی اہمل ترجمہ اور نبی کلاب تہرہ اور سرکشی میں دہان ہی تھے جہاں کعب تھے گروہ ڈرے اس بات سے کہ ان کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنی قتل اور غارت گئے جاوین پس وہ یہ سمجھ کر تجھے ملتی ہو گئے۔

تَلَقَّوْا عِزَّ مَوْلَا هُمْ بِرَيْلٍ وَسَارَ إِلَى بَنِي كَعْبٍ وَسَارُوا

ترجمہ نبو کلاب اپنے مولے کی عزت کی روبرو بدلت پیش آئی یعنی یہ لوگ سیف الدولہ سے نجذوع و انقیاد پیش آئے اور اُسکے ساتھ نبی کعب کے قتل کے لئے ہوئے اس کا قصہ یہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

دو دھارے بریکوٹاتے تھے سیف الدرد سے ملے اور یہ سمجھ کر اگر اس سے بھاگے تو پیاس کے مارے سر جاؤ گئے تھے۔
اسکی اطاعت قبول کئی۔

فَاتَبَكُمَا الْخُرُوجُ مَسْجُودَاتِ صَوَامِرُ لَا يُزَالُ وَلَا تَنْبِيَاؤُ

الشیخ نے اقبلہ الخلیل۔ ورفی شیخ لکر لکر لا وشلہ قول الشاعر لا اثم لی ان کان ذاک ولانا اب فالمرع ملے ان لاسبتہ
پس۔ ونبزل جمع نریل۔ وشیار سنۃ المناظر سان ترجمہ سوینا الدولہ نے ان گھوڑوں کو جو بسبب عدلی کے
نشانہ نما و باریک اندام نہ دے اور نہ خوشنما موٹے تھے سہو نزار و ن سلیم کی طرف جہان نزاری بھاگ کر گئے تھے
متوجہ کر دیا خوش نما ہونا گھوڑوں کا بسبب سفر اہمی کو تھا کہ وہ غبار اودہ پریشان بال تھے اور مونا ہونا بسبب تفسیر تھا

لَيْسَ يَكُونُ عَلَى سُلَيْمَانَةَ مَسْجُودًا تَنَازَرُ تَحْتَهُ لَوْلَا لَيْسَ هَا

المسبط البعاج الممتد السالغ۔ والشمار العلما تہی تیمار فون ہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیم پر پھیلا ہوا غبار اڑا
تھے کہ اس غبار میں لشکر ہی پہچانے نہیں جاتے تھے اگر علامتہ مقررہ ہوتے جسے پول کہتے ہیں۔

عَجَابًا تَعَثَّرَ الْعُقَبَانُ فِيهِ صَانَ الْجُودُ وَغَتَّ أَوْجِبَارُ

عجبا بدل من سبطا۔ والوعث من الارض السهل الكثير الرمل وہی مانع اب الاقدام فیہ سہولتہ۔ واسبجار الارض اللنیۃ
ترجمہ ایسا پرگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوس میں پھسل جاتے تھے
یعنی غبار جو بکثرت چڑ گیا تھا وہ بجائے خود ہستی زمین بن گیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دھنسائے
والے یا نرم زمین ہو گیا تھا۔

وَوَظَلَّ الظُّعْنُ فِي الْحَبِيبِينَ خَسَا كَانَتْ أَمُوتَ بَيْنَهُمَا اخْتِصَامًا

خسا یعنی اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑوں میں جانوں کا اوجھنا ہو گئے گویا ان گھوڑوں میں موت
کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا۔ یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر ذمیل سمجھتے تھے۔

فَلَمْ يَهْمُ الطَّرِيقُ أَدْرَا لِي قِتَالِ أَحَدٌ سِلَاحِهِمْ فِيهِ الْفِرَارُ

لزمہ الشی اجماعہ وادناہ ترجمہ سوتیرے حملے انکو ایسے خفا کے لئے مسطر کر دیا تھا کہ انکے ہتھیاروں میں سرب و بان
تیر ہتیار انکا بھاگنا تھا یعنی انکو بھاگتے ہی تھے۔

مَضَوْا مَسْجُودَاتِ بَقِي الْأَعْصَاءُ فِيهِ لَارًا وَبِهِمْ بَارَ خَلِيمٌ عَنَّا

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے میں ہر عضو و سرے عضو سے تسابی کرتا تھا یعنی ہر عضو پر چاہتا تھا کہ دوڑے میں
پہلے بھاگ جاؤں۔ اوسکے پاؤں انکے سر کے پچانے کے واسطے نفز کش کھاتے تھے اور گر جاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے
کہ تفسیر یا نیزہ کے زخم سے سر کا تو کھوٹ طریق نجات یہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے۔

فَتَشْلُوهُمْ بِكُلِّ آتٍ تَنْوِيذٍ إِنْ قَارِبَهُ عَلَى الْخَيْلِ الْحَبِيرِ

تشلو قطروہم والا قب الضامر یطعن اللاحق الاطل - والند العالی المرفع ترجمہ تو آنکو بندیر ہر گھوڑے دسے شکم گھوڑوں پر بونگے بگاتا تھا کہ اُن گھوڑوں کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنوں کو پیچھے سے قتل کرے یا آگاہ روک کر -

وَكُلُّ أَصْحَرٍ يَعْسَلُ جَانِبَاهُ عَلَى الْكُعْبَيْنِ مِنْهُ دَمٌ مُسَارٍ

عسل یضطرب - والكعبان اللذان نے عالمہ وہاں یغیبان فی المضعون - والجار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو بگاتا ہے بندیر ہر ہر محسوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونوں جانب بالادیرین پگلتے ہیں کہ اُس کی دونوں گریہوں پر جو دشمن کے بدن میں گھس گئی ہیں خون جاری ہو یا زخمی کے دونوں ٹخنوں پر خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سرے پا تو تک خون میں نہا گئے ہیں -

يُعَارِضُ كُلَّ مَثَلٍ نَفِثَ إِلَيْهِ وَلَبِثَتْ لِنَحْكِيهِ وَجَارٍ

الشعلب الداخل من الرمح في السنان - والوجار بیت الضبع والشعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ لمبے حال میں کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینا اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال میں ہوتا ہو مثل سوار خنقار یا لومٹری کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم میں غائب ہو جاتی تھی - بیان وجار و ثعلب کا تو بہت بہت عمدہ ہے اعدادیھا استعارہ ہے -

رَأَى أَصْرَفَ النَّهَارِ الضُّوْءَ عَنَّهُمْ دَجَا لَيْلَانِ لَيْكُلٍ وَالْعَبَارِ

ترجمہ جب سفیدی روشنی نے پھیر لیتا تھا تو انہر دوراتین تاریک جمع ہو جاتی تھیں ایک رات کی ایک غبار کی -

وَأَنْ جَعَمُ الظَّالِمِ أَنْجَابَ عَنَّهُمْ أَضَاءُ الْمَشْرِقِ وَبُيُوتُ الشَّهَارِ

ترجمہ اور اگر بارہ تاریکی شب اُسے جلا ہو جاتا تھا تو شمشیر شرفی اور روز کی دوروشنیان انہر ہو جاتی تھیں -

يَبْكِي خَلْفَهُمْ دَشْرَبُ كَاهٍ رَعَاءُ أَوْ تَوَاجِهٍ أَوْ يَكَا

الذر المال الكثير - والرعاء صوت الابل - والتواج صياح النعم ذواليعار صوت الشاة ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹوں کا بلبلانا یا بکریوں کا یا بھیڑ و گناہ کرنا یا میاں نا تھا یعنی جب وہ لوگ بھاگ گئے تو وہر چو پیا پیچھے رہ گئے اُنکے پورے کورونے سے تشبیہ دی ہے -

عُطِبَ بِالْغَنَمِ الْبَكْرُ الْوَحْشِيُّ خَيْرٌ مِنَ السَّمَلَى وَالْحَسَارِ

الغنر بانین الجمیہ والنون والتاء المثلثة اسم باہر ہاگ و فی روایۃ العشر بالعمین المثلثۃ والثلثۃ وہو الغیار - والمثلۃ جمع ثلیثۃ وہی الناقۃ التی تلوی ما ولدا - والعشار جمع عشار وہی التی قربت ولادہا -

دیگر تباہ و المیہ دے کر دواتِ بشارتِ الہیہ ترجمہ مدوح نے بمقامِ غنیمتِ جنگل کو سببِ کثرتِ لشکر چھپایا یہاں تک کہ کابا جہ
سدتِ بصرِ بحر والی اور قریبِ لولادتِ اونیان حیران رہ گئیں کہ انکو راہِ معلوم نہ تھی۔ یا غبار نے دشت کو چھپایا
اور بحالِ غنیمت کو جمع کیا یہاں تک کہ اہلِ لشکر نے پچھ والی اور قریبِ لولادتِ اونیان پسند کر لیں اور باقی خیر و کلو
چھوڑ دیا اور ان اونیان کی شخصیت کی وجہ یہ ہے کہ عرب انکو ہایتِ عزیز مال سمجھتے ہیں۔

وَمَنْ رَوَّيْنَا بِهَا يَصْنَعُ فِيهَا
وَكَلَّا الْجَيْشَيْنِ مِنْ تَحْمِيزِ

اجبہ ما ترجمہ اور وہ گدے جب اس کے پانی پر وہاں کہ دونوں لشکر ان کو ایک بھنب ر کے ازار نے
جمع کر دیا یعنی غزنین کے لشکر ایک غبار کی ازار میں آ گئے اور جمع ہو گئے یعنی مدوح نے انکو اکٹرا کر۔

وَجَاؤُا الْعَقَبَةَ كَانَ رَبُّنَا فِيهَا
وَقَدْ سَقَطَ الْيَمَامَةُ وَالْجَمَامُ

الصحبان اسم صحرا ہناک ترجمہ اور وہ بمقامِ صحرائی صحبان آئے ایسے حال میں کہ سببِ تیز روی کے اکثر اسباب
پھینک دیا تھا یہاں تک کہ گھوڑوں کے زین بھی اور دروئے کے غماضے اور عورتوں کی اوڑھنیاں گر گئی تھیں۔

فَارْهَقَتِ الْعَدَاوِي مُرَوَّغَاتٍ
وَأَوَّطَيْتِ الْأَصْحَابِيَّةَ التَّيَّارَاتِ

ارہقہ کلفہ المشقہ والا مبیہ تصغیر الصبیان والصبیان ترجمہ اور بارہ غور تین سواری کی تکلیف دیکھیں کہ انکو انہوں
بالہ گزرا پسے پیچھے بٹھالیا تھا اور پچھ گھوڑوں پر نہ نہیں کئے گریزے اور روندے گئے۔

وَقَدْ نَزَحَ الْغَوَّيْرُ فَلَاحُ عَوَّيْرٍ
وَنَهْيَا وَالْبَيْدِيَّةُ وَالْجَفَارُ

ترجمہ اور غویر کا پانی سبب شدتِ خشکی تمام نکال گیا اب اسکا پتہ بھی نہیں ہے اور مقاماتِ ندیہ پہنچے اور غبار
کا بھی اور یہ سببِ شہرِ جلیلین ہیں۔

وَلَيْسَ بِغَيْرِ شَدِّ مُرَوَّغَاتٍ
وَتَدَّ مَرَّكَاسُهُم بِالْهَمِّ دِمَارُ

ترجمہ مدوح بالنامہ ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقامِ تدر کے کوئی فریاوری کی جگہ نہ تھی اور یہ سمجھتے تھے کہ وہاں
پہنچ کر قتل سے بچ جائیں گے مگر مال یہ ہوا کہ تدر اپنے نام کی مانند انکے واسطے ہلاکی بن گیا کہ وہ مشتقِ دمار سے ہے
غرض لشکر نے وہاں بھی انکو جا مارا۔

أَنَّا دَوَّانٌ يَدِيرُ وَالْأَرَايَ دَنَا
فَبَعْدَ هَرَبٍ رَأَى لَا يَدِيدُ

ترجمہ دمنوں نے یہاں کہ بمقامِ تدر اپنی بجات کے لئے مشورہ کر میں سو مدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو
پھر ترقی نہیں اور ازل ہی سے درست ہوتی ہر وقت صحیح جا مارا۔

وَجَلَّيْشَ كَلَّمَ حَارُورًا بَاغِيْنَ
وَأَقْبَلَ أَقْبَلَتْ فِيهِ شَاكِرُ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے انہیں صحیح کھلے کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان میں اسکی وسعت سے حیران ہو جاویں اور

شہداء ایران پر ہوتا تو وہ بھگڑے اس وسیع میدان میں حیران کھڑے رہا جوین یعنی بیٹھتے خوف کے وہ کشادہ میدان
اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے۔

يَجْعَلُ أَخْرَجَكَ قُوَّةً عَلَيْكَ وَلَا دِيَّةَ نَسَائِكَ وَلَا اِعْتَنَاءُ

الابغنی لیس۔ یعنی محیط او خیمہ ترجمہ وہ لشکر گردا گرد اس روشن پیشانی یعنی سیف الدولہ کے ہر یا اسکی خدمت
کرتا ہے کہ قتل راعدا کے سبب اسپر قصاص نہیں ہے اور نہ دیت ہے کہ اسکی شہر و نشان مقتول کی طرف ہٹا گئے
جاوین اور نہ عذر قتل کا ہے کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہے۔

بِرِزْقٍ مُّسَيِّوْفَةٍ مَّجْجِ الْاِخْوَانِ وَكُلُّ دَهْرٍ اَدَا فَنَجِبَارِ

ایبار الدم الذی لا قود فیہ ولادیتہ ترجمہ اسکی تلواریں خونہائے اعدا گراتی ہیں اور جو خون کرا سکو تلواریں بہاویں
وہ ہر درانگان ہو کہ اسکا قصاص اور ویتہ نہیں لیجاتی۔

وَكَانُوا الْاَسَدُ لَبِيسَ لَهَا مَطَارِ عَلَى طَيْرٍ وَلَيْسَ لَهَا مَطَارِ

اصال صولہ و قوہ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شہر تھے مگر جب تو انپر غضبناک ہوا تو وہ اپنے ضعیف ہونے لگے
کہ ایک پرندہ پر بھی جملہ نہیں کر سکتے تھے اور اور بھی نہیں کتے تھے اسلئے تو نے اُنکو ہلاک کر دیا اس صورت میں یہ
شہر بگڑوں کی صفت ہوئی۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کے اعتماد ہے اس امر کا دشمن
کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار ہوئے یعنی تیرے سوار شہر تھے تو اس میں اُنکا عیب نہیں ہو کہ مفروہین ایسے بھاسے
جیسا پرندہ رُجاتا ہو کیونکہ شہر و نکو قوت پر راز و صید لطیف نہیں ہوتے۔ اگلا شعر ان معنون کا مودے۔

اِذَا كَانُوا اِلِزْمًا سَمِعْنَا وَلَتَنَاهُمْ بَارِكْ مَلِكٌ مِنَ الْعَطَشِ الْفَقَارِ

ترجمہ جبکہ بھگڑے نیزوں کے زور سے بچ جاتے تھے تو دشمنائے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزوں سے اُن کی خبر
لیتے تھے یعنی بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے۔

يَرَوْنَ الْمَوْتَ قَدْ اَمَّا وَخَلْفًا يَخْتَارُونَ وَالْمَوْتُ اضْطَرَارُ

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس انہیں سے ایک قسم کی موت پسند کر لیتے تھے اور موت
تو امر اختیار ہی نہیں پس حقیقت میں اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا۔ اگلی موت تشنگی اور بھلی نیزے۔

اِذَا سَلَكَ السَّمَاءَ غَبْرُكَادِ فَقَتَلَاهُمْ لَعِبَتْ يَدُكَ مَنْارِ

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہتا کہ سادہ کو جانا چاہے تو اس کے مقتول لوگ اسکی دونوں آنکھوں کے لیے جیسے منار ہوتے
جوراء پر نشان ادا کے طور پر بنایا جاتا ہو۔ غرض اُنکی لاشوں کے سبب راستہ نہیں بھولے گا۔

وَلَوْ لَمْ يَبْقَ لَمْ تَعِشِ الْبَقَا يَا وَفِي الْمَا ضِي لِسَمْنِ بَقِي اِعْتَبَارِ

ترجمہ اگر بقیہ نہ رہتا تو تو نہ جیتا۔ اے بقیہ! ملاحظہ فرما کہ بقیہ کی کیا وقعت ہے۔

ترجمہ اور اگر تو انکو معاف نہ کرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نہ رہتے بلکہ سب مارے جاتے اور انکی جان بخشی سے کچھ ضرر بھی نہیں
کہ باقی اندرون کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہے۔ آئندہ بناوٹ اختیار نہ کرینگے۔

إِذَا الْكُفْرُ بَرَّعَ سَيِّدُهُمْ عَلَيْهِمْ
فَمَنْ يَرْعَىٰ عَلَيْهِمْ أَوْ يَتَارَ

ارعی فلان علی فلان اذ کف عنه ورق کہ والنور الیصال النفع اوسن الخیر ترجمہ جب انکا سرور انپر رحم نہ کرے تو
اکن رحم کرے گا اور نفع پہنچا دے گا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا۔ غرض انپر مہربان کرنا ہے۔

تَقَرَّرَ فَهُمْ وَابَاكَ الْمَسْجِدَ
وَيَجْمَعُهُمْ وَابَاكَ الْبَيْتَ

اسمایا الاطلاق۔ والنجار الاصل ترجمہ باغیوں اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہیں اور اصل یعنی نسب انکو
اکٹھا کرتا ہے کیونکہ دونوں نبی نزار سے ہیں مگر تیسرا کرم فضل انین نہیں ہے۔

وَمَالٍ دُفِعَ عَلَىٰ آرَاكَ وَعَرْضٍ
وَأَهْلُ الرِّقَابِ لَهَا مَزَارُ

ارک و عرض موضعان قربان سن الثقات۔ والرقیقین موضع علی الثقات ترجمہ اور مدوح اپنے سوار و نیکو لیکر مقامات
اک و عرض پر گیا۔ حالانکہ اسکا قصد باشندگان موضع رقیقین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونوں موضع اسکی منزل مقصود کے
فاسلہ بعید پر تھے مگر نبی کعب کے تجسس بین و یان بھی گیا۔

وَأَجْعَلُ بِالْفَرَاتِ بَنُو نَمِيرٍ
وَرَأَاهُمُ الَّذِي زَارَ وَاحْوَارُ

الزیمیر والزوار لاسد۔ والنوار الثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال میں کہ انکی آواز اور دھڑو کنا بوشل
دھڑو کنے شیر کے تھا بسبب ذلت و غاری کے شل آواز کا ڈر گیا تھا۔ یعنی انکی عزت ذلت سے بدل گئی۔

فَهُمْ حَزَنٌ عَلَىٰ الْحَاكِمِ يَوْمَئِذٍ
بِهِمْ مِنْ شَرْبِ عَذْرِ هَيْبِ حُمَارُ

الحزق الجماعات المتفرقة و الحزقة ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خابور متفرق جماعتوں میں پھڑکے پھڑکے ہیں ایسے حال میں انکو اور بنو
شرباب پیشے سے خوار ہے۔ یعنی مدوح کا قصد اور فرقوں پر تھا یہ مارے خوف کے بھاگ نکلے۔ اور بنو نپلی اور انپر
چڑھتی خلاصہ یہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہ۔

فَلَمْ يَسْرَحْ لَهُمْ فِي الشَّيْءِ مَا
وَلَمْ تَقْضَ لَهُمْ بِاللَّيْلِ نَارُ

ترجمہ سو خوف مدوح بنو نمیر کا بوت جیج کوئی شے نہ لگا کہ وہ نہ لگا اور نہ لگا انکے یہاں آگ بجلی تاکہ انکا پتہ نہ لگے۔

جَدَّارُ فَيَا إِذَا الْكُرْيُضَ عَنْهُمْ
فَلَيْسَ بِنَافِعٍ لَهُمْ أَحَدَارُ

ترجمہ یہ انکی ساری تکالیف بسبب خوف اس جو انکو کے چین کہ جب وہ اُسے راضی نہ ہو تو انکو احتیاط مفید نہیں ہے۔

رَبِّكَ وَهُوَ تَسْبِيحُ رَبِّكَ
وَجَلَّ وَاهُ الَّذِي نَسَاوُا اغْتَفَارُ

الوجود جمع و قد فلان علی الامیر جار یطلب منه شیئا ترجمہ انکے نالوں کا قائلہ راتوں رات مدوح کے پاس آیا اور دم

پیش جو انہوں نے اس سے مانگی وہ عفو و تقصیرات تھیں۔

خَلَّفَهُمْ عِبْرَةُ الْيَهُودِ عَشْرًا وَكَامَرُكُمْ لَهُ مَعَهُمْ مَعَارُ

ترجمہ سوا گنگو بسبب روکنے کو اور دنگے ہائی رکھا اور قنا نکلیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ مدوح سے ستنا رہیں جب جاسے اُنے لیے کہو کہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہیں۔

وَهُمْ مِمَّنْ أَدْرَأَهُمْ عَلَيْهِ كَرِيمُ الْعَرْقِ وَالْحَسْبُ اللَّهُ

اِذْ مِصْرَ بِمَنْ خَدَمَهُ - والعرق الاصل والقتار الخالص من كل فسخي ترجمہ وہ لوگ انہیں اُن انہوں کے ہیں کہ اصل اِذْ مِصْرَ بِمَنْ خَدَمَهُ مدوح نے اُنکے ساتھ پراں لوگوں کے لئے عفو و مال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا اپنے شرف و مدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی۔ ورنہ قابل قتل تھے۔

وَأَضْحَىٰ أَبْرَئَهُمْ مُسْتَقْرًا وَلَيْسَ لِبَحْرِنَا يَرْبَهُ قَرَامُ

ترجمہ مدوح دیات الظالمین بن مقیم ہوا اور اُنکے دریا سے عطا کے لئے قیام و قرا زمین ہو ہر جگہ برابر جاری ہو۔

وَأَسْبَحَ ذِكْرُهُ فِي كُلِّ مَرْجَبٍ قَدْ أَرَعَىٰ الْغَنَاءَ بِهِ الْعَفَا

ترجمہ اور اُنکے ذکر شریف ہر جگہ ہر بیان ملک کہ اُنکے اشعار مدحیہ گائی جاتے ہیں اور انہیں دور شراب چلتا ہے۔

فَخَزَّ لَهُ الْفَبَائِلُ سَابِحَاتٍ وَنَحْمَدُهُ الْأَسْنَدُ وَالشِّفَارُ

اشعار جمع غفر وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُنکے سامنے ہجرت کردہ گئے ہیں یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہیں اور نیزے اور تلوار کی دیار میں بسبب حق استعمال اُسکی تعریف کرتے ہیں۔

كَأَنَّ شُعَاعَ عَيْنِ الشَّمْسِ فِيهِ فَنِي الْبُكَارِ نَعْنَهُ اُنْكَسَارُ

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع آئین ہو کیونکہ ہماری آنکھیں اُنکے سامنے بند ہو چکی جاتے ہیں اور اُسکو ہم اُنکے بھر کے بسبب اُسکی عظمت و جلال کے نہیں دیکھ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فَمَنْ طَلَبَ الطَّعَانُ فَلَا عَيْلَ وَخَيْلَ اللَّهِ وَلَا سَلَّ الْحَرَارُ

اعمال العطاش والاسل المراح ترجمہ اُن باغیوں کا تو کام تمام ہو گیا اب اندھ جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہ علی ہو اور اُنکے ساتھ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہیں۔

بِكِرَاهِ النَّاسِ جَبَتْ رَأْيَهُ كُتِبَ بِأَرْضِ مَا لَنَا زِلْهَا اسْتَتَادُ

ترجمہ مدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیا انون ہیں بے شیدہ دیکھتے ہیں جیسے میدان میں اُسکو نبی کعب نے دیکھا ایسے زمین میں کہ انہیں اتر نیلا لیکو کوئی اگر اولد شیدہ ہو نیکی جاگ نہیں ہونے وہ ہمیشہ بیا ان نور و اور جنگ بے شیدہ ہے۔

يُوسِطَةُ الْمَقَاوِرِ كُلِّ يَوْمٍ طَلَبَ الطَّالِبِينَ لَا يَنْتَظَرُ

المناذرج مع منافرة صبري الصلاة لله الملكة وانما صيت منافرة لقول الامن الفوز ترجمہ اسکو ہر روز جنگلہا کے لیے آج و کاہ دینا طلب
 دشمنان اور تاری ہی ہے نہ انتظار تعاقب کر نیوالون کا خلاصہ یہ ہر کہ اور لوگ جنگلون میں دشمنوں سے بچنے کے لئے اترتے
 ہیں اور یہ وہاں انکی تلاش میں جاتا ہے۔

نَصَاهُ لِيْ جَنْبَهُ مَخْطَا وَبَاتٍ وَمَا مِنْ عَادَةٍ الْحَيْكِلُ السِّوَارُ

ترجمہ اس کے گھوڑے ایک دوسرے کے ہنسنا پر ہنسنا ہے بن اور انکو کوئی آواز کرنے سے منع نہیں کرتا اور گھوڑوں کی عادت
 آہستہ ہونے کی نہیں ہے۔ یعنی سپہ سالار اپنے دشمنوں پر نقارہ کے پوٹ حکم کرتا ہے اور آگاہ اور دفعہ چڑھائی
 نہیں کرتا بسبب اپنی قوت و دیرری و کثرت لشکر کے۔

بَلُو كَعْبٍ وَمَا لِيْ سِكْرَتِيْ فِيْهِ اِيْرَ بِلْ لَكِيْلٌ وَمَا لِيْ السِّوَارُ

ترجمہ کعب بن ابی اسیر نے ترجمہ بنو کعب اور تیری تائید انہیں ایسی ہو جیسا ہاتھ کہ اسکو لنگن چپ نہ سمجھا دیا یعنی گو
 تو نے بنی کعب کو قتل کیا مگر اس میں انکی سب آبروئی نہیں ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہیں ہو گئے کہ وہ ہمیشہ
 مستوب رہیں جیسا لنگن کبھی ہاتھ کو زخمی کر دیتا ہے مگر وہ اسکی زینت کا سبب ہے۔

رَبِّمَا مِنْ قَطْعِهِ اَلْكُفْرُ وَنَقْصُ وَفِيْهَا مِنْ جَوَارِيْهِ لَتَبْرَ اَصْفَحَارُ

ترجمہ ہاتھ کو لنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان ہو جاتا ہے مگر ہاتھ کو اسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنی ہر چند
 تو نے انکو قتل کیا مگر تو بہر حال انکے لئے مایہ نخر و کدہا لیا سوار اپنے سر پر رکھتے ہیں۔

لَوْ كُنْ حَقًّا يَشْرِيْ كِلَابِيْ فِيْ زِيَارِ وَاَذْكُو النِّدْرُ لَوْ فِيْ اَصْرِلْ جَوَارُ

ترجمہ بنی کعب کا بچہ ایک یہی ہے کہ وہ تیرے ترار میں شریک ہیں کہ تو اور وہ دونوں بنی نزار ہیں اور اولیٰ سترہ
 شرکت نسب کا حق ہوا انکی تعمیر و حق ہیں ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائیگی پس انپر رحم لازم ہو۔

لَعَلَّ يَنْدُ سُرْمُ لَيْسِيْنِ جَنْدُ فَاَوَّلُ فَرْجِ اَحْيِلْ اَلْمَقَارُ

ترجمہ شاید انکے پیشانی پر خمرے سینوں کا شکر بنوا دیں کیونکہ بچ سال گھوڑے اول تعمیر ہوئے ہیں۔

فَاَنْتَ اَبُوْ مَنْ لَوْ حَقُّ اَفْخَى دَاغْفِيْ مَنْ عَقُوْبَةُ الْبَنُوَارُ

ترجمہ اور تو اس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہو کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کر دے اور تو اس آدمی سے
 کہ جبکہ عذاب دینا قتل کرتا ہے زیادہ عقود والا ہو۔ جب یہ حال ہو تو بھگو عفو شایان ہو۔

وَاَقْلُ رَمْنُ يَوْجِيْهِ اَنْتَ صَارُ وَاَحْكَمُ مَنْ يَحْكُمُهُ اَفْتِ كَارُ

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہو اس شخص سے کہ اسکو استقام برائے مختہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اس سے جسکو قاتل یا نازیہ
 حلیم نام دے۔ عفو و قوت قدرت سرفراختی اسنے ہو تو بھگو یہی زیادہ ہے۔

وَمَا فِي سَطَوَاتِ الْآخِرِ بَابٌ يَجِبُ	وَمَا فِي ذِكْرِ الْعَبْدِ اِنْ عَارَ
ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کو بیہوش کر دیا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موزوں ہلائی ہو۔ اور ہم عقون کے لافنگے ہوئے شمل نے نوشون کے بحس و حرکت ہیں۔	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح
بَقِيَّةٌ قَوْمٍ اَذْنُوبٍ بَوَارِ	وَاَنْصَحَاءُ اسْتَفَارَ كَسْتَرْبِ عَقَارِ
ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کو بیہوش کر دیا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موزوں ہلائی ہو۔ اور ہم عقون کے لافنگے ہوئے شمل نے نوشون کے بحس و حرکت ہیں۔	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح
نَزَلْنَا عَلَىٰ حَرْبٍ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّنَا	عَلَيْنَا اَلَيْكَ اَنْتَ بَا حَصْنًا وَ عَمَارِ
ترجمہ ہم سبب مجبور کرنے اُنہیںوں کے ایک مسجد میں اترے کہ اُن ہواؤں کے ہمہ دو لباس سنگریزوں اور عیار کے ہیں جنہوں نے ہمیں ٹوک رکھا تھا۔	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح
خَالِدِي مَا هَذَا اَمَّا خَالِدِي لَنَا	فَسَلِّ اَعْلَيْهَا وَاَرْحَلَا بِسَهَارِ
ترجمہ اسی سیرے دونوں یا رہیدہ جگہ ہم جیسے شریفوں کے قیام کی نہیں ہر تو شتر و نیہ پالان کو اور دن ہی سے چلے دو۔	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح
وَلَا تَنْتَكِرْ اَعْصَفَ الرِّيَاسِ فَرَانَا	قَرْنَ وَاَنْصَحَاءُ اسْتَفَارَ كَسْتَرْبِ عَقَارِ
ترجمہ اور تم آندہ ہی کا چلنا اور امت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس زمان کی ہجو سوار کے پاس شب بیاش ہوا۔	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح
وَقَالَ فِي صَبَاہ	وَقَالَ فِي صَبَاہ
اِذَا الْمَرْحُومُ مَيِّتًا اَلْفَقْرَاءُ	فَقَرُّ وَاَطْلَبِ الشَّيْءَ الَّذِي تَبْنُو لَهَا
ترجمہ جب تو وہ چیر نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اٹھ کھڑا ہوا اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے۔ وہ قتل دشمنان و طلب ملک و ریاست ہے۔	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح
هَذَا خَلَّتْ اَنْ شَرَوْهُ اَوْ مَيِّتَةً	لَعَلَّكَ اَنْ تَبْقَى بَوَاحِدَةٍ ذِكْرًا
ترجمہ وہ دو خصلتیں ہیں یا تو تو مگر ہی اور یا موت شاید تو ان دونوں میں سے کسی ایک کے ذریعے دنیا میں اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تو مگر ہی یا بذریعہ موت بہادرانہ کے۔	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح
وَقَالَ فِي صَبَاہ اَيْضًا وَاَلَمْ يَشِدْ بِاِحْدَا	وَقَالَ فِي صَبَاہ اَيْضًا وَاَلَمْ يَشِدْ بِاِحْدَا
حَاشَى الرَّقِيبِ لِحَاشَةِ حَاشِيَةٍ	وَعَيْضُ الَّذِ مَعَ فَانَلَتْ بَوَادِرَا
حاشاہ توقاہ و تبئہ۔ والضا ترجمہ ضمیر و ہوا ضمیر الانسان و یضیہ۔ و بوا درہ سوا بقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے مشوق کو دیکھا تو وہ در فرب سے ڈر کر اُس کے ہمینی کے سبب اُس کے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنی راز عشق ظاہر	اصحابان جمع عبدہ والارباب جمع رب و ہوللک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب میں کچھ عیب نہیں ہر اور نہ غلاموں کی ذلت میں کچھ سنگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیرے غلام ہیں تیرے عتاب کی بجائے رولی نہیں وقال ہجو سوار و قد نزلوا منہ الاصحاب ہم سطر و ریح

ہو گیا اور عاشق نے خوفِ نور و شوق اپنے اشکِ روک لے مگر کیا کیجے کہ وہ اشکِ سب سے آگے بڑھنے پہلے تھے۔
آنکھوں سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے۔

وَكَانَ تَرْجُمَةً يُؤْمَرُ الْبَيْتُ مَمْنُونًا وَكَانَ لِبَابِ الدُّمُوعِ لَا تَحْتَلِي سِرَّاتُهَا

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا برفِ فراقِ نصیبت ہوتا ہوا اور رونے والے کے اسرارِ چھپے نہیں رہتے۔

لَوْ لَا طِبَاءُ عَدِيٍّ مَا سَلَقَتْ رِيحًا وَلَا بَرٌّ يُبْهِمُ لَوْ لَا جَاذِرُهُ

اگر برباطِ قطعِ سنِ بقرِ الوحش - و باجائزِ جمعِ جوہر و ہولِ البقرۃ الوحشیتہ ترجمہ اگر یہ بنی عدی کے معشوقین جو
خوبی چشم و گردنوں میں ہر لون کے مانند ہیں تو میں آنے اپنی کجی نہ لگاتا اور نہ انکے گلوں سے مصیبت میں
پڑتا اگر ان میں جو جوان عورتیں جو خوبصورتی میں مثلِ بچہ ہائے گاؤں شہری ہیں نہ ہوتیں۔

مِنْ كُلِّ أَحْوَرٍ فِي أَكْبَادِهِ مَشْدِيدٌ حَمْرًا مَرْمَرًا مَسْدُودًا خَمْرًا

الشبِ صفارِ الاسنان و رفته ماہا - و الاورشاید بیاض العین و سوادیا - و من تعلق بمذوقِ تقدیرہ لولا جاذرہ من
الاحور - و خمر مرقوع بالابتداء - و مہار ما مبتدئان و مسک خبر و ہانی محل الرفیع بانجمن خمر - و البخیر فی مہارہ
الشبِ ترجمہ وہ جاذر بلخابا ان مشوقان خوش چشمین سے ہیں جنکے دانتوں میں ابزاری و صفائی ہے کہ وہ بجا
شراب کے ہر جہان ایسا شک فلوطا ہے جو اب دندان سے ملا ہوا ہے یعنی میرا قاتل ان محبوبوں میں کاسبہ جنکے دندان
کی ابزاری مانند شراب مشکبہ ہے۔

بَعْدَ فَحْشٍ كَجَرَّةٍ دَجَجَةٍ نَسَوُا طِلَا

حَمْرًا غَفَارَةً كَسُودٍ عَلَا

بَعْدَ فَحْشٍ و ہولِ البیاض - و البیاض السواد - و الغفار مرقع غفارة وہی خرقة مکون علی الراس تو ہے ہا المراتہ الخمار من البین
و تقدیون اسم الخمار - و مہار ما لکثر استعمال الطیب - و المہار جمع مجرود ہوا ماعول العین ترجمہ اُس محبوب کے گرد اگر چشم
سفید ہے کیونکہ انکار لگا لگا رہا ہے اور اسکی آنکھیں سیاہ ہیں اور اسکی اوڑھنے سرخ ہیں - اور انکے گیسو سیاہ ہیں - یہ
تقسیم نہایت عمدہ ہے۔

أَعَارَفِي سَقَمِي بِمَيِّتِي كَيْدِي وَحَلَّتِي

مِنْ الْهَوَى ثِقَلًا مَا تَحْوِي كَأَزَارِي

یہ یادِ قلم العین الفتور و ہولِ الممعدود - و ماز جمع ازار و میریہ الکفل ترجمہ اُس محبوب بیمارِ چشم نے اپنی دونوں آنکھیں کی
بیماری کو مستعار ویدی یعنی میں انکے صلب انکے مانند بیمار ہو گیا - علاوہ ازیں آنکھوں نے مجھ پر عشق اتنا لا دیا
جتنے اُسکے سر میں بوجھل بیماری ہیں - خلاصہ یہ کہ بیمارِ بیمار اتنا بوجھل رکھ دیا۔

يَا مَنْ تَحْكُمُ فِي نَفْسِي قَتْلًا بَدِي

وَمَنْ فَوَّادِي عَلَى قَتْلِي بَصَافِرًا

المضاقرۃ المعادۃ ترجمہ ای وہ شخص کہ میری جان کا بزورِ حاکم بگایا اور مجھ کو ستایا اور اسے وہ شخص کہ میری قتل میں

میں اول اس کے مذکور ہے کہ وہ میرا کتا نہیں مانتا اور اسے مجھ کو ایسی ظالم کے بیچ میں ڈال دیا ہو۔

بَعُوذُكَ الدَّوْلَةَ الْعَزَّازَ تَانِيَةً سَكَوَتْ عَنْكَ وَكَانَ لِلْيَكِلِ سَاهِرٌ

ترجمہ میں مجھ کو بھول گیا اور مجھے بے پرواہ ہو گیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن مروج کے دوسری دفعہ اور رات بہر سو یا اسکا جاگنے والا یعنی میں۔ مروج مغرب ہو کر پھر اپنے عہد پر واپس آیا ہو اسکی طرف اشارہ کرتا ہو۔

مِنْ بَعْدُ مَا كَانَ لِي كَلِمَةٌ صَبِيحًا كَلِمًا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ الْحَشِيرِ الْحَرَّةِ

ترجمہ یہ رات مجھ کو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات نشدت غموم اتنی دراز ہو گئی تھی کہ گویا اسکے لئے صبح ہی نہیں تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اس رات کا آخر اول روز خسرو ملا ہوا تھا۔

غَابَ الْأَمِيرُ غَضَابَ الْحَزِينِ بَلَدًا كَادَتْ لِفَقْدِهَا سِيمَةً تَبْكِي مَنَابِرَهُ

ترجمہ میر مروج بسبب مغرب کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہو گئی تھی اسکی نبویان یاد کر کے قریب تھا کہ اسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اسکے مبارک نام کے رونے لگیں۔

قَدْ أَشْتَكَيْتُ وَحْشَةً الْأَكْبَى الْأَكْبَى وَخَبَّرْتُ عَنْ أَسَى الْمَوْتِ مَقَابِرَهُ

ضمیر اربعہ البلد ترجمہ اس شہر کی منازل نے دشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے پیچھے کی خبر اسکے مقبروں نے دی یعنی اسکے جانے سے زندہ اور مردے دونوں بچیں ہو گئے تھے۔

حَتَّى إِذَا عَقِلْتُ فِيهَا الْفِيْدَارُ كَلِمًا أَهْلُ اللَّهِ بِأَدْبِهِ وَحَاضِرُهُ

الامثال رفع الصوت ترجمہ یہ لوگوں کی بیقراری نبی رہی یہاں تک کہ جب اسکے ڈیری اور ضعی اس شہر میں قائم ہونے تو اسکے شہری اور دیہاتیوں نے ادائی شکر خدا کا نعرہ پڑے زور شور سے مارا۔

وَجَدْتُ فَرَحًا لَا أَعْلَمُ بِطَرَفِهِ وَلَا الصُّبْحَا بَابُهُ فِي قَلْبِ بَنِي أَرْطَهُ

الضیغہ فجدوت لعودۃ الدولۃ۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہیں کر سکتا اور نہ ماضی جو باعث الام ہوتی ہو کسی دل کے پاس پٹکے کی یعنی جو مشوقان بھی کسی کو نہیں تارویگا غرض مصائب اختیاری وغیرہ اختیاری دونوں دفع ہو گئیں۔

إِذَا أَخَلَّتْ مِنْ ذَلِكَ جَمْعًا لَا خَلَّتْ لَبْلَبًا فَلَا سَفَا حَا مِنْ الْوَسْطَى بَا كَرُهُ

الوسعی اهل مطر الخریف وبارگہ ادله ترجمہ جیکہ تیرے جو دبا جو دسے شہر حص خالی ہو۔ (خدا ایسا نہ کرے) تو اول ہو ویکم کا پہلا باران اس شہر کو سیراب نہ کرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

وَحَدَّثَنِي وَأَشْعَاءُ الشُّعَا شَمْسًا قَدْ تَوَدَّ وَجْهَكَ يَمِينُ الْخَيْلِ بَاهِرُهُ

ترجمہ تو محض میں ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر بائیں ہاتھ تیرے روتے مبارک کا نور

اپنی اردوئی کے سواروں میں نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہو گیا تھا۔

فِي يَتَكَلَّمُ مِنْ حُلْدٍ يَدُّ لَوْ كَذَّبَتْ بِهِ

صَرَخَ الزَّيْمَانُ لَمَّا كَادَتْ دَوَابُّهُ

ترجمہ تو شہر میں ایسے لشکر آئے ہوں کہ ان کے ساتھ ایک اگر تو ان کے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اسکی گردن میں اور سب سب دھج ہو جاتے اور کسی کو سانس نہیں۔

تَنْجِيْهِ الْمَوَاطِنِ وَلَا يَكْمُلُ الشَّجَرُ

مِنْهَا إِلَى الْمَلِكِ الْبَيْهَوْنِ طَارِدُهُ

انصار اٹھ اٹھ۔ والہرب متغاول نے انجیر و الشربطار ترجمہ سواروں کے پرے جا رہے ہیں اور لوگوں کی انگلیں ان سواروں سے مبارک فال باوشہ کی طرف دیکھتی ہیں اور حیران ہیں یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہیں نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

فَلَمْ يَجْرُؤْ فِي بُشَيْرٍ فِي تَلَاخِهِ قَمَرًا

فِي جِرْوِهِ اسْتَلْزَمِي أَطْلَافُهُ

ترجمہ وہ نظر نہ کیا ایسا بے بشر بن حیران ہیں کہ وہ ماہتاب تلج پوش اور شیر زہ پوش ہو کر اس کے ناخن و شمشون کو خون آلودہ کرے ہیں یعنی مدوح میں جو بایں صفات متصف ہے۔

حُلُوْ حَلَا يُقَالُ لِمَنْ مِّنْ حَقَائِقِهِ

تَخَصُّصِيْ اَلْحَصَى قَبْلَ اَنْ يَّخْتَلِعَ مَا تَرَى

اخلاق جمع خلیقہ وہی اخلاق۔ و شوش جمع اشوش و ہوا الذی میظر نظر المکبر و حقیقتہ یامعنی علی الرجل حفظہ من الاہل و انجار ترجمہ ایسا لشکر اس کے اخلاق شیر بن ہیں اور اس کے واجباً حفاظت کام یعنی حمایت اہل و ہمسایہ متکبر نہ ہو کہ انہیں کبھی فرق نہیں اسکا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ سنگر نہ نو نکاشمار اس کے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہو جاتا ہو کہ وہ سنگسازوں سے شمار میں زیادہ ہیں۔ غرض کثیر الفضائل ہے۔

تَصْبِيْحُ عَنْ جَبِيْنَتِهِ الدِّيَارُ قَدْ جَبِيْنَتْ

كَعْدُ بَرٍّ لِّمَنْ تَبِيْنَتْ فِيْهَا عَسَاكِرُهُ

ترجمہ اسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا میں سمانہیں سکتا سوا کر دنیا اس کے سپنے کے موافق وسیع ہوتی تو اس میں اس کے لشکر معلوم بھی نہیں ہوتے یعنی حدود کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہو۔

لَا اَتَعْلَعُ فِكْرًا لِّمَنْ عَرَفَ طَرِيْقَ

مِنْ مَّجَلٍّ عَمَرَتْ فِيْهِ حَوَاطِلُ

اتعطل للدخول في الشيء ترجمہ جبکہ انسان اس کے شرف کے ایک کنارہ میں غرض کرے تو اس کے افکار و خیالات اس کنارہ میں غرق ہو جاتے ہیں یعنی اس کے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہیں ہو سکتی چہ جائے تمام فضائل۔

تَخَصُّصِيْ السَّيْلُوْفِ عَلَى اَعْلَى اَعْلَامِهِمْ

كَانَ بَنُوْهُ اَوْ عَشَاتُ رِيْرُهُ

جی انشائیہ یعنی جی فہو عام و جم افشا ترجمہ ترجمہ مدوح کے اعدا پر اس کے غصہ ہوتی ہو تلواریں غصنا لگا جاتی ہیں۔ گویا وہ تلواریں مدوح کے فرزند ہیں یا اسکا کنبہ۔

إِلَّا وَبَاطِلُهُ لِلْعَبْنِ ظَاهِرٌ
إِذَا انْتَهَى حَالُ الْحَبِيبِ لَمْ تَكُنْ حَسْبَكَ

ترجمہ جب وہ تلواروں کو کسی لڑائی کے لئے سوتھاتا تو دشمنوں میں کسی کے جسم کو نہیں چھوڑتا مگر ایسے حال میں کہ انکے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہو جاتا ہو یعنی اسکو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔

وَقَدْ وَثَّقَ بِيَأْنِ اللَّهِ نَاصِرُهُ
وَقَدْ يَتَّقِي أَنْ الْحَقُّ فِي يَدِهِ

ترجمہ تلواروں نے بیشک یقین کر لیا ہو کہ حق مروج کے ہاتھ میں ہو یعنی اسکی طرف اور بیشک آنھوں نے وثوق کر لیا ہو کہ خدا مروج کا مددگار ہے۔ یہ یقین بسبب کثرت شاہدہ جنگہا ہوا ہے۔

تَوَكَّنْ هَامَ بَرْنِي عَوْفٍ وَثَقْلِي
عَلَى رُؤْسِي بِلَا نَائِسٍ مَعَا فِرْهُ

بنو عوف و ثعلبہ قبیلہ امین العرب۔ والمعا فرج معفر وہو الذی یبیس علی الراس ترجمہ اُن تلواروں نے سرِ قبائل بنی عوف و ثعلبہ کے ایسے حال میں کر چھوڑے ہیں کہ اُنکے خود اُنکے سر و نہر پہن اور آدمی غار دیو۔ یعنی اُن کے سرخ خود مروج کے روبرو پیش ہوئے اور لاشیں چھوڑ آئے۔

فَنَاضَ بِالسَّبْعِ بِحَرْفِ الْمَوْتِ خَلْفَهُمْ
وَكَانَ مِنْهُ إِلَى الْكَعْبَيْنِ زَلْزَلَةٌ

زخرا الجراذا مروج۔ د بحر الموت العکرت ترجمہ مروج دشمنوں کے پیچھے دیا سے موت دین گس گیا یعنی سرِ مکرمین جو برا زخون تھا اور اسکا دریا سے مروج کے ٹخنوں تک آیا یعنی اسکو کچھ نقصان نہیں پہونچایا۔ یا یہ کہ اسنے ایسی جنگ لائی کہ وہ یہ نسبت دشمنان امرِ عظیم تھا اور اسکے روبرو اسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنوں کے لئے وہ بحرِ زخار تھا اور مروج کے ٹخنوں تک۔

حَتَّى أَتَى الْقَرْهَ مِنَ الْجَارِ وَكَانَ وَقْتُ
فِي الْأَرْضِ مِنْ جُنْدِ الْقَتْلِ حَافِزَةٌ

ترجمہ یہاں تک کہ مروج کا سبکو و چالاک گھوڑا انتہا سے سرِ مکرمین پہونچا اور بسبب کثرتِ سروں کی لاشوں کے اُسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر پچھے ہوئے تھے۔

كَمْ مِنْ دَرْدٍ وَبِثْ مِنْ أَسْنَتِ
وَقَدْ تَجَرَّ وَكُنْتُ فِيهَا بَوَائِبُ

الولوغ شرب السباع بالسنتھا۔ والبواتر السیوف القواطع۔ والمجتمہ دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سے لپک لپک گئے اور بہت سے خون دگے تھے کہ اسکی شمشیر ہائے قاطع نے اسیں سونہ ڈا کر شل و زندوں کے اُس کو بیا۔

وَكَا فِي لَيْعَتِ سَمِّ الرِّمَالِ بِهِ
فَالْعَيْشُ هَا جِرَةٌ وَالسُّرَّاءُ نَزْكٌ

الجمائن اہلِ الک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہوئے ہوائے ہیں کہ مروج کے گندم کون نیزوں نے اُس کے ساتھ بازئی کی یعنی آپس پر قادر ہو گئے اور اپنے قابضین کو لیا سوائے کی زندگی تو اُس سے جدا ہو گئی اور کر گس اُسکے پاس

اے سارے لوگو! گوشت کھاؤ۔

مَنْ قَالَ لَسْتُ خَيْرَ النَّاسِ فَهُوَ بَيْنَ عَيْنِ النَّاسِ عَذْرَاءُ

ترجمہ: جو شخص یہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگوں سے اچھا نہیں ہے تو اس کا تیرے قدم مرتبہ کو بجانا لوگوں کے نزدیک اس کے جہل کا عذر خواہ ہے۔

أَوْ تَنَكَّ أَذْكَ فَسُرَّدَ فِي زَمَانِهِ

خاطر من اعتراف الذی کیون بن المشرعین ترجمہ: یا کوئی آدمی اس بات میں شک کرے کہ تو اس کے زمانہ کا یکساں دیکھنا بلائیں ہے تو اپنے جان کی اس سے شرط بد تاہوں لینے اگر کوئی تیرا مثل تیار تو میں اس کو اپنی جان دے ڈاؤنگا۔

يَا مَنْ الْوُضُوءُ فِيهِمَا أَوْ مَلِكُهُ

ترجمہ: اے وہ شخص کہ میں اپنے امیدوں میں اس کی پناہ پکڑتا ہوں اور اسے وہ شخص کہ میں خوفناک امور سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔

وَمَنْ تَوَهَّمَتْ أَنْ الْبُحْرَانِ جَاهُكَ

ترجمہ: ادراے وہ شخص کہ میں نے اس کے بارہ میں یہ وہم کیا ہے کہ اس کے تیلی بخشش میں دریا ہے اور یہ کہ اس کی نشین چہر اس دریا کی ہیں۔ جواب: خدا کے شرم میں ہے۔

لَا يَجْعَلُ النَّاسُ عَظَمًا أَنْتَ كَالْبُحْرَانِ

الہیض الکبر بعد البحر ترجمہ: لوگ اس استخوان کو نہیں جوڑ سکتے جیسا کہ تو توڑنے والا اور تو نہیں سکتے اس ہڈی کو جیسا کہ تو جوڑنے والا ہے۔ یعنی کوئی شخص تیری ہر ضی کے خلاف کوئی کام نہیں کر سکتا۔

إِنْ تَمَّ نَسَبُكَ فَتَى أَوْ دَتَّ بَحْرُكَ

ترجمہ: تو اس جوان کی جوانی پر دم کر سکی تو فخری کو کنگی کے ماتھے نے ہلاک کر دیا اور قید خانہ میں اس کی تازگی پتہ مردہ ہوئی ہے۔ یعنی قید میں اس کی اونٹنی جوانی کی بہاریں رہی تھیں سے مراد نفس شاعر ہے۔

وَقَالَ يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَيْرِ

ترجمہ: یہ جو پیشہ چلکا، یہ یہ تیاراب دہن ہو یا رب کا پانی یا شراب ہو کہ وہ میرے مومن میں خشک ہو اور میرے بگڑے میں آگ کیونکہ وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑھاتا ہے۔ اس طرح کا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہے۔

أَذَا الْغَضَبِ أَمْ ذَا الْإِعْصَامِ أَنْتَ فَتَى

یا یغیر ذرا ہو تغیر محبت ترجمہ: کیا یہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہو اور کیا تیرا سر میں درد تو وہ یکساں ہے اور کیا تو مسرت یافتہ ہو

کہ وہ عشقوں کو مقتول بناتی ہو اور کیا یہ تیری پیاری حالت جنگا میں بوسہ لیا ہو چیک دسک میں بجلی دین یا واقعی دندان
ہو بہن تصنیف بسبب صخرن یا پیار کے ہے۔

رَأَتْ وَجْهَهُ مِنْ أَهْوَى بِلَيْلٍ عَمْدَةٍ فَقُلْتُ نَرَى شَكْسَنَا وَمَا ظَلَمَ الْفَجْرُ

ترجمہ میری مشوقہ کا روی تابان رات کو زمان ملامت کرنے دیکھا تو بے اختیار بول اٹھیں کہ ہم آفتاب کو دیکھتے
ہیں حال آنکہ ابھی صبح نہیں ہوئی۔ زمان ملامت کر کے شخص جس اسوجہ سے کہ وہ میرے عشق کو مشوقہ سے ہٹا کر
اسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہیں۔ جیسا انہوں ہی نے اُسکو آفتاب مان لیا تو میری انہر جوت تمام ہو گئی۔

رَأَيْتُ الْكَلْبَ اللَّسِيْزَ فِي خُطَايَا زَوْجَا مُدْبِلُوفٍ مُّخْبِطًا كَمَا مِنْ دُمِيْ اَبْدًا اَحْمَرًا

ترجمہ انہوں نے ایسی عجیبہ کو دیکھا کہ اُس کے نظاروں میں جاوے کے ایسی تلواریں ہیں جنکی دم مار میں میرے
خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہیں۔

نَنَاهَى شَكْلُكَ الْحُسَيْنِ فِي حُرْكَاتِهَا فَلَيْسَ لِرَأْيِ دِينِهَا لَكَيْتَ مَلِكُ رَجَا

ترجمہ مشوقہ کے حرکات میں سکون حسن نہایت درجہ کو ہو چکا ہے یعنی اس کے حرکات و سکنات نہایت خوشنما ہیں پر
اُسکا چہرہ دیکھے اور نہرے اُسکو نہرے میں کچھ عذر نہیں ہے اُسکو مرنا ہی چاہئے تھا۔

لَا يَلِيكَ ابْنُ يَجْجِي ابْنُ الْوَلِيدِ بَجَاوِثِ فِي الْبَيْدِ اَعَنْسَ مَهْرًا وَاللَّامُ الشَّعْرُ

العنس الناقة الصلبة۔ ترجمہ ای پسر بجی بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قویہ مجاہد جنگوں میں سے نکال لائی کہ اُسکا
گوشت اور خون میرے اشعار مدیہ تھے جو بطور صری اسپر گائے جاتے تھے اور اُنکو سنکر تیری سے چلتے تھے۔ یہ مشہور
ہو کہ شہر مدی سے مت ہو کر خوب چلتا ہو یعنی اُسکی غذا تیری تعریف کے شہر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے۔

نَضَحْتُ دَبْلًا كَأَنَّ حَرَارَةَ فَلَمَّا فَسَّارَتْ وَحَوْلَ اَكَا اَخْرَجْتِ عَيْنَا شَبَابًا

نضغ الشيء بالماورثه عليه ترجمہ میں تمھارے ذکر سے یعنی اُن اشعار سے جن میں تمھاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت
جنگل کرتا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اُسکی آنکھ میں بقدر ایک بالشت کے تھی۔

اِلَى اَلْبَيْتِ حَرْبٍ جَلِيمٍ اَلَيْكَ سَيْفًا وَحَرْبٌ دَلِي فِي مَوْجِهٍ يَنْفِرُ الْبَحْرُ

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کہلاتا ہے اور ایسے ذیائے سخاوت
کی طرف کہ اُسکی بخشش میں دریا غرق ہو جاوے۔

وَاِنْ كَانَ يَنْفَتِي جَوْدًا مِنْ تَلْبِيدٍ شَبِيهًا بِهَا يَنْفَتِي مِنَ الْعَاشِقِ الْفَجْرُ

ترجمہ اور اگر چاہے اُسکی بخشش اپنے مال موروثی میں سے اتنا ہی باقی رکھتی ہو جو قدر جسم عاشق میں سے بہر یعنی کچھ
باقی نہیں رکھتا غرض مجھ کو میر نہ تھی کہ دیکھان بسبب کثرت سخاوت کچھ بیکار کیا تو نہ وہ کچھ باقی رہا نہ میں رکھا کہ کما کاوے۔

فَلَمَّا كَلِمَاتٍ يُخَوِّدُ نَفْسًا قَالَهُ	رَمَاهُمُ الْمُعَذِّبُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
اخذن علیا خذ ترجمہ وہ ایسا جو اندر سے کہ میری بلند نامی کہ اسکے مال کو ہر روز لے لیتے ہیں۔ نہ گذرم کو نہ میرے یعنی وہ ہمیشہ اپنے احوال کو بلند نامی کے کاموں میں خرچ کرتا ہو۔ اور واقعی میری زندگی تو مقصد و رہی نہیں کہ اس کے باہون کو بطور غصب لے کر لیلیوں کیونکہ اسکی فکر کا کوئی نہیں ہے جو غالب آسکے۔	
فَبَاكُوا مَمْلُوكِينَ السَّحَابِ وَبَيْنَهُ	فَتَنَالَهُمُ طُفُولًا كَمَا يَتْلَاهُ عَشِيرًا
ترجمہ اہل زمین اور زمینوں میں ہزاروں اور سواری کے علاقہ فیزیکی اور معدنی کی مثالیں گہرے آب کثیر کے۔	
وَلَوْ أَنزَلْنَا إِلَهُنَّ آيَاتٍ عَلَىٰ حِكْمَةٍ لَّعَفَا	لَا تُصَلِّحُ إِلَّا الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَىٰ الْإِسْلَامِ وَلَا تَزِيدُ إِلَّا
النَّارَ أَفَلَا تَعْقِلُ ترجمہ اور اگر دنیا اسکے ہاتھ کے اختیار میں ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دنیا کو بخش دیتا اور باہون دنیا کا کثیر ہائی اسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی نیکو کافی۔	
أَلَا أَمْ خَلِقُوا أَقْدَارًا عَظِيمًا قَدَرًا	فَمَا الْعِظَامُ قَدَرًا عَظِيمًا قَدَرًا
ترجمہ ہر فرد کی بلند ہی قدر نہ دنیا کو اسکی انشہ میں فقیر دکھایا سو جو شخص لوگوں میں عظیم القدر شمار ہوتا ہو مدعی کے نزدیک اسکی بھی کچھ قدر نہیں ہو کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر بناتا تو کمال و دنیا کس حساب میں ہیں۔	
سَمَاءٍ مَّا يَسْتَنْزِلُ عَلَيْهَا شَيْءٌ مِّنْ سَحَابٍ	يُنْزِلُ عَلَيْهِ السَّحَابُ وَيُنْزِلُ عَلَيْهِ السَّحَابُ
ترجمہ یہ کہ وہ اپنے منور پر ہے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہو تو شعر میں ستارہ معروف جیسی کہ ہر پیام جاہلیہ میں پتھر کرتے تھے مگر شعر میں گرتے گرتے اور بدبو کو گریں لگا دیا اور یہ نور ہوتا کیونکہ وہ مکمل سائنس دان نہیں ہیں۔	
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْأَكْبَرِ وَالْمَلِكِ الْأَكْبَرِ	لَهُ الْمُلْكُ يَوْمَ تَأْتِي السَّحَابُ وَتَأْتِي السَّحَابُ
ترجمہ یا رب دل میں بواب الشہادت میں تشریف رواہ البیادجا استیفاءا لہما طلب ترجمہ اسے دیکھنے والے جب تو مروج کو دیکھتے کانو بادشاہ دوسے زمین کو ادھر سکودیکھتے گاجنگانہ اسکے بدلے میں ہے اور اسی کی توہین اور مذکور سب جگہ ہے یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے۔	
كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَلِئَلَّامُ الْغُفْرِ	يَوْمَ تَأْتِي السَّحَابُ وَتَأْتِي السَّحَابُ
ترجمہ وہ بے بیاری کے برابر ایسا ہر اسکو بیاہر حق پر وہ پتھر کہ شرف کرے اسکو فکر بلند۔ یعنی اسکی بیاری بیاری کے سبب سے نہیں ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہو جو باعث شرف و عذاب ہیں۔	
لَهُ يَمِينٌ فَتَعْرِى السَّحَابُ وَتَأْتِي السَّحَابُ	بِهِ أَقْبَضَتْ أَنْ لَا يَفُودَ لَهَا شُكْرًا
ترجمہ مروج کے لوگوں پر استدراہمان ہیں کہ انکی تعریف کرتے ہوں نے فنا کر دیا اور انکا حق انا ہوا لویا احسانوں نے مخرج کی قسم کالی ہو کہ انکا شکا کسی سے ادا نہ ہو سکے ایسے و تہمیت سے زیادہ۔ تہہ ہیں۔	

۱۰ : اَبَا أَحْمَدٍ مَا الْخَرْجُ لَا أَهْلِهِ

وَمَا لَمْ يَأْكُلْ كَبْجَتَيْنِ مِنْ بَيْتِ نَزَارٍ

ترجمہ قبیلہ میں ملی قبیلہ ہذا المخرج ترجمہ ای ابا احمد فرمائی کہ ہوتا ہر جو شایا فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ بخر سے نہیں ہوا اسکو
لیاقت فخر حاصل نہیں ہو کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے۔

هُمُ النَّاسُ إِلَّا أَنْتُمْ مِنْ مَكَارِمِ

يَعْقَبَ بِهَمْ خَصْرٌ وَيَحْنُ دُبْجَرٌ سَعْدٌ

احمد فرما خرون نے البلاذری جمع حاضر۔ والسفر المسافر ون ترجمہ حقیقت میں وہ بھی آدمی ہی ہیں مگر یہ لوگ ایسے ہیں
کہ انکی سرشت میں کرم ہے اسلئے شہری انکی تعریف لاتے ہیں اور مسافر انکی بے حدی کہتے ہیں۔

بِمَنْ تَهْتَكُ الْأَمْثَالَ أَمْ مَنْ أَكْبَسَا

إِلَيْكَ وَأَهْلُ الدَّهْرُ وَنَكَ الدَّهْرُ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جا دیں یا کس سے تیرا قیاس کر دیں حال آنکہ اہل زمانہ زمانہ خود کچھ کم کرتے
ہیں اصلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہوا تفسیر میں ضم وجع کے گویا یہ کہتا ہو کہ کونیرے ساتھ جمع کر کے سوا نہ کر دیں اور
تو یوں حال آنکہ تدبیر ہے۔

وَقَالَ يَرْثِي مُحَمَّدٌ سِاقِي التَّنْوِجِي

إِذَا كَانَ عَالِمٌ دَالِيْبِي خَبِيرٌ

أَنَّ الْحَيَاةَ وَإِنَّ حَصْرَتِ عَرُودٍ

ترجمہ میں تو غوب جانتا ہوں اور مجھ پر کیا سو قوت ہے ہر ہوشیار جانتا ہو کہ زندگی اگرچہ میں اس کی حرص کر دیں
دہو کے کی چیز ہے اپنے بے اصل ہے۔

وَدَايْتُ كُلَّ مَا يُجِلُّ نَفْسَهُ

بِتَعَلُّقٍ وَإِلَى الْفَنَاءِ يَحْمِلُهُ

ما زائد ترجمہ اور میں نے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ و بہانہ سے بہلاتا ہو اور انجام فنا ہے۔

أَجْأُورٌ دَالِيْبِي مَيْسٌ وَهَنْ فَرَاةٍ

فِيهَا الضِّيَاءُ بَوَّحِيهِ وَالسُّورُ

میں منصوب علی المال اوبدل من مجاور والیاس حقہ لایقظا لہما الضور ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمایہ اور
سہ ہوں ایک جگہ ستین کے (یعنی قبر کو کہ اس میں تو قیامت تک بقیم ہے گویا قبر نے تجاور میں رکھ لیا ہو کہ اس میں
اسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہو جواب دہا لگے شعر میں ہے۔

مَا كُنْتُ أَحْسِبُ قَبْلَ دَفْنِكَ وَالْزَيَّ

إِنَّ الْكَوَاكِبَ فِي التُّرَابِ تَقْوَرُ

تغور تختی ترجمہ میں تیری مٹی میں دفن ہونے سے پہلے یہ نہیں جانتا تھا کہ تارے زمین میں پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔

مَا كُنْتُ أَمَلُ قَبْلَ نَعْتِكَ أَنْ أَرَى

رَضْوَى عَلَى أَيْلَى الرِّجَالِ تَسِيرُ

الغش باجمل علی المیت دہو کا سر میں نشیب۔ ورضوی اسم جیل معروف ترجمہ میں تیرے جنازہ سے پہلے یہ امید
نہیں کرتا تھا کہ وہ رضوی ہر وہاں کے ہاتھوں پر چلے گا کیونکہ تو تو کوہ و قار تھا اور صاحب قوت بہاری بہر کم۔

صَعَقَاتُ مَوْتِي يَوْمَ الدَّيْنِ	خُلُوعُ اِيَدِهِ وَكُلُّ بَاسٍ خَلَقَ
الذکاء الکسر والرق ترجمہ اسکو ایہ حال میں لیکر لے کہ ہر روز نیا لیاؤ اسکے پیچھے ایسی سپہریشان تھیں جیسے حضرت موسیٰ کو پیش آئین تھیں جس روز کو وہ طور علی الہی سے ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔	
وَالْاَرْضُ وَاجْفَتْ تَكَادُ تَمُوتُ	وَالشَّمْسُ فِي ذِكْرِ السَّمَاءِ مَرَضَتْ
الواجفہ کالاجفۃ المضطرہ۔ و تمور تجی و تذبذب ترجمہ اسکے غم سے آفتاب بے نور ہو گیا گویا وہ وسط آسمان میں روشن کر اور زمین مضطر رہی تو قریب ہو کر چلنے لگے یعنی مضطر رہا۔	
وَحُفَّتْ اَهْلُ الْاَرْضِ ذِقْنَهُ	وَحَفِيفُ اَخِيَةِ الْحَمَلِ كَيْلُ حَوْلِ
الحفیف صوت الاجتہ۔ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس۔ وصور جمع اصود و ہوا المائل ترجمہ اور رحمت کے فشتوں کی پردوں کی سننا ہٹ اسکی گردن اور اہل الاذقیہ کی آنکھیں اس سننا ہٹ یا مردے کی طرف مائل تھیں یعنی خستہ و پروں کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت تھی انہیں اسکو دیکھتے تھے۔ لاذقیہ اور صور و شہرین پس لفظ صور زمین کو یہ ہے۔	
حَتَّى اتَّوَجَلَ نَاكَاثٌ ظَهْرِهَا	فِي قَلْبِ كُلِّ مَوْجِدٍ خُفُوٌّ
النجوت القبر والضرع الشق سے وسط القبر والحد سے جانبہ ترجمہ وہ لوگ نکلے یہاں تک کہ ایک تہ کے پاس آئے گویا ایک وسیط کا گڑ یا ہر موجد کے زمین کھلا ہوا تھا۔ انکی محبت اور غم کے سبب۔	
رَبُّ رُودٍ كَفَّنَ الْبِلِيَّ مِنْ مَلِكِهِ	مُخْفٍ وَابْتَدَلَ عَيْنَيْهِ الْكَافُورُ
المغنی النائم۔ والاخذ الکمل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر اسکی سلطنت سے اسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہ نہ ہو جاوے گا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھیں بند کئے ہوئے ہے کہ اسکی چشم کو بجائے اندکافور لگایا گیا تھا۔ کیونکہ کافور سب سے بہتر میت ہے جیسا کہ بعد مر مرہ زندہ کا۔	
رَبِّهِ اَلْفَصْحَاةُ وَالسَّكَاةُ وَالْفَقْه	وَالْبَاسُ اَجْمَعُ وَرَبِّي وَالْخَيْرُ
الحی العقل۔ والخیل کرم ترجمہ اس کفن میں فصاحت اور سخاوت اور یہ نیز گاری اور رب سب اکٹھے تھے علاوہ سمجھ اور کرم۔ یعنی یہ سب اوصاف اس میں جمع تھے کہ اسکے ساتھ ہی رہ گئے۔	
كُلُّ الشَّيْءِ لَهٗ بِرَحْمَةٍ اَتَاهُ	لَيْسَ اَطْعَمَ فَاَنَّهُ مَشْهُورٌ
ترجمہ اسکی ہر شے جو لوگوں کی زبانوں پر ہے اسکے دوبارہ زندہ کر لیا حسان ہو گئی ہے جب اسکا بلا زندگی ملے ہو گیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہو کیونکہ جکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندہ ہوئے ہر بہ شہر بادنی تغیر حاسہ کا ہے۔	
وَكَاذِبًا عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ ذَكَرَا	وَكَاذِبًا عَارِضَ خُضْرَةَ الْمُقْبَرُ

ترجمہ اور گویا اسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم پر ہوا اور اسکا جسم مدفون عازر ہے۔ یعنی جیسا عیسیٰ نے عازر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اسکا ذکر اسکو زندہ کرتا ہے۔ واسنرا وہ نبوعمہ قتال۔

عَاذَتْ اَنَا مِلَّةَ دَهْنٍ يَجُودُ	وَجِئْتُ مَكَاكِلَ دَهْنٍ سَجِيحٍ
--------------------------------------	-----------------------------------

ترجمہ اسکا دست عطا پوشل سمندر کے تھما اسکی موت کے سبب تشنگی دم ہو گیا اور اسکی تڑا میر جنگلی اگ پوشل ووزخ تحین یعنی دشمنوں کے لئے وہ بچھگین۔

يَكُنْ لَكَ عَلَيْهِ وَمَا اسْتَقَرَّ قَرَارُهُ	فِي الْمَلِكِ حَقِّ مَا فَتَحَتْهُ السُّودُ
---	---

ترجمہ بیان تو اسپر کیا جاتا ہے اور وہاں یہ حال ہے کہ وہ اپنی قرار گاہ یعنی قبر میں شہرت بھی نہیں پایا کہ عورت نے اسکا مصافحہ کیا۔ پس رویا کیا موقع ہے یہ تو خوشی کا سبب ہے۔

صَبْرًا بَنِي اسْتَقَافَ عَنْهُ نَكْرُومًا	اِنَّ الْعَظِيمَ عَلَى الْعَظِيمِ صَبْرًا
--	---

ترجمہ ای پس ان اسحاق اسپر بارہ بزرگ نشی صبر کرو۔ بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے جاوشر صبر کیا کرتا ہے۔

فَلِكُلِّ مَقْبُوحٍ سِوَاكُمْ مَشِيئَةٌ	وَلِكُلِّ مَقْبُوحٍ دِسْوَ اَوْ نَظِيرٌ
---	---

ترجمہ سو تمہارے سوا ہر درد رسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اس کے ہر گرم شدہ کے لئے نظیر ہے۔ مگر تمہارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہیں۔

اَيَاكَ فَاسْتَرْسِيفُهُ فِي اَنْفِ الثَّيْمِي وَبَاءَ الْمَوْتِ عَنْهُ قَصِيرٌ	
---	--

ترجمہ اسکی کوئی نظیر تھا اس زمانہ میں کہ اسکا قبضہ شمشیر کے دہنے ہاتھ میں تھا اور موت کا ہاتھ اس سے کوتاہ اور وقت میں اسکا کوئی مثل دامت تھا۔

وَلَقَدْ لَمَّا اتَّخَذْتُمْ بَيْعًا خَيْرًا	فِي شَفَرِ نَبِيٍّ جَبَّارٍ وَخَوَّارٍ
--	--

ترجمہ اور اکثر دشمنوں کی کھوپریاں اور ان کے سینے متونے کی تلوار کی دونوں دیکر وہ آب سرنخ یعنی غن بہا گئے

فَاَعْبَدُوا حُوتًا رَبًّا فَحَسْبُهُمْ	اَنْ يَحْكُمُوا وَحْدَهُمْ مَسْرُورٌ
---	--------------------------------------

ترجمہ سو میں اس کے برادر وں کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں دیتا ہوں اس امر کے کہ وہ غلگین ہوں حال انکا محمد متوفی مسور بنجیم دائم عزت و کرامت سے۔ اول احتمال ہے کہ دونوں جگہ محمد سے متوفی مراد ہو۔

اَوْ يَرْجُوْا اَبْقَىٰ لَهُمْ رَحْمَةً عَنَّا	حَيَاةً فِيْهَا مَسْكُورٌ وَنَكِيرٌ
--	-------------------------------------

ترجمہ اور اس کے برادر وں کو اس رحمت خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کہ وہ لوگ اپنے حملوں کی اساتش کے سبب اس قبر پر کہ اسپر شونے سے منکر و نکیر نے صاحب مسلمان کی غافل ہو جاوین اور اسکی زیارت کو بنجاوین یہ شرح ابن جنی نے کی ہے شاید عرضی اسکو ناپند کرتے ہوں اور یہ معنی کہ ہیں کہ وہ اپنے مملو کو اس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کھاری ہے بہتر سمجھیں۔

لَقَدْ اِذَاكَ اَبَاتٌ عَصُوهُ سَيُؤْتِيهِمْ
عَنْهَا فَاجْحَالُ الْعِبَادِ حُصُونُ

ترجمہ نبی اسحاق ایک ایسی جماعت ہو جبکہ میان انکی تلوار دیکھے ان سے جدا ہو جاوین لیسی وہ کچھ بی جاوین تو سوتین
انکے دشمنوں کے سامنے آ موجود ہوتی ہیں یعنی بڑی تلوار کی ہیں۔

وَ اِذَا الْقَوَّاجِیْنَا تَبَقُّنَ اَنَّا
مِنْ بَطْنِ طَلِیْطٍ تَوَفِّیْهِ فَحُشُوْدُ

ادبیز یقع علی الواحد والجمع و ہو جمع طائر و اولی طونما ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہیں تو وہ لشکر
یقین کر لیتا ہو کہ ہم اب جنگی پرندوں کے شکونے شکر کوڑے لگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوینگے اور پرندے کوشت
خواہ ہو کہ کھاوینگے اور وہاں سے روز شرمشور ہونگے۔

لَقَدْ تَنَّتْ فِي طَلَبِ اَعْدَائِهِمْ خَيْرٌ
اَلَا وَ عَسَىٰ طَرِیْدٌ هَا مَبْتُوْرُ

ترجمہ انکے گھوڑوں کی بالین طلب دشمن میں کبھی پھیری نہیں جاتیں مگر عمر ان کو جھگڑوں کی جینے دشمنوں کی
مقطوع ہوتی ہے۔

يَسْمَعُ نَشَايِسْمَ دَارِهِمْ عَزِيْزٌ
اِنْ اُحِبَّتْ كَلَى الْبَعَادِ يَزُوْرُ

ترجمہ میں نے قصداً انکے بید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہو۔

وَقَدْ نَعَتْ بِالْقَبَا وَاَوَّلِ نَظَرَةٍ
اِنْ الْقَلِيْلُ مِنْ اُحِبِّ كَثِيْرٍ

ترجمہ اور نیز صرف ملاقات ادایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت

وَسَاوَاهُ اِنْ يَنْفِي السَّمَاءَ خَمٌّ فَعَالِ اَرْجَالِ

اَلَا اِنْ اَبْرَاهِيْمَ بَعْدَ كُفْرِهِ
اَلَا حَبِيْبٌ دَارِهِمْ وَ زَفِيْرٌ

استقام انکار۔ والفرقة والفرقة املا ابون من النفس لشدة الكرب ترجمہ کیا ابراہیم اسکے چچا کے کہنے کو بعد کفر متو
کے کوئی چیز نہیں ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لیتے اپنے سانس لینا سوا یا نہونا چاہیے۔

مَا سَلَكَ خَابِرٌ اَمْرَهُمْ مِنْ نَعْلَةٍ
اِنَّ الْعَزَا اَعْلَاهُمْ فَحُطُوْدُ

الحی بر العالم بالشی مثل النجیر اور مجھے الحزب ترجمہ بعد مرے متوفی کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہو کہ صبر اپنے ممنوع
وحرام ہے یعنی بسبب شدت خزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہیں جیسے فعل حرام سے۔

تَلَحُّجِيْ حَلْدٍ وَ دَهْمُ الدَّهْمِ وَ شَفِیْ
سَاعَاتُ لَيْلِهِمْ وَ هُنَّ دَهْوِدُ

ترجمہ انکے رخساروں کو اشکھائے غمی خون آلود کرتے ہیں اور انکی لیلوں کی گھڑیاں بسبب بیداری کے ایسی
گزر رہی ہیں گویا وہ مجبور زمانوں کا ہے بسبب درازی کے۔

اَبْنَاءُ هَمِّهِمْ كُلُّ ذَنْبٍ لَا مَرُوْیَ
اِلَّا اِلَیَّ سَعَايَةً يَلْتَمِسُ مِنْهُمْ مَعْفُوْدُ

ترجمہ آل ابراہیم جیسے پیر بھائی بن اور ایسے حلیم بن کہ ان کے نزدیک ہر شخص کا سرگنہ منفعہ ہے مگر ان کی آپس میں چٹھوری۔

طَارَ الْوُشَاةُ عَلَى صَفَاءِ وَدَادِهِمْ | وَكَانَ الدُّبَابُ عَلَى الطَّعَامِ رَاجِيًا
ترجمہ غار لوگ انکی صفائی دوستی پر پش گس بننائے اور کھی کا خاصہ ہو کہ کھانے پر لڑتی ہے۔ یہ دلیل ہے و بود اصل مودت پر اگر مودت انوں نے تو گس طبع غار مان کیوں جمع ہوتے۔

وَلَقَدْ مَنَعَتْ آيَةُ الْحَسَنِ مَوَدَّةَ | جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْكُنْ يَوْمَ
ترجمہ اور بیشک ایسے ابوالحسن کو جو مودتے کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخشدی ہو کہ اگر وہ محبت اسکے دشمن کو بخش دیتا تو اسراف میں داخل ہوتا یعنی اس محبت کو بیوقوف رکھنا۔

مَلِكٌ تَكُونُ كَيْفَ شَاءَ كَأَمَّا | يَجْرِي بِفَصْلِ فَضَاءِ الْمَقْدُورِ
ترجمہ ابوالحسن ایک بادشاہ ہوا اسکی پیدائش اسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ ابراہیم جمع ہیں گویا تقدیر اسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے۔

وَقَالَ فِي ابْنِ الْحَسَنِ بْنِ اِبْرَاهِيمَ وَدَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ شَرِبَ
مَرَدُّكَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ صَاحِبُ الْمَرْكَبِ | وَطَيْبَةُ تَهْمَنُ شَارِبُ مُسْكِرِ الْمُسْكِرِ
حذف ہمزہ مرکب ضرورت ترجمہ تجھ کو ای ابن ابراہیم شرب صاف گوارا ہوا اور تجھ کو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ میں کر دیتا ہو یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہیں آئی مگر تجھ کو ہر شے پر غلبہ حاصل ہے۔ یا یہ کہ تو اپنے حسن شامل کے نشہ میں ہے۔

رَأَيْتُ الْحَبِيبَ فِي الرَّجَالِ يَكْفِيهِ | فَشَبَّهْتُهُ بِالنَّمْلِ فِي الْمَذَارِ وَالْخَمْرِ
ابن حسان اسما را خمر لا یعمل الا صغرا ترجمہ میں نے تیرے شراب اسکے ہاتھ میں دیکھا تو میں نے شراب کو آفتاب تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر میں ہے اور اسکے ہاتھ میں ہو بخامین مثل بحر ہے۔

اِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا | نَائِي اَوْ دَفِي يَسْبَحِي عَلَى قَدَمِ الْخَيْرِ
ترجمہ جب ہم اسکی بخشش کا ذکر کرتے ہیں تو وہ دہان ہو مثل رفتار حضرت خضر کے موجود ہوتی ہے پھر مخرج یا اسکی عطا دور ہو یا نزدیک۔ کہتے ہیں کہ خضر کا جہاں مذکور ہوتا ہے وہاں ہی حاضر ہو جاتے ہیں۔

وَقَالَ وَقَدْ حَجَّجْتُهُ بَرِّ بْنِ عَمَارٍ
أَصْبَحْتَ تَأْمُرُ بِالْحَيَاةِ كَالْمَيِّتِ | هَيْمَانَتُ لَسْتُ عَلَى الْحَبَابِ بِقَادِرٍ
ترجمہ تو نے ایسے حال میں صبح کی کہ تو مرنے والوں کے روکنے کا حکم کرتا تھا۔ ایک غلوۃ کے سبب یہ نام نہارت

بید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہیں رکھتا جیسا آفتاب جان ہوگا ظاہر ہوگا۔

مَنْ كَانَ ضَاوِیْ جَبِّیْنِمْ وَ نَوَالِیْ | لَمْ یَجِبْ لَمْ یَجِبْ عَنْ نَاطِلِ

ترجمہ جگہ نوریشانی اور اسکی بخشش چھپائی نجاسکین وہ دیکھنے والوں سے کب پوشیدہ ہو سکتا ہے۔

وَ اِذَا ابْتَدَأْتَ فَانْتَ یَا نَوَالِیْ | وَ اِذَا ابْتَدَأْتَ فَانْتَ یَا نَوَالِیْ

ترجمہ سو تو جب پردہ میں ہو جاوے تو چھپا نہیں رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو تو کلمہ کھلا ہے۔

وَ قَالَ وَقَدْ اَفْضَا الشَّرَابُ مِنْهُ عِنْدَ بَرِّ وَ اِرَادَ الْاِنْصِرَافَ

بِاللّٰهِ مَا تَصْنَعُ اَخْمُوْدُ | نَالَ اَلْاَزْیٰی بِلَتْ مِنْهُ مَمْنٰی

کلمہ لایعجب ترجمہ شراب سے جگر دین نے خطا ٹھمایا تھا اُس کے موافق اُسے سیری عقل و قوت میں سے حصہ لے لیا۔ یہ اثر جو شراب میں کرتے ہیں ایسا عجیب ہو کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَ اِذَا الْفَصْرُ فَمِنْ اِلٰی الْخَلِیْ | اَاْذِنْ اَسْیَہَا اَلَا مَیْرُ

ترجمہ اور یہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے اسی امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وَ قَالَ لَصِیْفٌ لَعْنَتُہٗ فِیْ صُوْرَةِ جَارِیْتِہٖ

وَ حَبَارِیْقُہٗ شَعْرُہَا شَطْرُہَا | فَمِنْ کَمَرِہٖ نَافِلٌ اَمْرُہَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکیاں ہیں کہ اُس کے بال اُس کے نصف قد کے برابر ہیں اور وہ حاکم بنائی گئی ہو اور اسکا حکم جاری ہے جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہو تو وہ اُس وقت قلع نوش کرتا ہے۔

سَدُّ رُجْلَہٗ بِیَدِهَا طَافَہٗ | تَصَفَّنَہَا مَکْرُہَا شَبْرُہَا

ترجمہ وہ ایسے حال میں گھومتی ہے کہ اُس کے ہاتھ میں گلدستہ ہے کہ اُسکا ہاتھ اُس کو بزور لئے ہوئے ہے لینے اُس نے اُسکو خوشی نہیں لیا۔

فَاِنْ اَسْلَمْتَ مَنَّا فَمِنْ جَوَلِہَا | بِمَا فَعَلْتُمْ نَبَا عَدُوْہَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس آکر چکودہ پیش کر دے تو اُسکا بھل اُس کام سے جو اُس نے ہمارے ساتھ کیا اُس کا عذر خواہ ہے۔

وَ قَالَ فِیْ بَدْرِہٖ

اِنَّ اَلْاَمْرِ اِذَا مَرَّ اللّٰهُ دَوْلَتَہٗ | لَفَاخِزٌ کَسِیْتُ فَمِنْ اَبِہٖ مَضْمُنُہٗ

ترجمہ شیک امیر بزرگداشتی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہو کہ سفر پر عریبا اُسکو سبب لباس فخر پہنایا ہو۔

فِی الشَّرَبِ جَارِیۃٌ مَرَّحٌ اَخْبَرُہٗ | مَا لَہُنَّ وَاللّٰہُ حَاجِنٌ وَ لَا بُشْرُہٗ

جمل اسم کان نکرہ ضرورہ و مشکہ یوجزہ کلام المتقدّمین ترجمہ متھواروں میں سے ایک چھوکی ہے کہ اُس کے بچا پاک

ترجمہ اور میں اکیلا تاریکی شب میں ایسا چلتا تھا گویا میں اس شب میں روشنی قمر تابان میں تھا اپنی راہ شناسی کے
تعمیل کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

فَقُلْ فِي صَلَاحَةِ لَحْمٍ أَفْضَلُ مِنْهُمَا عَالِي شَعْبَعِي بَيْتًا شَبْرُوِي تَقْلِيْر

ای قل مائنت واكثر القول فيه فانه حري به - الشروى مثل والفقير يكون على ظهر النواة سن خط - وشروى فقير
شرب مثلا المشي فقير ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت میں کہ میں باوجود اسکے عشق کے اس میں سے کچھ بھی نہ پایا جو
چاہے کہ اور خوب کہہ کر بڑی عجیب بات ہے

فَنَفْسِي لَا تَجِيْبُ اِلَى حُسَيْنٍ وَعَيْنِي لَا تَنَظُرُ اِلَى اَنْطَلِيْر

عطف علی حاجہ ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خمیس چیز کو قبول نہیں کرتی اور
سیری آنکہ کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہیں دیتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہیں دیکھتی

وَكَيْفَ لَا تَنْتَازِعُ مَنْ اَتَانِي يَنْتَازِعُنِي بِدَوِي شَرَفِي وَجَنَابِي

ترجمہ اور جو چاہے کہ اس سعی ہاتھ کی تعریف میں کہ وہ اس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم و شرف
کے اور چیزوں میں جھگڑاتا ہے نہیں جھگڑتا یعنی میرے ہاتھ کو کسی چیز میں نخل نہیں ہے مگر میرے کرم و
شرف میں کہ وہ کسی کو نہیں دیتا۔

وَقَوْلُهُ نَاصِرٌ جَوَزِيَّتٌ عَدُوِّي بَيْتُهُ مِمَّنْ يَأْتِيكَ اللَّهُ هَوْد

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای سب زمانوں سے بدتر تو میری طرف
جڑا یا جاوے ایک زمانہ کے ساتھ جو تجھے بدتر ہو لینے جھکو بدتر زمانہ سے پالا ہے۔

قُلْ وَوَيْلٌ لِّمَنْ تَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ لَمَّا خَسَفَ وَجْهُهُ لَمَّا خَسَفَ وَجْهُهُ لَمَّا خَسَفَ وَجْهُهُ

ترجمہ ای زمانہ جو چیز نہیں ہے وہ میری دشمن ہے یہاں تک کہ ٹیلے بنیں یا قاتل عداوت نہیں ہے آنکھ بھی نہیں
سیری عداوت سے گرم ہیں - موعرة الصدور ای حرة بالعداوة -

قُلْ اِنِّي حَصِيْدٌ عَلَى نَفْسِي الْجَزْتُ بِهَذَا الْجِلْدِ الْعَوْرُ

ابعد العصور ہذا الذی لا مساعدا لہ وہو الذی یغیر صاحبہ ویتبعہ فہ طلب الرزق ترجمہ سو اگر میں کسی نفسی شی پر چڑھا
کیا جاتا تو میں اس کو ماسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ اُن کے صدر کے شر سے بچوں۔
اور ایک روایت میں لذی العصور ہو لینے میں اس کو کسی بے نصیب کو نبشتہ دیتا۔

وَلَكِنِّي حَصِيْدٌ عَلَى حَيَاتِي وَمَا خَيْرٌ اَلْحَيَاةُ رَبِّكَ سُرُور

ترجمہ لیکن میں خود کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہ ہے کہ حیات بلا سرور میں کیا جلال ہے یعنی میری زندگی

ختم عالم کے لئے جو ایمان خوشی کا نشان بھی نہیں ہو پس اسکو کوئی نہیں لے گا مگر میں تو مجھے کو موجود ہوں کیا خوب کہا ہے
 وہ دہلیں خوش کہ مفت دل زار لے گیا، اور میں یہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا۔

فَيَا بَنِي كَرْوَيْسٍ يَا كَرْوَيْسَ أَتَمَّ وَأَيُّ تَفْخُكُمَا يَصْفُ الْبَصِيرُ

ابن کرؤس رجل کان لیا دیہ ترجمہ سوائے ابن کرؤس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کر تو ای آدمی دنیا
 نَعَادِيْنَا لَا تَغِيْرُ لَكِنْ وَبَعْضُنَا لَا تَغِيْرُ عَسُوْرٌ

ترجمہ تو ہے اسلئے عداوت رکھتا ہو کہ ہم صاف ہوتے ہیں یعنی نصیح ہیں اور تو ہے دشمنی اسلئے رکھتا ہو کہ ہم کافر و نہیں ہیں
 فَلَوْ كُنْتُ أَمْرًا لَّيُحْيَا كَهْجُوْنَا وَلَكِنْ ضَاقَ فِي رَحْنٍ مَسِيْرُ

الفرعون الشبر ہو یا ابن السابرة والا بہام اذا قما ترجمہ سو اگر تجھیں ایسی لیاقت ہوتی کہ تو بچو کیا جائے تو ہم تیرے
 جو کرتے مگر فاصلہ یا میں انگشت شہادت اور انگوٹے کا جب وہ کھولی جا ویں قابل چلنے پہرنے کے نہیں ہے
 مینے تو نہیں دناکس ہے اس لائق نہیں ہے کہ تیری بچو کیا دے۔

وقال عیاج ابو محمد الحسین ابن عبدالعزیز طبرج

دَوَقْتُ، وَفِي يَدِ الْهَرِيِّ عَذْرَاءٌ وَفِي يَدِ الْهَرِيِّ عَذْرَاءٌ وَفِي يَدِ الْهَرِيِّ عَذْرَاءٌ

ترجمہ اور بہت سے وقت ہیں کہ اُسے بچو ساز زمانہ ایکسا کیٹا شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اسے تمام اہل زمانہ کو بچو دے
 اور اُس سے بھی زیادہ دیا خلاصہ یہ ہو کہ ایک وقت ہو مدح کی خدمت میں گذری وہ سب زمانوں کے برابر ہے
 جیسا کہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے۔

لَسَرَبْتُ عَلَى اسْتِخَارَةِ هَرِيٍّ وَفِي يَدِ الْهَرِيِّ عَذْرَاءٌ وَفِي يَدِ الْهَرِيِّ عَذْرَاءٌ

ترجمہ میں شراب پی اور چرن نور اسکی پیشانی کے اور اوپر شکو فو کے جنین گرتے پانی کی آواز ہے۔

فَالْاَلْسَانُ مَتَلَبَّجَةٌ بِهَا كَلَامُهَا وَاصْبِرْ دَهْرِي فِي ذُرَاهُ دَهْرًا

ترجمہ اُس کے معب آدمی دو چند ہو گئے اسکو میں کم کروں یعنی وہ خود ایک بہان کے برابر ہو پس وہ اور جان و دھان
 ہو گئے۔ عمدہ دھانیہ ہو یعنی اسکو چارہ چشمہ بنا رکھے۔ اور یہ زمانہ اسکی پناہ میں زمانوں کا مجموعہ ہو گیا۔

وقال وقتلته النور والفتنة الزوالا صورا

النَّشْرُ الْكِبَارُ وَوَجِبَةُ الْأَمِيرِ وَصَوْتُ الْخَيْمَاءِ وَصَوْتُ الْخَيْمَاءِ

النَّشْرُ الزَّيْلُ وَالطَّبِيعَةُ وَالْكَبَاءُ الْعَوْدُ وَالنَّشْرُ مَبْدُوعٌ وَخَيْرٌ مَعْدُوفٌ لِلْعَلَمِ بِكَانَ يَقُولُ فَرْدُ الْأَشْيَاءِ لَا يَجْعَلُ لَاحِدٌ وَلَا يَشْرِبُ تَرْجُمَةً
 کیا عود کی خوشبو اور دوی مبارک امیر اور آواز راگ اور شربون میں صاف و عمدہ شراب نہ سب چیزیں سیکر ہو
 کسی کے لئے جمع ہوئی ہیں کہ اسنے مینوشی کی ہو۔

فَلَا تَوَيْ حُبَارِي بِشَرِّ لَوْحَا ۖ فَاِنِّي مُبَكِّرْتُ بِشَرِّ الشُّرُورِ

ترجمہ جب یہ سنا ان جمع ہو گیا تو میں نے بے پرواہی ہو کر اسے خوار کا اسی مخاطب شراب پلا کر علاج کر دیا کہ میں نے ابتلاک نہیں پی بلکہ سبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہو گیا ہوں۔

فَاَلَا لَوْحَدَانِ ابَاہِ الْخَفِيِّ فَعَرَفَهُ يَهُودِي تَهَال

لَا تَلُوْ مِنْ اِلٰہِ مُوَدِّي عَلٰی ۚ اَنْ يُّدْرِيَ الشَّقْسُ فَلَا يَنْكُرُهَا

ترجمہ یہودی کہاں بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور چچان لے ہرگز ملامت مست کر لینے تیرا باپ مثل آفتاب ہے اس کو چچان لینا عجب نہیں ہے۔

اَسْمَا الْكُوْمُرِ عَلٰی حَاسِبِہَا ۚ ظَلَمَہُ مِنْ بَعْدِ مَا يَبْصُرُهَا

ترجمہ بیشک ملامت اس شخص پر ہے کہ جو اس کو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وَسَلَّ عَمَّا رَجَلَا مِنَ الشُّعْرَا وَادُوهُ فَجَبَّوْا مِنْ حَقِيقَتِہَا

اَسْمَا احْفَظْ اَلْمَدِيْنَةَ بِجَبْرِہَا ۚ لَا يَقْلِبُنِيْ لِمَا اَرٰی فِي الْاَمِيْنِ

ترجمہ میں مضامین میں اپنی آنکھ سے یاد رکھتا ہوں نہ اپنے دے سبب ان خوبوں کے جو امیر میں دیکھتا ہوں۔

مِنْ خِصَالِہَا ۚ اِذَا اَنْظَرْتُ اِلَيْہَا ۚ نَظَمْتُ رِجْلِيْ عَنْ اَرْبَابِ الْاَمْنِ تَوَار

ترجمہ وہ خوبیاں خصلت میں جب میں ان خصلتوں کو دیکھتا ہوں تو وہ میرے لئے پرانہ عجاوب نظم کرد تیرا بیان میری مدح کی خوبیاں میرے لئے سنانظم ہو جاتی ہیں۔ تلاش مضامین کی جگہ حاجت نہیں پڑتی۔

وَعَاثِبِہُ الْوَحْدِ عَلٰی تَرْكِ مَدْرَہِہَا

تَرَكْتُ مَدِيْنَتَكَ كَاِنْ جَاءُوْا لِنَفْسِيْ ۚ وَقَلِيْلٌ لَّكَ الْمَدِيْنَةُ الْكَثِيْرُ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہو جیسا میں نے اپنی اوتیری بہت سی تعریف بھی تیرے فضائل کو نسبت کر کے

غَيْرَ اَنِّيْ مِمَّنْ كُنْتُ مُقْتَضِبًا لِلشُّعْرَا ۚ لَا مَدِيْنَتِيْ بِمَعْلُوْمٍ وَر

المقتضب البدیۃ يقال اقتضب كلاما اذا لم يبق فيه غير ما كانه اقطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب في البيت مصدر يعني الاقتصاب وهو الاقطاع اسی آتی بر علی البدیۃ ترجمہ سوائے اسکے نہیں کہ میں نے بدیۃ کوئی چھوڑ دی ہے سبب اس امر کے کہ مجھ جیسا آدمی اس امر میں مجبور ہے یعنی میرے ترک بدیۃ کوئی کے سبب کو تو جانتا ہے اس لئے اسکے بیان کی کچھ حاجت نہیں ہے۔

وَسَبَّحَا يَا كَمَادَا تَنْ لَا لَفِظَةٍ ۚ وَجُوْدٌ عَلٰی كَلَامِيْ يَغِيْبُ

ترجمہ اور تیرے فضائل تیری مدح گوین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیری سخاوت جو میرے کلام کو غائب ہے۔

• فَسَقَى اللَّهُ مِنَ الْجِبِّ رَحْمَةً وَاسْقَى الْإِيْثَانَ الْإِلَهَ مَكْرًا :

سقاہ البدو اسقاہ افراط بلادہ - ترجمہ سوجکو میں دوست رکھتا ہوں اسکو خدا تیرے دونوں ہاتھوں سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو ترو تازہ کرے اور تیرے شہروں میں باران برساوے اسے امیر -

وَقَالَ عَمْرِو بْنُ مَرْثَدَةَ مِمَّنْ صَرَفَ وَوَصَلَ إِلَى الْبَيْسِطَةِ فَرَأَى بَعْضَ عِلْمَانِهِ
تَوَارَفَ قَالِ بِهَذَا سَارَةَ الْجَامِعِ وَرَأَى آخِرَ نِعْمَتِهِ فِي الْمَرْثِدَةِ فَقَالَ بِهَذَا نَحْنُ
بِئْسَ بَيْسُطَةً مَهْلًا سَقَيْتَ الْفَطَارَا

بیسطہ سوخن یقرب الکوفہ - والقطار والقطر ترجمہ سی مقام بیسٹہ خیم خدا تجکو باران سے ترو تازہ کرے تو نے میرے غلاموں کی آنکھوں کو حیران کر دیا - کیونکہ ایک غلام نے گاؤں میں کو دیکھا اور اسی جامع مسجد کا منار کہہ دیا - اور دوسرے نے شتر مرغ دیکھا اور کہا کہ یہ شتر مرغ خراب ہے -

فَطَلُوا الشَّعْرَ عَلَيْكَ الْغَيْثُ وَطَلُوا الصَّكَّوَارَ عَلَيْكَ الْهَمَلُ

الھمل والشفیع من بقیر الوحش - والمنار یرید یہ منارۃ السباع ترجمہ وہ انھوں نے شتر مرغ کو تیری اوپر نعل سجھا اور گدا کاؤڈشی کو منار جامع جانا یعنی انکی آنکھیں تو نے میراں کر دیں -

فَاَمْسَكَ صَحْبِي بِأَكْغَارِهِمْ وَقَدْ قَصَدَ الْعَجَّانُ بِهِمْ وَحَانَا

ترجمہ سو میرے ہمراہیوں نے بسبب کثرت خندہ خوف سقوط اپنے شتر مرغ کے بجائے پکڑ لئے اور انہیں بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حسرت برہنگی - وقال یوح علی بن احمد بن عامر الانطالی

أَطَاعَنُ خَيْلًا مِنْ جَوَابِهَا الْأَهْلُ وَجِدْتُ أَوْ مَا فُتِحَ كُنْ أَوْ مَجَى الْعَصْبَانُ

ترجمہ میں ایسے گروہ سواروں نے خنیں کا ایک سوار زانہ ہوتا تھا نیزہ بازی کرتا ہوں اور زانہ اور اسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہوں پھر اس قول سے رجوع کر کے کہتا ہوں کہ یہ میرا کہنا کہ میں تمہارا تارنا ہوں ٹھیک نہیں ہو کیونکہ یہ وقت جنگ نام کو میرا خبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے -

وَأَشْجَعُ مِثْلِي طَلُوكَ يَوْمَ سَلَامِي وَهَاتِبَتُ الْأَوْدُ فِي نَفْسِهَا أَمْرًا

ترجمہ اور مجھے زیادہ بہادر میری سلامتی ہو کہ باوجود خدمت زانہ اور اسکے حادثات کے اہلک میں سلامت ہوں اور میری سلامتی باقی نہیں رہی مگر کہ اسکے جی میں کوئی امر عظیم ہے لیکن اسکو مجھے کوئی بڑا کام لینا ہے

نَحْنُ رَسَتْ بِالْأَفَاتِ حَتَّى نَرْكَبَهَا تَقُولُ أَمَاتُ أَلَمْ تَأْمُرْ بِالْأَفَاتِ

ترجمہ میں تحمل آفات کا ایسا تو گر و مشاق ہو گیا ہوں کہ آفات کو دیکھنے ایسے حال میں چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہ کہتے ہیں کیا سوت مر گئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب میں یہ شخص نہیں سوتا ہے -

وَأَقْلَامُتْ أَقْلَامُكَ فِي كَارِي سَيَا قَمْبُكِي أَوْ كَانَ لِي عِنْدَكَ وَرْ

الآئی السیل الذی لایرد فی داور اتحاد ترجمہ میں مواضع ہلاک میں اس زرد اور تیرے سے بڑا ہوں جیسے طوفان تیرے زور
کہ اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہو کہ اگر ایک جان جاتی رہے گی تو
دوسری جان سے زبرد رہو لگایا محکوم اپنی جان سے کچھ مدد تو ہے۔

دَرَجَةُ النَّفْسِ تَلَحُّظٌ وَسَمْعٌ بِأَقْبَلِ يَلْتَمِزُ قَمْعَانُ فِي بَجَارَانِ دَارُهُمَا الْعَصَا

ترجمہ توانہی طبیعت کو چھوڑ کر وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال و حروب و نعمتیں حاصل کر لے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنگ
گھر عرصہ ایک دوسرے سے جدا ہونے والے ہیں پس جو چیز حاصل ہو سکے جلد حاصل کر لے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الْمُجْزَلَّ قَالًا وَفِيكَ نَفْسُ الْمُجْزَلِ إِلَّا التَّيْلُفُ وَالْفَتَكَةُ الْبِكْرُ

ترجمہ اور تو شرف شکنیہ شراب اور گائیوالی چھوڑ کر کومت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہیں ہو مگر تلوار اور نیا و پیش
حمایہ شرف میخواری و راگ کا نام نہیں بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا۔

وَتَعْظُمُ رَبِّ اعْتِنَاقُ الْمَلُوكِ وَالْزُّكُ لَكَ الْهَبَاتُ الْمَشْرِقُ وَالْحَسَنُ الْخَيْرُ

عظمت علی قول الامیر - والہبات جمع ہیوہ وہی العبرة العظيمة - والخر الجیش العظیم ترجمہ اور نہیں شرف مگر زون
شامان مخالفت کی اور یہ کہ تیرے غبار سیاہ اور شکر عظیم دیکھے جاوین یعنی تو گھوڑوں کے سمون سے لڑائی کے دن
غبار کثیر اٹھا دے یہ شرف ہے۔

وَنَزَلَكَ فِي الدُّنْيَا دَوِيكَ كَانَتْ نَكَالُ سَمْعِ الْمَرْءِ أَثْمَلُهُ الْعَشْرُ

الدوی الصوت العظیم - سمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہو تیرا دنیا میں آواز بلند نامی کو چھوڑنا گویا
کہ انسان کے کان میں اسکی دس انگلیاں نوبت نبوت آتی ہیں۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند
کر لیتا ہو تو ایک غل سالی دیتا ہے۔

إِذَا الْفَضْلُ لَمْ يَرْفَعْ عَنْ شَرِّهِ نَاقِصٌ عَلَى هُبَّةٍ فَالْفَضْلُ فِيهِ نَزْلُ الشُّكْرِ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل و ادب مجھ کو شکر بخشش شخص ناقص سے دور کرے تو فضل دور بزرگی اس شخص کو ہوگی جیسا تو غل
کرتا ہو نہ مجھ کیونکہ تو اسکا محتاج ہوا۔ خلاصہ یہ کہ تو شخص ناقص کی مدح نہ کر

وَمَنْ يُبْفِقِ السَّاعَاتِ فِي جُحِيمٍ وَالْخُفَاةُ فَقِيرٌ فَالَّذِي فَعَلَ الْفَقِيرُ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال میں صرف کرے تو یہ اسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع
انموال میں صرف کرے اور اسکو خرچ کرے تو اس کی عمر فقیری میں گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اس نے فقر کو
پیشگی بلایا۔

عَلَى هَٰذَا الْجَوْرِ كُلِّ ظَلَمَةٍ ۖ

الطريقه النفس العاليه المشرفه - والخيروم الصدود - والنفس الخضر ترجمہ واسطہ ذوق الماثلون کے منجھ لاء ہے ایسے اور بچے
گھڑوں کو ٹانگا بندوبست کرنا کہ اسیہ ایک نوجوان سوار ہو چکا مسینہ عالم کے کینہ سے پر ہوا۔

گورس المٹایا چیت لا تشتهی اللحم

ترجمہ وہ غلام خالو نیر موت کے ساغر و نکلا اپنے برحقون کی الی سے درد تیا ہوا اس جگہ جہاں شراب کی خواہش
 گئی جاوے یعنی سحر کہ نگاہ میں بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہیں ہوتی۔

الْجِبَالُ وَخَرَّ شَاهِدًا لِّبَنِي الْبَرِّ

ترجمہ اور تفسیر بہت سے پٹھانوں کو بطور سرپرست مل گیا اور جو اس امر کے گواہ ہیں کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریا کو
اترا ہون جو گواہ ہیں کہ مین ہی جو دو سخا مین دریا ہون۔

مِنَ الْعَيْسِ فِيهِ وَاسِطُ الْكُورِ وَالْقَهْرُ

ہفتی من الارض۔ والعیس الابل البیض۔ واکوور مل الناقۃ و مکان العیس بقدر مکاننا خبر و واسطۃ
الکوراخ بدل منہ ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہیں کہ انہیں شتران کا مکان مثل ہمارے مکان کے اس میدان میں
و میان بالان و کمر شتر و کٹھا خاصہ یہ ہے کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک بگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیز روی
کے بسبب دائری میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے۔ یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطعاً بالان
میں کچھ معلوم نہیں ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے۔

عَلَى كُنْةٍ أَوْ أَرْضِهِ مَعْنَا سَفَرٍ

یچند یسرن دیوسن الوخو دیوالا سراغ۔ وجود وسطہ ترجمہ وہ شتر وسط میدان میں ہلکے تیز جاتے ہیں اور
بسیب سرعت سیر گویا ہم کو پرہ سوار ہیں یا اسکی زمین ہمارے ساتھ چلتی ہو کر ہر سوار کی کی پرہ یعنی ہیں کہ جیسے
کہہ کی انتہا تہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت میں مشہور ہے ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا تھی باوجود کہ ہم تیز جاتے تھے
اور زمین کا ساتھ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلنا ہو تو زمین ساتھ چلتی معلوم ہوا کرتی ہو اور جب زمین ساتھ
چلے تو ہمارے ہر کو قطع مسافت نہوگا۔ مطلب یہ ہے کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہیں چلتے۔

عَلَىٰ أَفْقِهِ مِنْ يَمِينِهِ حُلٌّ حَمْدٌ

ترجمہ اور بحث سے ایسے روز گذرے ہیں کہ پہنے اسکو ایسی بات کیسا تھوہ وصل کر دیا کہ اس کے آسمان کے افق پر شمس کے برق سے سرج لباس پہن یعنی برق و آسمان تاباں تھی وہ افق کے لئے حلائے مسج تھے ۔

عَلَى مَتْنِهِ مِنْ دَجِينِهِ حُلُّ خُضْرٍ

الجن الظلمة واراد به النعم - واضطر السوء - والسواد يسمى حقرة ترجمہ اور بہت سی شبکو کہنے اسکے دن سے ملا دیا گویا
پشت شب پر اسکے ابر سے لیا نہائے سیاد ہیں - یعنی بہت مدوح کے اشتیاق میں شب درو ز سفر کیا ایام ربیع میں کہ
راتوں کو برقی بکنتی ہے اور روز میں ابر مائے سیاہ گھرے رہتے ہیں -

وَعِثَتْ ظِلُّكَ نَحْنُكَ أَنْ نَمُوتَ وَلَا لَكَ عِثَتْ أَوْ فِي السَّكَابِ لَكَ قَابِلُ

ارو لجا بر جد المدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہیں کہ بنے اسکے نیچے یہ سمجھا کہ عامر جد مدوح آسمان کی طرف چڑ گیا ہوا وہ
وہ مرنہیں یا اس کی قبر ابر میں ہوا وہ برس رہا ہو - اس کی فیاضی کی تعریف ہو یہ مخلص غمہ ہے -

أَوَابْنِ ابْنِهِ الْبَارِ فِي عَالِي بَرْجِكِ يَجُودُ بِهِ لَوْ لَكَ أَجْزُ وَبِكَ وَبُصْرُ

عطف علی عامر فو منصوب ترجمہ یا اس کا پوتا علی بن احمد ہو باقی ہے کہ وہ اس کو برساتا ہے - اگر میں بجالت ہی تھی
گنزدتا یعنی چونکہ میں اس باران سے یعنی اسکے فیض سے تھی دست رہا تو جان لیا کہ یہ معمولی باران ہو ورنہ مدوح
کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا -

وَأَنْ سَكَا بِالْجُودِ مِثْلُ جُودِهِ سَكَابَ عَلَى كُلِّ السَّكَابِ لَكَ خُورُ

الجد بفتح الجیم مار المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کھڑا سکا باران مثل عطاسے مدوح کثیر ہو وہ ایک ابر سے کہ اس کو
ہر ابر پر فخر ہے -

فَتَى لَا يَضُمُّ الْقَلْبُ هَمَاتٍ قَلْبِهِ وَلَوْ ضَمَّهَا قَلْبٌ لَبِصَافَهُ الصَّدْرُ

ترجمہ مدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اسکے دل کیسی ہمتیں جمع نہیں کر سکتا اور اگر ان ہمتوں کو کوئی دل جمع
کر لے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ میں نہ آسکے -

وَلَا يَنْفَعُ الْأَمْرُكَانُ لَوْ لَا سَخَاؤُهُ وَهَلْ نَافِعَ لَوْ لَا الْأَكْفُ الْقَنَا السُّرُورُ

ترجمہ اور امکان سخابے سخا کو گون کو کچھ فائدہ نہیں بخشتا کیونکہ امکان سخا تو خیال کے ساتھ بھی جمع ہو سکتا ہو
خلاصہ یہ ہے کہ موجود بلا جو مفید نہیں ہوتا جیسے گندم گون نیز سے بے ماتھ کے مفید نہیں ہوتے - اگر زور آور
ماتھ نہ تو وہ کچھ اثر نہیں دکھا سکتے -

فَرَأَى قَلْبِي الصَّلَاتُ فَيَدْرُؤُهُمَا كَمَا يَتَلَقَّى الْهَدْلُ وَارِي وَالنَّصْرُ

القرآن اسم لقارنہ الکولین ترجمہ یہ عمدہ قرآن السعدین ہے کہ اُس میں مدوح کا ناما صلت اور اس کا داد عامر جمع
ہو گئے ہیں جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہو جاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خدا داد اکٹھے ہو جاوے تو
ان کا اثر نہایت عمدہ ہوگا -

فَجَاءَ أَرَبُهُ صَدَّتْ الْجَبِينِ مُعْظَمًا نَرَى النَّاسَ قُلُوكَ لَوْ كُنْ

الصالحات الجبین اور اخیر۔ والقل الثانیہ والاکثر اکثر ترجمہ سوا سکی واداد اسکو شادہ پیشانی لائی یعنی باعث اس کے
پیدائش کے ہوئی کہ اس میں اوصاف مذکورہ موجود ہیں اور ایسا بلند قدر لائے کہ اس کے فضل و سب کے روبرو تمام لوگ
قلیل العدد معلوم ہوتے ہیں حال انکو وہ بہت ہیں۔

مَعْلَمِي يَا بَاءَ الرَّجَالِ مَعْلَمِي مَا لَكَ جَزْزِي

السمیع السید الکرم۔ والند زیادۃ المار والحد نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگوں کے باپ اس پر فدا کئے گئے ہیں لیکن
اسکو کہتے ہیں کہ فدا کا الی وای اور سید کرم ہے اور ایسا کرم جسم ہے کہ اس کے فضائل میں ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل
معدی منسوب یا بل من قولہ معظم اوصافہ۔

وَمَا زِلْتُ حَقَّ قَادِي التَّوْحِيدِ يَسَائِرِي فِي كُلِّ كِبَرٍ لَكَ ذِكْرٌ

ترجمہ اور میں ہمیشہ اسکا شوق رہا یہاں تک کہ شوق مجھ کو اسکی طرف پہنچ لایا اسکا ذکر ہمیشہ ہر قافلہ میں سیر سے ساتھ
رہا یعنی جو قافلہ مجھ کو ملا اسے اس کے محامد اور فضائل مجھ سے بیان کئے۔

وَأَسْتَكْثِرُ الْأَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِهِ فَلَمَّا التَّقِينَا صَغَرَ الْخَبَرُ

اخبار اختیار ترجمہ اور میں اسکی ملاقات سے پہلے اس کے فضائل کے اخبار زیادہ لگتا تھا سو جب ہم دونوں نے تو
اس کے محامد کے امتحان نے خیر سمجھ کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا۔

إِلَيْكَ حَقُّكَ فِي مَكِّي كُلِّ مَقْصُوفٍ بِكُلِّ ذَا ذِكْرٍ كَلَّمَا لَقِيتُ مَحْضَرٌ

الصفصف الفلما المستویہ۔ والواۃ الناقۃ الشدیدۃ المویۃ والمذکر وای یقال طعنا ہذا ان قوۃ اسی قطعنا ہذا بالآخرین
الواسعہ ترجمہ تیری ہی طرف پہنچنے مسافت ہر پشیل میدان میں نینرہ بازی کے یا پہلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب
کسی صحرا سے شوار گزار سے ملتی تھی تو وہ اس کے تھیں بنسیر سینہ کاٹنے کے تھا۔ جنگلوں میں اسکی رفتار کو طعن قرار دیا
اور ان نکال پٹ کو کہ جو در حالت رفتار اسکو لاحق ہوتی تھیں تحرک مطلب یہ ہے کہ وہ ناقہ میدانوں میں ایسی بل جاتی
تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر میں گسبایا اور صحرا اور اسکی مسافت بنسیر نہر کے تھی۔ واحدی کہتے ہیں کہ یہ بھی ہوتی
ہیں کہ جب یہ ناقہ تکالیف طریق سے۔ ملتی تھی تو وہ گویا نحر کے جاتی۔ تھی تو گویا ہر ساعت اس کو یہ صدمہ
پیش آتا تھا۔

إِذَا وَرَمَتْ مِنْ لَبَنَةٍ مَوْحَتْهَا كَأَنَّ نَوَاحِيَّ فِي جِلْدِهَا النَّبَرُ

النبر ویرتہ تلح الابل فرم موضع مسما ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے درم دار ہو جاتی۔ تھی تو اس سے
جیسے تلح ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے کہ تھی کہ گویا نہر فی جویاک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی
جلد میں غطا کی تھیلی باندھ دی ہے اس کے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے۔

فَجِئْنَاكَ دُونَ النَّشْرِ بِالْبُكَرِ وَالْقَوَىٰ وَذُوْنَاكَ فِي الْمَوَالِكِ الشَّقِيقِ وَالْبُكَرِ

ترجمہ سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت میں کہہ رہی تھی اسکی نسبت قریب ہوا اور ہمارے نزدیک
کار آمد اور تیرے حالات مجدد و شرف میں سوچ اور چاند تجھے کمتر ہیں بھر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہے۔

كَأَنَّكَ بَرْدُ الصَّمَاءِ لَا يَنْفِثُ دُونَكَ وَلَوْ كُنْتَ بِرْدِ الْمَاءِ لَخَرَّيْكَ الْغَشَرُ

النشر آخر اظہار الابل و ہوان تر و یوما و تدعہ ثانیۃ ایام و تر و الیدم العاشر ترجمہ تو لوگوں کی راحت و زمرگانگی کے لئے گویا
خنکی آب ہو کہ بے اسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہیں ہو پھر اس سے رجوع کر کے کہتا ہو کہ اگر تو خنکی آب ہو تو شتر و ن کا
دوسوین روز پانی پینا ہوتا بلکہ آنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوئی تیرے شیرین اخلاقی کو سب

دَعَاكَ إِلَيْكَ الْحَالِدُ وَالْحَالِدُ وَالْحَالِدُ وَهَذَا الْكَلَامُ التَّطْمُرُ وَالنَّائِلُ الْمُنْتَهَى

ترجمہ مجھ کو تیری طرف تیرے علم و بردباری اور عقل اور اس کلام منظم اور عطائے پر لگندہ نے بلایا ہو یعنی یہ تیرے
فضائل مذکورہ انوکھیا میری تلم و کش و عطائے مام میری حاضری کے باعث ہوئے ہیں۔

وَمَا قُلْتُ مِنْ شَيْءٍ لَّنَا دِيُونَا إِذَا كُنْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ نَوْرِهِ الْجَلِيلِ

الجبر المداو - والبیوت جمع بیت من الشعر - وقلت یرد علی المنا طبتہ و علی الاخبار ترجمہ در صورت خطاب یہہ ہوا
کہ اے مہر و جہ جو تو شعر کہتا ہو وہ ایسے عمدہ ہوتے ہیں کہ جب وہ لکھے جاویں تو قریب ہے کہ اسکے نور سے روشناسی چکنے لگی
اور در صورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب میں تیری تعریف میں اشعار لکھتا ہوں تو تیرے کثرت فضائل اولن جاتا
کہ بیان سے جو تو نے مجھ فرمائے ہیں سیاہی میں روشناسی آجاتی ہے۔

كَأَنَّ الْمَعَارِي فِي فَصْحَانَةِ لَفِظَانَا نَجْوَاهُ الذُّرِّيَا أَوْ مَلَا نَفْثَكَ الزُّهْرُ

ترجمہ گویا اسمائے اشعار اور ان کے نفثوں کی فصاحت و عقد تریا کے تارے ہیں یا تیرے اخلاق تیرے سینے
سب لوگ انکی خوبی جانتے ہیں۔

وَجَبَّيْنِي قُرْبَ السَّارِ الْإِبِلِيَّ مَقْنَا وَمَا يَقْتَضِيْنِي مِنْ مُجَابَهَةِ النَّسْرِ

ترجمہ اور مجھ کو قرب شان سے اسکے بغض نے بچایا اور اس امر نے کہ اگر گس مجھے انکی کھوپریاں مانگتے ہیں یعنی بہیب
بد وضعی اور بادشاہ ہونگے میں آنسے ایسا بغض رکھتا ہوں کہ مردار خوار جانور مجھے تقاضا کرتے ہیں کہ ان نامتوں کو لے
سہرا لکھ ہمارے آگے والد سے تاکہ ہم آنکو کھا جاویں۔

وَإِنِّي رَأَيْتُ الْقَهْرَ كُنْ مَنْظَرًا وَأَكْهُونُ مِنْ مَرَأَى صَفِيرٍ بِرَبِّهِ

ترجمہ اور میں نے ایک اپنا نقصان اچھا اور اسان سمجھتا ہوں اس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اسمین تکبر ہو۔

لِسَانِي وَعَيْبِي وَالْفَوَادُ وَطِيَّتِي أَوْدُ اللَّوَايِي ذَا السَّمِّ بِمَنْكَ وَالشَّهْرُ

ایقال رجب و دو دو و جمعہ او دو و او دو - والشر النصف و ہ و عطف علی او و ترجمہ میری زبان اور آنکھ اور دل اور میری
ہمت دوست ہیں اُن توئی کے جو تین اس نام کے ہیں اور گویا تیرے نصف ہیں خلاصہ یہ ہو کہ میرے اعضا و شرف
مذکورہ تیرے انہیں اعضا کو دوست رکھتے ہیں یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکھ دل و ہمت تیری آنکھ و
دل و ہمت کے دوست و عاشق ہیں اور میرے اور تیرے اخلاق میں اس قدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے
اخلاق کے نصف ہیں یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہیں اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق -

وَمَا أَنَا وَاحِدٌ قُلْتُ ذَا الشَّعْرِ كُلِّهِ وَلَكِنْ لِيُشْعِرِي فَيْكَ مِنْ نَفْسِهِ شَعْرٌ

ترجمہ بیشہ کل شعر تنہا نہیں گئے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف میں اس کے نفس میں سے شعر نکلتے ہیں بجز میرے
شعر جو تیری تعریف کرنا چاہتے ہیں -

وَمَا ذَا الَّذِي فِيهِمْ مِنَ الْمَسْرُورِ وَلَكِنْ بَدَأَ فِي وَجْهِهِمْ كَحْجَاكَ الْبَشَرِ

الرونی الملاحظہ - والبشر الطامتہ والبشاشۃ ترجمہ اور یہ جو میرے شعر میں حسن کی رونق ہے یہ اسکا وصف ذاتی
انہیں ہے بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری رو سے مبارک ہو دیکھا تو انہیں بشاشت آگئی ہر اپنے
میرے شعر نے جب انکو دیکھا تو وہ ہشاش و بشاش ہو گیا اور انہیں رونق تیرے سبب آگئی ہونہ میری باعث -

وَأَيْنَ وَإِنْ ذَلَّتِ السَّمَاءُ لَعَلَّكُمْ بِأَنَّكَ مَا ذَلَّتِ اللَّيْلُ يُوجِبُ الْفَلَاكُ

ترجمہ اور میں بیشک جانتا ہوں کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تک
پہنچ گیا ہے - اور بعض نے پہلے مدت کو بعینہ تکلم پڑھا ہے اُس صورت میں یہ سننے ہوئے کہ اگرچہ میں علو مرتبہ میں
آسمان تک پہنچ گیا ہوں کیونکہ میں تیرا ایک خادم ہوں مگر یہ جانتا ہوں کہ تجکو جو مرتبہ بلند حاصل ہے تیری یاقوت
سے کم ہے - اس صورت میں مبالغہ زیادہ ہوگا -

أَوَ أَلَيْسَ بِكَ إِلَّا يَكْفُرُ عَنْكَ كَذِبًا وَانْتِ كَمَا عَانَ

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو آپس تھا دور کر دیا گویا ابائے زمانہ اس کے گناہ ہیں اور تو زمانہ کا
غدر گناہ - خلاصہ یہ کہ میں زمانہ پر خفا تھا کہ اُسے کوئی لائق آدمی پیدا نہیں کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسے
پیدا کیا تو میرا غصہ آپس سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کر کے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اسکا غصہ
گناہ ظاہر ہو گیا -

وقال يوحنا الفصل محمد بن العميد

بَارِدٌ هُوَ الْكَ صَدْرَتِ أَمِّ لَمْ تَصْبِرَا وَبَكَاءُكَ إِنْ لَمْ يَجِدْ مَعًا لَوْ جَرَى

اصل نام تیرا نصیر بن النون الخفیف فلما وقف علیہا ابدا بالافترا ترجمہ اسے متنبہ تیری محبت ظاہر ہو کر رہے گی

پس تو بجا ہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہیں ہوتا اور تیرا تو پہلا ہے ہر پہ خواہ تو اشک بہا سکے یا نہ۔
وہ صورت بہانے کے تو ظہور کرے ظاہر ہے۔ اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ دزدے رنگ اور خشکی لب سے
ظاہر ہو جاوے گا۔

کَمِمْ غَرْصًا لِّرَّكِّ وَأَبْنَسًا لِّلْجَلْبَا
لَمَّا رَاهُ وَفِي الْحَشَا مَا لَا يَرَى

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خفاہی اپنی ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا مدعو کا دیا ہے جبکہ اُس نے
صبر اور ہنسی کو دیکھا حال آنکہ تیرے باطن میں سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہیں دیتی۔

أَمَرَ الْقَوَادِيسَانَهُ وَجَعَلُونَهُ
فَلَمَّا نَظَرَتْهُ وَكَفَى حُجْبَةً لَكَ حُجْبًا

خیمہ کشانہ قادیانی تو لا مالیری فی البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھوں کو اظہار اسرار عشق سے منع کیا
یعنی زبان کو منع کر دیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھوں کو اشکوں سے روک دیا سو انہوں نے حال باطن چھپا لیا مگر
اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اس راز کے خبر دینے کو کافی ہے۔ دل کو اسرار سے لے کہا کہ اُس کا حکم
تمام اعضائے بدن پہ جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ۱۰ مینوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن نہ ز روی
رنگ رخ و خشکی لب راجہ علاج۔

نَفْسُ الْمَهَارِ فِي غَيْرِ مَهْوٍ شَلَا
بِمَهْوٍ لَيْسَ الْحَرِيرُ مَصْصُودَا

المہاری جمع ہری منسوب الی بنی ہمرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شہر ہلاک ہو جاوین سوائے اُس شہر کے جو
مشتوق تصویر کی حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال میں کہ وہ حریر تصویر لینے دیا کہ لباس پہنے ہوئے تھا یعنی وہ
سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہنچے۔

نَا فَسَّتْ فِيهِ صَوْلَةٌ فِي بَسَاتِنِهِ
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ حَقِّ يَطْهَرَا

ترجمہ میں نے مشتوق کے معاملہ میں اُس تصویر پر حد کیا جو اُس کے پردہ میں ہے یعنی مجھ کو حسد اسپر اسوجہ
سے ہوا کہ وہ مشتوق کو بہر وقت دیکھتی رہے پھر کہتا ہوں اگر کینچہ تصویر ہوتا تو میں پوشیدہ ہو جاتا تاکہ عجیب ظاہر نہ ہوتا اور میں
اُس کو بے حجاب دیکھتا۔

لَا تَرُبَّ الْأَيْكَلِيَّ الْيَقِينُ وَفَا
كَيْسَرِي مَقَامِ الْحَجَّيْنِ وَفَيْعِي

تر باب الرجل الفتر و صار على التراب۔ کسری بکسر کاف عند الکوفیین و یفتح عند البصریین ملک العجم و فیصر ملک
الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج خون جنہوں نے پردہ پر کسری اور فیصر کو بہائے دو دربانوں کو قائم
کر دیا ہے جو مشتوق کے صاحب و مانع ہو رہے ہیں مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے۔

يَقِيَانِي فِي أَحَدِ الْهَوَادِجِ مُغْلَةً
رَحَلْتُ فَمَا كَانَ لَهَا فَوَادِي حُجْرًا

الخبر اجل العین ترجمہ کسیری و تفسیر ایک ہر دوج میں ایک مشوق کی جو مانند میری چشم کے عزیز ہے کر و غبار یا فید
اغیار سے حفاظت کرتے ہیں سو وہ کوچ کر گئے اب میرا دل بے نور رہ گیا جیسا حد ترجمہ بعد جانے چشم کے بے
نور رہ جاتا ہے

قَدْ كُنْتُ أَحَدَ رُبِّيْنِ حَمِيْدٍ قَبِيْلَةٍ لَوْ كَانَ يَنْقُصُ حَائِنًا اَنْ يَكُنْ رَا

ترجمہ بیشک میں دوستوں کے فراق سے اُس کے پیش آنے سے پہلے ڈرتا تھا اگر بالک شخص کو پر ہیز مفید ہوتا
تو میرے لئے بھی یہ خوف مفید ہوتا۔

وَلَوْ اسْتَطَعْتُ اِذَا اخْتَلْتُ رَدَّاهُمْ لَمَنْعْتُ كُلَّ سَجَابَةِ اَنْ تَنْقُطَ رَا

الرواد جمع راہرو ہوا لہذا ریتا دلاہلہ الکلا والا ترجمہ اور جب انکی گھانس و پانی کی تلاش کر نیوالے صبح کو رو
ہوئے اگر اسوقت مجھ کو مقدور ہوتا تو ہر کوہ پر بسنے سے منع کر دیتا تاکہ انکو کسی جگہ گھانس و پانی نہ ملے اور وہ
بناچار ہی میرے ہی پاس رہیں اور مجھ کو مدد سے فراق اٹھانا نہ پڑے۔

وَ اِذَا السَّحَابُ اخْتَضَرَ ابْ رَا فَوْقَهُمْ جَعَلُ السَّحَابِ يَبْدُوهُ حَرَانٌ يَلْجُرَا

اذا السحاب متبدل و اخضر اب فراقم لغت لرجل الصلح خیر ترجمہ میں اسی فکر میں تھا کہ ناگاہ ایسے امر کی کہ وہ
فراق کے گوسے کا بھائی ہو کر ایسے اسکو تفریق احباب میں ایسا ہی، دخل ہو جیسا کوئی کی آواز کو حسب گمان عرب
اپنے برسنے کی آواز سے پتہ نہ ہو کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے حق میں باران نے وہ جدائی کا اثر دکھا جیسا
غریب ہمیں کا اثر مشہور ہے۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پانی و نہ ہر محل میں اوگتا اور نہ وہ مجھے جدا ہوتے۔

وَ اِذَا السَّحَابُ رَا مَا يَحْمِلُنْ بَنَفَقٍ اَلَا تَشْفَقُنْ عَلَيْهِ وَ تَوْبَا اخضرَا

الحامل بالماز المملک جمع حملت وہی الابل التي تحمل علیہ و روی بالجزم وہی جمع جالت وہی الابل اذا كانت ذکور الیش
انہی يقال فہر جالت بنی فلان و النفق الارض المستویۃ بین الجبلین و الاراض الواسعہ ترجمہ اور ناگاہ اُن کی
سواریان پہاڑوں کی وادیاں ترابی میں تیرہن جاتی تھیں مگر اُس پر سبز نہان قطع کرتی تھیں یعنی وہ لوگ مجھے
ایام ہمارے میں جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سو جب وہ سبزوں پر چلتے تھے تو اُن پر ٹپا پڑ جاتے تھے اور سبز
تران قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

يَحْمِلُنْ مِثْلَ الرِّدْخِ اَلَا اِنَّهُ اسْتَبَى مَهَاتًا لِلْكَوْبِ وَ جَدَا رَا

ہماتہ ہوزر انصبا علی التیز۔ والمہا بقمر الوحش و اہموزر ولد البقرہ ترجمہ وہ سواریان رنگارنگ ہو دیوں
کو اپنے اوپر اٹھائے ہوئے تھیں جنہن زمان خوش چشم و گردن مثل گاوان وحشی سوار تھیں مگر تا فرق
تھا کہ وہ عورتیں گاوان وحشی و بچہ گاوسی دیوں کو زیادہ قید کر نیوالی تھیں۔

فَبَلِّغْهَا نَكْرَتٌ فَنَارُ رَاحَتِ	صَبَحًا وَأَنْتَ لَاحِظٌ لِّمَا يَصْصُرُ
ترجمہ سب سے کہ میں نے محبوبہ کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف و لاغری کے باعث میری تیلی کو نہ پہچانا اور میری دونوں انگشتوں نے میری چنگلیاں کو اوپر اٹھا لی۔ یعنی میری تیلی سے نیزہ نہ اٹھ سکا اور میری چھوٹی انگلی اتنی تیلی ہو گئی کہ انگوٹھیاں انہیں فراخ ہو گئیں۔	
أَعْطَى الزَّمَانُ فَمَا قَبِلْتُ عَطَا	وَأَرَادَ بِي فَكَارَدْتُ أَنْ أَخْبِرَا
ترجمہ زمانہ نے مجھ کو دیا تو میں نے سبب ملوحت اسکی عطا کو قبول نہ کیا اور اسے چاہا کہ میں تیرے سوا کسی اور کی طرف جاتوں سو میں نے اسکا گناہ مانا اور یہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجھ کو پسند کروں کہ تیرے اختیار کرنے سے میں زمانہ کا مالک ہو جاؤں گا۔	
أَرْجَانِ آيَتُهُ الْإِيْمَانُ فَاتِ	عَزَمِي إِلَيَّ يَدَا لَوِ بَشِيرٌ مُّكْسَرٌ
ارجان اسم بلد بقرس و ہولید المدوح و ہونی الاصل مشدداً لانہ مفتحة علی عادة العرب فی الاسماء الاعجمیۃ۔ والوشیح شجر الریح الذی یمل منها الراح ترجمہ اسی میرے عمدہ گھوڑوں ارجان کا قصد کر دیکو کہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہو اور اسی سبب سے اسکی چوب سے نیزہ بناتے ہیں میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے۔ خلاصہ یہ کہ میرے ارادہ کو نیزہ بھی نہیں روک سکتے۔	
لَوْ كُنْتُ أَفْعَلُ مَا أَفْعَلْتَنِي فَعَالًا	مَا شَقَّ مُوَكِّدُكَ الْجَبَّاحَ الْأَكْبَرُ
الاکبر الکدر۔ والکوب ہا الجمع من الخیل ترجمہ اسی گھوڑا اگر میں وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام و آسائش و ترک سفر کا تو تمھارا جمع غبار ریا کی کو بچتا۔	
أَرْحَى أَبَا الْفَضْلِ الْمُبَرِّكُ الْبَرَّحِي	لَا يَكْمُنُ أَجَلَ حَبْرٍ جَوْهَرًا
ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کر نیو لاسپہ اور وہ میری قسم یہ ہو کہ میں اس دریا کا قصد کروں گا جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو۔ سو یہ میری قسم مدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاوے گی۔	
أَفْقَى بِرُؤْيَاكَ الْأَنَامَ وَحَالَهُمْ	مَنْ أَنْ أَكُونَ مُقْصَرًا أَوْ مُقْصِرًا
قصر عن الشئ تقصیر اذا ترک حاجزاً واقصر عنه اقصاراً اذا ترک قادراً علیہ وحاش للنسہ کلمۃ تنزیہ واصلہ حاشی نخذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے مدوح کے دیکھنے کا فتویٰ دیا یعنی یہ کہ کما کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ مدوح کو دیکھ لے۔ اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ میں قسم کے پورے کرنے میں بحالت بے اختیار یا بصورت اختیار کوتاہی کروں تمام خلق کے حقوق کے خلاف۔	
صَغَتْ السَّوَارِ لَهَا كَيْفَ بَشَرٌ	بَابُنِ الْعَبِيدِ وَأَيُّ عَبْدٍ كَبُرًا

ترجمہ میں لنگن دلواریسے بن اُس ماتحہ کے لئے جو مجکوا بن العید مدوح کے دیکھنے کی خوشی سنایہ سے اور شاہ کوری کہ وہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھ کر تکبیر کہے۔ عرب کی عادت ہو کہ عہدہ پزیر کو دیکھ کر تکبیر کہتے ہیں۔

لَا تَكْمُرْ تَغْنِيْ حَيْلُهُ وَسِيْرُهُ
فَتَقِيْ اَقْوَدَ اِلَى الْاَكَادِيْ عَسْكَرًا

ترجمہ اگر اس کے گھوڑے اور ہتھیار میری مدد کریں تو دشمنوں کی طرف تکبیر کی گئی ہوگی۔ واحدی نے کہا ہوا کہ متنبی اپنے مورخین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے۔

يَا بَنِيْ نَاطِلٍ فِيْ لَفِطِهِ
ثَمَنٌ تَبَاعَدَ بِهِ الْقُلُوْبُ وَتَشَدَّدَا

ترجمہ میرے باپ داماس گویا شخص پر قربان ہوں کہ اسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اس دنوں کے خرید و فروخت ہوتے ہو یعنی لوگ اسکی گفتگو بیتی ہیں اور اپنے دل اسکو دیتے ہیں۔ یعنی نہایت بلیغ ہے۔

مَنْ لَا ذَرْبَ لَهُ اِلَّا الْحَرْبُ حَلَقًا مَّقْبِلًا
فِيْهَا وَلَا خَلْقٌ يُّرَاكُمُ مِّدْرًا

ترجمہ مدوح وہ شخص ہے کہ اس کو لڑائی ایسی مخلوق نہیں دکھائی کہ وہ لڑائی میں اُس سے شکہ ہو کر لڑے اور نہ کوئی خلق اسکو نہایت دیکھتی ہو یعنی کوئی اس کے مقابل نہیں ہو سکتا اور نہ وہ بھاگتا ہو۔

خَذَنِيْ الْمَقْبُولُ مِنْ اَلْكَفَاةِ بِصَبْعٍ
مَا يَلِيْسُوْنَ مِنَ الْحُلِيْ اِلَّا مَعْصِلًا

ما یلیسون مقصّل الصنع والعامخروف اسی ما یلیسون۔ وختی فعل ماض ووزن فعل واصلہ خشت فکر ہوا اجتماع لاشائین فایدہ الا اخیر من الالف کما فی نفی البازی ترجمہ مدوح نے دشمنوں کے بہادر و ن کو غلبہ بنا دیا کیونکہ اُس نے اس کے لوبہ کے ہتھیاروں کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اس کے خون سے رنگ کر کے رنگ کا کر دیا ہو جو عورتوں اور مختونوں کا لباس ہے

يَنْتَسِبُ الْقَصَبُ الضَّعِيفُ يَكْفٍ
شَرَّ فَاَعْلَى صَدَمِ الرِّهَابِ وَمُفْزٍ

ترجمہ میرے کڑا ضعیف یعنی قلم اس کے ماتحہ کے سبب نحوس نیز دنیہ شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جب کوثر فخر مدوح حاصل ہوا ان نیز دنیہ چنکو یہ شرف نصیب نہیں ہے بدرجہ ما افضل ہے۔

وَبَيْنَ فِيْهَا مَسْ مِنْ بَنَاتِهِ
بَيْنَهُ اَلْاَلِ فَاَوْ مَشَى لَتَبَّحَرَا

ترجمہ اور جن قلم کو اسکی انگلیوں کی پورچھوئی ہیں اس میں بسبب اس کے چھونے کے ناز کرنے والوں کا سامان ظاہر ہوتا ہے سو اسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اس کے چلنے لگے۔

يَا مَنْ اِذَا وَرَدَ الْبَلَدُ كِتَابُهُ
قَبْلَ اَحْيَاوِشِ نَتَّى اَلْجِيُوْ شَرِيْعًا

ترجمہ اسی وہ شخص کہ جب اس کا حکم نامہ شہر و ن میں لشکروں کے پہنچتی ہے پہلے جاتا ہوا تو دشمن اُس سے ڈرتے ہیں اور اس لئے اس کے لشکروں کو بولارہ جنگ روانہ ہونے سے متحیر کر کے لوثا دیتا ہے۔

إِنَّكَ الرَّجُلُ إِذَا ارْتَدَّكَ حَرْبُهُ
فَتَمِنَ الرَّدَّيْتُ وَقَدْ كَرِهْتَ حَرْبَهُ

ترجمہ یہ کہ تو کوئی طریقہ اختیار کرتا ہو تو تو اس میں موجود دیکھتا ہوتا کہ اس طریق پر دوسرے نہیں چل سکتا اور سچ یہ کہ تو نے پیچھے ہٹنے کا یہی حال میں کہ تو شیر پر سوار ہو۔

قَطَعَ الرَّجُلُ الْكَلَامَ وَقَدْ بَيَّنَّ
وَقَطَعْتَ أَنْتَ الْكَلَامَ لَمَّا تَوَدَّ

ترجمہ اور لوگوں نے قول کو ایسے وقت چنا کہ جب وہ جانتا تھا اور کچا تھا اور تو نے قول اس وقت چنا کہ جب کلیہ کیا تھا یعنی کمال کو پہنچ گیا تھا

فَبُهِتَ الْمَسْتَبْعُ بِالْمَسَامِيحِ إِزْمَعِي
وَهُوَ الْمَصَاعِفُ حُسْنُهُ إِنْ كَرَّرَا

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے کلام کے پیچھے اگر وہ جاوے لوگوں کے کان لگے چلے جاتے ہیں بسبب شیرینی و لذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے کلام کا حسن و چند ہوتا ہے اگر وہ کلام دوہرایا جاوے ورنہ کلام کمر ریزہ ہوتا ہے کہ طوطا جو کیا نور و نغمہ۔

وَإِذَا اسْكَنْتَ فَإِنَّ أَبْلَغَ خَاطِبٍ
فَلَمْ لَكَ اشْتَرَا الْأَصَابِعُ بِمَنْبَرٍ

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلغ تیرا ظم ہے جسے تیری انگلیوں کا منبر اختیار کر لیا ہے۔

وَرَسَاكُمُ الْقَطْعُ الْعَلَاةُ سَكَاوُهَا
فَرَأَوْا قَاتِلًا وَأَسْبَغَتْ وَسَكَاوُهَا

رسائل باجہر یواریہ و بالرف عطف علی قلم کلامی و رسائل کلامیہ مخاطبہ فاسکت و السمار القراس و السور و البسر من جنس الامید خاصہ ترجمہ اور تیرے لئے رسائل ہیں کہ جس کے کاغذ نے تیرے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہیں سو اس کے بلوغ انفاذ قائم مقام سلاح ہو جاتے ہیں اور وہ دشمن تیرے اور بھائیوں اور اپنی سلاح چلتے دیکھتے ہیں

فَلَمَّا كَانَ حَتَّى لَكَ الرَّيْسُ أَمْسَكَ
وَدَعَاكَ خَالُكَ الرَّيْسُ الْأَكْبَرُ

ترجمہ سو تجھ کو تیرے حاسد رئیس کمر پکارتے ہیں اور اتنا کمر خاموش ہو جاتے ہیں اور خدا نے تجھ کو رئیس اکبر پکارا ہو۔

خَلَقْتَ صِفَاتِكَ فِي الْخَيْرِ طَهْرًا
كَالْخَطِّ يَمْلَأُ مَصْفَحِي مَنْ أَبْصَرَ

ترجمہ و جب رئیس اکبر ہو گیا یہ ہے کہ تیری خوبیاں آنکھوں میں کلام خدا کے قائم مقام ہو گئیں جسے یہ معلوم ہوتا ہو کہ تو افضل الناس ہے تو گویا خدا نے تجھ کو رئیس اکبر کیا یہ فعل خدا ہی ہے اس کے قول کے ہو گیا جیسا خط و نثر کا ان دیکھنے والے کو بھر پور یعنی اگر کوئی لکھا خط دیکھتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس سے کلام کر لیا۔

أَرَأَيْتَ رَحْمَةً نَاقَتْ فِي نَاقَةٍ
نَقَلَتْ يَدًا سُرَّ حَوْضًا حَسَمًا

السر السلة السیر و الخف الخیر اسی الخفیف السریع من قولہم ہجرت الناقۃ اسی سرعت ترجمہ کیا تو نے میرے ناقہ کیسی ہمت کسی ناقہ میں دیکھی ہو کہ اسے اپنا ماتھے بک اٹھایا اور اپنا پانہ نیزہ دوسرے بیان ملک کرتا

فان اہل بیت کے ترجمہ کا بیونچ گئی۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

طَلَبُوا لِقَوْمٍ يُؤْفِقُونَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

الربث بنت یزید ترجمہ اس واقعے میں لکھا کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

الربث بنت یزید کے ترجمہ میں اس واقعے کا ذکر ہے کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

الربث بنت یزید کے ترجمہ میں اس واقعے کا ذکر ہے کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

الربث بنت یزید کے ترجمہ میں اس واقعے کا ذکر ہے کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

الربث بنت یزید کے ترجمہ میں اس واقعے کا ذکر ہے کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

الربث بنت یزید کے ترجمہ میں اس واقعے کا ذکر ہے کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

الربث بنت یزید کے ترجمہ میں اس واقعے کا ذکر ہے کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

الربث بنت یزید کے ترجمہ میں اس واقعے کا ذکر ہے کہ وہ بنو امیہ کے دہلیز میں رہتی تھیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَلَا تَكُن مِّنَ السَّاجِدِينَ

تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْلًا

ترجمہ اور اس سے کیا ملا بلکہ سب فضلاء متقدمین ملا گویا خدائے اعلیٰ جانیں اور زمانے محمد حین لٹوانے ہیں۔

يَسْقُو النَّاسُ الْحَسَابَ مُقَدَّمًا | وَأَتَى فَلَكَ إِذَا أَتَيْتَ مُؤَخَّرًا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کئے گئے۔ اور موع بطور مذکورہ حساب اس کے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہو اولاً وہ لوگ تفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخرین میزان ہوتی ہے اور مدار تفصیل الیسا ہی تو ہی کہ میزان اور مدار تفصیل میں سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہے الیسا ہی تین متقدمین بالاجال جمع ہیں۔

يَا لَيْتَ بِكَ شَجَاعًا دَمْعًا | نَظَرْتُ إِلَيْكَ كَمَا تَنْظُرْتُ فَعَزَّازًا

نصیب تعذر علی جواب اتنی ترجمہ می کاش وہ عورت کہ اس کے آنسوؤں نے بوقت رخصت مجھ کو نگاہیں کیا تجھ کو کچھ نہیں نیٹے تجھ کو دیکھا تو وہ مجھ کو اس سفر طویل اور تحمل مصائب میں معذور رکھتی۔

وَتَرَى الْقَضِيَّةَ لَا تَرُدُّ فَضِيلًا | أَلَمْ تَنْسُ تَشْرِقُ وَالْحَسَابُ كَمَا هُوَ

نماصل لا تروا لعلی الفضايلة فخصب السحاب لعلی الشمس السحاب۔ والکنوا عظیم الشان تفا ترجمہ سو وہ بایکہ موع میں یہ عجیب بات دیکھی کہ اس کی ایک فضیلت اس کی دوسری فضیلت کو اگر کسی ضد نہیں کہ چاہئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھپا لینا ہو مگر یہاں اختلاف ہو اس کو چھپا دینا تو چھپا دیکھی گئی اور اس کے ابر عطا کو تہ بہ تہہ دونوں ایک حال میں جمع ہیں

أَنَا هُنَّ حَبِيبَتُ النَّاسِ حَبِيبَةٌ هَزَلًا | وَأَنْتَ رَاحِلَةٌ وَأَكْرَجٌ مُتَجَرِّدًا

اس میں انسانی اخفتی بسر بالیلاحتی انتیک۔ والکان من السرفیکون موع صابھا ترجمہ میں ہی سب لوگوں سے باعتبار مکان پاکیزہ تر۔ و باعتبار رواری خوشتر و بلحاظ تجارت کے سود مند تر ہوں۔

رَحَلَ عَلَى أَنَّ الْكَوَاكِبَ قَوْمَهُ | لَوْ كَانَ مِنْكَ لَكَانَ أَكْرَمُ مَحْتَدِلًا

ترجمہ یارہ رطل شیخ النجوم اس بنا پر کہ ادستار کسی قوم ہیں اگر وہ تیری قوم میں سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجود سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلیٰ و اشرف ہے۔

وَقَالَ قَكْرَتِ الْأَمْطَارُ بَادِلًا وَيُجِدُّهَا الْأَبْيَانُ | وَقَدْ تَقَلَّتْهَا مِنَ الدُّلُوانِ الْمَطْبُوعُ فِي مَكَلَّتْ

أَمْدُ هَلْ أَلْبَسَكَ الْهَضَارَ | قَدِيمًا أَوْ أَنْتَ بَرِيكُ الْعَبَارِ

آرید اسم بلدہ وارو بانہار الشمس ترجمہ اسی آمد کبھی زمانہ قدیم میں تین سوچ نکلا ہے یا کبھی تین غبار اڑا گیا ہوئے کثرت ابرو باران سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ کبھی یہاں دھوپ وغیرہ دیکھنے میں نہیں آئی۔

إِذَا مَا الْأَرْضُ كَانَتْ فِيكَ مَاءً | فَأَيْنَ بِحَا لَعَرَفَاكَ الْفَرَارُ

مازائد ترجمہ جیکہ زمین تین بالکل پانی ہو تو تیرے باشندوں کو پانی میں ڈوبے ہوئے زمین کہاں قرار گاہ ہوگی۔

تَغَضَّبْتَ الشَّمْسُ بِهَا عَلَيْنَا | وَمَا جِثَّ قَوَى أَرْوَسْنَا الْبَحَارَ

تو ربی العظیم اکل باعلیہ من اللحم ترجمہ میںے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین لباس پہن لیا کہ وہ ہر طرف سے مجھ کو محیط ہو گئیں سو
انہوں نے میرے استخوان و گوشت دانتوں سے نوح لیا اور ناخن سے میری کھال جیر ڈالی۔

لَوْ كُنْتُ كُلِّ لَحْيَةٍ لَوْ كُنْتُ كُلِّ لَحْيَةٍ لَوْ كُنْتُ كُلِّ لَحْيَةٍ

ترجمہ اور زمانہ ہر بار کے دیکھنے میں مجھ کو تیز اور غضب لودہ نگاہ سے دیکھتا ہوا اور ہر دفعہ کے بولنے میں مجھ کو خش بات
سناتا ہوا غرض نا دیدنی دیکھتا ہوں اور ناشنیدنی سنتا ہوں۔

سَلَاكَتُ بَيْنَهُمْ رَفِئًا لَمْ يَجْعَلْ لِي فَاخًا قَاتِلِيكَ عَزَّ مَا وَلَكَ نَفْسِي صَبْرًا

سداکت بہ نزدیک رفیع الغلام رہی العشر بن فویافع ترجمہ مجھ کو بہالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے بالا اڑا سوئیے
اُس کو اپنے قصد سے فخر دیا اور اُسے مجھ کو بلحاظ صبر فنا کیا۔ یعنی میرا قصد اس پر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

أُرِيدُ مِنْ أَلْفِ مَآلٍ أَيْرِيدُكَ سَوَاءٌ لِي وَلَا يَجْعَلُ لِي فَاخًا

ترجمہ میں زمانہ سے ایسے مقصد بلند کرنا خواہاں ہوں جس کا میرے سوا اور شخص ارادہ نہیں کرتا بلکہ میرے دل میں ایسے
امر عظیم کا دوسو سے بھی نہیں آتا۔ اپنی اولوالعزمی کی تمریف کرتا ہے۔

وَأَسْأَلُكَ مَا اسْتَخَقُّ قَضَاءَهُ وَمَا أَكَاغِبُ رَامَ جَاهِلَتُهُ بَيْتًا

ایسرا حاجت طلبہانی غیر ادا تا ترجمہ اور میں زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہوں جس کے ملنے کا
میں مستحق ہوں اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ اپنی حاجت کو بی وقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی دعا
کرتا ہوں جسکی عطا کا وقت ہے۔

وَلِي كَيْدٍ مِّن رَّأْيِ هِمَّتِهَا الدَّوْلَى وَتَرْكِي مِّنْ عَزْمِهَا الْمَرْكَبُ الْوَعْدَا

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اسکی ہمت کی رائے میں فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجھ کو
سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور پیشہ دشت گردی و صحرا و رومی میں مبتلا رکھتا ہے۔

تَرَوْقِي بَنِي الدُّنْيَا عِيَا تَرَوْقِي فَوَاكِدُ بَيْضِ الْهَدَى لَابِئِهَا كَعَزَا

تروقی تسرو موجب ترجمہ اس دنیا کو اس کے عجائب خوش معلوم ہوتے ہیں اور متوجہ کرتے ہیں گریس لول شمشیر رائے
حقیقہ دار ہند پر عاشق ہر زمانہ سفید دنیا پر یعنی میں عیاش نہیں ہوں سپاہی ہوں۔

أَحْوَجِهِمْ رَحَالَهُ لَا تَرَالِي نَوَى تَقْطَعُ الْيَكِيدَ عَا وَتَقْطَعُ الْكُمُرَا

او بعضی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتا کے کثرت سفر ہے کہ مجھے وہ ہمیشہ جب تک میں اپنی ایام عمر قطع کر دین
ہوشتہ سے ناپیدا کن رہے بقصد فراق احباب قطع کراتی ہوں یعنی بیشہ سفر میں رہتا ہوں۔

وَمَنْ كَانَ عَنْ هَيْئَتِهِ حَتَّى وَجَلْ طَوْلُ الْأَرْضِ فِي عَيْنِهِ شَبْدَا

ترجمہ جس کو اپنے عین میں عین شہدہ کی طرح نظر آتا ہے کہ زمین کی طرف سے اس کی عین میں عین شہدہ کی طرح نظر آتا ہے

[illegible]

وَفَارَقْتُهُمْ مَلَانٍ مِنْ شَنْفِ كُدَا

وَلَا تَقْرَأُوا لَهُمْ مِنْ شَرْفِ مَكَلَدَا

بے میری آرزو پوری نہ ہوتی تو میں اسے ایسے حال میں جدا دے دوں کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پر تھا۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ الْعَبْدَ الْحَزْمَ الْكَافِرَ

يَا أَيُّهَا الْإِبْرَاهِيمُ اسْلُكْ فِيهَا مِنْ تَوَحُّشٍ مَمْلُوءٍ

ترجمہ اور جبکہ میں نے غلام یعنی کافور کو ازاد شخص کا مالک دیکھا تو میں نے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا ازاد مرد غلام سے کیا کرتا ہوا ایسے حال میں کہ میں ایک ازاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

وَمِنْ لَعْنَتِي أَهْلَ كُلِّ عَجِيْبَةٍ | وَلَا تَمْنُنْ ذَا الْحُفْظِ الْعَجُوْبَةِ ثَلَاثًا

لا مثل ذاك المحبة العجوبة مكررا

ترجمہ اپنی زندگی قسم مصر پر عجیب چیز کا صاحب ہو کر اس جہمی لینے کا قور کے مانند کوئی اعویہ انوکھا نہیں ہو۔

هَذَا إِذَا غُلَّ الْعَجَائِبُ الْاَوَّلَا

يَتَّبِدَى فِي الْعَدَا الْأَصْبَحَ الصُّبْحِي

تہ جسے جیسا عجائب مصر یاد نیا شمار کئے جاتے ہیں تو ان میں کا فورا دل شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار میں چنگیاسی اول
شروع کیا جاتا ہے یعنی وہ عجائب میں سب سے گھٹیا ہے۔

وَيَا أَيُّهَا الْخَوِيُّ مِنْ أَمَلِ الْبَطْرَا

١٢ أَيُّهَا الْخَوِيُّ مِنْ أَمْكِ الْبَطْرِ

وہ بے شمار تھے۔ والہ عزت کبر۔ والہ نظر مبین اسکی الفرج یعنی بابر و دو کرائے فرج زن و انہ نظر اطلوید ترجمہ
وہ بے شمار تھے۔ ہوں یا ای چہ نہ سنی ہوئی بڑھیا اور کبیب عورت خلاق اور ای خصی تیری مان وافر
کون بلا تھی جسے تجھے نالائق کو چنا۔

يَتَذَكَّرُ أَنْ يَنْبَغِيهَا | التَّوْبَةُ بَعْدَ اللَّهِ تَعْمَلُ فِي مَعْمَلٍ

يُنَبِّئُ بِعَدْلِ اللَّهِ تَعَالَى فِي مَصْرٍ

ابن النضر جیل بن السودان ترجمہ اسکی مادر گروہ نوب سے جو نیمہ ملک حبش ہی تھے مگر اسکو یہ معلوم تھا کہ اسکا
 نانا بیٹا بعد خداوند تعالیٰ کے مصر میں پرستش کیا جاوے گا یعنی وہ انکا حاکم بنے گا۔

ثُمَّ الْيَبْرُ الْكُؤَابِ كَالْهَى وَرَوْمَ الْعِدَى وَالْغَارِفَةُ الْغَارِ

وَمُ الْعَبْدِي وَالْعَطَافَةِ الْغَرَا

سن روئے شرفا سے خدمت لیگا۔

لَا يُرِيدُ أَنْ يَكُونَ	الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْعَلِيُّ الرَّادُّ
--------------------------	--

مَا كَانَتْ اِرَادَتُهُ شَيْئًا

سید بن ابی اسحاق علی بن ابی طالب
 الاربعین کا وقت ارادت کست

بہ یہ فرمانِ رومی کا فور خداوند تعالیٰ کا حکم ہے جسکا اے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ بسا اوقات اسکا ارادہ شریف

کیونکہ غیر دشمن سب اسکے حکم سے ہو پس حکومت کا فوراً گوشہ ہے مگر اسکے حکم سے ہے۔

وَاللّٰهُ اَيُّهَا وَلَيْسَتْ كَهٰذَا اَظْنٰكَ يَا كَاظِمًا لِّهٖ الْكِبَرٰى

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہیں مگر ایسے بڑے کوئی نہیں ہے اسی کا قورمین تجھ کو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرنا ہوں۔

لَمَّحْرِى مَا دَهَسَ رِيْلَهُ اَنْتَ جَيِّبٌ اَلْجَيِّبِيْنَ ذَا الدَّهْرِ اَحْسِبُهُ دَهْرًا

ترجمہ قلم نبی عمر کی کہ اسی کا فور جس زمانہ میں تو ہو وہ اچھا نہیں ہے کیا تجھ کو یہ زمانہ یہ خیال کرتا ہے کہ میں اس کو اچھا زمانہ سمجھتا ہوں یعنی یہ بات ہرگز نہیں ہے بلکہ بڑا زمانہ ہے۔

وَالْقُرْيَا كَاظِمًا لِّهٖ نَلُوْجٌ لِّىْ فَمَارَقَتْ مَدَنَ قَارَةَ ذٰلِكَ السِّرِّ وَالْقُرْ

ترجمہ اسی کا فور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو میں مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنے کی ایسی تھی جیسی بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے میں تجھے جدا ہوا ہوں شرک و کفر سے دور ہو گیا۔

عَثَرْتُ لِّسِيْرِيْ خَوْصًا وَالْعِيَا بَهَا وَلِعَبَابِ السَّبْرِ عَمَّا وَكَعَبْرًا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے میں نے بڑی لغزش کھائی اور خطائی۔ اور جب وہاں آیا تو مجھ کو رغبت وہاں سے ٹوٹ آئی کہی ہوئی اور یہ میرا ارادہ درست تھا کہ اس میں کچھ لغزش و خطا نہ تھی۔

وَمَارَقَتْ خَابِرَ النَّاسِ فَاصِلٌ شَرِّهٖمْ وَاَكْرَهَهُمْ طَرًا لِاَنَّكَ لَهٗمُ طَرًا

ترجمہ اور میں نے بہترین آدمیوں سے یعنی سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال میں کہ بدترین خلق کا قصد کرنا والاتھا یعنی کا فور کا اور میں نے مفارقت کی اس شخص سے جو سب کا کیم تھا اس شخص کے لئے جو سب کا کیم تھا۔

نَحَاشِيْ اَلْخَصْمِ بِالْعَدْلِ جَارِيَا لَانَ رَّجَبِيْ كَانَ مِنْ حَلَبٍ عَدْرًا

ترجمہ سو کا فور خصمی نے سبب بد عہدی و خلف وعدہ عذاب بطور جزا مجھ کو یا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی ہندو کے پاس ہو براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا میں نے سیف الدولہ سے عذر کیا تھا اسی طرح کا فور نے مجھے عذر کیا۔

وَمَا كُنْتُ اِلَّا قَاطِلُ الْاَرَامِيِّ اَعْنِ بِحَرْفٍ وَلَا اسْتَصْحَبْتُ فِىْ مَبْعَثِيْ سَجْرًا

ترجمہ اور میں در صورت قصد کا فور تھا مگر سست رہا کہ نہ اعانت کیا گیا میں ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کا فور متوجہ ہونے میں نے عقل کو ساتھ لیا تھا۔ کا فور کے پاس آنے سے بچتا رہا۔

وَقَدْ كَرِهْتُ اَلْخَطَرَ لِيْ مَدَحَتُهُ وَلَوْ عَلِمْتُ اَقْدَ كَانَ يَلْحٰى اَبَا يَطْرًا

ترجمہ اور خطر پر لینے کا فور نے جانا کہ میں نے اس کی تعریف کی اور اگر وہ اس کے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ کہ میرے سبب انہرج کے سبب وہ ہو گیا جاتا ہے۔ واقعی کا فور کی اکثر معج بانی تغیر ہو ہے۔

حَرَمْتُ عَلَىٰ دَهْبِيَا مَعْصِرَ قَدَتِيْ وَلَمْ يَكُنِ الدَّخِيَا اِلَّا مَعْرِ سَجْرًا

فتیہا سہتا ترجمہ میں مصیبت مصر کے معاملہ میں بری ہوشیاری کی اور اس سے آگے بڑھ آیا یعنی کافور مجیکو قرار نہ کیا اور اصل میں کوئی مصیبت تھی مگر وہ جسے جزیرت کی یعنی میں خود وہ بیان جاتا ہے یہ تکلیف اٹھاتا۔

سَا جَلْبَا اَسْبَاكَ مَا حَلَلَهُ مِنْ اَسْتَرْجَا جَرْدًا مَقْسُطَةً عَجْرًا

اجلب علی الفرس زجرہ - والضم للخیل - وجرد مع صفاتہ بیان للضمیر فی اجلبہا والا اصل فی العبارة ما جلبہا جربا مقسطة غیر اشباہ ماحلہ من استہا ترجمہ اب میں ان گھوڑوں کو جو عمدہ اور سبب کثرت دوڑ و ہوپ کے گرد باد و غبار کو وہ ہوں اور تیزی میں مانند اون نیزے کے ہوں جنکو انکو سارے ہی چمکا دوں گا یعنی ان کے ذریعہ دشمنوں پہ دبا واکرونگا۔

وَاطْلُمُ بِیْضًا كَالنَّقْصِ سَوِيَّةً اِذَا طَلَعَتْ بِیْضًا وَاِنْ غَرِبَتْ حَمْرًا

ترجمہ اور نکالوں گا چمکا دے شمشیر و نگو کہ انکی روشنی اور عکس مثل آفتابوں کے ہے جب وہ اپنے میانوں سے نکلتی ہیں تو سفید چمکتی ہوتی ہیں اور میانوں میں کیاتی ہیں تو خون اعدا سے سرخ ہوتی ہیں۔

فَاِنْ بَلَغَتْ نَفْسِي الْمَيِّ فَمَغْرَمًا وَالْأَفْعَدُ أَبْلَغْتُ فِي حَرْصٍ مَا عَدَدًا

ترجمہ سو اگر میرا نفس اپنے آرزو کو پہونچ گیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو اپنے اسکی حرص میں اہمو عذر تک پہونچا دیا ہے یعنی اب میں سہ دور ہوں۔

وقال یحییٰ ابابکر علی بن صالح الکاتبی مشق

يَقْبُرُ نَدَى فِرْدَوْسٍ سَبِيحِي الْجَرَادِ لَذَّةُ الْعَيْنِ عَلَى لَبِّدَارِ

الفرزدوہر السیف - والجراد القاطع منہ - والبرز مبارزۃ الاقران نے الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جو ہر ہے جو ہر کے مانند ہے یعنی جیسا میں چلتا ہوں اور ماضی العزیم ہوں ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکھ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

بَحْسَبُ الْمَاءِ خَطٌّ فِي لَهَبِ النَّارِ وَاَذَقْنَا الْخَطُوطَ فِي الْأَمْحَرَارِ

الامحار جمع حرزدوہر العوذة لانہا تحترج علیہا من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے و آثار جو ہر کو جو آئین ہیں اور انکی باریکی کو خطوط باریکی پانی سے تشبیہ دیا ہوا اور کہتا ہوں کہ تو گمان کرے کہ باریکی خطوط پانی کے شعلہ آتش میں کھینے گئے ہیں جیسے تصویر و عین باریکی خطا کثر ہوتے ہیں۔

كَلَّمَارُ مَتَّ لَوْنُهُ مَدْعُ الْمَاءِ ظَرْمُوهُمْ كَأَنَّكَ مَيْتُكَ هَارِي

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اسکی پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی ہے گویا وہ تجھے دل لگی کرتی ہے۔

وَدَقِيقٌ فَكَدَى الْهَيْبَاءُ اِنْجَارِي ۱

مُكْوَالٌ فِي مَسْكِ تَوْهَضَ هَارِذِي ۲

اگر ہوا تڑا نہ شمس اذا دخلت من موضع ضيق - و مستوحش الضرب ای فی متن ستیو - و ہر بار کبھی ویدر سبب و قدری
ہیسا ای مقدار ترجمہ اور وہ جو ہر بار یکا ہین شل فرہ کے اور خوشنما ہین ادر سبب چمک کے پے ویسے آئیوا سے
ہین اور وہ ایک پہل حیح الضرب ہین ہین - ادر سبب آبداری کے اٹمن شعاون کے موجین آتی جاتی ہین -

وَرَدَ الْمَاءُ فَالْجَوَائِبُ قَدْ رَا ۱

شَدِيدَتْ وَالْبَقِيَّةُ تَلِيهَا جَوَائِزِي ۲

الجوازی جمع جائزہ وہی التي خربت بالطرب عن اللار من الوض ترجمہ وہ تلوار پانی میں آئی سوا کے اطراف یعنی دونوں
دباروں نے قدرے پانی پیا اور جو اُنکے متصل آسکا پہل ہے وہ تشہہ رہا - و متور ہے کہ ساری تلوار کو بچھالتے نہیں ہین
بلکہ صرف دباروں کو تاکہ پوت سے ٹوٹ نہ جاوے -

حَمَلَتْهُ خُمَارٌ لِّلْذَهَبِ حَتَّى ۱

رَحَى عُنْتَا جَهْ إِلَى خَرَارِي ۲

حامل السيف ہی بخارہ - و انحرار ہو الذی خیر زبا سید و احوال و غیر ہا ترجمہ اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت
سے اٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتوں کی ہے ادر کثیر الاستعمال -
زمانہ کی طرف نسبت مجاز ہے -

وَهُوَ لَا يَلْقَى الدَّمَاءَ غَدَا ۱

وَلَا عَرَضَ مُنْتَصِبٍ اِنْجَارِي ۲

غرا یہ مابین متنبہ وحدہ - لا تقی السيف سلم - و الخارزمی جمع حمزة وہی مایخیزی یہ لالسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز
ہو کہ خون اعدائے دونوں کناروں کو نہیں لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والیکی برو کو رسوا میان لاقی ہوتی ہین یعنی
اُسکا وار خالی نہیں جاتا اور جسم ہین سے صاف نکل جاتی ہو -

يَا مَذْزُوكَ الظَّلَامِ عَرِيٌّ وَدَوْضِي ۱

بُكَرٌ شَرِيٌّ وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَارِي ۲

الروض جمع روضۃ - و المعقل الحصن - و البرار الصحراء الواسعة ترجمہ اسی مجھے تاریکی دو کرنے والی سبب اپنی دشمنی
کے ادر اے میری بنجارا کے کہ نہ سبب اپنی خیرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق و دوق میں
یعنی اے سبب میری حفاظت کے -

وَالْبَهَائِي الَّذِي لَوْ اسْتَطَعَتْ كَانَتْ ۱

مُقَلَّتِي عِنْدَكَ مِنْ أَلَا عِزَّاز ۲

ترجمہ اور اسی ایسی شمشیر بانی کہ اگر چکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم ٹٹکا سیان ہوتی -

إِنْ بَرَقَتْ إِذَا بَرَقَتْ فَعَلِي ۱

وَصَلْبِي إِذَا صَلَدَتْ اِنْجَارِي ۲

الصليب الصوب - و الاربعاء یا بقال من الرجز و هو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیرے برق کو موافق
ہین جب تو چمکے اور میرا شمار جزبہ نہا میری اس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہیں جیسا کہ پہلے ادریسہ انجمن اشعار میں اسٹارٹ مقام تیری افانہ کے ہو۔

وَلَكُلِّ لَحْمًا مَّحْمُولًا هَكَذَا إِلَّا لِكُلِّ رَجُلٍ رَفَاقٌ وَكَأَلَا جَوَارِ

المعلم الذی قدر نفسہ فی الحرب بعلامہ یوسف ہا وکان یفعلہ الابطال من العرب وَاَلَا جَوَارِ لَاسَاطَ ترجمہ اور میں نے جنگ و اسطرن بجائے لٹا نہیں انہیں اٹھایا مگر واسطے مارنے گردنوں اور کروں دشمنوں کے۔ یعنی لڑائی میں میں نے جنگ و نہایت کے لئے نہیں باندھا بلکہ قتل ادراس کے لئے۔

وَلَقَدْ جَعَلِي بَيْنَ الْحَدِيدِ بَيْنَ عَلِيٍّ وَكَأَلَا لِحَسْبِهِ الْيَوْمَ عَزَازِي

ایضی میں نے علیہا لڑا وَاَلَا جَوَارِ ترجمہ اور میں نے جنگ و اس لئے اٹھایا تاکہ ہو یا یعنی زندہ اور خود گردنوں اور کروں نہایت ہو تیرے ذریعہ سے میں نے اس کو کاٹ ڈالوں سوتلج ہم دونوں اپنی جنس سے لڑتے ہیں یعنی تو سے ہے اور میں آدمیوں سے۔

سَلَّمَ الْكُفْرُ بَعْدَ وَهْنٍ بِسَجْدٍ ذَنُوبِي لِلْعَيْشَةِ أَهْلُ الْحِجَازِي

اور کفر بعد السرج۔ دوہن شطرنج اللیل اور پونچس نصف اللیل ترجمہ جب میں نے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریب آدھی رات کے وہ میاں کے اوگل پڑے اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنی ماہرین کہ منظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منظر ہو گئے کہ برق چمکی مینہ برسے گا۔

أَوْ تَمَلَّيْتُ مِثْلَهُ فَكَتَّيْتُ طَالِبُ الْبَنِّ صَبَّاحٌ مِنْ يَوَازِي

یوازی بجا دل و پاش و ابن صلح ہو المروج ترجمہ اور میں نے اپنی تمثیل کی مثل کی اندر کی سو پہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صلح مروج کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہیں ہے۔ یہہ مخلص نہایت عمدہ ہے۔

لَيْسَ كَمِثْلِ الشَّرَاةِ بِالْزَوْجِ وَالْزَوْجِ بِالْزَوْجِ كُلُّ مَا يَطِيرُ بِسَبْزِي

السر جمع سری و ہوا السید۔ والروز بازی ہو المروج نسبت الی یدار سید و روز باز بلدہ من بلاد العجم ترجمہ سب سروا مثل مروج نہیں ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے۔

فَارِ سَيِّدُكَ مِنَ الْجَحْلِ تَلَجُ كَانْ مِنْ جَوْهَرِ كُلِّ أَبْكُ فَارِ

ابرواز ہو اور بزرگ ابوک العجم۔ غیر اسمہ للوزن علی عادة العرب بالاسما العجمیہ ترجمہ مروج فارس کا باشندہ ہو کر اس کے سر پر نجد و شرف کا تاج ہو مثل اس تلج کے جو جوہر سے ابروین کے سر پر تھا یعنی یہ شخص خاندان شامی میں سے ہے اور پیر ویزے بڑھ کر ہے۔ اس کے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اس کے سر پر شرف کا۔

نَفْسُهُ فَوْقَ كُلِّ صَبْلٍ شَرِيفٍ وَلَوْ أَنَّ لَهُ إِلَى التَّقْطِيفِ عَازِي

عزوتہ افانہ نسبت الی ابیہ ترجمہ مروج کی فائز اولیعت ہر اصل شریف پر فائز ہو اگرچہ میں اس کی آفتاب سے نسبت لگاؤں

وَكَانَ الْفَرِيدُ وَالْذَّائِلُ قُوَّتُ مِنَ لَفْظِهِ وَسَامِعًا لِرِكَازِ

وسام عطف علی اسرار کان۔ وایچر ایجاز و المعجز و اللہ العزیز یا توفیق صدق و وعدہ و یکون کبیر التبرع و سام عروق الذہب
واضا ذالی الرکان لان الرکان ہی معاون الذہب و کنوز ابحا بیتہ ترجمہ اور گویا در یک دانہ اور اور قسم کے سوتی اور یا قوت
اور رکھائے معاون ذہب و فضہ اُسکے بعض نقطون سے ہیں۔

نَشَأَتْ قَلْبَهُ حَسَانُ الْمَعَارِجِ | عَنْ حَسَانِ الْوُجُوهِ وَالْأَعْيَانِ

ترجمہ خوب رویان بلند نامی نے اُسکے دل کو مشوقان خوش چہرہ و خوش سہرین سے رو کر دیا ہی یعنی وہ عیاش نہیں ہے۔

تَقْضُمُ الْجَمُّ وَالْحَدِيدَ الْهَرَادِي | دُونَهُ قَضَمٌ سَلْبٌ لَا هَسَاوِي

ترجمہ اُسکے دشمن انگاروں اور لوہے کو اُسکے حد کے سبب ایسی طرح چباتے ہیں کہ شکر بلا دیا ہو جائے اُس سے کم ہو
یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز میں لگا نہیں کھاتے ہیں اس لئے براہ غضب لگ اور لوہے کو چاؤ دیتے ہیں۔

بَلَّغَتْهُ الْبَلَاغَةُ أَجْمَلُ رِبِّ الْعُقُولِ | وَنَالَ الْأَسْحَابُ بِالْإِيْجَازِ

الاسحاب اکثر۔ والعقول القلیل ترجمہ بلاغت نے اُسکو سبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچا دیا ہے اور اُسے
ایجاز اور اختصار میں اطمینان کو حاصل کر لیا ہے یعنی وہ اپنے بلاغت کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو
اور ایجاز سے اطمینان کو پہونچ گیا ہے۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالذِّبَاتِ عَنِ الْقَوَائِمِ | وَثِقُلُ الدِّيُونِ وَالْأَحْشَوَاتِ

الاعواز الاعیاء ترجمہ مدح سب قوم کی طرف سے اٹھائیو الہ تکلیف جنگ و دیتیوں کا اور گرانے قرضوں کا اور درنگوں کا

كَيْفَ لَا تَنْشِيكَ وَكَيْفَ تَنْشَكُوا | وَكَيْهَ لَا يَمْنُ شَيْكَا هَا الْمَرَارِي

المراری جمع مرز سے واصلہ الف و خفف للضرورة ترجمہ سوین تعجب کرتا ہوں کہ مدح تکلیف مذکورہ و شوق ساقی سے
کیوں شکوہ نہیں کرتا اور اور لوگ کیوں شکایت کرتے ہیں اور حال یہ ہے کہ یہ سب مصائب مدح پر گذرتے ہیں
نہ ان لوگوں پر جو اُسے شکوہ کرتے ہیں۔

أَيْبَا الْوَاسِعِ الْوَنَارِ وَمَا فِيهِ مَبِيتٌ لِّمَالِكِ الْجَحَارِ |

الفنا والمنزل۔ والجمار الذی یجوز بالمكان ولا یقصد فیہ ولا یبیت ترجمہ اے بڑے گھر والے اور حال یہ ہے کہ
اُس گھر میں باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو دیان سے جاتا ہوا گذرتا ہو شب باشی کی جگہ نہیں ہے بخیرہ تیری
گھر یکسارت بھی قیام نہیں کرتا بلکہ قسما قسما کو دھیلاتا ہے۔

بِكَ الصَّحْبِ شَبَابًا الْأَسْنَةَ عَدِي | كَشَبًا اسْتَوْفَى الْجَوَادُ الْقَوَارِي

شباب الاتہ حدی۔ واسوق جمع ساق۔ والنوازی النواضر ترجمہ سبب تیری حمایت کے تیرے دیان نیرون کی سیر
تزدیک مثل تیری ساق نہیون جنت کریمہ والی کے سو گئیں اپنے غیر قابل مبالغہ۔

وَالَّذِي عَقَبَ الْوَدَّ بِفِي حَقِّي دَاوُدَ إِحْسَانًا وَفِي هَٰذَا

آئنی رنج و النطف ترجمہ اور نیزہ روینی میری طرف سے نوٹ کیا یہاں تک کہ وہ ایسا پسرا جیسے ہوزمین حروف یعنی با واد و زای یعنی وہ بجائے میری طرف آئیے خود اپنے اوپر اپنے لگا اور مجھ کو کچھ نقصان نہ پہونچایا۔ ہوزمین الف بضرورت شعری زائد کر دیا ہے۔

وَيَا بَاكَ الْكَذَّابُ الْمَكِيدُ وَالْتَّيْلِي عَمَّنْ مَّقْضِي اللَّعَازِي

التاسی التعزی۔ والتعازی جمع تعزیتہ ترجمہ جب کوئی مر جاتا ہے تو تیرے اجداد کو رام کو یاد کر کے ہلمو صبر اور تسلی حاصل ہو جاتی ہے اس شخص کے صدر مرگ سے جو را ہی عالم بقا ہوتا ہے۔

تَرْكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلُّوْهَا وَمَسْتَنْتَ تَحْتَهُمْ بِأَكْمِهْمَا

الہما ز صید فی عقب الارکب نخس بہا بطن الدابة تہی تسرع فی التھی ترجمہ تیرے آبا کے گرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اسکے مسلح کر نیکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلامہینہ اور کانٹے کے۔

وَإِطَاعَتُهُمْ أَلْبَسُوا وَهَيْبُوا وَكَلامُ الْوَزِيِّ لَهُمْ كَالْخِزَارِ

الخازر خال تا غذا لابل والشم ترجمہ اور اُن کے لشکر دن نے اطاعت کی اور لوگوں کے دون میں اُن کی ہیبت والی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے رد و رد ہو گیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہو جاتی ہے

وَهَيَّانَ عَلَى هَيَّانٍ تَسَابُحُكَ كَيْدُ الْحَبُوبِ فِي الْأَقْوَارِ

ہائی تفعل من التامی و ہو فیض منی القصص قولہ تایت ہذا الاطری احسن الصنع و ہو النطف فی الفصل والاقوار جمع قوریہ القطرۃ التی قوس الریل ترجمہ اور بہت شریف مددہ ناقون پر سوار تیری پاس تے ہن بقدر شمار و انہائے ریگا کوڑے گول تو در ریگ میں

صَفْهَا السَّيْرُ فِي الْعَرَاءِ فَكَانَتْ فَوْقَ مِثْلِ الْمَلَأَةِ مِثْلَ الطَّرَارِ

العرا الارض الواستہ۔ والملا جمع ملاۃ وہی الازار۔ والطراز مایکون فی الثوب فارسیۃ علم جاہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر سیدین وسیع نے ایک قطار میں کر دیا ہے سو وہ ناقی ایسے سیر سے جاتے ہیں کہ تیرا پلہ کہ وہ بہت ہے سیدھا ہوتا ہے

فَحَكَّ فِي الْحُمْرِ فِعْلَكَ فِي الْكُفْرِ فَأَوْدَى بِالْعَنَتْرِ لَيْبِ الْكِنَارِ

العنتر نرس الناقۃ الشدیدۃ الصلیۃ۔ والکنار الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس سیر کو مضبوط و طیار ناقون کے گوشت میں وہ اثر کیا جیسا تیرا فصل تیرے مال کثیر میں اثر کرتا ہے یعنی جیسا تیرا تھ تیرے مال کو فنا کر دیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کر دیا۔

كَلَّمَاجَاتِ الظُّلُونِ بُوْعِدِ عَنكَ جَادَتِ يَدُ الْكَارِ بِالْجَنَارِ

ترجمہ جبکہ لوگوں کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہیں یعنی حباب اعلیٰ گمان میں یہ آتا ہے کہ مدوح و مدح عطا فرمایا کہ
تو فوراً تیرے ہاتھ اٹکا وعدہ لینے خیال وعدہ کو پورا کر دیئے ہیں۔

وَلَمَّا الْفُؤَالُ وَهَوَا كَرَّ اِيَّ يَفْعِي كَا
وَاَحْكَى فِيهِ اِلَى الْاَعْجَازِ

فجواہ معنہ ترجمہ اور ہم کہتے ہیں اور وہ اس کے معنی سمجھتا ہوا اس قول میں اعجاز کی طرف زیادہ راہ پائیوا لہے۔

مَلَاكَ مُنْشِدُ الْقَدْرِ يَخْلُ لَدَيْهِ
وَاضْهُمُ التَّوَكُّبُ فِي يَدَيْ بَرَّازِ

القدر یعنی اشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اس کے روبرو شعر پڑھنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تہان کو بزار کے سامنے کھڑا
یعنی اس فن کا کامل ماہر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَجُودُ عَلَيْكَ
شُعْرَاءُ كَانَتْهَا الْحَازِبَارِ

اعجاز باز حکایتہ صوت الذباب ولسی الذباب خاز باز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہیں کہ ان کے پاس ایسے شاعر
گزرتے ہیں کہ انکا کلام کہیوں کی بہن بہن ہے یعنی محض بربیان۔

وَيَزِي اِنَّهُ الْبَصِيرُ بِهَذَا
وَهُوَ فِي الْعَصِيِّ ضَمًّا لِّمِ الْعُكَّازِ

ترجمہ وہ شخص جنکے پاس ایسے شرا جاتے ہیں ایسا سمجھتے ہیں کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہیں حالانکہ وہ نابینا
ہے جسکی چوہستی جاتی رہی ہوا اور اس لئے بھٹکتا پھرتا ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ نَظِيرٌ قَائِلُهُ بَيْنَكَ وَعَقْلُ الْجِنِّ مِثْلُ الْجَارِ

ویردی نظیر قائلہ منک ترجمہ اس شاعر ناقص کی طرف خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اس شخص کی جسے
اسکو تیری طرف قبول کیا اور عقل صلہ دینے والی کی مثل عقل صلہ دے گئے کی ہوتی ہے یعنی عقل مدوح کی جسے تیرا
شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو
بلاتمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت میں ہے یعنی نظیر قائلہ فیک کی یہ معنی ہو گئے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیرے حقیقین
ہوتا ہے اگر اسکا قائل اچھا ہے تو شعر بھی اچھا ہوگا اگر برا ہے تو برا۔

وَقَالَ وَقَدْ اَفْلَحَ الْمَوْزَنُ فَوْضِعَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْكَاسِ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ ابُو الطَّيِّبِ رَتَبًا

اَلَا اِذْنَ فَمَا اَدَّكَ رَتَابَتِي
وَلَا لَيْلَتَ قَلْبًا وَهَوَا قَائِلِي

ترجمہ سن اسی موزن تو اذان دی سو تو نے فراموشکار کو یاد نہیں دلایا اور تو نے اپنے افان سے اس دلوں نرم نہیں
کیا جو سخت دل ہے۔ یعنی سیف الدولہ پائے نہاد قاتل ماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا شَيْءَ اِلَّا مَبْدُوحٌ مِّنَ الْعَالِي
وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهِ بَكَاسِ

ترجمہ اور ایسی سببیں مینوشی کے سہ کا موٹے روکا نہیں گیا اور نہ اپنی خالق سے حق سے بسببیں ساغرے کے

وقال یحییٰ عبید اللہ بن خراسان

أَطْبَقَتِ الرَّحَى لَوَاكِبِيَّةَ الْكَنْسِ | لَمَّا عَلَتْ وَتَجَلَّى فِي الْهَوَى نَفْسِ

الانس بالتحريك جاءه الناس - والتس السالك ترجمہ ای اہوی وحشی اگر اڑے اسے نہوتے جنگے عشق میں مین مبتلا ہوں تو میں ایسے نصیب کے ساتھ صبح نکرتا جو اسکی محبت میں ہلاک ہو نہیو الا ہے - شاعر اہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صبح جو لازم جنون عشق سے ہے وہ اس سے مانوس ہو گئی ہے۔

وَلَا مَسْقِيَتِ الذُّرَى وَالْمَرْزُوقَةُ | دَمْعًا يَنْتَفِخُ مِنْ لَوْحَةِ نَفْسِ

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میروم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال میں کہ باران نے برسا موقوف کر دیا ہے تروتازہ نکرتا - یعنی اگر مجھ کو مرض عشق اہوی اسے ہوتا تو میں اپنے اشکو سے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق بے خشک کر دیتی ہے - غرض میں سوزش و رون و کثرت گریہ میں مبتلا ہوں۔

وَلَا وَفَقْتُ بِحُجْمِ مَسْمَى لَنَا لَيْثَةً | ذِي أَرْسَمِ حَرْمِي فِي آثَارِهِمُ الدَّيْثَ

النسی والمسا واحد كالصبي والصباح - والرسم الا ترجمہ ارسام والد رس جمع وارستہ وارس ترجمہ اور اگر مجھ کو مرض عشق مجبور نہوتا تو میں لٹا دم و رسوم فریق ایک جسم ناز و نزار کو کہ غم فراق میں بالکل تحلیل ہو گیا ہے نشانہ سے منزل مجبور پر جو بسبب کثرت ریاغ و امطار بہت جلد مند رس ہو گئے ہیں بھالت اضطراب کرتا کرتا۔

صَرِيحٌ مَقْلَبًا سَأَلَتْ دِمْنِيهَا | قَتِيلٌ فَكَيْسِيرُ ذَاكَ الْجَفْنِ وَالْعَيْسِ

بحوز فی مریح الحركات الثلاث فالرفق بقدر مخزون والنصب على الحال من وقفت واجر على انصف جسم او ببل منه والورثه جہا ومن دہو ما اسود من آثار الدار - واللص سترہ الشقة ترجمہ اس آثار کہ نہ پر میں ایسے حال میں نکرتا ہوتا کہ میں اسکی حسن چشم کا شہ ہوں اور اسکی منزل و کثرت کمال بہت پوچھنے والا ہوں اور اسکے مرض ضعیف دینار اور گندم گول لب کا مقول ہوں۔

حَرِيكَةُ لَوَاكِبِيَّةِ النَّفْسِ مَا كَانَتْ | وَلَوْ زَاهَا قَضِيَّةُ الْبَيَانِ لَمْ يَكُنْ

انجریۃ اسجار تیرہ محبتیہ و بیس تینیں ترجمہ وہ مجبور ایسے زن نوجوان شرمکین ہے کہ اگر اسکا وختاب دیکھ پاوے تو ماری شرم کے طبع نکرے - اور اگر اسکو شاخ بان دیکھے تو اپنا چمکا چوڑوے۔

لَمَّا ضَنَّاقَ فَبَكَتْ لَحْلُ الْهَوَى | وَلَا مَسْقِيَتِ دِلِّي بِكَيْسِ عَلَى الْكَنْسِ

الرشا بالطنس - والكنس والكناس بیت النبی ترجمہ ای مجبور و حوسر بن مثل آہو ہے مگر تجھے پہلے غلام کسی آہو ترنگ

انہیں ہونے لگے۔ نگاہیں آمو بار یک بے گوشت کے ہونے ہیں اور تیرے پاؤں گزرتے ہیں اور نہ سینے خواہ گاہ آہو پر دیسا کی پسینہ دیکھتے۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے۔

اِنْ تَرَمِيْ نٰكِبَاتِ الدَّخْرِ عَزَّكَشْ
تَرَجِمُ اَمْرًا عَزَّكَشْ رَدِّدٌ وَلَا تَكْبِسْ

انکبات جمع نکتہ وہی المصیبتہ۔ والکشب القرب۔ والرعید الجحان۔ والنکس الساقط القفل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیرا رہے جو خطا بنائے تو وہ ایسے جو آخر کے تیرا رہینگے جو نامرد اور بزدل نہ ہوں۔ میں مصائب پر درخشاں نہیں ہوں۔
يَقُولُ يٰ بَيْنَا عِبْدَ اللّٰهِ حَاسِدٌ لَّهْمْ
بِحَبْرَةِ الْعَبْدِ يَقْدِرُ حَافِرُ الْقُرْسِ

العیز العزیز۔ ترجمہ اسی عید الدتیر سے بیوقوف پرانے حاسد قربان ہو جاوین اور یہاں کچھ عجیب نہیں ہے کیونکہ چہرہ زرم اسپ پر قربان کیا جاتا ہے یعنی شیرشی عزیزشی پر فدا کرینگے قابل ہوتی ہے۔

اَبَا الْعَطَارِ ذِكْرُ الْحَمَامِيْنَ جَاهِلٌ
وَدَارِي الْاَلِيَّتِ كَلْبًا عَزَّكَشْ مَقْرَسٌ

الطائر جمع طیرینا وہو السید منصوبہ علی البطل من عبید الدلماندی ترجمہ اے ایسے سرداروں کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہیں اور ببید اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کن غیر و زبرہ کر دیتے ہیں۔

مِنْ كُلِّ اَيُّضٍ وَصَاحِبٍ عِمَامَتُهُ
كَاسْمَا اَشْدَتْ لَوْ اَعْلَى اَقْبَسْ

عامتہ تندرہ و اخیر بھالہ التی بعدہ۔ ولا بیض الکرم۔ والوضار الراضح البجیہ۔ والقبس الشعلہ من النار ترجمہ ہر ایک انہیں کا کریم اور روشن رو سے گویا اسکا عامتہ شامل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو۔ اس کے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہو بسبب نایت حسن و رو سے درخشان کے۔

دَا اِنْ بَعْدَ حُبِّ مَبْعُوضٍ بَعْجٍ
اَنْتَ حَلْوٌ مِّمَّنْ لَّيْنٌ سَنَرِيْسْ

البیع الفرج۔ والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک انہیں کا ارباب حاجت سے قریب ہے اور برور سے دوز اور صاحبان فضل کا دوست۔ بد و نکادشمن۔ مہمانوں کے آنیے خوش بندالا۔ روشن رو و دوستوں کے حقین شیریں و شمنون کے لئے قح نرم خوب خواہوں کے لئے سخت مزاج ہے۔ یعنی ہر ایک میں یہ اوصاف جمع ہیں۔

يَدِ اِلٰى عِيْرِ وَ اِفِ اِحْيٰى تَفَقُّرٌ
مَجْعَلٌ سِرِّيٍّ نَدِيٍّ نَدِيٍّ مَهْلِكٌ

نید و ما بعدہ نعت لدان و ہو بدل من ایض۔ نید جو اذیریدندی الکف۔ والابی الذی یابی الدنایا۔ غمراہی مغری فعل الجحیل۔ وجہ راض فی الامور۔ والسرری من السروای الشرافہ نہای ذونہیہ وہی العقل۔ و ندپ اسی سرے نے الامر افاذب الیر۔ و رضی اسی رضی القول۔ والندس العارف بالاہمالجات عنہا ترجمہ ہر ایک انہیں کا خبی بری باتوں سے انکار کرنے والا۔ اچھے کام کا کر لیں۔ عہد کا پورا کر نیوالا۔ صاحب اعماوا۔ ارادہ کا پورا۔ شریف۔ مقل۔ فریادری کے لئے جلد پوچھنے والا۔ پسندیدہ قول۔ تجربہ کا اصل حقیقت کا متلاشی ہے۔

لَوْ كَانَ فَيُصْنَعُ بِكَ بِهِ مَاءٌ عَذْبًا لَمْ	عَرَّ الْعَقْلَانِ الْعَبْدَانِ فِي مَوْضِعِ الْبَيْسِ
موضع البیس میں باب اضافہ المصنوع الی المصنوع والغایۃ السامیۃ تجدو بالمطر وعز بہنا بمنہ اعوز۔ والی الارض البعیدۃ العلمیۃ المسار۔ والبیس المكان الیاس۔	
ترجمہ اگر ایک دھون یا تھو کا فیض اسی طرح بار کا پانی ہو جاوے تو خشک زمین پر نہ مٹا کو خشک مکان کا مٹا تنگ کر دیے اسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اسکی عطا کا باران مثل ملاقات ہے۔	
أَكَاذِبُ حَسَنَاتِ الْأَرْضِ وَالشَّيْءِ	وَقَصْرَتْ كُلُّ مِصْرٍ عَنْ طَرَفِ الْبَيْسِ
الاکارم جمع اگر کم کیا يقال افاضل فی جمع افعل۔ وطرطیس بلدۃ المخرج وہی من بلاد الشام بالسامل ترجمہ وہ لوگ ایسے تھے جن کو انکے سبب آسمان زمین پر جد کر تا ہے کیونکہ وہ زمین پر تقسیم ہیں اور ہر شہر طرطیس سے کتر رہے گا ایسے انکی اقامت اور شرف کے سبب۔	
أَيُّ الْمَلُوكِ وَهُمْ قَصْرٌ فِي الْحَاذِرِ	وَأَيُّ رُؤُوسٍ وَهُمْ سَبِيحٌ فِي رُؤُوسِ
القرن المائل ترجمہ بادشاہوں میں کس بادشاہ سے ڈرون جیکہ میرے مروج میرے مقدمہ ہوں اور کون میرا ہمسرا مثل ہے ایسے حال میں کہ یہ لوگ میری شمشیر و سیر ہوں ایسے حال میں نہ میرا کوئی ہمسرا ہے اور نہ بکا خوف	
وَسَالَهُ الْبُخْبِيسُ الشَّرِبُ فَقَالَ رَجُلًا	
اللَّهُ مِنْ الصُّكَّةِ إِذَا حَسَدَ رَجُلٌ	وَأَحْلَى مِنْ مَعَاكِلِ الْكَلْبِ
الحسد میں اسارا التمریمت بذکاء تقدہا ومنہ خطۃ خندیس اسی عقوبت۔ والکلو وجمع کاس ولایسے کاسا شے کیونکہ قیر شراب ترجمہ شراب کہنے سے مراد اور کاسا ہے شراب کے دور سے شیرین۔	
مَعَاكِلُ الصَّفَاخِ وَالْعَوَالِي	وَأَفْجَاهِي رَجُلٌ فِي خَيْمَتِهِ
الصفاخ جمع عقیقہ وہو السیف العریض۔ والعالی الریاح الطوال والنمیس الحبش العظیم والاقام الاوخال ترجمہ درختیں عریض و غیر بے طویل اور ایک لشکر دوسرے لشکر میں میرا گسا دینا ہے۔ یعنی مینوشی سے میرے نزدیک شمشیر نئی اور دشمن کا بگایا زیادہ پسند ہے۔	
فَمَوْقِي فِي الْوَعْدِ أَرَبِي لَا يَتِي	رَأَيْتُ الْعَيْنَيْنِ فِي أَرْكَبِ الْقَوَارِ
الارباب ساجدہ ترجمہ سولہ رانی میں مزایا میں تیار اندک ہو کیونکہ میں دونوں کی خواہش میں زندگی سمجھتا ہوں یعنی زندگی امام کا مبالغہ کا کہ چونکہ جنگ میں مزایا ملے مقصد ہے اسلئے اس قسم کی موت کو میں زندگی سمجھتا ہوں۔	
وَلَوْ تَسْقِيْتُهُمْ بِسِكِّينٍ لَمْ يَجْعَلْ	أَسْكِرِيهِ لَكِنَّا أَبْنَاءُ الْبَيْسِ
ترجمہ اگر دشمن کو شراب پلایا جاوے دونوں ہاتھوں ایسے ہتھیں سے کہ میں اسے خوش کیا جاؤں تو ایسا شخص برادر است باہنیں	

وقال یحییٰ بن محمد بن زریق الطرسوسی

لَیْسَ لَیْ بَرَزَتْ لَنَا مَحَبَّتٌ رَّسِیْسًا تَحَرُّرًا تَحَدُّیْنًا وَمَا شَفِیْقًا تَسِیْسًا

ہم ہی تقدیر یہ یا نہ حذف حرف النداء ضرورۃ۔ والرئیس اول النحی وهو ما تبولد من الضعف والیسس یقینۃ النفس ترجمہ
اسی یہ محبوب تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تو نے اُس محبت کو جو مثل تپ دلیں پوشیدہ تھی ادبہار دنیا بھر تو لوٹی اور
بقیہ جان کو شغافہ سے لینے وصل سے محروم رکھا۔

قَطَعْتَ ذِیْکَ الْخَمَارِ سِکْرًا وَادَّارْتَ مِنْ خَمْرِ الْفِرَاقِ کُیْ دَسًا

ذیال تصغیر خاک ترجمہ تو نے یہ خمار ایک نشہ فراق سے اوتار دیا اور شراب فراق کے سیاہونکا دور کیا مستوق کے نخل کو
ایام قرب میں خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو تشہ سے اور خمار کو بیضہ تصغیر اس واسطے تعبیر کیا کہ جب اسکو تشہ فراق سے
سبب کر کے دیکھا تو وہ خمار تکلیف میں شدائد فراق سے کم تھا۔

وَجَعَلْتَ حِطًی مِمَّنْكَ حِطًی عِشْرَ الْکُیْ وَتَنَیْ لَیْسَ لَیْ لُفْرِاقٍ بَنِیْ جَلِیْسًا

ترجمہ اور تو نے میرا حصہ اپنے وصل سے ویسا ہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواہن ہو یعنی جیسا میں خواب سے محروم ہوں
ایسا ہی تیرے وصل سے اور تو نے مجھ کو فردین کا جو دستاری قطب کے پاس ہیں اور جو عدم افتراق میں ضرب المثل
ہیں ہنشین بنادیا یعنی میری تمام راتیں اختر شماری میں گذرتی ہیں۔

إِنْ کُنْتَ ظَاغِدًا فَهَکَا مِیْ تَلْکَیْ مَزَادَ کُھُوْنٍ رَوِیْ اَلْیَسَا

المزاد جمع مزاوۃ وہی دعار المار الذی تیز ولسفر ترجمہ اگر تو اسی محبوب کو چھو کر نہ والی ہے تو بیشک میری نگین ہمارا
شکینہ کے بھرنے کے لئے کافی ہیں اور تمھاری شہ ونگو بھی سبب کثرت گریہ سیراب کر دیتی۔

حَاسًا لِمِثْلَکَ أَنْ تَلْکُوْنِ بِحِیْکَلَا وَلِیْثِلَ وَجْھُکَ أَنْ یَکُوْنِ عَیْوَا

حاشاہ من الحاشاہ وہی المباحۃ والمجاہتہ۔ والعبوس الکربیہ ترجمہ تجھے جیسی سینہ کریم الاصل کو اس غیب سے
بچاتا ہوں کہ اپنے عاشق جاننا سے اپنے وصل میں نخل کرے اور تجھے جیسے چہرہ تاباں کو اس برائی سے دور کرتا ہوں
کہ وہ ترشہ ہو۔ غرضم ازچہ بسبب رنگ آشنا نے نیست و سہی قدان یہ چشمہ مادیار

وَلِیْثِلَ وَجْھُکَ أَنْ یَکُوْنِ مِثْلَکَ وَلِیْثِلَ بَیْکَ أَنْ یَکُوْنِ حَیْسًا

ترجمہ اور تجھے جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہوں کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے
اور تجھے جیسے کی عطاسیس وناکارہ ہو لینے انقطاع واعراض سے۔ بعض شراح نے اس شعر پر یہ اعتراض کیا ہے
کہ شاعر اپنے مشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہ عیوب میں سے ہے جواب اسکا یہ ہے کہ مستحب مشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے ہزارے جہان کی طرف۔ اور کون محض طالب وصال نہیں ہوتا۔	
حَقُّ دُجَنَّتْ بِلَيْفِي دَوَيْبِ عَمَلِي	سُكُوبًا وَغَادَرَتْ أَلْفًا دَوَيْبًا
الوطیس تنور میں مدید ترجمہ معشوق ایک زن نازک اندام سہ کر اسے ہمیں اور زبان ملاست گر میں ایک جنگ عظیم برپا کر دی ہے کہ وہ ہر وقت اس کے عشق سے جھکنا منع ہوتی ہیں اور میں انکی نہیں مانتا اور اسے میرے دلو کو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور مہنی گرم کر کے چھوڑ دیا ہے۔	
بَيْتُهَا عَمَلٌ يَمْنَعُهَا كَلِمَةُ لَيْفِي	قِيَامًا وَمِنْ مَنَعَهَا الْحَيَاةُ تَمْنَعُهَا
تکلم و تمیسا منصوبان بان المذوقہ ای ان تکلم وان تمیسا۔ وولما دلاہا و تمیس تنی ترجمہ وہ گور سے رنگ کی ہے کہ اس کا ناز بطور غرور اسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اسکی شرم اسکو زبان بولنے سے روکتی ہے۔	
لَهَا وَجَدَتْ دَوَاعِي عَمَلِهَا	هَانَتْ عَلَى حِفَاكُ جَابِلُوسَا
جابلینوس بضر بہ المثل فی الطب و ہوزومی ترجمہ جب سینے اپنے درد کی دوا مجدیہ کے پاس پالی سینے اسکا وصال تو جابلینوس بلیب کی صفات میری نظرون میں حقیر ہو گئیں۔	
أَبْقَى أَرْزَقِي لِلتَّخَوُّرِ مَدًا	أَبْقَى نَفِيسٌ لِلنَّفِيسِ نَفِيسًا
الشعر یا لاتی مالک الکفار۔ نہ رقی اب المدوح محمد ترجمہ نہ رقی نے مدوح سے حفاظت سرحد مالک اسلام کی واسطہ اپنے بیٹے محمد مدوح کو چھوڑ انیس لینے نہ رقی نے واسطہ کار نفیس لینے حفاظت سرحد نفیس کو۔ لینے محمد کو باقی چھوڑا۔	
إِنْ حَلَّ فَارَقْتُ الْخَزَائِنَ مَالَهُ	أَوْ سَارَ فَارَقْتُ الْجَسَدَ مَالَهُ
ترجمہ اگر مدوح مقیم ہوتا اور لڑائی نہیں کرتا تو اس کے خزانے اس کے مال سے مفارقت کرتے ہیں لینے اپنے سائیں کو بیٹھا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنوں کے جسم اس کے سونے جدا ہو جاتے ہیں یعنی وہ غی اور شجاع ہے۔	
مَلِكٌ إِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِيَهُ	وَرَضِيَتْ أَوْ حَسَّ مَا كَوْنَهُ أَبْنِيَا
رفیق عطف علی مادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہو جاوے اور نہایت کروہ امر سواضی ہو جاوے تو تو اسکا دشمن بن جا کر نہیں دونوں خرابیان جھگڑائیں اور نیکی۔	
أَلْحَا رِضَ الْعَمْرَاتِ غَيْرُ مَلِكٍ إِيغِي	وَالشَّمْرِ بِي الْمَطْعَنِ اللَّاحِظِي
نصب السخن و ما بعدہ علی المراج یفعل مضمر والفراش اشداً و الشمری بفتح الشین و کسر الما المشمر کما رفس الامور و المطنع حمید الطعن۔ والعمیس فیل من الدرس و ہومن ابنیۃ البالیۃ۔ ووسعہ بالمرح طعنه ترجمہ میں مرج کرتا ہوں اس شخص کی کہ شائد جنگ میں گئے والا ہے کہ اسکو کوئی روک نہیں سکتا اور اپنے مقاصد میں بڑے کوشش کرنے والا اور بڑا نیز سے باز ہے۔	

كُشِفَتْ جَهَنَّمُ الْعِبَادَ فَكُلُّ رَجُلٍ
إِلَّا مَسْجُودًا اجْتَنِبَهُ مَرْقُوسًا

جہنم اشیئ الشہ کذا جہنم وہ۔ والمسود الذی سادہ غیرہ کذا المرفوس الذی قد علما علیہ غیرہ بالریاستہ ترجمہ میں تمام لوگوں کا حال بخوبی دریافت کیا سو اُس کے مقابلہ میں میں سب زیر دست پائے۔

بَشَّرَ قَتْمُوزَ غَايَةَ رَفِيْ اَيَّةٍ
يَنْفِي الظُّلْمَ وَيُقْصِلُ التَّقْيِيْسَ

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الہی کا ایک بڑا نمونہ ہے۔ وہ گمانوں کی نفی کرتا ہے اور قیاس کر کے کو فاسد لینے اگر کوئی مثلاً اسکو عطا میں دریا کے یا حسن صورت میں آفتاب یا سلطنت میں سکندر یا حکمت میں ارسطو۔ وہ وہ اُسے بھی بڑے کر ہے۔ غرض اسکا کوئی نظیر نہیں ہے۔

وَبِهِ يُضَمَّنُ عَلَى الْكِبَرِيَّةِ لَهَا
وَعَلَيْكَ مِنْهَا لَا عَلَيْهَا يُؤْمَسَا

الضن النجل۔ دیو سا یمن یقال آیت علیہ اذا خربت علیہ ترجمہ تمام خلق سے مدوح کی بابت نجل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق ہے یعنی اگر مدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اس طرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُس کے فدا کرنے میں نجل کیا جاتا ہے اور اگر تمام خلق اس پر فدا کی جاوے تو محل نجل نہیں ہو کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُس کے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہیں ہے۔ اور اس پر تمام دنیا کی نسبت غم و افسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہو جاوے نہ تمام دنیا پر۔ خلاصہ یہ کہ مدوح میں تمام دنیا کے منافع موجود ہیں اور دنیا میں اُس کے سے منافع نہیں ہیں۔

لَوْ كَانَ ذُو الْقَرْيَيْنِ أَعْمَلَ لَا يَدْرُ
كَمَا أُنِيَ الظُّلُمَاتِ مِنْ شَمْسٍ

ترجمہ اگر سکندر ذوالقربین اسکی رسی کو کام میں لاتا جبکہ وہ ظلمات میں گیا تھا تو ظلمات مثل شمس روشن ہو جاتے۔

أَوْ كَانَ صَبَاكَفَ الرَّائِسِ عَاذُ سَيْفِهِ
رَفِيْ يَوْمِهِ مَعَهُ كَلِمَةُ لَا عِيَا عِيْلِي

عاذ رجل من بني اسرائيل احياء الله تعالى عيلى۔ دیوم سرکردہ یوم حرب داعیا اعجز ترجمہ یا اسکی تلوار بروز جنگ سر عاؤں لگے تو اسکا زندہ کرنا حضرت عیسیٰ کو عاجز کر دیا۔ نعوذ باللہ من ہذا الاثر۔

أَوْ كَانَ لَجْرُ الْجَحْرِ مِثْلَ يَدِهِ
مَا أَشْتَقُّ حَتَّى جَارَ تَفِيْهِ مُوسَى

ج الجحر مغلہ و وسط ترجمہ اور اگر وسط دریا کے قلم مثل عطا یا کے دست راست مدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پست کہ اس میں حضرت موسیٰ مع نبی اسرائیل گزر جاتے۔ اس غلو بی حاجت سے خدا کی پناہ۔

أَوْ كَانَ لِلنَّيْزَانِ خَلْقُ عَجَبِيْهِ
عَبَدَتْ فَصَادَا الْعَالَمُونَ مَجْجُوسَا

المجوس طائفۃ یعبدون النار ترجمہ اور اگر اسکی پیشانی کا سوراخ کو نین ہوتا تو وہ قابل بعبود ہونیکے ہوتیں اور ساری دنیا آتش پرست ہو جاتی۔

لَقَدْ سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بُولُغًا | وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَبِثَ مِنْ خَيْرِ خَلْقٍ

انجیل اسکالر علیہ السلام المشعل علی خستہ را کہان القدوس۔ والقلب۔ والیمنہ والمیسرۃ والساترۃ ترجمہ حبیب نے اسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور حبیب نے اسکو دیکھا تو اسکا ایک لشکر عظیم دیکھا اپنے وہ تمام قائم مقام لشکر ہے۔ پس من اللہ ہستکیران بجمع العالم فی واحد۔

وَكُنْتُ أَسْمَكَ فَيَسِّرْ لِي مَوْلِيَا | وَكُنْتُ مُنْصِلًا فَسَالِ نَفْسًا

مخاطبات انا مل کنایہ عن الاستطارة لمس التعلیل کہایتہ عن الاستعداد ترجمہ احدی نے اسکی انگلیوں کی طرف بائیں دیکھا تو وہ از روی عطا یا بنے لیکن اور اسکی شمشیر کی طرف بائیں دیکھا تو اسین سے دشمنوں کی بائیں نکل پڑیں کیونکہ انکو اسنے قتل کیا تھا اور انکی جانوں کا ذخیرہ اسین جمع تھا۔

يَا مَنْ كُنُوْذِمِنْ الزَّمَانِ يَظْلَمُ | حَقًّا وَكُفْرًا بِأَسْمِهِمْ اِبْلِسًا

ترجمہ اسی وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے بیشک ہمیشہ اسکی پناہ کرتے ہیں اور اسکی نام کی برکت سے شیطان کو بگاڑ پڑیں کیونکہ وہ ہمارا حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اسکے خوف سے بھاگ جاتا ہے۔

مَهْدِيَّ الْخِيَارِ عَنَّا وَذِيَّ الْوَضْعِ | مَنْ بِالْهَرَقِ يَرِثُ الْكَرْبَ فِي ظَرْفِ نَفْسَا

وصفہ بتدبر و تدبر کا خبر ومن فاعل یرک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہو بلکہ اسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے۔ یہاں پر کلام تمام ہو گیا۔ پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق میں ہے وہ وہاں تیرے آثار و فضل دیکھ کر بھیجوتا ہے کہ تو عراق میں ہے حال انکہ طرسوس میں ہے یعنی تیرا ذکر خبر ہر جگہ ہے۔

بِكَلِّ أَفْئِتْ بِهِ وَذِكْرُكَ سَائِعِرٌ | يَشْنَأُ الْغَيْلَ وَيَكْرَهُ النَّعْرَ لَيْسًا

التفہیل القیلون وقت القائل۔ والتعریس النسرول فی آخر الليل۔ دیشنا هموز فایمل الفرة الفاد ہو یعنی یقتضی ترجمہ طرسوس ایک شہر ہے جہن تو قیام ہے اور تیرا ذکر خبر ہمیشہ رات دن دنیا میں بچتا رہے اس طرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے متغوض اور مگروہ سمجھتا ہے۔

فَاِذَا طَلَبْتَ فِرْدَيْسَهُ فَارْقَنَهُ | وَاِذَا حَلَلْتَ تَحْدَنَ عَرَسًا

اسعد و داخل فی السعد وہی الاجتہاد و افاد الاسد الزم الخدر۔ وتحدت یجھتا تخت و العرس الاجتہاد ترجمہ سو تو جب شاہک طلب کرتا ہے تو طرسوس کو پھیر دیتا ہے اور جب تو اسین قیام کرتا ہے تو اسکو میزہ بنالیتا ہے۔

اِنِّي نَزَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْقَدَ | لَكُلِّ الْمَلِكِ لَيْسَ فَاَحْدَرُ اللَّذْلَ لَيْسًا

التعریس الخفاء العیب ترجمہ میں نے تجھ پر موتی لٹائی ہے اپنے شعر کی طرح سو تو انکو پر کر لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہیں بہت بہرے ہیں سو انکے عیب چھپانے سے بچ اور کہو گے کہہ دیکھ لے۔

وَجَعَلُوهُنَّ لَكَ فَلَاحَةً لِّكَ عَرُوسًا

عروسیاں جن تصفیہ اور من المردج لان العروس بیعت علی الذکر والنسۃ ترجمہ میں اس تصدیق کو باشندگان انشاکیہ سے پیدایا اور اسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تو نے اسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے تیرے لئے اور یا تو مثل دو لہا کے ہے اُس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہوتا دوسرے۔

خَبِيرًا يَأْتِيكَ عَلَى الْقَصْرِ يَوْمَ تَرْتَفِعُ يَا وَدَى الْمَرْبَابِ وَيَسْكُنُ الْمَنَاقِبُ

ان ووس یس بعزل و ہو مقابر النصارى وقيل مقابر الجوس ترجمہ عہ پر نہ سے محلوں پر بیٹھے ہیں اور اُسکے بدر مثل یوم ویرانہ میں اور محوس کے مقابر میں رہتے ہیں جنکی زیارت کو کوئی نہیں جاتا۔ خلاصہ یہ کہ میرے اشیاء عہدہ ہیں اور تو بہترین ملوک ہے سو عہدہ خود کے واسطے اور رومی رومی کے لئے ہے۔

لَوْ جَادَتْ الدُّنْيَا فِدَتُكَ بَأَقْبَحِهَا أَوْ جَاهَلَتْ كَيْدَتِ عَيْنِكَ جَبِيصًا

الجیش الجوس و ہو الوقف الذی لا یباع ولا یورث ترجمہ اگر دنیا میں یا وقت بخشش کی نیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندوں کو تجیر قربان کر دیتے اور تجکو ہمیشہ رکھتی و اگر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اُس گھوڑے کی جو فدا کی راہ میں وقف کر دیا جاتا ہے یعنی سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس بخاتی اور یہ اس لئے کہا کہ محمد مہدوی صاحب جہاد اور محافظہ حراسہ سلیمان اہل روم سے تھلا۔

وَوَسَّ عَلِيَّكَ فَوْرَمَنَ لِيَتَعَلَّمَ مَا فِي نَفْسِهِ لِيَقُولَ لَكَ قَطَالُ قِيَامِكَ عِنْدَ الرَّجُلِ قَتَالُ

يَقُولُ لَهُ الْإِقْنَانُ عَلَى الرَّؤُوسِ وَبَيْنَ الْمَكْرُمَاتِ مِنَ النَّفَوسِ

ترجمہ ہمارے کے بل اُسکی خدمت میں گھڑا رہنا ایک کتبہ کام ہے کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہے اور ہمارے جانا ہمارے گرامی کا اُسکی خدمت میں خرچ کرنا بے حقیقت ہے۔

إِذَا خَانَتْهُ فِئَتِي بِكُفْرٍ ظَهْرًا فَكَيْفَ تَكُونُ فِي يَوْمٍ عَجُوبِ

خیمہ خانت لائف ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دشمن کا فور کی خیانت کریں تو کیا حال ہوگا ان جانوں کا ترش روی کے روز یعنی بروز جنگ۔ خلاصہ یہ کہ اگر ہم ایمان میں اُسکی خدمت نہ کریں تو بروز جنگ ہمیں کیا ہوگا۔

وَقَالَ يَحْيَى كَا فُورًا

أَتَاكَ مِنْ عَبْدٍ وَمِنْ عَرَبِيٍّ مَنِ حَكَمَ الْعَبْدُ عَلَى نَفْسِهِ

الضیغیر فرما عائدالی من حکم والی عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنے جان پر حاکم بنا دے وہ زیادہ احق ہے غلام اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے نہ شاعر اپنے اوپر عتاب کرتا ہو کہ کیوں کا فور کے پاس آیا۔

وَأَسْمَا يَظْهَرُ فَتَحَبُّبُهُ إِلَيْكَ خَرَابُ الْفَسَادِ فِي حَسَبِهِ

واخضره ابو الفضل بن العبد محمد بن مشقة بالنرجس والاس والرخان خیر من خال نیک فقال مر تجلاً

أَحَبُّ أَمْرِی حَبِیْتُ الْكَافُورِ وَأَطِیْبُ مَا شَمَمْتُ مَعَطُورِ

احب واطیب خبر ان بہتہ مخدوف۔ ولسط الانف ترجمہ یہ مدوح ان چیزوں میں جنکو جائین دوست رکھتی ہیں بیشک زیادہ محبوب ہے اور یہ وہی ان خوشبوؤں میں جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے۔

وَقَسَمْتُ مِنَ النَّارِ لَكَ كَلًّا مَحَامِرُ الْأَسْرِ وَالْتَحَصِي

النار ہو نرجس من الطیب۔ والاس نبت معروف وکنہ نیک النرجس۔ والجامر جمع مجمر وہی بالوضع علیہ الخمر ترجمہ یہ بک خوش نیک ہے مگر اسکی انگلیٹھیاں اس و نرگس ہیں کہ وہ ان اسیں سے نکلتا ہے۔

وَلَسْتُ سَأُذِی لَهَبًا هَاجَةً فَهَلْ هَاجَةً عِزَّتِكَ الْأَقْصَى

الاقص الثابت ترجمہ اور ہم نہیں دیکھتے کہ لگنے اس خوشبو کو اٹھایا گیا اسکو تیری عزت پائدار نے اٹھایا ہے۔

وَأَنَّ الْفُكَاةَ الَّتِی حَوَّلَهَا لَتَقْسِدَ أَرْجُلُهَا الْأَرْكَامُ وَتُسْ

الضمیر نے ارجمہا للردس۔ والفسام بکسر الفاء والفرقة ہم الجامات وصفہ بیضمہ بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ کہ وہ مدوح کے گرد ہیں البتہ اُنکے سر اپنے پاؤں پر حسد کرتے ہیں کیونکہ پاؤں کو بسبب قیام خدمت مدوح یا اس لئے کہ وہ اس زمین پر کھڑے ہیں جس پر مدوح رونق افروز ہے اُنکے سر و نہر فشر ہے۔

وَقَالَ مِیْحَ ابَا الْعِشَارِ عَلَی بَنِ حَمِیْنِ بْنِ حَمَلَانَ

مِیْحَی مِیْحَی وَ مَشَقِّ عِلَاقِ زَانِشَ حَشَا لَیْ بِحَشَا حَشَا ی حَاشَی

اعشاما میں الاضلاع الی الورک ترجمہ یاد شوق سے میری غواہ کیا ایسے فرش گرم پر پہنچو جسکو میری سوزش درد میں کسی بھرنے والے نے پُر کر دیا ہو۔ اپنی شدت مصائب محبت و حرارت قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے۔

لَقِیَ لَیْلَی کَعَبِیْنِ الطَّبِیِّی لَوْنًا وَهَجَرًا کَأَحْمَمِیَّآ فِی الْمَشَاوِی

لقی یعنی ملتی حال اسی ملتی نے لیل و لقی فی ہم۔ وعین الطبی لہیض بہا المثل فی السواد و احمایا من اسما انحر و الماشا ر و و س العظام الرخوة ترجمہ ایسے حال میں کہ میں کشتہ ایسے شب فراق کا ہوں جو مثل خیمہ آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا پچھاڑا ہوا جو استخوانوں میں مثل شراب سہل کرتا ہے۔

وَشَقِیْ کَا لَلْوَ قَدِی فِی قَوَادِی کَحَمِیْرَ فِی جَوَارِی کَا لِحَاشَی

انجواخ غلام اعال الصدر المہیطہ۔ والحا ش بکسر الهم وضمہا انتان و ہوا حرقہ النار ترجمہ اور میں کشتہ شوق ہوں جو دہلیز مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجزاء سے سینہ سوختہ میں مثل چنگاری کے ہے شاعر نے تین چیزوں کو تین سے

تنبیہ دی۔ شوق کو تو قدار سے اور دلوں کی گاری سے اور پسلیوں کو شی سوختہ سے۔

سَبَّحْنِي اللَّهُمَّ كُلَّ نَجْمٍ عَلَيَّ كَنَازٍ | وَزَيَّ كُلَّ رُوحٍ خَلِيلٍ رَائِي

ہذا السیف اذالم یوتر فی التریبۃ وارقیع۔ ویرحم رایش ای ضعیف کر جل مال ای زوال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب ہے اور چینی تھو تر کر کیو اور سیراب کیو برزیرہ قوی الفرب کو جو شمشیر نہو۔

فَارَانِ الْفَارِسِ الْمُنْعَمِ كَحَفَّتْ | لَيْسَ كَمِثْلِهِ الْقَوَارِسُ كَالرَّيَّانِ

المنعم الموصوف بالشجاعة۔ وحققت تطایرت تطایر الیش والریاش جمع ریشہ بمعنی پر فی الفاریہ ترجمہ کیونکہ سوار سواروں بشجاعت لینے مروج کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اڑ گئے۔

فَقَدْ أَخَذَ الْبُؤْسُ النَّصْرَ ابْنُ بَكْلَى | كَانَ أَبَا الْعَشَّارِ عَلَيَّ كَنَازٍ

النصرت الشداد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ و جدل ابوالغرات لینے شدائد کا باپ کثرت رکھا گیا کہ یا اسکی کثرت و کثرت ابوالشمار پوشیدہ ہو گئی ہے۔

وَقَدْ لَبِثَ الْحُسَيْنُ بِسَمَايَتِي | رَمَى الْأَبْكَالَ أَوْعَيْتُ الْفُجَاءِ

بروی الابطال ای ہلاکت ترجمہ چونکہ مجروح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اسکا اصلی نام سیز فرموش کیا گیا ہے کہ اس کے حال کے القاب سے شجاعت و سخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

لَقَوْلِكَ سَبَّحْتَ فِي دُرِّ بَرِّ حَضْرٍ | دَرَبِيقِ النَّجْمِ مَلَكُوتِ الْحَوَائِي

ویرحم الباقی بمعنی اللام و الحاسر الذی لا یرای علیہ۔ وملتصلا بحواشی بریق السیف ترجمہ مجروح کے دشمن اسوقت مقابل ہوئے کہ جب وہ معمولی زہ پہنچے ہوئے تھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زہ پہنچے ہوئے تھا کہ وہ بار یکا بنی ہوئی اور اس کے کنارے چکار اتر گئے خلاصہ یہ کہ اسکی زہ اسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے پہنچاتی ہے۔ شمشیر کے جوہر و کمون و قوی الفرب کہا۔ وچکار کہا کہ اسے بسبب لمعان سیف کے۔

كَانَ عَلَى الْحُمَةِ لِحْزَمِيَّةٌ فَارَا | وَأَيَّدِي الْقَوَاهِرَ أَجْفَهُ الْفَرَّاشِ

ترجمہ گو یا دشمنوں کے سرو پر اسکی تلوار بسبب صفائی و چمک کے ایک الگ ہو جس سے اس کے سرو کو ملتا ہی اور دشمنوں کے ہاتھ مثل پر پائے پر زہن نہن جو آگ پر گر رہا ہے لینے اس کے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہیں جیسے پرولنے۔

كَثَانٌ جَوَارِي الْمُعْجَزَاتِ مَاءٍ | يَكْرُو حَا الْمَرْئِيَّةِ مِنْ عَطَاشِ

المعجزة دم القلب۔ والعطاش كالصداع شدة العطش ترجمہ گو یا دشمنوں کے خون جاری پانی ہیں کہ اسکو بسبب شدت تشنگی تیر غی شمشیر تیرہ پانی کی دوسہ کی بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ تیر شمشیر دشمنوں کے خون کی پیاسی ہے۔

فَوَلَّوْا بَيْنِي دِي رُوحٍ مُصْغَانِ | وَزَيَّ رَمَقٍ وَزَيَّ عَقْلٍ مُطَافِ

مقات مفعول من القوت وهو الذي حمل بين روجه وبنه - وطاش ذهب - ترجمہ سیر دشمن اس کے آگے بولے حال میں
بھاگے کہ بعض انہیں مردہ تھے اور بعض میں کچھ - انس باقی تھی اور بعض کی مار سے خوف کے عقل جاتی رہی تھی -

وَمُخْرِجٍ لِّمَنْبِلٍ السَّجْفِ فِيهِ | قَوَارِي الضَّبِّ خَافَ مِنْ أَهْلِ كَلْبٍ

تو ایسی مصدر - والمنعصر الذي يقع على العفر وهو التراب - والا تراش صید الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال میں زمین
پر پڑے ہوئے تھے کہ انہیں شمشیر کا پہل ایسا غائب تھا جیسے گودہ خوف کا اپنے سوراخ میں گسباتے ہے -

يَلْزَمِي بَعْضُ أَهْلِ الْكَلْبِ بَعْضًا | وَمَا يَجْعَلُكَ إِذَا زُرْتَهُ كَيْفَ

ایسا ایسی مبتنی الی فرق اس امر والا تراش اصل کا الیرم یعنی تنفر وانش ہی عروق بطن الذراع ترجمہ یہ سبب خطر باز بھاگنا اور وہام
کے بعض گھوڑوں کے ماتھے اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پاؤں کے پٹھے میں اثر ٹکراٹکا نہیں ہے یعنی
اگر نیور زمین لگتا تھا کہ انکا ایک پاؤں دو سر پر پڑے اور دونوں پاؤں خون آلودہ ہو جاتے یا ان کا خون آلودہ ہونا
خون مقتولین سے تھا خبر دے چکے تھے -

وَرَأَيْتُكُمْ وَجَيْدًا لَّكَ بَرْقَةً | تَبَا لَكَ يَبْشِيرُهُ وَالسَّجْفُ كَيْفَ

راہما تم فرما - واستعاش الذي يطلب منها الجيش والمراد بربقة الدولة ترجمہ اور انکا دلائے والا ایک ایک شخص ہے
اگر آساؤ اسکے لشکر سے دور ہونا اور سکا دور ہونا جو اسکے مدد کو عند الطلب شکر بھیجے یعنی سیف الدولہ زمین ڈراتا -

كَتَبَ أَنْ تَلْزَمِي النَّشَابَ فِيهِ | تَلْزَمِي الْخَوْرَجَ فِي مُسْتَقْبَلِ الضَّيَاقِ

الخوف ورق اتنی - والسف ہو غدا ان اخل وهو یا کیون نے آخر البحر یہ - والنشاش جسم شہابی الخلد افاقل جفا ورق ہشما
ترجمہ گویا تیرا نواز کا اس سے لپٹنا ایسا تھا جیسے تہی درختہ خروار کے اسکی شاخیں پھٹ پھٹ ہیں کہ بونگہ مدوح شجاعت کے سبب
شیر دن اور فریاد طعن کی کچھ پروا نہیں کرتا -

وَرَفِئَتْ نَفُوسُ أَهْلِ التَّهْبِ أُولَى | بِأَهْلِ الْفَيْكِي عَنْ نَهْبِ الْقَضَائِشِ

اہل التہب الجیش - والقاش المتاع ترجمہ اور دشمنوں کے لشکر کی جائیں لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب ہستی زیادہ
مناسب ہو - اسباب کا لوٹنا دون ہتے پر واکرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہستی ہے -

بِشَارِكِي فِي الْمَلَا إِذَا حَزَلْنَا | إِطَانًا لِّلنَّشَارِكِ نَبِيًّا يَجْعَلُكَ كَيْفَ

الذم المدا متر و البطان جمع بطین وهو کثیر البش والنجاش الجاحشہ وہی المدا متر فی القتال ترجمہ جب ہم گھوڑوں
پشتون سے اترتے ہیں تو مینوشی میں ہمارے شریک بسیار خوار لوگ بڑی تندرہ داسے ہواڑا لی میں شریک نہ تھے ہوجاتے
ہیں - یہ ان لوگوں پر ترغیب ہے جو مدد کو میدان جنگ میں نہا چھوڑ گئے تھے -

وَمِنْ قَبْلِ الْإِطْلَاحِ وَفَبْلُ كَاتِي | نَبِيُّنَا لَنَا الْفَيْكِي مِنْ الْكَلْبِ كَاتِي

قبل بانی رومی منہ نہ ہوا علی الشرفیۃ و محفوظاً عطا علی الاول۔ والتطاح من طائر ذوات القرون والتعاج جمع نجرۃ یعنی
المعتر ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے نہ جھگو معلوم ہو جاتا ہے کہ کون بمیرے گا اور کون
نہیں یا جو مگر وہ لڑتا ہے۔

فَمَا يَحْتَلِ الْفَجْأُ وَلَا أَوْرَسِي دِيَا مَلِكِ الْمَلِكِ وَلَا أَحَا شِي

التوریتہ الانصار۔ والا حاشی اسے لا اسٹنے احاطہ ترجمہ سوائے دریاؤں کے دریا اور اس بات کو میں چھپاتا نہیں ہوں
بلکہ نقارہ کی چوٹ کھتا ہوں اور اسے بادشاہوں کے بادشاہ اور اس سے کسی کو میں شستہ نہیں کرتا یعنی سب کا۔

كَأَنَّكَ نَاطِقٌ فِي كُلِّ قَلْبٍ فَمَا يَحْتَلِ عَلَيْكَ فَحْلٌ مَعَا شِي

الحاشی القاصد والزمیر۔ واصلاً فاشش فابلی الشین یا ا ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہو سو ترجمہ سب
فرد کا وقت اس کے کسی کے لئے واسطے کا مترتہ پوشیدہ نہیں رہتا یعنی تو ہر سائل اور اس کے مطلوب کو جانتا ہے۔

أَأَمَّ كَيْدُ عِنْدَكَ لَكَمْ تَجَلَّ بَشِي وَكَمْ تَقْبَلُ عَلَى كَلَامِ وَائِي

کیا میں تجھے صبر کر سکتا ہوں حال آنکہ تو سب سے کسی چیز کا نجل نہیں کیا اور میرے معاملہ میں تو نے غار کی بات کو
نہیں مانا یعنی میں ایسے حال میں کس طرح ہو سکتا ہے کہ تیری خدمت میں حاضر نہ ہوں۔

وَكَيفَ وَأَنْتَ فِي الذُّؤَسَا عَمَّوْنِي عَتَلَقُ الطُّيُورَ مَا بَيْنَ الْخَشَا شِي

الروا جمع رئیس کشر فاروشرین۔ وانما ش بائنا البجور صغار الطیر وینہ احدیش تامل من شاش الارض ترجمہ اور میں
نہاں کس طرح چھوڑ دوں اور کسی اور رئیس کے پیمان یا دون اور حال یہ ہے کہ تو سب سرداروں میں ایسا ہے جیسا احمد اور
شریف پرندہ درمیان چھوڑے اور گزور پرندہ کے۔

فَمَا أَحَا تَبْدِيكَ لِلْكَشَلِ بِيَبِ رَاجِ وَلَا أَرَا بِيَنَ لِلْفَيْكِي كِبِ خَا شِي

ترجمہ سو سمجھے ڈر نہیو الیکو یہ امید نہیں ہے کہ دریا یا تجھے ڈرنے کے اس کو کوئی تھلا دے کیونکہ سب لوگ تیرے
رعب اور خوف پر متفق ہیں اور نہ تیرا امیدوار کا کسی سے ڈر نہیو الا ہے کیونکہ تو کسی امیدوار کو نا امید نہیں کرتا۔

لَطَّاعِينَ كُلِّ خَيْلٍ بَدَّتْ بِهَا وَلَوْ كَانُوا الذُّيُطُ عَلَى الْحَا شِي

النبط قوم لہو اور الحراق حرانوں لقال ببط ونبط۔ والحاشی جمع جنس مرد وولد انکار وار وخیل اہل کل خیل ترجمہ ہر
جنسین تو سب نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبط ہو چوراعت پیشہ تو ہے اور گھوڑے کی سواری نہیں جانتے گدی
کے بچہ پر سوار ہوتے ہیں یعنی تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلئے سب ہلے ہی بہادر ہو جاتے ہیں اگرچہ اس کو
لڑائی سے کچھ مناسب نہ ہو۔

أَرَى الْمَنَامَ الظَّلَامَ مَا أَنْتَ لَوَدَّ وَأَرَى فِيهِ هَرَّ لَيْلِكَ عَا شِي

بشوت الی ان راذا جنتا لیلما ہذا ہوا الاصل ثم صار کل قاصدا شیا ترجمہ میں لوگوں کو تار کی دیکھا ہوں اور تو محض
نور ہو کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہے۔ اور میں ان لوگوں میں سے تیری ہی طرف
مکمل کی ہاندھے ہاں عطا دیکھ رہا ہوں جیسا تار کی شب میں نگ کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

بَلَدْتُ رَجُلًا ذَا النُّورِ دِيْلَفِي | اَوَّلُ مَا رَأَيْتُ مِنْ

انخشاں العود الذی کیون نے الف البعر والناقہ ترجمہ میں ان لوگوں کے سبب ایسی بلا میں مبتلا ہوا جیسے گلاب
کا پھول ایسے ناکسین مبتلا کیا جاوے جو سزا وار نکیل ہیں لے شکر کے فلاح یہ ہے کہ وہ میرے قدر شناس نہیں ہیں اور
میرا انکے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شکر کو گلاب کا پھول سنگیایا جاوے۔

عَلَيْكَ إِذَا هَضَبْتَ مَعَ اللَّيْلِ إِلَى | وَمَنْ لَكَ حِينَ تَنْفُثُ فِي هَذِهِ الشَّيْءِ

اہر اش محاربتہ لکھاب بعضھا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجھ کو نقصان پہونچا نیوالے ہیں اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا
جاوے اور محتاج ہو جاوے اور جب تو قرہ ہو اور تجھے آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرداگرد آسٹھین تو کتون کے
مانند آسٹھین کہانے پر لڑنے لگیں۔ یعنی بجات آسودگی دوست بن جائیں اور بجات افلاس دشمن۔

أَيُّ خَبْرًا لَا مَكْرِيَةٍ فِيهِ كَرَمًا | فَكَلَّمْتُ لَعَنًا وَكَوْكَبًا فِي شَيْءٍ

اشاں بلدہ من بلاد دار النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ آئے مع لشکر دشمن پر حمل کیا سوینے اس خبر کی
تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنوں کو جا مار لیا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تک بھاگیں۔

يَقُوْدُ هُمُ إِلَى التَّيْمِيْنَ كَجَوْجٍ | يُسَيِّنُ قَتْلَهُ وَالْكَرَّ نَائِشِ

من روی یسین بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بشر الیاء رفع القتال بالفعل۔ والیہما تمدد ولقصر وہی
من اسماء الحرب۔ والجموع الذی لائنشی عن الاعدا۔ وسین قتال من طول السن وهو العمر یزید بطول حتی یصیر کالسن
الذی طال عمره۔ وناش شاب ترجمہ ان لشکر ونگو لڑائی کی طرف ایک شخص کے ارادہ والا یعنی مدوج ہکانا ہو کہ
اُس کا قتال تو ہمیشہ کام اور پرانا ہے اور دراز ہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے نیز اسکا حال اول جنگ کے آخر جنگ میں یکساں

وَأَسْرَجَتْ أَكْثَرُ كَيْدٍ كَمَا كَلَّمْتَنِي | عَلَيَّ أَعْقَابُهَا وَعَلَى غَيْبَتَانِ

الناقہ تخمین نقل یدید در جلیہا بین الحجارة۔ والاعواق مصدر اعقت الدابة اذا افترق لبطها باحمل۔ والناش
بالن لجمع والکسر العواء ترجمہ اور میری کیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجھ کو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھروں میں
اُسکے اگلے اور پچھلے پاؤں بہت درست پڑتے تھے باوجود اس کے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کی۔ یعنی باوجود
حمل خوب درست چلی اور تیز چلی۔

مِنْ لَمَعَاتِ يَدَيْكَ مَهْمَا | بِرُوحِي كُلِّ طَائِفَةِ الرَّمَاثِ

الرشاش ما ترشه الطغنة من الدم - واد بمر دبا انما صعبه الانقياد ترجمہ وہ گھوڑی اس مزاج کی ہے کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اسکی مطیع نہیں ہوتی - اور اس سے ہر زخم خون چکان میرے بیتر کا دشمن کی وار کو دور کرنا ہے خلاصہ یہ کہ میں اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اسکی نیزہ مارنے نہیں دیتا ہوں اور اسکی حفاظت کرتا ہوں -

وَلَوْ عَقَرْتُ لَيْلًا لَعَرَّبْتُ إِلَيْكَ حَلَاوَتُ عَذَّةٍ يَحْمِلُ مَاشِي

العقر ان لقطع مہربا رجل من القرس والانا قد اوالبع ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑی کے کوئی بھی کانی جاتیں تو کانیان فضائل کی جو ہر سافر کو اٹھائے چلی جاتی ہیں یعنی اسکی ذکر نہ میں ہر سافر کو تکلیف نہیں معلوم ہوتی اور اس کے آسانی قطع ہوجاتی ہے - مجھ کو اس کے پاس پہنچا دو تین - یہ معنی بصورت منصوب ہونے کے ہیں اور اگر اسکو نفع پڑے تو ضمیمہ عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہ معنی ہونگے کہ مجھ کو اس کے پاس اس کے کانی جو سبب شرت و نیکیا سے کے ہر سافر کو یاد ہے ہو پناہ دیتی اور پیادہ روکے کچھ تکلیف نہ ہوتی -

إِذَا دُرُكْتَ مَوَاقِفُ الْحَيَافِ وَتَبَيَّنَتْ فَمَا يَكُنْ لَكَ تَبَقُّش

المواقف اکثر الباقی فی الحروب - وشیک دخل فی رجا لشوک - والامتناش اخراج الشوک بالمتناش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطا و سخا مدوح کسی برہنہ پاکے رو و ایسے وقت میں کیا جاوے کہ اس کے پانوں کا ٹانچا بیا گیا ہو تو وہ نہ ہو کہ کاٹنا نکال لینے کے لئے سبھی نہیں جگانی گا بلکہ ایسے حاملین بھی محدود کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فرج کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اس کے کارنامہ جنگ سنا ہے تو شفاقانہ اس کے دیکھنے کو بھاگا چلا جاتا ہے - اور اس معنی کی تائید روایت اس شخص کی کرتی ہے جسے بجائے مواقع و قائمہ روایت کی ہے -

شَرَّ جِلِّ لُحْخَافَةِ الْمُصْطَفَى رَعْنَةً وَتَلَّ هَيْ ذَا الْفَيْدَانِ عَنِ الْفَيْدَانِ

تریل و تلمی بجزان کیونکہ تار انتخاب او یا لیا را المنة التمانیة - والمصير المحبوس للقتل - والقیاش المفاخرة ترجمہ امی مدوح تو یا مدوح دور کرتا ہے خون اس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو ہر مدنی فخر کو مفاخرت سے روکتا ہے لیکن تیرے رو بہ وہ فخر نہیں کر سکتا -

فَمَا وَجَدَ اشْتِيَاكَ كَاشْتِيَاكَ وَلَا عَرَفَ انْكِهَاسَ كَانْكِهَاسِ

الانکماش احمد نے الاسر کو لا انکماش و رجل کیش جاذ کا ض فی الاسر ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہیں پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہوئے گئے -

فَسَبَرْتُ إِلَيْكَ فِي طَلَبِ الْمَنَالِ وَنَسَا سُبُحَايَ فِي طَلَبِ الْمَنَالِ

ترجمہ سو میں تیری طرف بقصد انکشا بلندی سرتابا روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قَافِيَةُ الضَّادِ وَالْمَرْصِيفِ الدَّوْلَةِ بِالْفَاوِ خَلَّتْ إِلَيْهِ فَعَالَ

فَعَلَتْ بِهَا فَعَلَ السَّمَاءُ بِأَرْضِهَا
إِذَا كُنْتَ الْأَمِيرُ وَحَقَّقْنَا لَكَ شَرَفَ نَجْدِهَا

انہی میں سے زمین پر عروج الیٰ السماء - ذکر الہی لہذا ارادہ اسحق والمطر - وچوہا ان کیوں المروج جبل الارض لہذا شہر نہیہا نامزد
منہی - وحقہ نصیبہ باضارافہ ترجمہ امیر کے خلعون نے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھ
کرتا ہے یعنی جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گونے رنگین کر دیتا ہے ایسا ہی تو نے خلیفہ تائے رنگارنگ سے
ہیکور رنگین کر دیا اور بنے اس کا حق شکر جو واجب تھا ادا نہیں کیا کیونکہ وہ ممکن تھا۔

فَكَانَ حَقًّا فَنَقَرْنَا مِنْ عَرَضِهَا
لَوْ كُنْتَ حَسْبُكَ نَقَرْنَا مِنْ عَرَضِهَا

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گیا اس خلعت کی عمر بناوٹ فطرہ عروس ہے یعنی جیسے الفاظ مروج ورسا وہ ہوا
وہوشنا ہوتے ہیں ایسے اس خلعت کی عمر گئی ہے اور گویا حسن اس کی پاکیزگی کا اس کے نسب شریف و ذاتا شریف سے ہے
یعنی اس میں کچھ عیب نہیں ہے۔

إِذَا وَكَلْتُ إِلَى كَرِّهِ رَأْيِي
بِأَيِّ جُودٍ بَانَ مُلْكُ يَدِي فَمِنْ حَقِّهَا

المدین ہوا المذوق المروج - والمخلص انما لخص من کل شئی ترجمہ اور جب تو دریا بکرم اپنا امر کریم کے راستے کے میٹر کر دی
اور خود نہ گائے تو تو اپنی ملوک کو بہرہ بخشے گا اور تجھ کو صبح الہیہ اور قبح الہیہ کا فرق معلوم ہو جاوے گا کیونکہ اول بے
طلب دیتا ہے اور دوم مانگنے سے ہی نہیں دیتا۔ و قال لما اعتزل۔

إِذَا عَزَلْتُ سَيْفَ الْوَلَدِ اعْتَدَلْتُ الْوَلَدَ
وَمَنْ فَوْقَهَا وَالْبَاسُ وَالْوَلَدُ الْخَصْ

ترجمہ جیکہ سیف الدولہ بیا رہتا ہے تو تمام زمین ادا علیٰ زمین جو اس پر ہے ہیں اور رعبا اور خاص کرم بیا رہتا ہے
ہیں کیونکہ وہ سب مخلوق کا مری ہے اس کی بیاری سب کی بیاری ہے۔

وَكَيْفَ انْزَلْنَا عَلَى مِائِةٍ فَكَيْفَ دَلَّهَا
يَعْلَمُهَا يَعْلَمُ فِي الْأَعْيُنِ الْقَرِينِ

ترجمہ امدین بطرح خواب شیرین سے متفق ہوں کیونکہ اس کی بیاری سے خواب آنکھوں میں بیا رہی جاتا ہے۔

فَنَقَلْنَا إِلَيْهِ يَسْتَفِي جُودَهُ حَقًّا
لَا تَكُنْ يَحْكُمُ كُلَّ شَيْءٍ لَكَ بَعْضُ

ترجمہ وفات پاک تجھ کو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنی فقیر کے ویرے کیونکہ
تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اس کے ٹکڑے ہیں۔ و قال فی چند ہاں عمار۔

مَضَى اللَّيْلُ فَالْفَجْرُ الَّذِي لَمْ يَفُتْ
وَرَوَّيَا لَكَ أَهْلِي فِي الْبَيْتِ الْوَقْفِ

الرویا استعمل فی المنام خاصہ۔ ولو قال لقیاک لکان احسن۔ و لکنہ ذہب بالرویا الی الرویتہ لانه کان لیس بالکقولہ سبحا
وما جعلنا الرویا التي اريناك ولم يرد به النوم ههنا انما ارادوا اليقظة وكان ذلك ليدلنا في ليلة الاسرى ترجمہ رات
گذری اور تیرا فضل تمام ہوا بلکہ وہ دائم و ثابت ہو اور تیرا دیدار آنکھوں میں خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے۔

عَلَىٰ أُنثَىٰ طَوْفًا مِّنَ بَيْعَتِهِ

کہ میرے گلے میں تیری نعمتوں کا ایسا بار پہنایا گیا ہے کہ دیکھنے والوں کو لئے میرے بعض اجزاء اور بعض اجزاء پر گواہی دیتے ہیں
خلاصہ یہ کہ اگر میں تیرے انعامات کا انکار کروں تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دے گی یعنی میں کیسے صاف
انکار نہیں کر سکتا۔

سَلَامُ الَّذِي فَوْقَ السَّمَاوَاتِ
تَخَصُّ بِهِ يَا خَيْرُ مَا رَشَى عَلَى الْأَرْضِ

وخرج يماك مملوك سيف الدولة الى الرقة فخرج سيف الدولة ليشيعه وبعث راجع شديدة فقال
لا عذر المشي

المشيع اسم فاعل سيف الدولة واسم مفعول يماك فلامه ترجمہ رخصت کرنے والا کیونکہ معنی سيف الدولة کو رخصت کیا گیا یعنی یماک کم نمبر سے یعنی یماک کا کام مع اپنے فلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوا میں ایسا کام مفید کرتا جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنی لوگوں کو فنی کرتا ہے۔

بَكْرُنْ ضَارَادْ بَكْرَتُ شَقَقْ وَ سَجِسْجِجْ اَنْتْ وَهَنْ زَعَزَعْ

وَجَسَدٌ أَنْتَ وَهَذَا زَعْرَجٌ
السَّجَرُ رَجُ الْجَنَّةِ - وَالزَّعْرَجُ الرِّيحُ الشَّدِيدَةُ الْمُؤَذِيَةُ تَرْجِمُهُ وَهَؤُلَاءِ هِيَ حَالُ مَن سَجَرَ كَتَبَ فِي هُنَا كَمَا وَهَذَا مَن كَوْنَهُ مَن
يُؤْخَذُ فِي هُنَا أَوْ تَوَسَّلَ هُوَا فِي هُنَا هِيَ نَدِيَّةٌ سَرْدَةٌ زَيْدَةٌ كَرْمٌ أَدْرَجُوا فِي هُنَا جَمْعُ زَاوِيَةٍ أَوْ مَوْسَى هُنَا -

وَوَاجِدٌ أَنْتَ وَهَذَا رَبُّكَ وَأَنْتَ سَبْعُ الْمُلُوكِ وَرَبُّكَ

النبي تجر صلباً يخذ منه القسي والفرع نبت ضعيف لين ترجمه اور تو کیتا ہے اور ہوا یکن چار بہن شرقتے وغربی و جنوبی اور باین ہر تہ کن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نج کے جسکی کمان بناتے ہیں مضبوط و تکی اور او را بادشاہ مانند گیاه ضعیف یا مثل از زمین وقلا ہرگز نہ از وقت فی حوائج الملک کے لئے نہ شلش و شبنہ

عَلَيْكُمْ يَا كَثَرُهُمُ النَّاسُ يَتَّخِذُ
إِنْ قَالُوا جِبْنٌ أَوْ عَدُوٌّ لِيَصْحَبُوا

اور نبھاتے ہیں۔ پس ناواقف انکو بہادر بنا دیتا ہے۔

أَهْلُ الْحَقِيقَةِ إِلَّا أَنْ تُخْرِجَهُمْ | وَفِي الْبَحَارِ بَعْدَ الْعِشَاءِ

زوی اہل یا محرکات الثلاث فالرفع علیہ خبر بم الحذوۃ۔ والنصب علی الذم۔ واجر بدل من الناس۔ واخلیظہ
بحیثۃ والقی الفساد۔ ویزیع کیف ترجمہ وہ لوگ اہل حیمۃ ویزیع ہیں قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حیمۃ نہیں نظر

ابن جریر یونین بعد ظهور گر ایسی عیب معلوم ہوتے ہیں کہ انکے اختلاط سے منع کرتے ہیں۔

وَمَا الْحَيَوةُ وَنَفْسِي بَعْدَ كَيْلَاتِ | اِنَّ الْحَيَوةَ كَمَا لَا تَشْتَمِي طَبْعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف بحیوة کقولک ما انت وزیر۔ والطبع النفس ترجمہ وید سے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اسکے معلوم کر لینے کی کہ زندگی غیر غریب بسبب بے ابرو سے کے ومارہ اور حساست ہے۔

لَيْسَ الْيَمَالُ لِرَجُلٍ حَتَّى يَمَارِئَهُ | اَكْفَ الْعَزِيزُ يَطْعُمُ الْعِزَّ يَجِدُ

المارن مقدم الاف و ہوا لان منہ ترجمہ حقیقہ جمال اس جہرہ کو حاصل نہیں ہے کہ اس کی ناک سالم ہو کیونکہ دی عرت شخص کی ناک بیضی سے در حقیقت کت جاتی ہے گو نیا ہر اسکی ناک موجود ہو۔

اَطْرَمَ فَاجَلُكَ عَنِّي كَثْفِي | وَارْتَدَّ الْعَيْتُ شَرَفِي عَنِّي

الاتجاء طلب الکلام فی الاصل ثم وسع فی کل طلب ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ مجدد شرف کو جو تلوار کے قبہ بعد سے حاصل ہو سکتی ہے اپنے شانہ سے والدون اور پھر اسکو کسی اور فرد بعد سے طلب کروں اور تلوار کو جو تو وسیع رزق میں شامل ہوں ہے میان میں کروں اور پھر طلب رزق کروں یعنی یہ دونوں باتیں ناممکن ہیں۔

وَالْمُشْرِفِيَّةُ لَا تَزَالُ مَشْرُفَةً | دَوَاءُ كُلِّ كَرِيهٍ رُوحُ الْوَجْهِ

من روی مشرفہ یعنی الراجلہ دواء لہا یعنی السیف لا زالت مشرفہ ومن روی بالکسر دواء لکراما سی ما کانت انشرفہ دار الکرام بل کانت دواء لہم ترجمہ اور مشرفہ بائے مشرفہ ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اسکے نزدیک کامیاب ہو یا وہ خود در دے در صورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہو جاتی ہے۔

وَفَارِسُ الْحَيْلِ مَنْ خَشَّ قَوْكُهَا | فِي الدَّرَبِ وَالْمَرْفِ اعْطَا نَفَاذَهُ

وقر بانہما۔ والدرب المضيق والمفضل الی بلاد العدد۔ والاعطاف جمع عطف و ہوا جانب والدفع ان يدفع شی بعد شے ترجمہ اور شاہسوار گھوڑوں کا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہو گئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہو گئے تو اسے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرات دلا کر بھاری بھر کم بنادیا روم کی گھائیونین سے کسی گھاٹی میں اور انکو ثابت قدم کر دیا اور حال یہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کو اطراف سواران میں بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے۔

وَاَوْحَدَتْهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ فَلَقَّ | وَاعْظَمَ بَيْتَهُ وَمَكَرَى لِقَظَمِ قَدْ عَمَّ

الضمیر المرفوع نے اوحدہ الخیل و کذا فی اعظمت۔ والضمیر الآخر لسیف الدولہ و ہو مقول۔ والفتح الفخش و اسب ترجمہ اور اسکے سواروں نے اسکو تہا چھوڑ دیا تو اسکے دلین بسبب غایت شجاعت کے کچھ اضطراب تھا اور انھوں نے اسکو خا کر دیا بقوت بھی اسکے کلام میں کچھ فحش و دشنام نہ تھے یعنی وہ حلیم و حکیم ہے۔

رَبَّانِي كَيْشٍ تَمْتَعُ السَّادَاتُ كُلُّهُمْ | وَاجْلِيشٍ يَا بَيْنَ ابْنِي اَهْلِيْجَارٍ يَمْتَنِعُ

وَلَوْلَا إِصْحَارُ يَمِينِهِمْ لَسَكُنُوا عَلَىٰ حَبَشِيَّةِ الشَّرْعِ الَّذِي شَرَحُوا

انجاریون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی غاری سیف الدولہ اور اسکے صل اور کرم کو دیکھتے تو مدوح کی ترجمہ پر اس شرح کی جو انھوں نے مقرر کی ہے بناؤں دیتے اور اہل روم کو مدوح کا اتباع لازم ہو جاتا۔ حاریون کی نسبت رومیوں کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی انکی اتباع کے ہیں۔

وَمَا لَمْ يُسْتَقِ عَيْنِيهِ وَقَدْ طَلَعَتْ سُوْرَةُ الْاَمْرِ فَظَنُوا اَنَّهَا قَدْ عَمَّ

انقرع المتفرق من السحاب واحد باقرۃ ترجمہ دمشق نے اپنے دونوں آنکھوں کے اسوقت نہمت کی کہ مدوح کے لشکر متواتر رنگ ابرسیاہ ظاہر ہوئے سوائے اور اسکے ہر ایہوں نے یہ خیال کیا کہ یہ پارہائے ابر متفرق ہیں جب ان کی تحقیق ہوا کہ یہ لشکر ہے تو دمشق اپنی آنکھوں کے غلط بینی کی برائی کرنے کا۔ یا یہ معنی ہیں کہ اس نے ابر عظیم دیکھا تو اسکو پارہائے ابر سمجھا یعنی کثیر کو تلیں جانا جیسا کہ حقیقت حال کہا تو اپنی آنکھوں کی غلطی کے سبب اس نے ناراض ہوا۔

وَفِيهَا الْكُمَاةُ الَّتِي مَفْطُوْمَةٌ مَحَارِجُهَا عَلَى الْخِيَارِ الَّتِي حَوَّلَهَا لِيْلَ مَا جَدَّ عَمَّ

ضمیمہ فیہا سود و انعام۔ والکما جمع کی وہو الشجاع المکمل فی سلاحہ امی المستتر۔ وایخرج الذی اتت علیہ ولان۔ واحول اللہ الی علیہ حل۔ ترجمہ اس ابرسیاہ میں ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ انکا صغیر بچہ جکا بھی دودھ چڑا یہ بچہ پورے روم و تھا ابوسعد گھوڑوں کے سوار تھے کہ انکا یکسالہ بچہ دیکھ معلوم ہوتا تھا یعنی انکا صغیر بھی کبیر تھا۔

لَقَدْ اَرَادَ اللَّقَانُ عَمَّا اَرَادَ فِي مَسْجِدِهَا وَفِي حَنَاجِرِهَا مِنْ اَلْبَیْسِ جُرْعٌ

اللقان موضع ببلد الروم۔ وائس نہر ہنگ ترجمہ موضع لقان گھوڑوں کے تنہوں میں اپنا غبار اور اتراتھا لقمین کہ انکے گلوین نہر اس کے گھوٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ اس کا پانی ابھی اس کے گلوں سے نہیں اترتا تھا کہ وہ لقان میں پہنچ گئے باوجودیکہ دونوں جگہوں میں بہت فاصلہ ہے۔

كَأَنَّهُمَا تَنَاقَلَا هُمَا لِلتَّسَلُّكِ هُمَا فَالْطَّعْنُ يَغْدِرُ فِي الْاَجْوَافِ مَا تَسْتَعْمُرُ

ترجمہ گویا مدوح کے گھوڑے رومیوں نے اسلئے تھے تاکہ انھیں گسبادین اور تین راہ بنالیں کیونکہ انکے نیزہ کی ضرب دشمنوں کے شکموں میں استدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ انھیں گھوڑے اسکیں۔

نَهْدِي نَوَاطِرَهَا وَاحْرَبُ مَهْلِكُهُ مِنَ الْاَسَدِ نَارُ وَالْقَنَاشِقُ

ترجمہ غبار میں جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہو تا ہے تو مدوح کے گھوڑوں کو نیزہوں کے بالوں کی روشنی راہ دکھائی ہو اور غوینہ سے بمنزلہ شمع ہوتے ہیں۔ بالوں کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزہ کو شمع سے۔

دُونَ السَّجَّامِ دُونَ الْقَرَارِ عَلَى نَفْسِهِمْ مَفْوُكَةُ الْمَرْزُوعِ

السَّجَّام بالفتح حر السموم۔ والقَرَار البرد۔ وفتح اخاذہب الید۔ والمقورة الضامرة۔ والمفرغ الریق۔ واطمة حال من عمل

ترجمہ گہری اور سردی سے پہلے لینے یا ام امتثال سنتی وغیرہ میں انکی جائستائی کے لئے معراج کے گھوڑے چھری سے
جلد باز و شمنون پر بہت سرعت سے آئے ہیں اور انکو مارنے اور لٹے ہیں یعنی سال میں دو دفعہ و شمنون پر معراج
بہاؤ کرتا ہو۔ اور روایت شافع ابن خنی سہام کبیر میں ہے بننے تیرون کے اور فرنیغ فاسے یعنی قبل اسکے کہ غازیہ کے
تیر و شمنون کے لیکن اور وہ بھاگیا اور بن معراج کے گھوڑے انکو ان مارنے ہیں۔

إِذَا دَعَا الصَّبْحَ يَجْعَلُ كَحَالِ بَيْتِهِمَا
أَخْطَى نَفْسًا رَقِيَّةً خَيْرًا خَيْرًا خَيْرًا

بعلیہ رجل بن کفار الیم۔ والاظمی الاسمر برید بہا القناتہ ترجمہ جبکہ ایک کافر غمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے
تو ان دونوں کے عینیں ایک اندر مگون نیزہ داخل ہو جاتا ہے کہ اس کے زخم کے سبب پلیدان اپنے بہن لینے متصل کے
پسلی سے جدا ہو جاتی ہے پس ایک دوسرے کی اعانت نہیں کر سکتا۔

أَجَلٌ مِنْ وَلَدِ الْقَلَابِ مَمْلُوكٌ
إِذَا كَانَ دُونَ دَامِطِيَّةٍ مَمْلُوكٌ

اجل و امغنی مبتدان و منکشف و منفرع خیران لہما۔ و القفاس ہوا دمشق او جہہ اور میں جیس الروم ترجمہ اگر دمشق
بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی شکس بنیدی ہوئے ہیں اور اس سے زیادہ
پلٹے پرے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہیں۔ یہ قیدی اور مقتول دمشق سے زیادہ بہادر سٹے ہو کر کہ وہ بھاگ گیا اور

وَمَا جَاءَكَ مِنْ شِقَاكَ الْبَيْضِ مَمْلُوكٌ
جَاءَكَ مِنْ فِي أَحْشَاءِكَ فَرْجٌ

شکار البیض مدالیت ترجمہ اور جو انین کا بھاگ کر گیا ہے حقیقت میں وہ بچا نہیں جبکہ اسکے باطن میں تیر سواروں کا
خوف ہے کیونکہ وہ مارے بہیت اور دہشت کے جوئے بگتی ہے آخر مر جاو گیا یا جسکی یہ حالت ہو اسکا وجود عدم برابر ہے۔

بَيْتُكَ لَا تَكُنْ دَهْرًا وَهْوَ مَمْلُوكٌ
وَيَسْرُبُ الْحَمْرُ حَتَّى وَهْوَ مَمْلُوكٌ

الغسل الذابل المضطرب۔ و المنطق المنير اللون ترجمہ وہ بھگوا ابنی قوم میں پیو چکر ایک عمر تلک ماسون رہا مگر دھار
اور ایک برس تک غراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متیر اللون رہا یعنی اسکے سونہر پر ہوا سیاں اترتی رہیں یا جو دیکھ
شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔

كُفْرٌ مِنْ جَسْتِ الشَّكْرِ بَطْلٌ بَيْنَ نَفْسِهِمَا
لِلْبَانِ أَيْتِ أَمِيرٍ مَالٌ وَ رِزْقٌ

بشاشتہ الریق۔ البطرین الفارس من الروم۔ و الباترات السیوف القواطع۔ و الامین اور وہ ہنا القید۔ و الورع
احد الکف من الحارم ترجمہ بہت سے بتیہ جانین روم کے شہسوار کی ہیں کہ ان کے خاص من شمشیر ہائے بران کے لئے قید
ہو گئی ہو جو پڑنے لگا رہیں ہے۔ یعنی بہت سے سوار ایسے ہیں کہ انکی زندگی میں صرف ایک ریق باقی ہے اور وہ
تقید ہیں اور تلواروں کے لئے قید انکی خاص من ہے لینے تلواروں سے قید نے یہ کہ لیا ہے کہ جب تم انکو قتل کے
لے مانگو گے میں انکو دید ونگی۔ امین کے لئے تقویٰ ضرور ہے مگر قید ایسی اٹیان ہے جو صاحب تقوے نہیں ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

يَقَاتِلُ اَخْلَاقًا عِنْدَهُ حَيْثُ يَطْلُبُهُ
وَيَطْرُدُ التَّوَمَّ عِنْدَهُ حَيْثُ يَضْمُجُهُ

الضمر سے بقاتل و یطرح للامین و ہوا القید۔ والضمیر للفعول فی یطلبہ للخطو و ضمیر اللہ سور ترجمہ وہ قید اسکو قید نہیں اٹھانے دیتی جب قیدی قدم اٹھانا چاہے اور جب وہ لیتا ہے تو وہ اس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہی وجہ اسکی ناپسندیدہ کاری کی ہے۔

تَعْدُو وَالْمَنَا يَا فَلَا تَنْفَلُ وَافِقَةً
حَتَّى يَقُولَ لَهَا عَجُوزِي فَتَنْدَفِعَ

ترجمہ موتین صبح کو اس کے پاس آتی ہیں اور برابر بکھڑی رہتی ہیں اور اس کے اس کے منظر رہتی ہیں کہ اگر مرد کو کسی قیدی کوٹا باغیہ تو فوراً ٹوٹ پڑتی ہیں اور اگر قیدیوں پر حملہ کرے کوٹا ہو تو انکو مارنے لگتی ہیں۔

قُلْ لِلَّهِ مُسْتَلَفٌ اِنْ الْمُسْلِمِينَ كُنْ
خَانُوْا اِلَّا مِلَّادِيْ حِيَا اَهْمَرُ بَاَصْبَحُوا

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الامداد من المسلمین و قلموہ ترجمہ اسی مخاطب دستق سے کہہ دے کہ جن لوگوں کو تم نے قید اور قتل کیا ہے انھوں نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو انکے جرم کے بدلے انکو خدا ہیہ تیار و قتل کی سزا دی ہو گی قصہ یہ ہے کہ جب سیف الدولہ رومیوں کی جنگ سے فارغ ہوا اور انکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اس موضع سے روانہ ہو گیا۔ اور کچھ مسلمان واسطے علاج اپنے زخموں کے دیان رہ گئے اور بعض سوتے رہ گئے تو دشمن نے انکو قتل کر دیا اور بعض کو قید۔ چنانچہ اگلے شعر میں اسکا ذکر کرتا ہے۔

وَجَدْتُ مُؤَاهِدِيَّ مَا فِي دِمَائِكُمْ
كَانَ قَتْلًا كَيْفَ اَبَا هُمْ فَجَعَلُوا

ترجمہ تم نے ان مسلمانوں کو اپنے مقتولوں کے خونوں میں سوتا پایا کو یا تمھارے مقتولوں نے انکو دردناک کیا تھا یعنی وہ مسلمان تمھارے مقتولوں کے خیر خواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

صَبَحَتْنِي نَعْفُ الْاَعَادِي وَعَنْ مِثَالِي
مِنْ الْاَعَادِي اِنْ طَوَّاهُمْ نَزَعُوا

نصفی اجمع ضعیف و نزع عن الشیء رغبت عنه و اعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تم نے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن ان جیسے ضعیفوں نے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن انکے ضعف کے سبب انکی جنگ سے اعراض کرتے۔ خلاصہ یہ کہ ایسے ناتوانوں کا گرفتار کرنا بہادر و ٹکا کام نہیں ہے۔

لَا تَحْسَبُوْا اَنْ اَسْرَمَ كَاَنْ دَاخِلِي
وَلَكِنَّ يَا كُلُّ اِلَّا الْمَلِكَةُ الصَّبِيحُ

ترجمہ اسی رومیوں تم ان لوگوں کو جنکو تم نے قید کیا حیات مستبھو بلکہ وہ بہتر مرد و عورت تھے سو کفار زمین کھاتی کر رہے کو۔ یعنی جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفار مراد خواہ ہوئے۔

هَلَا عَلَى عَقَبِ الْوَادِي قَدْ صَبَحَتْ
اَسْلَمَتْ مِمَّا رَايَ لَيْسَ تَكُنْ فَرَحُ

المنقبہ جمع عقبہ۔ وفرادی جمع فرد۔ واصل جمع اصل ترجمہ کیونکہ نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیوں میں جبکہ یہی اللہ کے بھادر مثل شیر زبردست تھے جو تہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لئے جمع نہیں ہوتی تھے۔

لَتَشْكُرَنَّ بَقِيَّتَ هَٰذَا كَلِّ مَسْكِينَةٍ وَالضَّرِبُ يَا خَلْعَ مَنَافِكُمْ فَوْقَ عَائِدَتُمْ

المنقبہ الطویل من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہے کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تکمیل تہا ہے یا تمہارے لشکر کے ضعیفین۔ اور حال یہ کہ ضرب بہادران سے زیادہ یعنی ہر ایک کچھوڑتی ہر نفسی بکثرت قتل کرتے تھے۔

وَاِذَا شِمَا عَزَّ عَنْ اِلَٰهٍ اَلْحَاوِي دِيكُمُ لِيَكُنْ يَكُونُ اِيَّاكُمْ فَتَنِي اِذَا رَجَعْتُمْ

عرض ہنا یعنی اتالی وانشل الدنہ العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہیں ہے کہ خدا نے لشکر میں اللہ کے اُن لوگوں کو جو کچھ رہ گئے تھے یہودیوں سے ساتھ نہ لایا تاکہ ان کا اسلام عاجز و اباش سے خالی ہو جاوے جو دوبارہ تم پر حملہ کرنا

فَكُلْ غَرَوَالِيكُمُ بَعْدَ ذَاكُمُ وَكُلْ غَرَوَالِيكُمُ بَعْدَ ذَاكُمُ

ترجمہ سو بھراؤ اس کے بعد تیر ہوگا کہ باکم سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دیر لوگ اس کے لشکر میں رہ گئے ہیں اور جو تیر بھراؤ کر لیا وہ اس کا تابع ہوگا۔ یعنی یہ راہ اس نے نکالی ہے اب جو ہوگا اس کا سقل ہوگا۔

يَكُنْ اِلَٰهِي اَلْكَرَامُ عَلَا اِنَّا رَعِيَّتُكُمْ وَاَنْتَ تَخْلُقُ مَا تَاَوَىٰ وَتَكْنُزُ

ترجمہ اور عمدہ لوگ اور وکے نشان قدم پر چلتے ہیں اور تو جو کرتا ہے وہ نبی بات ہوتی ہے یعنی تو تبار و عمدہ ہوگا کیونکہ

وَمَنْ يَنْتَبِذْكَ وَقَدْ اَنْتَ فَارِسٌ وَكَانَ غَيْرَ لَكَ فِيهِ الْعَاجِزُ الضَّرْعُ

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجھ کو وہ وقت عیب لگا سکتا ہے جبکہ تو سوار لیا اور تیرا غیر اس وقت میں عاجز و ضعیف لگا۔ یعنی تو نے بڑی بہادری دکھائی اور تہا ڈنار مایس ضعیفوں پر دلوں کا عیب تیر نہیں لگ سکتا۔

مَنْ كَانَ فَوْقَ حَيْلِ الشَّيْءِ مَوْجِدًا فَلَيْسَ بِمَوْجِدٍ شَيْءٌ وَلَا يَصْنَعُ

ترجمہ جو شخص کہ ایک مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اس کو کوئی چیز بڑا و گستا نہیں سکتی۔

لَمْ يَسْتَلِمْ اَلْكَرَّ فِي الْاَعْقَابِ وَهَجَّتْ اِنْ كَانَ اسْتَلَمَ الْاَعْقَابَ فَالْتِيَمُ

والکر الاقدام فی الحرب مترہ بعد آخری۔ والا عقباب جمع عقبہ۔ والشیع جمع شیعہ ترجمہ اس کے متواتر حملوں نے گھاٹیوں کی لڑائی میں اس کی جان کو دشمنوں کے سپرد نہیں کیا اگرچہ اس کی جان کو اس کے یاروں اور اتباع نے سپرد کر دیا تھا۔ یعنی مدد صرف بدولت اپنے متواتر حملوں کے بجا و نہ تہا ہی تو اس کو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

لَيْتَ اَلْمَوَدَّ عَلَا اَلْاَدْلَا مَعْطِيًا فَلَمْ يَكُنْ لِي فِي عِزِّكَ حَاجَةٌ

ترجمہ کاش بادشاہ ہر کسی شاعر کو اس کے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو یا دشمنوں کے پاس نہیں کو لایا نہوتا۔ یہی تو نہیں ہے سیف الدولہ پر کہ وہ مجھ کو اور نہیں شاعر و مکتو عطا میں برابر کرتا ہے۔

رَضِيتُ مِنْهُ بِأَنْ نَدَّتْ الْوُفُوفُ وَأَنْ قَرَحَتْ حَبِيبُكَ الْبَيْضَ فَاسْتَفْعُوا

جیکہ البیض الطریق التي فی السیوف والواحد صلیک ترجمہ اسی مدوح تو اور شاخوں سے اس بات پر راضی ہو گیا کہ توڑ لی میں گسا اور انھوں نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو انھوں نے اسکی آواز سن لی سینے وہ تیرے ساتھ ہو کر لڑتے نہیں ہیں دور سے تماشا دیکھتے ہیں اور میں شریک جنگ ہوتا ہوں پھر انکو میرے موافق کیوں بخش دیتا ہے

لَقَوْلِ الْبَاحِلِ عَسَاكَفٍ مَعَ امْلَكَةٍ مَنْ كُنْتُ مِنْهُ بِغَيْرِ الصَّدَقِ فَتَنْتَفِعْ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے لیکن وہ تیری رو برو جھوٹی باتیں بتاتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اُسے تیرے رو برو معاملہ میں فریب کو مباح سمجھا لینے وہ فریبی ہے اُسکو دفع کرنا چاہیے۔

اَلْكُفْرُ مَوْضِعٌ وَالسُّلْبُ مَوْضِعٌ وَالْكَفْرُ لَكَ مُصْطَافٍ وَمَنْ تَبِعْ

المصطاف والمربع المنزل في الصيف والربيع ترجمہ تیرے لشکر کے درانہ وضع ہے قتل کی بابت زیادہ تجھے مغرور ہے۔ اور تلوار تیرے دوبارہ حمل کی منتظر ہے کہ کب توحمل کرے اور دشمنوں سے انتقام لے اور انکی زمین تیرے لئے فرد گاہ گرا اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہیں سکتا۔

وَمَا الْجِبَالُ لِلنَّصْرَانِ حِجَابٍ وَلَوْ تَنَهَرْنَا الْأَعْمَقَ وَالْعَمْدُ

النصرانی منوبالی ناصرة وہی مدنیہ او موضع۔ والاعظم الوعل الذی فی احدی یدیه بیاض و فی رجليه والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے ہوں گے اگرچہ ان پہاڑوں کے نزدیک جو انکی نصرانی بجاوین تب بھی پہاڑ انکے حامی ہوں گے۔

وَمَا جَعَلَ ثَلَاثُ هَوَاقِفٍ ثَلَاثَ حَقِّ بَكْوَلِكِ وَالْأَجْالُ تَنْتَفِعُ

الامتعاض شدة القراع بالسيف و بکویتک اختر تک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جے رہنے کے میں نے تعریف نہیں کی جب تملک کہنے تیرا امتحان اسوقت میں کہ بہادر لوگ کتھا کتھا شمشیر زنی کرتے تھے نہیں کیا یعز بنے تیری تعریف اسوقت کی اگر جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کر لیتے۔

فَقَدْ يَكُنْ شَجَاعًا مِّنْ يَهُ حَرْفٍ وَقَدْ يَكُنْ شَجَاعًا مِّنْ يَهُ حَرْفٍ

الخوف الطيش وانفة وقيل الدش من الخوف او احيار۔ والزمع رعدة تعترى الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج میں ہلکا پن ہوتا ہے حال آنکہ وہ بہادر نہیں ہے اور کبھی وہ شخص نامرخیال کیا جاتا ہے جو غصے کا نپٹنے لگے یا جو دیکھ یہ عین بہادری ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہیں اور مرد اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہیں ہو سکتا۔

إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيعُ النَّاسِ يَحْكُمُ وَلَكِنْ كُلُّ دَوَاتٍ الْخَلْبِ السِّلْعُ

المنجى للعلیہ و السباع بمنزلة النظر للانسان ترجمہ بیشک تمہارا سب لوگ اٹھاتے ہیں مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے جو کچھ
ہر نیچہ وار و زہ نہیں ہوتا ہے۔ یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہیں مگر سیرت کھان سے لاویں۔

وقال فی صحابہ

حَسْبُكَ نَفْسٌ وَدَعَتْكَ وَدَعَا
فَلَمْ أَذْكَرَ أَيْ الطَّاعِينَ أَشْيَعِ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو میں نہیں جانتا کہ ان دونوں
جانو لوں کے کس کو رخصت کرنے جاؤں یعنی دو پیاری چیزیں جان اور دوست جانوال ہیں اب میں کسی شاییت کو نہ بیان
ہوں

أَمَّا رُوَيْبِكُ فَجَدُّكَ بِأَنْفُسٍ
فَيَسِيلُ مِنَ الْأَمَانِ وَالشَّيْءُ أَدْمُ

اسم یریدہ الاسم ترجمہ دوستوں نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور بتے اپنی جانیں دے ڈالیں جو چار گوشہ ہائے خیم
سے بہتی تھیں اور ان کا نام اُس وقت تھا۔ یعنی وہ اشک و حقیقت ہماری ارول تھی جو بصورت اُس وقت تھی۔

حَسْبُكَ عَلَى حَبْرَةٍ مِنَ الْقَوْمِ
وَعَيْنَا فِي رَوْضٍ مِنَ الْمَسْرِ كُنْ

ترجمہ میرے اعصابے باطنی جھکا افسر مل ہے بسبب عدم فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری
پر دہری ہو کر ہیں اور میری دونوں آنکھیں باغباے حسن میں جہتی ہیں بسبب دیدار احباب کے۔

وَلَوْ جَلَّتْ صُفْرُ الْجِبَالِ الَّتِي بِنَا
عَلَا أَفْكَرْنَا أَوْ سَكَتَ تَصَدُّكُم

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہر کو بوقت صبح جہاں تھا اگر اس کو محسوس ہوا تو پڑھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ بوٹ جاتے۔

يَا بَيْتَ جَبْرِ الَّتِي خَاضَ طَيْفُهَا
إِلَى الدِّيَا كَجِيٍّ وَالْحَالُ يَكُونُ هَجْرُ

البار متعلقہ بمحذوف تقدیرہ اندھا با بین جمعی یریدہ روح اوہی مطالبہ تملان روحی التی بین جنینی ترجمہ اپنی روح کو
جو درمیان سیر ہوئے ہوئے ہے اُس محبوب پر فدا کرتا ہوں کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تا ریکیوں میں کس آنا ایسے
خالمین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے۔

أَنْتَ زَائِلٌ أَمَا خَا مَرَّ الطَّيْبُ تَوْبَهُ
وَكُلَّ مَسْلُكٍ مِنْ أَرْدَانِهِ يَنْتَصِرُ

زائر حال و تذکرہ لانہ ارا الیغی ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اس کی
پاس کو نہیں لگی ہوئی تھی مگر اس کی آستینوں نے مثل شک خوشبو نکلتی تھی یعنی وہ باطنی خوشبودار ہے اس کو خوشبو
انگین کی حاجت نہیں ہے۔

وَمَا جَلَسْتُ حَتَّى أَذْنَتَ تَوَسُّمَ الْخَطَا
كَلَّا طَلَعَتْ عَنْ كَرِّهَا قَبْلَ تَرْخُصِ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی دروٹ گئی ایسے حال میں کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضی کے کہ اسے اپنے
پہر کا دو قبل اس کی سیری کے پڑھ لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد و دو پلائی جاتی ہے۔

مِنْ التَّوْبَةِ وَالْإِسْمَاءِ الْمُنَجِّمَةِ

فَتَرَدُّ اِغْتَابَ لَهَا مَا أَقْبَرُهَا

اعلمتہ کہ تیرے والد اعظمی فاعل شہود والی ہا مفعولہ ترجمہ سو میں جو اس خیال لینے محبوبہ کی تعظیم کو اٹھا تو اسے اس چیز کو بگا دیا جسکو اسکا خیال کسی قدر خوب کو لایا تھا یعنی مجھ کو تو نیند بالکل آتی ہی تھی مگر اس کے خیال میں کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اسکی تعظیم کو اٹھا تو وہ نیند لگ گئی اور جب بھات بیداری اسکو موجود نہ پایا تو میرا دل درد مند فراق کی آتش سے جلنے لگا۔

وَسَمِعَ الرَّحْمَنُ عَذَابَ مَا أَنتُمْ عَمِلُ

فِيَا لَيْكَلَةَ مَا كَانَ اَطْوَلُ بِئْسَ مَا

یرید ما کان اطول ہا محذوف الفیر لاقائۃ الوزن ترجمہ سوائے دوست افسوس کہ اس رات پر کہ وہ کقدر دراز تھی۔
میں نے اسکو ایسے حال میں تیر کیا کہ افسی سا پنوں کا زہر اس سے شیریں تھا جس تلخی کو میں پیتا تھا۔

فَمَا أَشَقُّ مِنْ رَأِيْلَ وَيُحْضِنُ

لَكَ لَهَا وَاحْضِنُ عَلَى الْقُرْبِ وَاللَّوْلِ

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر۔ اور اسکا بھات قرب و بعد مطیع رہے کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہیں ہے جو مشوق سے بخشوع و مضوع پیش نہ آوے۔

عَلَى الْحَدِّ الْإِبْلَاقِ مَرْفَعُ

وَلَا تَوْبِي عَيْدُ تَوْبِي ابْنِ الْحَدِّ

من روی توب مجد بالرفع جملہ عطفی قولہ ما عاشق ومن نصبہ جملہ اضافۃ منفصلۃ ترجمہ اور لباس خالص مجد و شرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہیں ہے اور اگر ہے تو اس میں خست کا پیوند لگا ہوا ہے۔

بِهِ اللَّهُ يَعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيَكْفُرُ

وَأَنَّ الَّذِي يَأْكُلُ جَدِيدَ لَكَ طَيِّبٌ

حاجا مجھے اسطے۔ و جدید بطن من طے۔ و بہ خبر ان ترجمہ اور بیشک وہ شخص لینے مدوح جو خدا نے جدید طے کو عنایت فرمایا ہے وہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ ہے جسکے سپرد خدا نے نفع و نقصان خلق کر دیے۔

عَلَى رَأْسِ أَوْ فِي ذِمَّةٍ مَنَزَلُهُ تَقْلَمُ

بِلَا يَكْفُرُ مَا مَرَّ بِكَ وَمَا مَرَّ بِكَ

بندی کرم بدل من قولہ بہ العذر۔ و ذمہ منصوب علی التیمیز۔ و اوستا صفت محذوف ای علی راس رجل اونی ترجمہ اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہو بندہ لیرے بخی کے کہ کوئی روز ایسا نہیں گذرے گا کہ آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایقانے ذمہ میں اس سے بڑھ کر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھ کر ہے۔

وَأَرْحَامُ سَبَائِلِ مَا تَفَرَّقَ تَنْقَطِعُ

فَارْحَا بِرَشِيحٍ يَنْصِلُنْ لَكَ نَفَا

قال ابو الفتح قولہ لدرہ فی ریح و شاعۃ و لیس ہو معروفانہ کلام العرب و لیس لید و الاذا کان فیہا نون اخری منقولہ فی۔ و قد یصح لابی الطیب فیقال شبہ بعض الخوین بعضہا ببعض کما یقال لدلی یقال لدنہ و اما تیسرے انزال۔

حال الواحدی بنوسن الوالی و ہوا الضعف فوضعت لایزال لانہا اذالم تقصر عن القطع کیونکہ بعضے لایزال متقطع
ترجمہ اسکے پاس ارحام لینے قرابتیں شجر کی متصل ہوتی ہیں لینے وہ شجر سناپ اور اس پر صلہ نمایان دیتا ہے
لوگو یا مدوح اور شجر میں ایک تعلق حاصل ہوتا ہو مثل صلہ رحم کے اور یہ بھی منبہ ہو سکے ہیں کہ وہ ہمیشہ اشعار و حدیث
سناتا رہتا ہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہو جاتے ہیں جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہیں اور اسکے ارحام ال
ہمیشہ متقطع ہوتے ہیں یعنی انکو اکٹھا نہیں ہونے دینا سالکون کو دے ڈالتا ہو تو گویا یہ قطع رحم ہے۔

فَتَنَى الْفَجْرُ رَأْيَهُ فِي زَمَانٍ | اَقْلَ جَزِيٍّ بَعْضُهُ الزَّائِي اَجْمَعُ

راہ بہ بدر و الباق جزیرہ مقدما علیہ و ترتیب الکلام فتی راہ انف جزیرہ اقل جز من جزہ الاجزاء الالف بعضہ ای بعض
الاقل الذی فی ایدی الناس ترجمہ مدوح ایک جو افر دے کہ اسکی رائے کے اسکے زمانہ میں ہزار گز سے ہیں ان ہزار
میں سے اقل گز کے بعض وہ ہے جو سب لوگوں کے عقل کا مجموعہ ہے تو تمام لوگ اسکی عقل کے ہزار دین حصہ کے
بعض سے اپنی کارروائی کرتے ہیں۔

عَلَّمَ عَلَيْكَ مَا مَطَّلَ الْبَيْتَ يَقْتَسِمُ | وَلَا الْكُرْفُ فِيهِ وَخَلَا جِدْنِ يَلْمَعُ

خبر تیرس کا نہ قال یس ہو مٹتا و لیس البرق فیہ غلبا۔ یقشع تیفرق ترجمہ وہ باران جو دے کہ اسکی عطا ہو پر بار بار
ہے اور وہ کبھی متفرق نہیں ہوتا لینے وہ اس باران معمولی کے موافق نہیں ہے کہ کبھی برساتے اور کبھی کسل جاتا ہے
اور اسکی بجلی جب چمکتی ہو جے باران نہیں ہوتی۔ لینے جو امید اس سے کہ جاتی ہے اسے پوری کرتا ہے۔

اِذَا عَرْضَتْ حَاجِبُ إِلَيْكَ فَذُقْهُ | اِلَى نَفْسِهِ فِيهَا شَفِيعٌ مُشْفَعٌ

الحاج جمع حاجتہ ترجمہ جب سالکون کی حاجات اسکے پاس ظاہر ہوتی ہیں تو خود اسکی طبیعت اپنی طبیعت کی طرف ان
حاجتوں کے برائے کے لئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے۔ کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہیں پڑتی

حَبَّتْ نَارُ حَرْبٍ لِحَرْبِهِمْ بِأَيَّانٍ | وَأَسْمَحُ عَرَّكَانَ مِنَ الْقَشِيرِ أَصْنَمُ

واسم معطوف علی بنانہ و اراد بالاسم القلم و جملہ اصلاع لما سہ کالراس الاصلاع الذی لا ینت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی
آگ جسکو اسکی انگلیوں اور اسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور سپاہ ہر نہیں ٹھہر کا یا تو بچہ جاتی ہے
عرسہ تلک نہیں ہوتی اور اسکی لڑائی کی آگ بسبب اسکی عداوت اور کثرت سامان حرب نہیں بجتی۔

يَخِيفُ السَّمَوِيَّ يَسْكُنُ وَعِلَامُ رَأْسِهِ | وَيُخَيِّقُ فَيَكْفُو عَالُوهُ جِلْدُ يَأْكُلُهُ

نصیحت لغت لاسم۔ و الشوئے الاطراف الی الان والرحلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے
طرطری کی بل دور تاسے اور جیکہ وہ تھکا جاتا ہے تو اس کا وڈرنا قوی ہو جاتا ہے جبکہ اسکا سر کھانا ہونے
اٹن کو قتل کیا جاتا ہے۔

فَجَزَّاهُ مَا فِي نَحَارِ لَيْسَ دَهْءٌ | وَيُفِيهِمْ شَمْسٌ قَالَ مَا لَيْسَ بِشَيْءٍ

ترجمہ اسکی زبان تاریکی اپنے سیاہی سفید روشن چیز یعنی کاغذ پر لکھتی ہے اور قائل لینے کا تب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانوں سے نہیں سنتا۔

دُبَابٌ حَسَامٌ مِنْهُ الْجَحْيُ ضَرْبٌ | وَأَعْطَى الْبَقَا وَدَامِدَةً أَطْوَعُ

ضَرْبٌ تَمِيزٌ هُوَ بِمَعْنَى الْمَضْرُوبِ - وَالْحَسَامُ مِنَ الْحَسْمِ وَهُوَ الْقَطْعُ تَرْجِمُهُ دِمَارٌ شَمِيرٌ بِلُغْنِ الْبَلَنِّ كِي مَضْرُوبُ كَيْ لَمْ يَنْسَبَتْ قَلَمٌ مَدْرُجٌ زِيَادَةً نَجَاتٍ دِهْنَدَهْ ہے کیونکہ جیسے تلوار ماری جاتی ہے وہ بھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کار پانی بھی نہیں مانگتا۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نافرمان ہے کہ وہ کبھی مضر و کوکامنتی ہے اور کبھی نہیں اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ کھٹا چاہتا ہے وہ ہی لکھ دیتا ہے۔

فَضِيحٌ مَقَى يَنْطِقُ بِجَدِّ كُلِّ لَفْظَةٍ | أَصُولُ الْبَرَكَاتِ الَّتِي تَنْتَفِرُ

الْبَرَّةُ كَمَالُ الْفَصَاحَةِ تَرْجِمُهُ قَلَمٌ مَدْرُجٌ اِيكاً كَامِلٌ فَصِيحٌ ہے جب وہ بولتا ہے تو اس کے ہر لفظ کو تو اصول فصاحت پاریگا جیسے تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہیں اپنے تمام لگوں کو کئی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہے۔

رَبِّكَ جَوَادٌ لَوْ كُنْتَ سَحَابًا | لَكُنَا فَاتِحًا فِي الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے نخی کے ہاتھ میں ہے کہ اگر اس کے مشابہر ہو جاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق و مغرب میں اُس نے نہ بنے یعنی سب غرق ہو جاوین یا اسکا فیض سب کو پہونچے۔

وَلَيْسَ كَجَبْرِ السَّمَاءِ يَشْتَقُّ قَهْرًا | اِلَى حَيْثُ يَقَى الْمَاءُ حُوتٌ وَصَفْلًا

ترجمہ اسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہیں کہ چھلی اور مینڈک اس کے قعر کو چیر کر وہاں تلک پہونچ جاوین جہاں پانی تمام ہو جاوے۔

اَبْحَرُ نَصْرًا الْمُتَّقِينَ وَطَحْمَةً | رُحَا قَلْبٍ لَا يَبْرُؤُ يَنْفَعُ

الْمُتَّقُونَ الْعَامِلُونَ - وَالرُّحَا قَلْبٍ مَرَّطٌ لَمْ يَكُنْ شَرِبَ تَرْجِمُهُ كَيْ مَرِ دِيائے رُحْمٰی جو سال کو مگو غرق کر کے نقصان پہونچاتا ہے اور اسکا مضر نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے جو سکتا ہے جو سب کو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہیں پہونچاتا یعنی کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں ہو سکتا۔

بَيْتُهُ الَّذِي فِيهِ الْفِكَرُ فِي بَعْدِ عَوْدِهِ | وَيَخْرُقُ فِي تَبْيِخَارِهِ وَهُوَ بِمَدْقَعٍ

الْفِكَرُ تَقْدِيرُهُ الرَّجُلُ الدَّقِيقُ الْفَكْرُ - وَالْزَمِيرُ لِلْحَرِّ - وَالتَّبْيَارُ الْمَوَاجُ - وَالْمَصْقَعُ الْفَصِيحُ الْبَلِيغُ تَرْجِمُهُ مَدْرُجٌ اِيسا عَظِيمُ الشَّانِ دِيَا ہے کہ شخص باریک فکر اس کے گراو کی دوری میں حیران ہو جاتا ہے اور اُس موج دریا میں باوجود اپنی فصاحت و بلاغت کے غرق ہو جاتا ہے یعنی اسکی تعریف کا ہوتہ نہیں کر سکتا۔

الْأَيْهَامُ الْقِيلُ الْمَقِيلُ مَجْزِي	وَهُمَّنَّاهُ فَوْقَ السَّمَاءِ كَيْفَ نَوَاضِعُهُمْ
الْقِيلُ الْمَلِكُ مِنْ مَلُوكِ خَمِيرٍ وَجَمْعُهُ أَقْيَالٌ - وَصَبِغٌ بِلَذَّةٍ لِقَرَبِ الْفَرَاتِ مِنْ أَرْضِ الشَّامِ - وَالسَّمَاءُ كَمَا نَظَرُوا إِلَى الْوَرْدِ وَ	الْأَعْرَابِ - وَتَوَضُّعٌ مِنَ الْأَيْضَاعِ وَهُوَ الْأَسْرَعُ تَرْجُمَهُ اِسْمِي بَادِشَاهُ جَمْعُهُ مَتَمِجٌ مَتَمِجٌ هُوَ أَوْ اِسْمِي بِمَتِ رَوْنُونِ مَتَارُونِ
السَّكِينِ كَيْفَ رَوْدُ وَرَوْدِي بِهَرْتِي هُوَ جَوَابُ نَدَائِكَ شَعْرَتَيْنِ هُوَ -	الْيَسِيرُ عَيْدِي أَنْ وَصَفَكَ مَجْزِي
وَأَنْ ظَلَوْنِي فِي مَعَالِيكَ نَتْلُوكُ	عَبِيدُ خَيْرِ لَيْسَ وَاسْمُهُانِ وَصَفَكَ - وَظَلَعَتِ الدَّامِيَةُ إِذَا عَرِجَتْ تَرْجُمَهُ كَيْفَ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ
كَيْفَ تَبَرَأَ وَلَا هُوَ كَيْفَ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	وَأَنْتَ لَكَ فِي تَلَوْنِي وَصَدَّكَ لَكَ فِي كَلَامِي
صَدْرُكَ مَرْفُوعٌ بِتَدَارُفٍ - وَالظُّرُفُ وَبَعْدُ الْخَرَجِ تَرْجُمَهُ أَوْ كَيْفَ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	عَلَى أَنْتَ مِنْ سَكَاةِ الْأَرْضِ أَوْ سَكَمِ
سِينَةِ تَبَرَأَ جَمْعُهُ أَوْ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	وَقَدْ بَكَتْ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ رَبَّنَا
قَبْلَكَ مَرْفُوعٌ بِالْأَتَدَارِ وَمِنْ نَعْبَةِ عَطْفَةٍ عِلَاسْمَانِ نِيَابَةً تَرْجُمَهُ أَوْ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	وَقَدْ بَكَتْ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ رَبَّنَا
كَيْفَ تَبَرَأَ جَمْعُهُ أَوْ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	الْأَكْلُ هَلْ يَسْتَعِيذُكَ الْيَوْمَ بِأَكْلٍ
لَسَاحِجِي تَرْجُمَهُ مِنْ هَرَجِي آجٍ سَوَاءُ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	وَكُلُّ مَلِكٍ فِي نَسْوِ الْمَلِكِ مُضْطَبِعٌ
أَوْ قَالَ فِي حَبَابِهِ عَلَى لِسَانِ مَنْ سَلَّمَ نَزْلًا	شَوْقِي إِلَيْكَ نَفْسِي لَا يَكُنْ هَجْوِي
فَارَقْتُ نَفْسِي فَأَقَامَ مَكِينًا صَبْرِي	الْبُحْبُوحُ الْمَوْجُودُ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ
أَوْ مَا وَجَدَ لَنَفْسِي الصَّمَاةَ مَلُوحَةً	وَمِمَّا أَرَادَ فِي الْقُدْرَةِ دَوْرِي
الْحَصْرَةُ نَهْرٌ يَخْدُسُ الْفَرَاتَ فَيَسْكُبُ فِيهِ دَقْلُهُ وَدَقْلُ الْهَامِ تَرْجُمَهُ كَيْفَ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	حَتَّى أَغْدِلَ أَيْ أَشْفِي عَلَى الْوَدَّاعِ
جَوَيْنِ فِرَاقِ بَيْنِ كَرَامَتِي نَهْنِ يَالِي كَيْفَ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	مَارَدْتُ أَحَدًا مِنْهُمْ وَهَامِي جَاهِلًا
تَرْجُمَهُ مِنْ بَحْرِ فِرَاقِ تَبَرَأَ جَمْعُهُ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	رَجُلًا لَعَزَاؤِي مَجْزِي فَكَلَّمَ
نَوْبَتِ بِيَوْمِي هُوَ كَيْفَ مِلْزَانُوسٍ وَخَصْتُ كَيْفَ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِ هُوَ كَيْفَ تَبَرَأَ وَصَفَ هَجْوًا عَابَرُ	أَتَبَعْتُهُ الْكَفَاسَ لِلتَّشْبِيهِ

اتبعتہ جلستہ البوا ترجمہ جب میں تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہو گیا سو گویا میں نے اپنے انہاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کر دیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہیں ہے۔

وقال یخرج علی بن ابیہیم التثوخی

مِلْتُ الْقَطْرَ أَحْيَيْتُهُ بِأَرْبُوعًا وَإِلَّا فَاسْتَقَمَّهَا الشَّيْءُ النَّقِيعُ

رہو عام منصوب علی التیمم میرے چاروں ربلوں۔ والمثلث الدائم المقيم۔ والربوع جمع ربل و ہو المنزل والتقیع المنقوع ترجمہ اسے جکے برتنے والے باران تو ان منازل سابقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور انہرمت برس اور اگر جگہ کا تشنہ رکھنا منظور نہیں ہے تو انکو گھلا ہوا زہر پلا دے۔ وجہ عتاب اگلے شعر میں ہے

أَسْأَلُكَ عَنِ الْمُسْتَبْرِي بِرَبِّهَا فَلَا تَذْذِرْنِي وَلَا تَذْذِرْنِي دُمُوعًا

اضاف الی الضمیر والاصل المستبرین فیما اسی تنذیر یا دار۔ تذری اسی تلقی وموعا ترجمہ میں ان گھروں سے لنگر رہنے مانو لگا حال دریافت کرتا ہوں تو وہ کچھ نہیں جانتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہیں۔

لَحَا حَا اللَّهُ إِلَّا مَا ضَيَّيْهَا زَمَانًا الْكَبِيرُ كَوْنُ الْكَبِيرِ كَوْنُ الشَّكْوَى

اصل الحاء القشر ومنه حوت العودا اذا قشرته ثم صار يستعمل في الدعاء۔ والنحو والمرءة النائمة۔ والشموع اللعوب لمرأۃ ترجمہ ان گھروں کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہیں دیتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہیں مگر ان کے دوزمانوں گذشتہ کا بہلا کرے ایک تو زمانہ ہو لعب کا جو انہیں گزرا اور دوسرا نازک اندام خوش طبع ہنسور کے وصل کا زمانہ۔

مُنْعَمَةٌ مُنْعَمَةٌ رَدَّاحٌ يَكْفِي لِقَظَهَا الْكَبِيرُ أَتَى تَوْفِيحًا

الروح الضمیر العجیزہ ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظ ہے کہ ہر کوئی اس پاس نہیں جاسکتا اور کان سر میں ہے۔ اسکا تلفظ الیا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندوں کو اتارنے کی تکلیف دیتا ہے۔

شَرَفِيحٌ شَوْكِيهَا الْإِرْمَاكَ كَاثِفَةً فَيَبْقَى مِنْ دِشَائِكِيهَا شَسْوَعًا

الوشاحین قلا دین توشیح بہا امرأۃ ترسل احد لہما علی الخشب لایمن والاخری علی الایسر الشوع البعید ترجمہ اس کے سر میں کان اس کے لباس کو اس کے تن سے جدا رکھتے ہیں سوا اس کا لباس اس کے دونوں پر ہیونے جو بیابان دست راست و چپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

إِذَا مَا سَدَّتْ رَأَيْتَ لَهَا الْوَجْهَ كَاثِفَةً لَهَا لَوْلَا سَوَاعِلُ عَنْ سَدِّوَعًا

الضمیر نے لہ لثوب۔ ووزو عاصقۃ لار تجاج۔ وامت مشیت منجترۃ۔ والار تجاج الاضطراب واکجکتر ترجمہ جب وہ بتخت سے چلتی ہے تو اس کے سر میں کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اس کے لباس کو اتارنے والی ہو اگر اس کے

دونوں ہاتھ یا بازو ہون لینے اسکے بازو و عین ہواستین ہیں وہ لباس کو اسکے جسم سے اترنے نہیں دیتیں ورنہ اسکا لباس اسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش بختہ جدا ہو جاتا۔

تَا لَمْ يَجْعَلْ رُكْبَةً وَالدُّرُكَيْنِ | كَانَتْ لِكُلِّ الْعَصَبِ الْمَصْبِيغَا

انصیبہ فی تمام الممرۃ فی الموضعین۔ والذین موضع الخياطۃ۔ والعصب السیف۔ والصنبا الحکم الصقال والصنعة ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اسکو ایسی تکلیف دیتی ہو جیسے وہ شمشیر صیقل دے تکلیف اٹھاوے اس کی نزاکت بدن کی تھریف کرتا ہے۔

ذِرَاغَاهَا عَلَا وَارْمَا لِحِجَّتِهَا | يَطْنُ فَخِيعَتُهَا الرِّدَا الصَّحِيحَا

ترجمہ اسکے دونوں بازو اسکے دونوں بازو بندونکی دشمن بن لینے وہ ایسے فریب و گداز ہو کہ اسکے بازو بند اس کے بازو عین تنگ آتے ہیں اور انکو توڑ دیتے ہیں بسبب اپنے فریبی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہو تو اسکا ہنواب اسکے بازو کو اپنا ہنواب سمجھتا ہے نہ مجبور کہ۔

كَانَ يَنْقَابُهَا عَجَبًا مَرَّ يَنْقِي | يَبْهِي مَدْنَجَا الْبَلَدِ الطُّلُوعَا

یعنی لازم لاتعدی۔ والبدن منصوب بمنعہ اسی بمنع البدن ترجمہ گویا اسکا نقاب ایک ہلکا بر ہے کہ وہ روشن ہے اس سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہیں ہونے دیتا۔ یعنی جیسا باریک ابرج بادر پر آ جاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ایسا ہی نقاب اسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے کیا لطیف تشبیہ ہے۔

أَفْوَلِ لَمَحَا الْكُنْزِ فِي حُزْنِي وَتَوَلَّى | بَاكَ كَثْرَيْنَ تَدَلَّى لَهَا خُصُوعَا

مضموعات تہ تہ تقریر یہ بالکثر خصوصاً ترجمہ میں اس سے کہتا ہوں کہ تو میرے سنانے کو دور کر دے یعنی مت سنا اور ایسے عجیبو نیاز سے کہتا ہوں کہ یہ میرے قول عاجزی میں اسکے ناز سے بہت زیادہ ہے یعنی اگرچہ اسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرے نیاز اس سے بھی زیادہ ہے۔

أَخَذْتُ الْمَلَّةَ فِي إِيْجَابِ نَفْسِي | مَتَى عَصَى إِلَا لِيْ بَاكٍ أَطِيعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے میں خدا کا خوف کرتی ہو یا وجودیکہ یہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کیجاتی ہے تو اسکی نافرمانی نہیں ہوتی ہے۔ یعنی تیرا اصل میری زندگی کا سبب اور فرق باعث موت ہو پس تو مجھے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھ۔

بَعْدَ أَرْبَابٍ كُلِّ خَلْقٍ مَسَّتْ نَفْسُهَا مَا | وَأَمَّ سَبْطَهُ كُلِّ مَسْدُودٍ خَلِيلُهَا

انما لولہ انما لمن الخیرۃ۔ والمستہام الہام الذی یطاع العقل۔ والخلق الذی خلق العذار و تظاہر بالانتہاک فی الخیرۃ ترجمہ تیری محبت یا حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہو گیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پر قنود لٹھا مثل شربے ہمارے اختیار اٹھا عشق کرتے لگا دینی رسوا ہو گیا۔

أَجَبْتُكَ أَوْ يَقُولُ أَحَبُّكَ عَمَلٌ | شَبَّكَ وَأَبْنُ إِبْرَاهِيمَ مَرِيحًا

اومبئی الی ان اوتی - ونبیر حیل عظیم نے اعجاز معرفت ترجمہ میں بکھودوست رکھو لگا ایمان ملک کہ لوگ کہیں کہ ایک چوٹی نے کوہ شیر کو کچل لیا اور ابن ابراہیم ڈرا لیا گیا۔ یعنی جیسے یہ دو امر محال ہیں ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر میں تعلیق المحال بالمحال ہے۔

بَعِيدُ الصِّدْقِ مُدْبِطُ الشُّرَاكَ | يَنْشَبُ ذِكْرُ الْوَلَدِ الْكَبِيرِ ضَيْعًا

الصیت الذکر الحسن - والسر ایام جمع سرتہ ترجمہ اسکا ذکر خیر دور تک پہنچا ہے اور اسکے لشکر سب جگہ پھیل رہے ہیں اور اسکا ذکر بیاعت غایت ہیبت طفل شیر خوار کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

يَغْفُضُ الْخُرْفَ مِنْ مَكْرٍ وَدَرْجٍ | كَانُ بِهِ وَلَيْسَ بِهِ خُسْفًا

الدری والکر اخفاء السور ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھ کو بند رکھتا ہے اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آسمین غفر واکسا ہے اور حقیقت یہ مضمون آسمین نہیں ہے۔ ممدو حکو مثل بگہ بگت کے بنائے میں شاعر نے خرابا کیا تعریف بھی ہے آسمین تو صریح ہو ہے۔

إِنْ اسْتَغْطَيْتَهُ مَا فِي بَيْتِكَ | فَقَدْ لَمْ سَأَلْتُ عَنْ سِرٍّ مُذْ بَعَا

قد کہ جسکا وہ کفک - والذریع المنظر القشی ترجمہ اگر تو اس سے اسکا سارا مال مانگے تو یہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سی کی حاجت نہیں ہے سوال سے پر سب کچھ دے دے لے لے گا - اس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً بتا دے گا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد بتلا دے گا - ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے میں کچھ تامل ہی نہیں کرے گا۔

قَبُولُكَ مَعَهُ مَنْ عَلَيْكَ | وَلَا يَبْنُدُ عِيَّ سِرُّهُ فَظِيحًا

ترجمہ سخاوت میں اسکو سزا آتا ہو پس توجب اسکی عطا قبول کرے گا گویا سپر حسان کرے گا اور اگر وہ بے مانگے بندے تو یہ حرکت اسکے نزدیک نہایت زشت ہے۔

لِصَّحْوِنِ الْمَسْأَلِ أَفْرَشُهُ أَدِيمًا | وَلِلْفَقْرِ يُقِي يَكْرُهُ أَنْ يَصْبِيحًا

ترجمہ مال کے لئے جو آئے فقرش اومیم بچھایا سوا اسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اسکی عزت کی سبب - اور چونکہ اسکو تفسیق و تقسیم مال منظور ہے اسلئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقو مکرورینا ضرور جانتا ہے کہ ستر ہیں کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیاں آئی تھیں آئے وہ تھیلیاں فقرش پر کھلوادین اسلئے ستینہ اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر میں اسکی تصریح کرتا ہے۔

لَا أَضْرَبُ إِلَّا مَذْمُورًا قَابَ قَوْسًا	فَمَا لَكُمْ أُمَّةٌ مَدَّ النَّطْلُ عَلَى عَمَلِكُمْ
ترجمہ میرے اس دعویٰ کے کہ میرے فرس غزت اموال کے لئے نہیں بچایا یہ دلیل ہے کہ جب امیر کی مجرم قوم کی گزرتا رہتا ہے تو انکی غزت کے لئے بچھونے نہیں بچھاتا ہے بلکہ آتش خون سے بچنے کے لئے۔ ایسا ہی امیر نے امثال کو تقسیم کے لئے فرس پر پرگتندہ کر لیا نہ اسکی عزت کے لئے۔	
فَلَيْسَ بِوَأْهِبٍ إِلَّا كَتَبٌ	وَلَيْسَ بِقَائِلٍ إِلَّا فَرَجٌ
القول الفصل الکريم وادبنا السيد الشريف ترجمہ سو وہ نہیں بچتا ہے بلکہ مال کثیر اور زمین قتل کرتا ہو کر عظیم القدر جس کو	
وَلَيْسَ مَوْجِدٌ إِلَّا بِنَصْرٍ	كُنِيَ الصَّهْمُ أُمَّةً الْقَتْلُ الْفَطِيحُ
القطع السيد القطع من مبادي الابل - والقطع المفعول الاول لکنی والثانی القتل ترجمہ اور وہ بے ادبوں کو ادب نہیں دیتا مگر تلوار سے اسکی تلوار نے تازیانہ کی محنت بچالی ہے۔	
عَلَى لَيْسَ يَمْنَعُ مِنْ حَجَرٍ	مُبَارَكٌ زَكَا وَيَمْنَعُهُ الرَّجُوعُ
ترجمہ مٹنے یعنی فروع اپنے لڑنے والے کو آنے سے منع نہیں کرتا مگر کس کو سا کچھ منع کرتا ہے یعنی اسکو قتل کو دیتا ہے	
عَلَى قَائِلٍ الْبَطْلُ الْمَذْلَى	وَيُبْدِلُ لَهُ مِنَ الدَّرَجَةِ الْجَيْعُ
المذلى الذى يفردونه الناس بانفسهم بايرون من جماعة وشدة باسه - ترجمہ مٹنے بہادر ولیہ دشمن عظیم القدر کو قتل کرتا ہے اور بجائے زرہ کے لباس خون دیتا ہے اور اسکی زرہ چھین لیتا ہے۔	
لَا أَشْتَرُ النَّفْسَ فِي حَافِلِهِ	وَجَارَ إِلَى صُلُوحِهِمْ الْقَبُولُ
اعوج انحنی ترجمہ جبکہ نیزے اسکے نیرون آٹھائیواون کے یعنی دشمنوں کے بدنوں میں اسکی سریش ہو جائے ہیں اور وہ انکی بعض پسلیوں سے بڑھ کر اور پسلیوں کی طرف پہنچ جائے ہیں یعنی اسکے نیزے سب پسلیوں کو چھید دیتے ہیں جو اب شرط تیسرے شعر میں ہے۔	
وَكَا لَتْ تَارَهَا الْأَكْبَادُ مِدَّةً	فَاوَلَتْهُ اُنْدُ قَا قَا اَوْصَلُ دُوعَا
ترجمہ اور جب دشمنوں کے جگروں نے اپنا انتقام نیزہ مدوح سے لے لیا اور اس نیزہ کو باریک ہونا یا ٹوٹ جانا ان کے جگروں نے دیر یا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مدوح کے بعد شدت نیزہ زنی کے تو اسکا نیزہ دشمنوں کے جگروں میں اسکی باریک ہونا یا ٹوٹ گیا تو یہ گویا انکے جگروں نے نیزہ سے اپنا انتقام لے لیا جیسے وہ مقتول ہوئے ایسا ہی نیزہ بھی ٹوٹ گیا۔	
فَلَمْ يَكُنْ فِي مَلْتَقَى الْحَيَاةِ عَيْنُهُ	وَأِنْ كُنْتُ الْخَبْعَتْنَةُ الشَّيْخِيحُ
فہم ہزار افسانہ و غمخشہ من اوصاف الاسد و العاشد و الشجاع ترجمہ جب سبب شدت نیزہ زنی کے نیزہ سے	
مُتْرَاقِينَ اور پسپان اُس سے چھپ جاوین اور جگرا پنا انتقام لے لین اور فریقین کے گھوڑوں کی مٹا بیٹھ ہو جاوے	

تو ایسی حالت میں تو نہ دیکھو کہ ایک سو ہو یا اگرچہ تو سخت بہادر ہو۔

اِذَا اسْتَجْرَا نَتَّ شَرْمَقَهُ بَعِيدًا | فَعَدَّ اسْطَعَتْ شَيْخًا مَا اسْتَبِيحًا

ترجمہ جبکہ تجھ کو استدرجرت ہو جاوے کہ تو معراج کو دور سے دیکھنے لگے لڑائی میں تو تجھ کو ایسی شے پر قدرت ہو گئی کہ اتنی قدرت کسی کو نہیں ہوتی۔

وَاِنْ مَارَ يَكُنِي فَازِ كَيْتِ جَهَنَّمَ | وَمَنْ لَّهُ قِتْرُ لَهْ صَرِيحًا

ترجمہ اور اگر تو میرے قول میں جھگڑا کرتا ہو اور اس کی شجاعت کو نہیں مانتا تو تو ایک گھوڑی پر سوار ہو اور اس کا تصور دیکھ کر باندھ دے تو وہ بین تو بھیجے گا کہ اگر کرے گی۔

عَاظَمُ رَبِّكُمْ اَمَّا اَنْتُمْ مِمَّا | فَاحْطُ وَدَقَّةَ الْبَلَدِ الْمَرْيَا

ترجمہ وہاں پر عطا ہو کر جیسا ابر سے کبھی صاعقہ اولیٰ کرتے ہیں ایسا ہی وہ بھی کبھی کبھی انتقام اعدا کا باران برساتا ہے تو اس کا باران انتقام سرسبز شہر کو قحط ناک کر دیتا ہے خلاف باران معمولی کے۔

لَا يَنْفَعُ بَعْدَ مَا قَطَعَ الْمَطَرُ | تَقِيْمُهُ وَقَطَعَتْ الْقَطُوعَا

القطوع جمع القطع وہو الظفہ تحت الرجل۔ و تيممه قصدہ ترجمہ اُسے مجھ کو ایسے حال کی بعد دیکھا کہ اس کی خدمت میں حاضر ہونے کے قصور نے میرے ناقون کو فنا کر دیا تھا اور ناقون نے عرق گیر دن کو پرزہ پرزہ کر دیا تھا بسبب کثرت سفر و طول مسافت کے۔

فَضِيْلُ سَيْدَلَهْ بَلَدِي عِيْدِيَا | وَصِيْلُ خَيْرِي سَنِي رِيْعِيَا

ترجمہ سو اُس دریا نے عطا کی سیل فی میرے شہر کو مثل عوض والا مال کر دیا اور اُس کی خیر نے میرے قحط کو مثل موسم بہار سرسبز کر دیا۔

وَبِجَا وَدِي يَانِ يَعْجِي وَلِيْعِيَا | فَاعْزِزْ سَيْبَلَا اَخِيَا سِيْرِيَا

الجاوۃ جو کل علی الآخر ترجمہ اور اُس نے مجھ پر عطا کی اور میں نے اس پر اول صورت تو اس طرح ہوئی کہ وہ عطا کرتا رہا اور میں اُس کو جمع کر لیا اس کا انجام تو یہ ہوا کہ میں باوجود یکہ اس کی عطا کے لینے میں جلد باز تھا مگر اُس کی بخشش کی سیل نے مجھ کو غرق کر دیا یعنی اس کی عطا میرے اخذ پر غالب آگئی اور دوسری صورت اس طرح کہ وہ میرے قبول عطا کو عطا سمجھا۔

اَمْ لَيْسَ الْكُنَاسُ وَحَضْرَتُوْنَا | وَوَالِدَتِي وَكِزْنَةُ وَالسَّيْدِيَا

الكناس محلۃ بالكوفۃ وكذا حضر موت وكندة محلۃ غربي الكوفۃ والبيع سوق بالكوفۃ ومحلۃ كبرى وكل هذه المواضع سميت باسماء من سكنها ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ بسبب احسانات کے محلات کناس و حضر موت و کندہ و بیج اور میری والدہ کا مجھ کو بہلائی والا ہے۔

قَدْ اسْتَفْضَلْتُ فِي سَلْبِ الْاَكَاوِي قَدْ كَفَّ عَنْ السَّلْبِ الْاَكَاوِي

السلب یعنی الامام الملوک والا غارت ترجمہ بیشک تو نے غارتگری دشمنان میں اپنی کوشش نہایت کوہم نہادی ہے
 یہاں تمنا کہ انکی نیند بھی چین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوئے نہیں ہیں سواب میں تجھے انکی سفارش کرتا ہوں
 کہ انکے لی ہوئی اور چیزوں میں سے انکی نیند واپس کر دی اور اس تکلیف بالایلاق سے انکو بچا دے۔

اِذَا مَا الشَّرُّ تَسَرَّحَ حَيْثُ شَاءَ اِلَيْهِمْ اَسْرَتْ اِلَى اَقْلُوْبِهِمُ الْهَلْوَكَ

الہلوع ابجز ترجمہ جب تو دشمنوں کی طرف کوئی لشکر نہیں بھیجتا تو انکے دلوں کی طرف بھیجی بھج دیتا ہے۔

فَلَا حَوْلَ لِيْ وَ اَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ يٰ كَاظِمُ مَا لَكَ كُوْنُ بِهٖ مَنِيعًا

الاعزل من لا سلاح معه والعزل مسدود منہ والمنع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہیں ہوتا تب بھی بے ہتیار نہیں ہوتا
 تیری نافرمانی پر عیب ہے کہ جب تو دشمن کی طرف دیکھتا تو اسکے ہاتھ یا نوچھول جاتے ہیں تو اسکے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

يٰوَا سْتَدْبَدَ لَكَ ذِهْنًا عَنْ صَبَاحٍ قَدْ دَبَّ بِهٖ الْغَفَرُ وَاللُّدُّ عَا

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھ میں لے لے تو اسکے ذریعے سے خود روں اور زہروں کو کاٹ دالے مدوح
 انکی حدت ذہن اور دکاوٹ اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہے۔

لَوْ اسْتَفْرَغْتَ جَهَنَّمَ لَكَ فِيْهَا يَلْ اَيُّكَتْ بِلَهٗ عَلَى الدُّنْيَا جَبِيْعًا

ترجمہ اگر تو لڑائی میں اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اس کوشش کو سبب تمام دنیا کو لے لے مگر اس طرف تیری توجہ کم ہے۔

لَيَمُوتَنَّ بِهٖمْ تَمْرٌ تَسْمُوْنَ فَتَسْمُوْنَ فَمَا لَقِيَ اَيُّكُمْ تَبِيْعًا فَبَلَوْنَا

لیموتعلو۔ ولفی توجہ و قولہ تسمو یوز اینکون خطا بالمدوح و یوز ان کیون تیرا عن اللہ ترجمہ تو سبب ایسی ہمت
 بلند کر دے گا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سوائے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہے یا ایسی ہمت کے ذریعے سے تو بلند ہوا
 کہ وہ بڑھتی اور پھر بڑھتی ہے یعنی دم بزم تیری ہمت بڑھتی ہے سوائے تو کسی مرتبہ پر قانع نہیں پایا جاتا
 بلکہ ہر دم تیرے مرتبہ کا خواہاں ہے۔

فَهَبْ لَكَ سَهْمًا حَقِّيْ لَهٗ حَيَاؤًا فُكَيْفَ عَاوَتْ حَقِّيْ لَارٍ وَفِعًا

جو اور فہم علی ان لا بمعنی لیس۔ ورفیع نصیب تیرے حق میں لان لافعی الجنس والاف لا شیاع ولیس ہو بمیل عن
 تفویض ترجمہ سو پہنچے تیرے لئے یہ مان لیا کہ تو نے اس قدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے موہ گئی ہو
 مگر یہ تو بتا کہ تو کس طرح اس قدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل میں کوئی بلند قدر نہیں ہے۔

وَقَالَ بِحَارِجِ عَمْرِو بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ اَبِي الصَّحْبِ الْكَاشِيَا

اَزْكَاؤُكَ اَحْتِبَابُ اِنَّ الْاَوْصِيَا نَفْسُ الْاَخْلَادِ وَدَحَا نَفْسُ الْاَيُّوْمَا

ارکاب میں الگ رہا وہی الابل - تلس ترقی والوطس الدق - والیزن حجازہ میں سفار ذوق ترجمہ ای شتران احباب بشیک
اشکہ خسارون کو الیا کوشتے اور ستاتے ہیں جیہا تم نرم پتھر کوشتے ہو۔

فَاعْرِفْ مَنْ حَمَلَتْ عَلَيْهِ كَيْدَ النَّوَى | وَأَمْشِيْنَ حَقًّا فَا فِي الْأَرْقَةِ حَقًّا

ترجمہ سو تم پہچانو قدر اس محبوب کی کہ اس نے تمہارے اوپر ذوق لادیا ہے یعنی وہ تمہارے ہونے کو بلاتے فراق میں
متبلا کرتی ہو اور تم اپنے ہمارے نہیں آہستہ نرمی سے چلو کہ اس کو بسبب نزاکت کے تمہاری حرکت حریف کی تاب نہیں ہے
اور تمہاری آہستہ رو میں یہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اس کے دیدار کی دولت نصیب ہو قیمت ہے۔

فَلَا كَانَ يَمْنَعُنِي الْحِجَابُ مِنَ الْبُكَ | فَأَلَيْكُمْ يَنْعَى الْبُكَ أَنْ يَنْعَى

الباکید و یقصر والا شہر المد ترجمہ بشیک پہلے چلو جیسا دشم روئے روئی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میلارونا
سیا کو منع کرے روکتا ہے۔ یعنی پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے۔

حَقًّا كَانَ يَكْفِي عَظْمَ رَتَّةٍ | فِي جِلْدِهِ وَلَكِنْ عَجْرًا مَدًّا

الرتتہ فعلتہ من الرتن و بوضوٹ الیا کی ترجمہ اب میری کثرت کا حال بیان نکلا پہونچا کہ ہر استخوان کو اس کی
کھال میں ایک روئے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آسواہانے کی۔

وَكُنِّي مِنْ فَخْمِ الْجِلْدِ آيَةً فَاحْضَا | حَبْلِيَّةً وَبَصْرِيَّةً ذَا مَصْرَعَا

اجدا یہ ولد النبی ترجمہ اور جس نے اپنی خوبی گردن و چشم کے بسبب ہرن کے بچہ کو نصیحت کر دیا ہے وہ اپنے دوست
کی نصیحت کرے کہ کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اس کی خوبی کو دیکھ کر بیتاب و رسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہے اور میرا ہر بچہ پشتر
بچہ پشتر کے لئے کافی مدر ہے۔ خلاصہ یہ کہ محبوب کا حسن اور میرا عشق دونوں کمال کو پہونچنے ہوئے ہیں۔

سَفَرْتُ وَبَرَقَتْهَا أَجْسَادُ نُصْفَرَةٍ | سَلَّوْتُ فَحَا سِنَّهَا وَلَكِنْ تَكْ بَرَقَتْ

ترجمہ اُس نے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم و غم و ربا و در فراق نے اس پر زور لگی کا الیا برقع ڈال دیا جس سے
اس کی خوبیاں حسن کو چھپا لیا اور حقیقت میں اس وقت اس کے چہرہ پر برقع نہ تھا۔

فَمَا كُنْهَا وَاللَّامُ يَقْطُرُ فَوْقَهَا | دَحَبٌ بِسِفْطِي لَوْ لَوْ قَدْ رُجِعَا

الضمیر نے کانا للصفرة ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال میں کہ اشک متواتر اس پر بہتے تھے ایک سو نا تھی
دو موتیوں کی لڑی سے جڑا گیا ہے۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ کی ہے۔

كُنْشَتْ تِلْكَ دَوَائِبُ مِنْ شَرِّهَا | فِي لَيْلَةٍ فَارَتْ لَيْلًا أَرْبَعَا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالوں کے تین گیسو کھول کر سوائے چار راتیں ایک جگہ دکھا دیں ہر گیسو بسبب
سیاہی کے بجائے ایک رات کر تھا اور چوتھے خود رات تھے۔

وَاسْتَفْعَلْتَ فِيمَا اسْتَعَارَ بِوَجْهِهَا	وَأَرْزَى الْقَوْمَ فِي قَوْفٍ مَعًا
ترجمہ محبوبہ نے اپنا دوسرے منور اسمانی پانے کے سامنے کر دیا سوائے مجاہد و پانے ایک وقت اٹھنے دکھائے۔ ایک ایک کھانا اور دوسرے خود پانے۔	
رَدَى الْوَجْهَ السَّقِي طَوْلًا لِّعَرَضٍ	لَوْ كَانَ وَهْمُكَ مِثْلَ مَا اسْتَعَارَ
اجراض السحاب واقشع افق وتفرق ترجمہ ای محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر ٹوٹا تیر کر کھنڈروں کو ایسا بر بار کر کے جانا ترک کر کے اگر تیرا وصل مثل اس ایسے کے پانے اور دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا ہوتا اول اسکو وہاں دیتا ہے اور پھر آگیا ہے اگر تیرا وصل مثل اس ایسے کو دائم قائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم دو فراق سے محفوظ رہتے۔	
زَحَلْ بِرَبِّكَ الْبَحْرَ نَارًا وَالْمَلَا	كَالْبَحْرِ وَالنَّجْمَاتِ رُوحًا مَصْرُوعًا
ترجمہ صفوت الرعد۔ والملا المتبع من الارض۔ والنجمات جمع نلعة وهو ما ارتفع من الارض۔ والمصرع المنصب ترجمہ وہ ابراہیم کہ کہتا ہو کہ تجھ کو فدا ہے ما بین آسمان و زمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے جلیوں کی چمک سے دکھلا دے اور یہ لکھنا خدایع کو مثل دریا کے اور نیلوں کو یا غنائے سریر کیونکہ اسکی بارش مام ہو۔	
كَيْدًا يَنْ عَيْدِلَ الْوَلَدِ فِي الدَّيْ	أَرْزَى وَأَمَّنْ مِنْ يَنْشَاءُ وَأَمْرًا
العنق الكثير الما ترجمہ وہ ابر کثیر الفیش مثل ہاتھ عبدالوہد یعنی مدوح بڑے غمی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیلاب کرے اور اسن دے اور جسکو چاہے ڈرا دے یہ سگری بھی عمدہ ہے۔	
أَلْفَ الْمَرْوَةِ مُلْدًا نَشَاقَكَ كَذًا	بِشَقِي اللَّبَانَ بِهَا صَبِيغًا مَصْرُوعًا
اللبن بکسر اللام جمع اللبن الذي شربه ترجمہ تبدیلے نشو و نما سے مروت اور گرم سے مالوف ہو کر گویا اسکو بجائے شیر مادہ جبکہ وہ بچہ شیر خوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے۔	
نُظْمَتْ مَوَاهِبُهُ خَلِيْقًا فَعَارًا	فَاعْتَادُهَا فَادَا سَقَطَ نَفْرًا
نظمت برؤی معلو باء مجہولہ فعلی رواۃ المعاو م تاما مفعول وصلے رواۃ الجہول تیز ترجمہ صورت اول میں یہ ہو کر اسکی بخششوں نے اسپر تعویذ باغہ دے دیں یعنی وہ انکی پناہ میں ہے جیسا خوف زدہ تعویذ دے پناہ میں ہوتا ہے سو مدوح ہوا ہے کہ تعویذ کا عادی ہو گیا ہے جب یہ اسکی چشم سے گر پڑے ہیں تو گھبرا جاتا ہے اسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اس کے تعویذ جدا ہوتے ہیں وہ ڈرتے لگتا ہے۔ اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہو گا کہ اسکی بخششیں تعویذ بنا کر اس کے نگاہ میں لکھائیں یا با زبہن ماہرہ دی ہیں جب وہ صفا کرے اور دعائے سائلین و قہرائے تو گھبرا جاتا ہے۔	
شَرَكُ الصَّدَائِقِ كَالْعَوَالِي تَشْرَقُ	وَالْعَوَالِي تَشْرَقُ
الصدائق الیادی۔ والصدائق السیدق۔ وبارقات مشرقا۔ والعوالی الرياح۔ وشرعنا تشرق ترجمہ اس نے	

اپنے احسانات کو مثل شمیر ہائے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیز و سید یاد بلند سینے اسکے احسان شہود بین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دوسرے انہیں ہر کوئی دیکھے۔ یا یہ سینے گرجیا اور لوگہ شمشیر و نیزہ کی طرح لوگوں کو سحر کرتے ہیں وہ اپنے دشمنوں سے اور سادے بند پر احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اسکے سبب وہ اسکے مطیع رہتے ہیں۔

مَتَّبِعًا لِّعَاقِبَتِهِ عَسَىٰ وَاجِزٌ
تَشْتَقِي لِقَاءَ امْرِئِكَ الْبَرُّوْكَ الْبَلَّغُوْ

متبعا حال میں ترک ترجمہ ایسے حال میں وہ اپنے سائین کے لئے ایسے دندان و واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اس کی چمک سے ہر جمائے و رخسار کو ڈھانپ لیتے ہیں۔

مَنْ كُنْتُ فَالْعَدَاوَاتُ عَنْ سَطْوَتِهِ
لَوْ كُنْتُ مِنْكُمْ هَا السَّمَاءُ لَزَعَتْهَا

ترجمہ ایسے حال میں کہ وہ اپنے دشمنوں کے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہلم کہلا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بھی جھنس کرنے لگے

أَلَمْ يَزَمْ الْيَقِظُ الْأَعْمَى الْعَالِمُ الْغَظِي الْأَلَاكَ الْأَدْرَجِي الْأَكْوَعَا

اس کا زہم و مابعدہ منصوب علی المدح۔ و اس کا زہم و اسخرم فی امورہ۔ و التیظ اکثر التیظ و هو الذی لا یغفل عن امورہ۔ و الاداء الشدید المخصوصہ۔ و الاربعی الذی یرتاح للمعروف و الکرم۔ و الاربع الذی یرو عاکس بجلال و قیل ہوا احد الذکے ترجمہ میں ملد کر کھتا ہوں۔ ہوشیار بیدار روشن اور عالم و ناد دشمنوں سے بڑے جھگرنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جہلے سے خوش کرنے والے سے لینے مدد و چین یہ صفات ہیں۔

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْمَلِكَ الْخَطِيبَ الْوَاوِبَ الْبَلَّغِي الْبَلَّغِي الْبَلَّغِي الْبَلَّغِي الْبَلَّغِي

البلق الخفيف في الامور۔ و النذر الغنيم۔ و البرزى بتقدير الرار المملو على الزواجر الجية السيد الكريم الويسم و المصقع الفصيح ترجمہ منشی۔ ہر کام میں چست سبک خیز خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخن خوش و رسد و فصیح کو میں ارادہ کرتا ہوں۔

نَفْسٌ لِّهَا خَلْقٌ لِّذَمِّ مَنَ لَّانَ
مُقْنِي النَّفْسِ مَقْرَفٌ مَّاجِدٌ

ترجمہ مدوح ایک نفس مقدس ہو کہ اسکی عادتیں مثل زمانہ کی عادت کے ہیں کیونکہ مدوح دشمنوں کی جانوں کا قاتل و اور مال جمع کا تفریق کرنے والا ہے۔ اسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے۔

وَيَذْكُرُهَا كَرُّ الْعَمَامِ كَرَّةً
بِسْقَى الْحِمَامَةِ وَالْمَكَانَ الْبَلَّغَا

ترجمہ اور مدوح کا ایسا ماتھے ہے کہ اسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباؤغیا آباد کو سیراب کرتا ہے۔

أَبَدًا يُجَدِّدُ شَعْبَ وَفِرْدَا
وَيَكْثُرُ شَعْبٌ مَّكَارِمُهُ مُتَقَرِّدَا

الشعب مصدر شبت الشيء اذا لامته و الوافر التني۔ و المال الكثير۔ و لم يجمع۔ و الشعب الثاني يعني التفرق ترجمہ ہر قوم ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق و پارہ کرتا ہے اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہے یعنی اموال جمع کو متفرق اور

اَكُنْ مَعَ خَزَنَةِ الْمَغَافِرِ وَانْدَلَسْ عَنْ شَاوِحِ الْمَحْجَى وَكَمْحَى طَائِفَا

شادین سبقس۔ وظل جمع ظالع و هو العاشر من یاء ورجل ترجمہ تیرے مغافیر نے اور لوگوں کے مغافیر کو کھالیا۔ اور انکے ساتھ قدم قدم چلنے سے میری مدح وغایتی ناقہ لکری ہو کر کوئی یقینے ہر چند مع سرائی میں مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا ہو سکا۔

وَجَدُّنُ مَحْجَرِ التَّمَنُّسِ وَانْدَلَسْ قَفْطَصُ مَعْرِسَهَا وَجَزَنُ الْمَطْلَعَا

ترجمہ اور تیرے مغافروں میں ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک میں سوان مغافروں میں مشرق و مشرق شمس کو طے کر دیا یعنی تیرا ذکر غیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہنچ گیا۔

لَوْ بَطَّطَ الدُّبَّ بِأَحْزَى مِنْهَا خَصَمَتُهُمَا وَخَصْبَتُنِ أَنْ لَا تَنْفَلَا

ضمیر خشین المغافروں۔ دوسرے روایتیہ تمہا بالنا والضمیر للمدوح وخصبت بضم التاء والضمیر لکسبہ ترجمہ اور اگر یہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہو دینا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب آن دو لون کو گھیر لیں یا تو انکو گھیرے موافق دوسرے روایت کے اور ان مغافروں کو جو یہ خوف ہے کہ تو انہیں بھی قناعت نہ کرے گا کیونکہ تیری امت نہایت بلند ہے۔

فَمَتَى يَكْدُبُ مُدْعٍ لَكَ فَوْزًا وَادَّكَلَهُ لَيْتَهُمْ هَذَا أَنْ حَقَّكَ ادَّعَى

جعل اسم ان نکرہ و ہو جائزے ضرورتہ الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حقین دعویٰ کرے تو وہ کب جھٹلایا جاسکتا ہے اور الدگواہ ہے اس بات کا کہ جو اسے دعویٰ کیا ہے وہ راستہ ہے۔

وَمَتَى يُؤَدِّي مُنْشَرَحَ حَالَاتِكَ نَاطِرًا حَفِظَ الْفَلِيلُ الذَّرْمُ مَا ضَيَّعَا

النشر بواقلیل ترجمہ سو وہ گویا شخص بنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہوں اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو جو بکثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کر سکتا ہے۔ یعنی میں تیری شرح کمالات سے عاجز ہوں۔

إِنْ كَانَ لَا يَدَّخِي الْفَقِي الْأَكْثَا رَجُلًا فَتَسِيرُ النَّاسُ لَكَ طَرَفًا أَصْبَحَا

رجلا مفعول ثان لی دعویٰ ترجمہ اگر جو ان کو مدد جب ہی کسکتے ہیں کہ وہ مثل مدوح ہو تو دنیا میں کوئی بھی مرد نہ کہ تو اب سب لوگوں کا نام ایک انگشت رکھ کیونکہ وہ تمام لوگ تیرے ساتھ اگر تو لجا دین تو یہ ہی نسبت ہوگی۔ اور یہ اشارہ اس طرف ہے کہ مدوح کو ذوالاصبع کہتے تھے کیونکہ اسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان میں چٹکا کہتے ہیں۔

إِنْ كَانَ لَا يَسْبِيحُ الْحُجُودَ مَلَكًا إِلَّا كَذَا فَالْعَبَثُ أَجْجَلُ مَنْ سَبَّحَى

ترجمہ اگر شریف شخص پر درباب بخشش ایسی ہے کہ شش لازم ہے جیسی تو کرتا ہو تو باران ان اشخاص میں جو شش میں کوشش کرتے ہیں سب سے زیادہ خجل ہوگا۔

فَلَا خَلْفَ الْعَبَّاسِ غَرْبَكَ ابْنًا مَكْرَأَى لَنَا وَلِإِلَاقِيَةٍ لِحُومِمْعَا

سراپی و مسما نصیبها علی البدل من النور او حالان لہ۔ و ابنہ یرید یا ابنہ ترجمہ بیشک تیرے باپ عباس نے اعلیٰ عہد کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو چشم خود دیکھیں اور تیرا اور تیرے پذیر کا ذکر خیر قیامت تک کچھ لوگ مین۔

وقال یرثنی ابا شجاع فالکما

اَلْحَزَنُ یَقْبِرُنِیْ وَالْبَحْثُ یَمِیْرُ دَعْمُ وَاللّٰهُمَّ بِنِعْمَتِهَا عَصِیْ طَیْعُ

ترجمہ بسبب موت ابا شجاع کے بے غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جنوع فرج سے روکتا ہے اور ان دونوں کی پیچیدگی اشک کا نہینہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے۔

یَنْتَازِعَانِ دُمُوعَ عَيْنٍ مَّسْکُولٍ هَذَا یُجِیْزُ بَہَا وَهَذَا یُجَرِّعُ

المسکون اکثر ہمارا وہو المنوع النور ترجمہ صبر و حزن اشکائے چشم تیغ و آب سیری مین با ہم جھگڑتے ہیں حزن تو ان اشکوں کو لاتا ہے اور صبر انکو لوٹاتا ہے۔

اَلنُّوْمُ یُحْضِلُ اَبْنِیْ شُجَاعٍ نَّافِذٍ وَاللَّیْلُ یُجِیْزُ وَالْکَوِیْطُ یُخْلَعُ

ترجمہ بعد وفات ابا شجاع کے خواب تو آنکھوں سے بھاگتا ہے اور رات دراندہ اور ستارے نگرے مین درازی شب غم میان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے نگرے ہو گئے کہ سبب عدم حرکت رات تمام نہیں ہوتی۔

اَبْنِیْ لَکَ جَنِّ مِّنْ فِرَاقِ اِحْبَبِّیْ وَفَحْشَ نَفْسِیْ بِاِحْسَاہِ فَاِشْبَحْ

ترجمہ مین بیشک دوستوں کے فراق کے معاملہ مین نامزد ہوں یعنی مین اس سے ایسا کرتا ہوں جیسا نامزد ہوں اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو مین ہار ہو جاتا ہوں یعنی مین فراق سے ڈرتا ہوں نہ موت سے۔

وَبِزَیْلِ لِّیْ عَصَبِیْ اَلْاَعْدَاءُ فَنَسَبُ وَیَلِیْمُیْ عَنَبُ الْعَبْدِیْ فَاَجْزَعُ

ترجمہ اور دشمنوں کا قصہ میری سنگدلی کو بڑھاتا ہے یعنی مین اسے پختا نہیں ہوں اور عتاب و دست بچھڑاؤں ہوتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہوں یعنی اسکا تحمل نہیں کر سکتا۔

تَهْطِقُ الْکَلْبُورُ بِجَہْلٍ اَوْ غَاوِلٍ عَمَّا مَضٰی مِنْہَا وَمَا یُکُونُ فَمُحْ

ترجمہ زندگی غموں سے صاف ہوتی ہے، و خصوصوں کے لئے یا تو اس نادان کے لئے جو انجام موت سے بچھڑے یا اس شخص کے واپس بلو اپنی حیات گزشتہ اور مصائب آئندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مگدھی رہتی ہے۔

وَلَمَنْ یُعَاطِلُ فِی الْحَقَائِقِ نَفْسُہُ وَیَسْکُوْہَا طَلَبُ الْحَالَ فَنُظْمُ

یہو ہا یطیلنا ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اس شخص کی جو امور و اعمیہ مین کہ بھلا لگو موت ہو اپنے نفس کو غلبہ مین ڈالے اور دھوکھا دے اور اس زندگی کا مثل طلب حال کے قصد کرے یعنی یہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہوں

اور میری ساری امیدیں پوری ہوں اور اس کا نفس امارت کی طرح کرے۔

اِنَّ الْمَرْءَ لَیْ اَلْقَرْمٰنِ مِنْ بَنٰی اَدَمَ مَا قَوْمُهُ مَا یُؤْمَرُ مَا لَمْ یُحَرِّمْ

الہرمان بناران قدیمان عظیمان یارض مسیر ارتقاء کلو احد منہا اربما ستہ ذریع و ہما ثباتان ولا یعرف البانی لہما قیل بنا ہما اور یس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام والا واکل لما علموا با الطوفان من بہتہ النجوم۔ وقیل نے احد ہما قیر شد اور بن ناد و نے انسانی قیر ارم ذات العباد۔ و ما قومه و ابعدا استفہام للتعجب ترجمہ کہان کیا وہ شخص کہ ہرمان اس کے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائیں تو باقی ہیں اور بنائو الیگاہتہ نہیں سمجھ کہ اس کی کشتہ کثیر قوم تھی اور اس کا زمانہ سلطنت کس قدر باشوکت تھا اور یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہیں ہے آخر ب کے لئے فنا ہے۔

تَخَلَّفَ الْاَشْخَاصُ اَصْحٰکَ اِیَّا رَحِمْنَا وَکَلَّ رَحِمْنَا الْفَنَاءَ فَذَنَّبْنَا

ترجمہ نشان والوں کے نشان ایک خاص وقت تک باقی رہتے ہیں پھر ان نشانوں کو بھی فنا پکرتی ہے اور وہ بھی صاحبان نشان کے پیچھے ہو لیتے ہیں یعنی نیست ہو جاتے ہیں۔

لَمْ یُحَرِّمْ قَلْبَ اَبِی شَیْخَا اَوْ مَبْلَغُ قَبْلِ الْمَمٰنِیْ وَلَمْ یَسْفَحْ مَوْضِعُ

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہست تھا کہ اس کے دل کو کوئی مقدار مرتبہ کی گویا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہیں کرتی تھی جس مرتبہ پہنچتا تھا اس کو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ نما نہیں سلطنت تھی اب وہ ایک اتنا گھر میں پرا ہو ا ہے۔

کُنَّا نَنْظُرُ دِیَارَہُ مَمْلُوکًا وَحَبَابَ فَمَاتَ وَکُلُّ دَارٍ بِلَقَعٍ

ترجمہ ہم اس کے بیوت اموال کو سونے سے پر سمجھتے تھے سو وہ مر گیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ بھی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

وَ اِذَا الْمُنَکَارُ مَرَّ وَالْحَوٰدِیُّ مَرَّ وَالْقَنَاطِیْرُ اَعْوَجَّ کُلُّ شَیْءٍ یَّجِیْعُ

کل رومی بالنصب الرفع فمن رفعنا تقدیر کل شی من ہذہ الاشیا یجمع ومن نصب الراد یجمع کل شی من المذکورات و قولہ بان اعوج ہو فعل کریم فی السجالیۃ تنسب الیہ الخیل الاعوجیۃ۔ وقیل سمی اعوج لان قارۃ تزلزل بہم وکان ہذا الفرس ہرما فخلوہ فی دعا علی الابل حین ہرما من القارۃ فاعوج ظہرہ وبقی منہ العوج فلنصب الیہ اعوج۔ وقال الاصمعی مثل فانی اعوج عنہ فقال ضللت فی بعض مغاویز بنی تمیم فرأیت قطاۃ تطیر فقلت فی نفسی والد ما یرید الا المار فابتہا شہے دروٹا وادرت القطاۃ ترجمہ جبکہ میں نے اس کے نرنانے در سے خالی پائے اور میں اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ شہے دیکھا کہ فضائل اور شہیرے بے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیاں ان میں سے ہر شے جمع کی ہے۔ یعنی بجا ہے

جہاں سے وہ روح نے یہ اثر اپنے لئے اپنے لئے جمع کئے ہیں۔

الْمَلِكُ الْحَكِيمُ وَالْمَلِكُ الْحَكِيمُ وَالْمَلِكُ الْحَكِيمُ

انجیران بیٹھنا حکمران علی الجبلان فی ہذا الصورة یلزم الفصل بین الموصول و بین یا بحر یا بحر الصلۃ لان عنقہ
تخل من اخر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفاً علی الضمیر فی اخر فیئید لایون اجنیا منہ
فلا یعد فضلاً بنیہ و بین عنقہ و یجوز وجہ آخر و ہوان تصب صفتہ بفعل منہ میل علیہ فیئید التندیر لاجل اخر المکارم ایضاً
لک ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور نجات اس سے کم ہو گیا کہ ان میں شی اور تنبیہ شخص یعنی پوشا جہاں دونوں
وصفہ لکھا جانی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

وَالنَّاسُ أَكْثَرُ فِي زَمَانِكَ هَذَا

ترجمہ تیسرے زمانہ کے لوگ تجھے مرتبہ میں بہت گہمی ہوئی تھی اس بات میں کہ تو اسے احتیاط رکھے کیونکہ تیرے
لئے بلند تر ہے۔ یعنی اسی لئے تو اسے جہاں پر ملا واسطے میں چلا گیا۔

بَرَزَ حُشَاءُ إِنْ اسْتَطَعْتَ بَلْفَغًا

ترجمہ میرے باطن میں دلی حرارت کو اگر تجھے ہوسکے تو کچھ بول کر خشک کر دے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب
تو چاہتا تھا تو دشمنوں کو نقصان اور اپنے دوستوں کو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دروہندانہ شعر ہے۔

مَا كَانَ مِنْكَ إِلَى خَلِيلٍ قَبْلُكَ

ترجمہ پہلے تو قریب مرگ تجھے کسی دوست کے ساتھ ایسا کام نہیں ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک میں نہ آتا جاوے یا وہ
دروہندانہ ہے۔ یعنی اب تیرے نہ بولنے سے کچھ بے التفاتی کا شک ہو تا ہے اور اپنے غم کے سبب تو نے خلاف
اپنی عادت کے بھگدور ہو گیا ہے۔ اس قسم کی گفتگو سبب غایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے۔

وَلَقَدْ آذَاكَ وَمَاتَ كَيْفَ مَدْمَةً

الاصح الذی اسما و ترجمہ میں شک اب بھی اسی حال میں دیکھتا ہوں کہ بحالت حیات تجھ کو کوئی مصیبت نازل نہیں ہوئی
تھی مگر اب تو تجھے تیرا ہوشیار و ذکی دل دور کر دیتا تھا۔

وَيَكُنْ كَأَنْ قَتَلْتَهَا وَتَوَالَهَا

یعنی غلط علی قلب ترجمہ اور اس مصیبت کو تیرا ایسا دست قوی دور کر دیتا تھا کہ اس کا جنگ کرنا دشمنوں سے اور غلط
کرنا اس کا دوست ہونے کو یا تجھ پر فرض ہیں اور ان کا کرنا تیرے اوپر واجب و مستوار ہے حال آنکہ وہ نفل غیر واجب تھا

يَا مَنْ يَبْسُطُ لِكُلِّ يَوْمٍ حُلَّةً

اسلمہ ثوبان یلبسہما الرجل محتبیل ترجمہ اسے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس پہنتا تھا اب تو کس طرح ایسے لباس سے

رافعی ہو گیا جاتا رہنہیں جاتا۔ یعنی نفس سے۔

مَا زِلْتُ تَخْلُكُهُمْ عَنِ مَنْ شَاءَ هَا | حَتَّى لَيْسَتْ اِلَيْكُمْ مَالًا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس ملک کو نکال کر دیتا تھا اس شخص کو جو اسکا سوال کرتا تھا۔ اب انجام یہہ ہو کہ آج تو نے ایسا حلہ پہنا جو تو کسی کے لئے نہیں اتارے گا یعنی وہ ہی کفن۔

مَا زِلْتُ تَلْفَعُ كُلَّ مِرْفَاجٍ | حَتَّى اَتَى الْاَمْرَ الَّذِي لَا يَلِيْكُمْ

الفاج الذی تیقل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستوں نے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہاں تک کہ خود بچہ ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہیں ہو سکتی۔ خلاصہ یہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہم سے تیرا کچھ فائدہ نہوا۔

فَكَذَلِكِ تَنْظُرُ مَا حَوْلَكَ شَرًّا | فِيْهَا عَزْرُكَ وَلَا يَسْلُوْكَ قَطْرٌ

عراک اصابت۔ و اشراع الرياح لایہی بہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال میں ہو گیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت میں دیکھتا ہے۔ کہ نہ تیرے نیرے اسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہیں اس مصیبت کی بابت جو تجکو پیش آئی اور نہ تیری تلوار میں برآن ہیں۔

يَا بِي الْوَجِيْهَ وَجِيْهَةً مُّتَكَثِّرَةً | يَنْفِيْكَ دُوْبُ مِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْاَدْمَعُ

ترجمہ میں اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہوں جو تہا بے یار و مدد ہے اور اسکا لشکر کثیر و مقرر و رہا ہے و اشرا۔ بدترین اختیار بن کا ہے کیونکہ اس سے مدافعت دشمن نہیں ہو سکتی۔

وَ اِذَا احْصَيْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَيْكَ | لِحْشَتُكَ رِيْحَتْ بِهٖ وَ خَلَّكَ تَقَرُّعٌ

ترجمہ جبکہ تو اور ہتھیار چھوڑ کر گریہ پر ہو چکے تو اس سے اپنے دل و جگر کو ڈراؤ لگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوا کچھ اور فائدہ نہوگا۔

وَصَلَتْ اِلَيْكَ يَدُ السَّوَادِ عِنْدَهَا | الْبَازُ لَا شُعْبَ وَالْقَرَابُ الْاَنْفَعُ

الباز الاشعب ہو الذی غلب علیہ البیاض۔ و الابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ بچہ اس ہاتھ کا مدیرہ ہو گیا کہ اسکو نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہو اور کو اسفید سینہ برابر ہیں یعنی موت شریف و مرزا کو ایک بہا و خریدتی ہے۔

مَنْ لِّلْحَاذِلِ الْاَيْحَا ذِلُّ وَالشَّرِّ | فَقَدْ تَرَفَّقْتُ بِفَقْدِكَ كَثِيْرًا لَا يَطْلَمُ

الحاقل جمع محفل و ہو الجمع۔ و البحرافل جمع محفل و ہو العسکر العظیم۔ و الشرعی سیر الوفود باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام و خبر گیری مجموع اور لشکر و کمان اور دشمنوں پر شب خون مارنے کے لئے انہیں سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن تارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہیں کریگا۔

گھوڑوں کے بوقت جنگ و فریاد سی مظلوم و غم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور انکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساقی دیشہ اپنی جگہ پر نہ تھے۔

وَعَفَا الرُّوَادُ فَلَا سَبْكَانَ مُرَاجِعًا | فَوْقَ الْفَنَاءِ وَلَا حَسَامَ يَكْمَحُ

عفاورس و ذہب۔ والطر و سطرادۃ الفرسان و ہوا التجادل نے الحرب۔ والراعف الذی یقطر منہ الدم ترجمہ اور فلانک کی موت کے سبب دشمنوں پر حملہ ناہود ہو گیا تو اب بھال نیزوں کی انپر غور نہیں رہا تھی۔ اور نہ شمشیر قاطع چکانی ہے یعنی یہ سامان حرب اس تک نہ تھے۔

وَلِيَّ وَكُلِّ مُخَارِبٍ وَمُنْكَدِمٍ | بَعْلًا لِلزُّوْمِ مُشْتَبِعٍ وَمُؤَدِّعٍ

المخالم المصادق۔ والمناوم الذیم ترجمہ متوفی نے ہماری طرف سے پشت پھیری یعنی بجانب قبر چلا ایسے حال میں کہ ہر دست و ہتھین بعد و دام صحبت کے اسکا مشایعت کرنے والا اور درخصت کرنے والا تھا یعنی اُس نے اُس کی قدیم اور لزوم باقی نہیں رہا تھا۔

مَنْ كَانَ فِيهِ لِكُلِّ قَوَّاهٍ مَلْجَأٌ | وَلِسَيْفِي فِي كُلِّ قَوَّاهٍ مَرْتَضٌ

من فاعل ولی۔ والملجاء المكان الذی یلجأ الیہ و یقتصر بہ من المخادف۔ والمترتب المرعی ترجمہ اُس شخص نے پشت پھیری کی کہ اُس میں ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اُس کی تلوار کے لئے ہر قوم میں چراگاہ یعنی اُس کی ہیبت تمام لون میں پھیل رہی تھی۔

إِنْ مَلَّ فِي فَخْرٍ مِنْ فَيْهٍ سَاهِجًا | كَسْرَى قَدَلٌ لَهُ الرِّقَابُ وَتَخَصُّعٌ

الفرس ہماہل الفارس۔ وکسرئی ہو ملک فارس ترجمہ اگر متوفی فارس کے لوگوں میں فروکش ہوتا تو بیجا اس کے بادشاہ کسرئی کے ہوتا تھا جسکے سامنے سب کی گردنیں جھکی آتی اور عاجزی کرتی تھیں۔

أَوْحَلَّ فِي زُؤْمٍ فَيَقْبُحًا فَيَقْصُرُ | أَوْحَلَّ فِي عَرَبٍ فَيَقْبُحًا تَبْلَعُ

روم جمع رومی و ملکہم ملقب بایقصر۔ و تیج ہو ملک العرب ترجمہ یار و سیون میں اترتا تو انہیں مثل اس کے بادشاہ قبصر نقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب میں اترتا تھا تو ان میں بجائے اس کے بادشاہ نقب کہ ہوتا یعنی سب لوگ اس کے مطیع تھے۔

قَدْ كَانَ أَسْرَعُ فَارِسٍ فِي طَعْنَةٍ | فَرَسًا وَلَكِنَّ الْمُنِيَّةَ أَسْرَعُ

فرسانہ صوب علی التمییز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی میں گھوڑے پر سوار ہونیکے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست نہ تھا مگر کیا کیجے کہ موت اس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اسکو قتل کر دیا۔

لَا قَبْلَتَ إِلَّا ذِي الْقَوَارِيسِ بَعْلَةً | رُحْمًا وَحَصَلَتْ جَوَادُ الرَّبِّعِ

ترجمہ سواروں کے ہاتھ اس کے بعد کوئی نیزہ نہ اٹھایا اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چاروں قدم پر نہ تول بطور دعا کہ نہ

لیجئے استعمال اسلحہ و سواری اسباب اسکے سوا فتنی کوئی نہیں جانتا تو اب ان چیزوں کا استعمال غیر مفید و نفعی ہے۔

وقال فی صباہ

إِبْرَاهِيْمَ مَنْ وَدَّ دُنْيَا فَاخْتَرَقْنَا وَقَضَى اللَّهُ بَعْدَ ذَلِكَ اِحْتِمَانًا

ترجمہ میں اپنے باپ کو اس شخص پر تران کرتا ہوں جس کو میں دوست رکھتا ہوں سو وہ مجھے جدا ہو گیا اور پھر بعد ازاں کے خداوند تعالیٰ نے اس سے منے کا حکم کر دیا۔ پسینے بعد فرق بھی ملاقات نصیب ہو گئی۔

وَاخْتَرَقْنَا حُكْمًا فَلَمَّا التَّفَكُّرُ كَانَتْ تَسْكِينًا مَعَكُمْ عَلَى وَدَاعًا

ترجمہ اور ہم ایک سال تک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اس کا سلام ملاقات سلام رخصت ہو گیا یعنی ملتے ہی رخصت ہو گئے۔

وقال وہی توجہ فی بعض النسخ دون بعض ولم يذكره الشارح

بَقَحْتُ بِسَيْدِي كُلِّ يَوْمٍ مَقْصِدًا وَحَيْثُ يَجْلِسُ كُلُّ حَكَمَاءَ بِلَقْعٍ

دیہار القلاء لا ابتدئ فیہا۔ والصرار المقابرة لا مار فیہا۔ والبلق الارض الیابسة ترجمہ میں اپنے سفر سے ہر دشت نامید نشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَأَتَيْتُ سَكِينِي فِي دُرُوبٍ وَأَذِنَ وَحَطَمْتُ نَفْسِي فِي خُورٍ وَأَحْتَلِمُ

التقلع الفل۔ واطعم الکسر ترجمہ میں اپنی تلوار کی دھار میں سبب قتل سر با دو ہتھائے دشمنان و نڈائے ڈاکو سے اذین اپنے تیرے کو دشمنوں کے سینوں اور پہلوؤں میں توڑ دیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَصَبَرْتُ رَأْيِي بَعْدَ عَزِي رَأْيِي وَأَحْلَفْتُ أَرْبَاءَ الْوَالِدِ بِمَكْنِي

الرائس یقدم ہمیش طلب المار والکلاء ترجمہ اور میں نے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو منزلہ اپنے پیش رو کے کر دیا اور ان عقلموں کو مجھے چھوڑ دیا جو دریا بنے سفر میرے کان میں متواتر آتی تھیں۔

وَلَمَّا تَرَكَ أَمْرًا أَخَافُ اغْتِيَابًا وَلَا حَمَئَتْ نَفْسِي إِلَى غَيْرِ مُطْمَعٍ

الاغتيال القتل غیابہ ترجمہ اور میں نے ایسا کوئی امر نہیں چھوڑا کہ اسکے دفتہ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور ملک پر میں غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکی چیزیں کافور کی طرح نہ کی۔

وَفَارَقْتُ مَهْرًا وَالْأَسْبُودُ جِنْدًا جَدَارًا مَسِيرِي تَسْتَهْلُ بِأَدْمَحٍ

ترجمہ اور میں نے مہر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زندگی بچے کافور کی انگہ میرے سفر کے خوف سے آب و بھائی تھی نیز وہ میری سفارت نہیں چاہتا تھا یا بخون میری جھوٹے روٹا تھا۔

أَكْفَرُ مِنْ أَثَلِي لِقَلْبِي مُسْتَكْبِرٌ

ترجمہ کیا میرے کلام کو فتنی النبی اور نہ اس بات کو کہ جس میں نفس رکھتا ہوں تو میں اس سے اس طرح جدا ہوتا ہوں کہ یہ دلیل میرے جہم کے ساتھ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونوں ہوتے ہیں۔

وَلَا أَرْجُو إِلَّا إِلَى مَنْ يُوَدُّنِي وَلَا يَكْبِتُنِي مَنْزِلُ غَيْبِ مُحَمَّدٍ

ارغوی الرج - و طبیعت الیہ دعوت - والمخرج المذهب ترجمہ اور میں نہیں جاتا ہوں مگر اس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے - اور مجھے نہیں ملاتی ہے مگر سر نیز ملک جہاں ہر طرح کی اسائش ہو۔

أَبَا الذَّنْبِ لَمْ قَبِلْ تَنِي مَوَاعِدِ خَافَ نَظْمُكَ لِلْفَقِي إِدْ مَرُوعِ

ترجمہ ای ملازم جناس تو نے مجھ کو جو فیہر شاعر ہجیر کے جسکے سننے سے دل کا پتتا ہر چھوٹے وعدوں سے روکا۔

وَقَدَرْتُ مِنْ فِرَاطِ الْجَاهِلِ أَنْبِيَا أَقْبَرُ عَلَى كَلِّ بِرِصْبِ بَيْتِ مَصْرَبِ

ترجمہ اور تو نے بسبب اپنی فراط جہالت کے میرے خیال کر لیا کہ میں ادیرتہ بے جھوٹ بیفائدہ کے عیشہ تیرے پاس مقیم رہوں گا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کسار ہوں گا۔

أَفِيحٌ عَلَى عَجَلٍ خَصِي مَنَافِقِ ابْنُ كَرِيٍّ الْقَعْلُ بِلِيٍّ مُدْعَى

ترجمہ کیا میں مقیم رہ سکتا ہوں ایک غلام خسی منافق ناکس قصل القعل بخش کے دھوکہ گیر لیکے پاس یعنی ہرگز نہیں

وَأَتْرَكَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ الْإِنْسَانِ كَرِيمٍ أَحْيَا أَرْوَعًا وَابْنَ أَرْوَعِ

الرضی المرضی - والحمی الذہب - والاربع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑ دو میں سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کی یا الہیہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگوں کو متعجب کرتا ہے اور اسکا باپ بھی ایسا ہی ہے۔

فَتَنِي بِحُجْرَةِ عَدَبٍ وَمَقْصِدِ عَدْنِي وَمَرْتَعِ مَرْعَى الْجَوْدِ حَبِيرِ مَرْتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اسکا دریا شیرین اور اسکا قصد کرنا غنی کر نیوالا یا خود غنی ہے اور چراگاہ اسکے چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہے۔

نَظَلْ إِذَا مَا جِئْتُمُ الدَّهْرَ أَمِنَا بَحِيرُ مَكَانٍ بَلْ بِأَسْتَوْفٍ مَوْضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن میں اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ میں ہوگا۔

وَقَالَ وَقَدْ سَالَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ عَنْ فَرْسٍ يَهْدِيهِ فَقَالَ

مَوْضِعُ الْخَيْلِ مِنْ ذِكَاكَ جَلِيفٌ وَلَكِنْ الْإِيحَادُ فِيهَا الْتَوَفُّ

اللطيف القليل الحقير ترجمہ گھوڑو کا موقع یا مرتبہ تیرے عطا میں کمتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اس کلام میں نہایت ہوں کیونکہ تیری سطایا کی کوئی حد و نہایت نہیں ہے۔

نَفْسًا غَرَّتْهَا نَفْسُهَا فَتَجَادَبَتْ | سَوَالِفُهَا وَآخِلُهَا وَآخِرُهَا وَآرِدُهَا

عزتا احابتا۔ والسوالف جمع سالفہ وہی صفو العنق ترجمہ وہ مجبورہ وحشی مزاج ہوا پر اجنبی مردوں کے دیکھنے سے اسکو اور وحشت پیش آئی پس دو وحشتیں جمع ہو گئیں اسلئے اسکے اعضا اور زیورین کھینچنا تانی پڑی۔ سوائس کے کنارہ گراں اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اسکے سرین گراں نے اسکی پتلی مکر کو اپنی طرف کھینچا خلاصہ یہ کہ جب اسنے بحالت اضطراب اسنے کا قصد کیا تو یہ صورت کشاکشی پیش آئی۔

وَجَبَلٌ مِّنْهَا مَرَطٌ أَدْنَىٰ كَأَسْمَا | تَدْنِي لَنَا كُنْ طَوَّلًا حِطْنًا خَشْفًا

اصل التخیل الاضطراب۔ والمارط الثوب والکسا من صوف اخضر وانخف ولذا الظبیر ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھ کر بڑا ہونے تو اسکی چادر نے اسکی صورت ہمارے خیال میں ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ بچک رہی ہوا اور ہر ایک ایک ابوہرہ نے دیکھا اور صرف قاسم اور سخط کا ذکر اسوائس کے کیا کہ چادر نے نام اسکے جسم کی خوبیاں سوائسے قدا در چشم کے چھپالین تھیں۔

زِيَادَةٌ شَيْبٍ وَهِيَ نَفْسٌ يَكَادِفُ | وَفَوْقَهُ عَشْقٌ وَهِيَ مِنْ فَوْقِهِ ضَعْفٌ

زیادہ خبر تندرخت و ف ای حالی وقوة عطف علیہا ترجمہ میرا حال یہ ہے کہ بڑیا پا بڑھتا جاتا ہے اور یہ زیادتی پیر می میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہ ہی سبب میری ضعف قوتہ کا ہے۔

هَذَا قَدْ دَجِي مِنْ بَنِي الْوَحْلِ بَاهَا | مِنَ الْوَحْلِ فِي الشَّقْوَىٰ وَلَوْ كَانَتْ

ہر اقد بمعنی اراقت والہا بدل من العزہ۔ وحلف ملازم ترجمہ میرا خون اس مجبور نے گرایا ہے جکا جکجو حلق الیسا ہو جیسا اسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے۔

وَمِنْ كُلِّهَا جَرْدٌ تَهَا مِنْ تَبَا بَهَا | كَسَا حَاتِبًا بَاغِدًا الشَّعْرَ الْوَحْلَ

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اس مجبور نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اسکو اسکے لباس سے تو پر بند کرے تو اس کو دوسرا لباس اسکے مو کا کثیر پہنا دیں۔ کثرت سر کے بالوں کی تعریف کرتا ہے۔

وَقَابَلْنِي رُمَانًا أَخْضَبَ بَاتٍ | يَمِيلُ بِهِ بَلَدٌ وَيُسْكُهُ خَفْ

اخفف ما عجز من الرمل وجمود احفاف وحقاف۔ ترجمہ اور مجبورہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان لینے دو بیتان مثل انار اپنے قد پر جو ماتہ شاخ پکڑا رکھا کے جنکو ایک چہرہ مثل بندہ کرتا دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اسکو اسکے سرین جو مثل تودہ ریگا سٹھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہیں چل سکتی تھی۔

أَكْبَدُ الْكَبَايِكِي وَأَصْلَتْ وَكَلْمَا | فَلَا دَارَ عَائِدَ نَوَّ وَلَا عَيْشًا يَمُنُّو

نصیب کیا علی المصدر ای امیدنی کیا ترجمہ اسی فراق کیا تو بہت قریب کرتا ہو کہ تو ہمارے وصل سے الٹی بیٹھا اور اسی کو
سیدل بفراق کر دیا سو اب نہ ہال گھر سے قریب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عیش صاف۔

الرَّادُّ وَبَنِي لَوْ تَقَضَّى الْكُوفِي لِحَاجَةٍ وَأَلْكَرَ لَهْفِي لَوْ شَقَى عَلَيَّ لَهْفٌ

ویل کلمۃ نعال عند الوقوع فی المہلکۃ۔ واللہف التمسر طے مافات ترجمہ میں کلامی دای بار بار کرتا ہوں کاش یہ کلمہ
کچھ حاجت بکری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار کرتا ہوں کاش افسوس میری تشنگی کو کچھ مفید ہو۔

خَضَعِي فِي الْهَوَايِ كَالسَّيْرِ فِي الشَّجَرِ لَكُنَا لَدَدَتْ رِيَا سَهْلًا كُوفِي اللَّذَّةَ الْخَفِيفَ

خضی ای بی خضی فوضیر مبتدا مخذوف اولی العکس۔ وکامنال من لسم ترجمہ محبت میں بیماری ایسی چھپی ہوئی ہو
بسیا زہر شہد میں۔ شینے بکالت نادانی محبت سے مزہ اٹھایا اور اس مزہ ہی میں میری موت تھی۔

فَأَقْبَىٰ وَمَا أَفْتَنَهُ نَخْصِي كَأَمَّا أَبُو الْقَهْجِ الْقَاضِي لَدَفِي نَاهُفٌ

ترجمہ سوس بیماری نے مجھ کو فنا کر دیا اور میرا نفس اس کو فنا کر لگا دیا ابو الفحج قاضی اس بیماری کا میرے نفس سے
برے اسکی جائے پناہ ہے لہذا وہ مجھ پر غالب رہے۔ وہذا من المخاص السنۃ۔

قَبِيلُ الْكُرَامِي لَوْ كَانَتْ الْبَيْضُ وَالْقَلَا كَأَزَائِهِ مَا أَتَدَّتْ الْبَيْضُ وَالرَّغْفُ

از غفلۃ لدروع السائبۃ والبیض الاول کبسر الباء یعنی بہ عن السیوف والثانی بفتح الباء ہوا یلمس علی الرؤوس ترجمہ مدوح بہب
اشغال امور قضا و تحصیل حنات مہر کے کم سوتا ہو۔ اور ایسا تیر پوش ہو کہ اگر تلوار میں مقبلہ دار و نیزہ ایسی تیر ہو تیرے جیسے
اسکی زمین میں تو سلج پوش ہو تو خود اور پوری زرہ کچھ فائدہ بخش نہیں ہوتی بلکہ تلوار و نیزہ خود وزرہ میں اسجاتے۔

يَقُومُ مَقَامَ الْحَبِيشِ نَهْطُ بَيْتٍ وَجِهَهُمْ وَيَسْتَعْرِقُ الْأَلْفَاظَ مِنْ لَفْظٍ مَعْرِفٍ

طلب وجہہ از وجہ مابین مینید عجب سوا ترجمہ اسکی ترشرونی قائم مقام شکر ہے اور اسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو گھیر
لیتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ وہ رجب دار ہو اور جو ترجمہ سے الفاظ میں معانی کثیر جمع کر دیتا ہے۔

وَأَنْ فَفَلَّ الْأَعْطَاءُ حَدَّتْ يَمِينُهُ إِلَيْكَ حَبِيبُ الْإِلْفِ فَارَقَهُ الْإِلْفُ

ترجمہ اگر اگر کا دست راست بخشش نہ کرے تو وہ اعلیٰ طرف ایسا مشتاق ہو جاتا ہے جیسا دوست مشتاق ہوتا ہو دوست
دوست کی طرف جو جدا ہو گیا ہو۔ یعنی اسکا ماتھے بخشش سے سخت مالوف ہے۔

أَرَدَيْتَ بَارَسْتَ لِلْعَلِيِّ فِي أَرْضِ صَلَدَا جِبَالُ جِبَالِ الْأَرْضِ فِي جَنَّةٍ مَأْفَقٍ

أقف العلیٰ من الارض لایبلغ انیکون جبلاً۔ درست ثبت ترجمہ وہ ایک ادیب ہے کہ اس کے
زمین مبینہ میں علم کے ایسے پھیلاؤ قائم ہو گئے ہیں کہ زمین کے پھاڑ اس کے مقابلہ میں اونچے
کیلے ہیں یعنی کمتر۔

لَقَدْ أَكْثَمْتُ فِي الْحَيْرِ وَالشَّرِّ كَفًّا	لَقَدْ أَكْثَمْتُ فِي الْحَيْرِ وَالشَّرِّ كَفًّا
اور الدہری حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سختی ہو کہ اسکی پہلی فتح رسائی و دوستان و ضرر رسائی دشمنان میں ایسی بلند مرتبہ ہے کہ کتنے زمانہ کو اس امر کا خواستگار بنادیا ہے کہ اسکا نام کف مدوح ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہیں اس لئے جب اس نے غایت خیر و شر کف مدوح دیکھی تو تمنا کی کہ میں کاش کف مدوح ہوں تاکہ یہ وہ دونوں امر مجھے ملے و جا کمال صادر ہوں۔	اور الدہری حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سختی ہو کہ اسکی پہلی فتح رسائی و دوستان و ضرر رسائی دشمنان میں ایسی بلند مرتبہ ہے کہ کتنے زمانہ کو اس امر کا خواستگار بنادیا ہے کہ اسکا نام کف مدوح ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہیں اس لئے جب اس نے غایت خیر و شر کف مدوح دیکھی تو تمنا کی کہ میں کاش کف مدوح ہوں تاکہ یہ وہ دونوں امر مجھے ملے و جا کمال صادر ہوں۔
وَأَضْحَى دَبَّيْنِ النَّاسِ فِي كُلِّ مَسِيلٍ	مِنْ النَّاسِ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ترجمہ اور وہ ایسے حال میں ہو گیا ہے کہ اسکی سرداری میں کسی کو اختلاف و انکار نہیں ہے یعنی اسکی سرداری مشورہ سے سب کی ہر اوراد و سرداری مختلف فیہ ہے۔	ترجمہ اور وہ ایسے حال میں ہو گیا ہے کہ اسکی سرداری میں کسی کو اختلاف و انکار نہیں ہے یعنی اسکی سرداری مشورہ سے سب کی ہر اوراد و سرداری مختلف فیہ ہے۔
يَقُولُ وَفَّكَ حَتَّى كَانَ دِمَاءَهُمْ	بِحَارِي هَوَاةٍ فِي عُرْوَةٍ قَدِ نَقَضُوا
ترجمہ لوگ اسکو فدایت شوم کہتے ہیں گویا انکے خون مدوح کی محبت کے جو انکی رگوں میں دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جا رہے ہیں یعنی اسکی محبت اول انکے دلوں میں آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اسکو اپنی جانوں سے زیادہ عزیز سمجھتا ہے۔	ترجمہ لوگ اسکو فدایت شوم کہتے ہیں گویا انکے خون مدوح کی محبت کے جو انکی رگوں میں دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جا رہے ہیں یعنی اسکی محبت اول انکے دلوں میں آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اسکو اپنی جانوں سے زیادہ عزیز سمجھتا ہے۔
وَفَوْحَيْنِ فِي وَفْقَيْنِ شُكْرًا نَائِلٍ	فَنَائِلُهُ وَفَّقَ وَشُكْرُهُ وَفَّقَ
الوقوف مصدر یعنی الوقوف ترجمہ مدوح ہوا و لوگ دو کھڑے ہوئیو اے ہیں ووقوف چیز و نہی پر یعنی شکر و عطا پر سو عطا ہے مدوح نوگوں پر وقف ہے اور شکر لوگوں کا مدوح پر وقف ہے یعنی وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ مدوح ہمیشہ شکر کرتے ہیں۔	الوقوف مصدر یعنی الوقوف ترجمہ مدوح ہوا و لوگ دو کھڑے ہوئیو اے ہیں ووقوف چیز و نہی پر یعنی شکر و عطا پر سو عطا ہے مدوح نوگوں پر وقف ہے اور شکر لوگوں کا مدوح پر وقف ہے یعنی وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ مدوح ہمیشہ شکر کرتے ہیں۔
وَلَمَّا قَفَلْنَا مِثْلَ دَامٍ كَشَفْنَا	عَلَيْكَ فَمَا أَمْرُ الْفَقْدِ وَأَنْكَشَفَ الْكُشْفُ
ترجمہ اور جبکہ ہم کو اسکا مثل غما تو ہم ہمیشہ اس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت میں ہمیشہ ہے یا ہم کو اسکا مثل نہیں ملتا اور واقع میں ہے تو قد مثل ہمیشہ رہا اور حال کمال گیا کہ اسکا مثل ہی نہیں۔	ترجمہ اور جبکہ ہم کو اسکا مثل غما تو ہم ہمیشہ اس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت میں ہمیشہ ہے یا ہم کو اسکا مثل نہیں ملتا اور واقع میں ہے تو قد مثل ہمیشہ رہا اور حال کمال گیا کہ اسکا مثل ہی نہیں۔
وَمُحَارَبَاتِ الْأَيُّهَا مَوْعِظَتَانِ	بِأَلَدٍ مِمَّا حَارَبَ فِي حُسْنِ الطَّرَفِ
ترجمہ ہمہر شان مدوح میں لوگوں کے ادیان و مسدود زیادہ حیران نہیں ہوئے بقدر انکی حسن اسکی حسن میں۔	ترجمہ ہمہر شان مدوح میں لوگوں کے ادیان و مسدود زیادہ حیران نہیں ہوئے بقدر انکی حسن اسکی حسن میں۔
وَلَا نَالَ مِنْ حُسَاوَةِ الْخَطَا وَالْأَذَى	بِأَعْظَمِ مِمَّا نَالَ مِنْ ذُرِّهِ الْحَرْفِ
ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اسکے حاسدوں کو بقدر ستایا ہے وہ اس سے بڑھکر نہیں ہے بقدر اسکے احباب نے اسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔	ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اسکے حاسدوں کو بقدر ستایا ہے وہ اس سے بڑھکر نہیں ہے بقدر اسکے احباب نے اسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔
تَفَكَّرْهُ عِلْمُكَ فَمَنْطِقُ حُكْمِكَ	وَبِأَطْنُ دِينٍ وَظَاهِرُهُ ظَرْفُ
ترجمہ اسکا فکر علم ہے یعنی مسائل شرعیہ میں فکر کرتا رہتا ہے اور اسکی گویائی حکم دینا موافق شرع ہے اور اس کا	ترجمہ اسکا فکر علم ہے یعنی مسائل شرعیہ میں فکر کرتا رہتا ہے اور اسکی گویائی حکم دینا موافق شرع ہے اور اس کا

باطن دین ہوا اور اس کے ظاہر شرفی و خوش طبعی۔ یہ قصیدہ ضرب اول ثلوث سے ہے اور عرض طوس پیش
مقبوض آتی ہے یعنی جو اسے معاف نہیں مفاہن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ میں کہ اس کا ضرب معاف نہیں و فصول آتا ہے
اور عرض ضرب کا تابع ہوتا ہے۔ اور یہ شعر مطلع نہیں ہے بلکہ اس کا عرض معاف نہیں بضرورت شری لگایا ہے
شائع وادی ہے اس کا یہ غزل لکھا ہے کہ اس نے مفاہن اصل معاف نہیں کی طرف رو کر لیا بضرورت شعری
جیسا کہ تصوف کو منصرف کر لینا یا مثل اس کے جیسا فلک ارفام و اجزائے ستل جو اسے صحیح و قصر نمود۔ اور اگر بجائے حکم
بہی لانا یا لقی تو یہ غزل جانا رہتا۔

باج

اَمَّاكَ بِرِيَاكِ الْمَوْتُ وَحَلِي عَوَاصِفُ | وَمَعْنَى الْعَلَا يُؤَدِّي وَهَذَا التَّحْقِيقُ

ترجمہ مدوح نے ہوا و نشت و جل کو جو شدت پل رہی تھیں بار دیا اور حال یہ تھا کہ غنی یا مل کا کھڑے قریب ہاں کت تھا اور
نشان سخا قریب تھا کہ جو ہوا جو اسے سوائے وقت پر خبر لی کہ دونوں غنی اور مذہبی دنیا میں باقی رہے۔

فَلَمْ يَزَلْ ابْنُ الْحُسَيْنِ أَصْبَرًا | إِذَا مَا هَاطَلَنِي اسْتَيْقَاتِ الدِّينِ الْكَوْطَفُ

الوظیف جمع و طفا و ہی السحاب المستتر یہ ابواب اکثر مانا۔ والدیریم جمع و یہ وہی دوام المطر یا یا ترجمہ سوچنے
قبل ابن الحسین کے ایسی ہونگلیان نہیں دیکھیں کہ جب وہ بر سین لینے بکثرت بخشش کریں تو اس کے سامنے بار ہوا
بسا بارش را جاوین و اقرار کریں کہ ہمسے ایسی سخاوت نہیں ہو سکتی۔

وَأَسَافِعِي فِي فَلَاةِ الْجَدِّ مَدْرَكَا | بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ الْوَصْفُ

قلہ الجہاد طاء ترجمہ اور نہیں دیکھا ہے مثل مدوح کے بلندی بزرگی پر چڑھنے والا اور اپنے افعال سے اس رتبہ کو
ہو سچنے والا سمجھ و وصف ادراک نہیں کر سکتا یعنی اس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔

فَلَمْ يَزَلْ سَيِّئًا يَحْمِلُ لِعَبٍّ حَمَلًا | وَيَسْتَصْرِغُ الدِّينَا وَيَجْمَلُهُ حُرُفُ

العب را نقل۔ والطرف الفرس ترجمہ ہے کسی شے کو نہیں دیکھا کہ وہ اس کے مانند باریات و تادات و مہمانان
اٹھاتی ہو اور دنیا اس کی نظر میں ایک شے تھیں ہو اور اس پر سکوا یک گھڑا اٹھا لیتا ہو یعنی یہ تعجب غیر امر ہے۔

وَلَا تَجْلِسُ الْكُفْرُ الْخَطِيئَةُ لَيْفَ أَصْدِلَ | وَمِنْ خَيْرٍ فَرَشَ وَمِنْ قُوَّةٍ سَقَفُ

ترجمہ اور ہے سوائے مدوح نہیں دیکھا کہ دریا سے عیو واسطے بخشش اس شخص کے جو اس کے پاس آوے بیٹھا ہو اور
بیکسیے فرش ہو اور اوپر چہرے لینے عجیب طرح کا ہے۔

فَوَاجِبًا مِمِّي أَحَاوِلُ نَعْنَةُ | وَقَدْ فِيلَتْ دِيرُ الْفَرَاطِينِ الْصُفْ

ترجمہ سوچ ہے مجھے کہ میں اس کی تعریف کا قصد کرتا ہوں حال آنکہ اس کے وصف میں کاغذ اور کتابیں کام ہو کر
اور اس کا وصف ناتمام رہا۔

وَمِنْ كَثْرَةِ الْأَجْبَارِ عَنْ مَكْرُمَاتٍ يَجْعَلُ لَهُ جَدْفٌ

ترجمہ اور اس کے اوصاف حمیدہ کی کثرت اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہو جاتے ہیں اور دوسری قسم کے لوگ بامیاد عطا آتے ہیں یا اس کے کمالات کے اقسام متعدد وہ کافر کی بعد دیکھے ہوتا ہے۔

وَتَفَرُّمَتْ عَنْ خَصْبَالٍ كَأَنَّمَا تَنَاقَا جَيْبٌ لَا يَمْلَأُ لَهَا رَشْفٌ

ترجمہ اور وہ اخبار ہستے ہیں یعنی ظاہر کرتے ہیں مدوح کی ایسی عمدہ خصلتیں کہ گویا وہ جیب کے دندان ہیں کہ اس کے چوستے کے کبھی سیری نہیں ہوتی۔

فَصَدَّ ثَنُّكَ وَالزَّاجِحُ قَصْدٌ يَدْعِيهِ كَثِيرٌ وَلَكِنْ لَيْسَ كَالدَّبِّ الْأَذْفُ

ترجمہ بیشہ تیرا قصد کیا حال انکے امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آئینے امیدوار تھے مگر ان کا مثل دم کے نہیں ہو یعنی تو سب مارین بہتر ہیں کے ہو اور وہ لوگ مثل دم کے تو میں کس طرح ان کے پاس جاتا۔

وَلَا الْقَصَّةُ الْبَيْضَاءُ وَالْتِمُّوْاجِدُ نَفْوَعَانِ رَيْكُودِي وَكَيْفَ مَا صَرَخَ

نفوعان اسی ہاں نفوعان۔ والتیر الذہب والکمدی الفقیر الذی لا یرغره ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہیں ہیں گود و نون فقیر کو مفید ہیں مگر ان دونوں کی قیمت میں بڑا فرق ہے ایسا ہی تو اور لیلین بہتر نہ اور او بہتر لیسیم ہیں۔

وَلَسْتُ بِذِي وَنٍ يَوْمَ الْغَيْثِ دُونَكَ وَلَا مَسْتَهِي الْجُودِ الَّذِي خَلْفَهُ خَلْفٌ

واقع خلف و جود و ن لا جلیلا اسما لا ظر ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہیں ہو کہ امیدواران اس کے سوا اس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوی اور نہ تو ایسا انتہائے جود ہے کہ اس کے پیچھے یعنی اس کے سوا کوئی اس کا خلیفہ سناوت میں ہو۔ خلاصہ یہ کہ تو انتہائے جود ہے اور وہ تجھ ہی منحصر ہے نہ تجھے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی سخی ہے۔

وَلَا وَاجِدُ إِنِّي ذَا الْكُوْرِي مِنْ بَنِي عَادَةَ وَلَا الْبَعْضُ مِنْ مِثْلٍ لَكِنَّكَ الضَّعْفُ

ترجمہ اور نہیں ہے تو اس خلق میں بیحد جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلاقی ہے بلکہ تو تمام خلق سے دوناتے یعنی جنہی سب خلق مگر نفیرسانی کرتی ہے اس سے دوناتو نہ فیض بخشی کرتا ہے۔

وَلَا الضَّعْفُ حَقٌّ يُدْبِعُ الضَّعْفُ ضَعْفٌ ضَعْفٌ ضَعْفٌ بَلْ مِثْلُ الْفُلِّ

مثلاً منصوب لا نہعت کمرہ قدیم علیہا فیض سب اس حال والکمرہ الف ترجمہ تو خلق کا دوناتہ نہیں ہر بیان تلک کہ ہر نہ و ناو کیا جاو یعنی ہر ضعف و ضعف ہو جاوین اور نہ ضعف الضعف کا دوناتہ اس کی مثل نہ یعنی تو تمام مخلوق سے بہت بڑھا ہوا ہے

أَخَا ضَعْفِنَا هَذَا الَّذِي أَنْتَ أَهْلُهُ خَلَقْتُمْ وَلَا التَّلْثَانِ هَذَا وَلَا الضَّعْفُ

ترجمہ اسی ہمارے قاضی یہ ہے تو تعریف جو بیٹے لکھی تو اس کا سنہ اور ہر پھر اس دعویٰ سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ بیشہ اس فعل میں غلطی کی یہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دو تالی ہے اور نہ نصف بلکہ اس سے بھی کم۔

وَذِي نَبِيٍّ نَفْضِدِي فَمَا جِئْتُكَ	بَلْ نَبِيٍّ وَلَكِنْ جِئْتُكَ لَسَأَلُكَ تَقْصِيْرًا
ترجمہ اور میرا گناہ تیری معاف کرنے کو تھا ہی ہے اور میں اپنے گناہ سے تیرا راج ہو کر نہیں آیا مگر اس لیے آیا ہوں کہ تجھے عفو گناہ تقصیر کا سوال کروں کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کر دے۔	
وَاجْرَأْ إِلَى الْعَسَاكِرِ حَتَّى تَقَالَ كَيْفَ تَرَاهُ فَقَالَ مَرَّجَلًا	
رَبِّهِ وَبَشَرَهُ بِشَقِّ الصُّفُوفِ	وَذَلَّتْ عَنْ مَبَاشِرَةِ الْحَتُوفِ
ترجمہ اس زرہ اور اس بھی زرہ کے ذریعے سے صفائے املا چھری جاتی ہیں لیکن یہ بہرہ پھر خوف تیر و تمشیر نہیں رہتا اور اس کے پینے والے سے موتیں دور ہو جاتی ہیں۔	
فَلَمْ يَلْقَ فَاتَكَ مِنْ كَرَامٍ	جَوَانِبُهُمَا الْاِسْتِ وَالسُّيُوفُ
ابھو اشمن جمع جو شمن ہوا الدرع ترجمہ سوا سکھ تو افتادہ چھوڑا درست پہن کیونکہ تو ان عمدہ لوگوں میں نہ ہو سبکی زرہ میں تیرے اور تلوار میں ہیں یعنی وہ ایسے بہادر ہیں کہ ان کا زرہ پوشی کی سبب ثابت شجاعت حاجت ہو سکتا ہے	
وَأَتَتْكَ بَعْضُ مَنْ يَوْمَ تَقْدِمُ لِيْلًا عَلَى بَابِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ لَعَدَ قَوْلُهُ احْرِقْ قَلْبَاهُ مَنْ قَلْبَاهُ سَمِيمٌ إِلَى بَابِ الْعَسَاكِرِ وَذَكَرَ أَنَّهُ هُوَ الَّذِي لَمْ يَهْمُ بِهِ فَقَالَ	
وَمَنْ تَسْبَعُ عِدَّةً إِلَى الْمَنْ أَحْمَدُ	وَلَمْ تَكُنْ حَتَّى يَنْبُذْ بِكَ إِلَيْهِ حَفِيفٌ
ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہیں کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہیں جسکو میں دوست رکھتا ہوں یعنی ابوالعشار کی طرف اور ایسے حال میں اپنا انتساب بیان کرتے ہیں کہ میرے گرد اس کے دونوں ہاتھوں سے تیر کی آواز ہے بارادہ میرے قتل کے۔ ایک قصہ یہ ہے کہ ایک قصیدہ میں جس کا ایک مصرع عنوان میں لکھا ہے متنبی نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہے کہ وہ میرے معاملہ میں چھوڑنے کی چغلیاں کیوں سنتا ہے اور حاسدوں کی بڑی مذمت کی ہے۔ جب یہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متنبی سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابوالعشار کو انکار کیا میں یہ حال لکھ بھیجا اور قتل متنبی کی ترغیب دی چنانچہ اُس نے دس غلام اس کے قتل کے واسطے بھیجے اور انھوں نے متنبی کو بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہنچا غلاموں نے اس پر حملہ کیا مگر یہ اُنکے حملہ سے بچ گیا اور انہیں ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متنبی سے ناامید ہوا تو انہیں سے ایک نے کہا کہ ہم ابوالعشار کے غلام ہیں اس نے متنبی کو کہا ہے وہ ومنتب حندی اعظم	
فَقَبِيحٌ مِنْ شَوْقِي وَمَا مِنْ مَلِكٍ	أَحَدٌ لِي وَلَكِنْ الْكَرِيمُ الْوَفِيُّ
غلاموں میں چاہوں کہ تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام نہ کر سیر شوق کسی قدر جوش میں آگیا اور میں اس حال میں	

یہ سب کی ہیبت کے شقاق و نرم نہیں ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کر نہ والا ہوتا ہے۔

وَكُلُّ رُودٍ لَا يَكِدُ وَمَوْعِدٌ لَا يَدِي لِيَسْئَلِينَ صَبِغْتُ

ترجمہ اور ہر دوستی کا باوجود تکلیف دہی کے ایسی پامنا نہ ہو جیسا میری دوستی ابوالعشار سے پانما ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے۔

فَإِن يَكُنِ الْفِعْلُ لَدُنِّي سَاءَ وَاجِدًا فَأَعْمَالُهُ إِلَّا تِلْكَ سَرَّارَنَ الْكُوفِ

ترجمہ سو اگر حسین کا وہ فعل جسے مجھے برباد کیا ہو ایک ہو تو اس کا وہ افعال جنہوں نے مجھے خوش کیا ہے ہزاروں ہیں۔

وَنَفْسِي لَهُ نَفْسِي الْفَعْلُ لَنَفْسِي وَلَكِنْ بَعْضُ الْمَا يَكُنِ عَيْنُهُ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اس کی جان پر قربان ہے یعنی میں اس کا غلام ہوں و لکن بعض مالکان عبدانہ غلاموں کے حقیق سخت ہوتے ہیں جیسے ابوالعشار یہ یارب مباد کہ اس کا خدم بے عنایت۔

وَقَالَ فِي عِبْدِهِ إِذَا خَذَ قَرَسَهُ وَارَادَ قَتْلَهُ

أَعَدْتُ لِلْعَادِرِينَ أَسْيَاخًا أَجْلَدُ مِنْهُمْ بِحُوتِ أَنْفَا

ترجمہ میں نے عہد شکنوں کے لئے بہت سی تلواریں تیار رکھی ہیں کہ ان سے ان کی ناکیں کاٹا ہوں۔

لَا يَكْرَهُهُ اللَّهُ أَمْ وَتَسْكُ الْهَجْرَ أَطْرُنَ عَنْ طَاهِرِينَ أَفْحَا

الضمیمہ اطرن للیون ترجمہ خدا کے ان سرو پر رحم نہ کرے جس کی ٹٹور سے تلوار نے اپنی کھویریاں اُڑا دی ہیں۔

مَا يَنْقُضُ السَّيْفُ غَيْرَ قَدْ تَجِدُهُ وَأَنْ تَكُونِ الْمَوْحُونَ أَكَاوِصًا

اراد ان لا کون حفظ لا ترجمہ سو اسے غادرین کی قتل کے تلوار اور کسی چیز کو مکرہ نہیں سمجھتی اور اس کو بھی مکرہ سمجھتا ہے کہ اس کے سیکڑوں ہزاروں ہو جائیں یعنی وہ بکثرت ہوں تاکہ ایک ہی دفعہ ان سب کو قتل کر ڈالے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہے یعنی اس کا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اس کے متعدد ٹکڑے ہو جائیں اور مطلب دونوں تقریروں کا امتزاج غادرین پر جیسا اس شعر میں کثرت کی لائن اگر منظور ہو تو ایک کے دو کیجئے تلوار سے۔

يَا شَرَّ لِحْيَةٍ فَجَعَتْ رِبْكَ يَمْرُؤًا لِي مِرْحَاتٍ أَجْوَافًا

انعامات بریدہ الضبع لان الضبع جمع ای لبعج نے مشبہ و بہنا قبل الضبع العربا ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطا کر کے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ میں نے اس کا خون گرا کر اس کو روٹا کیا ہے اور اس گوشت نے کفار و منافقوں کی زیارت کی ہے یعنی وہ کفار و منافقوں کے شکموں میں جا کر ان کی غذا ہوا جواب خدا اگلے شعر میں ہے۔

فَكَذَبْتُ عَنْ سَوْءِ الْإِلَهِ مِنْ رَجَا الطَّيْرُ وَمِنْ عَافَا

رجا الطیر والعیانہ کانت العرب تقول بہا فاذا انفرت الطائر عن عین تغارات برجمہ تو تو بیشک میل حال شکوہ میں

وَقَدْ اخَذَ التَّمَامُ ابْنَهُ رَفِيعًا ۝ وَاَعْطَاكَ مِنْ السَّقَمِ الْحَافَا

التمام الکمال۔ والحق بضم المیم وکسر با التفعان ترجمہ اور جب انہوں نے کوچ کیا تو انہیں پورا ہوا جو دین رات کا چاند اپنے حسن و جمال کے سبب ہو گیا اور اس بد رنے مجھ کو سبب بیمارے عشق کے گناہ دیدیا۔

وَبَيْنَ الصَّرْعِ وَالْقَلَمِ نَوْرٌ ۝ يَقُوذُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ترجمہ اور مجبورہ کے بالوں سے لیکر قدیم ملک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکے بالوں کے ہٹاتا تھا۔

وَطُوفَ اِنْ سَقَى الْعُشَّاقُ كَأَسَا ۝ بِهَا تَقْصُ سَقَايُنَا دِهْكَافَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکھ تھی کہ اگر وہ اور شاق کو اوچھا پیالہ پلاوے تو وہ مجھ کو چمکتا ہوا پیالہ پلاوے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اُنکے عشق کے پلاتے ہو۔

وَحَصْرٌ نَبَذْتُ الْاَبْصَارُ فِيهِ ۝ كَانَ عَلَيَّ مِنْ حَذَقِ زُفَا

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہے کہ سبب اُنکے خوشامالی کے ناظرین کی آنکھیں اس میں رہ جاتی ہیں گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والوں کی نظروں کا کمر بند ہے یعنی عشاق کی آنکھوں نے کمر کو چاروں طرف سے گیر رکھا ہے۔

سَبَلٌ عَنِ سَبَلِي قِيْلَ فَرَسِي قُرْفِي ۝ وَسَبَلِيْنَ وَالْهَمْلُ كَعَلَةِ اَللَّ فَا

الہمة الناقة الخفيقة القويمة۔ والذواق السريته المنذقة في السير ترجمہ امی محبوبہ میری خصلت و عادت کمال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے تیرہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کو دو کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ میں کیسا جفاکش ہوں اور یہی چیز میں صرف میرے ہمراہ رہتی ہیں۔

لَوْ كُنَّا مِنْ ذُرَاةِ الْعَبَاسِ بَحْدًا ۝ وَكُنَّا مِنَ السَّمَاءِ وَالْعَرَا

العيسى بن البیض۔ والسماء فلاة بين الشام والعراق۔ ونجد ارض بين العراق والحجاز۔ وكننا اسی عدنا ترجمہ ہم نے بقصد حاضری خدمت مدوح نجد کو اپنے شتر و گئے پیچھے چھوڑا اور پہنچے دشت سماوہ و عراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ مدوح کی خدمت میں جلد حاضر ہو جاویں۔

فَتَمَارُ الدُّنْيَا وَاللَّيْلُ كَأَجْرٍ ۝ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ امْتِلَاقًا

الدرج المظلم۔ والایلاق البریق واللعمان ترجمہ شوشر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہی۔ روشنی چہرے سے نور درون و آبادی ملک ہے۔

اِنْ كُنْتَ كَارِيَا مِ الْمَسْكِ مِنْ ۝ اِذَا فَتَحْتَ مَنَاخِرَهَا انْتَشَا

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو اُنکی رہنما سیف الدولہ مدوح کی منگی ہوا میں تھے جبکہ اُنکو وہ سوگند تھی واسطہ سوگند کے انتشا حال ہے یا مشغول رہ۔

<p>فَلَمَّا تَرَ خَيْبَرَ مِنْ لَدُنْكَ قَائِلًا</p>	<p>أَبَا حُشْرٍ يَا وَحْشَ الرَّحْمَنِ</p>
<p>ترجمہ اے وحشی درندہ صیغہ الدولہ نے وحشی جانوروں کے لئے اپنے ان دشمنوں کو جنگو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہے مبرا کو بیا ہے سو تم اس قافلہ سے جو اسکے پاس جاتا ہے کیوں تعرض ہوتے ہو اسکے دشمنان مقتول کو کھاؤ۔</p>	<p>وَلَوْ تَلَوْتُمْ مَا طَرَحْتُمْ قَنَاءً</p>
<p>لَسَعَلَكُمُ عَن رِّدَائِنَا وَعَمَّا قَا</p>	<p>الزُّفْلَا الْهَارِ بِلِمْ هِنَ الْبَلِّ</p>
<p>ترجمہ اور اسی وحش اگر تم ان دشمنان کے جنگو اسکے نیروں نے مار کر ڈال دیا ہے پیچھے گرتے ہو اور انکی تلاش کرتے ہو تو کمزور و مریض ہمارے لاغر شتروں سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہو گئے ہیں جو چیل نہیں سکتے کافی ہو جاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔</p>	<p>وَلَوْ سِوَىٰ إِلَٰهٍ فِي طَرِيقٍ</p>
<p>بِزَيْنِ الْيَتِيمِ الْكَلْبِ خَفِيفِ الْخَيْبَرِ قَا</p>	<p>ترجمہ مدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اسکی طرف ہم ایک راہ آتشک میں چلیں تو ہمارے کانوں</p>
<p>نہو کیونکہ اسکے متوسل کو ان نہیں چلا سکتی پس اسی وحشیوں تمہاری کیا حقیقت ہے۔</p>	<p>إِنَّمَا هِيَ إِلَّا فِتْنَةٌ مِّنْ قَبْلِ شَيْءٍ</p>
<p>إِلَّا مَن يَتَّقُونَ لَهُ تَشْفَا قَا</p>	<p>ترجمہ مدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگوں کے امام ہیں ان لوگوں کی طرف جنگے خلاف سے ڈرتے ہیں یعنی اسکو</p>
<p>تمام قریش کے خلاف لڑا یہ یمن دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہیں۔</p>	<p>يَكُونُ لَكُمْ إِذَا عَصَيْتُمْ أَمْرًا</p>
<p>وَلِيُفِيكُمْ عَرَجِي تَقْصُورُ سَكَا قَا</p>	<p>ترجمہ مدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہوں اور جب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اسکے لئے بمنزرا ساق ہو</p>
<p>فَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>	<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>
<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>	<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>
<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>	<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>
<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>	<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>
<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>	<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>
<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>	<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>
<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>	<p>وَلَمَّا سَبِهَكَ جَنْكُ الْقَوْمِ</p>

وَأَنْ تَقْعَمَ الصَّبْرُ إِلَى مَكَانٍ | تَصْبِرُ لَهُ مُؤَلَّةٌ دِفَاتَا

القبول - والصبر المستغنى - والمؤلة المحمدية والطاق والطاق في صفة المؤلة وان الخيل توصف بالذمة
ترجمہ: اگر خیر یا خواہ کسی جگہ میں اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہیں اس آواز پر
اپنے تیز اور یا یکساں گھر سے کہتے ہیں اگرچہ وہ مستغنی کسی اور فریاد رسی کا خواہان ہو کسی مکان منکر سام لایا۔

فَكَانَ الطَّعْنُ يَبْنِي مَا جَبَّ ابًا | وَكَانَ اللَّيْلُ بَيْنَهُمَا حَقًّا

الطعن قد رابن الجایتین - ويشرب مثلاً في السمر ترجمہ: سو در میان استغاثہ اور فریاد رسی گھوڑوں کی نیز در زنی جواب
ہو تا سہ و آن دو نوین درنگ استقدر ہوئی ہے چقدر دودہنی شیرین ہوتی ہے یعنی استقدر کہ دودہنیہ والا ایک دفعہ
دو گھر چھڑ کر دوسری دفعہ دوسنے لگتا ہے یعنی نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہ کہ جلد فریاد رسی کرتے ہیں۔

مَلَاحِظَةُ نَوَاجِيبِهَا الْمُنَابَا | مَعْجُودَةٌ قَوَارِئُهَا الْجَنَابَا

من رفع ملاحظہ و معودة جعلنا خبره بقدره و من نصب جعلنا حالاً من قول وكان الطعن والعامل فيها المصدر ترجمہ
وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ انکی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملی ہوئی ہیں اور ان گھوڑوں کے سوار دشمنوں سے
الستہ پت بونے کے عادی ہیں۔ لڑائی کے چند مرتبہ ہیں اول تیر اندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑوں سے
اتر کر لڑنا پھر کشتی اور معالقات۔

نَهَيْتُ رَمَاحَهُ فَوَقَّ السَّهْوَادِي | وَقَدْ ضَرَبَ الْجَحْشُ لَهَا رَوَاقَا

السوادى جمع عادی وہی اعناق الخيل ترجمہ: اسکے نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر شب گذارے ہیں حال آنکہ غبار
اسان گھوڑوں کا سر پر وہ ہوتا ہے۔ عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزہ و نگو عرض میں گھوڑوں کی گردنوں پر
رکتے ہیں و بوقت جنگ انکو دشمنوں کی طرف سیدھا کر لیتے ہیں قال قائلہم جار شقی عارضاً ترجمہ: ان ہی جنگ
فیہم ریح - خلاصہ یہ کہ سوار قبضہ شب خون رات کو احتیاطاً سفر کرتے ہیں تاکہ دفعہ دشمنوں پر چھاپا ماریں۔

يَجْمَلُ كَانُ فِي الْأَبْطَالِ حَمَلًا | عَالَمٌ بِهِ أَصْحَابُهَا وَاعْتِبَارًا

الاعطاح والحقوق وقمان مستعلمان في الشرب عند الصباح والعشى ترجمہ: ان سواروں کے نیزے بسبب بچک کے
ایسے ہوتے ہیں گویا دیروں میں شراب کا دور ہو ہے کہ انکو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی مجروح کنیز بغداد
ہے کہ اسکے سوار شب روز کسی شغل میں رہتے ہیں۔

تَجَبَّتْ الْمُدَّاهُ وَفَلَا حَسَاكَا | فَلَمْ يَسْكُرْ وَجَدًا حَمًا أَفَاكَا

ترجمہ: شراب نے تعجب کیا - حال آنکہ اُسے مینوشی کی اور اُسکو نشہ نہ پڑا اور بخشش کی اور نشہ جو دے اُسکو باق
ہوا یعنی شراب اُسکی عقل زائل نہیں کرتی اور عطا سے اُسکو سیر ہی نہیں ہوتی۔

أَقَامَ الشَّعْرُ بِذِكْرِ الْحَطَايَا فَلَمَّا قَاتَتْ الرُّمُكَارَ قَاتَتْ

ترجمہ شعر کے دروازہ پر بخشہ نوکا امیدوار کھڑا ہوا سوجب اسکی بخششیں بارشوں نے بڑھ گئیں تو اس کے اشعار پر جیہی بارشوں نے بڑھ گئے یعنی اسکی مدح کے اشعار بکثرت ہیں۔

وَرَأَتْ فِيهَا الدَّاهِمَةَ مِنْهُ وَوَفَّيْتُ الْيَقَانَ بِالصَّلَافَا

القیان جمع قنیتہ وہی اجماریۃ المعنیۃ وغیر المعنیۃ۔ والربار انمیل والفرس السودار۔ والصدواق بکسر الصاد وفتحہا ہوا مہلرۃ ترجمہ ختمیت مشکلی گھوڑے کی شعر سے تولدی اور اسی شعر سے ہر چھوکر یونگا پورا ادا کر دیا۔ ممدوح نے سنبے کو ایک مشکلی گھوڑی اور ایک چھوکی ہدیۃ بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ میں نے شعر مدیہ لکھ کر دونوں کی قیمت ادا کر دی۔

وَحَاثَنَّا لِرَأْيِنَا حَاثَكَ ابْنُ يَبَّارَى وَلِلْكَوْمِ الَّذِي لَكَ أَنْ يَبْنِيَا

حاثبا بمعنی الامازۃ والتشريح۔ ویباری یباری ویبایا قایفا مل من البقار والار تیح النشاط ترجمہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیری داد و دہش کی خوشی سے مقابلہ کیا جاوے اور تیرے کرم سے دوام و بقا میں مبادیات و فخر کیا جاوے پہلے شعر میں کہا تھا کہ میں نے تیری دونوں عطاؤں کا شعر سے بدلہ دیدیا اب اس سے رجوع کرتا ہے کہ تیری عطاؤں اس کے دوام و بقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہیں ہو سکتا۔

وَلَكِنَّكَ تَلْأَحِبُّ مِنْكَ قَرْمًا تَرَا جَعَلْتَ الْفَرْدُورُ لَهُ حِقَاقًا

القرم الصعب من الابل والید۔ واستحقاق جمع حقۃ وہی من النوق ما دخلت فی السنۃ الرالۃ وہی وابتحقت ان یعمل علیہا۔ والمداعبۃ المازتہ ترجمہ لیکن جو میں نے شعر میں کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال میں کہ تو ایسا سردار ہے کہ میرے روبرو سردار ایسے مطلع و فرمانبردار ہیں جیسے شترز کے سامنے چار سالہ مادہ شتر یعنی جیسے شترز کی ناقہ مذکور تابع ہو جاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطلع ہیں۔

فَنِي لَكَ نَسْلُ الْقَتْلِ بِكَادَا وَيَسْلُبُ عَفْوًا أَلْكَرِي الْوَنَاقَا

ترجمہ وہ ایسا جو انفراد ہے کہ اس کے ہاتھ قتلوں کے اسباب نہیں چھین لیتے یعنی بسبب بلند ہستی کے بلکہ انکی جانیں لیتا ہے اور اسکا عفو قید ہونے انکی قید چھین لیتا ہے یعنی براہ عفو انکو راکر دیتا ہے۔

وَلَكِنَّاتِ الْيَحْيِي إِلَى سَهْوَا وَلَكِنْ أَظْفَرَ بِه مِنْكَ أَسْتَبَا

ترجمہ اور تو نے جو مجھ پر احسان کیا ہے وہ سہوا نہیں کیا اور وہ احسان نے مجھے براہ سر تر حاصل نہیں کیا یعنی جو احسان تو نے مجھ پر کئے اور جو میں نے تجھے کیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہیں۔

فَأَبْلَغَ حَاسِدِي عَلَى عَيْلِكَ أَفِي كَمَا بَرَقَ يَحْأُولُ فِي الْحَقَا

کہا ای عفو و سقط ترجمہ۔ تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھ پر حرکتے ہیں یہ بات پہنچاؤ

کہ میں ایسا شخص ہوں کہ اگرچہ میں بایں ہمہ سرت حرکت مجھے ملے گا ارادہ کرے تو وہ بھی موافقہ کے بل کر پڑے جا سیدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا تحمیدہ الرسالہ فیہ لکن قولہ جاسد میں علیک اخریہ عن الہدیۃ

وَحَلَّ نَفْسِي الرِّسَالَةَ فِي عِلْوٍ | اِذَا مَا لَكَ يَكُنْ خُبْرًا دَفْعًا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہیں جبکہ وہ پیغام شمشیر مائے باریک انہوں نے دشمن بزور شمشیر ہار دیا ہوتے ہیں نہ باتوں سے۔

اِذَا مَا النَّاسُ جَرَّدَ بَهْجِهِ لِيَدِي | فَاِنِّي قَدْ اَكَلْتُ حَمِيمًا وَخَاثِرًا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگوں کا تجربہ کرے تو وہ مجھے زیادہ انگا کیا حال دریافت کر سکے گا کیونکہ اُس نے تو انکو صرف چکایا ہے اور میں نے انکو کھا یا ہے۔ پس جیسا کھانے والا چکنے والے سے حال مطہم خوب جانتا ہے ایسا ہی میں اس ماقل سے انگا حال زیادہ جانتا ہوں۔

فَلَمْ اَرَوْهُ حَمِيمًا اِلَّا خَدًّا | وَلَمْ اَرَوْهُ دِينَ حَمِيمًا اِلَّا نَفْسًا

ترجمہ سوچنے لوگوں کی دوستی نہیں دیکھی مگر فریب اور میں نے انکا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

يُقَصِّرُ عَنْ عَيْبِنَا كُلِّ بَجِيرٍ | وَعَمَّا لَمْ تَلْقُهُ مَّا اَلَا قَا

الاق اسکا ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور اس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تو نے نہیں روکا یعنی بخش دیا ہے اب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے۔

وَلَوْ لَا قُدْرَةُ الْخُلَاقِ قُلْنَا | اَعْمَدًا كَانَ خَلْقُكَ اَمْ وَفَاثًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوئی کہ خداوند تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ البرۃ ہوئی یہ یا یہ امر اتفاقاً ہو گیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پر اسے اللہ عزوجل تعالیٰ سے

برآمد نقش رویت دست نقاش لیل نقشا برستہ لیکن چون تو کوتر یافتہ

فَلَا كُطِّتْ لَكَ الْهَيْجَةُ وَسُرْبًا | وَلَا ذَا قَتْ لَكَ الدَّيْبُ وَخَرَاثًا

ترجمہ سولہ لڑائی تیرا بن کبھی نگرایو یعنی بسبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا زہر بن گیا یعنی تو ہمیشہ زندہ رہو وقال یاحیہ ویدکر الفضل الذی طلبہ ملک الروم وکتاہ الیم

لَعَيْنِيكَ مَا بَلَغَ الْفَقْدُ وَفَالِقِي | وَلِلْحَبِّ مَا لَمْ يَلْقَ مِنِّي دَائِقِي

ترجمہ تیرے ہی انکھوں کے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری موتی کے باعث ہے وہ چیز جو جاچکی اور جو باقی ہے یعنی میں تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا۔

وَمَا كُنْتُ مِّنْ بِلَاغِي الْعَشْوِ قَلْبًا | وَلَكِنْ مِّنْ يَّكْظُرُ حَمِيمًا نَّارَ شَبَابِي

ترجمہ میں نہ اپنے دل کے عشق کو پہنچاؤں بلکہ لیکن میں نے اپنے دل کو اپنے شباب کی آگ سے بچانے کی کوشش کی ہے۔

ترجمہ اور میں اُن لوگوں میں تھا کہ عشق اُنکے دلیں داخل ہو کر گیا کیجئے جو شخص میری آنکھوں کو دیکھنے کا بے اختیار
ماشق ہو جائیگا۔ یعنی میری آنکھوں کو دیکھ کر فوراً عاشق ہو گیا ہوں۔

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسَّخَرِ وَالْقَبْرِ وَالنَّوْثِ فَجَاءَ لَكَ مَعَ الْمُفْلَةِ الْمُنَسَّ قُرْبَانِ

المترق الذی یجول فی العین ولایخدر ترجمہ اور درمیان حالات رضا کے محبوب اور اس کے غصہ اور اس کی نزدیکی
اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسو اُسے ڈبڈبا رہی ہو یعنی میں ہر حال میں روتا ہوں۔ رضا
میں خوفناک رہا مندی ہے اور نزدیکی میں خوف فراق ہے۔

وَأَحْلَى لَهْوِي مَا شَكَ فِي الْوَجَلِ بَلَاءِ وَفِي الْمَكْرِ فَهُوَ الْآخِرُ كَرْمُ وَيَتَقَى

ترجمہ اور شیریں تر حال عشق وہ ہے جہاں عاشق کو وصل و ہجر میں شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور
فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب میں ایک سارہ اٹھاتا ہے۔

وَعَصْبِي مِنَ الرِّجَالِ سَكْرِي مِنَ الْعَبَا شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَبِّقِ

بالربیع اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غیبناک اور نوعمری کے نشہ میں ہیں کہ میں اپنی اگلی جوانی کو
اُنکے پاس اپنا سفارش لایا لیکن وہ میرے نوجوانے کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے۔

وَأَشَدُّ مَحْسُولِ الْبَنَاتِ وَأَوْجَحُ سَاكِرَاتِ فِيمَا عَنَّا فَكَيْفَ عَفْرِقِ

الشباب الشغالباق۔ والواضح الابيض۔ والمعول الذی کان فیہ عملاً ترجمہ اور بہت سے مشوق حفیہ وندان شین
بوسہ گاہ سحر رنگ ہیں کہ میں اپنے موندہ کو بقضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسے سبب میری محبت و عظمت کے
میرے سر کا بوسہ دیا۔ اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے۔

وَأَجْبَادُ غِرْلَانِ كَجِدَارِ زَرْبِي فَلَكَ اَتَبَيْنَ عَاطِلًا مِنْ مَطْوَقِ

ترجمہ اور اسے محبوب بہت سے بہن کے مانند خوب صورت گردین ہیں کہ وہ میرے پاس آئیں سوئیں اُن کی
طرف کچھ توجہ نہ لی اور پرہیزی بنانا کہ کون بے زیور ہے اور کون مار پیٹے ہوئے ہے۔ اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہے

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْجُوَنِي بِعَفْوٍ إِذَا خَلَا عَفَافِي وَبِرَضَى الْحَبِّ لَحْلِيلُ تَلْتَفِي

احب المحبوب بطلاق علی الذکر والاشغ ترجمہ اور ہر عاشق جیکے مشوق کے ساتھ خلوت میں ہو میرے ساتھ عفت
نہیں ہوتا کہ محبوب کو اُس حالت میں خوش کرے جیکے طرفین کے گھوڑے آپس میں ملجاؤں عرب کی عورتیں اپنے شوہر
کا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھیں اور اُن کو پسند کرتی تھیں۔

سَقَى اللَّهُ أَيَّامَ الرِّضَا مَا لَيْسَ وَمَا يَفْعَلُ فِعْلُ الْبَابِ الْعَتَقِ

ابا بنی سبیل ابل بابل وکان بلدا قد یأخر ب و ہوا بین بغداد و الکوفۃ منسبا الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالیٰ ایام کو اُن کی جہیز

ترجمہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھ وہ کام کرے جیسے شراب باہلی کہنے کرتی ہے یعنی مویشی طلب ہوتی ہے۔ ان الفاظ کا ظاہر دعائے ایام طفلی ہے اور ملوانے گزر جائیگا تحسیر اور انکی یادگار ہے۔

اِذَا مَا لَيْسَتْ الدَّاهِرُ مُسْتَعْتَابَةً | تَخَوَّفْتُ وَالْمَلْبُوسُ لَكَ يَخْوِفُ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تک منتفع ہو تو انجام کو تو بے پٹیجا ویرگ یعنی فنا ہوتا اور زمانہ نہیں پہنیکا یعنی زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہیں۔

وَلَكِنْ اَرَاكَ اَلْحَيُّ يَوْمَ رَحِيلِهِ | بَعَثَ بِكُلِّ الْقَتْلِ مِنْ رَحْمَتِي

قال ابن فورجہ فاعل بعث انشاء لا الاسماط لان الاسماط تبعث رسلا عند غروب الرقيب والظاہر ان فاعل بعث انشاء لا الاسماط و قوله بكل القتل ای یقتل قطع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب میں نے آنکھو دیکھا اور آنکھوں نے بھگو تو میں نے مثل ان انصاروں کے کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جسے ہر قسم کا قتل ہر زندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھیں اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہو گیا مگر یہ امر اسے عذر نہیں ہوا وہ یہ نہیں چاہتی تھیں کہ میں قتل ہو جاؤں بلکہ اس سے خائف تھیں یہ معنی حسب مذاق ابن منی ہیں اور وہ فراق سے اسے ابن فورجہ محبوبات کو فاعل بعث کہتا ہے یہ معنی ہو گئے کہ محبوبات نے اپنے نظارہ کو ہمارے طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھیں۔

أَدْرَنَ عَيْبُؤُا لِحَاثِرَاتٍ كَاثِفًا | مُرْكِبَةً أَحَدًا فَمَا تَوْفَى زَيْبِقُ

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھو کو جو سبب پڑی اشک دیا بارہ دیکھنے کے حیران تھیں ایسے جلد جلد بھرا آیا اور جب کا گویا ان آنکھوں کے دہریلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت میں آنکھو قرار نہ تھا۔

عَشِيَّةً يَجْلُو نَاعِيں النَّظَرِ الْبَاطِلَا | وَعَنْ لَدَا التَّوَكُّبِ حَوَافِ النَّفَرِ

بعد وناہ صفر ترجمہ آنکھوں نے اس شام کو اپنی آنکھو کو گردش دی کہ بھگو کثرت گریہ آنکھو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا۔

نُودِعْهُمْ وَالْبَيْنُ فِينَا كَانَتْ | قَنَا ابْنِ أَبِي الْجَهْمِ لَوْ فِي قَلْبِ فَيْكَلِي

ابو الجہا بہر والد سیف الدولہ - والفقہ الراہ - والفیلق الکتبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جہاں ہم میں ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب شکر اعدا میں عمل کرتے ہیں یعنی فراق بھگو قتل کو جیتا تھا - وہاں اسن الحسن المخلص -

فَوَاضِ مَوَاضِئِ نَسْبِهِ دَاوُدَ عَدْنًا | اِذَا وَقَعَتْ فِينَا كَسْبُ الْحَنَانِ رَنًا

اندر نئی بڑاں ہجرت و ہملہ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنوں کا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز بین کہ جب وہ زور

ساخت حضرت داود پر لکین تو وہ ترور دے کر رو بر وشل بکڑی کے جالی کے کمزور ہون۔

هُوَ اِدْرَا مَلِكِ اَلْحَيَوٰتِ شَاطِئًا | تَخْلُوْا رَا وَاَمَّ اَلْكَمَلَةِ وَتَلْدُفُجِ

ایکالی ہر تہالی ہذا ولید و منہ قولہ تعالیٰ ارحم الراحمین ہذا لہذا و قولہ ہوا یعنی مہند تر ترجمہ وہ نیز ہے۔ ہما ہین یا راہ پانی کو کہ ہین طرف لشکر کے بادشاہوں کے گویا وہ ارواح و لیر و ان کو پسند کرتی ہین اور بچاوت لیتے ہین یعنی وہ جن چین کر سرداران لشکر کو مارتے ہین۔

تَفْلُکْ عَلَیْکَ حَرَّ کُلِّ دِرَاعٍ وَجُشْرٍ | وَتَقْرِی الْبَحْرَ حُلَّ سَوْدٍ وَخَلَقِ

ایفکاکیل۔ والجو ش الدن۔ ویفری یقیق ویروی تفلد ترجمہ سیف الدولہ کے نیز سے اپنے دشمنوں کے بدنوں میں ہیر نہرہ کو تیر کر گجاتے ہین بسبب قوت بازو کے اور ان تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کر کے پہنچ جاتی ہین۔

یَغْیْرِ بَہَا یَیْنِ اللِّقَانِ وَوَاسِطِ | وَیَزِکْنُ ھَا یَیْنِ الْفَرَاتِ وَجُحِی

اللقان و اوبارض الروم۔ و واسط بلدہ بالعراق وہی الاتی یا نا السجاج۔ و جلیق یقال ہی دمشق ترجمہ مدو خن غیر و ان کے زور سے ماہین مقامات لقان اور واسط کے فارنگری کرتا ہے اور ان کو درمیان فرات اور دمشق کا رہتا ہے۔ یعنی کثیر الفارات اور بڑی عملداری والا ہے۔

وَبِیْضِجُہُمْ بِخُصْرٍ کَانَ حَیْجِجِہُمْ | یُبْیْکِی دُمًا مِّنْ نَّحْمَةِ الْمُنْدَقِ

المنندق المنکر ترجمہ اور مدوح نیز و نکو اجسام دشمنائے سرخ نکات ہے یعنی خون اودہ گویا اسکے صحیح اور ثابت نیز سے براہ رحم ان نیز و نہیر جو دشمنوں کے بدنوں پر گوت گئے ہین خون روتے ہین یہ ان کے سرخ ہوئی کی من تعلیل ہے۔

فَلَا تَبْلِغَاہُ مَا اَقُولُ وَتَبْلِغَاہُ | تَبْجَاجُ مَتْنِیْ یَنْ کُرْلَہُ الطَّغْنِ یُسْرِی

ترجمہ سوائے میر سے دو دستو یہ جو میں اسکی طعن و ضرب کی تعریف کرتا ہوں اس تلک نہ پہنچا و کیونکہ وہ ایک بہا ور ہے جب نیزہ بازی کا ذکر اسکے روبرو کیا جاوے گا تو وہ جنگ کا شتاق ہو جاوے گا

خَرُّوْا بِاَظْرَافِ النَّیْوِ وَتَمْلِکِ | لَعُوْبِ بِاَظْرَافِ الْکَلَامِ الْمُسْتَقِ

الکلام المشتق الفویض النامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اسکی انگلیان تلوار وکی و بارون کو دشمنوں پر بہت مارنے والی ہین اور کلام پہلو و درشوار سے بڑا سلیقہ والا ہے۔ یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہے۔ کلام سے کہنے کے یہ معنی کہ وہ بے تکلف اس قسم کا کلام کرتا ہے۔

کَسْبًا یَلِیْہُ مِّنْ یَّسَّالِ الْعِیْثِ قَطْرَہُ | اَعَاذِہُ مِّنْ قَالِ لِلْفَلَکِ اَرْقِ

ترجمہ جو شخص اس سے ایک قطرہ طلب کرے وہ ناکٹے ہین ایسا ہی کوتاہ ہمت ہی میا اسکا سائل اگرچہ وہ اس سے بہت کچھ مانگے کیونکہ بہت مدوح استعدیلند ہے کہ جو اس سے مانگو وہ تھوڑا ہے اور کثرت عطایں اسکا ملا متکرر

کتاب جمال ہو کیونکہ وہ عطا سے رک نہیں سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے گا کہ تہ پل یعنی یہ کب ہو سکتا ہے یا یہ
 سعی کر جیسا اگر لنگے پر سنا ہوا یا یہی مروج ہے طلب دیتا ہے سو اس کا لنگہ فضول ہے۔ سائل مروج کو شبہہ لے
 کہا کہ وجہ شبہہ بہ بین کامل ہوتی ہے۔

لَقَدْ جَدْتُكَ حَتَّى جَدْتُ فِي ظِلِّ رِيَاءٍ وَحَتَّى أَنَاكَ أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ مَنَظِقٍ

ترجمہ تو نے اس قدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگوں کو پہنچ گئی اور بیان نکلا کہ تیرے پاس تیری تعریف
 ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے۔

رَأَى مِلَاكَ الزُّوْجِ اِرْتِبَاكَ لِلْمَلِكِ فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِي الْعَلِيْقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا اسودہ بجائے سائل چاہو سی کرنے والے کے کھڑا ہو گیا۔

وَحَتَّى لِرَمَاهِمَ السَّهْمِ بِرِيَّةٍ صَاعِدًا لِأَدْرَبٍ مِنْهُ بِالطَّحَانِ وَالْحَدَقِ

السمہ پتہ منسوب الی سہم زوج رویتہ کا ناقص ان الریح والکربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سہری
 نیزہ کو چھوڑ دیا یعنی اس نے اپنی کارروائی نزدیک ہی ایسے حال میں کہ وہ دلیل ہو گیا اس شخص کے روبرو جو
 اس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے یعنی سیف الدولہ

وَكُنْتُ مِنْ أَرْكَضِ بَيْتِي مُرَافِقًا قَرِيبَ عَلِيٍّ خَيْلٍ مَوَالِدِ السَّبْقِ

قال بعدد قریب یرید المکان ویجوز ان یکون یرید الارض وفعل اذا کان لغنا سقطت منه الباء بقوله تعالی ان
 رحمة الله قریب من الحسین ترجمہ اور اس نے اس سرزمین سے جس کا مقصد دور ہے اور وہ با این ہمہ دوری تیری
 نیزہ دھوڑنے جو تیرے گرداگرد کھڑے ہیں پاس ہے مجھے خطا و کتابت جاری کی۔

وَقَدْ سَارَ فِي مَسَرِّكَ مِنْهُ نَاطِلٌ فَتَسَارَى الْأَفَاقُ فَطَايِمُ مُفْلِقِ

السرری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اس کا قصد اس راہ پر جو تیری طرف آئے ہی چلا سو وہ چلا اگر چہ
 ہوئی کھویر یوں پر لینے ان سر و نیزہ جو تیرے فتح نے کالی تھی اور تمام راہ پر تیری تھیں۔

فَلَمَّا دَنَا نَافِثُ عَلِيٍّ مَكَانَهُ شَعْلَمُ الْحَدِيدِ الْبَارِقِ الْبَلَّاقِ

القمیر فی مکانہ الرسول ترجمہ سو وہ فافہ تیرے نزدیک آیا تو ہتیاروں کی چمکا دیک نے اس پر اس کا رستہ چھپا دیا
 یعنی بسبب روشنی سو سے اس کی آنکھ خیرہ ہو گئی اور اس کو راہ نظر نہ آئی۔

فَاقْبَلْ يُمُشِّرِي فِي أَيْسَاطِهَا دَارِ إِلَى الْبَحْرِ يُمُشِّرِي أَفْرَى إِلَى الْبَلَدِ الْيُتَقَى

ویر دلی الساطع و یوصف لقیومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال میں آیا کہ فرس پر باد و نون صفوں
 کے درمیان چلتا تھا تو نہیں جانتا تھا کہ وہ دریائے جو دو کرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑھتا ہے

یعنی اسے مجبور یا سہ کر اور بد رو فیع القدر سمجھا۔

وَلَمْ يَزِدْكَ الْإِسْلَامَ عَنْ هَيْبَتِهِمْ
يُنْزِلُ حُضْرَهُ فِي ظُلُمٍ مُّسْتَقٍ

المنقح المحسن والتسقيح ترجمہ اور مجبور دشمن اپنی جانوں سے کسی صورت میں ایسا نہیں روکتے جیسے انکی عاجزی کا نام راستہ میں انکے قتل سے مجبور دیتی ہے۔ اور وہ کی ایسی ہی حالت ہے۔

وَكُنْتُ إِذَا كَاتَبْتَهُ قَبْلَ حِينِهِ
كَتَبْتُ إِلَيْهِ فِي قَدْرِ اللَّهِ مُسْتَقٍ

القذال سو غزال اس ترجمہ اور قتل اس امان دینے کے جب تو دستق کو خط لکھتا تھا تو اسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اسکی گدی اپنے قبا میں تیری تلوار اتر کر ہے۔ یہ اس لئے کہا کہ سابق دستق جنگ میں مجروح ہو چکا ہے۔

فَإِنْ نَعِطَهُ مِنْكَ الْأَمَانُ فَسَلِيلٌ
وَإِنْ نَعِطَهُ حَلَّ الْحُسَامِ فَخَالِكٌ

فنا خلق اسی ما خلق بلکہ کہتو کہ تعالیٰ اسے ہم و البصری ہا اسسم و البصر ہم ترجمہ سوار تو اسکو امان دے تو یہاں ہے کیونکہ وہ سائل ہے جبکہ تو کبھی نا امید نہیں کرتا اور اگر تو اسکو شمشیر بران کی دیا دینے اس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حمل ہے۔

وَهَلْ تَرَكُ الْبَيْضَ الْقَوَارِثُ
أَسِيرًا لِّقَادِ أَوْ قَبِيلًا لِّلْعَبِيدِ

ترجمہ اور کیا تیری حقیقت شمشیروں نے رمیوین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو غدیہ ہندہ کے کام آوے یا آزاد کرنے دے کے لئے غلام ہو بلکہ تو نے سب کو قتل کر دیا ہے۔

لَقَدْ دَدَدُوا وَادَدُوا فَطَاشَتْ رِثَتُهَا
وَمَرُوا عَلَيْهَا زَرَدًا قَابِلًا زُرَاقِ

الغیر فی شفا رتا الصوام۔ والزرورق الصف من الناس موعظہ ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلواروں کی دیا رو نیلے ایسے اترے ہیں جیسے قطار پرندے چشموں پر جلتے ہیں اور انکی دیا رو نیلے ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے۔ یعنی وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہیں اور اسکا منہ چکھ ہوئے ہیں۔

بَلَّغْتُ بِسَيِّدِي الدَّوْلَةَ الْوَلَدِيَّةَ
أَنْزَلْتُ بِهَا مَا بَيْنَ غَرْبٍ وَمَشْرِقٍ

ترجمہ میں بسبب سیف الدولہ کے جو جان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو ہو چکیا ہوں کہ بسبب اس رتبہ کے میں مابین مغرب و مشرق کو روشن کر دیا ہے۔

إِذَا انْتَاءَ أَنْ يَكُونَ بِحَيْثُ الْخَيْتِ
أَرَاهُ عِبَارِي شَوْقًا لِّلْخَيْتِ

ایکس و الا و من بالفعل و ہون منصوب ضرورہ ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبوں کی طرف جو شوق پر حرکت کرتے تھے شریض کر کے کہتا ہے کہ جب مدوح یہ پاہتا ہے کہ کسی اسحق کی بلوغی سے بازی کرے تو وہ اسکو میرا غبار دھکا کر کے کہ اس سے جا مل جو وہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس اسحق کی تعظیم ہوتی ہی اور جب میرے خبا سے نہیں مل سکتا

تو مجھے کب مل سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ میرے اولیٰ اشعار مجھ سے بھی مقابلہ نہیں کر سکتے کہتے ہیں کہ خالد اور عثمان دو مضامین سیف الدولہ کے تھے انھوں نے مکرر سیف الدولہ سے کہا کہ آپ ناحق متبنے کے اشعار کی استعداد اتنے ایف کرتے ہیں اگر ارشاد ہو تو ہم جس قصیدہ کا فرمائے جواب لکھ سکتے ہیں ناچار اُنے متبنے کا یہی ہی قصیدہ واسطے تحریر جواب کے دیا اسکو دیکھ کر عثمان نے خالد سے کہا کہ یہ قصیدہ تو چند ان عمرہ نہیں ہے بھکر کس لئے سیف الدولہ نے اسکے جواب کی فرمائش کی ہے پھر دونوں نے بعد فکر کہا کہ خالد اسی شعر کے سبب ہمیں جواب لکھواتے ہیں یہ سمجھ کر تحریر جواب لکھی اور دوبارہ پھر سیف الدولہ سے اس قسم کی درخواست لکھی۔

وَمَا كُنَّا الْحَسَادَ شَيْئًا فَضَلْنَا | وَلَكِنَّهُ مَنْ يَرْجُو الْبُكَ يُعْرِقُ

حاسدین کا رنج ایسی شے نہیں ہے جیسا کہ میں نے تصدیق ہوئی ہے میں حاسدوں کے رنج کا قصد نہیں کرتا مگر بات یہ کہ جو شخص دے۔ یا کا مقابلہ کرے گا وہ ڈوب جاویگا۔ خلاصہ یہ کہ میں شل دریا ہوں جو مجھے مزاحمت کرے گا وہ شل دریا کی مزاحمت کرنے والے کے ڈوب جاویگا بے ارکے کہ میں اسکے غرق کا قصد کروں۔

وَيُفْتِنُ النَّاسَ الْأَمِيرُ بِرَأْيِهِ | وَيُبْغِضُنِي عَلَى عِلْمِي كُلِّ مُخْرِقٍ

المنفق صاحبِ لا باطل ترجمہ اور مدوح اپنی رائے سے سب لوگوں کو آزماتا ہے اور ہر بہبودہ شخص سے باوجود اپنے اُسکے اصلی حال کے چشم پوشی کرتا ہے۔

وَإِطْرَاقُ طَرْفِ الْعَيْنِ لَيْسَ بِكَافٍ | إِذَا كَانَ طَرْفُ الْقَلْبِ لَيْسَ بِمُطْرِقٍ

الاطراق السكون والاساک عن الكلام۔ وطرف العين نظرا ترجمہ مدوح کی چشم پوشی مفید نہیں ہے جبکہ اس کے دل کی آنکھ ساکن و ساکت نہیں ہے یعنی جبکہ اسکو دل سے بڑا جاتا ہو۔

يَا أَيُّهَا الْمَطْلُوبُ جَاوِرٌ فَتَنْجِ | وَيَا أَيُّهَا الْمَحْرُومُ رَمِّمْهُ تَزِدْ

ترجمہ سوائے وہ شخص جو کسی خوف سے چھپتا پرتا ہو اور اسکو لوگ ڈھونڈ رہے ہیں تو اسکی پناہ میں آجائے پکارے گا اور اسے محروم بے رزق مدوح کا قصد کر رزق دیا جاویگا۔

وَيَا أَجْنَئَ النَّاسِ صَابِحًا فَتَجِرْ | وَيَا أَتَجَمَّ السَّجَّانَ قَارِفًا فَتَقَرَّرْ

ترجمہ اور اسے سب سواروں سے نامزد مدوح کی مصاحبت اختیار کر جری ہو جاویگا یعنی اُس سے بہادری سیکھ لیگا یا اُسکے بہرہ پر کسی سے نہیں ڈرے گا۔ اور اسے سب بہادروں کے بہادر مدوح سے جدا ہو جاوے گا تو ڈرنے لگے گا۔

إِذَا سَعَتْ الْأَعْيُنُ فِي كَيْدِ الْغِيَا | سَعَى جَلَّةٍ فِي كَيْدِ لَهْمٍ سَعَى خَفِيٍّ

المعق المعضب ترجمہ جب اسکے دشمن اسکی بزرگی و شرف کے قریب بیٹھیں تو ہی کرتے ہیں یعنی اُسکے قہر کا زارہ چاہتے ہیں تو اسکا انتہائی کئے قریب کے دور کرنے میں شل ایک شخص غضبناک کے کوشش کرتا ہے۔

وقال الواحدی

دیروسی سہی جہدہ نے مجھہ ترجمہ لینے اسکا نصیب کے مجھ کے احکام میں سہی کرتا ہے۔

وَمَا يَنْصُرُ الْفَضْلُ الْمَدِينِ عَلَى الْعَدَا إِذَا الْكَفَرُ الْفَضْلُ السَّجْدُ الْمَدِينِ

ترجمہ تیرا فضل ظاہر ہوتا ہے دشمنان تیری مدد نہیں کرے گا جبکہ تیرا فضل سعید یا صاحب توفیق کا سنا ہوگا یعنی فضل ظاہر بے نجات سعید کچھ مفید نہیں ہوتا ہے۔

وقال سیدہ ویدکر القاعہ قبائل العربیہ

لَا كَرْتُ مَا يَكُنِي الْعَدَايِبُ وَلَا رَقِ جَعُوْنَا لِيَدَا وَجَرِي السَّوَابِقِ

ما بین الغریب مقول نہ کرت وجر۔ وجر ہی بدل منہ بدل اشتعال وچوڑان کیون ظرفا لشدت کے۔ والغریب وبارق موضوعان بظاہر الکوفہ وجر ہی یعنی المیم وفتحها یعنی المصدر والمكان ترجمہ یا دیکھینے درمیان مواضع غریب ببارق کے اپنے نیزوں کے چھینے کو اور نیز روگھوڑوں کے بگائے کو یا گھوڑوں کے ہٹکانے کی جگہ کو۔ خلاصہ یہ کہ کہنے اپنے وطن اغنیئل نیز وباری و فرس رانی کو یا دیکھا۔

وَصَحْبٌ قَوْمٌ بَنِي بَنِي قَوْمٍ قَوْمٌ بَنِي بَنِي قَوْمٍ بَنِي قَوْمٍ

التقنیص الصيد۔ والمفارق جمع سفر ق و ہو فرق الارس ترجمہ اورینے یا دکی اس قوم کی صحبت کہ جو اپنے شکار کو اس بچے ہوئے حصہ شمشیر سے بچ کرتی تھی جو انھوں نے بچوں بچ سر ہائے دشمنان کے توڑے تھے۔ ان کی بہادری کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اپنے تلواریں وسط سر دشمن میں مارتے ہیں۔

وَلَيْكَلُ تَوَسُّدُ بَنِي الْوَيْثَةِ تَحْتَهُ كَانَ تَرَا حَا عَدَا فِي الْمَرَا ذِقِ

الثوبۃ موضع علی ثلاثۃ امیال من الکوفۃ۔ والمراقق جمع مرقۃ وہی الوسادۃ ترجمہ اور یا دکی اس رات کو کہ ہنہ مقام ثوبۃ کو اسمین اپنی منہ بنائی یعنی ہم اسپر لیٹ کر سوئے۔ گویا مقام مذکور کے سٹی ہماری کہنیوں کے تلے مثل غریب خوشبو دار تھی کہ کہنیوں کے تلے کے یہ سنے کہ جب ہم اس زمین پر کنیان ٹیک کر بیٹھے تو اس کی سٹی سے غبر کی سی خوشبو آنے لگی۔

بَلَدًا إِذَا رَأَى الْحَسَارَ يَغِيرُهَا حَصَى تَرَكِبَهَا تَقْنَنَةً لِحَا ذِقِ

المنطق المفقود واحد ما مفقود۔ والحسان جمع حصار۔ وفاعل نازح صائر ہا ترجمہ وہ ایسے شہر ہیں کہ جب ان کی سٹی کے سنگریزے اور شہر وکی خوب صورت عورتوں کے پاس جاتے ہیں تو وہ انکو اپنے باروں کے لئے پروہیتی ہیں بسبب ان سنگریزوں کے نفاست اور خوبصورتی کے۔

سَتَنَتْنِي بِهَا الْقَطْرُ الْمَلِيَّةُ عَلَى كَا ذِبٍّ مِنْ وَعَدِهَا مَكْرُ مَادِقِ

انقطری شرب معروف منسوب الی قطریل مشیت من اعمال نهدارد و نیاید انمورد ترجمہ ہوگا اس سرزمین پر شراب قطریلی
ایک ایسی نیکین مشقہ نے پلائی کہ اس کے جھوٹے و مدہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اس کا کلام ایسا محبوب و محبوب
تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اس کا جھوٹہ بھی سچ معلوم ہوتا تھا۔

سَهْوًا لَا جَفَانَ وَ تَشْفِئُ لَنَا رِجْلًا وَ تَسْقِي لَنَا كَلْبًا وَ تَسْقِي لَنَا شَيْئًا

ترجمہ موافق مذاق ابن نبی یہ ہے کہ وہ مشقہ عاشقوں کی آنکھوں کے لئے بیداری ہو کہ اس کی یاد میں سوتا نہیں ہے
اور وہ دیکھنے والے کو شل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقوں کے جھمنوں کی بیماری ہے اور سونکنے
والیکو بنزلہ شمس کا ہی غرض یہ جملہ اوصاف لیمہ کے ہیں۔ اور شراح عروضی یہ تمام اوصاف شراب قطریلی کے شہر تاتا ہو
کیونکہ شراب بخوبی لاتی ہے اور بسبب چمک و مکا کے مثل شمس کے ہے اور وہ شراب کے اعضا کو دبلا کر دیتی ہے
اور وہ اٹھ نہیں سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل شمس ہے۔

وَأَعْيَنَ الْجَوْنَى نَفْسًا كُلَّ عَاقِلٍ عَفِيفٍ وَ هَوَىٰ حَقِيقَةً كُلَّ نَاسِقٍ

الاغیر الناعم الطویل العنق و ہو معطوف علی یثرائی و ستاقی اغید ترجمہ اور ہو جگہ شراب پلائی ایک ایسی مشقہ نازک
اندام کے لئے اس کے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پر ہر گار و رست رکھتا ہو اور اس کے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار سے

أَدِيبًا إِذَا مَا جَسَّ أَوْ تَارَ مَرْدُودًا بَلَّ كُلَّ سَفِيعٍ عَنْ سِدَاكَ وَ عَارِيقٍ

المشرہر العود الذی یستعمل فی النار ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ عود کے تار و ٹکڑیچہ سے تو ہر گوش
کو سو آن تار و ٹکڑے اور چیزوں سے روکتا ہو یعنی جو خوب بجا تار و ٹکڑے سے سوسا میں اس کے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے

بِحَيْلٍ تَحْتَمِلُ بَيْنَ عَادٍ وَ بَيْنَ عَادٍ وَ بَيْنَ عَادٍ وَ بَيْنَ عَادٍ

عاد کا نوانی قدیم الزمان الہکم اللہ تعالیٰ بالبرج البارود۔ و الماہرین من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے
درمیان کی باتیں کرتا ہے یعنی وہ تانچہ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان السمان کا جو زمانہ گذشتہ میں گائی گئی ہیں
واقف کار ہے حال انکا ابھی اس کے رخساروں کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہیں۔

وَمَا الْحَسَنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرًّا إِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَ الْخَلْدُ فِي

اسم الحائق انحصال ترجمہ چہرہ جوان میں حسن کا ہونا باعث اس کی شرافت کا نہیں ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اس کے افعال
اور خصائل میں نہ ہو۔ یعنی غور و دل سے خوبی خصال قابل ستائش نہیں ہے۔

وَمَا بَكَدُ الْإِنْسَانِ عَيْنُ الْمَوَافِقِ وَلَا أَهْلُهُ إِلَّا ذُو كُنْ عَيْنُ الْأَصَادِقِ

الاصداق جمع صدیق و ہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقا و الا و لون الاقربون ترجمہ ترک وطن و ستان
وطن کی رغبت دلانے کو کہتا ہے کہ انسان کا شہرہ وہ نہیں ہے جو اس کو موافق نہو اور اس کے اہل قریب نہیں ہیں

وَجَائِزَةٌ دُعَوَى الْحَبَّةِ وَالْهَوَىٰ وَإِنْ كَانَ لَا يَتَعْنَى كَلَامُ الْمَنَافِقِ

ہائزہ غیر ملبتد مقدم علیہ ودعوی الحبۃ ابتداء۔ ولسناق الذی یتھر خلاف ما یعتقدہ ترجمہ اور دعوی محبت و عشق کا اس شخص سے جو عشق کا معتقد نہیں ہو ہائزہ اگر یہ منافق شخص کا کلام چھپا نہیں رہتا۔ یہ تصریح ہے مشائخ نے کلام پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

بِرَأْيِي مِنَ انْقَادِ عَقِيلٍ إِلَى الْوَدَىٰ وَإِسْتِمَاتِ حَقَّوْقٍ وَإِسْحَاطِ خَالِقٍ

عقیل بن کعب قبیلہ من قبائل تیس بن عیلمان وسم کان روسا واکمیش الذین اوقع بهم سیف الدولہ ترجمہ بنے عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالیٰ کا خفا کرنا ہوا۔

أَرَادُوا عَلَيَّا بِالَّذِي يَجْعَلُ الْوَدَىٰ وَيُوسِمُ قَتْلَ الْحَجَلِ الْمُتَضَائِقِ

علیٰ ہو سیف الدولہ ترجمہ اتھون نے علی یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہے یعنی اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہیں ہے اور جو شکر عظیم کم جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہے۔

فَمَا بَسَّحُوا لَنَا إِلَى غَيْرِ قَاطِعٍ وَلَا حَمَلُوا لَنَا سِوَا إِلَى غَيْرِ قَاطِعٍ

ترجمہ سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہیں پھیلا یا جو ہاتھوں کا کاٹنے والا ہو اور انہوں نے اپنا کوئی سہارے بہادر کی طرف نہیں اٹھایا جو سر کو چیرنے والا ہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنوں کے ہاتھوں کا کاٹنے والا اور اُن کے سر و نکاحیر نے والا ہے۔

لَقَدْ أَقْلَ مَالًا لَّوْصَادَ فَوَاعِيْلَ لَحْدٍ وَقَدْ هَرَبُوا لَوَصَادَ فَوَاعِيْلَ لَحْدٍ

ترجمہ بیشک وہ لوگ آگے بڑھے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنوں کو گرفتار کرنے والا نہ ہوتا تو یہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی سہارے سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑے تو یہ بھاگ اُن کا بکرا آمد ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ نہ انکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

وَلَمَّا كَسَى كَعْبًا نِيًّا بِطَعْنِ أَيْحَا رَحَى كُلِّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانِ خَقَرٍ

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو غارت کیا تو ہر شخص کو ہر شے سے محروم کر دیا۔ ہر شے کو ہر شے سے محروم کر دیا۔ ہر شے کو ہر شے سے محروم کر دیا۔

وَلَمَّا سَفَى الْعَيْتَ الَّذِي كَفَرْنَا بِسَفَى غَيْرِ عَفْوٍ غَيْرِ تِلْكَ الْوَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو غارت کیا تو ہر شخص کو ہر شے سے محروم کر دیا۔ ہر شے کو ہر شے سے محروم کر دیا۔ ہر شے کو ہر شے سے محروم کر دیا۔

ترجمہ اور جبکہ ہر جگہ نے انکو ایسا باران احسان پلایا جس کو پیکرِ انخون نے اُس کا کفرانِ نعمت کیا تو ان کو اُس نے بجا
 باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیوں میں پلایا۔ یعنی باران موت، شمشیرِ باری و برشانِ کربلیوں
 میں پلایا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب اُنخون نے اُس کے احسان کی قدر کی تو اپنے بارانِ قتل و قنارت برسایا۔

وَمَا يُوجِهُ الْحَرَمَانُ مِنْ تَحْتِ حَارِهِمْ
 كَمَا يُوجِهُ الْحَرَمَانُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ

ترجمہ نہ دینے والے کے ہاتھ سے محروم رہنا ایسا نہیں ستانا جیسا سچی و رازق کے ہاتھ سے محروم
 رہنا سنا ہے۔ یعنی نبی کعب کو اپنے محسنِ قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت
 ناگوار گزار ہے۔

اَتَاهُمْ بِهَا حَشَوُ النَّجَاحِ وَاللَّتَا
 سَنَابِكُهُمْ تَحْتُ لُجُؤِ الْكَمَالِ

الضمیر نے ہا الخیل و لم یجر لها ذکر لانه ذکر الخیث فیہ فیل علی الخیل۔ و حشو نصب علی اسما کا ن قال
 محشوة۔ و اسماء اصلہ حمالق حذف الیا منہ لیتقیم لوزن و ہو جمع حلاق بمعنی باطن جن العین ترجمہ
 مدوح اوں گھوڑوں کو درمیان ایسے غبار اور نیزوں کے لایا کہ سم آن گھوڑوں کے مڑ جانے چشم
 کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے۔ یہ معنی حناق ابن جنی کے ہیں۔ اور شایع عروضی کہتا ہے کہ
 یہ معنی اچھے نہیں ہیں اس میں کیا فخر ہے کہ غبارِ سم ہائے اسپا آنکھوں میں جاتا تھا بہتر یہ ہے
 کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سر ہائے گشتگان کو روندتے تھے اور ان مردوں کی آنکھیں جو کھلی کی کھلی رہ گئیں
 حقیقہ ان میں گھوڑوں کے سم غبار بھرتے تھے۔

عَوَّ ابْسُ حَلَا بِابْسِ الْمَاءِ حَرَمًا
 فَمِنْ عَلَا اَوْ سَا طَهَا كَالْمَلِكِ رَاطِيًا

عوا بس نصب علی الحال من ضمیر اتاہم۔ و اضمحرم جمع حرام و ہو ما یثید بہ الرجل۔ و یا بس الما المار بالعرق
 ۔ و المناطق جمع منطقہ و ہی ما یثید بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال میں لاسے گئے کہ وہ بہت شدید
 و درد بہوب کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے ان کے تنوں کو زور پہنا رکھا تھا سو تنگ آن کی کمر و تنگ و سوط
 میں ٹپکوں کے مانند تھے۔ عرق خشک ہو کر سفید ہو جاتا ہے۔ اس لئے ان کے تنگ ایسے معلوم ہوتے
 تھے گویا کہ وہ رو پہلے ٹپکے ہیں۔

فَلَيْتَ اَبَا الْبَيْتِ كَرَى حَلَفَ تَلَامِي
 طُولُ الصَّلَاةِ فِي طُولِ الشَّامِ

الہیجا الحرب ید و یقصر۔ و ابو البیت کنیتہ و الدیعیہ الدولتہ۔ و تدمر موضع بالشام و اسماء جمع سلق و سپہ
 و لفظ فی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو البیجا پیرِ مدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام
 تدمر کے تیرے بلند تیرے ٹیل اور وسیع میدان میں دیکھتا جہاں تو عرب سے لڑ رہا تھا۔

وَسَوْفَ يَجِيءُ مِنْ مَعْدِنٍ وَعَبْرَةٍ
قَدَائِلُ لَا تَطْعَمُ الْقَفَى لِسَانِي

القفسی جیسی تھا کھسی و عصا ترجمہ کاش اسکا باپ دیکھتا ہنگانے اور ہنگانے علی سینے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلوں
نبی معد وغیرہ کے تین جنہوں نے اپنی پس گردن کسی ہنگانے والی کو نہیں دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہیں ہوئے۔
لام سانی کا تائیک کے لئے زیادہ کیا گیا ہے۔

فَتَشِيرُ وَبَلْعَكَ رَانَ فِيهَا خَبِيَّةٌ
كُلَّ كَيْفٍ فِي الْفَاظِ اللَّهُ نَاطِقٌ

رفع تشير علی خبر الابتداء۔ و يجوز التصب علی البدل من قبائل و البحر علی البدل من غیر و بلعجان یرید نبی العجلان کما
قالوا فی نبی امارت ہمارا۔ والا شخ الذی لا یفصح فی الکلام نے حروف معروفہ کا لکاف والتاء والراء والسين جملہ
تشر و نبی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلوں میں جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت نظر
جیسے دور میں بوسے والے تسک کے الفاظ میں۔ یعنی سیف الدولہ کے مقابلہ میں باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے
مگر انکو بھاگنا ہی پڑا۔

فَتَحْيِيحُ النِّسْوَانُ غَيْرُ فَوَارِيَةٍ
وَهُمْ مَضُوا النِّسْوَانُ غَيْرُ كَوَارِيَةٍ

فرکت المرأة اذا بلغت الزوج وہی فارک و الجمع فوارک۔ والطوائق جمع طائق ترجمہ ان میں ایسی کہل ملی
پڑی کہ انکی عورتوں نے انکو ایسے حال میں چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہر سے ناراض نہ تھیں اور ان مردوں نے
اپنی عورتوں کو بے طلاق دے چھوڑ دیا یعنی ایسے بے اختیار بھاگے۔

يُبْقِرُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَيَلْتَمِ
بِمَرْبٍ يُبْسِلُ خَشْرَةَ كُلِّ عَاشِقٍ

ترجمہ مدوح دلیروں اور انکی عورتوں میں ایسی مار سے تفریق کر دیتا ہے کہ اسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اس کا
مشتوق بہلاوے یعنی اسکی ضرب شدید ہے کہ اسکے سبب وہ لوگ عورتوں سے جدا ہو گئے۔

أَيُّ الظُّعْنِ حَتَّى مَا كَلَّ طَيْرُ شَاكِسَةٍ
مِنْ الدَّاءِ فِي غَوْرِ الْعَوَاتِقِ

الظعن جمع بطنية وہی النساء الظن و در شاکسہ بالتعوین و نے روایت الطعن من الطعان بالرمح۔ و در شاکسہ
بالاضافۃ الی الضمیر۔ والعواتق جمع عاتق وہی اہماریہ الشائبہ ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہ ہے کہ مدوح ان کی
زنان ہومرج نشین ہیں گھس آیا اور ان سے آملایا یہاں ملک کہ کوئی قطرہ خون نہیں اڑتا تھا مگر وہ زہنا سے جوان کے
مستینوں پر پڑتا تھا یعنی دشمنوں کی پڑتی پھر سہی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتوں کی بھی حفاظت نہ کر سکے۔ اور دوسری
روایت کے یہ معنی ہیں کہ مدوح نے نیزہ بازی کی یہاں ملک کہ انکو انکی عورتوں کے بیچیں جا مارا کہ ان کا خون عورتوں
کی چھاتیوں پر پڑا۔

<p>۱. بِزَيْلٍ فَلَا تَرَىٰ بُنْيَانًا لَّهُمْ ظَعَانٌ جَمْعٌ أَجْلَىٰ خَمَلًا لَا يَأْتِي</p> <p>انطمان مبتدأ مؤخر و آخر المقدم بكل فلاة - والایات جمع ناقبہ ترجمہ ہر دشت و شوار کنار میں جسکی زمین آدمی کو دیر سمجھتے تھے کیونکہ وہاں نمک کوئی نہیں جاتا تھا زمان ہووے نشین سرخ سنہری زیور و لیان سرخ ناقون و لیان لینے زمانے امر کو مدوح نے جا پکڑ لینے یا بدو دیکر وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صورتیں لے دو ق میں اپنا گزین ہوئے مگر مدوح نے انکو وہاں بھی اچھوتا پھوڑا - شایع واحدی جمع الحلی و حمر الایات کے یہ معنی کہتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں بسبب چینیوں خون مقتولوں کے سرخ تھیں -</p>	<p>۲. وَمَكْرُمَةٌ سَيُفْقَرُ رِبْعِيَّةٌ تَصْبِيحُ الْحَصَا فِيهَا صِبَا لِّلْقَالِقِ</p> <p>عطف علی قولہ ظعان ریدہ بالفاظہ لمکرمۃ وہی الکیتۃ الجمعتہ - وسیفۃ نسبتہ الی سیف الدولۃ - وربیعۃ نسو بہ الی ربیعۃ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - الملاق جمع تعلق و ہوتا کر کے لیکن العزراں نے ارض العراق ترجمہ ہر دشت میں شکر کثیر مجتمع سیفۃ الدولۃ والا بنی ربیعۃ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑوں کے اُس میں شکر بڑی لگ لگوزن کو مانند آواز کرتے ہیں -</p>
<p>۳. بَعِيدَةٌ أَطْرَافِ الْقَنَاصِ أَصُولُ قَرَابَةُ بَيْنَ الْبَيْضِ غَيْرُ الْبَلَاغِ</p> <p>بیدہ صفتہ للمکرمۃ وکان الوجه ان یقول غیر البیلاقی الایۃ حملہ علی المعنی لا اللفظ لان الکیتۃ جائتہ - والبیض جمع بیضہ وہی الخودۃ تملون علی الراہ - والیلاقی جمع یلیق وہی القبار ترجمہ وہ شکر جمعتہ ایسا ہی کہ اُنکے تیروں کی جڑیں اُنکے اطراف سے دور ہیں اور خود نکلا فاصلہ قریب ہے یعنی نیزے لیے ہیں اور بسبب کثرت انہو اُنکے سر پہلے ہوئے ہیں اور انکی قبائین بسبب غبار کے اُنکے ہم رنگ ہیں -</p>	<p>۴. نَهْكَهَا وَأَعْنَاهَا عَيْنُ الْهَيْبِ جَوْدٌ فَمَا تَبْنَعِي إِلَّا الْأَحْمَاءُ الْخَفَائِقِ</p> <p>حماۃ الخفایق الممانعون حریم ترجمہ اُن شکر وں کو بخشش مدوح نے غارت اسوال سے منع کر رکھا ہے اور اُن کو غارت گری سے بے پروا کر رکھا ہے سوہ اب طلب نہیں کرتے مگر اُن ہار و لوگوں کو جو اپنے کس کو کی حمایت کرتی ہیں تو کھمہا الاعراب سکوۃ صخرۃ</p>
<p>۵. تَوَكَّلْ عَلَى الْبَيْتِ اذْطَلَّ السُّرَادِقِ</p> <p>السورۃ الوثبتہ - والمترف المتعتم - والسروق یا کمون حول الفطاط ترجمہ بدوی لوگوں نے تیرے لشکر وں کو حملہ ایسے اسودہ شمنص کا خیال کیا تھا کہ جب حملہ کے کشادہ میں آویگا تو وہ حملہ اسکو سایہ قتات یا دولاویگا یعنی جب اُس اسودہ شخص کو بدو پ اور تشنگی سادگی تو سایہ یا دولاویگا اور فوراً لوٹجاویگا -</p>	<p>۶. فَدَكَّرَ فَيَحْدَرُ بِالْمَاءِ سَاعَتِي سَمَاءٌ كَلْبٌ فِي الْوُفِ الْخَزَائِقِ</p> <p>فدکرتی و ذکر تہ بالشی یعنی فالبار تازمۃ - وسادۃ کلب ارض کلب - واسحر المی جمع حزیقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تو نے</p>

انگو پانی یاد دلایا جب سوار کے ساتھ کلب نے اُٹھی ناگوں میں اپنا غبار ڈالا لیکن جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے
 اس وقت تو نے اُٹھی تشنگی کی وجہ سے انگو پانی یاد دلایا اور تو نے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئی کہ پانی کی خلیہ میں مہر وچ ہم
 بہت بڑا ہوا ہے۔

وَكَانُوا يُرِيدُونَ الْمُلُوكَ بَارِدًا | وَإِنْ نَبَيْتَ فِي الْمَاءِ بَلَّتِ الْخَلَائِفُ

تو کہ بان بدوایرید بانہم فی تخففتہ من الثقلۃ۔ وان نبیت یعنی الملوک۔ ویدو او خواستہ البادیہ۔ والخلایف جمع
 غلفی و بنو النعلب لہی کیون غلے وجہ المار ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہوں کو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہم
 چہرہ کر آویں گے تو ہم دشمن سے بے آب میں چلے جائیں گے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی میں ایسے جے ہوئے ہیں جیسے
 کالی پانی میں پس وہ بسبب نہونے پانی کے ہم تھک نہیں پہنچ سکیں گے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہیں ہیں۔

فَهَا جَوَّكَ أَهْلًا فِي الْفَلَاكِ مَخْرُجًا | وَأَبْدَى بُيُوتًا مِنْ أَدْرَجِ النَّاقِثِ

بیوتانصب علی التیمیر و اداسی جمع ادھی بضم الفترہ و قد یالیا و بدو موضع بیض النعام۔ والناقص جمع نقص و بدو ذکر
 النعام۔ و ادی لزوم البادیہ و سکنا ترجمہ سوان لوگوں نے مجھ کو اپنی کسے نے برائے گشتہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ
 گرمی دشت و شدت تشنگی کی برداشت نہیں کر سکتے مگر تیار یہ حال ہے کہ تو جنگلوں میں انکے ستاروں سے زیادہ
 پانی والا ہے اور جنگل میں زیادہ گھرنانے والا ہے بنیہ گاہ شتر مرغ سے کہتے ہیں کہ شتر مرغ اپنے پیٹہ گاہ گھاس
 تیرے سے جنگل کے دور تر جگہ میں بناتا ہے اور وہاں بیٹھے دیتا ہے۔

وَأَصْبَحُوا عَنْ أَمْوَالِهِمْ مِنْ غِبَابٍ | وَالْفُتُوحُ مَقْلَةٌ لِلْيُودِ أَرِيقُ

الضباب جمع ضبہ وہی دابہ لاتر و المار و لا تطلبہ۔ والیود و الفی جمع و دیتہ وہی شدہ البھر ترجمہ اور جنگلوں ایسے حاملین
 پایا کہ تو انکے پانی سے انکے سوساروں کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم نسبت سوسار کے گریز یا رماؤں سے

وَكَانَ حَدِيدًا مِنْ فُحُولٍ تَزْكِيهَا | مَهْلِكَةً الْأَذْنَابِ حُرْسُ الشَّقَائِقِ

ہدیر خبر کان و اسمہ ضمیر مہا تقدیرہ کان معلوم و کید ہم۔ و مہلیۃ الاذناب و حرس المفعول الثانی لہ کہتا یعنی حیرت
 و مہلیۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب۔ والہلب شعر الذنب۔ والشقاق جمع شققہ وہی ما یخرج من فم البعیر عند
 بدیرہ وہاں ہدیر و لا یخرج الا عند بیاجہ ترجمہ ان کا جنگ ایک زشتہ کا بلبلنا تھا سو تو نے انکو لٹا کر چھوڑا اور انکا
 بلبلنا نہ خاموش کر دیا کہتے ہیں کہ جب شتر مرغ دم کے بال کاٹ دیتے ہیں تو اس کی سستی جاتی رہتی ہے اور
 ذلیل و بیقر ہو جاتا ہے۔

فَمَا حَرَّمُوا بِالرَّكْضِ خَيْلًا وَرَاحَةً | وَلَكِنْ كَفَّاهَا الرُّقْطُ السَّوَاهِقُ

ترجمہ نہو جب تیرے گھوڑے اُٹھیں چرہ دور سے تو اس سبب سے انہوں نے تیرے گھوڑوں کو آرام و راحت سے

مخبر مہینہ کیا جان سیدان کی لڑائی اسکے لئے قطع کو یہاں بلند سے کافی ہو گئی خلاصہ یہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے
 اعراب سے نہ لڑتا تو رومیوں نے جالڑتا۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہے کہ اگر تو رومیوں سے لڑتا تو پہاڑوں پر چڑھتا تو
 اور یہاں سیدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑے ونگو بہ آرام تو ہوا ہے۔

وَلَا تَشْغَلُوا أَهْلَ الْغَنَاءِ بِكُلِّ دِينٍ
 عَنِ الرِّكَزِ لَكِنَّ عَنْ قُلُوبِ الدَّالِّينَ

یہ الزمخ اگر اذاجہا نے الارض قائم الا یطعن بہ۔ والیہ اسق جمع دستق علی حذف السار لان ہذا الاسم نوکان عربیاً
 لکانت السار فیہ زائدہ وہو اسم انجی غیر مجموعہ عن غرہ۔ عادیۃ العرب فی الاسما الاربعیۃ ترجمہ اور انھوں نے تیرے
 نفوس نیز ونگو سبب اپنے سینوں کے زمین میں گرنے اور قریب کر نیسے نہیں روکا بلکہ دستقون کے دلوں سے
 بیگانہ کر دینے اعراب کے سینوں پر نہ گتے تو رومیوں کے دلوں پر گتے زمین پر کھڑے رہنا انکا تو ممکن ہی تھا

الْمُحْدَرُ دَوَّاسْمُ الَّذِي سَمَّيْتُ الْعِلْدَ
 وَبِجَعْلِ أَيْدِي السُّلَّابِلِ وَالْخَرَانِ

اسکن یا رایدی ضرورۃ۔ والسخ قلبا مخلقة۔ والخرافق جمع خرفق وہی الاناث من اولاد الارباب وقیل الصغار
 منہا ترجمہ کیا دشمن اس شخص کے منہ کرنے سے نہ ٹھوکتے دشمنوں کی سرشت بدل دینا ہے اور شیہ ونگے زبردست ہاتھ ونگو
 مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کر دیتا ہے یعنی بہادروں کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنا دیتا ہے
 اور یہی منہ ہے

وَقَدْ عَايَنُوا كَرِيْمًا وَهَبًا
 اَرَى مَا رَقَا فِي الْحَرْبِ مَعَهُ فَاَرَقَ

المارق الذی یمرق من الطاعة والذی یتہکک من السمع ترجمہ دشمن اس سے نڈر سے حال آنکہ انہوں نے
 اسکے واقع اور سزائیں اپنے غیروں میں دیکھی ہیں اسصورت میں آنکھیں نہ کھول کر لی چاہئے تھی کیونکہ آئے
 بار بار جنگ میں ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھا دی ہے۔

تَعْقِدُ أَنْ لَا تَنْقُصَهُمْ أَحَبُّ خَيْلٍ
 إِذَا الْهَامَ لَكِنَّ تَرْفَعُ جُلُوبَ الْعَلَّاقِ

العلق جمع علیقۃ وہی الخالی۔ وجوبہا نواہیہا وجوبہا غلما فہا وجوبہا بافتح من اعلاما ترجمہ اسکے گھوڑوں کی
 عادت ہو گئی ہے کہ وہ دانہ نہیں کھاتے جب تک کہ سر ہائے دشمنان اسکے قبوڑوں کے پہلوؤں یا مونہوں کو
 بلند نہ کریں۔ گھوڑے کا دستور ہے کہ جب آنکھوں کو تیرہ چڑایا جاتا ہے تو وہ اپنی جگہ تلاش کرتا ہے اور تیرہ کو آپس
 سہارا دیکر دانہ کھاتا ہے۔

وَلَا يَزِدُّ الْعَدَا أَنْ لَا تَكُونُوا هَا
 مِنَ الدَّمَ كَالرَّحَا تَحْتَ الشَّقَائِ

ازتر و منصوب عطفا علی لا تقضم۔ والعدا جمع غدیر و ہوا غادرہ السیل اسی ترکہ والشقاق نوراحر فیہ اسبغ
 النعمان واحد تہا شقیقۃ۔ والریحان نبت طیب الرائحة ترجمہ چونکہ مدوح بکثرت دشمنوں کو قتل

کر رہے ہیں تاکہ اس کے خون بہا کر جو نہاے آب میں چلے جائے بن اور اس بن کے گھوڑے
 مسکرون میں انھیں جو خون میں پانی پیتے ہیں لہذا انکی یہ عادت ہو گئی ہے کہ وہ انھیں
 جو خون میں پانی پیتے ہیں جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہو جاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تے
 خلاصہ یہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تے ریحان - اور
 پانی کی سبزی بسبب کاٹی کے ہو - اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اس کے گھوڑے ایسی ہی صورتیں جو خون کا
 پانی پیتے ہیں جیسا کہ پانی خون سے اعدا کے تے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گھلا لالہ کے تے
 اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہوا اسکی صفائی اور کثرت کی طرف -

وَقَدْ حَرَدُوا الْأَطْحَارَ عِزُّ الْوَسَائِقِ

لَوْ قَدْ عَمِرْكَانَ أَرْنَشْدَ مِنْهُمْ

نیر قبیلہ بن قیس عیلام تاتوا سیف الدولہ حین قسدالی بنی عامر بن صعصعہ وانظر وانفسوع نسلموا منه - والاطحان
 البھامۃ الکثیر من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمرو الشترجۃ البتہ گردہ بنی نیر کا رجو
 سیف الدولہ سے شترجہ پیش آنے اور اپنے مال و جانین بچالین ایسے حال میں کہ خوف مروج سے وہ اپنی سوار عورتوں کو
 ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا کہ وحشی خردن کا تیز جاتا ہے مگر اس سے اسن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت ان باغیوں
 کے زیادہ رہ بر تھا کہ یہ ہلاک ہوے اور وہ صاف بچ گئے -

بِجَا الْجَيْشِ حَتَّى رَدَّ عَرَبُ الْفَيَّاقِ

أَعْدَاوِ رِمَا حَامِصٍ مَخْطُوعٍ فَطَاعُوا

الفیاق جمع فیاق وہی الکثیرۃ لکثیرۃ السلاح - والنزب احمد ترجمہ بنی نیر نے اپنی عاجزی کے تیز سے طیار کے سو
 اور جیسے شکر سین الدولہ سے لڑے یہاں تاکہ کہ انھوں نے تیزی اور حدت لشکروں کی تھادی اور صبح
 و سلم بچے رہے -

وَأَسْرَى إِلَى الْأَعْدَاءِ عِزُّ مَسَارِقِ

فَلَمْ أَدْرَأْهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ كَيْلِ

المسارِق جمع مسارق وکذا المسارق ترجمہ سوینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیر انداز غیر دغا باز اور نہ دشمنوں کی طرف
 زیادہ جانیا والا بے فریب اس کے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے -

دَقَائِقُ قَدْ أَغَيَّتْ فِئْسِي الْبَنَادِقِ

نَضِيبُ الْجَائِنِ الْعِظَامُ بِكَلْفِهِ

الجائین جمع بنجین وہوایر مئی بہ علی الحصون فی البصار - والنبا دق جمع نیدقہ وہوایر من الطین ویر مئی بہا
 الطیر ترجمہ اور سکے ہاتھ کی بڑی گوبڑن یا گوبڑی ایسی باریک چیر و فیر نشانہ مارتے ہیں کہ انھوں نے غلیل کو مار
 کر دیا ہے - یعنی قادر انداز ہے باوجودیکہ گوبڑن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہیں لگتا مگر وہ اس سنجیک
 نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہیں مار سکتا ہے باوجودیکہ اس میں موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے -

وقال يرح اباشجاع محمد بن اوس

أَرْقَى عَلَى أَرْقٍ وَبَيْتِي يَأْتِقُ
وَجَوَى يَزِيدُ وَعَبْدَةُ تَلْقِقُ

الارق فقد النوم۔ و الجوى الحزن الذى يستبطن الانسان فيكون في شواه۔ و العبدة تردد الدمع في العين۔ و رقرقت المادى اسلته ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری سے یعنی بیداری کی تہین چڑی ہوئی ہیں اور مجھے جیسا عاشق بیدار رہتا ہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش و درد نے و مبدم بڑھتی ہے اور اسو و بڑبڑاے رہتے ہیں۔

جَهْدُ الصَّبَا بَلَدٌ أَنْ تَكُونُ كَمَا أَرَى
عَيْنٌ مَسْمُومَةٌ وَقَلْبٌ يَجْفُو

جہد الصبا تہ مبتدیان تھو کہ تون کے موضع رفع نمبر۔ و میں سہلہ خبر مبتدعہ و ف ای لی عین۔ و ابجد بالفح المشقة و بالضم الطاقه و قيل هالعتان بمعنى والتصبا تدرقة الشوق ترجمہ شقت محبت اس کا نام ہے کہ تو اس حال پر ہو دے جسکو میں ہرگت ریا ہوں یعنی چشم بیدار ہو اور دل مضطرب۔

مَا لَكُمْ بَرَقَ أَوْ تَرْتَمَحَ طَارِعٌ
إِلَّا أَنْ تَذِئِبَ وَلِيٌّ فُؤَادَ شَيْقِ

ولی فواد مبتدیان و خبر مقدم علیہ وہی جملہ نے موضع اعمال۔ و الشیق مجوزان کیونکہ معنی فاعل من شاق يشوق و مجوزان کیونکہ علی وزن فعل بمعنی مفعول ترجمہ کہیں کوئی پہلی نہیں چکتی اور کوئی پرندہ نہیں چھپا تا مگر میں السیو حال میں لوٹا ہوں کہ میرا دل دوستوں کا شاق ہوتا ہے کیونکہ برق کا چمکانا کہ کوج طلب آب و گیاہ کوئے یا ڈالنا ہے اور ایسا ہی نظم

جَزَيْتُ مِنْ نَارِ الْهَوَى مَا تَهْطِفُ
نَارُ الْقَضَا وَتَكْمِلُ عَمَّا تُخْرِقُ

ما فیما تنطفئ مصدر تہ۔ و الضمیر فہر ق نارا الہوی ترجمہ میں نے اپنے تجربہ میں آتش عشق ایسی تیز پالی کہ اسکی حرارت کے ساتھ چائڈ کی آگ بجھے جاوے اور یہ آگ اسقدر جلائے سے عاجز ہے جقدر آتش عشق جلائی ہے یا اس چیز کے جلائیے عاجز ہے۔ خلاصہ یہ کہ آتش عشق آتش غصا سے بہت تیز ہے۔

وَعَلَّ لَتَ أَهْلُ الْخَشْيَةِ حَتَّى قَتَتْ
فَجِئْتُ كَيْفَ يَمُوتُ مِنَ الْإِعْيَاقِ

ترجمہ اور میں نے عاشقوں کو درباب عشق ملامت کئی اور بعد ازاں میں خود بلائے عشق میں مبتلا ہو گیا اور اسکا مزہ چکھا اور اس کے مصائب اور شدائد جہلیں تو مجھ کو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہیں وہ کیونکر ترسا ہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہیں ہے کہ وہ سبب موت ہو جاوے۔ اور بعض شاعر اس کے یہ سننے کہتے ہیں کہ لوگوں کی طبیعتوں میں یہ بات ٹھہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتیں نہایت سخت ہیں سو جب میں عاشق ہو گیا اور اسکی سختیاں اٹھائیں تو پہنے انکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہ رائیں انکی کیسی درست ہو سکتی ہیں سبب زیادہ سخت تو عشق ہے۔

وَعَدَا زَهْمٌ وَعُرِفَتْ دُجَى أَسْتَبَى
عَبْرَتُهُمْ فَلَقِيتُ رُبَّهُ مَا لَقُوا

ترجمہ اور جب میں عشق میں مبتلا ہو گیا تو عاشقوں کو معذرت سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ میں نے انکو عداوت کی ستمیج اسکا انجام یہ ہوا کہ میں نے صدمات عشق وہ اٹھائے جو آنکھوں نے اٹھائے تھے۔

اَبْنِي اَبْدَنًا نَحْنُ اَهْلُ مَنْ اَزَلْنَا اَبْدَ اَعْرَابِ الْبَيْتِ دِيْنَا يَنْخَرُ

کائنات العرب ان اوصاف نے دیار ہم الغراب تشامت بہ۔ ولفق بالغبین المبتغی مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ ہم ہمارے بھائیو ہم ایسے گھروں کے رہنے والے ہیں کہ ہم میں جدائی کا کوئی فیصلہ جسکی آواز کی تاثیر سے آپس میں تفرق پڑ جاتا ہے ہمیشہ بکائیں کاتیں کرتا رہتا ہے یعنی ہم ہر اور مبتلائے فراق رہتے ہیں اور بسبب موت کے متفرق ہو جاتے ہیں سبب اس جگہ غزل اور تہذیب سے غلطی طرف لگیا ظاہر اہم ہے جو رہے ذکر موت تو مرثیوں میں مناسب ہوتا ہے۔

بُنِي عَلَى الدُّنْيَا وَمَا مِنْ مَعْشَرٍ جَمَعَتْهُ الدُّنْيَا فَاكُمُ يَنْفَرُ تَوَا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہیں ہے کہ دنیا نے ان کو اکٹھا کیا ہو اور آخر میں متفرق نہ ہو گئے ہوں

اَبْنِي اَلَا كَا سِرَّةُ اَلْجَبَابِرَةِ اَلَا دُولِي كَسْرُوا اَلْكَوْزَ فَمَا بَقِيْنَ وَلَا بَقُوا

اَلَا کاسیرت جمع کسری۔ ہم ملک فارس۔ وایمبارتہ جمع جبار۔ والا دلی یعنی الذین۔ واکسوز الاسوال المدفونہ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنہوں نے خزانے زمین میں گارے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مَنْ كُلِّ مَنْ صَبَّاحُ الْفَضَاءِ يَجِيْشِبْ حَتَّى تَوَلَّى فَخَاةً حُلَّ ضَبِّقْ

الفضاء الارض الواسعة۔ وکولی سن رواہ بالمشاة فعناہ ملک ورن رواہ بالمشاة فعناہ اقامے القیر ترجمہ وہ بادشاہ ان لوگوں میں سے تھے کہ میدان وسیع انکے لشکروں کی کثرت کے سبب تنگ ہو گئے انجام انکا یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گئے یا مقیم قبر ہو گئے اور تنگ میدان پر محیط ہو گئے۔

خُرْجِي اِذَا تَوَدَّوْا كَانَ لِحَرْبِكُمَا اِنَّ الْكَلَامَ لِيَوْمِهِمْ حَلَالٌ مُّطْلَقٌ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاویں تو وہ گوئیں کہ میں کچھ جواب نہیں دیتے گویا انکو یہ معلوم ہی نہیں ہوا کہ کبھی ان کو ہونا حلال مطلق ہو اسے۔

فَاَمُوتُ اَيُّهَا النَّفْسُ وَنَفَاثُ الْمُسْتَعْرِ بِمَا لَدِيْكَ الْاَهْقُ

المستعبر المغرور وروی المستعبر بالزاد والعین اللہ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جا میں عزیز اور قابل نکل ہیں اور جو شخص اپنی جمیعت پر مغرور ہے یا جو اس کے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ باہل احمق ہے کیونکہ اسکو قیام نہیں ہے

وَالْاَبْرَارُ اَيُّهَا مَلِكُ الْحَبْلُوَةِ نَشِيْطَةٌ وَالشَّيْبَةُ اَوْ قَرُّ الشَّيْبَةِ اَتَرَفْ

النشيط بالثباب۔ وانشرق اخف واطيش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ ہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شے ہے

اور پری تہایت یاد نگاہ خیر ہو۔ اور جوانی سبک سرائی اور ہلکاپن کا زمانہ ہے۔ خطا صریح ہو کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے حال آنکہ وہ مسبب و قار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے یا جو دیکر وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے۔ فرد سے اختلاف طبع امر بین خفیہ ناک میو جاتا ہے۔

وَلَقَدْ بَكَيْتُ عَلَى الشَّيْبَانِ مِثْرِي

[illegible]

حَدَّثَنَا عَلَيْهِ قَبْلَ يَوْمِ فِرَاقِهِ

یہاں جیسی ہی سبب مارجنی۔ والہ تقدیر کرت سبب مارجنی اشرق بر لیتی۔ و خدا و حال من یکیت او مفعول مطلق ای
خدرت علیہ خذرا و مفعول لہ ای یکیت للخذر علیہ ترجمہ میں جوانی کے زوال سے قبل اس کے فراق کے ڈر تھا اب اس کے
جانے سے مستحضر و باہون کہ قرب سے کہ محاکم سبب کنز التاشک المجدد اناد اور تھو کہ نہ نکلا جاوے۔

أَمَّا بَنُو أَوْسٍ بْنِ مَعْنٍ بْنِ الرُّضَا فَأَعَزَّ مِنْ تَحْدِي إِلَيْهِ الْإِيتِيقُ

ان فی اکثر تسلسل مکررة قال الله تعالى واما السفينة فاما الغلام واما السجدة فلما تاتي مفردة وهي للتفصيل ولا يتفق
جميع نامة على غير القياس - والاصل اللاتوق فايد لو الودا يار او قد مويا على النون ترجمه مگر بنواوس بن معن بن الرضا
سوالی قوم یہ کہ وہ اس شخص سے جس کے پاس سائل جاتے اور حد سے کہتے ہوئے اپنے ناقون کو نہ نکالتے
ہیں زیادہ معزز ہیں۔

كَبُرَتْ حَوْلَ يَكُوتَرِمْ لِمَا كِدَتْ مِنْهَا الشَّمْسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

میں نے ترجمہ اُن کے حکم کے پاس بیٹھ کر یہ تعجب کیا کہ کسی جیکہ لون گھر وین سے مدوح لوگ مثل اقبال کے شان و شکوہ
میں نورانی حیرتوں سے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق تھی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے۔

وَعَجِبْتُ مِنْ اَرْضِ سَكَّابِ الْكَيْفِ | مِنْ نَفْعِهَا وَصَحْرِهَا لَا تَوْرَقُ

مردمِ حجاز اور یمن نے اس زمین سے تعجب کیا کہ انیسرا ہوا تھا مگر وہیں برس نہ پڑا اور اس کے سخت پتھر نرم ہو کر سبز نہیں ہوئی چاہئے تھا کہ وہ گر لے آتے۔

وَتَقُوْهُ مِنْ طِيْبِ الشَّارِبِ ۝

مکان و مکانہ کنٹرل و منظر یعنی ترجمہ انکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان میں انکی خوشبو میں پھیلے ہیں اور خوشبو
 اتنی ہیں یعنی انکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ انکے سنا خوان ہر جگہ بکثرت موجود ہیں۔

مِسْكِيَّةُ النَّفَاتِ إِلَّا أَنَا | وَحَشِيَّةُ بَسْرَاهِمٍ لَا تَعْبِقُ

[illegible]

ان نفحات الروح ونبیق یقوج ترجمہ انکی تعریف کی خوشبوئیں مانند مشک کے ہیں مگر یہ خوشبوئیں ایسی وحقی ہیں کہ ایکے سوا اور نہ خوشبو بہنیں دیتی ہیں خلاصہ یہ کہ انکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف وایسی نہیں ہے۔

أَمْ يَكُنْ لَكُمْ مِثْلُ مُحْمَدٍ فِي عَمَلٍ لَا تَبْلُغُونَ بِلَا بٍ مِنْ لَا يَكُنْ

الہام بالفتح والمد الاستحسان والافتبار ترجمہ امی مثل محمد صفتی کے ہمارے زمانہ میں ارادہ کرنے والے تو اس چیز کی تلاش میں جن تک رسائی نہو سکے ہمارا امتحان مگر کیونکہ طلب مجال میں سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

لَمْ يَخْلُقِ الرَّحْمَنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ أَبَدًا وَطَقِي أَنَّهُ لَا يَخْلُقُ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اب تک اس مثل محمد صحتی کے کبھی پیدا نہیں کیا اور جو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہیں کرے گا۔

يَا ذَا الَّذِي يَهْبُجُ بِكَ عَيْنًا أَرَأَيْتَ عَلَيْكَ بِأَخِي هَذَا انْصَلَقَ

ترجمہ امی ویتخص و مال کثیر بگوشتا ہوا اور اسکی یہ رائے ہو کہ میں جو اسکو لیتا ہوں تو گو یا میں اسکو صدقہ دیتا ہوں۔

أَمْ مَطْرٌ عَلَى سَحَابٍ جَوْزٌ لَا تَرْكُ وَأَنْظُرْ إِلَى بَرٍّ حَمَلَةٍ لَا أَعْرِقُ

ببقیرہ فان منظر الی لا غرق - ویتل رفعہ وجہین احد ہما را ولسا اغرق فخذف لام العلة ثم حذف ان فارفع كقولہ و جرتا و كقول طرفة الا ایتہ الزاوی احضر الوی اراد ان احضر - والثانی ان يكون بانفا مقدرة واذا كانت في الجواب مقدرة ارتفع الفعل بتقدير ما كما يرتفع بانها تها - ویتل الاستیفاء في رفع كقول الشاعر وقال را بدہم رسوا نرا اولہا - والثرة الکثیر من الممارس الشارة ترجمہ تو مجھ پر اپنے عطا کثیر کا برابر رسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھ کہ تیری بخشش کی آب کثیر میں غرق نہو جاؤں۔

كَذَّبَ ابْنُ فَكَاةٍ يَقُولُ بِجَهْلِهِ مَا تَزَكَّى الْكَلَامُ وَأَنْتَ سَخِي رَزَقٌ

ترجمہ ہمارا مکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مر گئے اور حال یہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے۔ اور ایک روایت میں ترزق ہے اور ضمیر مدوح کی طرف رابع یریدہ بیٹے الناس ارزاقہم - والا اول ابودلانہ یقال فلان یرزق ای حی ذلک لانا وادہما ترزوق۔

وقال في صباه

أَيُّ حَيْلٍ أَرْتَقِي أَيُّ عَظِيمٍ أَتَقِي

ترجمہ میں نے سب مراتب بند نامی کے طے کرنے اب کس مرتبہ پر ترقی کروں اور کس شخص عظیم سے ڈروں۔

وَكُلُّ مَا كَلَّمَكَ اللَّهُ وَمَا كَلَّمَكَ اللَّهُ كَسَعَبْرَةٍ فِي مَعْرِفِي

ترجمہ اور حال یہ ہے کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہیں کی یہ دونوں چیزیں میری ہمت کے سائبے

حقیر ہون جیسا ایک بال سیر سے سرکا۔ اس قسم کی ڈولگیں شبنے کی شربت میں داخل ہیں۔

وقال یحییٰ المحمیین بن اسحق التنوخی

هُوَ الْبَيْتُ حَتَّى مَا تَأْتِي الْحَرْقُ وَيَا قَلْبَ حَتَّى أَنْتَ مِثْلُ الْخَارِقِ

البعین مبتدو خبرہ مضمر تقدیر وہو البعین الذی فرق کل شیء - وحقی لالتبدلہ - تقدیرہ البعین ماناسے اکثر الخارق اذ اظہر دانت یا قلب ما افاقرہ اذ اظہر - ومانی تمہل و تفرق - و الخارق الجماعات واحد یا خلیقہ ترجمہ وہ جدائی ہے جو بہرہ شہی کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہے یہاں تک کہ جب اسکا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتیں اور گردہاں تفرق ہو جاتی ہیں دیر و تامل نہیں کرتیں فوراً جدا ہو جاتی ہیں۔ پھر اپنے دلوں کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ سب چیزیں منجھوڑ جاویں گی یہاں تک کہ ایسی دل تو بھی - خلاصہ یہ ہے کہ احباب مجھے جدا ہو گئے اور انکے ساتھ دل بھی مفارقت کر گیا۔

وَقَفْنَا وَمِمَّا زَادَ بَنَّا وَخُوفُنَا فَرِيقِي خُوفِي مِمَّا مَنَّهُ وَفِي وَشَدَائِي

فریق میں موضع نصب علی الحال من الضمیر نے وقوع - والبت الخزن - والاشوق العاشق الذی شیء تو حبیبہ بفرقہ والاشاق المعشوق الذی لیشوق عاشقہ ترجمہ ہم رخصت کئے لئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی ہمارے غم کا ایک یہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال میں کہ ہم دو فریق بنلائے محبت تھے بعض تو ہم میں عاشق تھے کہ انکا حبیب بسبب اپنے فراق کے انکو اپنا شائق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا شائق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مریدم اسواسے کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق ادا شائق اور ہمایوں کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وَقَدْ جَاكَتِ الْخَفَاكَ فَمَحْمَرُ الْخَفَاكَ وَكَارِهُكَ أَفَى الْخَفَاكَ وَدَمُ الشَّقَاكَ

الہمارہ نہ صرفو الشقائق جمع شقیقہ وہی نہ ہر امر نسیب الی النمان - وقری بغیر تنوین جمع قرع کجر سے وجرع - وقال ابن جنی قلت لہ عند القارۃ اثریدہ بالتنوین فقال نعم جمع قرعہ وہی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھوں کی پلکیں بسبب کثرت گریز غمی ہو گئیں اور رخساروں کی سرخی جو بہ رنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زردی سے بسبب صدمہ فراق کہ

عَلَا دَامَصِي الذَّاكِرُ الْخَفَاكَ دَمِيَّتُ وَمَوْلُودُ وَقَالَ وَوَامِيَّتُ

اے اہم اہم صلیع وضررہ ترجمہ علی التہا لے لوگ گذر گئے کہ انکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی سرتما اور کوئی پیدا ہوا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست۔

تَغْيِيرُ حَالِي وَالْيَاكِلِي بِحَالِهَا وَنَبْدَتُ وَمَا تَبَابَ الزَّمَانُ الْفَرَانِي

الفرانق الشائع عام وجہ فرائق بفتح الفین بخلاف وجواق بفتح الجیم واصلہ من الفرائق ہونبات بعین فی اصل العوج شہر منظارہ وطرادۃ الشاہب الناعم - ترجمہ میرا حال متغیر ہو گیا اور حالی راتوں کا ویسا ہی ہے میں تو نور ہو گیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے۔

سِرْلَ الْبَيْدِ الْبَيْنِ الْحَبْلُ مَنَا مَحْزُورًا	وَكُنْ ذِي الْمَهَارِ أَيْزِمًا الْفَانِ
---	--

این سخن بخیال اندوخته و در سلسل موقوفه و بدوین یک - و جو زل شئی وسط - و المهاری جمع مهری و بیجو ز فیه فتح الزار و کسر بالفکار و صوابی ذری ابل منسوبه الی قبیلته من الیمین و بهم نومهره بن حیدران و النفاق جمع لفتق و بدو ذکر النعام ترجمه آینه کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ ای مخاطب تو صحرایے قی و وق سے دریافت کر کہ آنگے بچوں بچ سفر کرنے میں جن جوڑے سیر ہوتے ہیں ہے کیا لگا کھاتے ہیں اور ان شتر وں سے پوچھ کہ شتر خان نر جو و زمین مشہور ہیں ہمارے تیر روی اور دوڑد ہو پ سے کس درجہ گتے ہوئے ہیں -

وَلِكُلِّ دَجْوٍ حَتَّى كُنَّا أَجَلًا لَنَا	شَيْئًا لَوْ كُنَّا فَاهُنَا نِيَا السَّمَاءِ
--	---

رفع الساق علی اند فاعل جلت - و حیکاف نے موضع نصب بالمفعول - و لنا متعلق بجلت - و ضمیر فیہ لللیل ہو متعلق باہندینا - و الدجو جمع المظلم و لا یستعمل الا بیا النسبہ - و جلت کشف و انہرت - و الحمیا الوجه - و الساق جمع ساق و ذی الارض البعیدہ ترجمہ اور بہت ہی شب تاریک ہیں کہ ہم تیری طرف اسیں چلے اور بیا بانہائے دور و دراز نے ہمارے لئے گویا تیری چہرہ بان کی روشنی ظاہر کر دی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور کئی تاریکی تیری چہرہ کی روشنی میں ہل گئے

فَمَا ذَاكَ لَوْلَا كُنَّا وَجْهًا جَدًّا	وَلَا كُنَّا لَوْلَا الْوُكْبَانُ لَوْلَا الْإِنَانُ
---	--

جھ نظر بقی جانہ - و جفوع الیل اقبال بظلام سے انہار اسے میل علیہ و جاہ قطعہ - و الا یاتی جمع ناقہ کما ترجمہ سو اگر تیرا وجہ نہ ہوتا تو شب کا پارہ تاریکی بناتا اور نہ شتر سوار زمین قطع کر سکتے اگر اوشتران نہ ہوتیں

وَهَذَا طَارُ الْوُجْهِ حَتَّى كَانَتْ	مِنْ السُّكْرِ فِي الْعَرَبِ نَوْبُ شَبَابٍ
--	---

ہر بارغ عطف علی الا یاتی و ہو التحریک و الازعاج - و اراو بالاسکر الناس و الزر رکاب من شب للابل خاصہ - و قال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من شب اوجید ہو رکاب - و الشارق الساق المنقطع ترجمہ اور اگر شتر وں کی تیر رفتار کی کا ہلانا اور حرکت دینا نہ ہوتا جسے نیند کو اڑا دیتا تھا یہاں تک کہ نشہ خواب سے ایسا ہو گیا تھا کہ گویا میں دونوں رکابوں میں پانودہر سے ایسا ہلاتا تھا جیسا یہاں کہتے ہیں ہوا اس کے صدر سے اور ہو دہر ہلاتا ہو تو میں رات کو تیر نکر سکتا

شَدَّ وَادِبْنِ الْبَطْنِ الْحَسْبِ فَمَنْ	ذَكَارِبُهَا كِبَرُهَا وَالْفَارَقُ
--	-------------------------------------

شد و اغدا یرید علی ابن اسحاق - و الذفر فی الموضع الذی یفرق من البعیر خلف الاذنین و الا و ابیح ذفر و ذفری بفتح الذر و والائف منقلبہ عن یاء - و الفارق بمع فمرفوہی الوسادۃ تكون تحت الرکب و غیرہ و الکبیر جمع کورد ہو اصل ترجمہ یاران ہمسفر نے مع ابن حسین کی گالی تو شتر خوش ہو کر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردن میں بند کر کے پس گوش سننے لگے جادوں اور عرق گیر و نہ مصافحہ کیا یعنی اسے ملنے خلاصہ یہ کہ روح کی مع الیس اندیز ہو کر شتر و ملکوی پسند

يَمِنْ تَقْسُّعًا لِّلْأَرْضِ سَوْفًا إِذَا مَشَى	عَلَيْهَا وَتَرْتَجُّ الْحَبَالُ لَشَوَاهِقَ
---	--

ہن: بل من ابن اسحاق وقد اما والعاقل في البذل ترجمہ یاروں کے اس شخص کی تعریف کافی کہ جب وہ چلے گا تو اس کے خوف سے زمین کے روگے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند ہار کا پسینے لگتے ہیں۔

فَتَى كَالْمَحْجَابِ الْحُجُورُ خَشِيَتْهُ وَبَرَّحَتْ
يَرْجَى الْحَبَابَ مَا وَخَشِيَتْهُ لِقَائِهِ

من روی ابون بصرہ جملۃ السحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی ابون بصرہ جملۃ السحاب علی الافراد۔
وابون الابيض۔ واسحابا بقصر المظفر لانهی الارض ترجمہ وہ ایک جان مروشل ابر ہائے سفید یا مانند ابر سفید کہ تو کہ
اُس سے خوف کیا جاتا ہو اور امید کی جاتی ہے خوف تو اُس کے بھائی کا ہے اور امید کے باران کی۔

وَلَكِنَّهَا تَقْصِي وَهَذَا الْحَبَابُ
وَقَدْ كَبَّحْنَا وَذَا الدَّهْرِ حُنَادِقُ

ترجمہ مگر مدوح اور برہین اتنا فرق ہو کہ ابر بھی چلا جاتا ہے یعنی کھل جاتا ہے اور مدوح ہمیشہ عطا کے بارہ سین
کبھی خلاف وعدگی نہیں کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک دکھ دے و برق کے بعد چھوٹا ہو جاتا ہے
یعنی برستا نہیں ہے اور یہ ہمیشہ سچا رہتا ہے۔

فَخَلَّى مِنْ الدُّنْيَا كَيْسِي فَخَلَّتْ
مَعَارِبُهُمْ مِنْ ذِكْرِهِ وَالْمَشَارِقُ

ترجمہ مدوح دنیا سے ایکو ہو بیٹھا کہ وہ فراموش کیا جاوے سوا کے ذکر خیر سے دنیا کی سحرین اور مشرقین خالی
نہیں اور وہ ہر جگہ سب کثرت عطا شہور ہو اُس کی خلوت نشینی اور زہا سکی شہرت کو مانع نہ ہو۔

عَلَى الْوَهْدِ وَأَيْنَاتِ بِالْهَارِ الْوَهْدِ
فَهْنِ مَدَارِيهَا وَهْنِ الْهَارِ الْوَهْدِ

الهند وانیات جمع ہندی وسیف ہندو ہندی و ہوا عمل بلادہ انداز من حدیدہ والطلی الاعناق۔ والمداری جمع
مدری و ہوا لفرق الشعر۔ والمناق جمع منقعة وہی قلاوہ قصیرۃ ترجمہ مدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنوں کے
سرون اور گردنوں کے خون سے غذا دیتا ہے سوا کی تلوارین گردنوں کے لئے ایسی ہیں جیسے شانے سرون کے واسطے
اور ہار گردنوں کے واسطے۔ یعنی جب اُس کی تلوارین سرون سے بلند ہوتی ہیں تو وہ ہنسر لہ شانوں کے اور جب گردنوں
سے بلند ہوتے ہیں تو مانند ہار کے ہو جاتے ہیں یعنی سرون و گردنوں سے جدا نہیں ہوتیں۔

تَشْتَقُّ مِنْهُ الْجُودُ إِذَا عَزَا
وَتَحْضَبُ مِنْهُ الْكَلْبُ وَالْمُقَارِقُ

الطی جمع لحيۃ ترجمہ اُن تلواروں سے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنوں کے گریبان چاک ہوتے ہیں اور ان کی ڈاڑھیں
اور سر شمشیروں کے ذریعہ سے رنگین ہو جاتے ہیں۔

يَجْتَرُّهُمْ مِنْ حَقِّهِ عَنَّةٌ خَافِلٌ
وَيَصِلُ بِهِمْ مِنْ نَفْسِهِ مِنْهُ طَائِقُ

جنبۃ الشی بعد تعبہ۔ وصلی یصلی بالامراف قاسی جود و شدت ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہے یعنی اُس کے
مرنے کا وقت نہیں آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اُسکی تلوار کی تکلیف دہ ہے شخص اٹھاتا ہے جس نے

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنی اسکی شمشیر کے سامنے وہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے۔

يُجَاهِي بِهِ مَا نَاطِقٌ وَهُوَ سَاكِنٌ
يُرِي سَائِكًا وَالسَّيْفُ عَنْ قَيْدِ خَلْقٍ

الاجتہاد الکلمۃ الخالفة للفظ المعنی ترجمہ مدوح جیسا کہ بنا یا جاتا ہو اس طرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہو اور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع مدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہیں کرتا اور اسکی تلوار بسبب ظہور آثار اسکی شجاعت و اسباب فخر کے اسکے اوصاف صاف بیان کرتی ہے پس یہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی۔

كَرَّكَ نَكَ حَتَّى طَالَ مِنْكَ تَجَحُّبٌ
وَلَا تَجِبُ مِنْ حُسَيْنٍ مَا لَلَّهِ خَالِقٌ

انکرت و انکرت اذا لم تعرف ولا يستعمل من نکر الانا ترجمہ میں تیرے اوصاف میں نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور چہر مجا و معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہ امر کچھ بعید نہیں ہر لاء علی کل شیء قدیر۔

كَأَنَّكَ فِي الْأَعْظَامِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ
وَفِي كُلِّ حَرْبٍ لِلْمَيِّتَةِ مُنَاشِقٌ

یہ ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی میں موت کا عاشق یعنی تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہنچی ہوئی ہے۔

أَلَا أَفَلَا مَا تَبْقَى عَلَى مَا بَكَ الْهَيَا
وَحَلَّ بِهَا مِنْكَ الْفَنَاءُ وَالسَّوَابِقُ

اُفلا اذا جعلتها مصدریہ فصلت بینہا فی الخطا و بین اللام و اذا جعلتها کافہ وصلتها و ضمی الہا و ہا و لکوا احسن البتقاء و السوابق و ہما فاعلا متبقی ترجمہ سنئے کہ نیرے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت میں جو اپنے تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انہر گھوڑے کتر باقی رہیں گے بلکہ انکار رفتہ ہو جائیں گے مدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہے۔

سَبَّحْتَ بِكَ السَّمَاءَ مَا لَمْ تَكُنْ
وَيَجِدُ بِكَ السَّمَاءُ مَا ذُرَّهَا

السماء جمع سامر و ہم الذین یسمون لیلا۔ و البقار جمع سفر و ہم الذین یلازمون الاسفار۔ و ذر طلع۔ و الشارق الشمس و القمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تک ستارے ظاہر ہوں گے یعنی ہمیشہ راتوں کو تیری نیک نامی کے افسانوں سے زندہ رکھیں گے اور مسافر لوگ جب تک آفتاب طلوع کرے گا یعنی تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہیں گے۔

خَفِيَ اللَّهُ وَأَسْتَرَدَّ الْجَانُّ الْهَرَامُ
فَأَنْ تَحْتَ كَابِتٍ فِي الْحُلْدِ وَالْعَوَاقِبُ

الہر قع نقاب عن عرب یغنی یہ الجبین ولو جہ ولا یكون فیہ الا بقیان للعینین میطران نہما۔ و العواقب جمع عاقبہ ہی ابجاریہ المقار تہ لاحتلام ترجمہ اسی فمدوح تو خدا سے ڈرا و اپنے اس جلال کو بیزیرہ برق پوشیدہ رکھ و نہ اگر تو ظاہر

تو تیری عشق میں زمان نوجوان پروں میں گل جاو نیکی و فی روائے ما خست یل ثابت یعنی سن غلبہ اشہوتہ

فَمَا تَرَدُّقُ الْأَفْكَارِ مَنْ أَنْتَ حَرِّقُ وَلَا تُحَرِّقُهَا قَدْ أَرَمْنَا أَنْتَ كَارِقُ

ترجمہ سو قضا و قدر نہیں کو تو محروم رکھے رزق نہیں دیتا ہے تو قضا و قدر اس کو محروم نہیں کر سکتیں بچو یا علم سن ہرہ المبالغہ المذمومہ۔

وَلَا تُفْتَقِ الْأَيَّامَ مَا أَنْتَ رَاتِقُ وَلَا تُرْتَقِ الْأَيَّامَ مَا أَنْتَ كَارِقُ

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جبکو تو باندھے کھول نہیں سکتا اور جس کو تو کھولے اس کو باندھ نہیں کر سکتا یعنی زمانہ تیرا مطیع ہے۔

لَا تُكَلِّمُ غُلَامِي رَأْمُ مِنْ غَيْرِكَ الْفَرَّ وَغَيْرِي بِغَيْرِ اللَّادِ فَبِتَّ لَاهِقُ

اللاذقیۃ بلد المدوح ترجمہ تیری غیر ہے میرے سوا اور شاعروں نے تیری غیر سے طلب غنائی اور میرے سوا اور لوگ سوا بلکہ لا ذقیہ کے اور شہر و نسے جاسے مگر میں نشہ ہی طالب غنائی ہوں اور تیرے ہی شہر کا قصد کرتے والا ہوں۔

هِيَ الْعَرَضُ الْأَقْصَى وَرَبِّهَا الْفَرَّ وَمَنْ لَكَ اللَّهُ بِنَاوَلْتُ الْخَلَائِقُ

ترجمہ تیرا شہر لا ذقیہ میں نہایت درجہ کا مطلب ہے جو اس میں پہنچ جاتا ہے اس کی ساری امیدیں پوری ہو جاتی ہیں اور تیرا دیدار مجھ کو آرزو نکالتا ہے اور تیرا لکھنا ساری دنیا ہے کہ اس میں اس کی ساری نعمتیں موجود ہیں اور تو نہایت تمام مخلوق کے برابر ہے۔

وَعَرَضَ عَلَيْهِ بَدْرُ بَنِي عَالِ الصَّبِيحَةِ لِلشَّرَابِ فِي غَدَقِ قَالِ الرَّجَالُ

وَجَدَتْ الْمَدَامَةَ غَلَاظَةً تَهْجِي لِلْقَلْبِ اشْتِوَاقَهُ

غلاظۃ ای الغلاب عقل ترجمہ میں نے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہوئی والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اس کے شوق پر انگیزہ کرتی ہے۔

نَسِيْتُ مِنَ الْمَسْرَاتِ دَبِيبَةً وَلَكِنْ فَحْشَى أَخْلَاقُهُ

ترجمہ وہ شراب پر مکی تادیب کو بگاڑ دیتی ہے مگر اس کے اخلاق کو نبی سخاوت کو منور دیتی ہے۔

وَأَنْفَسُ مَا لِلْفَتَى لُبُّهَا وَذَوُ اللَّبِّ يَكُونُ الْإِنْفَاقُ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزوں میں نفیس تر عقل ہے اور عقلند اس کے خرچ کرنے اور کھونیکو کر دے سمجھتا ہے۔

وَقَدْ مَاتَ أَمْسِي بِكَلِمَاتٍ وَلَا يَسْتَهَيُّ الْمَوْتُ مَنْ ذَا قُ

ترجمہ اور میں تو کل اس کے سبب پورے چکا ہوں اور جو شخص ایک دفعہ موت کو چکھ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہیں ہوتا۔ یہاں نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے۔

وقال فی وصف العتبه عند بدر بن عمار

وَدَاثَتْ عَذَابُكَ لَا حَيِّبَ فِيهَا سُبْحَىٰ إِنَّ لَيْسَ تَصَحُّمُ اللَّيْلَانِ

ان لیس ہی الحقیقتہ من الثقیلۃ - والتقدیر لہا ولای دخل علیہا الفعل الا بافصال فیصل بنیہما نحو سوف والیسین نحو ان سیدقوم وانما دخلت علی لیس لضعفها عن الثقیلۃ وعدم انصرافها ترجمہ بہت سے لعبت نہ لقون واسے ہیں کہ انہیں اسکے سوا اور کوئی عیب نہیں ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہیں ہیں کیونکہ وہ جس آدم سے نہیں ہیں۔

أَمَرْتُ بِأَنْ تَشَالَ فَفَارَقْتَنَا وَلَكُم تَأَلُّمٌ كَحَادِثَةِ الْفِرَاقِ

التشول الرفع ترجمہ تو نے اسکے اٹھانے کا حکم کیا سو وہ مجھے جدا ہو گئی اور سبب حادثہ فراق کے ٹھیک نہیں ہوئے۔

إِذَا هَجَرْتُ فَحَسَّ خَيْرُ الْجَنَابِ وَإِنْ زَادَتْ فَحَسَّ خَيْرُ الشَّبَابِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہیں ہوتی اور جب وہ ملتی ہے تو بے اشتیاق ملتی ہے۔

وَعَرَضَ عَلَيَّ مُحَمَّدُ بْنُ طَبِيعٍ الشَّرَافِ تَمَنُّعَ فَا قَسَمَ عَلَيَّ بِحَقِّهِ فَقَالَ

سَقَانِي الْحَمْدَ قَوْلُكَ لِي بِحَقِّي وَوَدَّعْتُ شَبَابِي لِي بِحَقِّ لِقَائِي

سقی واسقی لغتان فصیحان نطق بہما التقران - وشاہ یشوہ خالطہ - والمذق المزج ترجمہ مجھ کو تیرے اس قول نے کہ تجھ کو میرے حق کی قسم شہر ابی پی لے اور اس محبت خالص نے کہ تو نے اس کو میرے لئے غیر خالص کی ملوثی سے محفوظ نہیں کیا شہر ابی ملا دی ورنہ اسکے بچنے کی مجبور غبت تھی۔

بَيِّنَا لَوْ حَكَمْتَ وَأَنْتَ سَائِرٌ عَلَا قَتْلِي بِوَحْدِ الصَّبَرِ بِيَّتْ عَنِّي

بیہنا مصدر لان قولہ حقّی قسم کا نہ قال قسمت علی قسم ترجمہ تو نے مجھ کو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کیا حال آنکہ تو مجھے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو میں خود اپنی گردن اور ادا دین اور مجھے دور ہو کے یہ سننے کہ تیری محبت مجھ کو حضور غیبت میں برابر ہے منافقانہ نہیں ہے۔

وقال یصیف فرسا تاخر الکلام عنہ بوقوع التلج

مَا لَمْ يَرْوِجْ الْخَضِرُ وَالْخَلَاءُ بَيِّنًا يَشْكُو حَلَا هَا كَثْرَةُ الْعَوَارِثِ

المروج جمع مرج وبوالذی یرسل فیہ الدواب المرثی - والخلاء الکلام الرطب والحدائق جمع حدیقۃ وہی القطعۃ من الثعل والشجر والزروع ترجمہ سبزہ زاروں اور باغوں کو کیا ہو گیا ہے کہ انکی سبز گھانسی اپنے بڑھنے اور نشوونما کے باب میں بکثرت موانع رون کا جو اسکے بڑھنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے۔

أَقَامَ قَرِيبَهَا الشُّبْرُ كَالْمَرْافِي يَجْعَلُ فَوْقَ السِّنِّ رَيْتُ الْيَاصِقِ

ترجمہ ان سبزہ قراروں میں برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہو گیا ہے کہ ملتا ہی نہیں اور اس کے سبب سردی اس قدر زیادہ اور شدید ہے کہ تو کئے والی کا تھوک اس کے دانت پر چرچا رہا ہے سبب شدت سردی کی۔

فَتَرْمَضِي لَأَعَادَ مِنْ مَعَكَ رِقًا | بِقَاتِلٍ مِنْ دَوْبِهِ وَسَاوِقٍ

القائد من یجذب الدابة وثقود من امام والسائق من لیو تها من خلف جعل اواکل الذوب قائما والآخر ساقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدت مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بدریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچنے والے چوہے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو مانند پیچھے سے ہنگانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہ نہ ہو نیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوئے۔ عرب کا شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے۔

كَانَتْهَا الطَّحْرُ وَدَبَّ الرَّغَابُ بِقٍ | يَا كَلْبُ مِنْ ذَكَتٍ فَصَبَّكَ حَبِيبُ

الطَّحْرُ واسم فرس۔ والباغی الطالب والابق المار ترجمہ بسبب قلت گھاس کے میرے سر پر درگھوڑیکا یہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہیں سہرتی گویا کسی بھیجا گناہیو اسے کو تلاش کرتی ہوا درود چھوٹی گھاس کو جو زمین پر ملی ہوئی ہر چیز کی

كَفَنَتْكَ الْحَبْرُ مِنَ الْمَهْجَرِ | أَرَدُّكَ مِنْهُ بِكَالِ الشَّوْذِاقِ

الحبر یا کتبہ پر۔ والمہرق جمع ہرق وہی الصیغۃ التي یکتب فیہا وہو معرب نہر کہہ کا نوا یا خذون انحرق ویطوون بشی ویصقلونہا ویکتبون فیہا۔ والسوذاقی ہوا الشاہین معرب من قول الہم ساد انک امی نصف درہم فکامہ نصف البازی۔ والغیر فی ارودہ للنبات وادخل الباز علی کاف التشبیہ لانہا فی تادیل الاسم امی بشل السوذاق فی خفتہ وکرکتہ ترجمہ چھوٹی گھاس زمین سے ملی ہوئی گواور اس میں اپنے گھوڑے کے چرنے کو اس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کانڈے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلا اس میں کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھاس اور اس کی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ فقط کو کانڈے چھیلتی ہے یہ تشبیہ عمدہ ہے یہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اسکا یہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کانڈے سے چھیلنا اور میں اس کی گھاس چرنے کو اس گھوڑی سے ایسا طلب کرتا ہوں نیچے دیکھتا ہوں کہ وہ سرعت سیر اور سکی میں مثل شاہین تیر دیا لاک ہے۔

بِمَطْلَقِ الْيَمْنَى حَوِيلَ الْفَالِقِ | عَمَلِ الشَّوْءِ مُقَارِبِ الْمَرِاجِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قاتمہ الیمنی لون قاتمہ الثلث بان یكون فیہا جمیل دون التلات۔ والمناقب مفصل الراس فی العنق وادخال الفالق طال العنق وعمل الشوی غلیظ الاطراف واذا تداونت سرافقہ کان المجل کہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت میں ہے کہ اس کے اگلے دہنے پانوں کا رنگ باقی رہن یا نودوں کے رنگ سے مختلف ہو اور اس کی گردن کا اس کے سر سے جو دراز ہے یعنی گردن اس کی لمبی ہے۔ اور اس کے جوڑ بند مضبوط موٹے ہیں اور اس کی کونیاں باہم قریب

ہن جو گھوڑوں میں علامت عموگی ہے۔

رَحْبُ اللَّبَانِ نَاثُ الْكَرَافِ ذِي مَخْرَجٍ رَحْبٌ فَاحِلٌ لَاحِقٌ

رحب اللبان واسع الصدر۔ وناث الطارق الناء العالی المشرق۔ والطارق جمع طريقة وهي الاخلاق او موهوم الاخلاق وشريف الاخلاق كرمه وعقته وروی نابه بالبار الموعده من النباچه والاطل انما صرة۔ ولاحق یرخصه انما صرة وسنة المنخر محمود في الفرس للملا يحبس نفسه ترجمه اور وہ گھوڑا چار سینہ شریف الاخلاق كشاده تنهون والاکر کا پتلا ہے۔ رسینہ کے کشا دل گھوڑے کی عمدہ اوصاف میں ہے اگر رسینہ اسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہیں رکھ سکیگا۔ اور وسعت تنهون سے سانس نہیں رکھتا اور خوب فرلے بھرتا ہے۔

فَحْلٌ نَجْدٌ كَمَبَّتْ زَاهِقٌ شَادِحُهُ عَرَّتْهُ كَالشَّارِقِ

الحجل الذي لون قوائمه تحالف لون سائر جسده۔ والند العالی المشرق۔ والزارق المتوسط بين السمين والمهزول۔ والنفرة الشاوخة التي ملأت الوجه ولم تستعمل الغنمين والشارق ضوء الشمس ترجمه اس کے چاروں پانوں کا رنگ اس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہے اور قدر رنگ کمیت اور نہ بہت سوا ہے کہ اس کی چالاکی میں فرق آجاوے اور نہ وہ بلا صفت اور اس کی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے سارہ پیشانی نہیں ہے خلاصہ پیکلیان اور رنگ کا کمیت ہے

كَاتُكَا مِنْ لَوْبِهِ فِي بَكَارٍ بَانِي عَلَى الْبَوَاغَاءِ وَالنَّشْقَانِ

المبارق السحاب فيه البرق۔ والبوغاء الزرابا۔ والنشاق جمع شققة۔ وهي الارض فيها رمل وصفي ترجمه گویا اسکا رنگ ایسا چمکتا ہے جیسا برقیں بجلی یعنی اس کی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اسکا جسم مانند ابر اور وہ پتھر جلی اور بانو بار اور نرم زمین کے سفر کو چمکتا ہے یعنی جاکش ہے۔

وَالْأَكْبَرُ دَيْنٌ وَالْجَبَلُ الْمَسْحُورُ لِّلْعَايِسِ الرَّاكِبِينَ مِثْلُ الْوَارِثِ كَانَتْ فِي رَيْدِ طَوْدٍ شَاهِقٍ

الابرادان النداء والعشى۔ والجمجمة المحر۔ والماسح الذي يحل كل شئ۔ وخوف السحاب ان يتبدل من غير مشقة المقدم للقار سنس انخ واللام متعلقة بالمتبدل۔ نے رید لے علی رید و جو حرف السجمل۔ والجدد السجمل الشاهق المعالي ترجمه اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور تحمل ہوتا ہے تکالیف صبح و شام و گرنے بے سخت کو جو ہرشی کو فنا کر دیتی ہے اور الیوشہ سوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد کرتا ہے اس کی چالاکی اور تیزی کے سبب دل میں ایسا خوف ہے جیسا نامرد و زور و کہ کے دل میں عاشق کا سا خوف کہ وہ اس کے سبب مروتش ہو جاتا ہے اور سبب اس کے قدم کے بلندی کے اس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے۔

يُسَاحِي إِلَى الْمَسَاحِ صَوْتُ الْمَسَاحِ	لَوْ سَاحَى الشَّمْسُ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ إِلَى الْعَرَبِ مَجِيئُ الْمَسَاحِ	يُنْزِلُ فِي بَحَارَةِ الْأَبَارِقِ
أَنَارَ قَلَمُ الْحَيِّ فِي الْمَسَاحِ	مَشِيئًا وَإِنْ يَعْدُ ذَكَائِ الْمَسَاحِ

یساخی یسبق - والایارق جمع ابرق وہی اکام فیما حجارہ وطن - والمناطق جمع منطق وہی مایش بہا الوسط ویشا مصدر نے موضع احوال ترجمہ وہ گھوڑا یا تیر رو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والی آواز کان میں آئے وہ سمیقت کر جاتا ہے یعنی آواز سے بھی تیر رو ہے - اگر وہ مشرقوں سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اس سے پہلے مغرب میں پہنچ جاوے اور اپنی تیری قوت رفتار کے باعث پتھر کیلے کچھ رن میں ایسے نشان چھوڑ جاتا ہے جیسے پتھ کے میں زیور اویکھانے کے بعد نشان رہ جاتے ہیں یہ بات اس وقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑ پڑے تو اس زمین پر نشان گرے مثل خندقوں کے چھوڑ جاوے -

لَوْ أَوْرَدَتْ غَيْبٌ سَحَابًا صَدِيقًا	لَا كَسَبَتْ حَوَامِسُ الْأَيَّامِ
--	------------------------------------

غیا سحاب بعدہ - والصادق الاکثر نظر واجبت گفت - وانحواس الابل التي ترد الخس في اليوم الخامس - والایاتی جمع ناقہ ترجمہ اسکے قدم کی نشانیاں ایسی گہری ہیں کہ اگر بعد بارش کثیر کے انہر پانچ روز کے تشہ شتر لائے جاویں تو وہ گرے گڑھے ان شتر وکی یہ لڑکی کو کافی ہوں یعنی وہ بہت گہرے ہیں -

إِذَا الْجَمَامُ جَاءَكَ لِطَارِقٍ	شَحَالَهُ شَحَوَالُ الْخَرَابِ لِلتَّاعِقِ
------------------------------------	--

شما فزع فاه - والناغق الصالح بالنعين المجرة يقال نفق الغراب بالمجرة ونفق الراعي بالهامة - فالنعين للنعين والعين للعين ترجمہ جبکہ اُس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آئندہ کے سبب لگام آتا ہے تو وہ اسکے واسطے مثل کائین کا مین کرنے والے کو تے کے اپنا مونہ کھول دیتا ہے یعنی بد لگام نہیں ہے - جب رات کے وقت جو بھگام خواب آ رہا ہو طبع ہے تو دنگو بطریق اوے مطیع ہوگا -

كَأَنَّمَا الْجِلْدُ لِعَرِي النَّاهِقِ	مُتَّحِدٌ رَعْنٌ سَبِيحَتِي كَجِلْدِ هَيْقِ
---	---

الناہقان غلمان شاحضان من زدی السخوافر فی مجری الدع یومف بالعرى بن اللحم - والناخذ الزنبر من علو الی سفل وسیدا التوس جاناہ - والجلالہق البدق ومنہ قوس السجلالہق معرب چلہ ترجمہ رقت جلد کی تعریف کرتا ہے کہ اسکے رخسار و نیہ کی ہڈی اس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہے ایسی نمایاں اور جھکی ہوئی اور سخت ہو جیسے کمان کے جھکے ہوئے سر و طرف -

بَلَدُ الْمَدَنِ أَيْ وَهُوَ فِي الْعَقَائِقِ	وَرَأَى فِي السَّاقِ عَلَى النَّفَائِقِ
---	---

بذلک والمدنی جمع مذکب وہو الفرس الذی آتی علیہ بعد قمر منہ - والعقائِق جمع عقیقہ وہی الشعر الزہر

مخرج علم الملووسن بطن امه۔ و التناقض جمع نقیق و ہذا ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان چنبا سے ایک برس غلیظ
عمر و لون پر قارین غالب تھا ایسے حال میں کہ اس کے بدن پر جنم کے بال تھے اور تیزی رفتاریا و تاق میں
شتر مرغ زسے بڑھا ہوا ہے۔

وَرَادَفِي الْقَوْصِ عَلَى الصَّرَاقِ | وَرَادَفِي الْأَذْنِ عَلَى الْخَزَائِقِ

الخزائِق جمع خرق و ہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اسکی آواز یا بھلیوں کی کرک سے یا نشان اس کے
سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کثیرن کے استادگی اور باریکی یا صغری کے معلوم کرنے میں بچہ خرگوش
سے بڑا ہوا ہے اور یہ اوصاف محمود اسپان ہیں۔

يُمَيِّزُ الْهَيْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

وَرَادَفِي الْحَبْلِ عَلَى الْعَقَائِقِ

العقائِق جمع عقق و ہو شعل الخراب یضرب بالمثل نے اعذر و اخوف ترجمہ وہ گھوڑا اعتیاط اور خبر داری میں
عقق سے جو ایک قسم کا کوا ہے زیادہ ہے اور اسکا سوار جو اسکو کے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہ قول اس کا بطور
دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی۔

يُرِيدُ الْخَرْقًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ

وَيُنَادِي الرُّكْبَ بِكُلِّ سَارِقِ

الخرق ضد الخندق۔ و الحاذق الماهر ترجمہ اور وہ ہنسا کر قافلہ کو چور کے آنے سے ڈر دیتا ہے اور خبردار کرتا ہے
اور وہ ٹھکانا ہر حق و کھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے وقت تیزی
نہیں کرتا یا ساری قوت اپنی ایک دفعہ ہی صرف نہیں کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے۔

قَوِيلٌ مِنَ الْفَقْدِ وَالْفَقْرِ

بِحُكْمِ اتِّسَاعِ حَكِّ الْبَاسِقِ

الافق من كل شئ فاصله و شریفہ ترجمہ وہ ایسا جو زندگانم یا دازگردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہو کجا
یتا ہے مثل یا شبہ کے اور اس کے مادر و پدر شرافت میں برابر ہیں یعنی نجیب الطریقین ہے۔

فَعَقُّهُ يَرْبِي عَلَى الْبَاسِقِ

نَبِيٌّ عِنْدَاقِ الْخَيْلِ وَالْعَنَابِ

العناق من الخيل الكرام والعقبة الغيبية والبواسق جمع باسق و ہی الخافۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آبا و اہات
میں برابر ہے اور اسکی گردن تنھائے بلند سے زیادہ اونچے ہے۔

أَعْدَهُ لِلطَّعْنِ فِي الْفَيْكِ

وَحَلَقُهُ يُمَكِّنُ فَنَّا الْحَائِقِ

الفی ما بین الابهام والساتۃ۔ والغیاق جمع فلیق و ہی الکئیۃ من الجیش ترجمہ اور اسکا حلق ایسا باریک ہے
کہ فاصلہ آنکھوں سے اور انگشت شہادت میں گلا بیچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنی اسقدر فاصلہ میں اسکا
عائی آجاتا ہے وہ چاہے تو اسکا گلا بیچے۔ میں اسکو تیرہ زنی شکرون کے واسطے طیار رکھتا ہوں۔

وَالضَّرْبُ فِي الْأَوْجِ وَالْمَفَارِقِ وَالسَّيْرِ فِي ظِلِّ الْوَاغِ الْخَائِفِ

ترجمہ اور میں اسکو طیارہ کرتا ہوں واسطے ضرب چہرہ اور سر ہائے اعدا اور شکنے کے لئے درمیان سایہ بزم اہلساگر

بِحُجْرَتِي وَالنَّصْلُ وَالسَّافِقِ يَقْطُرُ فِي كَيْفِي عَلَى الْبِنَاءِ رَشِقِ

النَّصْلُ بِالرَّفْعِ مَبْدُوءُ النَّصْبِ عَطْفٌ عَلَى الْفَيْمِ فِي كَيْفِي - وَصَفَ السَّافِقِ النَّصْلَ طَرَفَهُ الْوَاحِدَ مَسْفُوقًا - وَالْبِنَاءُ بجمع
منبغية وهي الذخيرة ترجمہ وہ گھوڑا جھکا ایسے حال میں اٹھا تا ہے کہ شمشیر و بار یوں و در میری آستین میں چھو بیٹو یہ
خون برساتی ہے یعنی بلند گردن ہے۔

لَا أَلْخُطُّ الدُّنْيَا بَيْعَتِي دَامِقِ وَلَا أَبَايَ قِلَّةَ السُّوَاغِ

ترجمہ میں دنیا کو دوست کی رونوں آنکھوں سے نہیں دیکھتا کہ اسکی طلب میں ذلت اٹھا ردن اور کمی دوست موت
کی کچھیر و انہیں کرتا - مجھ کو اپنی شجاعت پر کامل بہرہ دہ ہے۔

أَيُّ كَيْفِيَّةٍ كَلَّ حَاسِدٌ مَنَافِقِ أَسْتَلْنَا وَكَلَّ لَنَا الْبَلَاءُ

الکبت الالتقا علی الوجد ترجمہ گھوڑے کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ای ہر حاسد و منافق کو موزنہ کے بل کاٹنے والے
تو ہمارے لئے بنایا گیا ہے اور ہم سب خدا کے لئے۔

وَقَالَ يَحْيَا سَاقِ بْنِ سُلَيْمٍ وَقَدْ بَلَغَهُ انْ عِلْمَانَهُ قَمْلُوهُ

قَالُوا لَنَا مَاكَ اِسْمُكَ فَقُلْتَ لَنَا هَذَا الدَّوَاءُ الَّذِي يَشْفِي مِنَ الْحُمَى

ترجمہ لوگوں نے مجھے کہا کہ اسحاق سر گیا تو میں نے ان سے کہا کہ یہ موت ایسی دوا ہے جو نا والی سے شفا
دیتی ہے یعنی اسحق کی دوا سوائے موت اور کچھ نہیں ہے۔

إِنْ مَاتَ مَاتَ بِكَ فَقَدْ لَكَ اسْمُكَ أَوْ عَاشَ عَاشَ بِكَ لَخْلُوكَ وَكَحْلُوكَ

ترجمہ اگر وہ مر گیا تو بے غم محدود مہر کے اور بلا افسوس مر گیا کیونکہ جینا اور مرنا اسکا برابر تھا تو افسوس و غم
کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے غم و خوشی ہوئی تو نیک خلق کے جیسا غرض نہ اس میں ظاہری خوبی تھی نہ باطنی۔

مِنْهُ نَعْلَمُ عَبْدًا لَشَقِّ هَامَتَا مَخُونُ الصُّلْبِ يَنْقُ وَدَسَّ لَغْدًا لِلْمَلِكِ

اخون انجیا نہ - والملق انظار الحجة والمهج ترجمہ جس غلام نے اسکا سر چیرا و دست کی خیانت کرنا اور بد عہدی کا
چالوسی میں چھپانا اس ہی سے سیکھا تھا جو انہی ایسی حرکت کے۔

وَحَلَفَ أَلْفَ يَمِينٍ غَيْرَ صَادِقَةٍ مَطْرُودَةٍ كَكَعُوبِ الرَّسْمِ فِي نَسَقِ

وحلف عطف علی خون مفعول تعلیم ترجمہ اور وہ غلام اسی سے سیکھا تھا ہزار سین محبوبی کھانا جو مثل پوریوں
نیزہ کے ترتیب میں بے درپے ہوتی تھیں۔

مَا زِلْتَ أَغْرِفُهُ قَرْدًا بِلَا ذَنْبٍ	صَفَرًا مِنَ الْبَاسِ لِمَا أَمِنَ الْغَرْقِ	:
ترجمہ یہ اس کے عیوب مجھ پر اسی وقت نہیں ظاہر ہوئے بلکہ میں تو اس کو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات و افعال بندر کے۔		
كُرِّيْثَةً جُمُوعًا رَسِيْحًا سَاكِنَةً	لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْفَلَكِ	
ترجمہ اس کے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پرگی ہوا کے رخ میں تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہیں رہتا تھا۔		
تَسْتَعْرِضُ الْكَلْبُ قُوْدِيْرًا وَمُنْكِيْدًا	وَتُلْكِيْ مِنْهُ رِيْحَ الْجُوْبِ الْعَرَقِ	
الغودان جانب الراس۔ و الجوب شبہ اسخف الا ان من صوف يلبس تحت اسخف ترجمہ مارے والے کی ہتیلی اس کے سر کی دونوں بیٹیوں اور اس کے دوش کو گھرے رہتی تھی یعنی وہ ذلیل خیر تھا کہ اس کے سر کے بال اور اس کے شانہ پکڑ کر مارتے تھے اور ہتیلی میں اس کے بدن پر گرنے سے بدبو والی تر جراب کی آتی تھی۔		
فَسَاكِنًا قَاتِلِيْهِ كَيْفَ مَاتَ لَكُمْ	مَوْتًا مِنَ الْقَتْلِ اَوْ مَوْتًا مِنَ الْفَرْقِ	
الفرق الخوف والفرع ولم اى بسبب ترجمہ سوا کے قاتلوں سے پوچھو کہ وہ کیسے مر گیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مر گیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدل تھا۔		
وَ اَيْنَ مَوْقِعِ حَدِّ السَّيْفِ مِنْ شَيْءٍ	يَغْيِرُ رَأْسِ وَلَا جِسْمِهِ وَلَا عُنُقِ	
ترجمہ اور اس شخص پر تلوار کس جگہ پڑے جس کے زخم تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر جگہ پر تھا		
لَوْ لَا اللَّئَامُ وَ شَيْءٌ مِنْ مُسَاوِرِهِ	لَكَانَ الْاَكْمُ طِفْلًا لَفِيْ رَحْمَةٍ	۴۲
اراد باللائام آباہ ترجمہ اگر اس کی ناکس اجداد نبوتی اور یہ اس کے کچھ مشابہ نہ ہوتا تو۔ یہ ان لڑکوں میں جو بعد ولادت کے پڑون میں نظر حفاظت چھپایا جاتا ہے سب سے زیادہ خستہ شمار ہوتا مگر اب اس کو میں بچن ل نہیں کہتا کیونکہ اس کے اجداد بھی ایسے ہی تھے۔		
كَلَامًا اَكْرَمَ مِنْ شَيْءٍ وَ مِنْظَرًا	وَمَا يَشْقَى عَلَى الْاَذَانِ وَالْحَلَاقِ	
منظر مصدر مضاف الی المفعول یعنی النظر الیہ و یوزان کیونکہ بیشہ الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر ان لوگوں کا جنہیں تو سے اور اس کی طرف دیکھنا یا اس کا چہرہ ایسے ہیں کہ ان کی بات سنی کا نور کو گراں ہے کیونکہ وہ لغو گو ہیں اور ان کو ان کا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار۔		
وَقَالَ يَحْيٰى ابَا الْعَشَّارِ		
اَتَرَاهَا كَثْرَةَ الْعَشَّارِ	تَحْبِبُ الدَّمْعَ خَلْقَةً فِي الْمَاقِ	

الماق جمع باق و بنو مؤخر العین ترجمہ اسی مخاطب کیا تجھ کو محبوبہ لیے حال میں دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب پھر عشاق
کی کثر تہ کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم میں مخلوق میں لینے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار و مہیا رکھو داتا
دیکھتی ہی تو یہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی میں پیدا ہوتے ہیں۔

يَكْفُ سَرَقِي الْاَيُّ سَرَى كُلِّ حَيٍّ رَأَى اَيُّ كَرَجَفْ صَاغِرٌ رَاقِي

زار با بوزن راعما والاصل زار با بوزن قضا با قدم الالف واخر الهمزة ضرورة ونصب غير الاولى على الاستثناء والاشارة
على الحال۔ وراقا الدمع والدم اذا انقطع وهو ميموزا وانا بدل الهمزة في راقی یا والاخر البيت والعرب تفعل مثل غزا
في الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جیسے سوائے انہی آنکھ کے ہر آنکھ کو اشکوں نے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکہ رحم کرے اس لئے
کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکوں نے پیدا ہونے کی جگہ گوشہ ہائے چشم ہے۔

اَنْتَ مِمَّا فَتَلَّتْ نَفْسُكَ لِكَيْ تَلِيَا عَوْدِيَّتٍ مِنْ ضَبِيٍّ وَاشْتِيَاقٍ

ترجمہ اسی محبوبہ تو بھی ہمارے مانند کہ وہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیرے عاشق ہیں اور تو خود اپنے حسن کی خاطر
اپنے لیے تو کیا اپنے وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجھ کو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اس لیے تو لاغری و اشتیاق سے جو لوڑ غم تو
ہیں محفوظ ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونوں بلاؤں میں مبتلا ہیں۔

حَلَمْتُ دُونَ الْمَزَارِ قَالُوا كَمْ لَوْ رَزَسْتُمْ لِحَالِ الْفُؤَادِ دُونَ الصَّنَافِ

المزار الزیارة ترجمہ تو پہلے ہم میں اور ملاقات میں حامل اور مانع ہو گئی تھی اس لیے ہم غمہائے فراق میں گھل
گئے سو اگر آج تو مجھے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو سیکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہیں رہے۔

اِنْ لِحَطَا اَدَمْتِهْ وَاَدَمْنَا كَانَ عَمَدًا لَنَا وَحَفَّتْ اِتِّفَاقِ

ترجمہ بیشک تیرا ہکمو ہمیشہ بچھنا اور ہکمو تیرا ہر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہو گیا۔

لَوْ كَدَى عَيْنُكَ عَزَّوَجَرُّكَ بَعْدُ لَا دَارَ الرَّسِيْلُ فَمِ الْمَسَارِقِ

عناصر سوارا ازاب۔ وال رسم ضرب شدت میں یہ الابل۔ والماق جمع منقیتہ وہی السینۃ ذات الخ من الابل
ونصب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہکمو تیرے سبب کے سو کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیرے رقتاری شتران اپنے سفر و گزرو
کو گھلا دیتی یعنی ہم تیرے مٹنے کے لئے سفر و دور دراز جس سے شتر لاغر ہو جاویں اختیار کرتے مگر کیا کیجے کہ مانع ہجر
نہ ہو تو ادھر تیری نفرت قلبی ہے۔

وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَيْهَا مِثْلَ اَنْفَاسِنَا عَلَى الْاَرْمَسَارِقِ

ترجمہ الحیر و المقاتی۔ والارماق جمع رمت و ہولبتیہ النفس ترجمہ اور البتہ ہم جانتے اگرچہ ہم ان شتر و جان پرانیے
خیال میں پہنچنے کے بسبب ضعف و لاغری ایسے سبک ہو جاتے جیسے ہمارا ہی بقیہ جان کے سانس اور شتر

کبھی ایسے ہی حال میں نہو جائے۔

مَا بَدَأَ مِنْ هَوًى أَلْعَلُّوا لَوَاكِي لَوْ أَنَّ شِفَارَهُنَّ لَوْنُ الْحَقِ

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب۔ والا شفا رجح شفرہ و ہو منت الشعر من الجفن۔ واتحاد حق جمع حدیۃ ترجمہ میں ہیں اس نصیبت سے جو ہر کو محبت ایسی چشمان سر لگین مشوق سے پوچھی جیکے پیوٹون یعنی کنارہ ہائے مزہ کا یاہ رنگ مثل حدیۃ چشم ہے یعنی میں نہیں جانتا کہ سیاہی چشمان محبوب نے سیر الیسا حال کیوں کر دیا۔

فَصَارَتْ مَلَكَةً أَلْبِيَا لِي الْمَوَاضِي فَأَطَاعَتْ بِهَا أَلْبِيَا لِي الْمَوَاضِي

ترجمہ بہتہائے گوشتہ وصال کوتاہ پیش سوائے خوش شہائے ہجر حال و دراز ہو گئیں سبب یاد و دست لڑات وصال۔

كَأَنَّهُ نَائِلُ الْأَمِيرِ مِنَ الْمَاءِ لِي بِمَا سَوَّلَتْ مِنَ الْأَيْسَرِ

الایراق مصدر اورق الصباغ اذالم یصد شیتا۔ و یقتل انیکون سن الاراق یعنی الاسہار قال فی القاسوس ارق وازنہ اسہرہ۔ واما کاشرۃ الثعلبۃ فی الکثرة۔ والتنبیل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اسوال امیر کا یعنی لاکا سیالی یا بیاری عشاق سے جو اس نے اپنے عاشقوں کو بخش میں مقابلہ کرتی ہے یعنی جیسے عطایاے امیر کشیر ہیں ایسے مانع و حل محبوبہ اور عشاق کو اسکی تکلیف رسائی نہایت کو پوچھی ہوئی ہو۔

لَيْسَ إِلَّا أَبَا الْعَشَاءِ يَرْحَلُ سَاكِنًا هَذَا إِلَّا نَامَ بِاسْتِحْقَاقِ

خلق اسم لیس و ابا العشاء خبر ما والتقدير لیس خلق ساد الودی باستحقاق الایا العشاء ترجمہ کوئی مخلوق سوائے ابو العشاء کی ایسی نہیں ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سر وار ہو اسو۔

طَائِعِينَ الطُّغْيَانِ الَّتِي تَطْعُنُ الْفَيْسِقَ بِالذُّعْرِ وَالْأَمْرِ

القیلق الجیش۔ والذعر الفزع۔ والمهراق السائل ترجمہ مدح دشمن کے ایسا میب نظم ترہ مارتا ہے کہ دشمن کا نام لشکر اسکی ہیبت سے خوف اور خون میں بہر جاتا ہے یعنی ہار لشکر تر جاتا ہے۔

ذَاتُ فَرْخٍ كَانَتْهَا فِي حَشَا الْخُبْرِ عَمَامَيْنِ مَبْنَدَةَ الْأَطْرَافِ

من برف ذات جہا خبر متدیرید طغیۃ ذات فرخ ومن نصب جہا حال امن الطغیۃ بمعنی واسۃ۔ والفرخ مخرج الماء من الدلو۔ والخبر کبیر الباری المحدث و یفتح الباری یعنی الخبر ہا ترجمہ وہ زخم الیسا وسیع و کشادہ ہے کہ جب کوئی زخم انکی خبر دیتا ہے یا جو خبر دیتا ہے وہ الیسا سرنگون اور خوفناک ہو جاتا ہے گویا وہ زخم انکے پہلو میں لگا ہو۔

حَمَارِبُ الْهَامِرِ فِي الْخُبَرِ وَمَا يَرْحَبُ أَنْ يَشْرِبَ الَّذِي هُوَ سَائِقِ

ترجمہ مدح دشمنوں کے سر غبار جنگ میں اڑا دینا اسہ اور وہ ڈرتا نہیں ہے اس امر سے کہ پیو وہ پیار جس کو دشمنوں کو پلاتا ہے یعنی اپنے سر نے سے نہیں ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَشْقَوْنَ لِيَالَهُمْ شَرٌّ مِّنْ قَوْلِهِمْ يُحْسِنُ	بَيْنَ أَرْسَائِهِمَا وَيُكِنُّ الصِّفَاقَ
فہر لاشق والانشی اشقا اذا کان رجباً لفرع طویلاً۔ والصفاق الجملہ الاسفل الذی تحت الجملہ الذی علیہ الشعر ترجمہ وہ ایسے دراز قامت بنے پوزے ہاتھ پانوں کے گھوڑے پر تیر و زنی کرتا ہے کہ اس کے پہونچون اور کھال لینے ہاتھ پانوں کے درمیان ویسا ہی طویل گھوڑا پھر جاوے	
مَا أَهَمُّكَ كَلْبُ الْبَرْقِ	صَلَاةُ الْقَوْلِ فِي صَفَاتِ الْبَرْقِ
البراق الدابة التي جاز بها جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فر کہا ترجمہ اس گھوڑے کو پیغمبر کا جہلانے والا نہیں دیکھتا کہ برق کے صفات کو جو حدیث شریف میں مذکور ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے لینے ایسے گھوڑا قائل ہو جاتا ہے کہ قدم بقدر دست نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے۔	
هَمُّهُ فِي ذَوِي الْأَمْسَةِ لَا فِیْ بَیِّنَاتٍ وَأَطْرَافِهَا كَالْطَّرِيقِ	
ترجمہ ممدوح کا ارادہ تیرے والوں کے قتل کا ہے تیر و نکا ایسے حال میں کہ تیر و ن کی بجائیں اس کے گرد شل کر بند کے محیط ہوں۔	
ثَابِتُ الْعَقْلِ ثَابِتٌ إِلَيَّ لَا يَقْضِي أَمْرُهُ عَلَى الرِّقَابِ	
ترجمہ وہ روشن رائے علم کا مستحکم ہے کوئی اور اس کے مضطر کرنے پر قدرت نہیں رکھتا۔	
يَا بَنِي الْحَارِثِ ابْنَ لُحْمَانَ لَا تَعْتَدُ مَكْمَلًا فِي الْوَعْدِ مَثْوًى الْعَصَا	
اسرارث بن لھمان جدالی الشائر۔ والعصا عصا اخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کہنے کو وعادیا ہے کہ امی فرزندان حارث بن لھمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑوں کی کمربن تمہیں لڑائی میں کم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی میں سوار رہو نہ پیادہ	
بَعَثُوا الرَّجُلَ فِي قَوَائِبِ الْأَعْيَادِ	فَكَانَ الْقِتَالُ قَبْلَ التَّلَاقِ
ترجمہ انھوں نے اپنی بہت دشمنوں کے دلوں میں لڑائی سے پہلے بھیدی سوگوایا قتال بمقامہ سے پہلے ہو گیا۔	
وَتَكَادُ الظُّبَا لِمَا مَعَهُ دُوهَا	تَلْتَضِي نَفْسَهَا إِلَى الْأَعْنَاقِ
الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تاواریں دشمنوں کی گردنوں کے میان ہونے کے خوف سے نہ گریں اسلئے قریب ہے کہ قبل اس کے کہ کوئی آنکھ سونے آپ میان سے نکا کر دشمنوں کی گردنوں تک پہونچ جاوین۔	
كُلُّ ذَمٍّ بَيْنِي فِي الْمَوْتِ حَسَنًا	كَبَلٌ وَرَقْتَا مَهَا فِي الْحَقِّاقِ
الذم الرجل التجاع۔ والحق بکسر الحیم وضما نقصان القم سے اواخر الشعر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہیں کہ جنگ میں سرنائے کے لئے ایک عمدہ باعث مجد و شرف ہے جیسا بدر کے واسطے اسکا آخر ماہ میں گستا سبب اس کے کمال کا ہونا ہے وہ نہ گستا تو بدر نہ ہوتا۔	

جَاعِلٍ وَمِنْهُ مَنِّيَّةٌ كَارِجٌ لِّمَن يَكُنْ دُونَهَا مِنَ الْعَارِ وَالْخِيَارِ

ترجمہ مردہ اپنی موت کو بچائے زردہ بین لیتا ہے جبکہ سوائے موت کوئی امر مارونگ سے بچا نہ لائے

كَمْ مَحْشَنَ الْجَحِيمُ وَمِنْهُ كَمْ مَحْشَنَ الشَّقَاةِ وَالْبَرَقَاتِ

الشقاہ جمع شقہ وہی حد السیف - والرقاق الحوادق طاعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہے کہ اسکے اطراف و متنوع کے واسطے سخت ہیں کہ وہ باوجود کرم و نرم فراحی اُن سے نہیں بچتا سو وہ پانی کے مانند بہ نرم و شیرین لگا کر جب تلوار کی دیار میں پہنچتا ہے تو اسکو قاطع بنا دیتا ہے۔

بَابُ مَنْ كَلَّمَ بَدَلًا وَتَبَدَّلَ إِلَى غَايِبِ الشَّخْصِ حَاظِرِ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ می بیٹے اس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجھ کو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جبکہ جسم میری نظر سے غائب ہے اور اسکے اخلاق حسد میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہے۔

وَمِنْ مَحَالٍ إِذَا دَعَاَهَا سَمَوَاتُهَا لِمَنْ مَنَّهُ جَنَابَةُ السُّرَاقِ

ترجمہ اور اُن کے لئے ایسی بلند نامی کے کام ہیں کہ اگر اُن کا سون کا کوئی اور دھوئے کرے تو اُس پر جرم سرقہ ثابت ہو جاتا ہے۔

لَوْ كُنْتُ كَرْتٌ فِي الْمَكْرِ لَقَدْ جِئْتُ حَافِظًا لَّنَا ابْنَةُ بِلَاطَانٍ

المکر انکار یا محرب بالظن والفریب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہے کہ اگر تو لڑائی میں جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہے اپنی ہیبت اور لباس بدل دے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اس بات پر نکھاجاویں کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقام اُسی کا سا ہے۔ شارح خطیب ابنہ کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہ سنی کہتا ہے کہ تیری جنگ بے باکانہ ہے اور بالین ہم تیرے زخم ہائے نیزہ و شمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ مجھ کو صدمات سے بچاتی ہے۔

كَيْفَ يَقُولُ يَكْفِكَ السُّرْدُ فَلَا تَأْخُذْ بِمَا كَانَتْ فِي الْأَفَاقِ

الافاق جمع افق وہی فلاحی دنیا ترجمہ تیرا پیو بچا تیری تھیلی کو کیونکر اٹھائی قدرت رکھتا ہے حال اُنکہ تمام اطراف دنیا تیری تھیلی کے سامنے ایسے ذلیل و حقیر ہیں جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے جیسے تمام دنیا تیرے قبضہ میں ایک بے حقیقت چیز ہے۔

قُلْ نَعَمْ أَلْحَدٌ يَدُ يَدِكَ فَمَا يُلْقِيكَ إِلَّا مِنْ سَيْفِهِ مِنْ نَفَاقٍ

ترجمہ دشمنوں کے سلاح آہنی تھچہ کچھ اتر نہیں کر سکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سوا بچھے کوئی ہتھیار نہیں کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر لینے بظاہر چالوسی و اظہار نیاز و زندی کرتا ہے۔

الْفُتْ هَلَّا الْهَاءُ أَوْ قَفَى الْاَلْفِ مِمَّا مَرَّ مَرَّ كَذَا

الحوادث المدروسة هو الریح - والمقصود من انفس ترجمہ غرضنا فقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے اس کے
برون میں یہ مضمون والد یا یہ کہ موت کا سفر کر رہا ہے اس لئے موت سے ڈرتے ہیں اور نفاق سے پیش آتے ہیں
ابو العلاء المعری نے کہا کہ یہ شعر اور اس سے انکلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون ان کا عین
صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہ یہی کافی ہیں۔

وَالْاَسَى قَبْلُ فَرْفَا الرَّوْحِ عَجَا وَالْاَسَى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے غم و تصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت
کی تحریریں کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ داویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا سنی۔

كَمْ تَرَاءَ فَرَجَتْ يَا لَرَجْعِ عَنَّا كَانِ مِنْ جُلْ أَهْلِهِ فَرَجَتْ

الشراب المدفون المال - والمقصود التراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہیں کہ بسبب بخل اس کے مالکون کے وہ قیدین تھے
سو تو نے انکو ہندو بیچ دیا اس قید سے چھوڑ دیا یعنی ان کے بخل مالکون کو قتل کر کے انکو مستحقہ نکو بخش دیا۔

وَالْاَسَى فِي بَيْدِ اللَّسِيمِ فِيمَا قَدَرْتُمْ الْكِرْبِي فِي الْأَمَلِاقِ

الاملاق الفقر والسماجة - واراو قد فرج الاملاق نے عالم کیم نقاب ضرورت ترجمہ ناکس کے ہاتھ میں تو نگر می ایسی
بیچ معلوم ہوئی ہے جیسے کریم کے ہاتھ میں فقر اور تنگی بیچ ہے۔

لَيْسَ ثَوْبِي فِي ثَمَنٍ هَذَا كَالثَمَنِ وَلَكِنْ فِي الثَّمَنِ كَالْاَسَى

استعارہ نقدیہ ثمن الاضارہ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایاں ہے نہیں پہونچتا ہے
بلکہ اس سے کمتر ہے مگر وہ ترن میں اظہار میں مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے۔

شَاعِرُ الْجُلْ خَلَدُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ كَلَامُنَا رَبُّ الْمَعَانِي الدَّخَانِ

ترجمہ موجود و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ انہیں نئے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنی میں الفاظ
کا شاعر ہوں کہ تیری واقعی مدح کرتا ہوں اب ہم دونوں معانی و قیود کے صاحب ہیں۔

لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلَكِنْ صَبَّحَ الْبُحَا دَعْدِ الْهَوَا

ترجمہ تو شاعر نے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہے۔ اپنے مہر پر
اشعار اور شاعر دن کے اشعار پر ایسے فائق ہیں جیسے آواز اسب آواز خیر۔

لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ دَالِغِي فِي الدِّقِّ هِرَّادُ رِقَّةٍ مِنَ الْأَرْزَاقِ

بالادہر جمی دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہو تا جیسا اس زیادہ کا نصیب اور زانوں میں ہے یا زقون میں میرا

رزق قتل رزق اس زمانہ کے جین تو موجود ہی ہو گا کیونکہ وہ ترے سبب اور زمانوں سے سبک نہ ہو اور اس کا نصیب فانی ہے۔

اَنْتَ بَيْنَهُ وَكَانَ كُلُّ زَمَانٍ اَيْتَهُ بِبَعْضِ ذَا عَلَى الْخَلْقِ

کہ جس زمانہ میں وہ موجود کی یہ خوش نصیبی ہو کہ تو اس زمانہ سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خالص رکھتا تھا۔

ترجمہ ابوالعشار رحمۃ علیہ طریق فکر سوال و غاشیہ فقال لہ انسان جعلت مضرباً علی الطریق

فقال احسان بذرک ابوالطیب فقال

لا مر انا من ابوالعشار فی جوجہ یکدیگر بالتبر واکواری

ترجمہ لوگوں نے ابوالعشار کو اس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اس قدر سونا و چاندی کیونہ بٹاتا ہو

وَاِنْ مَّا قَبْلُ لَمْ يَخْلُقْتُ كَذَا وَخَالِقُ الْخَلْقِ خَالِقُ الْخَلْقِ

ترجمہ یہ انکا ملامت کرنا ایسے جیسا اس سے کہا جاوے کہ تو سنی کس واسطے پیدا کیا گیا اور حال یہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا انکی خصلتوں کا بھی پیدا کرنے والا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ انکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدا نے سنی پیدا کیا ہے پس اسکو تبدیل شرف میں دخل نہیں ہے۔

قَالُوا لَمْ تَكْفِهِ سَمَاحَتُهُ اَحَقَّ بِنَبِيِّ بَيْنَهُ عَلَى الطَّرِيقِ

ترجمہ ابوالعشار نے سنا فارقین بن خیمہ راہ میں کہہ کیا تھا تاکہ سائل اسکو پاس بے روک ٹوک آوین۔ نبی اسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگوں نے کہا کیا سنی سخاوت شہر میں کافی تھی یہاں تک کہ اسے اپنا رہسپڑیاؤں دیا۔

فَقُلْتُ مَنِ الْفَتَى شَجَاعَتُهُ اَبْرِيَّةٌ فِي الشَّيْءِ صَوْرَةُ الْفَرَقِ

الشیخ العجل۔ والفرق انخوف ترجمہ سوینے اٹھ جواب دیا کہ جو امر کی شجاعت اسکو بخل میں خوف کی صورت دکھاتی ہو یعنی بخل فقر سے ڈرنا اور بباد روہ ہے جو اس سے ڈرے پس بہادر شخص بخل نہیں ہوتا۔

بِضَرْبِ هَامِرِ الْحِمَاةِ قَتَلَهُ كَسَبُ الَّذِي يَكْسِبُكَ بِالْمَلَقِ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہو گئی جسکو اور لوگ بذریعہ چال و بازی حاصل کرتے ہیں۔ اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوب حاصل کرتے ہیں اور یہ بسبب غایت شجاعت محبوب القلوب قتل کرتا تھا۔ انا شرح اور دوسرے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ اموال بسبب چال و بازی کے کماتے ہیں اور یہ بسبب شجاعت زنی و غارت اموال دشمنان۔

اَلنَّفْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَما يَجِبُهَا بَعْدَ مَا عَمِيَ الْخَلْقُ

ترجمہ نفس نے آسمان پر چل کر رہنا چاہا اور جب خلق غائب ہو گئی تو اسکو چاہی کہ وہ آسمان پر چل کر رہے۔

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اسکی دوری اسکو آکھوئے نہیں چھپاتے ایسا ہی مروج ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

كُنْ مِثْلَهُ اِيَّاهَا السَّكَامُ فَقَدْ اَمَنَهُ سَيْفُهُ مِنْ الْخُرْقِ

ترجمہ اسی سخاوت تو بوجہ عظیم ملک ہو جا اس سے مروج کو کچھ خوف قعر نہیں ہے کیونکہ اسکو اسکی تلوار نے غرق لینے آفتاب سے مامون کر دیا ہے جتنا وہ بختا ہے اس سے ہزار درجہ دشمنوں سے بذریعہ شمشیر چھین لیتا ہے یعنی وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الکاف قال وقد اهل سيف الدولة ذكره

رَبِّ يَحْيِي سَيْفُ الدَّوْلَةِ اَنْدَسُكَ وَرَبِّ قَافِيَةِ غَاظَتِ بِهٖ مِلِكًا

النجح الدم - والقافية القصيدة ترجمہ بہت سے خون و شہنشاہ حکم سیف الدولہ کے بھی ہیں اور بہت سے قصائد اسکی مدح کے ہیں کہ انھوں نے بسبب اپنی خوبیوں کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو مروج چھین ڈالا ہے۔

مَنْ يَحْبِرُ الشَّهْسَ لَا يَنْكُرُ مَطَالِمًا اَوْ يَحْبِرُ الْخَيْلَ لَا يَسْتَكْرِمُ الرُّمَحًا

الرمح جمع رمح وہی الفرس التي تتخذ للقتال دون الركوب وقال ابوهريرة بن الانصبي من البراذين ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و مروج بنانے کی اور بھی اسکے شہنشاہ کے قد شناسا ہو چکی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اسکے طلوع ہونے کی بجائے انکار نہیں کر لگایا عمدہ نہ گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کشن گھوڑی یا بچہ کشی کو اچھا نہیں سمجھے گا۔

تَسْرِبُ اِلَيْهِ بَعْضُ الْمَالِ بِمِلْكِهِ اِنَّ الْبِلَادَ وَاِنَّ الْعَالَمِينَ لِكَا

ترجمہ تو بعض مال کو جو تیری ملک ہیں بسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہیں یعنی ہم تیرے غلام ہیں اور تیری ملک ہیں تو جو ہر کو مال دیکر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسا بعض مال کو مال سے خوش کیا جاوے

ولما اشد اجاب محمداً

اِنْ فَاشَعْرَتِي لِلدُّنْيَا مَلَكٌ سَادَهُمُ الشَّقْسُ وَالْاُنْيَا فَلَا

ترجمہ یہ میرے شہنشاہ نے اپنے پسند فرمائے دنیا میں بسبب لطافت و حسن کے فرشتے کے مانند ہیں وہ تمام دنیا میں مشہور ہو گئے سو وہ مثل آفتاب ہیں اور دنیا انکا آسمان۔

عَدَا لِرَجُلَيْنِ فِيهِ جِدْنَا فَقَضَى بِالْفُطْرَى وَاجْعَلْ لَكَ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے تقسیم شہر ہم دونوں میں بڑے انصاف سے فرما دے اسکے الفاظ مجھی یعنی عنایت کیے جنس طرح کی اہل علم و ایجاد کرتا ہوں اور مروج اور شہنشاہ کا متقی و منور وار ہمیشہ کے لئے تجو بنایا۔

فَكَذَا امْرُؤٌ يَأْذِي حَاكِمًا حَادِ مِثْنِ كَانَ عِيَا فَمَلِكًا

ترجمہ معجزہ سیر شکر کی شاعر میر سے حاسد کے یا کسی امیر تر سے حاسد کے دونوں کا لون میں ہو چکے ہیں تو وہ
حسب کے بارے ان لوگوں میں ہو جاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبد الوہاب قد جلس ابنہ عند المصباح

أما ترى ما آتاه الله الملك

الحکیم جمع جبکہ وہی الطریق ترجمہ اسی بادشاہ کیا تو وہ خیر نہیں دیکھتا جو میں دیکھ رہا ہوں گویا ہم ایسے آسمان
میں ہیں جسکی راہ میں نہیں ہیں یعنی تیری محفل بسبب علوشان مثل آسمان ہر جہیں غیر و نکورہ نہیں ہے۔

الفرقد ابنك والمصباح ما جذا

الفرقد ان بنمان یوسفان بالاخرة ترجمہ تیرا کار و روشن روشنی ایسا فرقہ کے ہے اور چرخ اسکا ہمنشین اپنے
دو منہ فرقد کے دو توجہ نام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزل آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یحییٰ بن عبد المہدی بن یحییٰ البیہقی

بکیک یاربم حتی کدت اکتیک

الغالی جمع منفی وہو المنزل الذی کان بہ اہل ترجمہ اس منزل محبوبہ کو دیوانہ کیلکھرا اور محبوبہ کو جو تجھ میں رہتی تھی
یا وکر کے میں اس قدر رو دیا کہ قریب تھا کہ تجھ کو بھی باوجود عدم شعور ملا دون اور میں اپنی جان اور اپنے تمام اشک
تیرے گریں جو سابقین آبا و تھا ہوا دے اور فنا کر دے۔

ریم صبا کا لقد هیجت لی شجنا

عمر صبا کا کہ تیرے من و دم لیم یعنی نعم نعم ترجمہ سیر میری صبح اچھی رہی اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہو گئی ہے
کہ تجھ کو دیکھ کر بے اختیار رو بہ یاد آگئی ہو۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہیں۔

اغراب باوید نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور آپس میں ملاقاتیں اور حشری جھولنے
ہیں آخر بسبب زہینہ پانی و گھاس مولشی کے شفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہیں چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقاً کائناتیں

انفرقہ کے بعد اس فرود گاہ پر گزر ہوتا ہے تو نشاۃ منازل منہدم دیکھ کر اور محبت ہانے سابقہ کو یاد کر کے شہا
عاشقانہ پڑھتے ہیں اور ایسے مضامین پر سوز و گداز دیوار ہائے کونہ کو مخاطب کر کے ادا کرتے ہیں کہ انکو سنگدیا ہی

منگنہ دل ہو راز راز روئے لگتا ہے ہم تیری خاطر نازک سے خبر کرتے ہیں ۲ ورنہ بہ نالی تو تیرے میں اثر کرتے ہیں
پای حکیمہ زمان صبرت منینا

ریم القلا بک لا میں ریم اہلک

الریم الطبعی فالص البیاض والغلل جمع فلاة وہی الارض الواسعة البعیدة ترجمہ اسی منزل محبوبہ تو نے زمانہ کو
نوبی حکم سے جنگلی سفید ہرنوں کو اپنی اپنی ہرنوں سے یعنی ارضائے جلیلہ کے عوض تبدیل کر لیا ہے۔ خلاصہ پہلے تو ان

منزل تین زمانے حسین رہی تھیں اب اس میں وحشی ہر کیوں رہنے لگے۔

أَيُّكُمْ فَيْلَكُ شَمْسُ مَا أَبْجَلُ لَنَا | إِلَّا أَبْجَلُ دُمَا بِالْحَطِّ مَسْجُوكَا

شمس ہونا بجاری۔ دہشت جتن وہ میں دگر کن۔ و ابشن اثنائتہ اسن۔ و المسفوک المصبوب ترجمہ میں ان دنوں کو یاد کرنا ہوں کہ تجھ میں نوجوان حسین عزت میں رہی تھیں کہ وہ کہیں آتی باقی اور حلیٰ بھرتی نہ تھیں یا ہم سے جوانوں کی تھیں مگر اپنے نظارہ سے خون فاشقان بہاتی تھیں۔

وَالْعَبَسُ أَخْضَرُ وَالْأُفْلَاحُ سَيِّدُ | كَانَ نُورٌ عَالِيًا اللَّهُ يَسْلُو كَا

ترجمہ اس زمانہ میں پیش سر نیز و تر و تازہ تھا اور تیرے اوپے سیلہ انکے سبب روشن تھے گویا عبید اللہ نہم و ج نور بھیر چار پاس ہے۔ و بناس احسن الخالص و الطیبا۔

نَحْنُ أَصْرًا يَا بَنَ يَحْيَى كُنْتُ بَيْنَهُمَا | وَكَأَبْ رَكْبٍ رَكْبًا كَيْفَ لَوْ كُنَّا

الرب جمع الارب و الارب الابل۔ و یونوک تصد و نک۔ ترجمہ ای یحییٰ کے بیٹے جکا تو تصد و مطلب ہے اس نے سکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شہسواروں کا ناما میا ہوا جو تیرے پاس گیا۔

أَحْيَيْتَ لِلشَّعْرِاءِ الشَّعْرَ فَامْدَحُوا | جَعَلْتُمْ مِنْ مَلِكٍ حَقٌّ بِالْإِذَى فَبُكََا

ترجمہ تو نے شعر کے لئے شعر زندہ کر دئے یعنی تجھے وہ دو قائل کرم و فضائل امیہ و ظاہر ہوئے کہ شاعر و ن کو حاجت تلاش مضامین و قیہ فرسہ اور شعر گوئی آسان ہو گئی پس گویا تو نے شعر کو زندہ کر دیا۔ اب جو شاہ اور ملوک کی تعریف میں شہر کہتے ہیں وہ وہ ہی فضائل مجربین جو تھیں ہیں۔

وَعَلِمُوا النَّاسَ مِزْلَ الْخَلْقِ فَادْعُوا | صَلَّاهُ قَلْبُ الْمَحَافِي مِنْ مَحَارِبِنَا

ترجمہ مجھے اور شاعروں نے لوگوں کو شرف و مجربیت سکھایا اور بہ تیرے حال و قیہ کرم کی کشتیانی و قیہ ر قادر ہو گئے۔

فَكُنْ كَمَا أَنْتَ يَا سَرَّ لَا تَرْبِيَهُ لَهُ | أَوْ كَيْفَ تَبْدَلُ عَمَّا خَلَقَ يَدَايِنَا

ترجمہ ایہ وہ شخص کہ اس کے ہم رنگ کوئی نہیں ہو تو جو جیسا ہو ویسا ہی رہ یا جس طرح چاہے رو تیرا طریقہ بلند نامی اور کرم و شرف ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجھے لگا نہیں کھا سکتا۔

وَعَظُمَ قَدْرُكَ فِي الْأَفَاقِ أَوْنَمُ | أَلَيْسَ لِقَالَةِ مَا أَشَبَّتُ أَهْلِي عَمَّا

ترجمہ اور تو تم دنیا میں جو تو عظیم القدر ہے اس امر نے مجھ کو شبہ میں ڈال دیا ہے کہ بیشک میں بسبب کی تیری بھرتی کے گویا تیری بھرتی کے لئے ان کیونکہ میری طرح تیری شان کے لائق نہیں ہے۔

شَكَرْنَا لِحَقِّكَ يَا أَوَّلِيكَ أَوْحَدُ | إِلَى يَدَيْكَ طَرِيقُ الْأَحْزَابِ فَسَلِّمْ كَا

العفا جمع عاف و ہوا السائل۔ و الطریق عند اہل نجد کرم و عند اہل الحجاز مونسہ۔ و او جہنی امی و لہی۔ و فی

روایت الی انکاک ترجمہ سائل کو جلد تیری بہشتوں کا شکر کرتے ہیں اسنے مجھ کو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ بتلادینا
یعنی انکا شکر سیکر میں بھی حاضر ہوا ہوں۔

كُفَىٰ بِإِثْمِكَ مِنَ تَحْمِيلِ الْإِثْمِ وَإِنَّ فَحْرَكَ فُكِّلَ مِنْ مَّوَالِكَ

ترجمہ تیسرے سے پہلے شرف کافی ہے کہ تو نبی تحطآن سے ہے اور اگر تو اپنے کمال و اتالی میں غر کرے تو سب تیرے غلام ہیں

ولو تقممت كما قلدت من كرم
على الوزى لراوى مثل شاميا

استانی البعض ترجمہ اور اگر میں تیری مدح میں کوتاہی کون جیسا تو خالق پر کرم میں ٹہرنا ہوا ہے تو لوگوں مجھ کو تیری دشمن نہ کہے مانند سمجھیں گے۔

لَبِيْكَ اِنَّكَ لَقَدْ نَادَيْتَ فَاسْتَجَبْتَ

ترجمہ تیری سخاوت ہے۔ لہذا ہر کار اور ہر کجکاری اپنی آواز سنائی تو میں نے اس کے جواب میں کہا کہ میں حاضر ہوں تو تو
یضیک من رجل یعنی انا افدیکاس میں الرجال من ہناتفسیر تھخیص یعنی میں تناسب لوگوں میں سے اور
میں سے پار تجھ فرمان ہوں -

مَا زِلْتُ تَكْتُمُ مَا تُوَلِّي يَدَايِيدُ حَتَّى ظَنَنْتُ صَيَوْنِي مِنْ أَرَادِيكَ

ترجمہ اسپنہ عثایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا میان ملک کہ مین نے خیال لیا کہ میری زندگی بھی نجات دہی نعمتوں کے ہے۔

فَإِنْ تَقَلَّهَا فَتَعَادَتْ عَنْهَا أَوْ لَا فَانْكِحِيْهَا

بابی یعنی نذر۔ و درسی لایچو یا بشین و الحارای لایفخ ترجمہ ہوا اگر تو نے کہا ہے تو یہ اس قسم کی عادات ہیں سے ہے جنہیں تو مشہور ہے اور اگر لاکہا یعنی عطا سے انکار کیا تو یہ امر اس طرح کا ہے کہ اس کے کہنے کو تیرا موہ نہ گولا نہیں کرتا یا اسی نامناسب بات کے لئے تیرا موہ نہ نہیں کہتا۔

وقال وقد ورد كتابي باضافة السام الى بدر بن عمار

نَهْنِي بِصَوْرٍ أَفْرَنْتُهُنَّ بِكَ
وَقَدْ الَّذِي صَوَّرَ وَأَنْتَ لَهُ لَكَا

صور بلذیسا محل الجبر من ارض الشام۔ تثنیٰ اراد اثنیٰ اخذ فہمزۃ الاستفہام ولت علی ارم ترجمہ کیا تو مبارکباد
 کہا جاوے بعضاے حکومت صور یا شہر صور کو مبارکی دیجاوے بقرہ جیسے حکم عادل کے عمل میں آنے سے پھر
 کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر میں ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر و حقیر ہے تیری لیاقت
 اور رشتہ کو نہیں بیہودہ خیال ہے ۔

وَمَا حَصَرُ الْأَرْدُنُ وَالسَّاحِلُ إِلَهُ

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

الاردن موضع بالشام وله ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو جگہ عطا کیا ہو جلیل القدر ہیں مگر تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہیں۔

خُتَا سَدَّتِ الْبُلْدَانُ حَتَّى لَوْنَهَا | نَفُوسٌ لِّصَبَا الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مَحْجَا

ترجمہ تمام شہروں نے صورتیں گھٹا دی ہیں ان کے رنگ اور وہ شہر چاند ہوئے تو شرق و غرب سب تیری طرف چلا گئے

وَأَحْبَبُّ مِصْرَ لَا تَكُونُ أَمِيرَهُ | وَلَوْ أَنَّهُ ذُو مَقْلَةٍ وَفِيهِ رِبَا

ترجمہ اور وہ شہر جگہ تو حاکم نہیں ہے مگر مصر سے اور اگر اس کی آگاہ اور مومنہ ہو تو اس غم سے روئے لگتا۔

وَسَقَاهُ بِدَوْلَمِ يَكُنْ لَهُ رَغْبَةُ فِي الشَّرَابِ

لَمْ تَرَمَنْ نَادَمْتُ لَأَكَا | لَا لِيَسُوْنِي وَذَكَ لِيْ ذَاكَ

من مکرہ موصوفہ و صفہا نامست و التقدير لم تراحد اذا انسانا۔ و قوله الاکا ہو جائزہ فی ضرورتہ التمر و الوجہ ان يقال الاياک لان الالیت بها توة الفعل و لا ہی عالمہ ترجمہ ای ممدوح تو نے کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب میں بیٹے اُس سے ہنسنے کی ہو اور یہ امر کسی اور سبب سے نہیں ہو اگر اس سے کہ تو جگہ دوست رکھتا ہے اس لئے بیٹے خاص تیری ہی منادست اختیار کی۔

وَلَا تُحِبُّنِيَّ وَلَكِنِّي | أَمْسَيْتُ أَرْجُوْكَ وَ اخْتَاكَ

الفہم فی قولہ جیسا نخرہ وان لم یجرہا ذکر ترجمہ اور تیری منادست بسبب حب شراب بیٹے نہیں کی مگر اس سبب سے کہ میں تجھے امید رکھتا ہوں اور تجھے ڈرتا بھی ہوں۔

وقد کان تابا بدر بن عمار من الشراب اذ بعد اخری فراه لشراب فقال

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الَّذِي مَدَّ مَأْوِيَّ | شَرُّكَ أَفِي مَلِكِيَّةٍ لَا مَلِكِيَّةَ

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اسکے ہنشین اسکے اشیائے محلوک میں شریک ہیں نہ اس کی سلطنت میں۔

فِي كُلِّ يَوْمٍ يَبْكُنَا دُرُ كَرَمِيَّةٍ | لَكَ تَوْبَةٌ مِنْ تَوْبَةٍ فِي سَفَلَةٍ

جعل النخروم الکرم استعارۃ وجعل شرہا سفاک ترجمہ ہر روز ہم میں غم آتا ہے یعنی شراب کا دور رہتا ہوں اور تو اس کی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہے یعنی اس کی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعي

از یک شکستہ باز رہم توبہ فرما دی گند ز دستم توبہ ویروز توبہ شکستہ ساغر امروز با غرے شکستہ توبہ

وَالْجِدْقُ مِنْ بَيْتِهِمُ الْكِرَامُ فَيَنْبَأُ | أَمِنْ الشَّرَابِ تَتَوَجَّعُ أَهْمُ نَزِيمِ

ضبطنا اصلا فنبش ثم كتب بالالف وبذا الصحيف من ابی الفخ ترجمہ سچ بولتا غمہ لوگوں کی خصلت ہوتی ہے

تو اب تو ہم کو تبتلا کہ تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے۔

وقال عند ابی محمد بن طغ

قَدْ بَلَغْتَ الَّذِي ارْتَدَّتْ مِنْ الْبَيْتِ وَمِنْ حَقِّ ذَا الشَّرِيفِ عَلَيْكَ
اِذَا كُنْتَ نَسِيرًا إِلَى الدَّارِ فِي وَفَنِكَ ذَا حِفَّتِ أَنْ تَسِيرَ إِلَيْكَ

ترجمہ جو تو نے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تو نے پورا کر دیا۔ اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس میں حاضر ہو چکے تھے
نے ادا کر دیا۔ اب اگر تو اس وقت اپنے دولت خانہ میں بننا ویگا تو مجھے خون ہے کہ وہ گھر تیری پاس شقائق تیرے
پاس جلا آوے وقال فی ابی العشار وعنده انسان ینشدہ شعرانی وصف ہر کہ فی وارہ فقال

لَقَدْ كَانَ أَحْسَنَ فِي وَصْفِهَا
لَقَدْ تَرَكَ أَحْسَنَ فِي الْوَصْفِ لَكَ
لَقَدْ تَرَكَ أَحْسَنَ فِي الْوَصْفِ لَكَ
لَقَدْ تَرَكَ أَحْسَنَ فِي الْوَصْفِ لَكَ

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف عوض عمدہ کیا مگر اسے تیری تعریف کی جو کیو چھوڑ دیا اور یہ اچھا لکھا کیونکہ تو دریا اور شیک
دریا الیٰں حوضوں کی تعریف سے نفرت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس شاعر نے جو دین ابوالعشار کو عوض سے تشبیہ کی تھی
اس انجمنی کتا ہو کہ گواس نے حوض کی ابھی تعریف کی مگر تیرے وصف میں کوتاہی کی باوجودیکہ تو بہتر لہر دیا ہے
شکوہ حوض سے تشبیہ دیدی۔

كَانَ تَكَ سَبَقَكَ لَمَّا مَكَانَكَ
يَبْقَى الدَّيْكَ وَلَا مَا مَكَانَكَ

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخش دیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے
تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یسے سرباے اعدا بلکہ دونوں تمام ہو جاتے ہیں۔

فَاَكْتَفَى مِنْ جَرْدِهَا مَا وَهَبْتَ
وَاَكْتَفَى مِنْ مَا يَهْبُهَا مَا سَقَتْ

ترجمہ سو تیری بخشش اب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہیں جو تو نے گرائے۔

اَسْأَلُكَ وَأَحْسَنْتَ عَنْ قَدْرِكَ
وَدَرْتُ عَلَى النَّاسِ دُرًا لَكَ

ترجمہ تو نے دشمنوں سے برتری اور دوستوں پر اپنی قدرت و اقتدار سے احسان کیا سو تمام آدمیوں پر ایسا محیط
اور قابو یافتہ نافع و ضار ہو گیا جیسا آسمان تمام دنیا پر۔

وقال یخرج ابی شجاع عضد الدولہ و یلوہ و یوہ و یوہ آخر قال و جری کلام کانہ یبکی نفسه ان لم یقصد ذلک فی الشیاء

فی شحیان شہد ارج و حسین و فیہا قتل

فَلَمْ يَكُنْ لَكَ يَفْقَهُ عَنِ هَذَا
فَلَمْ يَكُنْ لَكَ يَفْقَهُ عَنِ هَذَا

ترجمہ دو شخص جو تیرے اتنا خوش فہم سے قاصر ہے تجھ پر قربان ہو سواس صورت میں کوئی بادشاہ نہیں رہا جو تجھ پر قربان ہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے اتنا سے مجھ سے قاصر ہیں۔

اَوْ لَوْ كُنَّا فَلَإِي لَّكَ مِنْ بَيْسَارِيٍّ دَعُونَا يَا بُنْقَاءَ لِمَنْ قُلَّا كَا
 اقل بغض ترجمہ اگر ہم یہ کہیں کہ وہ شخص جو تمہارے تیرے برابر ہے تجھ پر خدا ہو تو یہ دعا ہے بقا تیرے دشمنوں کو کیونکہ تیرا مثل معدوم ہوا اور تمام دشمن تمہارے گم ہوئے ہیں۔

وَأَمَّا فِدَاؤُكَ فَلَإِي لَّكَ مِنْ بَيْسَارِيٍّ وَإِنْ كَانَتْ لِيْكَ مِثْلُكَ مِلَاكَا
 واما عطف علی دعویٰ۔ والمملکۃ المملک۔ وملك الشئ تو اسے ترجمہ اور در صورت دعا ہے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر نرا ہونے سے بخوف کر دینے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ انہیں کوئی تیرے برابر نہیں ہے۔

وَمَنْ يَبْغِضُ لِيْكَ سَتَرَ احِبَّ جُوْدَا وَيَنْصَرِبُ مِنْ مَنَا نَزَا لِكْتَبِيَّا
 ومن عطف علی قولہ کل نفس۔ واصل نظیر یطعن قلبت التا طار القرب لمخرج وابدلت الطار ظار وادغمت احدیما فی الاخری فصارت یطعن وادغمت النون فی النون واصلہ یطعن ویتوصل من الظن ترجمہ اور ان شخصوں کو جو غرض فدا سے اسن ویدرنگے جو حال پر واز بکیر نیکو بخشش سمجھتے ہیں اور دانہ کے نیچے دام بربا کرتے ہیں یعنی ان بادشاہان کو جنکی بخشش غرض آئینہ پر دام کے تنے دانہ بکیر بخشش نہیں ہے بلکہ وہ بغرض صید گیری ہے

وَمَنْ يَبْغِ الْمَرَاثَ بِهْ كَرَاهَا وَقَدْ بَلَغَتْ بِهْ الْحَالُ السَّكَا
 ومن عطف علی الادل۔ والسکال الجود الہوار۔ وروی ومن بلغ الحقیض ویتوصل الارض ترجمہ اور اس شخص کو قربان کرنے سے اسن دین کے جسکو خواب غفلت و جهالت نے نہایت ایسی رتبہ میں پہونچا دیا ہے اور اسکی صورت حال اور اسکی ترقی اتفاقی نے اس کو اوج پہونچا دیا ہے مگر باعتبار فضائل و حسنات نہایت گستاخ ہے۔

فَلَمَّا كَانَتْ فَلَمَّا دَجَّ صُلْبُهُ لَقَدْ كَانَتْ حَلَا يُفْهَمُ عِلَا كَا
 عذاب جمع مد ترجمہ سوائے مالا لقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہوں تو یہ انکے لئے کیا مفید ہو سکتی ہیں کیونکہ انکی عادتیں بخل وغیرہ تیری دشمن ہیں

لَا تَلْكَ مَبْغِضٌ حَسْبًا نَحِيًّا إِذَا ابْصَرْتَ دِيَّاهُ ضَنَا كَا
 الحسب المال۔ والمراۃ انصاک المتلۃ بالحلم واستعار ذلک لدنیۃ ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اسکی دنیا شناسی سولی صورت کے طیار ہو تو مہموض جانتا ہے۔ یعنی اس شخص کو پسند کرے کہ وہ نہ مال ہو اور قلیل السعۃ اور شرف و نہ فخر کو دوست نہ رکھے۔

أَرَوْحَ وَقَدْ حَقَّقَتْ عَلَى فِدَاؤِيَّ حَبِيَّتُكَ أَنْ يَحْكَلَ بِهْ سِوَا كَا
 اروح۔ وَقَدْ حَقَّقَتْ عَلَى فِدَاؤِيَّ۔ حَبِيَّتُكَ أَنْ يَحْكَلَ بِهْ سِوَا كَا

ترجمہ میں تجھے ایسے حال میں رخصت ہوتا ہوں کہ تو نے میرے دل پر اپنی محبت کی ہر نگاہی سہا اس خیال سے کہ اُس میں کوئی اور اثر ہے۔

وَقَدْ حَمَلْتَنِیْ شُکْرًا طَوِيلًا تَقِيْلًا لَا اُطْلِقُ بِهٖ حَرًا كَا

ایک حرکت ترجمہ اور تو نے اپنے شکر طویل ثقیل کا جو ترجمہ ایسا کر دیا جو کہ میں اس کے سبب حرکت نہیں کر سکتا

اِحَاذِرَا اَنْ يَّبْشُرَ عَلٰی الْمَطَايَا وَلَا يَبْشُرَ بِمَا اِلَّا سَوَا كَا

ایک شئی غنیف شئی الابل المہازیل الضعاف ترجمہ سبب گرانی بارشکر جگہ اور ہر کہ میری سواری کی مان شکر کو سنا اٹھنا مشکل ہوا اور ہر کہ کیرہ پلین مگر موافق رفتار شکر لاغر وضعیف کے۔

لَعَلَّ اللّٰهَ يَجْعَلَهُ رَحِيْلًا يُّعَيِّنُ عَلٰی الْاِقَامَةِ فِيْ ذٰلِكَ كَا

الذری الکشف والناسخ ترجمہ کاش خداوند تعالیٰ اس رخصت ہو نیکیو ایسا کچھ کر دے کہ وہ تیری پناہ میں ٹھہر گیا اور کرے یعنی میں جلد اپنے گنہگار سے مگر تیری خدمت میں حاضر ہو کر مقیم ہوں۔

وَلَوْ اَنِيْ اسْتَطَعْتُ حَقَّقْتُ طَفِيْ فَاَكْفُرُ بِعَوْنِ رَبِّ حَتّٰی اُرَا كَا

ترجمہ اور اگر مجھے ہو سکے تو میں اپنی آنکھیں بند کر دوں اور اس کسی کو نہ کیوں بتاؤں کہ جو کہ میں نے اپنی جلد بولٹاؤں

وَكَيْفَ الصَّبْرُ عِنْدَكَ وَقَدْ كُنَّا نَدْلِكَ الْمُسْتَفِيْضُ وَمَا كُنَّا كَا

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہو سکتا ہے حال آنکہ تیری عطائے مام میرے تمام مایات کو کافی ہو گئی اور تجھ کو اب بھی عطائے میری نہیں ہوتی۔

اَفَتُرَكِّبُنِيْ وَعَيْنِ الشَّقِيْ لَعَلَّ فَتَقَطَعَ مَشِيَّتِيْ فِيْهَا الشَّرَا كَا

اتر کر مٹی ہوا استفہام نظر ہو مخلوق والاصل ان اتر کر ترجمہ تو مجھ کو یا میں تجھ کو کس طرح چھوڑ سکتا ہوں حال آنکہ تیری عنایات و قرب کے سبب مجھ کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہ شہد آفتاب میری پائے پوش بگیا ہے اب اگر میں تجھے جدا ہوں تو میری زرقار اس آفتاب میں میرے تہہ کو توڑ دے اور وہ گر پڑے اور یہ اثر شرف جاتا رہے۔

اَرَدِيْ اَسْفِيْ مَوَاسِيْ نَا بَعِيْدًا فَكَيْفَ اِذَا غَدَا السَّيْرُ بَعِيْدًا كَا

اللاتبرک السقوط علی الركب واراد ہنا ستر السیر ترجمہ میں اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہوں اور اجمی مدد سے روز زمین گیا ہو گیا حال ہو گا جب تیرا روی زیادہ ہوگی۔

وَهَذَا الشَّقِيُّ قَبْلَ لَبِيْنٍ سَيِّفٌ فَمَا اَنَا مَا ضَرَبْتُ وَقَدْ اَحَا كَا

ہناک السیف واصل قطع ترجمہ اور یہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہے سو نہ میں تو اب تک شمشیر فراق مارا نہیں گیا اور اسے ابھی مجھ کو قتل کر دیا ہے

إِذَا التَّوْبِيعُ أَعْرَضَ قَالَ قَلْبِي عَالِيكَ اللَّهُمَّتْ لَكَ صَاحِبَتٌ كَاكَ

اعراض التبی برادر نظر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا تو میرا دل تجھے کہتا ہو کر خاموش رہا اور رخصت کا نام نہ لے
تھا کہ اسے یہ مومنہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھ نہ لے لی تھو قدرت گویا می نہ ہے یہ اللفاظ
بدنالی میں سے ہے۔

وَلَوْ لَا أَنَّ أَكْثَرَ مَا تَقْنِي مَعَاوِدَ لَا لَقُلْتُ وَلَا مَنَاكَ

مناسج منیتہ و ہوا تینا و الانسان و المعاوودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ غالب تمنا میرے دل کی تیری
طرف والیں آتا ہے تو میں اپنے دے کہتا کہ تو اپنی امر کو نہ پہنچے اور ارحال نصیب نہو۔

فَلَا اسْتَشْفِيتُ مِنْ دَاوُدَ بَكَارِ وَأَفْشَلُ مَا أَعْلَمْتُكَ مَا شَفَاكَ

ترجمہ اسے میرے دل تو نے ایک مرض یعنی مفارقت اہل و عیال سے طلب شفا کی دوسرے مرض جیسی سفارقت
مروج سے اور حال یہ ہے کہ جسے تجھے بیا کر کیا ہو یعنی فراق مدوح وہ اس سے زیادہ شفاک ہے جسے تجھے شفا دی
یعنی ملاقات اہل و عیال سے۔ خلاصہ یہ کہ فراق مدوح فراق اہل و عیال سے زیادہ بضر ہے۔

فَاكْتُرْتُ لَكَ نَجْوً اِنَا وَاحِجِي وَهَمُّ مَا قَدْ اَحْلَلْتُ لَهَا الْعَلَّكَ

النجوی یا تیرے کلام۔ والہا الکر المزامتہ ترجمہ سوای مروج میں تجھے وہ راز کی باتیں جو مجھ میں اور دل میں تھی
ہیں چھپاتا ہوں اور تیرے فراق کے ارادوں کو جسے یہ کہنا ایک عرصہ تک رہی تجھے پوشیدہ رکھتا ہوں۔

اِذَا عَايَيْتُهَا كَانَتْ شَكَاكَ وَاِنْ كَانَتْ عَايَيْتُهَا كَانَتْ رِجَاكَ

الراکک الضعاف و ہوجع ریگ ترجمہ جب میں ان ہجوم فراق مدوح کے نافرمانی کرتا ہوں تو وہ ہجوم مجھے سخت
ہو جاتے ہیں اور اگر ان ارادوں کے فرمان برداری کرتا ہوں اور ارادہ ارحال کرتا ہوں تو وہ غم ضعیف ہو جاتا ہوں

وَكَمْ دُونَ الْوَلِيَّةِ مِنْ حَزِينٍ اِنَّهُ يَبِيعُ دَلَّ قَرْنِي دَابِلًا اَكَا

التوہر مکان علی ثلثۃ امیال من الکوثر ترجمہ اور مقام تو یہ ہے دے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہیں
اور جب میں ان سے ملوں گا تو وہ خوش ہونگے تو میرا دایس آنا ان سے کہے گا کہ یہ خوشی وصال یحییٰ اس
غم فراق کے ہے جب میں تے جدا ہوا تھا۔

وَكَمْ حَزَنٌ بِالرَّحْمَةِ اِذَا اِنْجَا يَقْبَلُ لِحُلْ تَرَوْكَ وَالْوَلَاكَ

عطفا علی قولہ من حزین۔ والرضا بار الاسنان۔ و تروک اسم ناقہ قد اعطاهما لہ عصفہ و لدولہ۔ والوراک جملہ عباد
الراکب تحت و کہ قد ام واسط الرصل ترجمہ اور مقام تو یہ ہے دے بہت سے معشوق شیریں آب و زندان ہیں

جیہاں ہم شہر و ملک و شہا و نیکی تو وہ مشوق تروک نادے کے کجاوہ کو اور اس کھال کو جو زیر پیر بین اکرام سوار کے لئے
ڈالتے ہیں تو تہہ دینے کے بسبب محبت و خوبی زرا غلام کے۔

يَحْمَدُ أَنْ يُسَّ الطِّيبُ بَعْدِي | وَقَدْ عَبَقَ الْعَبِيرُ بِهِ وَمَا كَا

صداک لاشی بالشی لاصق برترجیبہ اس مستحق شیرین آب دہن نے میرے بعد خوشبو لگا نا حرام سمجھا ہوا اب وہ اس علیانہ
خود گامہ سیری ملاقات کی خوشی میں اُسکے بدلے عسبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدلے لگی ہوگی۔

وَمِنْ ثَمَرَاتِهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

البتہ تمام حوالا رکازاتِ شریعت میں اس شجرِ شریعت کے بغیر درجہ عمارتِ حجبہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسببِ عفت کے ہر عاشق سے محفوظ رکھتا ہے البتہ اپنے دندانِ خوب بشمارِ واراک کو نہیں دے وہ سموں کو کرتا ہی دیتا ہے۔

يُجِدُّ مَقَاتِلَهُ النَّوْمُ عَنِ النَّوْمِ فَلَيْتَ النَّوْمُ حَذَّ عَنْ نَدَاكَ

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونوں آنکھوں نے بیان کرنا ہو گا کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان کر دو کہ میں تیرے پاس کس عمدہ حالت میں ہوں تاکہ اُسکی تسلیم کا باعث ہو

وَأَنَّ الْيُمُتَ لَا يُفْرِقُونَ اللَّهَ

فاحمل الضی محض دل علیہ یعرقن۔ والتشخیص لا یعرقن الا وقد انضی الاعراق نحو مما کما فی قوله تعالی اعدوا، هو اقرب للتشخیص
انما الضمیر الی العدل لدلالة اهل اولیہ ویحوز ان یکون الفاعل مقدرا الی وقد انضی انش عطا یا الممدوح۔ واعرق اذا
ان فی العرق وانما اخذ الی النجد۔ والکوفه بدل الی الطیب جد العارفين۔ وانضی اذهب کما ونبه لہا۔ والغداقة المناقب
الشذیۃ۔ وسمی الاسد قد افر شہدہ لکمال المکسۃ لکلمہ ترجمہ اور کاش خواب اس سے یہ بھی بیان کر کے کہ
خراسانی میرے جو مدوح نے عنایت کئے ہیں عراق میں یعنی کوفہ میں داخل ہونے لگے مگر بعد اس کے کہ بار بار اسے
عطا کیا گئے مدوح نے شتر قومی ویر کو شست و طیار کو دلا و ضعیف کر دیا ہو گا۔

وَمَنْ أَرْضَىٰ لِوَلِيِّهِ يُجْلِدْ

التشكك والاتشاك الكذب ترجمہ مجھ مقولہ سابق سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ میں محبوب کے انگریز کے واسطے ایسا خواب دیکھتا ہوں کہ میں کہتا ہوں کہ وہ مجھ کے تو اسکو مجھ پر ناخدا کر کے ۔

وَلَا إِلَهَ إِلَّا يَسُوعُ

اولاً نامی کا راضی الباقی فیہ دلالت الاول علیہم جبرہ اوسین تو کوئی بات پسند نہیں کرتا اگر کہہ کہ محسب میری طرف سے کیا کرے گا
کہ کہہ دے اور تیری عنایات و عطیات کا حال میں اس سے بیان کروں ورنہ وہ شاید اپنے جواب کو جو مانجھے اور تیری
مکرم و عطا اسکو دینا مطلع نہ کروں سچ ہے الانسان عبد اللہ الانسان۔

وَكَمْ طَرِبَ السَّابِغَ لَيْسَ يَدْرِي | اَبِجِبْ مِنْ شَاخٍ اَوْ عَلَاكَ

الطرب فتح تغلب عند شدة الفرح والخرن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنا کر خوش ہونگے اور اپنیل ٹریگے اور یہ نہیں معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدح سکر خوش ہوئے ہیں یا تیری مروت در سے۔

وَذَاكَ الشَّعْرُ قُصْرِيٌّ وَالْمِلْدَانُ | وَذَاكَ النَّشْرُ مَجْرِيٌّ كَالْمَرْصَدِ

النشر الرائحة الطيبة۔ والقصر الشعر الذي يسقط بالطيب۔ والملدان الصلابة التي يدلك عليها۔ والدوك الدق والسحق ترجمہ اور یہ شنائے طیب تیری آبرو ہے جو بنسرت مشک ہو جو فی نفسہ خوشبودار ہے مگر گنے سے اسکی بو زیادہ بھیلی ہے اور میرے شعر بنسرت بخور اور سل کے ہیں جس سے مشک پسایا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضل تمام دنیا میں منتشر ہوتے ہیں۔

فَلَا تَحْزَنْ هُمًا وَاحْصَدْ هُمًا مَّا | اِذَا كَرِهْتُمْ حَامِدَةً هُنَا كَا

ترجمہ تو میرے شعر یعنی سل بیشکی تعریف نکر اور صاحب راہہ سردار کی تعریف کر کہ جب اس سردار کا اسکا شاعر ان تمام دے تو اسکی سردار اس سے تو ہی ہو۔

اَعْتَرَاكَ شَمَائِلٌ مِنْ اَجِبَةٍ | عَلَا اَيْلَافُ اَبْنَاءِكَ بِغَا اَبَاكَ

الاغراض الابيض ونصبه صفه لہما۔ الشامل الطبايع والخالق الواحدة شمال ترجمہ وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپاسی انصاف حمید و کاوارث ہے۔ بچہ اسکو خطاب کر کے کہتا ہو کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ اپنے اپنے داؤدے سے ان انصاف سے متصف ہو کر ملین گے یعنی اسکے مشابہ ہونگے۔ تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہ ملو جو کہ انہیں تیری سی فرمایا تو ہو ہی نہیں سکتیں۔

وَفِي الرَّجَبِابِ طَحْنٌ بَوَّجِلًا | وَآخِرُ يَدِي مَعَهُ اسْتَلْوَكَ

ترجمہ اور دوستوں میں بعض تو محبت اور عشق کے ساتھ خاص ہوتے ہیں یعنی انکی محبت سچ ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ خود خاص المحبت نہیں ہوتے مگر خالص کے ساتھ ہو بیٹھے ہیں سو میں خالص الواد ہوں۔

اِذَا اسْتَبَيْتَ دَوْمًا فِي حُلَاوَةٍ | تَبَيَّنَ مِنْ بَنِي مَعْنٍ نَبَاكَ

ترجمہ جبکہ اشک رخساروں پر شبہ ہوں تو آخر وہ شخص جو دے رہا ہو اس شخص سے جو تکلف و مایہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

اَدَمْتُ مَكْرُمَاتٍ اَبَى شَجَاعٍ | لِيَعِيْنِي مِنْ نَوَائِي عَلَا اَوَّلَاكَ

الذم العمد۔ واظم الرجل لغيره اذا عاينه على امر يزدسه وسخى واظم له على فلان اذا سعه منه كما قال من دہم من ادم لم عليه وكریم العرق واصحاب النصار۔ والنوئی البعد والاولاگ توفی اولیٰ گ۔ وعلی من ضلہ اذمت ترجمہ ابو بجای کنی مکرمتوں نے میری انکھوں نے عہد لیا ہے یا مجھکو منع کر دیا ہے کہ اس سے جدا ہو کر اپنی اہل و عیال

کی طرف متوجہ نہ ہو گا۔ ومن ردی توای یا ثار المشرق جمل علی حسنة الثوابین میں ان کو پاس مقیم نہ ہو گا فوراً واپس آؤ گا۔

فَزَلْ يَا بَعْدَ عَنْ اَيِّدِي رَجَابِ لَهَا وَقَعَ الْاَسْنَةُ فِي حَشَاكَ

ترجمہ حبیب میر ارادہ جلد واپس آئیگا تو ای بعد وطن میری سوار کی کے شر کے سانس سے پرے ہٹ کیونکہ اس کی تیز رفتاری ایسی ہے جیسے تیرے باطن میں تیز و نکال پڑاؤ نہ ہو گا کٹ کر دیگی۔

وَاَيَا شَيْئَتٍ يَأْطُرُ فِي فَكُوْرِيْ اِذَا اَوْجَحَاتْنَا اَنْ حَلَاكَ

ترجمہ حبیب میری راہ سانسے وطن اب ہمیں تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجھ کو اسکی کچھ پروا نہیں کچھ تو بین کہ مہند الدولہ نے اس ارستہ بد قالی کی کہ شبی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بچیں لایا۔

وَلَوْ كَسِرْنَا وَفِي تَشْرِ حَيْثُ حَمْسٍ رَاَوْفِيْ قَبْلَ اَنْ يُّرْوَالِيْمَا كَا

تشرین تشرین تشرین تشرین و ہوا اول سنہم۔ والہاک کو کب معروف نہ ہو بطبع بالعداء خمس بخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوٹنے کوٹنے ایسے وقت میں کہ تشرین کی پانچویں تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کو نہ میں ہیں مجھ کو ساک کے دیکھنے سے پہلے دیکھیں گے۔ یہ گفتگو بطور بیانہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع ساک ایک وقت ہو تو اہل کو نہ مجھ کو قبل رویت ساک دیکھیں گے۔ غرض میری تیز رفتاری ساک سے زیادہ ہر۔

لِيَنْتَرِدُ هَيْهَنْ فَمَا خَسِرَ عَسِيْ قَتْنَا الْاَعْدَاءَ وَالْكَعْنَ الْاِلْدَاكَ

فما خسر اسم عجی و ہوا اسم عضد الدولہ و الوطن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت و برکت عضد الدولہ کی مجھے دشمنوں کی تیردن اور متواتر تیرہ دن کو دور اور دروغ کر دیگی۔

وَالْكَبَسُ مِنْ رَهْنَاكَ فِي طَرَفِيْ سِرَا حَايِدَ عَمَّا لَا يَكُنْ شَاكَ

الغالب علی السلاح التذکیر و تدبیر۔ و سلاح شاہک بمعنی شاہک اسی نوشو کہ ترجمہ اور اپنی راہ میں نوشو و سی۔ مروج کے ایسے صاحب شوکت بہیار ہنہو گا جو دلیر و کھڑا وین۔

وَمِنْ اَعْتَاخُنْ عَتَاكَ اِذَا اَفْرَقْنَا وَكُلَّ النَّاسِ زَوْرًا خَلَاكَ

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جائیں تو میں کسو تیرا عوض سمجھوں یعنی کوئی تیرا بدل نہیں ہو سکتا اور حال یہ ہے کہ تیرے سوا سب لوگ دوستی میں جموئے میں ہیں جھوٹا سچے کا بدل نہیں ہو سکتا۔

وَمَا اَنَا غَيْرُ سَهْجٍ فِيْ هَوَاِ يَعُوْدُ وَلَمْ يَكُنْ فِيْهِ اَمْسَاكَ

ترجمہ اور میں سوا بے تیر ہوئی کے اور کچھ نہیں ہوں کہ وہ اپنی غایت ارتقا پر پہنچ کر مجھے شہرے فوراً لوٹ آئیگا۔

حَيْثُ مِنَ الْهَيْهَانِ اَنْ يُّتَرَا يَنْ وَقَدْ قَاتَتْ دَارَكَ وَاصْطَفَاكَ

جیہی من الہیہان اے تیرا ہی نہ تو واپس آؤ گا۔

روسی الواقع اصطلاح کے بطور ادبوسن یا بصر المحدث۔ والاصطلاح الاختیار۔ وانکر جماعت کے الفاظ وقرودہ بفتح الباء علی
 شیعۃ الماضی ترجمہ صورت اول میں یہ ہوگا کہ میں خداوند تعالیٰ سے شرم کرتا ہوں اس امر کی کہ وہ مجھ کو ایسے
 حال میں دیکھے کہ میں تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کروں کہ یہ سخت ناقدرانی ہو اس
 حالت میں اصطلاحاً مقصود ہوگا اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ میں تجھے
 ایسے حال میں جدا ہوں کہ خدا نے مجھ کو برگزیدہ کیا ہے اسوقت اصطلاحاً صیغہ ماضی ہوگا۔ وقد ذکر محمد بن سعید ان
 ازہرینہ قال لم اقص حدوا الا من خوا واحد و ہوسہ فذمن ثنائی علیک ما اسطیعہ لاتر منی فی الثناء الواجبا۔

وقال یخرج سیف الدولہ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیہ وکثر المطر

وَوَيْلٌ لَّكَ اِنَّهَا الْمَلِكَةُ الْجَبِيْلُ تَايَ وَعَدَّاهُ مِمَّا يُنْدَبُ

رویک تہل۔ و تائی ترقی و ملک فی روایتان بالنون و ہوا لیا یعنی تہل ترجمہ می جلیل القدر بادشاہ کو بیج
 میں تائی فرما اور اس درنگ کو اپنی نشتوں سے ایک نعمت شمار کر۔ یعنی اپنے لشکر کے واسطے۔

وَجِيءَ لَكَ بِالْقَهَارِ وَلَوْ قَلِيلًا وَنَايَا جِيءَ بِكَ قَلِيلًا

نصیب ہو کہ باخدا فعل باج اور نایا جو کہ ولو قلیلہ قلیلہ فاصب تلیلا علی اسما ترجمہ اور قیام کی بخش فرما
 اگرچہ وہ قیام قلیل ہوا دوسری عبارت قلیل ہی نہیں ہوتی۔

اَلَا كُنْتَ حَاضِرًا وَكَرَّمِيَّ اَلَا كُنْتُمْ كَوْدَاعًا وَالرَّحِيلُ

الکبت الخبیثہ داری سن الوری و ہوا ہذا الریۃ و ہوا فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما کہ میں حاسد کو ناکامیاب
 اور دشمن کے پلٹنے پر کوریہاں کہ دن اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہیں جیسا کہ تجھے رخصت ہونا اور تیرے
 پاس سے کوچ کرنا بیان دوجیز و کدو و جیز و نے تشبیہ دی ہو۔ اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن ہارنے
 رنجیدہ ہونگے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا۔

وَمِنْهُمْ لَذُو الْقُرْبَىٰ وَالْكَفَّ الْأَعْمَىٰ اَتَقْبَلُ اَمْ حِجَاہُ لَكَ قَلِيلٌ

الہد والسکون۔ و تغلب قبیلۃ المدوح دی تغلب بن وائل۔ و اصحاب المظہر۔ و القبیل العشرۃ ترجمہ آپ قیام فرمائیے
 تاکہ یہ ایر بارش سے بھر جاوے کیونکہ ہوا اسکی کثرت سے شک ہو گیا ہو کہ یہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم سے یا اسکا
 باران تمھارا ہم جو قیام ہے ورنہ اور یزید بن ابی اسی کثیر نہیں ہوتین۔

وَكُنْتُ اَعْيَبُ عَلَىٰ لَافِي سَمَاءٍ فَمَا اَتَانِي السَّمَاءُ لَهْ عَلَوَّلٌ

قال یابن القلیب ضمیر اللہ صاحب و المجہور بخلاف ما قال ترجمہ اور میں سابق در باب سخاوت ملاست کہ اسے کو بر

سوا بین افراط سناوت مروج و یکجہ اسکا ماست کہ ہون یا ابر کی کثرت بارش و سناوت پر اس کو ماست کہ تا مہین
کہ آتا نہ بریں۔

وَمَا أَحْسَنُ نَذْرًا عَنْ طَرِيقٍ وَسَيَفُ الدَّوْلَةُ الْمَافِيهِ الصَّيْقِلِ

انبیاء الار تعلق والرجوع ومنہ بنایسٹ عن الفوتیہ ترجمہ اور نیکو یہ خوف نہیں ہے کہ تو کسی راہ سے اور چٹ
جاوے یعنی جانے ہو جاوے اور حال یہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برہنہ اور صیقلدار
ہوتی ہے پس اس کے اچھنے کے کیا معنی۔ خلاصہ یہ کہ میں نیکو کوچ سے اس لئے نہیں روکتا کہ طے طریق نیکو
و بشوار ہوگا کیونکہ نیکو کوئی نیز عاجز نہیں کرتے۔

وَكُلُّ شَوَاقٍ عَطْرٍ يَفْتَحُ السَّيْرَ لَنَا مَقَرِّقًا السَّيْلَ

البشواق جلد الاراس۔ والطرین السید الکرم ترجمہ اور ہر سردار کہ سر کو کمال از رو مند ہے کہ تیرے چلنے کے
واسطے ایک سیڑھی بن جو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھے کوئی نیز کوئی دین نہیں کرتا۔

وَمِثْلُ الْعَمَقِ مَسْجُودٌ مَاءٌ مَسَّتْ بِكَ فِي جَهَنَّمَ رِيَّةٌ رَاجِعَةٌ

ہن رف مثل العمق و ملو اسبلہ مبتدا و خبر۔ و من خفض و علیہ الالہ الشرحہ عطف علی قولہ طریق۔ و میل العمق واد
و خصبہ پوا و ربیاسی رب مکان مثل العمق و ہذا الاخر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے
پر ہیں کہ تیرے گھوڑے نیکو لیکر اسکی دیار و سپر چلتے ہیں پس اس کے میل کا کیا خوف ہے۔

إِذَا عَتَادَ الْفَتَى خَوْضَ النَّبَايَا قَاهُونَ مَا يَنْبَاهُ الْوَحُولُ

المدح و جمع و مل و ہوا یقی فی الارض من میل ترجمہ جبکہ جوان و متون کے دریا میں گھسنے کا عادی ہو تو
کچھ دن میں اسکو چلنا نہایت آسان ہے۔ خلاصہ یہ کہ نیکو کچھ گارہ سفر سے نہیں روکتا ہے۔

وَمِنْ أَمْرٍ أَحْمَدُونَ فَمَا عَجَبُهُ أَطَاعَتْ أَمْرًا وَتَوَّابَتِ السَّهُولُ

الاحزان عند السهل و ہوا صاحب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعہ کو حکم کرے تو وہ اسکی اطاعت کریں اور فتح ہو جائے
تو اسکی دشوار گرد اور نرم زمین بطریق اولیہ اطاعت کریں گے۔

أَخْفِ كُلَّ مَنْ رَمَتْ اللَّيَالِي وَتَلَسَّ كُلَّ مَنْ دَفَنَ الْحُمُولُ

بذل استقام تعجب۔ و تشریح معنی تجی۔ و حضرت الرجل اجمہ و منحت منہ۔ و انمول السقوط ترجمہ کیا تو نیا دیتا
اس کو جسکے حادث روزگار نے تیرا سے ہین اور زندہ کرتا ہے اسکو جسکو گناہی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیرے

اجانت سے نامور ہو جاتا ہے۔

وَلَا تَحْزَنْكَ أَكْثَارُ دُخَانٍ وَتَلَسَّ كُلَّ مَنْ دَفَنَ الْحُمُولُ

و تشریح معنی تجی۔ و حضرت الرجل اجمہ و منحت منہ۔ و انمول السقوط ترجمہ کیا تو نیا دیتا
اس کو جسکے حادث روزگار نے تیرا سے ہین اور زندہ کرتا ہے اسکو جسکو گناہی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیرے

بحمام السیف الیقاطع ترجمہ اور ہم بکھو ملواری کے نام سے لینے سیف الدولہ المکر کا سبب ہیں اور کیا ایسی بھی گویا
ملواری مبنی ہے کہ اس کے سبب سے مقتول زندہ ہو جاوے سو تو عجیب شخص ہے۔

وَمَا لِيْسَيْفٍ إِلَّا الْقَطْعُ فَضْلٌ وَأَنْتَ الْقَاطِعُ الْبَرُّ الْوَحِيدُ

نصب قطع لانہ نشانہ مقدم ترجمہ اور ملواری کا کام تو سوائے قطع اور کچھ نہیں ہے مگر تو عجیب ملواری کہ تجھ میں
اوصاف متضادہ جمع ہیں یعنی دشمنوں کے حق میں تو قاطع ہے اور امیدوار و نیکے حق میں نیکو کار اور دوستوں
کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن۔

وَأَنْتَ الْفَارِسُ الْقَوَّلُ صَبْرًا وَقَدْ قَرَى التَّكْوِيْنُ وَالصَّهِيْدُ

صبر اسی صبر صبر ترجمہ اور تو ایک شہسوار علم صبری اس وقت کہ سبب شدت مصائب جزاک لوگوں کا بولنا
اور گھوڑوں کا ہنسانا جاتا رہے۔ ثابت قدمی کی تعریف ہے۔

يُجِدُّ الرَّحْمُ عَنْكَ وَفِيهِ قَهْدٌ وَيَقْضِي أَنْ يَنْتَالُ وَفِيهِ طَوْلٌ

احمد الرجوع۔ والقصد الاستقامۃ ترجمہ تیرے شرف و کرم و ہیبت کے سبب تیرہ باوجود اپنی استقامت کے
تیری طرف سے قوت پڑتا ہو اور باوجود طویل ہونے کے تجھ تک پہنچنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ گویا جمادات تیرا لحاظ
کرتے ہیں۔ لینے دینے لوگ اُس سے لڑائی میں کنارہ کرتے ہیں۔

فَلَوْ كُنَّا لِسَانُ عَلِيٍّ لِسَانٌ لَقَالَ لَكَ الْيَسَنَانُ كَمَا أَقُولُ

ترجمہ۔ سو اگر نذرہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھے ایسا کہتی جیسا کہ میں کہتا ہوں یعنی یہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہیں
وَلَوْ جَارَ الْحُلُودُ دَخَلَتْ قُرْبًا وَلَكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيلٌ

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو بیدبا نے فضائل و کمالات کے دنیا میں ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجے کہ
دنیا کا کوئی دوست نہیں ہے وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہے اور فنا کر دیتی ہے۔

وَقَالَ مِرْنَى وَالِدَةُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ وَقَدْ تَوَفَّيْتُ بِمِائَةِ فَارَقِينَ وَجَارَ الْخَرْجِ مَوْتَهَا إِلَى حَلَبِ سَنَةِ

تِسْعٍ وَثَلَاثِينَ وَثَلَاثُمِائَةٍ وَالشَّهْدَةُ أَيْلَا فِي حِمَاوَسِ الْأَخْرَةِ مِنْ السَّنَةِ

ثَغْرُ الْمَشْرِقَةِ وَالْحَسْوَالِي وَتَقْتُلُ الْمُنُونُ بِلَا قِتَالٍ

المشرقية السیوف والحوالی الراح والمنون الدہریذکر و یونٹ ترجمہ ہم دشمنوں کے قتال کے واسطے عمدہ
ملواریں اور بلند تیرے طیار کرتے ہیں اور موت بے لڑے بکھوڑا دیتی ہے۔

وَمَنْ تَرَى السَّوَابِقَ مَقْرَبًا دَنِتْ وَمَا يَلْبِغِينَ مِنْ شَبَابِ الْيَسَالِي

وَمَنْ تَرَى السَّوَابِقَ مَقْرَبًا دَنِتْ وَمَا يَلْبِغِينَ مِنْ شَبَابِ الْيَسَالِي

اگر قربات میں انیس ہی اکرام الہی تشریف لکرا تھا علی اصحابہ اولیٰ لفظ احاطہ ایسا ترجمہ اور ہم عمرہ گھوڑے تیار کرتے ہیں بلکہ تیر روی زمانہ سے جاوے گی تاں یہ سببے حادث ہو گا ہی ہو گئے ہیں۔

وَمَنْ لَمْ يَشْقِ الدُّنْيَا قَدْ بَلَغَ
وَلَكِنْ سَبِيلُ إِلَى الدُّنْيَا

ترجمہ اور ہمیشہ ہے وہ کرانہ شخص ہے جو دنیا پر عاشق ہو کر دوام وصال دنیا کا لائق راستہ میں ہے لیکن دنیا پر فقیہ کے مانند ہر ایک سے دل چسپی ہے مگر اسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہیں ہے فی الواقعہً وہ دنیا پر ایک انداز پر ہے

لَصِيدُكَ فِي حَيَاتِكَ مِنْ حَبِيبٍ
لَصِيدُكَ فِي مَنَامِكَ مِنْ خِيَالٍ

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی میں ایسا ہے جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب میں۔

رَمَانِي الدُّنْيَا بِالْأَرْزَاءِ حَتَّى
فَوَادِي فِي غَشَاةٍ مِنْ نَبَالٍ

الازرا جنس خنثی ہیں جنہیں بات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیرا حصہ یہاں تک کہ میرا دل اسکے تیرے پردہ میں ہے یعنی میرے دل پر طرے تیرا لگا رہے ہیں اور میرا دل انہیں غائب ہے۔

فَصُرْتُ إِذَا أَحْبَبْتُ نِسَاءً
تَكَسَّرَتِ الدُّنْيَا عَلَى الدُّنْيَا

ترجمہ سو میں ایسے حال میں ہو گیا کہ جب میرے تیر گئے تھے تو تیر وکی بالین تیر وکی بھاؤں پر لگا کر ٹوٹی تھیں یعنی مصائب کے تیر اس کثرت سے گئے تھے کہ تیر دلیر نہیں گتے تھے بلکہ بھاؤں پر۔

وَهَانَ الْإِنْسَانُ بِالزَّيَا
لَا نِي مَا أَتَيْتُكَ يَا أَبَا بَالٍ

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر گئے مجھ کو آسان ہو گئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ بنی رہتی ہو اسکا تحمل مسامت ہو جاتا ہے بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہو جاتا ہے مومن خان غیب کہتے ہیں سے در وہ جان کی طرف ہر گروپے میں ساری چارہ گروپہ نہیں ہوئے کہ جو در مان ہو گا۔ اب مجھ کو مصیبت کی کچھ پروا نہیں ہو کیونکہ

وَهَانَ الْإِنْسَانُ بِالزَّيَا
لَا نِي مَا أَتَيْتُكَ يَا أَبَا بَالٍ

پر واکر کے کچھ فائدہ نہ ہو گا نہیں ہو جو مصیبت مقدر میں ہے ہو چکر ہی رہتی ہے۔

وَهَانَ الْإِنْسَانُ بِالزَّيَا
لَا نِي مَا أَتَيْتُكَ يَا أَبَا بَالٍ

الانسان جمع تابع واصلہ رفع الصوت وانذاره بالمصيبة۔ والنا علی الذی یأتی بخیر البیت۔ واصلہ ان العرب کانت انما تقربها بیتہ شرف یرکب فارس فرسا وجعل یسیر فی الناس ویقول نأرا فلان اسی اندہ واطہر خبر وفاتہ ترجمہ اور یہ شخص تیری والد کی خبر مرگ لائیو الا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لائیو الا شخص ہے

وَهَانَ الْإِنْسَانُ بِالزَّيَا
لَا نِي مَا أَتَيْتُكَ يَا أَبَا بَالٍ

کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہیں مری

وَهَانَ الْإِنْسَانُ بِالزَّيَا
لَا نِي مَا أَتَيْتُكَ يَا أَبَا بَالٍ

کیونکہ اس سے پہلے ایسی شخصیت ہے کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو درد مند نہیں کیا اور کسی مخلوق کے

دل میں بھی ایسی مصیبت کا خیال نہیں آیا۔ یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتوں کو بہلادیا۔

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا حَسَنًا صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا حَسَنًا

اعتراف طیب سے عمل فی غسل البیت۔ والصلوة الترحم والدعاء ترجمہ خدا کی رحمت بجاے خوشبو سے میت اس روی مبارک پر لگی ہوئی ہے کہ جو حال بمنزلہ کفن پر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

عَلَى الدَّفْنِ قَبْلَ التَّحْنُوتِ وَقَبْلَ الدَّفْنِ فِي كَرَمِ الدَّلَالِ

اللہ پر ایمان فی جناب القبر والشفق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانت میں دفن تھی اور قبل قبر میں جانے کے ہرگز نصیحتوں میں۔

فَإِنَّ لَهُ بَطْنَ الْأَرْضِ شَهِيحًا جَدِيلًا أَذْكَرُ نَافَا وَهُوَ بَاسِلٌ

ترجمہ کیونکہ اس مدفون کے لئے شکر زمین میں ایسا وجود ہے کہ وہ کہنے ہو گیا ہر اور ہماری بات سے کھٹکتے ہوئے تازہ ہی

وَمَا أَحَدٌ يَجِدُ فِي الْبَرِيَّةِ بَلِ الدُّنْيَا تَوَوَّلَ إِلَى دَرَاكِ

ترجمہ اور دنیا میں کوئی ایسا شے نہیں رہے گا بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے۔

أَطَابَ النَّفْسَ أَنْكَرُ مَتَّوَا تَنْبَهَ الْبَوَاقِي وَالْحَوَالِي

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مرے جسکی متاثر نہ اور مردہ عورتیں کبھی نہیں

وَذَلِكَ وَكَلَّمَ نَزَّيْ يَوْمَ مَا كَرِهَهَا أَيْسَرُ الرُّوحِ فِيهِ بِالْزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال میں مری کہ تو نے کبھی ایسا کر وہ روز نہیں دیکھا کہ اس میں روح مرنے سے خوش ہو۔

إِرَاقَ الصَّبَا حَوْلَكَ مَسْبُورًا وَمَلَكٌ عَلَى إِبْنِكَ فِي كَسَالِ

ترجمہ عزت کا سراپہ تجھ پر تاج ہے اور سلطنت تیری بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال میں قال صاحب ذکر

الاسلمبر استمریہ النساء من اخذلان البین۔ قال ابن فورجہ اخذلان فیما صح واستعمل کثیرا۔ قال العروبی سمعت

ابا یوسف الشعمانی خادم المقتدی بن قدم علینا وقرنا علیہ شعره فانکره اللفظ وقال مستطیل بقسط لا غمر اض

سَقَا مَشْرُوبًا عَادِي فِي الْوَادِي نَظِيرُ نَوَالٍ كَعَاكِ فِي السَّوَالِ

مشوگ قبرک۔ والنواوی جمع غایتی وہی السحاب تشا عبا کا ترجمہ تیری قبر کو شہلا امیر ہے صبح بار ایک

ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے ساقون میں تیری سخاوت۔

لِسَائِحِهِ عَلَى الْأَجْدَانِ عَشْرُ كَاكِدِي الْخَيْلِ أَبْصَرَتْ الْحَالِ

الساحی النافر۔ والعش عشره الوقع۔ والخیالی جمع غلاۃ وہو عاربیل فید البین واشیر للارتبہ ترجمہ وہ چار

ایر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا اودھیر سے جیسے گھوڑوں کے پانوں کو کہ تو بڑوں کو دیکھ کر بیدار

قال ابو الفتح الفرض في الدعاء للقبور بالغيب الانبات يوما
يدعو الناس الى الحق والبر والعدل والعدل والعدل والعدل والعدل

اسْأَلْ عَنْكَ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَمَا عَهْدِي بِمُحَدِّثِكَ خَالِي

اوجہ دل لیتا خایا منقبہ علی احوال و لکنہ اسکنہ علی قول من قال رایت قاضی اور لفظ درہ الوزن و قال قوم نے
اور با قول ہاں پوچھتے ہیں کیونکہ المعنی میں لی عہد بخدا خال غمک و علی ہذا میں فی ضرورت ترجمہ میں تیرا حال بہر
شرف اور بڑے پوچھتا ہوں کہ وہ تیرے ملازم اور صاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ میں یہ ہے
کہ کوئی بزرگی و شرف تجھے ملی نہ تھا اس لئے تیرا حال اس سے دریافت کرتا ہوں۔

يَمْزُجُ بَقَبْرِكَ الْحَاثِي فَيَبْكِي وَيَسْأَلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السَّوَالِ

الحاثی السائل ترجمہ میں تیری قبر پر گزرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کر کے رو پڑتا ہے اور اس کا رونا
اسکو مانگنا ہوا و قیاس ہے۔

وَمَا أَطْلَعَكَ الْجَدُّ وَالْيَدُ عَلَى فَضَالِ لَوْ أَنَّكَ تَقْدِرِينَ عَلَى فَضَالِ

ترجمہ اور تو اسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگر تجھکو قدرت احسان ہوئی جسکو موت مانع ہے۔

يَعْبَثُ بِكَ هَلْ سَلَوْتَ فَإِنْ يَلِي وَأَنْ جَاءَتْكَ أَرْضُكَ غَيْرَ سَالِي

ترجمہ تجھکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہوں کہ کیا تو حیات اور اسکے حالات کو بھول گئی ہے کیونکہ میں اگرچہ
تیری سرزمین سے دور ہوں مگر میرا دل تیرے غم کو نہیں بھولتا۔

نَزَلَتْ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَسْكَانٍ بَعْدَتْ عَنِ النَّفَاسِ وَالشَّمَالِ

النفاہی لا محبوب۔ والشمال الريح التي تهب من ناحية القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان میں
جاتی کہ اسکے سبب باوجود جنوبی و شمالی کی خوشبو و تسہ دور جا پڑی کیونکہ قبر میں خوشبو نہیں پہنچ سکتی سوائے
نہا میں قول الحاسی سے انہی حالات و کنت ذات فروقہ بلندایثر الشجاع فیفسرع۔

يَحْبِبُ شَدْنَهُ رَأَيْتُ أَتَى أَعْلَى وَتَمَّتْ عَنْكَ أُنْدَاءُ الطَّلَالِ

الشرعی نہایت طیب الريح۔ والطلال جمع ظل و هو المطر الصغار۔ والانداء جمع ندی ترجمہ اب تجھے بوسے خوش
خزائی روکی جاتی ہے اور پھواری تیرا منہ کھاتی ہیں۔

يَدَاكَ كَلَّ سَاعَةً مَكَرُوبِي طَوِيلَ الْهَيْبَةِ مِنْدَبَاتِ الْحَيَالِ

انبت المتقطع ترجمہ یہ ساری تکالیف تنجوا اس گھر یعنی قبر میں گزری ہیں کہ اسکا ہر باشندہ مسافر بنے گا
واجب اسے درجہ اول المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِّثْلُ مَاءِ الْمَرْيَمِ فِيهِ	اسکے ثور السترہ باردة المقلال
---	-------------------------------

احصان الغنيفة الماکلة تنفہا ترجمہ اس قبر میں ایک آزاد پاک اس عورت مثل آب باران پاک و صاف بزرگی
چھپا نیوالی راست گنتا رستم ہے۔

يَعْلَمُهَا نِطَاطُ بَيْتِ الشُّكَايَا	وَوَاحِدٌ خَانِطًا بَيْتِ الْمُعَالِي
--	---------------------------------------

التكاسي الحاذق في الامور۔ وانشكيا واحد ما تسکوی۔ وارادوا واحد ما انها الذي هو واحد الناس وقر و هم ترجمہ
اس متوفیہ کا بجات مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیاریوں کے علاج میں بڑا ماہر ہو اور اسکا فرزند یگانہ یعنی
سیف الدولہ بلند رہا ہے قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ میں جو نقصان ہوا اسکا جبر کر دیتا ہے۔

اِذَا وَصَفَتْ لَدَاءَ بَشَّيْرٍ	شَفَاءُ أَسْتِةِ الْأَسْلِ الطَّوَالِ
----------------------------------	---------------------------------------

الشعر تفر العدد و هو الموضع الذي يقرب العدد۔ والاسل الرباع ترجمہ جبکہ کسی سب جہد کا مرض لوگ اس کے
بیشے کے رد و بیان کریں تو اس سرحد کو اس کے بسنے نیر و نکی بجا لین شفا دیتے ہیں یعنی مرض فساد اعضاء
کو تیر و نکی ذریعہ سے دور کر دیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْأَنَانِ وَلَا اللَّوَاتِي	تَعْدِلُ لَهَا الْفُلُودُ مِنَ الْحِجَالِ
---	---

ترجمہ اور وہ گوبرائے نام عورت تھی مگر وہ بیقلی میں مثل اور عورتوں کے تھی اور نہ مامند اول جو تو کہے
تھے کہ انکی قبور انکے واسطے جگہ کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہ ہے کہ وہ حالت حیات میں ہی مستور تھی
اور قبر ہی اس کے لئے پردے نہیں ہوئی۔

وَلَا مَنْ فِي جَنَازَتِهَا تَجَارٌ	يَكُونُ وَدَاعُهَا نَقْصُ النِّعَالِ
-------------------------------------	--------------------------------------

الجنائز بالفتح و الكسر واحد۔ وقيل بالفتح النش اذا كان الميت فيه و بالکسر النش ترجمہ اور وہ ایسی عورت
تھی کہ اس کے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہوں کہ جب وہ واپس آویں تو انکا رخصت
کرنا جو تیوں کا جھارٹا ہو یعنی جب وہ جنازہ سے واپس آویں تو جو تیوں کو جھارٹے لگیں تو مکمل جلیل القدر تھی

مَنْشَى الْأَمْزَاقِ وَحَوْلِهِ جَاهُ خَفَاةٍ	كَانَ الْمَوْتُ وَمِنْ زَيْفِ الرِّيَالِ
---	--

حولہا یعنی حوالہ و حوالہ کا دو ایک دو ایک دو ایک کا معنی واحد۔ والحد و جارة بعض براتہ کنون فیہا التلہ
والزف صغار الریش۔ والریال جمع رال و هو ولد النعام ترجمہ اس کے اور اس کے بیشے کی شرف کے باعث
امیر لوگ اس کے حوزہ نگہ کر دیار و حیل اور ایسے غمخیزین ہستندے تھے کہ انکی پتھروں کی تکلیف کچھ حوالہ

نہوئی گویا تھمر کے پانوں کے تلے چھوڑے چھوڑے پر پڑے ہائے شرم رخ کے تھے یعنی بہت نرم :-
 وَأَبْرَدَتْهُ الْيَمْدُ وَرُحْبَسَاتِ الْيَمْنِ أَمْكِدَةُ الْغَوْلِ

النفس المداود السواد - والنوالی جمع غالیہ وہو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدر سے پروں
 نے پٹنے پر وہ نشیون کو نکا کر دیا اسے حال میں کہ انہوں نے بجائے غالیہ اپنے چہروں پر سیاہی لی تھی
 یعنی انہوں نے سیاہ لباس پر قاضی کی چہرے سے تلک سیاہ کر لیا۔

أَتَتْنِ الْأَمْرَ مَا تَبَعُ عَا فَسَلَا دَنِي
 فَلَمَّعَ السُّنُونُ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ آتتا پر وہ نشیون پر محلات غفلت اس پر مصیبت اور بجائے مجموعہ مصیبتوں کے تھی پڑی سو وہ اس
 حال میں کہ نائے سورہ بن یحییٰ اشک غم انہیں آٹھے یعنی دونوں طرح کے اشک باہم مل گئے۔ واقعی یہ خیال
 بہت نازک ہے اور ایہ فخر شاعر۔

فَلَوْ كَانَ الْيَسَاءُ كَسَمَنْ فَقَدْ نَا
 لَفَضَّلْتُ الْيَسَاءَ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتیں ایسی جامع محلات و کمالات ہوں تو عورتوں کو بیشک مردوں پر فضیلت دیکھا کرو۔

وَمَا التَّائِيَتْ لَا سَمِ الْتَشْنِ جَبِ
 فَلَا النَّدَّ كِي فَخْرٍ لِلْجَلَالِ

ترجمہ جیسے شمس بالذات روشن ہے تو اس کے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے اور ہلال کا جو اس کے نور سے
 مستفید ہے نہ کہ ہونا اس کے لئے باعث فخر نہیں ہے۔

وَأَجْمَعُ مَنْ فَقَدْ نَا مِنْ وَجَدْنَا
 قَبِيلُ الْفَقْدِ مَفْقُودُ الْإِنَالِ

ترجمہ اور ان آدمیوں میں جن کو ہم نے کم کیا ہے یعنی وہ مر گئے ہیں سب سے زیادہ ستلے والی وہ ہے جو
 قبل مرنے کے بے مثل تھی یعنی بیشل شخص کا مرنا نہایت موزنی ہوتا ہے کیونکہ اس کا کوئی بدل نہیں ہے جسکو
 دیکھا اس کا غم جیو بجایا۔

بَلَدٌ بَعْضُ بَعْضًا وَمَقْتَبِي
 أَوْخِرْنَا عَلَى شَاوَاهِ الْأَوَّلِ

الاولی مشلوہ بالا و اہل دیہو کثیر فی اشعار ہم ترجمہ اہل دنیا کا محبوب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنا ہاتھوں
 دین کر تارے اور پچھلے اگلوں کے سر و سپر جلتے ہیں اور کچھ عبرت نہیں لکھتے۔

وَكَمْ عَيْنٍ مَفْبُكَةٍ الْتَوَلَّى
 كَحَيْلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ

انجما اول جمع جملہ وہی الجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھیں ایسی ہیں کہ سابق بسبب انکی عزت و شرف کے آنکلی
 پیشہ کے گرد گرد و سہ دے جاتے تھے کہ انہیں بالفعل تھروں اور ریگوں کا لینے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے۔

وَمَعْضٌ كَانَ لَا يُعْطَى خُطْبٌ
 وَبَالَ كَانَ يُلْكَرُ فِي الْهَزَالِ

والمغنى الصابر من غير قدرة - واصل الاعضاء اطلاق الجفون بعضها على بعض ترجمہ اور بہت سے ابا بحال عجز
مجبوری چشم پوش و تکالیف پر صابر ہیں اور پہلے انکا یہ حال تھا کہ انکی کسی ٹہرے حادثہ سے پلک نہیں جھپکتی تھی
اور بہت سے دل ہیں کہ انکو انکا دہلاؤن فکر میں ڈالتا تھا لیکن وہ تن پرور تھے - لیکن ایسے عمدہ نامور لوگ
زمین کے بیوند ہو گئے۔

السيف الذی ولدت استغنی عن صبره
وکیف یستغنی عن صبره لیسال

استغنی عن النجدة وہی الایمانہ امی اشعن ترجمہ امی سیف الدولہ اس جد سے عظیم من صبر کی مدد سے اور جنگوں
اسی لائق ہے کہ تیرا صبر ہمارے دل کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

وانت تعلم الناس التعزین
وخص الیوم فی الحرب لیسال

السیال البحر ہاں تی پیدا دل فیما البلیتہ وذلک دعی الی شدتہ امی ان تکلون مرۃ علی ہولاء و مرۃ علی ہولاء ترجمہ
اور تو تمام لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھسانا سکھاتا ہو پس جنگوں کی سبب لڑتے ہیں۔ اصل میں
سجال کے معنی ڈول یعنی دلوں کے ہیں۔ و البحر سجال مثل مشہور کہ لغی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہے اور
کبھی دوسری طرف کو یہر محاورہ اس جگہ صادق آتا ہے جہاں ایک طرف چاروں طرف ایک اس طرف او ایک
دوسری طرف لٹکا کہ پانی کھینچتے ہیں کہ وہاں کبھی ایک ڈول نیچے لے لیتے پانی میں ہوتا ہے اور دوسرا اوپر
اور کبھی اسکا عکس۔

وحالات الزمان علیک شتی
و حالک و انجاء فی کل حال

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں کبھی تھی ہے کبھی نرخی کبھی غم ہے کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر لمحہ
یکساں ہیں یعنی تو کو وہ وقار ہے۔

فلا عیضت یحاذک یا جہوہما
علی علی الغرائب والذخال

غیضت لغت - و جہوہما الکثیر لغال جہوہما اذا کان کثیر الماء علی الشرب انما بعد النمل - والذخال ان
یدخل البحر فدر شربین بعیرین لم یشر بالینہ و اشربا و التراب جمع غریبہ وہی التی تر و الحوض و لیست لاهل
الحوض ترجمہ امی بحر موج خدا کرے تیرے دریا باوجود بارہ پیہ بگا لون اور یگا لون کے کم آب نہوں
یعنی تیرا دریا سے سخا پر اب جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا و غریب متواتر رہیں۔

رايتک فی الدین اری ہوگا
کانک مستقیم فی حال

الحال من المحل و ہوا عو حاج القوس ومنہ الاحول و ہوا غیر مستقیم البصر یرسی شیا شیبین ترجمہ میں جنگوں
ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں ایسا دیکھتا ہوں جیسے راستہ مستقیم ہے کج و غیر مستقیم ہیں۔

خلاصہ یہ کہ بجا اور باشا ہو نیز ایسی نفسیات ہے جسے راست کو کچھ میر

كَانَ تَقْنِي الْأَنَامَ وَأَنْتَ وَمَنْهُمْ ۖ قَالُوا الْمَسْكُ بَعْضُ دِمِ الْغَزَالِ

ترجمہ سوا اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اسی کی اہل میں سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے وہ کہو سرکہ خون بہن کا ایک پارہ ہے اور اس کے اور تمام خون سے افضل ہے۔

وقال بجرمہ وندر سہنقاوہ ابا وائل تغلب بن واوود

إِلَا مَطْعَمَ عَيْتَةِ الْحَاذِلِ ۖ وَلَا أَرَىٰ فِي الْأَحْبَابِ لِلْحَاذِلِ

ترجمہ ملاست گر کب تک اسے کلام کو مجھے قبول کر انکی طبع رکھے گا حال آنکہ وہ باب عشق عاتل کی عقل کو کچھ داخل نہیں ہوتا یعنی یہ امر اضطراری ہے اور ملاست امر اختیاری پر ہوتی ہے۔

يَرَادُ مِنَ الْقَلْبِ يَنْسِيَانَا ۖ وَتَأْتِي الْبِطَاعَ عَلَى الْمَسَائِلِ

الطباع الثابتہ وحبی الخلیقہ ترجمہ ملاست گر کا مطلب ملاست سے یہ ہو کہ میں تکو ہو بجا و ان اور تمہارا عشق جو میرے سرشت میں داخل ہو گیا ہے وہ اسکی تبدیل کر دیا ویسے انکار اور مخالفت کرتا ہے۔

وَإِنِّي لَا عِشْقَ بَيْنَ عِشْقِكَ ۖ وَكُلُّ أَمْرِ عَنَّا جَلِ

ترجمہ اور میں بیشک تمہارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر دلاغر کو دوست رکھتا ہوں کیونکہ امر اول سبب تمہارے عشق کے ہے اور دوم ہجر تک عاشق ہے۔

وَلَوْ لَمْ تَلْمِزْ لِمَا أَبْكَكُمْ ۖ أَبْكَتْ عَلَى حَبِيِّ الزَّائِلِ

ترجمہ اور اگر تم مجھے جدا ہو جاؤ اور پھر میں تمہارے فراق کے سبب نہ روؤں تو میں سبب جانیا محبت کرے کہ روں۔ خلاصہ یہ کہ میں تکو دوست رکھتا ہوں اور تمہارا عشق کو بھی اگر تمہارا عشق جاتا رہے تو میں اس صدمہ سے روٹوں

أَبْكَرُ حَذَى دَمْعِي وَقَدْ جَوْتُ مَنَةً فِي مَسْلِكِ سَائِلِ

المسک الطریق ووسائل الطرق ایجاد ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکو نکو اور پرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال وہ اشک رنسا رہے راہ جاری پر روان ہوئے ہیں یعنی یہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے۔

أَوَّلُ دَمْعٍ جَرَى قَوْقَ ۖ وَأَوَّلُ حَزْنٍ عَلَى رَاجِلِ

ترجمہ کیا یہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہ اول غم ہے کہ یا رہا جریہ کیا گیا ہے یعنی یہ دونوں امر نے نہیں ہیں بلکہ یہ صدات تو مجھ پر ہمیشہ ہوتے رہے ہیں اور پری سمجھنے کے کیا معنی۔

وَهَيْتَ السَّلَاطِينَ لَا مَنَ ۖ وَبَيْتٌ مِنَ الشَّوْقِ فِي شَاغِلِ

ترجمہ بیٹے بیٹی اور فراموشکاری اپنے ملاست گر کو بخشدی یعنی یہ اس کا حصہ ہے نہ میرا دینے بسبب

شوق کے ایسے حال میں رات تیری کہ اس میں مجاہدات کر کی ملامت سننے کی فرصت تھی۔

كَانَ الْحُفُونَ عَلَى مَقْلَةٍ شَيْبًا شَقِيقًا عَلَى تَائِلٍ

انٹال المرأۃ التي تفقد ولده ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جو زن فرزندم کو روہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنی تمام شب انتظار یا رہیں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور ایک سے ایک نہ لگی۔

فَلَوْ كُنْتُ فِي حَيْثُ أَسَى الْهُوَى ضَعِيفٌ صَمَانٌ ابْنِي وَائِلٍ

ابوداؤد بن داؤد ابن عم سیف الدولہ ترجمہ اور اگر میں سوائے عشق کسی اور کی قید میں ہوتا تو میں بھی مثل ابی داؤد کے ضحاک دیکر چھوٹتا مگر کیا کیجے یہ قید عشق ہے یہاں کسی حلیہ سے رہائی ممکن ہی نہیں۔ کہتے ہیں کہ ابی داؤد کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اور اپنے بضائت ادب نے زبرد واپس اسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظارا شایہ ضامنوں تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پونجا اسکو قتل کر ڈالا

فَذِي نَفْسِهِ بِضَمَانِ النَّصَارِ وَأَعْطَى صَدَقَاتِهِمُ الْإِسْلَامِ

انصار الذہب۔ والتما الذہب الرقاق ترجمہ ابوداؤد نے سوئیکی ضحاک دیکر اپنی جان چھڑائی اور اسکو سینہ پائے با۔ ایک نیر وکی عنایت کئے۔ یعنی سیف الدولہ نے اس سے دفعہ چار بار۔

وَمِنْهَا هَذَا الْكَيْسُ الْمَحْبُوبُ بِخَيْلٍ بِسَيْلٍ فَتَنِي بِأَسِيلٍ

الیاصل الشجاع القوی۔ وانخيل المحنونة التي ليس عليها الفرسان فلا تركب لاني وقت الحرب لكرها ترجمہ ابوداؤد نے خارجی کے سردار ونگو کو قتل عمدہ گھوڑوں کے دینے کا آرزو مند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اس کے قتل کے لئے لائے یعنی سیاہ سیف الدولہ کو۔

كَانَ خَلَاَصَ ابْنِي وَائِلٍ مُحَاوَدَةَ الْقَسَمِ الْأَفِيلِ

ترجمہ گویا رہائی ابی داؤد کے ڈوبے جان کا ٹوٹ آنا ہے کہ اوکے آئیے ہماری تاریکی غم دور ہو گئی۔

دَعَا فَمَجَّتْ وَكُفِّرَتْ عَلَى الْبَيْتِ عِنْدَكَ كَالْقَائِلِ

ترجمہ ابوداؤد نے تجھ کو پکارا اور تجھے مدد چاہی اور تو نے اسکی سننے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہیں یعنی تو اپنے متوسلوں کے حال سے غافل نہیں ہے اگر وہ مدد طلب نہ کرتا تب بھی تو اسکی مدد کرتا۔

فَلْيَكُنْ بِكَ فِي حَفِيلٍ لَهُ ضَامِنٌ وَبِهِ كَفِيلٍ

ترجمہ سو تو نے اسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اسکا ضامن اور کارساز تھا اجاست کی۔

خَرَجْنَ مِنَ النَّفْعِ فِي عَارِضٍ	وَمِنْ عَرَقِ الرُّكُصِ فِي وَابِلٍ
العارض السحاب۔ والوابل المطر اکثر ترجمہ موج کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایاں ہوئے جیسے کولی پتیرا ہر برآمد ہوا و تیز بھگانے کے سبب جو انکو عرق آ رہا تھا اوس میں سے ایسے نلکے جیسے بڑے بڑے برسنے والے باران سے	
فَأَمَّا الشَّفَقَيْنِ السَّيَّاطِ	فَمِنْهُنَّ صَفَا الْبَلْدَا الْمَاحِلِ
الصفاء الفجر۔ والسیاط جمع سوط۔ والماحل الذي لم يمطر ترجمہ سوچیکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہو گئے تو وہ پہا کیونیسے ایسے حامدین بنے جیسے شہر قحط زدہ ہلے بالان کے تپ سے یعنی بسبب خشکی عرق او کی جلد سخت ہو گئی تھی۔	
شَفَقَيْنِ مَخْضَمِ لِي مَنْ طَلَبَسْنِ قَبْلَ الشَّفَقَيْنِ إِلَى نَائِلِ	
الشفقون النظر بخوار العين ترجمہ ان گھوڑوں نے بعد متواتر سفر پانچ راتوں کے اس شخص کو دیکھا جس کی وہ آلاتش میں تھے (یعنی ابائل کو جبکو خارجی نہ قید کر لیا تھا اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑی کی پشت سے اترتا دیکھیں) خلاصہ یہ کہ سوار ان مہر و مح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہاں تلک کہ خارجی پر جا پڑے۔	
فَلَا أَنْتَ مَرَأِيهِ مِنَ الْبَدَا	عَلَى ثِقَةٍ بِالذِّهْرِ الْخَاسِلِ
البرئى التراب ترجمہ سو بسبب تیر رویے انکے گھٹنے تلک زمین میں دس گئے یا ایسے دور سے کہ انکے شکم زمین کے قریب ہونگے اس اعتبار پر کہ انکے پاؤں کی مٹی کو نہانے کشتگان دھو دیگے۔	
وَمَا يَنْ كَاذِبِي الْمُسْتَحْزِرِ	كَمَا يَنْ كَاذِبِي الْبَائِلِ
الكاذبة لحم مؤخر الفخذ۔ والبايل الذي يفرج ليعول۔ والمستحزب طالب العارة ترجمہ اور درمیان گوشت دوڑانوں اسب طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونوں رانوں پشیا کرنے والے کے ہوتا ہو جیکہ وہ ٹانگیں چید کر پشیا کرتا ہے۔ غرض بیان مضبوطی یا ہائے اسپان ہے کہ باوجود شدت و ڈیرہ ہویا انکے پاؤں میں زیادہ فاصلہ نہیں ہوتا تھا جیسا کہ وہ گھوڑوں میں ہوتا ہے۔	
فَلَقَيْنِ كُلَّ رَدِيئَةٍ	وَمِنْهُنَّ بُوْحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ
الروئية الرماح نسبت الى رويته امرأة كانت تقوم الرياح۔ والمصبوحة الفرس التي تستقى اللبن صباحاً لكرامتها على اهلها۔ والشائل الزاغة التي ابتدعها نجحت لبها واصلها الشائلة خذف الهاء لا قامة الوزن وقيل هي التي مرغياها من وقت تاجها سبعة أشهر نجحت لبها ترجمہ سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دواوش کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر تیرہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور خدگی کے ہر صبح اس کو ایسے تافہ کا دودھ پلایا گیا تھا جس کا دودھ بسبب بدولت کے قلیل المقدار اور گاڑا ہوا اور نہایت زور آور ہوتا ہے۔	

وَجَئِشْ إِمَامٍ عَلَى نَاقَةٍ صَحِيحٌ إِمَامَةٌ فِي الْبَاطِلِ

الامام ہوا خارجی ترجمہ اور ملاقات کر کے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اسکی امامت امر باطل میں صحیح تھی یعنی اسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَاقْلَنْ يَخْزَنَ قَدَامَهُ نَوَافِرُكَ الْخَلِّ وَالصَّابِلِ

بخزن من الانصار تیغم بعضہا لی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت الخلل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال میں ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہر کی مکیان جیتے کے توڑنے والے اور شہر جمع کرنے والے سے بھاگتی ہیں۔

فَلَمَّا بَلَغَتْ لَا صُحَابَهُ رَأَتْ أَسَدًا حَائِلًا كَلَّ الْأَعْدِلِ

ترجمہ سو جب تو رقیان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اس کے بارہوں نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانا پکھا کھانے والا تھا یعنی انہوں نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ يَعْهَدُهُمْ جَابِشٌ لَهُ فِيهِمْ قِصَّةُ الْحَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو ان کے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی جو بسبب کثرت اور رتبت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا میں عادلانہ تھی کیونکہ وہ سب کو پہنچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اس کے دوبرابر گڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٌ يَجْعَلُهُمْ شَتَا أَمَلًا كَمَا اجْتَمَعَتْ دَرَّةُ الْخَافِلِ

الشتان المتفقون سوا سافل التي حفل ضرعها وامتلاء لبثا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی نیز زرتی کے ساتھ جو ان کے متفرق لوگوں کو ایک جگہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہیں دیتی تھی جیسا بہت سادو وہ پستان ناقہ زیادہ دور دینے والی میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔

إِذَا مَا نَظَرْتُ إِلَى فَارِسٍ تَخَيَّرَ مِنْ مَذْهَبِ الرَّاحِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کی طرف دیکھ تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہ جاوے گا یعنی وہ تیری خوف سے سدا رہی نہیں بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوگی۔

فَقُلْ يَحْضِبُ مِنْهَا الْخَلَّى فَتَى لَا يَبْعِدُ عَلَى النَّاصِلِ

الخلی جمع لیتہ۔ والناصل الذی قد ضرب خضابہ وہو فاعل یعنی ترجمہ سو مدوح جو ان ایسے حاملین ہو گیا کہ خون اعدا سے انکی آواز میںونکو رنگتا تھا اور جبکہ خضاب جاتا رہتا تھا اسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہ پڑتی تھی یعنی ایک ہی بار خضاب کر دیتا تھا اور دوسرے بار خضاب کی حاجت نہیں رہتی تھی۔

وَلَا يَنْصَبُ نَبِيًّا إِلَى سَائِرٍ	وَلَا يَنْصَبُ مَعَهُمْ مِنْ حَذَلٍ
ترجمہ اور وہ کسی مذکور سے فریاد خواہ زمین ہو اور نہ کسی اپنے چہرے پر نیو ایسے لپٹا ہو کیونکہ وہ خود تھا قائم تمام ملکوں	
وَلَا يَزْعُمُ الطَّرْفُ عَنْ مَقْدَرِهِ	وَلَا يَجْعَلُ الطَّرْفُ عَنْ هَارِثِ
الفرع الکلف - والطرف بالکسر الفرس الکريم - والهاكل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشرو سے نہیں روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہو جاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جپکاتا ہے -	
إِذَا طَلَبَ التَّبَلَّ لَسَهْرٍ بِنِشَاءِهِ	وَإِنْ كَانَ دِيْنًا عَلَى مَا طَلَبَ
التبلى البثار والثره - ولم يشأه لم يفته - والمائل الذى يميل - ادا والدين ترجمہ جب وہ اپنا استقام کسی سے لینا چاہتا ہے تو اسے بے غش نہیں چھوڑتا اگرچہ وہ استقام نادر بندہ یا در بندہ پر ہو یعنی کینہ ویرینہ ہو -	
خَلَدَ وَأَمَّا أَتَا كَرِيْمُهُ وَاحِدٌ دَفَا	فَإِنَّ الْعَزِيْمَةَ فِي الْعَاجِلِ
اتاکم بعضی جاہل ترجمہ اعلیٰ سے بطور استہزاء کہتا ہے کہ ضمان البودائل میں جو عمروح لایا ہو یعنی میرے تھا قتل عام ملکوں طلب خاطر قبول کر اور باقی سے سعدور رکھو کیونکہ غنیمت بارہ وہ ہے جو جلد بجا ویشل ہے نو فتنہ تیرا دیا رہ -	
وَإِنْ كَانَ عَجَبٌ عَمَّ عَامُكُمْ	فَتَوَدَّ إِلَى جَهَنَّمَ مِنْ قَابِلِ
ترجمہ اور اگر کوئی سائل حال خوش معلوم ہو یا تو سال آئندہ میں شہر محض کبیر پھر اس کی بیعت قتل و غارتگری کا	
فَإِنَّ الْحَسَامَ أَحْضَبُ الذِّئْنِ	فَتَتَلَدُّ بِهِ فِي يَدِ الْقَاتِلِ
ترجمہ کیونکہ خون اعدائے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کئے گئے ہو مدوح قاتل دشمنان کا ہتھ میں ہو اسکو کہیں سے کچھ لانا نہیں ہے پس اسکو سال حال کا سال انعام سال آئندہ میں دینا کچھ دشوار نہیں ہے -	
يَجُودُ بِمِثْلِ الذِّئْنِ رَمْتُهُ	فَلَمْ تَلْ رَكْوَةً عَلَى السَّائِلِ
علی السائل متعلق بہ یجود ترجمہ جس مل ضمان الی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو ڈیڈا رہا ہے - یعنی اگر تمکو اس سے مال کثیر لینا تھا تو سالانہ آئے ہوتے لڑائیں تو ملنا معلوم	
أَمَّا الْكَتِيْبَةُ فَتَرْكُ بِهِ	مَكَانَ السِّنَانِ مِنَ الْعَامِلِ
الکتیبة جماعت من الخيل والعمال صدر الدرع - والترك هو الکبر والترك ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنی اس سے ایسا اثر رہا ہے جیسے بھال نیزہ سے اور اس قدر پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اسکا لشکر کسی اس باہری پر اثر کرتا	
وَأِنْ لَّا يَعْجَبُ مِنْ أَمِيلِ	فَتَتَلَدُّ بِهِ عَلَى بَارِلِ
البارل یوصف بہ البخل والناقة بلفظ واحد وهو الذى ظهر نأبه فی السنة التاسعة او التامنة ترجمہ بدور زمین بیشک تعجب کرتا ہوں ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہ سالہ پر سوار ہو کہ	

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہ خارجی شتر پر سوار ہو کر آستین کے اشارہ پر لشکر کا
چنگہ بولتا ہے سو یہ سامان فتح نہیں ہے۔

أَقَالَ لَهُ اللَّهُ لَا تَلْقَهُوْا
بِمَا ضَى عَلَى فَرَسٍ حَائِلٍ

الفرس یا حامل یعنی لم تحمل و فی الصراح حامل شتر نازا نیندہ و ارادہ القوی۔ و لما ضی السیف ترجمہ کیا خدا نے
اس خارجی سے یہ کہدیا کہ یہ سب الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہو کر تیر ملو لیکن یہ قابلہ نیکو بیگزانی
کا سامان نیکو یہ اس واسطے کہا کہ خارجی کا یہ قول تھا کہ میں وہ کام کرتا ہوں جو خدا فرماتا ہو اور دعویٰ نبوت کرتا تھا

إِذَا مَا ضَرَبْتَ بِهِ هَامَةً
بِرَاهَا وَ غَنَّاكَ فِي الْكَاهِلِ

غنا کا ای سمعت صوت رشتہ و انکاہل اعلیٰ مجتمع الکفین و اذا ضربت صفۃ نقولہ باض اسی ہل قال لہ اللہ تعالیٰ
لا تلقی بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھے اسی خارجی یہ کہدیا کہ یہ سب الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکن یہ قابلہ و
مقابلہ نیکو کہ جب تو اس کو کسی گھوڑی پر مارے تو وہ اس کو قطع کر دے اور اس کی آواز دشمن کے دشمن
نکلے گی تجھ کو معلوم ہو۔

وَلَيْسَ بِأَوَّلِ ذِي هِمَّةٍ
دَعَتْهُ لِمَا لَيْسَ بِالْكَائِلِ

ترجمہ صحیحہ اور بہر خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہیں ہے کہ اس کی ہمت نے اس کو ایسا امر کی طرف بلایا ہو جو
ممكن یا حصول نہ ہو یعنی امارت و ولایت کی بلکہ بہت سے شخصوں نے طمع امارت کی ہو اور مثل خارجی ناکام یا بیکار ہو

لَيْسَ بِأَوَّلِ مَنْ سَاقَهُ
وَيُضْمَرُ الْمَوْجُ فِي السَّاحِلِ

البحر العمیق من البحر و الموعج جمع موجہ ترجمہ یہ خارجی گہرے دریا میں گہرنے کے لئے اپنے ساق سے دھن
اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اس کو کنارے ہی پر موج نے دبا لیا اور ڈبا دیا یعنی اس کا ارادہ تھا کہ قلب لشکر میں
گھر کر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوکل لشکر میں آتے ہی قتل ہو گیا۔

أَمَّا الْخِلَافَةُ مِنْ مُشَقِّقٍ
عَلَى سَيْفٍ دَوْلَتِهَا الْفَاضِلِ

الفاضل القاطع و یروی الفاضل بالصاد و ہو صفۃ سیف الدولہ ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اس کی
دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب میں کوئی خائف اور مال اندیش نہیں ہے کہ اس کو کثرت جہاں و تنال
سے روکے کیونکہ اگر اس کو کوئی صدر یہ پیونج جاوے گا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہ جاوے گی۔

يَقْدُرُ عَلَيْهَا بِلَا صَارِبٍ
وَيَسْتَرْي إِلَيْهِمْ بِلَا حَامِلٍ

ترجمہ ہندوچ رسمی تلوار نہیں ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنوں کو طویل بین بلا در کسی خارجی
دوپارے کرتا ہے اور ان کی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اٹھانے والے کے جاتا ہے۔

تَرَكْتُ جَمَاعَةً فِي الشَّامِ وَمَا يَخْلَصُنَّ لَكَ خَلِيلٌ

الشفاع الكثیر من الرسل - والجماع جمع جمیہ - والناضل فاعل من ناضل یعنی ترجمہ ای مدوح توسل و تمنون کی کھوڑیوں کو گھڑوں سے لی سیر کر کے ایسے عاملین جو بڑے کہنے سے جہانیاں لیکو بھی انکی ریزی نہیں مٹی -

فَأَنْذَرْتُ مِنْهُمْ رُبْعَ السَّبَاعِ فَأَنْذَرْتُ بِأَحْسَانِكَ الشَّاهِدِ

ترجمہ تو نبی و شہدائے قتل کے سبب مدعوئے موسم بہار کر دیا یعنی درندے جو گھاس نہیں کھاتے ان کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیدا کر دی ہے جیسے موسم بہار میں کثرت نباتات سے گھاس کھانے واسطے مولیشی کے لئے خوراک کثیر ہو جاتی ہے سو اگر انکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان و احسان کی تعریف کرتے گرام بھی زبان حال تیری تعریف کر رہے ہیں -

وَرَعَدَتْ إِلَى حَلَبٍ ظَافِرًا كَعَوْدَةِ الْحَيَلِ إِلَى السَّاطِلِ

العاطل الذی لاسلی علیہ - ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دارالامارت حلب کی طرف ایسے حال میں ٹوٹا جیسا دیور بے زیور کو بہاد یا ناخوس - یعنی تیری عبادت سے شہر حلب میں رونق آگئی -

وَمِثْلُ الذِّمَّةِ دَسْتًا مَخَافِيًا يُوَثِّرُ فِي قَدَرِ السَّاطِلِ

الذم الذی لاسلی علیہ - ترجمہ اور ایسی راہ و شوار گزار جسکو تو نے برہنہ پائی کیا وہ راہ پاسے پوش پھینے والی ہے قدم کو بھی رنجی کر دیتی ہے یہ بطور مثل ہے مطلب یہ ہے کہ یہ برا کام جو تو نے بے طیار سیماں انجام دیا اور لوگوں سے بڑے اہتمام کے ساتھ بھی نہیں ہو سکتا -

وَكَمْ لِلَّذِينَ هَبَّ سَائِلُهُمْ لَكَ شَيْبٌ إِلَّا بَلَقُوا الْجَائِلِ

الشیبة العلامتہ مکون من غیر ماکملون علی البدن و هو غلط لون بلون - والابلق من کل لون الذی فیہ سواد و بیاض - والسائل الذی یسأل عن الصیفین ترجمہ اور بت سی تیری فتح و ظفر کی ایسی شہر و خبریں ہیں کہ انکے نشان اور علامت ایسی نمایاں ہیں جیسا ابلق گھوڑا و صفد من پھر نیوالا ہر شخص پر ظاہر ہو جاتا ہے -

ذِيكَ شَرَابٌ بِدِيَةِ الرَّدَى بَعْضُ الْحَمْدِ لِلَّهِ الْوَافِلِ

الروی الموت - والعاقل الداغل علی القوم من غیر ان یرعی و التوارش الذی یصل علی القوم فی طعامہم ترجمہ بدیہ بہت سے تیرے ایسے معرکے ہیں کہ اس میں شراب اپنا عرق یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اس شخص کو جو ناخاندہ محفل شراب میں آوے اس معرکہ میں جانا نہایت بیوقوف ہے -

إِنَّمَا نَبَأُ الْعَمَاءَ وَنَعْنِي الْعَفَاةَ وَتَعْفُرُ لِلْمَنَابِ الْجَائِلِ

العماء جمع عوام - والعفاة جمع عاف و ہم السوال ترجمہ و تیری قدیم عادت یہ ہے کہ تو قیدیوں کو

چھوڑتا ہے اور سارے ملکوں کو بلادار کرتا ہے اور جاہل گناہگار کا قصور عاف کرتا ہے۔ کل نبیوں میں مکرم الاخلاق

فَبِنَاكَ النَّصْرَ مَعْطِيكَهُ | وَأَرْضَهَا سَمِيكَهُ فِي الْأَجَلِ

معطیکہ یعنی معطاک ایادہ ترجمہ خود خداوند تعالیٰ جو کج فتنہ خستہ والا یہ فتح تجھ کو مبارک کرے یعنی دنیا میں اور تیری
کوشش جہاد کی نیز دجھانہ کو آخرت میں خوشنود کرے کہ تجھ کو اجر عظیم وہاں بخشے۔

فَلَيْسَ اللَّهُ إِلَّا أَحْوَنُ مِنْ مَوْصِرٍ | وَأَحَدٌ مِنْ صَفَةِ إِبْرَاهِيمَ

المومس والمومسہ المومسہ الفاجرة - واسحاق الصائد ذوالسجالة وہی الشکر والکفۃ بالکسر حفيرة -
مستدیرۃ ترجمہ سو بہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوقوف اور غافل ہے اور ہر روز ایک نیا تشا
چاہتی ہے فیو ما عند عطار و یوما عند بیطار اور یہ دنیا گول لڈ ہے صیاد دبا دبا سے بھی حسین وہ دلتہ
ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے۔

تَفَانِي الرِّجَالِ عَلَيَّ حَيْهَاتَا | وَمَا يَحْصِلُونَ عَلَى طَائِلِ

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مر رہے اور کھپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھ فائدہ حاصل نہوا۔

وسارسیف الدولہ الی الموصل نصرة اخیه فقال ابو الطیب

أَعْلَى لِمَا لَكَ مَا بَدَيْتَنِي عَلَى الْأَسَلِ | وَالطَّمَنُ عِنْدَ صَحْبِي بَيْنَ كَالْقَبْلِ

المالک جمع مملکت وہی سلطان الملک فی رعیتہ - والاسل الریاح - والقبیل جمع قبیلۃ ترجمہ سلطنتوں میں
اسکی سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیر و پیر ہو یعنی بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور افتیرہ بازی اسکی عاشقوں کے
زوریک مثل یوسہ ہائے مشوقہ محبوب و لذیذ ہے - وکان الوجہ ان یقول عند مجبہ لان الطمن مصدر طعن الان
جملہ جمع طعنہ - اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہ قصہ ہے کہ مغیر الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنے کے
واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بھائی کی مدد کے واسطے موصل کی طرف روانہ ہوا جب مغیر الدولہ نے
یہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلہ کر لی ناچار سیف الدولہ نے قتال موصل سے بغداد کی طرف کیا۔

وَمَا تَقْرَأُ سِلَاقِي وَمَا لِكُنَا | حَتَّى تَقْلُقَ قَلْبِي فِي الْقَلْبِ

التقلقل ضد السكون و ہوا کمرہ العنيفة والتقلقل جمع قلۃ وہی اسلۃ الراس ماخوذ من قلۃ الجبل ترجمہ اور
تلوار میں اپنی سلطنتوں میں نہیں ٹھہرتی ہیں جب تلک کہ چلے ایک عرصہ تلک سر ہائے اعدا میں سخت حرکت
نکریں - یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاویں۔

مِثْلُ الْأَمِيرِ نَحْنُ أَوْ قَرَبَا | طَوَّلَ الرَّمَاةَ وَأَيْدِي الْجِبِلِ وَالْأَبِلِ

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود آستانہ جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون آؤ
درستان اسب و شتر سے متزلزل متصووسے اسکو نزدیک کر دیا۔

وَيُخْرِجُهُ بَعْضُ جَمَاهِرِهَا رُحْلًا
مِنْ تَحْتِهَا مَكَانَ الرَّجْلِ مِنْ رُحْلٍ

رُحْلُ مِنَ الْمُلُوكِ السُّبُوتِ وَيُقَالُ بِهِ فِي السَّارِ السَّابِثِ تَرْجُمَهُ أَوْ اسْكُو مُوَصَّلَ سَے نزدیک کر دیا اسکی
قصد اپنے چمکی باغش اسکی ایسی بہت بلند ہوئی تھی کہ رُحْل باوجود غایت ارتفاع اسکی نسبت اتناست
چمکتی نہ رہن رُحْل سے پہنچتا ہے۔

عَلَى الْغُرَابِ أَعَا صَبْرٌ وَ فِي حَلَبٍ
لَوْ حَتَّى يَلْمُقِيَ الْعَصْرَ مَقْبِلَ

اللام في الملقى لام الابل اسی لاجل خبر و چون حلب۔ والا عصر جمع اعصار وہی الریح تلفظ بالغبار و
تعاو سب طیلان۔ والمقبیل الذی تنای شبابہ و لیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر گھوٹے ہیں
سبب کثرت غبار شکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دار الامارۃ حلب میں بسبب دوری سیف الدولہ
کے جو غیر مسند اور بیوان سبہ اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے۔

تَتَلَوُّ اِسْمَهُ الْكُتُبُ لِلَّهِ تَعَالَى
وَيُجْعَلُ الْخَيْلُ اَبْدًا اَلَمِنْ الرَّسْلِ

ترجمہ اس کے تیر سے وہ نامے پڑتے ہیں جو باری ہو چکے ہیں اور وہ سوار و نکو قائم مقام قاصد و نکلے کرتا
سب سے پہلے مدوح پہلے دشمنوں کو ذریعہ ناموں کے کرتا ہے اگر وہ اطاعت نہیں کرتے تو ان پر لشکر
پڑ جاتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جو دشمنوں پر بے خبر کئے نہیں پڑی کرتا ہے بلکہ او نکو تنہ کر کے ان پر حملہ کرتا
ہے بسبب غایت شجاعت کے۔

اِيْلَقَى الْمُلُوكُ فَلَا يَلْقَى سِوَى حَرْبٍ
وَمَا اَعَدَّ اَعْلَفُ سِلَ الْمُلُوكِ تَرْجُمَهُ

بِخَيْرِ الشَّاةِ الَّتِي اَعْرِضَ لَهَا نَجْجٌ۔ و ما اعدد اعطف سبل الملوك ترجمہ بادشاہان مخالف سے مدوح
مقابلہ کرتا ہے تو ان سے اس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اس بکری سے جو بچ کے لئے تیار ہو اور ان کے
سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اسکی فقیہت ہوتے ہیں اپنے اس کے ٹکر کوئی نہیں ہے

صَبَاتٌ لِيَخْلِفَنِي يَا اَبَا جَالٍ مَجْنًا
صِيَانَةُ الذِّكْرِ الْخِنْدِيِّ بِالْخِلَالِ

اگرچہ یہ ہے کہ سیف الدولہ زکوان الخلیفہ ازادالی الخلیفہ کان ازرا بالمدوح لانه من جملہ۔ والہندی
السیف ابوالکیریم نسو باری مدید الزہد۔ والذکر السیف الصقیل واخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاعنود
ترجمہ بخلیفہ جازویر ازاد سیف الدولہ کے جاکلی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت
میا تو بن ہستہ کرتے ہیں کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے۔

وَالْفَاعِلُ الْقَوْلُ يَقُولُ الْقَوْلُ لَانِ اسْمِ الْفَاعِلِ الْعِلُّ عَلَى الْفِعْلِ وَمِنْ رَوَى

من روى الفعل بالنصب اراد يفعل الفعل ويقول القول لان اسم الفاعل العيل على الفعل ومن روى
بالمجره مضاعفا لقوله تعالى واليتيمى الصلوة ترجمه وہ ایسے کام کا کرنا لاہو کہ جسکو کسی نے بسبب اولی
دشواری کے نہ کیا ہوا اور ایسے قول کہتا ہے کہ انکو کسی نے نہیں کہا ورنہ وہ متروک ہا یعنی اس ملک کسی کے فہم کی سزا
نہیں ہوتی اور جب رسائی نہیں ہوتی تو وہ چھوڑا ہی نہیں گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی
کے ہوتا ہے

وَالْبَاقِيَةُ الْجَيْشُ قَدْ غَلَبَتْهَا جُنُودُهَا
مِنْهُوَ النَّهَارُ فَصَارَ الظُّهْرُ وَالْظُّهْرُ

قَالَ فَيَقُولُ إِذَا اتَّصَفَ وَاصِلُ الْإِلَهِاقِ وَمِنْهُ الْقَوْلُ - وَالْظُّهْرُ وَقْتُ غُرُوبِ الشَّمْسِ - وَالظُّهْرُ وَقْتُ الظُّهْرِ
وَهُوَ وَقْتُ قِيَامِ الشَّمْسِ لِأَزْوَاجِ تَرْجِمَهُ اور مدح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہے کہ اسکا غبار مل کر آگوشنی کو محو
تا بود کر دیتا ہے سوچو کہ دوپہر مثل شام ہو جاتا ہے کثرت غبار کے سبب -

الْبَاقِيَةُ مِمَّا لَا وَتَا سَائِلُهَا
وَمِنْهُ الشَّمْسُ فِيهِ أَجْبَرُ الْمَقْلُ

الْبَاقِيَةُ - وَالْمَقْلُ مِمَّا تَقْلَهُ تَرْجِمَهُ آسْمَانِ دَرَمِنِ كَيْ دَرَمِيَانِ كَا فَاصِلُ جَبْمَ بَلَنْدِ ہونے والا غبار اس
لمتا ہے تلک معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اس غبار میں سب آنکھوں سے زیادہ حیران ہوتی ہے -

يُنَالُ الْبَيْتُ كَمْ مَدَامَا وَهِيَ زَاظِرَةٌ
فَمَا تَقَالِيْلَهُ الْآخِلَةُ وَجَلَّ

ترجمہ مدوح اس چیز تلک پہنچتا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے
سو وہ مدوح کے سامنے نہیں آتا مگر ترسان و لرزان اس کے قصد سے کہ مبارک امیر انور چھین لے -

قَدْ عَرَضَ السَّيْفُ دُونَ النَّارِ لَتَرِيمٍ
وَضَاهَى الْخُورَمَيْنِ النَّفْسُ وَالْفَيْلُ

ظَاهِرُ الْحَزْمِ جَعَلَ بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ كَمَا يَظَاهِرُ الرَّجُلُ بَيْنَ الدَّرَمَيْنِ دَا حِلْمَ الْمَعَادِنَةِ وَالْفَيْلُ جَمْعُ غَيْلَةٍ وَهِيَ
قَتْلُ الْخَدِيعَةِ - وَاصِلُ الْغَيْلِ الْهَلَاكُ تَرْجِمَهُ أَنْ مَصَابِ سَمِّ دَرَمِيَانِ جَوَّاسُكَ ارَادَهُ رَكْتَهُ هِنِ ابْنِي تَلَوَارِ
پیش کر دیتا ہے اس لئے وہ مصائب اس تلک پہنچ نہیں سکتے اور ہوشیاری کی تین چڑیاؤں تیار
درمیان اپنے نفس اور ہلاکیوں کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہے اور اپنی ہوشیاری اور مدد سے
کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دوسری زرہ کے ہوتا ہے -

وَوَكَّلَ الظَّنَّ بِالْأَمْرِ لَنَا كَشَفْتُمْ
لَهُ ضَمَامًا زَاهِلَ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگوں کے دلی ارادہ پر مقرر کر دیتا ہے یعنی انکو کن دریافت کے لئے ہوشیاری
اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندوں کی معلوم ہو جاتے ہیں یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان

صحیح کے ذریعہ سے سب کا حال جانتا ہے۔

هو النبي ع يدل البطل من جان
وهو اجود اديع الجبن من بخل

النبي ليقم الباد وسكون الوسط وبلغ الباد واسمار نقان نصيحتان ترجمہ مدوح ایک بہادر ہے کہ بخل کو صبر
و نامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہیں ہوتا اور
وہ بلی یا سخی ہے کہ نامردی کو اسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد و بخور جان نامردی کرتا ہے یعنی جان
بیشے میں بخلی کرتا ہے۔

يعود من سيل في غير معتبر
وقد اعل اليه غير محتفل

يعود ویرج - والاخذ اذا اسرع في السير ترجمہ وہ ہر رخ کے بعد ایسے حال میں لوٹتا ہے کہ اس پر کچھ فخر اور
گھمڑ نہیں کرتا ہے حال آنکہ اس کی طرف لڑبا لیسانہ دلی پروا نہ جلد گیا تھا خلاصہ یہ کہ وہ صاحب ظرف
عالی ہے اور بلندوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اس کی رو برو کچھ حقیقت نہیں ہے۔

ولا يجر عليك الدهر بعيت
ولا تحصى درع ماجة البطل

اجار علیہ منہ ما یطلبہ ترجمہ زمانہ اس کے خلاف اس کے مطلب کو روک نہیں سکتا اور اس کے مقابل کوئی
ترہ دلیہ کی جان کو نہیں بچا سکتی یعنی وہ فیروز مند و صاحب بخت عالی ہے۔

اذا خلعت علی عر ضللا
وجل ثمامة في اهل من الحلال

الحلل جمع حلة - قال ابو عبد الله الحلل مرد الیمن - والحلة ازار ودرآء - والاسمی حلتی کیون تو میں ترجمہ
جیکہ میں اس کی آبر و پر خلعت اپنی درج کا پساتا ہوں یعنی اس کی تعریف کرتا ہوں تو میں اس خلعت درج کو
اس کی باعث نہایت بارونق تمام خلعتوں سے پاتا ہوں یعنی میں اس خلعت شعر کو دیکھتا ہوں کہ اس میں
نہایت نور و ضیا حاصل ہو جاتا ہے اور مدوح کی سبب اس کو زینت ہو جاتی ہے بجائے اسکے کہ خلعت
درج سے اس کو زینت ہو۔ خلاصہ یہ کہ اس کی آبر و میرے اشعار بدحیہ سے اچھی ہے۔

يلزي الحياقة من الشداها
كما تضر دياح الورد يا جليل

اجعل دویہ معروفہ و ناموسی فی النجاسات ترجمہ میرے اشعار پڑھنے سے غبی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے
جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گھبرائے کیر سے کو جو ہمیشہ نجاسات میں رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے۔ وہ
نقصان غبی کی یہ ہوتی ہے کہ فضائل مدوح جو میرے اشعار میں مذکور ہوتے ہیں وہ اپنی ذات میں
نہیں پاتا اور اسے نقصان سے خبردار ہو جاتا ہے۔

لقد رأت كل عين منك ما لثا
وجرت خيل سليف خيرة الدول

ترجمہ بیشک ہر آنکھ نے مجھے اپنی پُرکرنیوالی سینہ پائی یعنی ہر چشم تر سے جمال و جلال سے پر ہے۔ اور تمام سلطنتوں سے بہتر سلطنت یعنی خلیفہ کی خلافت نے شکار کو بہترین سیوف پایا اور آکر مایا۔ اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے۔

فَمَا تَكُنْ فِيكَ الْإِعْدَاءُ عَمِلَ

ترجمہ سوتیرے دشمن کبھی تیرا ملال لڑائیوں سے باوجود کثرت اپنے تجربوں کے ظاہر نہیں دیکھتے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے میں خلل دیکھتی ہیں۔

وَكُفِّرْ جَالِ بِلَا اَرْضٍ لِلَّذِي يَهْدِي
تَوَكَّلْ جَمْعُهُمْ اَرْضًا بِلَا رَجُلٍ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ بسبب انکی کثرت کے اُنکے تیلے کی زمین نہیں معلوم ہوتی سو تو ادنیٰ بسبب قتل ایسی صفائی کر دی کہ انکی زمین بے کسی مرد کے رہ گئی یعنی سبکو قتل کر ڈالا۔

مَا زَالَ طَرْفُكَ يُبْكِي فِي دِيَارِهِمْ

حَتَّى مَشَى بِكَ مَشَى الشَّارِبِ الثَّقِيلِ

انظر الفرس الکرم - والشمل والتامل السکران ترجمہ بعد گھوڑا خون اعدا بین برابر چلتا رہا میان کمان
کہ مستانہ رقار سے بچو لیکر جلا یعنی بسبب کثرت خون اعدا لڑکر آجیلا۔

يَا مَنْ يُسِيرُ وَحُكْمُ النَّاطِقِينَ لَهُ فِيمَا يَرَاهُ وَحُكْمُ الْقُلُوبِ فِي الْمَجْدَلِ

انجمن الفرج ویروسی الناظرین علی التئین والمراہ عینا المذوح - ویروسی بصیغۃ الجمع لجماعۃ النظائر
ترجمہ اسی وہ شخص کہ ایسے حال میں چلتا ہے کہ جسکو اسکی دونوں آنکھیں یا تمام ناظرین کی آنکھیں
دیکھیں اور پسند کریں وہ چیز اسی کی ہے کوئی اسکو منع نہیں کر سکتا سب یہ کہ اسکی سلطنت وسیع ہو
جہاں جاتا ہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی میں جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے
وہ موجود ہے -

لَا السَّعَادَةُ فَمَا أَنتَ فاعله

جو اب نذر ترجمہ جو کام تو کرتا ہے سعادت اس میں ہے یا ہوجیو۔ تو کوچ و مقام میں توفیق نہیں پاتا
 لہذا ہے یا بخشا جاوے۔

أَجْرًا حَسَنًا عَلِيمًا كُنْتَ فِيهَا وَخَلَدَ نَفْسِكَ فِي اخْلَاقِكَ الْوَلَدِ

ابجیا و جمیع جواب۔ و قلباً و اویاً، ہناتاشد فی القیاس و دن الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑوں کو اپنے دشمنوں پر روانہ فرما صحتاً و بطریق روانہ کیا کہ کتا تھا اور حصیہ تیری / قدی عاونہ و ہر اس میں اپنے طسفت کو لگا

سُتْرٌ مِّمَّا أَدْمُو الْحَتَّيَا | وَكُرْمُ الْفَوَارِسِ | بِالسَّيَاقَةِ الذَّلِيلِ

يَكْرِي بِرَبِّهِ اَدَىٰ اَبْلَا	سَرَامُ السَّوْرِ بِرَبِّهِ اَدَىٰ اَبْلَا
----------------------------------	--

الاجنبیہ جہاز و ہوا نثار الذی فیہ العین۔ والعسلۃ الریح الطوال التي تہتمز۔ والذبل جمع ذابل و ہوا نثار ہاں ترجمہ یہ وہ گھوڑے ایسے آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں جنکے خاناٹے چشم کو جنگ سواروں نے بذریعہ نیز یاٹے ہلکے پکندار و خشک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنی وہ دشمنوں سے سنبھلے ہو کر لڑتے ہیں۔

فَلَا تَهْجُرْ بَهْجًا إِلَّا عَلَى ظَهْرٍ وَلَا وَهَلَتْ بِهَا إِلَّا إِلَى أَمَلٍ

ترجمہ ہمزہ کو دوا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑوں کے ذریعہ سے حملہ لیکو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہوا اور ان گھوڑوں کے وسیلہ سے نہ پہنچو مگر اپنی امید پر۔

وَقَالَ يَرْثِي أبا السَّجَاعِ عَبْدُ بْنُ سَيْفٍ الدَّوْلَةَ

بَنَاهُ نِكَ فَوَقَّ الرَّمْلَ مَالِكٌ فِي الرِّجْلِ وَهَذَا الَّذِي بَيْنَهُ كَذَا الَّذِي بَيْنَهُ

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر درہ حال ہے جو تجھ پر زندہ ہیں گزر رہا ہے اور یہ مرنے جو ہلکا غم کر رہا ہے وہ مثل اس حال کی ہے جو تجھ کو قبر میں بوسیدہ کر رہا ہے یعنی ہمزہ زمین کے اوپر مردہ ہیں اور تو زیر زمین۔

أَكَا نَكَ ابْصَرْتَ الَّذِي فِي حَفَاةٍ إِذَا عِشْتَ فَأَخَذَتْ الْحِمَامُ عَلَى الشَّكْلِ

الحمام الموت۔ والشكل فها الحبيب العزيز ترجمہ گویا تو نے وہ صدمہ جو تجھ پر گزر رہا ہے معلوم کر لیا اور تو اس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تو نے موت کو حسیب کے مرنے پر اختیار کر لیا۔ یعنی تو نے معلوم کر لیا کہ جو حسیب تجھ پر گزر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھ پر حسیب فراق احبہ کے گزر لگا اس لئے قبل تحمل صدمہ تو نے موت کو پسند کر لیا۔

لَمْ تَكُنْ حَدُّوْدَ الْغَارِبِيَّاتِ وَفَوْقَهَا دَمُوعٌ تَلَابُيبُ الْحَسَنِ وَالْأَعْيُنُ الْخَالِدَةُ

الغاريات جمع غاريت وهي التي غنيت بحسنها عن التحسين وقيل هي التي غنيت بزوجها۔ والعين النجم والوآ السحرة۔ والجمع النجل۔ ترجمہ تو نے رخسارے ایسی عورتوں کے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہیں ہے ایسے حال میں کر چھوڑی کہ اپنا ایسے بکثرت اشک جاری ہیں کہ آنکلی چشماٹے فراغ میں صن کو گلانے دیتے ہیں نیل کی جگہ نازیب اس واسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوٹے ہیں اس لئے اس کو گلنے سے تشبیہ دی۔ یا اس لئے کہ ذوب کے مئے سیلان کے ہیں اور اشک سائل ہوتے ہیں تو گویا حسن چشم ان کے ساتھ بہگا۔

تَبَلُّوْا الَّذِي سَوَدَ أَمْرُ السَّيْلِ مُحَمَّدٌ وَقَدْ قَطَرَتْ حَمْرًا عَلَى الشَّعْرِ الْجَبَلِ

الشعر الكثير الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی امیزش سے سیاہ ہو گئے زمین کو تر کرتے ہیں

عَزَاءٌ لِمَصِيفِ الدَّلِيلِ الْمُقْتَدِرِ وَأَنْتَ نَصْلٌ وَالشَّدَائِلُ لِلصَّبْرِ

عزاک امی الزم عزاک - والمقتدی بہ فی موضع نصب نعتاً للفراہ - والضمیر فی بہ المخرار ترجمہ امی سیف الدلہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سبب قدر کرتے ہیں کیونکہ تو تو تلوار کا پہل سپہ اور تمام شدائد تلوار کے پہل کے لئے ہیں کہ وہ ہو ہونکو کا ٹٹا ہے۔

مُفِیْمٌ مِّنَ الْيَمِينِ فِي كُلِّ مَازِلٍ كَأَنَّكَ مِنْ كُلِّ الصَّوَارِمِ فِي أَهْلِ

ترجمہ اسے مدوح تو ہر منزل جنگ میں نہایت راحت و استقلال کے ساتھ مقیم ہے گویا تمام تلوارین تیرا الیمین ہے۔

وَلَكِنْ أَرَا عَصَىٰ مِنْكَ الْخُرُونِ عَدِيَّةً وَأَتَّبَتْ عَقْلًا وَالْقُلُوبُ بِلَا عَقْلٍ

ترجمہ اور بیشہ بلانا شک غم کا غیر ملج اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجھے زیادہ نہیں دیکھا

تَحُونُ النَّاسِ يَا عَهْلَكَ فِي سَلِيلِهِ وَتَنْصَرُّ الْفَوَارِسُ وَالرَّجُلُ

السَّيْلُ الْوَلَدُ الذَّكَرُ - والفوارس جمع فارس - والرجل جمع راجل ترجمہ مدوح کا حال عجیب ہے کہ موتیں اور کے لئے کے معاملہ میں اس سے بد عہدی کریں اور سوار اور پیادوں میں اسکی مدد کریں

وَيَكْفِي عَلَىٰ مَرَاكِبِهِ صَكْرَةٌ وَيَكْبُدُ وَكَيْدًا يَكْبُدُ الْفَرِيدُ عَلَى الصَّبْرِ

ترجمہ اور باوجود تو اثر مصائب اس کا صبر باقی رہتا ہے اور وہ صبر اس میں ایسا ظاہر ہوتا جیسے صقلا ر تلوار میں جو ہر۔

وَمَنْ كَانَ ذَا نَفْسٍ كَفَتِ حَقَّةً وَفِيهِ لَهَا مَغْنٌ وَفِيهَا لَهُ مَسَلٌ

ترجمہ اور جس شخص کی آواز طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اس شخص میں ایسی چیز موجود ہے کہ اسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کر دے اور اسکی طبیعت میں اس شخص کا تسلی و دنیا والا موجود ہے۔

وَمَا الْمَوْتُ إِلَّا سَارِقٌ دُونَ خَصْمٍ يَصُولُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعَىٰ بِلَا رَجُلٍ

ترجمہ اور نہیں ہے موت مگر ایک چور جسکا بدن نہایت باریک ہوا اس سبب سے اس سے بچنا ناممکن ہو یہ موت بے ہمتہ حاکم کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اس سے احتراز ہو نہیں سکتا۔

يُرْدِي أَبُو النَّبِيلِ الْخَيْلَ بِرَأْسِهِ وَيَسْلُو عِنْدَ الْوَلَادَةِ لِلْفَيْلِ

ترجمہ سیف الدولہ کے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے بلوغت پر پہنچنے کے لئے کہ یہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچے کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو ٹاڈ دیتا ہے اور جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اسکو چوہو نیون کو سپر کر دیتا ہے یعنی اول سے اپنے بچے کو بچا نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ بچہ شیر

بِنَفْسِي وَلَيْدًا عَادَمًا مِنْ بَعْدِ حَمَلِهِ | إِلَى الْبَطْنِ اِذَا لَا نَطْرُقُ بِاِحْمِلِ

ولید خبر تبدل مخدوف تقدیر المفدی بنفسہ ولید۔ ویکوز رفتہ سے مالم لیسم فاعلہ و تقدیر المفدی بنفسہ ولید۔ و ہذا خبر فیہ معنی التمنی۔ و الت طریق باحمل ہوا ان یخرج من الولد بعضہ و یبقی بعضہ فی البطن ترجمہ میری جان اوس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم میں گیا جسکو بننے میں کچھ دشواری نہیں ہے کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہے یا اس نے کہ خداوند تعالیٰ قادر ہے اس پر کہ اموات کو اسیں سے لہو نکالے

بَدَاؤُكَ عَهْدَ السَّكَايَةِ يَا لَوَيْ | وَصَلَّ وَفِيْنَا عَٰلَةُ الْبَلَدِ الْحَدِيدِ

الروئی المار اکثر۔ و الغلۃ العطش ترجمہ وہ بچہ ایسے حال میں پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا دودھ لڑتا تھا یعنی آثار نیاضی اوسکے چہرہ سے نمایان تھی اور اُس نے ایسے حال میں روگردانی کے اور مر گیا کہ بچہ کو کوئین مثل شہر قطن کی تشنگی موجود ہے کیونکہ ہماری تشنگی اوسکے دریا سے فیض سے زائل نہ ہوئی۔

وَوَلَدَتْ اِجْمَلُ الْعِثَاقَ عِيُونَهَا | اِلَى وَقْتٍ تَبْدِيلِ الرِّكَابِ مِنَ النُّجْلِ

اجمل العیاق الکرام۔ و الرکاب السرج اویا کیوں نے سرج الدار تہ ترجمہ اور عمدہ گھوڑوں نے اپنی آنکھیں کھول رکھی تھیں اور وہ منتظر تھے اوس وقت کی کہ ہمارے پائے پوش زمین بدلا جاوے اور وہ بچہ ہم پر سوار ہو

وَرَبَعَ لَهُ جَلِيسُ الْعَدُوِّ وَامْتَدَّ | وَجَاسَتْ لَهُ الْحُزْبُ الصُّرُوسُ كَانَتْ

جاشتہ القدر غلت و اجبت۔ و الضروس الشدیدۃ الغض۔ و قوله و امتدّ متبذّر علی ان الحرب قامت یعنی معنی الصورة ترجمہ اور ابھی وہ لڑکا اپنے پانوں نہیں چلا تھا کہ اُس سے دشمنوں کا لشکر ڈرایا گیا۔ اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حال آنکہ وہ جوش نہیں کھاتا تھا خلاصہ یہ کہ ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقہ قائم نہیں ہوئے تھے مگر اوسکے آثار نمایان تھے۔

اَيُّظُهُ التَّوْرَابُ قَبْلَ فُطَامٍ | وَيَا كُتْلَهُ قَبْلَ الْبُؤْسِ اِلَى الْاَكْلِ

ایستفہام الاثر۔ و التوینج۔ و التوراب لغتہ التراب ترجمہ کیا اُس بچہ کا قیل اوسکے دودھ چھٹنے کے پھر کی مٹی دودھ چھڑا دے اور اس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محال تا سفاہ ہے

وَقَبْلَ يَدَيَّ مِنْ جُودَةٍ مَّارِيَةٍ | وَلَيْسَ مَعِي فِيَّ مَاءٌ يَمْتَحَتُ مِنَ الْعَالِيلِ

ارد قبل ان بری خیزندہا و اعلمنا علی روایتہ نصب اسمع ترجمہ اور کیا وہ مر یا دے اس سے پہلے کہ وہ اپنے دشمن پر بخشش سے وہ مال دیکھے جو تو نے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوبینا القلوب ہونا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جو دے کے حاملہ میں وہ ملامت ناصحان سے جسکو سننے کا تجھ کو اتفاق ہوا ہے۔

وَيَلْقَىٰ كَمَا تَلْقَوْنَ فِي الْيَوْمِ وَالْآخِرِ ۚ وَمِثْلُ مَا تَمْلِكُ مِنْ مِثْلِكَ بِلَا مِثْلٍ ۚ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مر جاوے کہ تیری مانند صلح و جنگ کا اس کو اتفاق پڑے اور تیری مانند بمثل بادشاہ ہو جاوے۔

ثَوْبِيَّةٌ أَوْ سَاطِئُ الْبِلَادِ وَمَا حَاةُ ۚ وَمِنْ مَنَعَةٍ أَطْرَافُهَا مِنَ الْحَزْلِ

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اس کے تیرے اوکو شہر و نئے وسط کا مالاک کر دین اور اونکی بھالین اوکو سعط اور مغزول کرنے سے منع کرین یعنی ایسی قوت و شوکت حاصل ہو کہ اوس کوئی سلطنت چھین نہ سکے

ثَبَّتْ لِيَوْمَنَا عَلَىٰ غَيْرِ رَعْبَةٍ ۚ ثَقُوتٌ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهَبٌ بَعْدَ

الموہبہا لعطاء۔ و الثقل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردوں کے لئے روتے ہیں بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطاء کثیر ہے فوت ہو کہ کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا برحقیت میں

إِذَا مَا تَأَمَّلْتَ الزَّمَانَ وَمَهْرَقًا ۚ نَيْفَقْتُ أَنَّ الْوَيْتَ ضَرْبٌ مِنَ الْفَتِيلِ

ترجمہ جب تا تو زمانہ اور اسکے حوادث کو دیکھے گا تو یقین کر لے گا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنی جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہیں ڈرتا چاہے کہ ایسا ہی موت سے بھی نہ ڈرے۔

هَلِ الْوَلَدُ الْمَكْبُوبُ إِلَّا تَقَالُفًا ۚ وَهَلِ خَلْوَةُ الْحَسَنَاءِ إِلَّا أَذَى الْجَلِيلِ

الثقل الثقل ترجمہ فرزند محبوب نہیں ہے مگر ایک چند روزہ دل لگی کی خیر جسکو دوام نہیں ہے اور خواتن حیدہ نہیں ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شے کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور خیر دنیا متعذوہ اوس سے پیدا ہوتے ہیں یا یہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جبکہ انجام تکالیف گوناگون ہو اور در صورت وفات ولد سبب تمحلال قوی ہوتی ہے۔

وَقَدْ دَفَعْتُ حُلُوءَ الْبَيْنِ إِلَى الْقَبَا ۚ فَلَا تَحْسَبْنِي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلٍ

الحلو اور معروفت وہی تسخّل بکل بالستحلی ترجمہ اور میں نے بیشک شیمہ بنی پسران بوقت اونکی خور و سالی کے یا اپنے آواز جوانی میں چکی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا میں نے گذارش کیا تو تو میرے اس قول کو ایسا سمجھ کر مینے وہ نادانستگی میں کہا بلکہ بعد تجربہ۔

وَمَا لَسَعُ الْأَرْمَانِ عَلَيَّ بِأَمْرُهَا ۚ وَلَا الْحَمِيمُ إِلَّا يَأْتِي مَا أَمْلَىٰ

ترجمہ اور جب قدر میں احوال دنیا جاتا ہوں زمانوں کو استقدر وسعت اور قدرت نہیں ہے کہ استقدر بیان زمین اور زمانہ اس قدر کلام حکمت جو میں اس سے لکھو اودن اچھی طرح نہیں لکھ سکتا پس اس کا

علی ہی کیا ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَهْلًا أَنْ تَوْمَلَ عِنْدَهُ جَبْوَةً فَإِنْ يَشْتَبَاهُ فِيهِ إِلَى السَّيْلِ

ترجمہ: اور زمانہ اس امر کا سزاوار نہیں ہے کہ اس میں زندگی کی امید کی جاوے اور اس میں اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال بصرہ

لَا الْحُكْمُ جَادِي بِهِ وَلَا يَنْتَالِيهِ لَوْلَا إِذْ كَادَ وَدَاعِيهِ وَزِيَالِيهِ

الحکم النوم۔ والزیال المزالمیۃ والردال والمخارقتہ والضمائر الایح فی المصرعین للجبیب وان لم یجد بہا ذکر للعلم عند السامع

ترجمہ: شدت حیرت جبیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار جبیب کی رخصت اور اس کے فراق کی ہنوتی یعنی میں ہمیشہ اس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکلا کرتا تو نہ خواب خود اس کے مٹنے کی بخشش کرتا اور نہ اس کی شبیہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کا میرے پاس خواب میں آنصراف طفیل یادگار بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری میں کرتا ہوں وہ ہی خواب میں نظر آتا ہے ورنہ جبیب جیسا مٹنے آتا وہ معلوم ہے قال الوحسی جوہر الحکم بالجبیب جوہر بمشاکہ فیعلہ شینین نلت اسنادیرے البجیب فی النوم ویرسی خیال واحمال ان بریتہ ہو خیال لارویۃ شخصہ بعینہ

إِنَّ الْمُعْبِدَ لَنَا الْمَاهُ خِيَالَهُ كَأَنَّتْ رِعَادَتُهُ خِيَالِ خِيَالِهِ

رفع الماس علی الفا علیۃ والتعیر بالذی اعاد لنا المنام خیال۔ ونصب خیال لانه جرحان۔ واقام مصدر مقبام المفعول لانه برید باعادة الشی المعاد کا خلق بمعنی المخلوق۔

ترجمہ: بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنی وہ خواب میں نظر آیا یہ اس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہم اس کا خیال بحالت بیداری برابر کہتے تھے وہ ہی ہیکو خواب میں نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا

يَنْتَالِيْنَا وَلِنَا الْمَلِكُ مِمَّا يَكْفِيهِ مَنْ يَنْتَالِيْنَا أَنْ نَدَّ إِذْ يَبَالِيهِ

ترجمہ: ہم نے خواب میں تمام رات اس طرح گذاری یعنی خواب میں دیکھتے رہے کہ پسے یا تجسس ہو کہو کا سہ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل میں کبھی یہ خیال بھی نہیں آتا تھا کہ ہم اسکو دیکھیں گے نسبت درازی سافت یا شدت اعراض کے۔

بَحْرِ الْكُوَيْبِ مِنْ قَلْبِ وَطْدٍ جَبِيْدَةٍ وَنَتَالِ عَيْنِ الشَّمْسِ مِنْ خَلْقِ الْخَالِ

ترجمہ: ہم نے ایسے خیال میں رات تیری کہ محبوب کی گردن کے باروں سے ہم ستارے چمن رہتے ہیں اور اُس کے خلخال سے چرخہ آفتاب یا عین آفتاب کو لے رہے ہیں یعنی اُن کو لے کر رہے ہیں اور اُن سے منتظر ہو رہے ہیں۔ یہاں شاعر محبوب کے ہار کے موتیوں کو ستاروں سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک دکا میں تشبیہ دیتا ہے اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معاشرت و ملاست کے اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تشبیہ دشواری میں ہے۔ یعنی اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے کوئی شمس نیک رسائی۔

يَنْقُصُ عَنِ الْعَيْنِ الْقَرِينَةُ فِيكُمْ
وَسَكَتُكُمْ طَائِفَةُ الْقَوَادِ الْوَالِيَةِ

ترجمہ: اس اصالت میں والہ و صلا دہی لام الکلمۃ ہی جائزہ۔ الولد التیروز اب بقیہ بقاء احب۔ ترجمہ: تو اُس آنکھ سے جو تمہارے فراق میں روئے ترسوئے دشمنی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اُس دل کی تھمیں جو بسبب شدہ عشق درہوش ہے آہرے ہو۔

فَلَا تَوَكَّلْهُ وَدُوْكَكُمْ مِنْ عَيْلِهِ
وَسَكَتُكُمْ وَسَمَّا حَكْمُ مِنْ مَّالِهِ

ترجمہ: تو غم خواب میں مجھے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تم نے اپنے وصل کی سخاوت کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب میں ملے۔

رَأَيْتُ لَوْ بَعْضُ طَيْفٍ مَنْ أَجَبَتْهُ
إِذْ كَانَ يَحْجُرُ نَأْمَانُ وَمَالِهِ

الطیف: خیال ترجمہ: میں بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ بہکوزانہ وصال محبوب میں چھوڑتا ہے پس دن نشان ہجران ہی اور اس لئے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی کان من حقد اذ کان یوان صلی زمان ہجران الطیفة مان الوصال لا یوجب لبغضه الا حاجته بالی الطیفة زمان الوصال وکنف قلب الکلام علی معنی ان ہجران زمان الوصال یوجب وصال زمان ہجران۔

مِثْلُ الصَّبَابَةِ وَالْكَافِيَةِ وَالْأَسْنَى
فَأَذِنَتْهُ فَدَشْنُ مِنْ تَرْحَالِهِ

نفسب مثل فعل مضارع تقدیرہ البغضه مثل و یجوز ان یکون بحیثہ ناسیہ ہجرنا مثل ہذہ الاشیاء الاتی حدت من ترحال الحباب ترجمہ: میں خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہوں مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے جب میں بچوت نے جدا ہوا تو یہ بلائیں اُس کے کپڑے کے سبب پیدا ہو گئیں مثل خیال محبوب کے اس لیے میں اُن سے بکاو مبغوض سمجھتا ہوں۔

وَقَدْ اسْتَفَدْتُ مِنَ الْهَوَىٰ وَادْفَعْتُ
مِنْ عَيْتِي مَا دَفَعْتُ مِنْ بَيْتَالِ

اقتضت اقتضت و ہوا استقلت من القود۔ والبلال الموم والحرث ترجمہ میں عشق سے اپنا بدل لے لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اسکو وہ مزہ چکھایا جو مینے اور اسکے غموں سے چکھا تھا۔ یعنی حبیب عاشق نے محبت فراق میں ستایا تھا ایسا ہی مینے اور اسکو بھال وصال ستایا مینے عشق بھال وصال متقاضی ان امور کا ہوا جو عطا تقویٰ تھے سو مینے اسکا کھانا مانا اور اسکو خوب جلایا۔

وَلَقَدْ خَشَعَتِ لِكَلِّ لَهْزِهِ سَاعَةٌ | لَسْتَ بِمُحِبٍّ لِّلْهَيْهَةِ غَاثٍ عَنِ اَشْبَالِهِ

الاستخفاف الہرب بجملة وسرعة۔ والظفرام من اساء الاسد۔ وكنى بالساعة عن قصار مدة والاتصال واحدا با شبل وهو ولد الاسد ترجمہ میں واسطے فتح ہرزین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ اسکی شدت سے شیر اپنے بچے کو چھوڑ کر ہوا ہوجاوے۔ یہ شعر تینے کے خط قدیم کا نمونہ ہے۔

تَلَقَّى الْاَلُؤْبُؤُةُ مِنْهَا الْاَلُؤْبُؤُةَ وَبَدَّهَا | ضَرْبُ بَيْجُولٍ اَلْمَوْتُ مِنْ اَجْوَالِهِ

الضمير في ههنا الساعة المذكورة۔ ويحوز ان يكون للارض۔ والاجوال النواحي الواحد جول ترجمہ وہ ایسی ساعت ہے کہ اس میں بعض دلیروں کے چہرے اور دلیروں کے چہروں سے ایسی سخت حالت میں ملتے ہیں کہ ان میں ایسی ضرب شدید حاصل ہوتی ہے کہ موت اس کے اطراف میں جولانی کرتی پھرتی ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَتْ مِنَ الْاَلَامِ سَلَوَاتٌ | وَسَقَبَتْ مِنْ نَادٍ مِّنْ مَّوْجِ يَالِهِ

السلوف ہوا اول ماجری من مار العنب من غیر عصر و ہوا جود و اصفر۔ والجر یال صغ احمر و ما اشتدت حمرة من الخمر لیسے جریا لاطے المشابہتہ ترجمہ اور بیشک میں اپنے کلام میں سے افضل و اسہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہوں۔ اور جو میری مصاحبت اور ہم نشینی کرتا ہے اس کو اپنے کلام سے خوشما اور ظاہر پسند شراب کا سا غرلاتا ہوں یعنی درجہ دوم کا کلام انکو سنانا ہوں اور اپنی نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہیں دیتا۔ اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے۔

وَإِذَا انْعَلَجْتَ اِلَيْهَا اَبْجَادُ بَسْمِهَا | بَدَدَتْ عَالَمُ مَعْدِنِ بَيْجَالِهِ

ابجیا و جمع جواد علی السماع لاطے القیاس والمواد بالجماد الشعر المجدون ترجمہ اور جبکہ کلام میں و ہموار میں بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگیں اور بسبب دشواری موقع ادن کو دشوار یا پیش ادین تو میں ان پر غالب آتا ہوں ایسے حال میں کہ اس کی دشوار گزار و سنگلاخ زمین میں جی ٹھوکرین نہیں کھاتا۔

وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَبِ بِنَائِهِ | مَعْتَادُهُ جَعْلُهُ مَعْتَابِهِ

وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَبِ بِنَائِهِ | مَعْتَادُهُ جَعْلُهُ مَعْتَابِهِ

انضا ترعود الی العراق و هو الارض الواسعة الفضاء - وانا نج الابيض الکریم من الابل والعتاد من الغادة واللبان
القاطع و هو الذي يقطع الارض بالسير - والمقتال الذي يستوفى غايته ترجمه اور میں میدان وسیع پر زریع
بغیر دشر کے جو اس میدان میں چلنے کا خوگر ہے اور اس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اس کا ہلکا
ہے تا دور اور قابو یافتہ ہو گیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جنگشی کی تعریف کرتا ہوا

يَمْنَةً كَمَا عَدَّتْ الْمِطْلُ وَرَأَى وَيَزِيدُ وَفَتْ جَمَاهَا وَكَلَّاهُ

المطل جمع مطيته - و الميوم من الخيل كلما ذهب منه جرئى جازجرئى آخر - وكلت من المشى اعليت
ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اس کے پیچھے رہ جاتے ہیں اور جب
اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اسے آگے بڑھا رہتا ہے -

وَنَزَاعٌ غَيْرُ مَحْقَلَةٍ حَوْلَهُ وَيَقْوُهَا مَجْعَلًا بِحِقَالٍ

تراع تفرع - والمتجفل السرع - والعقال جبل شديد باجل الى عضده ترجمہ اور او شتر بے پائے
بند لیٹے بے زانو بندھے میرے شتر کے گرد و پیش ڈرائے اور ہکائے جاتے ہیں سو اسے میرا شتر زانو بند
دوڑتا ہوا آگے بڑھا رہا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

فَعَلَّمَ الْجَحَامَ وَرَأَى فِي أَخْفَائِهِمُ وَغَدَّ الْمَدَامُ وَرَأَى فِي زَفَالِهِ

الافاض جمع خفا و هو خف البعير - والمرح الشيط - والارقال ضرب من السير و هو انجب ترجمہ
سو کا میابی او سکی رفتار میں صبح و شام کرتی ہے اور خوش رفتار سی اسکی تیز روی میں قیام کرتی ہوا
یعنی وہ بڑا مبارک ہے اس پر سوار ہو کر ہر طرح کی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور بڑا خوش رفتار ہے -

وَنَشْرَكَتْ دَوْلَةً هَاشِمِيَّةً وَسَقَقَتْ خَيْسَ الْمَلِكِ عَزِيزًا

الحس اجبة الاسد - والريال الاسد ترجمہ اور میں دولت بنی ہاشم میں انکی تیج کا شریک ہو گیا یعنی
ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور انکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور میں بیشہ ملک
کو اس کے شیر نے دور کر کے بعد دفع موانع اس ملک پہونچا ہوں مطلب یہ ہے کہ میں شہر سے
شاہوں کو چھوڑ کر آسکو پسند کیا ہے -

عَنْ كَالِذِي حَرَمَ اللَّيْلُ كَالَهُ وَيَسِي الْقَرْيَةِ خَوْفَهُ بِجَمَالٍ

ترجمہ میں نے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور کے کہ شیر اس کے کمال سے محروم ہیں یعنی جو مراتب
کو اس کے شیر نے دور کر کے بعد دفع موانع اس ملک پہونچا ہوں مطلب یہ ہے کہ میں شہر سے
شاہوں کو چھوڑ کر آسکو پسند کیا ہے -

مدرج تین علاوہ غیبت حسن کامل بھی ہے کہ اس میں شرکار محض ہو کہ خوشی جان دیتا ہے۔ یعنی وہ باوجودیکہ قائل اندر ہے اس پر بھی وہ لوگ بسبب جمال و کمال مدرج کو دوست کہتے ہیں۔

وَنَوَاضِعُ الْأَمْزَاجِ كُلِّ سِرٍّ بَرٍّ

وَقُرَى الْمُحِبَّةِ وَبَنَى مِنْ أَكْثَالِهِ

الاکال جمع اکل بالضم واکل بضمین وترى بمعنی ظہر ترجمہ اور تمام امر السبب علم مرتبہ مدرج کے اس کے تحت کے گرد بخشوع و خضوع پیش آتے ہیں اور اس سے محبت ظاہر کرتے ہیں اور محبت بجملة اس کے ارزاق وافر ہے کہ ہے یعنی محبت جزو بدن مدرج ہے خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ درست و چہ دشمن اس کو دوست رکھتا ہے۔

وَهَيْتُ فَبَلَّ قَتَالِي وَيَبْئَسُ قَبِيضِي نَوَاطِي وَبَيِّنُ قَبِيضِي قَبِيضِي سَوَالِي

البشاشۃ الاستبشار والنزال العطار ترجمہ مدرج اپنی ہیبتا اور رب کے سبب دشمن کو روائی سے پہلے قتل کر دیتا ہے اور شمش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بختا ہے۔ یہ شعر سہل متح کی قبیل سے ہے۔

لَنْ أَلِيَّ يَأْتِي إِذَا عَمَدَتِي لَنَا ظِلٌّ

أَعْدَاةُ مُقْبِلَاتِ عَيْنِ اسْتَنْجَالِي

مقبلہا اولہا۔ والروایۃ یصحۃ مقبلہا بفتح الباری اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لئے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ مدرج کو کارہائے خیر میں محرک کی حاجت نہیں ہے۔ بیشک ہوائیں جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہیں تو ان کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

أَعْطَى وَمَنْ عَلَى أَلْمَلُوكِ يَعْفُوهُ

مَحْتَقَى تَسَاوَى النَّاسِ فِي إِفْضَالِهِ

الافضال العطار ترجمہ ارباب حاجت کو اموال غنایت کرتا ہے اور بادشاہوں پر جو محتاج اموال نہیں ہیں غفو تفصیل کا احسان رکھتا ہے یہاں ملک کہ تمام لوگ خواص و عوام اس کی عطا میں برابر ہیں سب کو اس سے فائدہ ہے

وَإِذَا عَزَمُوا بِعِطَائِهِ عَنْ هَرَبِهِ

وَأَلِيَّ فَاغْنِي أَنْ يَقُولُوا وَإِلَيْهِ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اس کی عطا کے سبب تحریک و طلب عطا سے بے پروا ہو جاتے ہیں تب بھی وہ اپنے متواتر احسان کرتا ہے اور ان کو اس کہنے سے کہ ہر کو دم بدیم بخشش عطا فرمائیے بے پروا کر دیتا ہے۔

وَكَمَا نَسَا جَدَّاهُ مِنْ اِكْتَارِهِ

حَسْبُ لِي سَائِلُهُ عَلَى اِفْلَاقِهِ

ترجمہ اور گویا اس کی عطا بسبب اس کی کثرت عطا کو اس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کا فقر بچھ آ جاوے۔

عَرَبَ الْقَوْمِ فَهَرَجْنَ دُونَ هُمُومِهِ

وَطَلَعْنَ رَحِيْنَ طَلَعْنَ دُونَ قَبَالِهِ

الہتم والہرم واحد ترجمہ ستائے ڈوبے اور غائب ہو تو اس کی ہمتوں سے دے ڈوبے اور احوال ظاہر کیا تو اس کے بہوشی کی جگہ سے گھٹے رہے یعنی ستائے باوجود بلند ہی محل اترناغ مواضع مطالع و مغارب کی ہمت سرگٹے ہوئے ہیں

وَاللّٰهُ يَبْعِدُ كُلَّ يَوْمٍ جَدًّا ۝ وَيَسْئَلُ مِنْ أَعْدَائِهِ فِي الْيَوْمِ

ترجمہ اور خداوند تعالیٰ ہر روز اس کے خصم کو زیادہ سعید کرے اور اس کے کینے میں اس کے دشمنوں سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنی اُس کے دشمن اس کے تابع ہو جائیں اور سنا کام ہی ہو جیسا اپنے کینے کا۔

لَوْ كُنْكَ نَكْرًا لَّيُخْرِجَنَّكَ عَلَىٰ آسَافٍ ۝ مَهْلِكًا تَهْلِكُ بِحُكْمٍ عَلَىٰ رُفَايَا

ترجمہ اگر دشمنوں کی جانیں اُس کی تلواروں پر نہ بچیں تو اُس کے اقبال پر ضرور ہجائیں گی یعنی اگر وہ دشمنوں کو اپنی تلواروں سے قتل نہ کرے تو تو لوگ ضرور اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہو جائیں گے۔

فَلْيَهْلِكْ جَمْعُ الْعَرَمِ مَرْفُوسًا ۝ وَلْيَهْلِكْ الْفَقِصَةُ عُرَىٰ أَفْئَاتٍ

لعمریہ ہم بخش البکر۔ والا قاتل الماعدا جمع قتل لہم ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیے اُس کے دشمنوں کو بندوبست کئے جاتے ہیں یعنی اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیریں غلط ہو جاتی ہیں۔

لَعَزَّيْزُكُمْ أَثَرًا عَلَيْهِ مِنَ الْوَعَىٰ ۝ لَا دِمَاءَ وَهَمًّا فَكَلَا سِرًّا بَالٍ

السرا بال الثوب وجمع سرا پہل ترجمہ دشمنوں نے مدد پر کوئی لڑائی کا نشان نہیں چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیرا میں پر۔ یعنی اُن کی لڑائی سے مدد پر کچھ اثر مثل خرم نہیں ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑوں پر ضرور ہو جس کا علو ہوتا ہے کہ دشمنوں سے لڑا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْقَمِيرُ الْمُبَايِعِي وَجَمْعُهُ ۝ لَا تَكُنْ بَنًى فَلَسْتَ مِنْ أَشْكَالٍ

المباہی المشاغل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل و موشابہ ترجمہ لے چاند جو اپنے چہرہ کو مدوح کے رونے مبارک سے مشابہہ کرتا ہے تو جو بے مت بول کیونکہ تو اُس کے اشیاء و امثال سے نہیں ہے مدوح سچے نور ضیا میں بڑا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہ معنی کہ تو جو ہر روز نور میں ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

وَإِذَا طَمَأَ الْبَحْرُ الْخَيْطُ فَتَقَلُّ لَدُنْهُ ۝ دَمْعٌ ذَافًا لِّكَ عَاجِزٌ عَنْ حَالٍ

طماطم البحر اذا رتفع ترجمہ جبکہ بحر مجید جوش مارے تو اُس سے کہہ دے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو مدوح کی سجاوت کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہزار جوش مارے اور دون کی لے کہیں اُس کی کثرت عطا ہو ہی نہیں سکتا ہے۔

وَوَهَبَ الَّذِي وَرِثَ الْخَيْطُ لَدُنْهُ ۝ أَفْعَا لِهَمًّا لَّاجِنًا بِلَا أَفْعَالٍ

الغصب الجود باستطاعه حرف الجرای من الجود۔ و الخیم فی افعاله معیولے الابن۔ و رے بمعنی رضی و احتار۔ ترجمہ مدوح جس مال کا پلے اجداد سے وارث ہوا تھا اسے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور رسولان

سالمون کو عطا کر دے اور وہ بڑوں کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہیں کرتا جو خود صاحب فضائل ہو۔

حَتَّىٰ إِذَا فُتِنَ الْمُنَافِقُ يُسْوِئَ الْخَلْقَ ۚ قَدْ كَلَلَتْ عَيْنُهُ مِنَ الْإِيمَانِ لَمَّا بَلَغَ أُولَٰئِكَ

التراث المال الموروث ترجمہ یہاں تک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثی سبب کثرت عطا تمام ہو گئی تو بُرے بے تیزے لیکر اُسے دشمنوں کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخش جا رہی ہے اور سدی اعلیٰ کا یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہیں دیتا ہے اس میں غل کرتا ہے۔

وَيَا رِعْنِ لِبَسِ الْحَبَابِ ۖ فَوْقَ الْحُدُودِ وَجَمِ الْأَذْيَالِ

الارعن العظم المضطرب۔ والضمیر فی اذیالہ للعاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنوں کی طرف الیسا جارہا کہ لیکر قصد کیا کہ اُسے نیچے زدہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تک پہنچ رکھا تھا یعنی وہ دور تک سبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَكَأَنَّمَا قَدِيَ الثَّهَارُ بِفَنَاجٍ ۖ أَوْ غَضَّ عَنْهُ الطَّرْفُ مِنْ إِجْلَالِهِ

ضمیر نفعہ للبعیش وضمیر عنه واجلالہ ایضاً للبعیش او للممدوح وہو اوج۔ والقذی ماید غل فی العین فہمتہا انظر ترجمہ سو گویا اُس شکر نے دن کی آنکھ میں کنگا یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈال دیا ہے کہ اُسکی چشم میں روشنی نہیں رہی یا دن نے سبب ہیبت و جلال ممدوح اپنی چشم بند کر لی ہے۔

الْبَحِيشُ وَجَيْشُكَ عِلْمًا أَنْتَ جَلِيئٌ ۖ فِي قَلْبِهِ وَهَيْبَتٌ وَتَهْكَالِ

ترجمہ شکر نے حقیقت تیر ہی لشکر ہے یعنی جسکو لشکر کہنا چاہے وہ تیر ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت عظیم ہے مگر واقع میں تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنی اُنکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھ کر وہ شجاع ہوتے ہیں اور لشکر اور اسکے راست و چپ میں تو انکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

سَرْدُ الطَّعَّانِ الْمُؤَمَّرِ فَرَسَانِ ۖ وَتَنَازُلُ الْأَكْطَالِ عَنْ أَبْطَالِ

ترجمہ تو تیر ہ بازی میں جکا کا نفعہ سبب قتل وجہ کے گڑوا ہے قبل اپنے سواروں کے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہو کر اپنے بہادروں کے بدلہ ویران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

كُلُّ يَرِيدٍ رِجَالَهُ لِحَيَوَاتِ ۖ يَا مَنِّيَرِيْدٌ حَيَوَاتُكَ لِرِجَالِ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے میں اُس شخص کو پکارتا ہوں جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنی تو اپنی حیات کا اس لئے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکلیف دور کرے اور بغاوت الکرم والشجاعت و بذالبت بنی علی حکایتہ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخذ وذلک بہ جنی حبشاً عظیماً والی لمہارتہ سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ لقیول لہ قد جئت الی بلادی وجئت بحبشاً

نفسک طائی ولا تقبل الناس بینی و بینک فاینا قلب قلب الملک فاجاب قائلاً ما رأیت اعجب منك انما جعلت هذا الجيش العظيم لا تاتي به نفسي اقرید به ان ابازرک ان هذا الجمل - و قد روی مثل هذا عن امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ یسأل الی معاوية بن وهب البصیفین قد فنی الناس بینی و بینک فابرزالی فاینا قتل صاحب ملک الناس فقال عمر و معاوية قد قال کذا حقاً و اناک بالانصاف فقال معاوية لعمر و اعلمت ان علیاً یبرز الیه احد فرج ساماً و الیه لایبرز الیه سواک فعمله حتی یبرز الی علی فلما التقا باکشف عن سواته فترکه علی رضی اللہ عنہ قائلاً اذہب فانک عتیق و یرک فی الی اصحابه بغیر قتال فانشد فی المعنی **و خیر فی الردی بسدرة پاک** و کما روي

یوالبسوة ع

دُونَ الْحِلَاوَةِ فِي الزَّكَاةِ مَرَارَةً لَا تَنْتَظِرُ إِلَّا عَلَى أَهْوَالٍ

ترجمہ زمانہ میں شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہیں رکھا جاتا مگر زمانہ کے خوبون پر۔ یعنی قبل کامیابی و حصول ظفر بہت سختیاں جھیلنی پڑتی ہیں اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے۔

قُلْنَا إِنَّ جَاءَ وَ ذَهَابَ عَلَى وَحْدَةٍ وَ سَعَى بِمَنْصِلِهِ إِلَى مَالٍ

جاوڑا ہا قطع ہوا۔ و انصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب علی یعنی سیف الدولہ نے ان سختیوں اور سختیوں کو تھا قطع کیا اور بھر داپنی تلوار کے حصول آما لین سہی بلج کی۔

و قال وقد توسط جبالاً بطريق آمد

يَوْمَ مِيقَاتِ السَّيْفِ أَمَالَهُ وَلَا يَقَعُ السَّيْفُ أَفْعَالَهُ

السيف الماويل سيف الدولة - و الثاني امير ترجمہ یہ تلوار یعنی سيف الدولة اپنی امیدوں کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہ مہموی تلوار مدوح کے مانند کام نہیں کر سکتی۔

إِذَا سَبَّكَ فِي مَهْمِهِ عَمَلَهُ وَأَوْبَسَا فِي جَبَلٍ طَالٍ

المهمة المنقاة البعيدة - و عمه - و طاله - و ترجمہ جبکہ وہ دشت و دروستان میں چلتا ہے تو پیچ کثرت لشکر اس کو بھرتا ہے اور اگر وہ کسی چٹاؤ پر چلتا ہے تو اس سے بھی اونچا ہوتا ہے

وَأَنْتَ بِمَنَّا لِنَبْنَا مَالِكُ يَتَمَنَّ مِنْ مَالٍ مَالِكُ

نبتنا من النيل و بعد اعطاء نال قبول اذا اعطى - و ثم رآه انما احسن القيام عليه و اجمله في الشجر

الذی تیر ترجمہ اور تو سبب اس عطا کے جو ہمو دیا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال
کی بخوبی خبر داری کرتا ہے کیونکہ تیر مال اور ہم دونوں تیری ملک ہیں۔

كُلُّ نَفْسٍ لِّمَا سَبَّحَتْ بِهَا حَمْدُكَ ۖ وَتُرِيدُ بِهَا وَجْهًا مُّخْتَارًا

الضعیف الاسد۔ والشرح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم میں ایسا شیر ہے کہ اپنے بچوں کو شکار کرنا
سکھاتا ہے یعنی یہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یحییٰ ویدکر الخیمۃ التی رہتمہا الیہیج وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃ ہمایا فارقین
اشیاع الناس ان مقامہ تیصل فہبت ہج شدیۃ فوقعۃ الخیمۃ فکلم الناس

فی ذلک فقال

اَیْنَمَا فِی الْخِیمَةِ الْاَعْدَاءُ ۖ وَتَسْمِعُ مِنْ دَهْرٍ مَا یَسْمَعُ

الاستقام لانکار۔ والمعنی اتفق فی سقوطہا عند العزل فحذف المضاف وروی القیج فلا حذف ترجمہ
کیا سقوط خیمہ میں ملامت گردن کی ملامت کچھ کام کی ہے بلکہ نکلی ہے اور خیمہ کس طرح چھپائے اس شخص کو
جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپائے پس اسکو گردنا ہی لازم تھا۔

وَقُلُوا لِلَّذِیْ رُحِّلَ خِیمَتُهُ ۖ حَالُ الْغَیْرِ مَا تَسْأَلُ

رحل اسم نجم معروف من السبۃ المدیرات ویقال ہونی السمار السابۃ ترجمہ او خیمہ کس طرح بلند ہو جائے
اس شخص سے جسکے علوقد و شرافت کے روبرو رحل ارفع سیارات سب سے بھی پست ہو تیری زندگی کی قسم
تو جو قائم رہے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہ ایک امر محال ہے۔ گردنے کے سوا کوئی اسکے لئے صورت ہی نہیں تھی

فَلَمَّا لَا تُلَاقُوا الدِّیْنَ لَا مَقَامًا ۖ وَمَا فَضَّلْتُمْ اَبَدًا بِلَالٍ

ما یعنی پس والتقدیر لم لا ملوم الخیمۃ من لاجل علی ان لیس فص قائمہ بذیل فالضمیر راجع الی ہذا الاسم والخاص
بکسر التاء وفتحہا نقان فصیحان۔ ویدیل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اس شخص کو ملامت
نہیں کرتا جو خیمہ کو گردنا ہے پر ملامت کرتا ہے اس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت کرے کہ وہ یذیل نہیں
یعنی جیسا یہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذیل نہیں ہو سکتا اور اس پر انسان قابل ملامت نہیں
ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجہ مذکورہ ممکن تھا پس اس امر کی کوئی ملامت نہیں کر سکتا۔

لَمْ یُتَبَقَّ شَيْءٌ مِنْكُمْ اَرْجَا وَهًا ۖ وَیَذَرُ کَثْرَیْنِ فِی الْوَاوِجِدِ اُحْجَفًا

الفضل العدد ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے ساتھ سے تنگی کرتے ہیں حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ
اُسکے ایک گوشہ میں شکر عظیم تاخت کر سکتا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے ساتھ کیسے بڑا ہے۔

وَقَصِدْتُ مَا كُنْتُ رَافِعًا جَوْفَهَا | وَكُنْتُ فِيهَا الْفَسَادَ الْبَاقِلَ

لَا ذِلَّ الْيَابِسَةِ الدَّقِيقَةِ الطَّوِيلَةِ وَانْخَصَّ الذِّلَّ لَهَا لَا تَذِلُّ حَتَّى تَطُولَ تَرْجُمَةُ أَوْ جِبُّ تَوْخِيمِ بَيْنِ دَوَائِمِ
تَوْخِيمِ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہو جاتا ہے اور اوسکی وسعت و ارتقاع کا یہ حال ہے کہ اُس میں طویل
باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جھٹما نہیں ہے سیدھا گاڑا جاتا ہے۔

وَكَيْفَ نَقُومُ عَلَى رَأْسِهِ | كَأَنَّ الْخَارَ لَهَا أَنْهَلُ

بِالْوَحْدَةِ وَسَطِ الْكَلْبِ وَالْأَنْصِلُ جَمْعُ أَنْصَلَةٍ تَرْتَبِي مِنَ الْجَمْعِ الَّتِي بَيْنَهَا دَيْنُ مَفْرُودِ الْهَامِ تَرْجُمَةُ أَوْ خِيمَةُ كَسْرُحِ
اُس پہیلی پر سایہ فلن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیاں ہیں۔

فَكَيْفَ وَقَادَرُ فَتَرْتَبِي | وَخَلَّتْ أَرْضُكَ مَا فَتَحَلُّ

تَرْجُمَةُ سَوَاشِ تُوْا بِنِي عَظَمَتِ دَوَّارِ بِنُو اور لوگوں میں تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اس قدر
بوجھ رکھ دیتا بقدر وہ اٹھا سکے تو اس صورت میں خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل
ہو جاتا اور وہ لغزش لگا کر نگرتا۔

فَصَادَ الْأَكَاْمُ بِهِ سَادَةً | وَسَدَّ اللَّهُمَّ بِاللَّيْلِ يُفْضَلُ

تَرْجُمَةُ سَوَاشِ تُوْا بِنِي عَظَمَتِ دَوَّارِ بِنُو اور لوگوں میں تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اس قدر
بوجھ رکھ دیتا بقدر وہ اٹھا سکے تو اس صورت میں خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل
ہو جاتا اور وہ لغزش لگا کر نگرتا۔

رَأَتْ لَوْنٌ نَوْرَكَ فِي لَوْنِهَا | كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُفْضَلُ

انوار الشمس سمیت ان خیال کا نزل الی تغزل المردة ترجمہ نیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنی رنگ
میں دیکھا مثل نور آفتاب کے جو دھونے سے نہیں جاتا اور وہ تمام منور ہو گیا۔

وَأَنَّ لَهَا شَرْفًا بِأَذْيَانِهَا | وَأَنَّ الْحَيَاةَ بِهَا تُفْضَلُ

بِالْوَحْدَةِ وَسَطِ الْكَلْبِ وَالْأَنْصِلُ جَمْعُ أَنْصَلَةٍ تَرْتَبِي مِنَ الْجَمْعِ الَّتِي بَيْنَهَا دَيْنُ مَفْرُودِ الْهَامِ تَرْجُمَةُ أَوْ خِيمَةُ كَسْرُحِ
اُس پہیلی پر سایہ فلن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیاں ہیں۔

فَلَا تُنْكَرَنَّ لَهَا مَرَّةً | فَمِنْ فَتَحِ النَّفْسِ مَا يُفْضَلُ

تَرْجُمَةُ سَوَاشِ تُوْا بِنِي عَظَمَتِ دَوَّارِ بِنُو اور لوگوں میں تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اس قدر
بوجھ رکھ دیتا بقدر وہ اٹھا سکے تو اس صورت میں خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل
ہو جاتا اور وہ لغزش لگا کر نگرتا۔

وَلَوْ بَلَغَ النَّاسُ مَا بَلَغَتْ | لَكَانَ مَسْرُوعًا لَكَ الْاَرَجُلُ

ترجمہ اور اگر لوگوں کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب اسیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گریبیب تیری ہیبت اور عیب کے اونکے پاؤں کے قابو میں نہ رہیں جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اس میں کوئی عمل تعجب نہیں

وَلَمَّا أَمَرْتُ بِتَطْيِيرِهَا | أُنِيْلِي بِأَنَّكَ لَا تَرْحَلُ

التطير مد الاطاب ترجمہ اور جب تو نے خیمہ بکھر کرنے کا حکم دیا تو یہ بات مشہور کی گئی کہ تو ہجرت جہاد کے لئے کوچ نہیں کرے گا۔

فَمَا اعْتَدَلَهُ تَقْوِيْهَا | وَلَكِنْ اَنْشَارِ بِمَا تَفْعَلُ

التقویٰ احتیاط و رفع الاطاب لقلع الخیمہ ترجمہ سو خداوند تعالیٰ نے اُسکے گرائی کا قصد نہیں کیا لیکن اُسے اشارہ کیا اور اس چیز کا جو تجھ کو راجا ہے یعنی کوچ اور جہاد اعدا۔

وَعَرَفَ اَنَّكَ مِنْ حَيْبِهِ | وَاَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ

من ہمہ ای من ارادت۔ ورفل تجتر ترجمہ اور تجھ کو خدا نے یہ بتلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہ کہ تو اُسکے دین کی مدد میں خدماں ہے۔ اور اُسے خیمہ گرا دیا کہ اُسکی تائید میں مصروف ہو۔

فَمَا الْعَايِدُونَ وَمَا الْمَلُوكُ | وَمَا الْاَعْلَادُ وَنَ وَمَا قَوْلُوا

استفہام بلفظ مالانہ استفہام تصغیر و تحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجا نہیں یہ مصلحتیں ہیں تو مخالف لوگوں اور انکی امید و انکی جو اسکو بد حالی سمجھتے ہیں کیا حقیقت ہے یعنی کچھ نہیں اور حاسدون اور انکی باتیں بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہیں۔ وروسی ماثلوا بالاثار المثلثة امی جموعا۔

هَؤُلَاءِ يَطْلُبُونَ فَمَنْ اَدْرَاكُمْ | وَهُمْ يَكِيدُونَ فَمَنْ يَقْبَلُ

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہیں سو کون اس میں کامیاب ہوا یعنی نہیں ہوا یا یہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہیں سو انکا فریب کہاں چلا ہے جو تجھ پر چلے گا اور وہ جھوٹ بولتے ہیں سو انکی بات کون قبول کرتا ہے۔

وَهُمْ يَقْتُلُونَ مَا يَشْتَهُونَ | وَمِنْ دُونِهِ جَدَلُ الْمُقْبِلِ

ترجمہ وہ لوگ جو انکا دل چاہتا ہے دوزخ کا راز دین کرتے ہیں یعنی تجھ پر غالب آئیں اور انکی تائید کے در سے تیرا بخت بلند و وسیع و انکی خواہشوں کے پورا ہونے کی آڑ ہے سودہ پوری نہیں ہو سکتی۔

وَمَلِكُومَةُ رَدْدُ ثَوْبِهَا | وَلَكِنَّهَا بِالْقَنَاءِ فَحْمَلُ

والمملوۃ عطف علی جدک۔ والمملوۃ الکیۃ المجموعۃ۔ وذل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور انکی راز دگی

پوری ہوئے کے ورے ایک انبوه لشکر کہ جگہ لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو تیر و نئے ڈھکی ہوئی ہے اسے
ہلکے پہ پہننے کا مانع ہے پس انکی کامیابی محال ہے۔

يُنَايِحُ جَيْشُهَا حَيْثُهَا وَيَقْطُلُ جَيْشُهَا الْقَسَطُ

المشاجاة المسارعة - والحین الہلاک - والقطل الغبار ترجمہ مدوح اپنے لشکر مجتہد سے کبھی لشکر اعدا پر دفعہ
جا پڑے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شجوں مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہو
جس میں غبار و شکر نہیں اٹھتا اور انکی پیروی میں آنکھوں جاتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس میں
خفا ہوتا ہے دشمنوں کے لشکر کو ڈرا دیتا ہے اور وہ غبار و شکر دیکھ کر سمجھا جاتا ہے ہین یعنی روز روشن میں
اوپر چڑھائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے غبار اٹھنے سفر کرتا ہے۔

جَعَلْنَاكَ بِالْقَلْبِ رَئِيًّا وَلَا يَأْتِيكَ إِلَّا الْخَيْرُ

ترجمہ میں نے تجھ کو دل سے اپنے لئے سامان ٹھہرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہیں ٹھہرایا جاسکتا مثل سلاح
کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہیں اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہے۔

لَقَدْ رَفَعَ اللَّهُ مِنْ ذُكُلِكِ لَهَا مِنْكَ يَا سَيِّدُهَا مُنْصَلٍ

المنصل بضم الصاد وفتح السين ترجمہ بیشک خدا نے اُس دولت کو بلند کیا کہ اُس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھے
اسی سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہو گئی ہے۔ دولت سے مراد دولت خلافت ہے۔

فَإِنْ طَبَعَتْ فَبَلَدِكَ الْمَرْهَاتُ فَإِنَّكَ مِنْ قَبْلِهَا الْمُفْصَلُ

المَرْهَاتُ جمع مرهف وهو السيف الرقيق احمد - والطبع الصنعة - والمفصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھے پہلے
عہدہ تلوار میں بنائی گئی ہو تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل اُن سیوف کے قاطع ہے اس لئے کہ تو اپنی رائے
و تدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہیں کر سکتی۔

وَإِنْ جَادَ قَبْلَكَ قَوْمٌ مَضَوْنَا فَإِنَّكَ فِي الْكُزْمِ الْأَوَّلِ

ترجمہ اور اگر اُس قوم نے جو تجھے پہلے گذر چکی بخشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا میں اول تو ہی ہے
بیشی عطا کسی نے پہلے نہیں کی۔

وَكَيْفَ تَقْصُرُ عَنْ غَايَةٍ وَأَمَّا مَنْ لَيْسَ بِهَا مُشْتَبِلٌ

المشتبِل الانشئ من السباع ونبی ذات اشبال والاشیل ولد الاسد ترجمہ اور تو کس طرح نہایت مجد اور
نہایت فضل و کرم کے پہونچنے میں کوتاہی کر سکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دیتا ہے یعنی
تیری ماں شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنی تو نجیب الطرفین ہے۔

وَقَدْ وَلَدْتُكَ فَقَالَ الْوَدَىٰ | الْكُرْتُكُ الشَّمْسُ لَا تَنْجَلُ

ترجمہ اور تیری ماں نے تجھ کو جنا تو خالق کہنی لگی کہ کیا یہ بات نہیں ہے کہ آفتاب کے اولاد نہیں ہوتی لیکن
تو جب ہے کہ آفتاب کے اولاد ہو گئی۔ اس صورت میں مادر مدوح کو بلندی رتبہ و عظمت میں آفتاب
سے تشبیہ دی۔ اور زبان عرب میں شمس مونث متعصب ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شمس سے مراد خورشید
ہو لیکن خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہیں ہوتا۔

فَتَبَا لِدَيْنِ عَيْبِلَ الْخَوَّيْمِ | وَمَنْ يَدْعِي أَنَّهَا تَعْقِلُ

نصب تبا علی المصدر من تب تبا می ہلک ہلکا ترجمہ سوتار ہ پرستوں کے دین کو ہلکی ہو سکے اور اس
شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہیں۔ وجہ بردہا اگلے شعر میں ہے۔

وَقَدْ عَرَفْتُكَ فَمَا بِالْهَآ | تَرَكَ تَرَاحًا فَلَا تَسْلُ

ترجمہ اور بیشک ستاروں نے تجھے پہچان لیا سو اُنکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال میں دیکھتے ہیں کہ تو اُنکو
دیکھ رہا ہے پھر اپنے مقام سے اتر کر تیری خدمت میں حاضر نہیں ہوتے واقعی مبتذل ہیں۔

وَلَوْ بَدَأَ عِنْدَ فَتَدْرِيكُمْ | لَيْتَ وَأَعْلَا كَمَا أَلَسْفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونوں اپنے مرتبہ کے موافق رت گزارتے تو تو ایسے حال میں شب بسر کرتا کہ جو تم دونوں
میں اونچا ہے لیکن ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام میں ہے اونچے مقام میں ہوتا۔

أَنْتَ عِمَادُكَ مَا أَمْلُوا | أَنَا لَكَ رَبُّكَ مَا تَأْمَلُ

ترجمہ تو نے اپنے تابعداروں کو اُن کی امیدیں اور خواہشیں دین اُس کے عوض میں تیرا رب تجھ کو وہ
دیوے جسکی تو امید کرتا ہے۔

وقال ياحم وليعذر اليه ما خاطبه في القصيدة الميمية التي اولها

واحر قلبا ه من قلبه ششم

أَجَابَ دَمْعِي وَمَا الدَّاعِي سَوَاطِلُ | دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرُّكْبِ وَالْأَبِلِ

الاجابة الاسرع - والتلمية الاقامة على الاجابة - والركب ركاب الابل والطلل بالفتح من انار الابل
ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکار نیو الا سوائے کہندرات دیار محبوبہ کے کوئی اور تھا یوں کہ
نے میرے اشکوں کو بلا باتو شتر سواروں سے اور شتر سے پہلے میں حاضر ہوں کہا۔ خلاصہ یہ کہ میں تفسیر
اکسندر دیار پر ٹھہر سوا سک ویران دیکھ کر میرا جی بھر آیا اور یہ حال سیر رونے کا باعث ہوا قبل اس کے

کہ وار دن اور شتر وں پر یہ حالت طاری ہو۔ عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیا ر محبوب کو دیکھ کر مغموم ہوتا ہے۔

ظَلَمْتُ نَفْسِي أَهْجِيًا ذِي الْكَلْبَةِ وَكَلَّ يَسْمُ بِأَيْنِ الْعَذْرِ وَالْعَذْرِ

ظلمتہ نفسی اہجیا ذی الکلبہ - والکلبہ کلبہ - ولسخ بھری دلیل - وایجابے تصغیر عظمہ ترجمہ
میں اپنے عمدہ بار و عین دن پہلہ شک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز با میں مڈر اور ملاست کے ہتار با یعنی
اپنی اٹھنا رہی کا میں بذر کرتا رہا اور وہ ملاست کرتے رہے یا یہ کہ بعض احباب مجھ کو گریہ میں مڈر دیکھتے
رہے اور بعض ملاست کرتے رہے۔

أَشْكُو النَّوَى وَأَهْلَهُ مِنْ عِلْدِي عَجَبًا كَذَلِكَ كَانَتْ وَمَا أَشْكُو نَبِيَّ الْإِكْلِ

الوادف و ما و ا و ا و ا و ا - والکل جمع کلمہ وہی الشتر ترجمہ میں شکوہ فراق کرتا ہوں اور روتا ہوں اور یہ
دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہیں - میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال میں کہ میں با وجود
قرب محبوب سوائے پردہ کے جو مجھ میں اور اُس میں شامل تھا کسی چیز کی شکایت نہیں کرتا تھا - یعنی جب
میں صرف پردہ کے حامل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بجات دوری محبوب کیونکر رونا
پس ملاست بجا ہے۔

وَمَا صَبَّأَ بِهِ مُشْتَنَّا قَطًا مَلٍ مِنْ الْإِلْقَاءِ كَمُشْتَنَّا قِ بِلَا أَصَلٍ

الصبا تہ رقتہ الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس شتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہوا نہ عاشقی اُس
مشتاق کے نہیں ہے جسکو امید ملاقات ہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت مودی ہے کیونکہ امید ملاقات
بہج فراق کو خفیف کر دیتی ہے۔ واتفق لی التوارد مع المتن فی بعض ما قلت بالفارسیہ
ما یم ویاس و در دل شہا گریستن پهل بہت خیر بنگا گریستن

لَا يَخْفَوُكَ بِغَيْرِ الْبَيْضِ وَالْأَسَلِ حَيْثُ تَزْدَقُومُ مَنْ تَهْوَى زَانًا

رد ضمیر من عبد المعنی لان المراءبہ المحبوبہ فقال زیار تھا ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم میں جاوے جس
تو بلا چاہتا ہے تو وہ قوم تجھ کو سوائے تلوار دن اور تیرے کے اور تجھ ندگی کیونکہ محبوبہ محفوظ ہے

وَالْهَيْبَةُ قَتَلَتْ لِي زَيْنًا أَرَقِيَةً أَنَا الْخَرَّافُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ

ہیبتہ اور حال یہ ہے کہ ہجر محبوبہ اُس شمیم و سان سے جس سے میں بچنا چاہتا ہوں مجھ کو زیادہ قتل کر دیا
جس میں تو مثل اُس شخص کے ہوں جو دریا میں ڈوبا ہو پس مجھ کو تیری کا جو اس سہل ہر کیا خوف ہے۔

مَا بَالُكَ كَلَّ فَوَادِي عَشِيرَتِي بِهَذَا الدَّخَانِ وَمَا نِيَّ عَيْبَرُ مُسْتَقِيلٍ

العشیرۃ اہل ترجمہ اسکے کہنے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہ ہی

صدہ آج جو مجھ پر ہے اور جو صدہ عشق اور محبت مجھ پر ہے زوال پذیر اور قابلِ نقل و تبدیل کے نہایت ہے
 یہاں شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایک خاص فرض کیا ہے اور شخص کا یہ خاصہ ہے کہ جو وقت ایک مکان میں
 ہوتا ہے اسی وقت وہ دوسرے مکان میں نہیں ہو سکتا سو اس بنا پر کہ اسے کہ عشق مجبور ہے تو یہ سرور و ملین
 جاگزین ہے پس وہ بے نقل مکان مجبور ہے کہ قوم کے دلوں میں کس طرح جا رہا ہے معنی حسبِ مذاق این جنی
 میں یا یہ معنی ہیں کہ میرے اور اسکی قوم کے عشق میں فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اس کا چند روزہ
 اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ مجبور ہے ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے معشوقہ سم اور اس لیے آخر
 اسکی بڑی حفاظت کرتے ہیں اور اس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی اس صورت میں بموجبِ قول
 شہور الیاس احدی الراحتین کے مجھ کو اس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہئے تھا مگر با این ہمہ
 اس کا عشق دل سے نہیں جاتا۔

مَطَاعَةُ الْخَطِيءِ فِي الْأَخْطَاءِ مَا لَيْكَا | رَفَقْتِي بِمَا عَظِيمُ الْمَلِكِ فِي الْمُقْبَلِ

ترجمہ تمام نگاہیں اسکی نگاہ کی سطح و تابع ہیں اور وہ سب نگاہوں کی مالک ہے یعنی نگاہیں جب اسکی
 دیکھتی ہیں تو اسکی غلام ہو جاتی ہیں اور اپنی نظر میں اس سے دوسری طرف پھیر نہیں سکتیں اس کے دونوں
 آنکھوں کی تمام آنکھوں میں بری سلطنت ہے کہ اسکی سیار عیت ہیں۔

نَشَبَتْهُ الْخَفَرَاتُ الْأَقْيَسَاتُ يَهْنَأُ | فِي مَشْيِهِمَا فَيَنْتَلِ الْخُسُوفُ بِالْجَبَلِ

الخفرات النساء البحیات - والانسات اسمان ترجمہ شرمین حسینہ عورتیں اسکی رفتار میں مشابہ ہو جاتی
 ہیں یعنی اسکی سی رفتار جتنی بن سو وہ ان تدبیروں سے حسن حاصل کرتی ہیں۔

قَدْ قَتَّ شِدَّةَ آبَايَ وَوَلَدَتْهَا | فَمَا حَصَلَتْ عَلَى صَاحِبٍ وَلَا عَسَلِ

الصاب شجر ترجمہ بنے بیشک سختی زمانہ اور اسکی لذت کا ذائقہ کچھ سو میں نہ اس کے تلخی پر باقی رہا اور
 نہ شیرین پر لینے سختی اور نرمی ہر دو پایا بلکہ وغیرہ قائم ہیں نہ وہ رہی نہ یہ۔

وَقَدْ آوَى الشَّيْبَانُ لِرُوحٍ وَبَدَلِي | وَقَدْ آوَى الشَّيْبَانُ لِرُوحٍ وَبَدَلِي

ترجمہ اور بیشک جو ان کے میری روح میرے بدن میں دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور
 لوگوں کے بدن میں لینے میری جو انی جو در حقیقت زندگی ہے اور لوگوں میں لینے میری اولاد میں
 دکھائی اور میں جیتا سر گیا۔

وَقَدْ طَرَقَتْ فَتَاةٌ كَالْحَيِّ مَرْدِيَا | بِصَاحِبِ عِزِّهَاةٍ وَلَا عَزَلِ

رجل عزاء ہوا الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ - والغزل الذی یحب محامد النساء ترجمہ اور میں نے

تو م کے پاس رات کو آیا ایسے حال میں کہ ایک دوست کو جو زہلو پند تھا اور نہ عورتوں کی باتوں کا شائق، اپنے ساتھیوں کے چاروں طرف سے ہوا اور دوست سے تلوار ہے جسکو بنتر لہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا۔ اور ظاہر ہے کہ تلوار میں دو بیون وصف مذکور پائے جاتے ہیں۔ اور اسکا ساتھ کیا خوف دشمنان تھا۔

فَبَاثَ بَيْنَهُمَا كَيْفَ بَنَاتُهَا فَهَاتُهَا وَلَكِنَّ يَكْفُرُ بِاللَّسْكَوِي وَلَا الْقَبِيلِ

ترجمہ موقوفہ ہمراہی ہماری جنیر گردن کے پیچیں رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معانقہ تھا اسلئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور یوسوئی کچھ خبر تھی۔ و ستور ہے کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہیں تو سکوہ و نسکات کیا کرتے ہیں۔

لَمْ تَعْتَدِ أَمِي وَبِهِ مِنْ رُحْمَةٍ بَأْسًا أَمَلِي دُؤَابِيَهُ وَابْتِجَنَ وَاسْتَكَلِ

الروح اثر الغضب - واستحل واحد باخنة بالسر جلود متقوشت بالذهب وخير فنيش بها اغاد السيف - وجفن السيف ثمة وذا تير اس قائمہ ترجمہ پچھراں ہمراہی نے ایسے حال میں سبک کی کہ مشوقہ کی خوشبو کا اسپر اثر تھا اس کے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر۔ خلاصہ یہ ہے کہ شینے اپنی تلوار کو خوف دشمنان معانقہ کے حال میں بھی اپنے سے جدا نہیں کیا۔

لَا اَكْسَبُ الدِّكْرَ لَا اَمِنْ مَخْبَرِيهِ اَوْ مِنْ بَسَاتِ اَصَوِّمُ الْاَكْبَ مُعْتَدِلِ

کسب الريح القدر النافعة من اناسيه - والاصم هو الذي يسلب ملكا لکسب منه ترجمہ اول بطول حال بلوار کی طرف اشارہ کیا اور پچھراں کو مصرح بیان کرتا ہے۔ کہ میں ذکر خیر نہیں چاہتا مگر اس کے زخون سے ایسے تیرہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ششوس ہوں اور معتدل۔

جَادَا لَا مَبْرَئِي لِي فِي مَوَاضِيهِ فَرَأَتْهَا وَكَسَانِ الدَّارِ فِي الْحُلِّ

ترجمہ منجرا اور بخششوں کے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجھ کو بخشی تھی سوان بخششوں کو اسے زینت دیدی اور غلغلو میں مجھ کو زہر پہنائی۔ یعنی امیر نے منجرا اور بخششوں کے مجھے تلوار اور زر بھی عنایت کی۔

وَمِنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَعْرِفَتِي بِحَمَلِهِ مِنْ تَعْبِلِ اللَّهِ أَوْ كَعَلِيٍّ

ترجمہ اور علی بن عبد اللہ سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تبارا دے کہ مثل اس کا جائیو الا ہے

مُعْطَى الْكَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاحِ وَالْبَيْضِ الْقَوَاضِ الْحَسَانِ الذَّلِيلِ

الاعصاب من النساء التي ثبت نديهن - و البجور من الخيل التي يقصر شعر جلودها و ذلک من شواہد کرماء الرجال منہا الطوال - والقواضب من السيف والقواضب الامضية - والعسان من الرمح المنعطف عند نبر الماضطرب

والذیل الیائہ نہ ہا ترجمہ۔ وہ اپنے سامعون کو زما سے ناراض کیا اور کوتاہ قریب اور گھوڑی اور حقیقتدار
سیون اور پیکدار خشک نیزے بننے والا ہے۔

مَنْ أَقَرَّ الزَّكَاةَ وَوَجَّهَ الْأَرْضَ مِثْلَ
مَنْ أَقَرَّ الزَّكَاةَ وَوَجَّهَ الْأَرْضَ مِثْلَ

ترجمہ میدان زمان رومی زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر برمی زمانہ و پرے میدان و بہاڑی ہی تنگ ہو
یعنی اسکی ہیبت و رعیت اور اس کے فضائل و کمالات اور لشکر ہائے کثیر و تمام زمین و زمان کو گیرے ہو بہاڑی

فَنَحْنُ فِي جَبَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ
وَاللَّهُ فِي شَيْءٍ وَالْبَحْرُ فِي شَيْءٍ

اجنڈا حجر کا الفرج۔ والوجل ان خوف ترجمہ ہم اسکی فتح و نصرت سے خوش ہیں اور روم اس کے حملہ سے خائف
ہے۔ اور خشکی اسکی شکر دے گھری ہوئی ہے اور دریا اسکی سخاوت کے مقابلہ میں شرمندہ۔

مِنْ تَغْلِبِ الْعَالَمِينَ النَّاسُ مِثْلُ
وَمِنْ عَلِيٍّ عَادِي الْجَبِينَ وَالْبَحْلِ

ترجمہ مدوح بنی تغلب سے ہے جبکہ مرتبہ سب آدمیوں سے بڑا ہوا ہے اور وہ بنی عدی کے ہے
جو نامردی اور بخل کے دشمن ہیں۔

وَالْمَدَامُ لَابْنِ أَبِي الْهَيْكَلِ تَجَلَّى
بِأَجْهَلِيَّةٍ عَيْنُ النَّفْيِ وَالْمُحْطَلِ

ابو الہیجا رکنیہ عبدالعذاب سیف الدولہ۔ والنفی ضد الصواب والرشد والهدى والفساد الکلام۔ والمُحْطَل المنطق
الفاقد۔ وبتجہد فی موضع احوال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے
حال میں کہ تو اسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اسکی تعریف
میں اس کے برون کا جو ایام جاہلیت میں گزرے ہیں مذکور کرے تو یہ نادرست بات ہے کیونکہ مدوح بسبب
اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے۔ یہ تعریف ہے ابو العباس ناجی پر کہ اسنے
ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف میں لکھا جمین اس کے بزرگان جاہلیت کا ذکر کیا ہے۔

لَيْتَ الْمَدَامُ لَمْ يَسْتَوْفِي مَنَاقِبَهُ
فَمَا كَلِيبٌ وَأَهْلُ الْأَعْصَرِ الْأَوَّلِ

کلیب ہوا بن ربیعہ رئیس بنی تغلب سید ہم نے الجاہلیتہ و کانت العرب تغرب بہ المثل فی العزیز بن
اعمر بن کلیب بن وائل ترجمہ کاش اس کے قصائد مدحیہ اس کے مناقب کو پورا پورا بیان کر دین مگر یہ ہو
سکتا کیونکہ کلیب و پہلے زمانوں کے لوگوں کی اس کے روبرو کچھ حقیقت نہیں ہے۔

حَلَّ مَا تَرَاهُ وَدَمَ شَيْءٌ سَمِعَتْ بِهِ
فِي طَلْعَةِ النَّفْسِ كَأَيْفَ نَفْسِكَ عَنْ حَلِّ

ترجمہ جو اس کے اوصاف تو دیکھتا ہوا اسی کا مذکور کر اور جو تو نے سنا ہے اسے چھوڑ دے کیونکہ چھوڑ
میں جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اس کے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہیں ہے۔

وَفَلَا تُجَادِلْهُمْ فِي الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ | فَإِنْ وَجَدْتَ لَيْسَ نَاقًا إِلَّا قَتْلًا

ترجمہ اور بتانے بیشک مع مدوح میں جائے گفتار و نظم اشعار و وسیع پائی ہے سوا اگر تو زبان گویا کرتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

إِنَّ الْهُمَامَ الَّذِي فَخَّرَ الْأَنْامَ بِهِ | حَبِطَ السُّيُوفُ بِكُفَى حَيْكَةِ الدَّوَلِ

الهام الشجاع ذوالہمت العالیہ - و خیر قرائت خیر ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جیسے تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیروں کا ہے بہترین دولتوں کے دونوں ہاتھوں میں لینے وہ خلافت کرنے تمام شمشیروں سے اچھی شمشیر ہے۔

فَمَا يَقُولُ لِشَيْءٍ لَيْتَ ذَلِكَ لِي | فَسَيُؤْتِي الْأَمَانَةَ صَرْحِي دُونَ مَبْلَغِي

ترجمہ از فہم اس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہیں کیونکہ قبل تمنا اسکے پاس سب نعمتیں ہوتی ہیں تو اب جو وعدہ چیز وہ دیکھتا ہے اس سے بہتر اس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شے کو یہ نہیں کہتا کہ کاش یہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہ ہے کہ سب نعمتیں اسکے پاس ہیں پھر تناکر نے کی اسکو حاجت کیا ہو۔

انْظُرْ إِذَا اجْتَمَعَ السَّيْفَانِ فِي رَدْحٍ | أَلَا اجْتَدَا فِيهِمَا فِي الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الربیع الغبار ترجمہ جیکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ میں جمع ہوں تو ان کی شمشیر اور ان کے کام کے فرق کو چشم نال دیکھ کہ یہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف میں کس قدر گہری ہوئی

هَذَا الْمَعْدِلُ لِرَيْبِ الدَّهْرِ مَنصِبُنَا | أَهْلَ هَذَا الزَّائِسِ الْكَافِرِ الْبَطْلِ

منصبتنا حال من سیف الدولہ و مہمانہ المتجر عن غمہ ترجمہ یہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہے یعنی جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے دفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونوں میں فرق ظاہر ہے۔

فَالْعَرَبُ مِنْهُ مَعَ الْكَلْبِ رِيَّ طَائِرَةٌ | وَالرُّومُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الکلب عربی جس میں اتفاق و سکون السهل - و اعجل البقی واحد باجملۃ یقال لہ فی الفارسیۃ کبک تلکون فی الجبال ترجمہ عرب اس کے عربی دشمن اسکی ہیبت سے قتل کیا ساتھ اور جاتے ہیں اور رومی دشمن چکور کے ساتھ ہتھیار جاتے ہیں یعنی اسکے دشمن یا تو دھتھائے ناپید یا کنا ربیدہ میں یا کوہائے دشوار گزار میں اس کے ہتھیار گزر کرتے ہیں۔ عرب کو قتل کے ساتھ اور روم کو چکور کے ساتھ اس لئے اور یا ہے کہ عرب مثل قطا بیدان کے باشندہ ہیں اور روم مانند کبک کو ہستانی ہیں۔

وَمَا يُفَارِدُ إِلَى الْأَجْمَالِ مِنْ أَسَدٍ | تَمَشُّهُ الدَّمَامِيرُ فِي مَعْقِلِ الْوَعَلِ

ترجمہ وہ بے خوفی کے اجماع میں اس کے تمشہ الدمامیر فی معقل الوعل

الْعَقْلُ الْمَكَانُ الْمَنْجُ الَّذِي لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ - وَالْوَعْلُ شَيْءٌ لَا يَجْعَلُ الْوَاحِدَ وَحْدًا مَرَّجَةً أَوْ بِأَرْوَاحٍ مِثْلَ الْيَسْرِ
کیا تاؤ و بخش ہے کہ اسکی سعادت بخت کی مدد سے شتر مرغ جو میدان کارہنے والا ہے جائے پناہ بزرگو ہی میں جنگا
مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے لینے اُسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہو کر میدانوں کے ہموار
ہو جاتے ہیں کہ انپر شتر مرغ جیسا میدان کارہنے والا آبا و بھوجاتا ہے - اور بعض شرح کہتے ہیں کہ یہاں سیف الدولہ
کو شیر سے اور اسکے سواروں کو شتر مرغ سے تشبیہ دی ہو یعنی اُنکے گھوڑے بے تکلف پہاڑوں پر چڑھ جاتے ہیں
اُسکو اغراب کہتے ہیں کیونکہ شتر مرغ چھاروں میں نہیں ہوتے ہیں -

جَادُ الدَّرْدُ وَجِبَ الْمَاخَلَفُ شَيْئًا وَدَالَ عَنْهَا وَذَاكَ الرَّوْعُ كَمِيزِي

الدرد و بلا سالک الی کیونکہ فی الجبال اراہا جبال الجبزوین و الارواح و الارواح الی من عن الدرد م ترجمہ
ممدوح پہاڑ کے گھائیوں کو جو سرحد مالک اسلام تہیں قطع کر کے شتر مرغ سے جو رویوں کی علمداری میں تھا
اُنکے بڑ گیا اور اُس سے لوب آیا اور خوف حملہ مدوح کا اُنکے دلوں سے لگیا -

فَكَلَّمَا حَلَمَتْ عَدَاؤُ عَدُوٍّ قَامَتْ حَاكَمَتْ بِالسَّيِّءِ فَاجْعَلْ

الحلم یا راہ نام نے سنا ترجمہ خون مدوح اُنکے دلوں میں ایسا جگایا ہے کہ جب کوئی یا کرہ عورت اُنکی خواب
دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کر کے لجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

إِنْ كُنْتَ نَوْحِي لَنْ يَعْطُوا الْحَرْبِيَّ لَكُلًّا مِنْهَا رِضَالًا وَمِنْ اللَّعُورِ بِالْحَرْبِ

الجزئی جمع خبر تہ و ہوا یعطیہ اہل الذمتہ تحفظ نفوسہم و ما رہم ترجمہ اسی سیف الدولہ اگر تو اسے جزیہ لینے پر
راضی ہو جاوے تو وہ تجھ کو سن ماننا جزیہ دیدین اور ایسا کون شخص ہے کہ اندھ ہو نہ کو بیٹنگا بن دیدیو سے اور
اُسکا ضامن ہو جاوے - کیونکہ اندھے بن سے کچی چشم اچھی ہے -

نَادَيْتُ فَجَدَلَكِ فِي رَشْرَشَةٍ وَقَدْ صَدَلَا يَا غَايِبُ مُنْجِلٌ فِي غَايِبٍ مُسْكِلٌ

الاتصال الادعاء - والمنقل من الجبال والشرق ما ادعى على غير حقيقة - ترجمہ میں تیرے شرف و مجر کو میرے
شعر میں مذکور ہے ایسے حال میں پکار کر کہا کہ مجھ سے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھے اور وہ تمام دیکھتے ہیں
پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونوں بچے ہو اور تمنا از دعویٰ بے حقیقت نہیں ہے اور باقی سفر میں اُنکو نہ ملے گا

بِالشَّرْقِ وَالشَّرْبِ أَفْأَقْرُ نَجْبٍ صَحْرٍ فَطَالِعَا هَاهُ وَكُونَا أَبْلَغَ الرِّسَالِ

ترجمہ میں اُن دونوں سے کہا کہ یقیناً تم مشرق و مغرب دنیا میں جاؤ گے تو وہاں ایسی قوم پاؤ گے جسکا
ہم دوست رکھتے ہیں سو تم اُنکو دیکھو اور اُسے کہو اور تم عمرہ قاصد و نہیں بنو -

وَعَرَّاهُمْ بِأَقْرَبِي مَكَارِمِهِ أَقْلَبُ الطَّرَفِ بَيْنَ الْحِجْلِ وَالْحَوْلِ

اگر قبول قیاس و مذاکرہ و مذاکرہ اور اس امر سے انکوائی کا حکم دیا کہ میں مہر و کی کشت نشون میں اپنی آنکھیں گھوڑیوں میں
خدا مہربان ہوتا ہوں یعنی اس نے ہم کو یہ چیزیں اس کثرت و عنایت کی مہن کہ جہاں دیکھتا ہوں اوہیں پر از شرف و شرف ہے

يَا أَيُّهَا الْحَسَنُ الْمَشْكُورُ مِنْ جِهَتِي ۖ وَالشُّكْرُ مِنْ قَبْلِ الْإِحْسَانِ لَا قَبْلَ

ترجمہ ۱۰۔ اے مومن جو میری جانب سے سبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے، اور حقیقت میں شکر تیرے احسان کو، جانب سے ہے نہ میری طرف سے یعنی میں جو تیری مدد کرتا ہوں وہ تیرے احسانات کے سبب ہے۔

مَا كَانَ نُوْمِيَ إِلَّا فِكْرٌ مِّنِّي ۖ إِيَّانَا رَأَيْتَ لَأَيُّكُمْ فِي السَّرَّكِ

دوروی ابن جنی النابید معرفی ای مانتھی اہم و انتفرط الا بعد سکون انفس الی نفسک ملک ترجمہ میری غفلت تیرے ملک سے
 بطور میں تیرے کسی گامس امر کے جاننے کو بعد کہ تیری اس گرفتاری سے محفوظ ہے یعنی بخلاف و باعتبار تیرے علم اور غنی فہم کے ہے۔

أَقْلُ أَيْلٍ أَقْطَعُ إِجْمِلُ عِلَّ سَلَّ عِلَّ

اس ایک شعر میں جوہرہ ریخو استیں ہیں۔ اقل من الاقالہ یہی العفو۔ وائل من الانالہ۔ واقطع من الاقطار۔
الطعمۃ ارض کنا۔ احمر ہر حملۃ علی فرس علی من العلو والرفقۃ۔ وسئل ہر السلو۔ واعد من الاعادۃ۔ وشر

سین قولہم شہادت الی کنا و ہما تہمل شواہد السخی - و یسن من البشاشہ وہی الطلاقہ - و تفضل من الفضال
- و اوان من الہ نو و سمن السورہ - و صل من الصلۃ وہی العلیۃ ثم رحمہم نوکنا سگار کا قصور و عاف

کرے مسائل کو بخشش دی۔ جاگیر عنایت کر۔ سواری کے لئے گھوڑا دے۔ امیدوار کی قدر بلند کر۔ منہم کو تسلی دے اور اس اور مکر رخل ملن لا۔ اور اس پر زیادہ کر۔ ہشاش بشاش رہ۔ اور مہربانی فرما مجھ کو قرب عنایت فرما۔

اور خوش ہو۔ اور صلہ عطا فرما۔ وقوع سیلت الدولہ تخت اقل اقلناک۔ و تخت اقل تحل الیک من الدراہم
تخت۔ و تخت اقطع اقطعناک صیغۃ کذا ابای حلب۔ و تخت اقل تحل الیک الفرس الفلانیۃ۔ و تخت اقل قدفعنا

و تحت اسل فاسل و تحت احد اندناك الى حالك - و تحت زدن و دكنا و كذا - و تحت تفصل قد فعلنا - و تحت ادن و انكنا
و تحت سه قد سرناك قال ابو الفتح قال ابو الطيب انما اردت من السمرية فامر له بجارتيه - و تحت صل قد فعلنا -

كان حفيوه سيف الدولة شيخ الضحك منه يقال له اقل حفيوه يستبين على اعطاء سيف الدولة فقال لميولاي طابقت له لما قال شيخ
شعره في حفيوه لا تفر وقعت له بما اراد فبالضحك سيف الدولة منه وقال اذ يهب بالمعون -

لَعَلَّ عَذَابَكَ يَوْمَ تَعْلُو أَعْقَابُهُ ۖ ﴿١٠٠﴾ فَرَكِبَ أَصْحَابُ الْأَيْكَةِ أَرْدَابًا أَعْلَى ۖ ﴿١٠١﴾

ترجمہ: شاید تیرا عذاب اچھے ہوں۔ یعنی آپکو جو غمازوں نے مجھے خفا کر دیا ہے اس کا خاتمہ

عمرہ ہو کیونکہ اکثر احسام بسبب بیماریوں کے صحت یاب ہوتے ہیں جیسا داغ و نیابہ

مثلاً گو باعث فساد بعض اعضاء ہوتے ہیں مگر انکے سبب باقی اعضا تندرست ہو جاتے ہیں۔

وَلَا يَهْدِيكُمْ فِي مَقْلَدِكُمْ إِلَّا ذَاكُم مِّنْ نَّفْسِكُمْ ۚ إِنَّكُمْ أَنْتُم مَّخْلُوقَاتٌ لَّهَا آيَاتٌ وَلَٰكِنْ أَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جوئے قول کو دفع کرنے والا جس سے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ ہو
اور نہ کسی اور نے۔

إِنَّ جَهَنَّمَ لَآتَتْكُمْ فِي سَبْعِ مَوَاقِعَ ۚ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُكُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

الکحل ہوا الکحل و التسمین بالکحل۔ و الکحل ہوا الذی کیوں نلتقہ فی العین۔ ہر جل اکحل بین الکحل
و ہوا الذی یعلو جنون عینہ و اوائل الکحل من غیر الکحل ترجمہ خوبی مذکور تھیں اس واسطے ہے کہ تیرا خلق
ہے نہ تکلفی پس کوئی شخص تکلف سے کسی نقل نہیں کر سکتا۔ سرمہ لگا کر آنکھ کو سرمہ کیوں کر نامش اس سرمہ
چشم کے نہیں ہو سکتا جو سرمہ شست میں سرمہ کیوں ہے۔

وَمَا تَنَالُوا الْكَوَکِبَ إِلَّا سَمًا ۚ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُكُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

شمار صرف و ردہ۔ و العارض السحاب۔ و المطل الکثیر المظطر ترجمہ اور جگہ لوگوں کی غمازیوں
سے کرم و بخشش سے نزدیک اور وہ کیسے روک سکتی تھیں اور حل یہ ہے کہ راہ ابر ببار بار
کو کون بند کر سکتا ہے۔

أَنْتُمْ أَلْبَسْتُمْ ظُفُوفَكُمْ ۚ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُكُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

المذل الفرة و الضبر ترجمہ تو سخی ہے بے احسان قبلانے اور بے درنگابی وعدہ اور بے تمکلی کے۔

أَنْتُمْ الشَّجَاعُ إِذَا مَا لَمْ تَنْظُرُوا ۚ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُكُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

السور لبوس من قود کالدرع۔ و الاشلاء جمع شلیو و ہوا العضون اعضاء اللحم۔ و الاشلاء الانسان اعضاء
بعد البلی و التفرق۔ و القفل جمع قلة و ہوا الراس من قلة البجل ترجمہ تو ہی اسوقت کا بہادری ہے
جب گھوڑے کا قدم نہ بڑھے مگر چلتے اور اعضاء مقطوعہ اور کہو پر یونہی۔

وَمَرَدٌ بِحَقِّ الْقِتَابِ ۚ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُكُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

مقارنہ حال من القتا۔ و البجل ہوا ما یدفع بہ المتجاہلان حجة صاحبہ ترجمہ اور تو اس وقت کا بہادری
ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزوں کو آپس میں کھٹکھا کر لوٹا دیوں گویا وہ قوم کی جانوں کی طرف
سے باہم لڑتے ہیں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَلَٰكِنْ أَكْثَرُكُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۚ

عن عرض اسی جانب و ناجیہ ترجمہ مدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حالت میں
مارتا رہو ساتھ ساتھ ہر صورت و دروختہ مفقود سے یعنی فتح جنگ کو ہر وقت حاصل رہو اور تیری زندگی اور ازاد ہو۔

ولما انشد اقل اقل انحر اہم بعدون الفاظہ فقال وراو فیہ

اقل اقل ان من اجل كل سيل اقل | نرا دھش دھش لبش حب اغفر ادر تفضل

ان من الاول وهو الفرق ثم تحبہ باقی لغات کا مسطوراً بالاسے ظاہر ہے حاجت امانہ نہیں ہے اس شعر میں منقولہ در خواستیں ہیں۔

فر اہم یکثرون الحروف فقال

عش ابی اسر سدا فلجد مہلکہ دوف اسو ریل | عظم ادر صیب الیم اعز اسب ہنر یل اشہ یل

امرو سے ہذا البیت بار بار و عشرین امر از او علی البیت الاول عشرہ عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو۔ وید من سیاوہ۔ وقد من قودا واخل۔ وجد من ابجد۔ ودر من الامر۔ واند من النہی۔ ودر من الوری۔ ویدو بائے بحرف یقال وراہ اللہ۔ وف من الوفا۔ واسر من سرری یسری۔ وئل من النیل ویدو العطا۔ وغلظ من الغیظ۔ وارم من الرمی۔ وصیب من صاب السهم الهدف۔ واعم من السحایہ۔ واغر من الغزو۔ واسب من السبی۔ وربع من الروع ویدو الافراع۔ وربع من وزعتہ اذا کففتہ۔ ودر من الدیہ۔ وئل من الولاہ۔ واتن من تثنیہ۔ وئل من نالہ نیولہ اذا اعطیتہ۔ وروی بن جہی بل من الوابل ویدو اشد المطر۔ ثم حبیہ نعمت من جیارہ ساور باغر تہ باقی رہ۔ اور تمام شاہوئے بلندی رتبہ میں تہ بارہ۔ اور تمام زمانہ کا سفر رہ۔ اور دشمنوں پر لشکر کمارہ اور رکہ۔ اور دوستوں کو اموال بخشارہ۔ اور حکم مسیح کر تارہ۔ اور برائیوں سے منع کر تارہ۔ اور بدخواہوں کو بوق کر تارہ۔ اور وفائے عہد کر تارہ۔ اور دشمنوں پر شب خون مارتارہ۔ اور کامیاب رہ۔ اور اعدا کو اپنی فتح سے خشناک رکہ۔ اور اپنے رعب کے تیر دشمنوں کے جگر وں میں مار۔ اور انکے پیچے نشانوں کے تیر لگا۔ اور اپنے عہد کی حمایت کر۔ اور دشمنوں کو قید کر۔ اور انکو ڈرا۔ اور انکو روک ساور دوستوں کی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر۔ اور سلطنت کا مالک رہ۔ اور دشمنوں کو اپنے حملہ کرنے سے روک۔ اور خشن دشمنوں کو بخش۔ یا انپر ابر عطا رہ۔

وهذا ادعاء لو سکت کفیتہ | اذنی سالت اللہ فیک وقد فعل

تمحیہ افرا اگر اس قدر دعا کر کے میں خاموش ہو جاؤں تو مجکو یہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہیں ہے کہ یہ تمکو یہ نیہ خداوند تعالیٰ قاضی الحاجات سے مانگی اور اُسے قبول کر لی۔ اس قدر امر ایک شعر میں کہنے جمع نہیں کئے جو قال کہ حضرت مجلس سیف الدولہ دین یدریہ تاریخ و طلع و ہوجتین الفرسان فقال لاین شیخ المصیصہ لایوہم ہذا لشرب فقال ابو الطیب

نَدْلَ يَدِ الْمُبَحِّثِ مِنْ شَرْبِ الشَّمُولِ | تَرْجِمَةُ الْهِنْدِ أَوْ طَلْعُ الْفَيْضِ

شدید خبر متبدل محذوف۔ تقدیرہ انت شدید البعد۔ قمریج رفعہ بالابتداء تقدیرہ بین یدیک ادنی مجلسک ترجمہ
واللغة الفصيحة اترج و اترجة واحدة۔ وحکی ابو زید ترجمہ و ترجمہ۔ وقال ابن قوتبة شديد البعد من شرب الشمول
ترج الهند لیک فخذ لیک والی برغ البیت الثاني والآ على حذفه والشمول من اسما راجع وقيل هو الباء
التي هبت عليها راجع الشمال وقيل هي التي تشمل القوم برجمها ترجمہ حسب ترکیب اول یہ ہے کہ تو یہ خوشی
سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس میں ترجمہ ہندی اور شکوفہ درخت خرماء موجود ہیں۔ اہم
دوسری ترکیب کے موافق ترجمہ یہ ہوگا کہ ترجمہ ہندی و شکوفہ خرماء جو تیری مجلس میں حاضر ہیں نمایان
مینوشی نہیں ہیں کیونکہ یہ امر تیری شان کو نمایان نہیں ہے بلکہ اس لئے ہیں کہ ہر اچھی چیز خورد و کلان
و خوشبود تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر میں ہے۔

وَلَكِنْ كُنْتُ مُشْغِيًا بِذِهِ طَيْبًا | لَلْأَيْكِ مِنَ الدَّقِيقِ إِلَى الْجَبَلِ

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہ ہے کہ ہر شئی خوشبود اور تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی۔

وَمِنْهُنَّ الْفَوَارِسُ وَالْخَيُْولُ | وَبَيْنَهُنَّ الْفَصَاحَةُ وَالْقَوَافِ

متضمن مکان متضمن فیہ الفوارس و ہم جمع فارس ترجمہ اور تیرے پاس میدان فصاحت و اشعار کا ہے اور
مکان امتحان سواروں اور گھوڑوں کا۔ یعنی تو محاسن اشعار فصیح اور امتحان سواروں اور گھوڑوں میں
جو بچلہ سا ناغز ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی میں۔

وَكَانَ عَزْرُهُ قَوْمٌ يَسْتَمِعُ لِرَوَاةِ ابْنِ خَالُوَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ تَرْجِمَةٌ وَقَالَ الْمَسْرُوعُ اَتَرْجِمُ فَاَسْتَشْهَدُ

الْوَلِيَّ الطَّيِّبُ بِرَوَايَتِهِ ابْنِ زَيْدٍ اِنَّمَا مَقُولُ ابْنِ وَقَالَ

اَتَيْتُ بِمِنْطِقِ الْحَرْبِ الْاَهْبِيلِ | وَكَانَ يَفْزِرُ مَا عَايَلْتُ فَيُطْلِي

الاصل من كل شيء اثبت۔ والقيل والقول بمعنى واحد ترجمہ میں اپنے شعر میں اصلی بونی غرب ہر بانگی
لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجھ کو کجا جت ہے کہ کہوں انت شدید البعد و فی مجلسک ترجمہ
الہذا یعنی جب میں۔ بالمشافہ و معائنہ شعر کہتا ہوں تو مجھ کو خطاب کی کیا ضرورت ہو اور اس لئے کہا کہ مقرر ضابطہ عرض
کیا تھا کہ یہ اشعار اس طرح کیوں کہے کہ وہ بعید انت من شرب الشمول علی التارخ و طلع الخیل۔ و شغلک بالمعانی
والحوار کما کتب الذکر الخلیل و قدح خواط العلماء فحشا و متحن الفوارس و الخیول۔ و بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض نہ
کلام تہیہ ہل مصافحہ تکلف حذف ہیں اسکا انکار سنیے کے موافق نہوری اور اسکا دہنگر ولا ہے۔

۰ . فَأَرَادَهُ نَكَاحًا وَكَانَ مِثْلَهُ | بِمَنْزِلَةِ النَّسَاءِ مِنَ الْبُعُولِ

البعول جمع بعل و ہوز و زوج المرثہ ترجمہ سومیرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتوں کو اپنے شوہروں سے ہوتی ہے یعنی ضعیف و کم طاقت ۔

وَهَذَا الدُّرُّ مَا مَوْنُ التَّنْظِي | وَأَنْتَ السَّيْفُ مَا مَوْنُ الْفُلُولِ

التنظي المنظر والتشقق والفلول جمع فل ہوا یا ملحق السیف من الضرب بہ ترجمہ اور یہ میرے شعر جو بمنزلہ ہیں کہ ہیں ٹوٹی اور متغیر ہونے سے بے خوف ہیں ورنہ رسمی موتی ایک عرصہ کے بعد متغیر ہوں ہو جاتے ہیں اور تو ایسی تنہا ہے کہ جو دمانہ دار ہونے سے امن میں ہے ۔

وَلَيْسَ يَصْغُرُ فِي الْأَفْهَامِ شَيْءٌ | إِذَا احْتَمَاهُ التَّهَارُ إِلَى دَلِيلِ

ترجمہ جبکہ ثبات روزیہ دلیل درست نہ تو ذہن میں کوئی شے صحیح نہوگی یعنی یہی امر دلیل طلب نہیں ہوتا و دخل علیہ شہادتہ صریح و البعین فی ثلثا مائتہ و عنہ رسول ملک الروم و احضر البوۃ مقتولہ

۰ . وَمَعَهَا ثَلَاثَةُ أَشْبَالٍ بِالْحَيَوَةِ وَالْقَوَامِ بْنِ يَدِيهِ فَقَالَ مَرْتَجِلًا

لَقَبَيْتُ الْعُقَاةَ بِأَحْصَالِهَا | وَزِدْتُ الْعُدَاةَ بِأَجْبَالِهَا

العقاة جمع عاف و ہوا طالب المعروف ترجمہ تو سالوں سے انکی امیدیں لیکر ملا اور دشمنوں سے انکی موتیں لیکر یعنی سالوں کو انکی امیدیں عطا کرتا ہے اور دشمنوں کو انکی موتیں دیتا ہے ۔

۰ . وَأَقْبَلْتُ الدُّرَّ وَمَنْ تَشِيءُ لَيْسَتْ بَيْنَ الدُّيُونِ وَأَشْبَالِهَا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیر و ن اور اسکے بچوں کے درمیان چل کر تجہ ملک یہو نجا ۔

إِذَا رَأَيْتَ إِلَّا سُدَّ مَسِيدِي | فَأَبَيْنَ نَفْسِي بِطُفْلِهَا

ترجمہ جبکہ روم یعنی الکا بادشاہ شیر و نکو تیرے قید میں دیکھے گا تو وہ اپنے بچوں کو لیکر کمان بھاگے گا

۰ . وَدَخَلَ عَلَيْهِ لَيْلًا وَهُوَ يَصِفُ سَلَا حَاكَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ ارْتَجِلًا

۰ . وَصَفْتُ لَكَ وَلَوْ سَرَّهَ سِلَاحًا | كَأَنَّكَ وَاصِفٌ وَقْتُ النِّزَالِ

النزال الحرب ترجمہ تو نے ہمارے روبرو ہتھیاروں کا وصف بیان کیا جنکو ہم نے نہیں دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اٹھائے گئے تھے تو نے ان کی چمک دکھا اور براتی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اون کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے ۔

وَأَنَّ الْبَيْضَ صَفَّ عَلَى دُرٍّ فَشَوَّقَ مَنْ ذَاكَ إِلَى الْفَتَى

البیض جمع بیضی وہی المنقرض من احدیہ کیون علی الراس ترجمہ اور تو نے یہہ ذکر کیا کہ خود زر ہوں پر مرتب رکھے گئے سواں تقریر نے ان کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کر دیا یعنی تیرے بیان نے جنگ کا سماں باندھ دیا۔

فَلَوْ أَطَقَتْ نَارُكَ نَا لَدَيْهِ قَرَأَتْ الْمَخْطُ فِي سَوْدِ الْبَلَاخِ

تا بمضی ہزہ نعت للنار اشارۃ الی المونث اسما ترجمہ سو اگر تو روشنی شمع جو اس ہتھیار کے پاس ہی چمکے تو اس کے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شہائے تاریک میں پڑھ لے۔

إِنْ اسْتَحْسَنْتَ وَهُوَ عَلَى بَسَاطٍ فَأَحْسَنَ مَا يَكُونُ عَلَى الرَّجَالِ

اراد استحسنۃ فحذف المفعول ترجمہ اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو چمکوا چھا معلوم ہو اسکی نہایت خوشنالی اسوقت ہوگی جبکہ مرد اسکو باندھے ہوئے ہوں۔

وَأَنَّ بَقَا وَإِنَّ بِهِ لِنَقْصًا وَأَنْتَ لَهَا الْبَقَايَةُ فِي الْكُمَالِ

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک ان مردوں میں اور اس ہتھیار میں بڑا عیب ہے اور تو مردوں کے لئے کمال میں نہایت دانتا ہے کہ تجھے بہتر کوئی مرد شجاع و بہادر ہو نہیں سکتا۔

وَلَوْ لَحِظَ اللَّهُ مُسْتَقْبَا بَيْنِيْهِ لَقَلْبٌ ذَا يَكُهُ حَالُ الْحِجَالِ

ترجمہ اور اگر دستخط سردار رو میان اس کی دونوں دہاریں دیکھ لیوے تو بیشک اپنی رائی جنگ سے صلح کی طرف پھیر دے۔

وقال يوحنا والشهداء في جمادى الآخرة سنة اثنين مئتين وثلثمائة

لِيَلِيَّ بَعْدَ الطَّاعِنِينَ شَكُولٌ طَوَالٌ وَلَيْلٌ طَائِفَتَيْنِ طَوِيلٌ

شکول جمع شکل و شکل الشی مثله و جمع القلة اشکال واتی ہہنا جمع الکثرة لانه ابلغ فی شکوی السحال والظلم جمع ظاعن و ہوا المر تل ترجمہ میری راتیں بعد کوچ دوستان برابر ایک ہی دراز ہیں اور اسکا تعجب بتی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری و افکار بچان ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

يَسِيرٌ إِلَى الْبَلَدِ الَّذِي لَا أُرِيدُهُ وَتُحْفَتَيْنِ بَدْرًا مَّا إِلَيْهِ نَسِيرُ

ترجمہ شہائے ہجر مجاور سعی چاند جسکو میں دیکھنا نہیں چاہتا ظاہر دکھاتی ہیں اور محبوبہ ہزشتا

کو جس تنگ رسائی نہیں ہو سکتی مجھے چھپائی ہیں۔

وَمَا عَشْنَتْ مِنْ بَعْلِ الْإِجَةِ سَلَوَةً | وَلَكِنَّهُ لِلتَّائِبَاتِ حَسُولٌ

ترجمہ اور میں بعد فراق دوستانہ راہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہیں رہا مگر میں مصائب اٹھانے والا ہوں
یعنی صرف شرانہ ہجر کے اٹھانے کے لئے زندہ رہا ہوں۔ وند در القائل
ذہنین تو نے اٹھائیں عبت آجان حزن و ہجر کا نام ہی سکر تجھے مر جانا تھا

وَإِنْ رَجِلًا وَاحِدًا أَحَالَ بَيْنَنَا | وَفِي الْمَوْتِ مِنْ بَعْلِ الرَّجُلِ رَجُلٌ

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تھا را کوچ ہم میں حاصل ہو گیا ہے اور موت میں جو تھا رے صدہ فراق
سے غمگین ہوئے والی ہے تمہارے کوچ کے بعد مجھ کو بہت بڑا کوچ پیش آیا وہاں ہے سچ ہے لاوار البعد
من القبر ولا سبب اقطع من اموت۔

وَإِذَا كَانَ شَمُّ الرُّوحِ أَذَى إِلَيْكُمْ | فَلَا بَرَحَ حَيْثُ رَوْضُهُ وَقَبُولٌ

الروح نیم الریح الشرقیہ ترجمہ جیکہ سو گھنا باد شرعی کا مجھ کو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اس میں سے
تمہاری خوشبو آتی ہے تو مجھے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہوں تاکہ اس ذریعہ سے تمہاری بوئے خوش سو گھنا
رہوں۔ ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب مشرق ہے۔

وَمَا شَرَفِي يَا مَاءَ الْإِلَهِ إِلَّا كَرَأٍ | لِمَاءٍ بِهِ أَهْلُ الْحَبِيبِ خَزُولٌ

تذکرہ ای متذکرہ ترجمہ میرے گلے میں پانی اٹکنا یعنی اوچھوٹا نہیں ہوتا ہے مگر بحالت یاد اس پانی کے
جس پر دوست کا کینہ فروکش ہے۔ یعنی وہ پانی مجھ کو یاد آتا ہے اس کی حسرت اور عیب کی یاد میں پانی
گلے سے نیچے نہیں اوترتا۔

يُحْرِمُهُ كَمُ الْأَسِنَّةِ فَوْقَهُ | فَلَيْسَ لِظُلَمَانِ الْيَهُودِ وَصُولٌ

ترجمہ نیز بے ہادرون کے جو اس پانی پر چمکتے ہیں لوگوں کو اس سے روکتے ہیں سو کوئی پیا سا اس
تک نہیں پونچھ سکتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ جب اس پانی تک کسی کی رسائی نہیں ہے تو محبوبہ تک پہنچنا
محال ہے اور یہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ نہت سے ہیں۔

أَمَا فِي النُّجُومِ السَّائِرَاتِ وَغَيْرِهَا | لَعَبْنِي عَلَى ضَلُوعِ الصَّبَاحِ دَلِيلٌ

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہو کر کہتا ہے کیا یاروں وغیرہ میں جس سے انتقام شبنم حال معلوم ہوتا ہے
بہتر یہ کہ جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھ تیرہ مل سکتا ہے و قد احسن القائل فی الفارسیۃ
سعدی انو تبے اشب بل صبح بکوفت + یا مگر صبح نباشد شب تنہائی!

اَلَمْ يَرَهُ هَذَا الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ رَقَّةٌ وَتَحُولُ

نصب نظر لانہ جواب الاستفہام بالغاء ترجمہ محبوب سے خطاب کر کے کہتا ہے کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھوں کو میرے دیکھنے کے موافق نظر ملاحظہ نہیں دیکھا کہ اس میں لائری اور ضعف ظاہر ہو جاتا اور وہ فنا ہو جاتی اور صبح نمایاں ہوتی اور عاشق اپنے غم و اندوہ سے نئے جملہ نجات پاتا۔

اَلَيْقِيَنَّ بِكَ رَبُّ الْقَلْبِ الْفَجْرَ لَيْقِيَةً

درب القلب موضع بیلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ میں صبح سے ایسا ملاکہ اُس نے میرے غم کو بھلا دی اور شب و یان مقبول تھی یعنی میں بوقت صبح مقام مذکور میں پہونچا اور رات کی بچینی کے مرض سے مجھ کو شفا حاصل ہوئی اور رات مقبول ہو گئی یعنی تمام ہو گئی۔ یا رنج سے شفا پانے سے یہ مراد ہے کہ اُس مقام پر سیف الدولہ کو فوج و ظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کشیدہ ہاتھ آئی۔

وَيَوْمًا كَانَ أَحْسَنَ فِيهِ عَاقِبَةً

نصب یوم عطفاً علی معمول لقیث ترجمہ اور میں اُس مقام پر ایسے روز سے ملاکہ گویا حسن اُس روز کا ایک نشان تیری طرف تھا جو تو نے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قصد تھا اور ابودلفح نے کہا ہے کہ جب غبار اٹھا تو اسے آفتاب کو چھپا لیا گویا وہ محبوب کا مخفی فرستادہ تھا شارج عکری کہتا ہے کہ یہ لطیف خیال ہے۔

وَمَا قَبِلَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ إِثَارَ عَاقِبَةٍ

اِثَارَ اَفْعَلَ مِنَ الْاِثَرِ وَاصْلَ الْهَمَزِ - وَالْاِثَرُ جَمْعُ ذَلِ دُھوا بخقد والعبادة ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی تانیوالی شئی سے انتقام نہیں لیا اور تار کیوں میں کینی طلب کئے گئے۔ یعنی یہ صرف اسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجھ کو سخت تکلیف دے رہی تھی مقبول ہوئی اور یہ حمزہ شفق اُس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہے جو ہر نگاہ سے اور اُس شب سو ذی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا۔

وَلَكِنَّةً بَيَّارِي بِكَلِّ عَمْرٍَا حَبِيَّةً

تروق تعجب و تمول تغرض۔ ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا سبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہیں ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت و سخاوت میں ایسے نئے کام کرتا ہے کہ وہ کام باوجود اپنی تیرائی کے خوش معلوم ہوتے ہیں اور ڈراتے ہیں یعنی خوش کرتے ہیں اُس کے دوستوں کو اور ڈراتے ہیں اُس کے دشمنوں کو۔

رَبِّي الدَّرْبَ بِاتِّجَادٍ إِلَى الْعِيَا

الدرب المدخل فی ارض العدو۔ و اتجر العصيرة الشعر بجلد و هو من شواہد الکرم لما ترجمہ مدوح

گھائی پر جو دشمن کے ملک میں جائے گا نہ کہ تھا اپنے کم موار عمدہ گھوڑے دفعتاً مثل تیر کے دشمنوں پر
ہینک مارے اور دشمنوں کو یہ پہلے معلوم تھا کہ گھوڑے بھی تیروں کا کام دیا کرتے ہیں کہ مثل
تیر دفعتاً مارتے ہیں۔

سُؤَالُ النَّوَالِ الْعَقَابِ بِالْقَتْلِ | لَهَا مَرَمٌ مِنْ تَحْتِهِ وَصَوِيلٌ

سؤال حال من البحر۔ وضمیر تہمہ یعود علی القنا وعلی المدوح۔ والسؤال التي ترفع اذنا بها عند البحري
وہو دلیل علی قوتہا۔ والمرج لعب متبعہ النشاط ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال میں آئے کہ نیردن سے
مثل گزدم زمین اٹھائے ہوئے تھے لیکن گھوڑے بجائے عقرب اور نیرے بجائے اٹھی ہوئی دم
ان گھوڑوں کو نیردن یا مدوح کے نیچے شوخی و چلبلاہٹ اور ہنسا تاہا۔ دم اٹھا کر قوی گھڑا چلتا ہو اور
ایک آواز کرنا بھی اسکی قوت واصلت کی نشانی ہے۔

وَمَا هِيَ إِلَّا خُطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهُ | يَحْتَرَانِ لَبَّهَا قَتْلًا وَنُصُولًا

حران بلدہ من بلاد البحرینۃ بقرب الرقة۔ والتبلیتۃ الابابۃ۔ والنصول جمع نصل وہو السیوف ترجمہ
اور یہ ارادہ و قصد اس کا تھا مگر ایک خیال کہ اس کے دل میں بمقام حران گزرا اور اس کے ارادہ کرتے
ہی نیرے اور تلواریں پکا رتھے کہ ہم لڑائی کے لئے حاضر ہیں لیکن اس اس غرہ کا پہلے سے ارادہ کیا تھا
بے لیا رمی فتح حاصل ہو گئی۔

هَمَامٌ إِذَا مَا هَمَّ أَمْضَى هُمُومُهُ | بَادِعٌ وَطَأُ الْوُكْتُ فِيهِ يُقْبِلُ

الهام الملک ذوالہمت۔ والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی الف الجبال ترجمہ مدوح بہت
پورے ارادے والا ہے جب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کر کے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر شہر کے چہیز
دشمنوں کو موت کا روز ناثر اجماری ہے مابھی کے چھوڑتی ہے۔

وَقَبِيلٌ بَرَّاهَا الرُّكْحُ فِي كُلِّ بَلَدَةٍ | إِذَا عَرَسَتْ فِيهَا فَلَيْسَ يُقْبِلُ

قبیل عطف علی ارعن۔ ویراہا نہلہا واضعہا ترجمہ اور مدوح اپنے ارادوں کو بند لیجے ایسے گھوڑوں کے
پورا کرتا ہے کہ انکو تمام شہروں کے موڑنے و بلا کر ویا ہے جب کسی شہر میں آخر شب میں آرام کرتے ہیں تو دوبار
تلک و بان نہیں ٹہرتے بلکہ بعد فتح و غارت کے کسی اور شہر پر جا چڑھتے ہیں۔

فَلَمَّا نَحَلْنَا مِنْ دَوْلَا وَصَبْحَتِ | عَلَتْ كُلُّ طَوْدٍ دَايَةً وَدُرْعِيلُ

دولک و صبحۃ بلدان من بلاد الروم۔ والطود الجبل۔ والرعل الجاعۃ من الناس واخلیل ترجمہ جبکہ مدوح
مقامات دولک و صبحۃ سے نمایاں ہوا اپنے وہان پہونچ گیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جینڈا اور گر وہ اسپان و مردان

پڑ گیا بیٹے دشمنوں کو کہیں پناہ نہ لینے دی۔

عَلَى طَرُقٍ فِيهَا عَلَى الطَّرُقِ كَعَوَّةٌ ۖ وَفِي ذِكْرِهَا عِنْدَ الْأَنْبَسِ خُمُولٌ

علی طرق حرف البحر فیہا تعلیق بخزوف یعنی سلک الی الروم ترجمہ وہ لشکر ایسے راہ ہائے دشوار گزار پر چلا کہ انہیں ایک راہ دوسری سے اوچنی تھی اور اسکے ذکر میں لوگوں کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اُس راہ کو کوئی چلتا تھا کہ اسکو کوئی جائے اور ذکر کرے۔

فَمَا شَعَرُوا حَتَّى رَأَوْهَا مُخِيزَةً ۖ إِيَّاَهَا وَكَمَا حَلَفَهَا فَجَمِيلٌ

نصب قبا حاسے اندھتہ لمخیزہ ترجمہ سو آدمی خبردار ہوئے یہاں تک کہ انہوں نے اُن کو نوٹا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ انپر غارت ڈال رہے تھے مگر انکی صورت و طیار سی خوش ناستھی۔

مُحَايِبٌ يَمْطُرُنَ الْحَمِيلَ عَلَيْهِمْ ۖ فَكُلُّ مَكَانٍ بِالسَّيْلِ وَفِ غَيْبِلٌ

سحاب نصبہ علی البدل من قبا ح اسو علی البدل من ضمیر او ما ترجمہ انہوں نے اُس کے سواروں کو بمنزلہ ابرو کے دیکھا کہ انپر وہ لوسے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلواریں مثل باران انپر پڑتی تھیں سو اُن کا ہر مکان بسبب تلواروں کے غسل دیا گیا تھا یعنی اُس خون سے جو تلواریں اُن پر بہنوں میں سے بہاتی ہیں۔

وَأَمْسَى السَّبَا بَابِيْنِيْنَ يَعْرِفُهُ ۖ كَانَ جَبُوبَ السَّكَاكِلاتِ دَبُولٌ

الاستحاب الیکار۔ وعرة موضع بلاد الروم۔ والشکلات جمع نکلی ادھی التي نقحت ولد ادا بلعا ادا باو ادا ترجمہ اور قیدی عورتوں نے بمقام عترہ روئے ہوئی شام کی اور اپنے گریبان اتنے چاک کئے کہ اُنکے گریبان چابی اولاد یا شوہروں یا باپ یا بھائی پر روتی نہیں مثل لنگتے ہوئے دامانوں کے ہو گئے۔

وَعَادَتْ فَظَلَوْهَا بِمَوْنٍ أَوْ قَفْلًا ۖ وَلَيْسَ لَهَا إِلَّا الدَّخُولُ فَقُولُ

الموزار موضع بلاد الروم ترجمہ اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیوں نے سمجھا کہ یہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہیں اور نہ تھا اُن سواروں کا رجوع مگر انپر داخل ہونا یعنی اونہیں پر چڑھ آئے۔

لَمَّا ضَرَبَتْ بِجَنَاحِهِمُ الْجَبِيْمَ خَوْضًا كَانَتْ ۖ يَكُنُّ لَجَجِيْمٍ لَمْ تَخْضُهُ كَيْفِيْلٌ

الضمیر نے کانہ الخوض والنجیع الدم انصار بانی السواد و ہودم ابجوف خاصہ والکفیل الضامن ترجمہ مونہیں سواروں دشمنان میں اسی طرح گئے کہ گویا انکا یہ گسبانا ہر اُس خون کا ضامن ہے جہیں اہلک نہ گئے تھے کیونکہ جنے اُن کا یہ غرض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ انپر باقی خونریزی دشوار نہیں ہے۔

نَسَا دَرَكَا الْبَرَّانِ فِي كُلِّ مَسْأَلَةٍ ۖ إِلَهُ الْقَوْمِ صَرَعَى وَاللَّيْلُ يَارْطُولُ

الطمل بالقی من انار الدیار ترجمہ ہزارہ بین حسین قوم رومیان پکھڑی اور مقتول پرنی تھی اودا کے
گھر کھڑ ہو گئے تھے اگین سیف الدولہ کے سواروں کے ساتھ تھیں کہ اُس اُنکے یا قیام نہ گھر و ملک جلاتے تھے۔

وَكُرْتُ فَتَاتٍ فِي دِمَاءِ مُلَطِيَّةٍ | مُلَطِيَّةُ أَهْلِ الْبَيْتِ نَكُولٌ

ملطیہ مدنیہ معروفہ من بلاد الروم - وغیرہ بالانہا اجمیہ - والاسم الاعمی اذا وقع الی العرب غیر تر و سکن الطار
لوزن ترجمہ ادر اُن سواروں نے دوبارہ حمل کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ میں گزرے - ادر شہر
ملطیہ بچوں کی مادر تھی جسکے فرزند مر گئے یعنی مقتول ہوئے۔

وَأَضَعْنَ مَا كَلَفْنَهُ مِنْ قَبَاقِبٍ | فَاحْضِي حَانَ الْمَاءِ فِيهِ عَلَيْ

قباقب اسم نہر بلاد الروم ترجمہ اور گھوڑوں کو جو تکلیف عبور نہر قباقب د پگئی اودنوں نے بلبب
اپنی کثرت و قوت کے نہر نہر کہہ کر یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کر دیا سو وہ ایسی ہو گئی گویا اُس کا
پانی بیمار ہے کہ سست چلتا ہے۔

وَرُغْنٌ بِنَا قَلْبُ الْفَرَاتِ كَأَنَّمَا | تَخْرُجُ عَلَيْهِ يَا لِرَجَائِ سَيُولُ

ترجمہ اور اُن گھوڑوں نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلوں کو دیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگ کے
تیلاب اُڑے - یہ خیال لطیف ہے دریا کو چڑھا کر تپا ہے یہاں مردوں کی رو میں اوسپر اخیر ہیں۔

يُطَارِدُ فِيهِ مَوْجَةٌ كُلِّ سَابِجٍ | سَوَاءٌ عَلَيْهِ عَمْرٌ وَمَسِينٌ

الساج الفرس الذی یدید کہ نہر سیج فی البحر - وغیرہ المار مجتمعہ و مغظمہ - و المسیل بحرئی مار المطر ترجمہ
اُس نہر میں ہر تیز و سبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ و فراحت کرتا ہے جسکو اُس کا آب شیر و پاب
برابر ہے عرض بیان قوت انسان ہے۔

تَرَاهُ كَأَنَّ الْمَاءَ مَكْرٌ يَحْسِبُهُ | وَأَقْبَلَ دَأْسٌ وَحَلَّةٌ وَتَلِيلٌ

التلیل الغنق ترجمہ گھوڑا جب آب فرات میں تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور موج سے سوائے اُس کے سرو
گردن کے اور کچھ نمایاں نہیں رہتا اُس نے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانے اُسکی جسم کو ہالے گیا اور صرف
نیز و گردن بچے ہوئے ہیں۔

وَفِي بَيْتٍ وَنَزَارٍ بَطْنٌ وَسَمِينٌ لِلْعَبَا | وَنَمَّ الْقَنَامِ مِّنْ أَبْلَانٍ بَدِيلٌ

نیز و بطن و سمنین موضعان فی بلاد الروم - و انطبای جمع طبتہ وہی السیوف ترجمہ اور دو شہر و ن نہر لیا اور
سمنین میں تلواروں اور شخوس نیزوں کے لئے اُن کشتگان سے جسکو انہوں نے سابق ہلاک کیا تھا بدل
شہر - یعنی حملات سابق میں جسکو قتل کر گئے تھے اب اُنکی جگہ اور لوگ آباد ہو گئے ہیں جو کشتگان سابق کے

مقتول ہونے کو طیارہ میں اور غلط شمشیر و سنان ہو سکتے ہیں۔

طَلَعْنَ عَلَيْهِمْ طَلْعَةٌ يَغْرِبُونَ فِيهَا | لَوْ أَنَّ عِزْرًا مَّا تَنْقِضِي وَجْهًا

انفرج غرقہ وہی البیاض کیون نے جہتہ انفرس زانہ اسلے قدر الدہرم۔ و الجمل بیاض کیون فی قوائمہا ترجمہ وہ گھوڑے ان دونوں موضوعوں میں اس شان و شوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانے میں کہ انکے سرو پاکہ نشان و علامتیں کبھی پوشیدہ نہ ہوں گی۔

تَحُلُّ الْحَصُونُ الشَّمَّ طُولَ تَرَالِهَا | فَتَلْقَى الْجَنَّا أَهْلَهَا وَتَرْوُلُ

الشَّم الطوال المرتفعۃ العالیۃ ترجمہ بلند قلعے ہمارے مدت جنگ کی درازی سے تنگ و ملول ہو جاتے ہیں سونا چار ہو کر وہ اپنے رہنے والوں کو ہماری طرف ڈال دیتے ہیں اور خود گر پڑتے ہیں یعنی بدرجہ ناچارگی اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہو جاتے ہیں اور ہم قلعہ کو منہدم کر دیتے ہیں۔

وَابْنُ مِصْحَنِ الزَّانِ رِجْلُهَا الْوَحْدَى | وَكُلُّ عِزْرٍ لِلْأَمِيرِ ذَلِيلٌ

حصن الزان حصن من حصون الروم۔ در زخی قبضہ کلیۃ ترجمہ سوم مدوح کے گھوڑوں نے بیات و زانگی و سودہ پائی قلعہ زان میں شبہ بسر کے یعنی بسبب شدت دوڑ و دوہوپا و درازی سفر وہ تھکا گئے تھے پھر اسکا مدد بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہیں تنکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب انکو تکلیف مالا یطاق دی تھی اور گھوڑے ہر چند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے۔ یا یون کہئے کہ ایسے حال میں قیام کیا کہ عزیزان روم مدوح کے روبرو ذلیل ہو گئے تھے۔

وَفِي كُلِّ نَفْسٍ مَا خَلَاةٌ مَلَالَةٌ | وَفِي كُلِّ سَبِيلٍ مَا خَلَاةٌ فَلَوْلَا

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت میں سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار میں اسی سیف الدولہ کے دندانہ پڑ گئے تھے اور وہ کند ہو گئی تھی سوائے مدوح کے۔

وَذَوْنَ سُمَيْسَاطٍ الْمَطَايِرُ وَاللَّادَاءُ | وَأَوْدِيَةَ الْجَحْجُوهِ وَالْهَيْجُولُ

سمیسا طیلر من بلاد الروم والخطا میرج مغمورہ وہی حقہ غارتو فی الارض والملا غللاۃ و الجول جمع بجل و ہو المظلمین من الارض ترجمہ اور شہر سیمساٹ سے ورے گھرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھالی غیر معلوم الاسم اور پست زمینیں ہیں اور باوجود ان دشواریوں کے مدوح نے اسے فتح کر لیا۔ اور شہر سراج عجمی کے اسکے بہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہ خبر پہنچی کہ رومی لوگ مسلمان کے شہر واپس کو لوٹے تھے لگے تو یہ مسیح اپنے لشکر کے سیمساٹ میں تھا تو باوجودیکہ اس کے گرد و پیش میں برے گڈھے وغیرہ ہوں

وہ سب ان دشواریوں پر غالب آکر مسلمانوں کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنوں کو مار بٹھایا۔

لَيْسَنَّ الدَّجُنُ بَيْنَنَا إِلَى الدُّخَانِ وَنُحْشِلُ | وَلِلرُّومِ حُطْبٌ فِي الْبَلَدِ دَجَلِيلُ

سر عرش جنس من حصون الروم - وليس الدي سرن في النظام ترجمہ اسکے سوار تار کی مین سرحد مرش ملک
گئے گویا اونہوں نے تار کی کو بننے لڑ پاس پہن لیا حال انکہ روم کے لئے شہر دن مین عزت عظیم تھی یعنی انکی
قوت و شوکت زیادہ تھی تب بھی ان کو کوئی روک نہ سکا - یا یہہ سنئے کہ جب سیف الدولہ قلعہ ران پہونچا
تو انکو خبر ملی کہ رومی مسلمانوں کے شہر و ملکوں میں لگے تو یہ فوراً ویاں پہونچا اور دشمنوں کو بکثرت قتل
کیا اور دمشق کے مونسہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی انکو بڑی دشواریاں پیش آئیں

۰۰ | قَلَمَارَاوَهُ وَحَدَهُ قَبْلَ جَيْشِهِ | دَرُوا أَنَّ كُلَّ الْعَالَمِينَ فَضُولُ

الفضول الزوائد التي لا احاجا لهما ترجمہ سو جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا
تو انکو معلوم ہو گیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہیں اسکے ہونے کسی کی حاجت نہیں ہے۔

۰ | وَأَنَّ رِمَاحَ الْأَحْطِ عَنْهُ قَصِيرَةٌ | وَأَنَّ حَلِيلَ الْهِنْدِ عَنْهُ كَلِيلُ

أحط موضع بالهيئة تنبأ ليد الرمح الخفيفة - والكيل الذي لا يقطع ترجمہ اور انہوں نے یہ بات بھی
جان لی کہ نیزہ خطی مدوح سے کوتاہ ہیں یعنی اُس تلک نہیں پہونچ سکتے اور یہ بات بھی معلوم کر لے کہ
تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اسکی خوش اقبالی کے یا اس سبب سے کہ بیعت رعب اُس تلک
کوئی پہونچ نہیں سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ و قوت چالاک کے۔

قَاوَزَ دَهُرُ صَدْرِكَ إِحْصَانًا وَسَيْفًا | فَتَى بِأَسْنِهِ مِثْلَ الْعَطَاءِ جَزِيلُ

إحسان الفعل من الخيل هو الخيزيل الكثير ترجمہ یہ اشارہ ہے اس طرف کہ سیف الدولہ رومیوں کی دشمنی
کی خبر سنکر فوراً دشواریاں ران کی قطع کر کے انپر جا پڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور
تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُس کی بخشش کے کثیر ہے یعنی اُس کی ہیبت
و عطا و دونوں کثیر ہیں۔

۰ | جَوَادُ عَلَى الْعِلَالِ بِأَمَالِ حِلَّةٍ | وَلَكِنَّهُ بِاللَّذَارِ عَيْنُ بَجِيلِ

العلات العواتق - والدعون جمع دارع وهو الذي عليه الدرع مثل لاین و تار ترجمہ وہ باوجود موانع
عطا و دریشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیانہ زرہ پوش کے معاملہ مین بخیل ہے
اُن کو کسی کو نہیں دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مراد لیون تو یہہ معنے ہونگے کہ انکو قتل کر ڈالتا ہے
اور دشمنوں کو نہیں دیتا۔

فَوَدَّعَ قَتْلًا شَرًّا وَشَيْئًا فَلَمْ يَمُتْ
يَا بَرْ حَزْرَنَ الْبَيْتِ فِيهِ سَهْوَلٌ

الفضل المنعم - وائحرن ما غلظ من الارض وهو ضد السهل - والبيض جمع بيضه وهو اخوذ ترجمہ سو مردوخ
نے انکے مقتولوں کو بھوڑ دیا اور انکے بھگورون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیا ساتھ روانہ ہوا کہ انکے خود کو
انکے سر و پیر اس آسانی سے توڑ دیا کہ خود جو بمنزل سنگ گرانے تھے انکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہو گئے۔

عَلَى قَلْبٍ قَسْطُ طَبِيبٍ وَمَنْحَجٍ
وَأَنَّ كَانَ فِي سَاقِيهِ مِنْ كَبُولٍ

قسطین بن ابی الدستق مقدم الروم - والکبیل جمع کبل - وهو القيد الفخم ترجمہ قسطین کے دل میں ادس
ضرب سے تعجب ہے اگرچہ انکے دونوں ساتوں بہن بھاری بیریان ہیں لیکن اسپر بھی تعجب نہ رہا کہ انکے دل سے
نہیں جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ جب قسطین سیف الدولہ کی قید میں آیا تو اس نے اس کی بہت تواضع کی مگر آخر
کو وہ مر گیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اس کے باپ نے یہ خیال کر کے کہ اسکو کچھ کھلا کر مار دیا ہوا
چند مسلمانوں کو مار دالا اور سیف الدولہ اسکی اس حرکت کو معیوب سمجھتا تھا۔

أَعْلَانٌ يَوْمًا يَأْدُ مُسْتَقًى عَاقِلٌ
فَكَوْهُارِبٍ مِمَّا لَيْلَهُ نَبُولٌ

ترجمہ شاید تو امی دستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے انکے
پنجہ میں گرفتار ہو جاوے کیونکہ اکثر آدمی اس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام میں لوثتا ہے۔

بَحْوَتٌ يَأْجِدُ مِجْتَبِيكَ جَوِيْجًا
وَحَلَفْتُ إِحْدَى مِجْتَبِيَّكَ نَيْسِيْلًا

المہجۃ البحریۃ الدستق والاسکتہ یرید بہا انتہ ترجمہ تو اپنی دو جانوں میں سے ایک جان زخمی بھیجا گئی
سو نہ کاغذ کھار تو تو بھاگ گیا اور اپنی دو جانوں میں سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا۔ زخمی ہونا بدن کی
صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح میں سرایت کر جاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کما۔ بہتی ہوئی جان
کے یہ معنی ہیں کہ وہ قید میں غم سے گہلی ہی یا وہ قتل کیا جاوے گا قتل کو یا تیرا قتل ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ لِّیْ
وَلِیْسَ لَکَ فِی الدُّنْیَا اِلَیْکَ خَلِیْلٌ

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خلی کے حوالہ کر گیا اور اس بیمر توئی کے بعد کوئی تیرا دوست بچہ اہسان
و اعتماد کر لگائے نہیں کر لگا۔ خلاصہ یہ کہ جب تو نے بیٹے جیسے پیرایہ جنہ کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کر لگا۔

بَوَدَّیْکَ مَا اَنْسَا لَکَ مِنْ مُّشَقَّةٍ
لِّمِیْلَکَ مِنْهَا دَکَّةٌ وَ عَوْبِلٌ

المشرۃ الطغۃ التي یرش نہا الدم ارشاشا - والرنۃ الصوت یا پکارا و العوبل الیکار ترجمہ تیرے چہرہ رالتیا
زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلا دیا اب تیرا اس زخم کی تکلیف میں بدو گار اور رفیق چھینا
اور رونا ہے۔ خلاصہ جب تو اپنی حفاظت نہیں کر گائیے کی کیا کر لگا۔

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ طَوَّلَ الْجَيوشُ وَفَعَلَهَا ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

ترجمہ کیا تم کو تمہارے لشکر کے طول و عرض سے کثرت نے وہ جو گے میں ڈالا ہے اُس کا حال سن کر کہے
یعنی سیف الدولہ تمہارے لشکر میں کو گے نے پیسے ڈالا ہے یعنی اُس کے رو برو تمہارے لشکر وں کی کچھ
خوابت نہیں وہ سب چوٹ کرنا دیگا۔

اِذَا لَمْ تَكُنْ لِلْيَتِّ اِلَّا فَرَسًا ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

غزوہ صبارہ غزوہ۔ والشمیر لیت ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ جب شیر کے لئے تو سواشی کا رو کچھ نہ تو
وہ اُس کو کھانا دیگا اور یہ لہر تجا و نافع نہ تو کہ تو پانی ہے۔ جب شکار کر لیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا۔

اِذَا الطَّعْنُ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِ يَدْخُلْ فِيهِ عَدُوٌّ ۚ اِذَا الطَّعْنُ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِ يَدْخُلْ فِيهِ عَدُوٌّ ۚ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی میں نہ تو شجاعت داخل کرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ آسمین تجھ کو ملامت ملامت کر
داخل نہیں کر سکتی یعنی تھر کس قدر غیب نامر و زولہ کو سفید نہیں ہوتی۔

فَاِنْ تَكُنِ الْاَيَّامُ اَجْمَعْنَ حَوْلَهُ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

البصو لہ حملہ بالاطش ترجمہ سواگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اسکو یہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے
زمانہ کو حملہ کرنا سکھا دیا۔ باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہیں۔

فَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

ترجمہ تجھ وہ بادشاہ قربان ہوں جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہیں اور اونکا نام شیر ہائے قاطع
نہیں رکھا گیا سو کس طرح وہ تیرے شاہد ہو سکتے ہیں کیونکہ تیری دونوں دہا رین قاطع ہیں اور صیقل دہ
دو دہا ریں شمشیر کو رو دین کتی کہتے ہیں۔

اِذَا كَانَ جَهْضُ لِنَاسٍ سَيِّئًا لِّلْاَوَّلَةِ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

البوق ہوا لہذا فیہ جمعہ بوقات مثل حمام و حمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ اپنے تو دولت کی سیف ہوا
تو لہذا لوگ تیری نسبت ترے یا بگل اور نقارے ہیں اپنے کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ اور شاعر عروسی کہتا ہے
کہ بوق اور بطل سے مراد شاعر لوگ ہیں جو اسکے فضائل کو شائع اور شہر کرتے ہیں۔

اَنَا السَّابِقُ الْاَوَّلُ اِلَى الْمَا اَوَّلُ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ میں امام شاعران ہوں اور اور لوگوں کا اُس طریق جدید کی طرف جو اپنے
ایجاد کیا ہے رہنا ہوں جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہیں جو پہلے لوگ کہہ گئے ہیں۔
غرض میں سوجھ ہوں۔

وَمَا لِكُلِّ دَلَّاسٍ فِيمَا يُرَكِّبُنِي ۖ اَصُولٌ وَلَا لِقَا عَلَيْهِ اَصُولٌ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اس بارہ میں جو محجہ تحت رکھتے ہیں یا شک میں ڈالتے ہیں اصلین نہیں ہیں اور نہ خود اس کے لئے فصل و شرف میں اصول ثابتہ میں بلکہ وہ لوگ مہول النسب ہیں

اَصَادِي عَلَى مَا يُوجِبُ اَلْحَبْلُ لِلْفَلَا ۖ وَاَهْلُ اَوَّلِ اَلْفَكَرُ فِي تَحْوِيلِ

ترجمہ میں عداوت کیا جاتا ہوں ایسے امور پر جو مردکی دوستی کے باعث ہوں یعنی علم و فضل و کمال شاعری پر جو موجب محبت ہوں چاہیں اور شاعر میری دشمنی کرتے ہیں اور میں ساکن و خاسوش ہوں اور حاسدوں کی فکر میری برائی میں جولائی کرتے ہیں۔

بِسْوَى وَجَّعَ السَّهَادُ اِدَا وَفَاةٌ ۖ اِذَا حَلَّ فِي قَلْبٍ فَلَيْسَ بِحَوْلِ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد و مرض حاسدوں کے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسیب کسی دلیں نہ جاتا ہے پھر زائل نہیں ہوتا۔

وَلَا تَطْمَعَنَّ مِنْ حَاسِدٍ فِيمُودَةٌ ۖ وَاِنْ كُنْتَ تُبْدِيهَا لَهُ وَتَنْبِيْلُ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طبع و امید مت کر اگرچہ تو اس سے محبت ظاہر کرنے اور اس کو عطا تجھے۔

وَاِنَّا لَنَلْقَى الْخَادِنَاتِ بِاَنْفُسِ ۖ كَثِيرٌ لِّرَدِّ اَيَا عِنْدَهُنَّ قَلِيلُ

ترجمہ اور ہمارے صبر و ہمت کا یہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانوں ثابت الخرم کیساتھ مقابلہ کرتے ہیں کہ مصائب کثیرہ اس کے رد و قبول و حقیر میں صدمات سے گھبراتے نہیں۔

يَهْوُونَ عَلَيْنَا اَنْ تَصَابَ جَسَدُونا ۖ وَتَسْلَمَ اَعْرَاضُنا لَنَا وَعُقُولُنا

ترجمہ ہکو یہ آسان ہو کہ ہمارے جسم پر الٹی میں زخون و غیرہ کی مصیبت ہو پوچھا جاوین اور ہماری ابروئیں اور عقلیں سلامت رہیں یعنی ہکو قتل و زخم اجسام کی کچھ پرواہ نہیں ہاں ابروئیں اور عقلیں کر وادار نہیں ہیں

فَتَبَيَّنَا وَفَحَرْنَا نَخْلِبُ الْاَبْنَاءَ وَالْاِطْلَ ۖ فَانْتَ بِخَيْرِ الْفَاجِرِينَ قَبِيلُ

نصب تبہا و فخر علی المصدر۔ وانت تغلب لانہا قبیلہ وہم ربط سیف الد و ترجمہ اسی قبیلہ تغلب انتیہ وائل تو تمام عرب پر دون کی ہے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کر سوا اولان کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

يَخْرُجُ عَلَيْنَا اَنْ يَمُوتَ عَدُوُّهُ ۖ اِذَا كَرَّ نَعْلُهُ بِالْاَشْنَةِ عَوْلُ

نقلہ تملک و الفعل المہلک و المنیۃ ترجمہ علی یعنی حیف الدولہ کو اس کے دشمن کی موت جبکہ اس کو موت مزید دے ہلاک ہو کرے منوم و مخزون کرتی ہو۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہ اس کو پسند نہیں ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے لینے کیلئے کش بہا رہے۔

شَرِيكَ الْاَمْنِيَا وَالنَّفْسُ عَيْنِيَا ۚ فَاِنْ تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ

الفصل باخذ من المنافع قبل القسمة ترجمہ مدح قتل اصرار میں موتوں کا شریک ہے جو موت کو اس کے ذریعہ سے نہیں بدلتا وہ خیانت قبل القسمة ہے۔ موتوں کے ساتھ شرکت کے یہ معنی ہیں کہ اس قدر قتل اعداد کے ساتھ کہ باقی رہے جو یا وہ موتوں کا قتل میں شریک ہے۔

فَاِنْ تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ لَيْسَ وَرَدَ لَلْمَوْتِ الرَّقْمُ وَلَا لِلدَّوْلَةِ

الذوات الظفر۔ والرواۃ العاجل المکره ترجمہ سوا کر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہ دولت اس شخص کے حصہ میں ہے جو جنگ کر کے بے صاحب فراش ہوئے کے اور بے تکلیف امراض اٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اس طرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَيْسَ هُوَ كَالنَّبَا عَلَى النَّفْسِ سَاعَةً ۚ وَلِلْبَيْضِ فِي حَاكِمِ الْكُنَاةِ صَبِيلٌ

البیض السیوف۔ والصلیل متداول الصوت ترجمہ یہ دولت اس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک شاعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بقیدر سمجھ لے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اس وقت ڈرے جب حکم از دشمن و نگوں سر ہائے بہادران میں چھینا جیسے اور کتنا کہتے ہو۔

وقد جرى ذكرنا بين الحرب والاراد من الفضل فقال سيف الله اتقول هذا واحكم يا ابا طيب فقال

اِنْ كُنْتُ عَنْ حَاكِمِ الْاَنَارِ سَائِلًا ۚ فَخَيْرُهُمْ اَكْثَرُهُمْ وَفَضْلُهُ

ترجمہ اسی مدح اگر تو بہتر بن خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضل اکثر لوگوں

مَنْ اَنْتَ مِنْهُمْ يَا حَمَامَ وَانْظُرْ ۚ الطَّاعِنِينَ فِي الْوَعْيِ اَوْ اَشَدَّ

جمل والاملا اسم البلیۃ فلم یفر ترجمہ باعتبار فضل اکثر وہ ہے جنہیں تو اسی سردار باہمت نبی و اہل ہرودہ لوگ ایسے ہیں کہ اہل ان بین پیشہ وان بشکر اعداد کے بڑھ کر نیزے مارتے ہیں۔

وَالْعَاذِلِينَ فِي الدَّهْرِ اَصْحَاذًا ۚ قَدْ فَضَّلُوا الْفَضْلُكَ الْقَبَا شَاكًا

ترجمہ پتھر کی قوم ایسی تھی کہ جو ناکو کثرت سخاوت میں ملامت کرتے ہیں یہ اس کو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہیں یعنی یہ ان کو اولاد و باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہیں وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب نام قبولوں سے فاضل ہو گئے ہیں۔

وقال يدرع عند دخول رسول الروم في صفر سنة ثلث والعين ثلث

دُرُودُ الْمَلِكِ الرَّؤُوفِ هَذِهِ السَّائِلُ
يُرَدُّ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُنْشَأُ عَلَيْهِ

انک ہو مخفف من ملک ترجمہ یہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زربون کے ہیں کہ وہ اسکے ذریعہ سے بجواؤ
پتھر سے شکر و نکو اپنی جان سے روکتا اور شغل کرتا ہے یعنی پیغام صلح بھیج کر۔

هِيَ الزُّرْدُ الصَّارِفُ عَلَيْكَ وَلَفْظُهَا
عَلَيْكَ تَنَاءُ سَابِعٌ وَفَضْلُهَا

الزرد الدرع - والصارف الکشف السان ترجمہ یہ خطوط شاہ روم پر در حقیقت ایک وسیع چوڑی چمکی گاڑی
زرد ہے اور اس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتیں ہیں - خلاصہ یہ کہ وہ جو شاہد تیرے
خواہان صلح ہے۔

وَأَنِّي أَهْتَدِي هَذَا الرَّسُولُ بِالْغَنَاءِ
وَمَا سَكَنْتُ مَدَنِيَّتَ فِيهَا الْقَسَاطِلُ

القساتل جمع قسطل وهو الغبار الذي يشبهه الخيل مخافة ترجمہ اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین میں تیری
طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہ ہے کہ جب سے تو اس ملک میں غازیانہ پھیر ہی تیرے
گھوڑوں کے سموں کا غبار اتلک نہیں پھیرا اور میٹا ہے۔

وَمَنْ أَرَى مَاءً كَانَ يَسْقِي بَيَّاكًا
وَلَكِنْ تَصِفُ مِنْ مَرْجِهَ الرِّمَاءِ الْمَاهِلُ

ترجمہ اور یہ قاصد راہ میں اپنے گھوڑوں کو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہ ہے کہ اتنا کھونو کی
آمنش سے اسکے دیس کے چشمے صاف نہیں ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

أَتَاكَ يَكَاذُ الرِّاسِ يُجِلُّ عُنُقَهُ
وَنَسْتَلُحْتِ الدَّعْرُ مِنْهُ الْمَفَاحِلُ

الذعر الفزع - وتقد تقطع - والمفاصل الاعضاء ترجمہ وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال میں آیا کہ قریب
تھا کہ اس کا سر اس کی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو
دوسرے سے جدا ہو جاتا تھا اور اس کا سر وبال دوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اس کے
جوڑ بند چمکا چور ہوئے جاتے تھے۔

يَقُومُ نَفْوِيهِ الشَّيْطَانُ مَسْنِيَةً
الْبَيْتُ إِذَا مَا عَوَّجَتْهُ إِلَّا قَاكِلُ

سن روی تقویم بالنصب جملہ مصدر - ویکون الضمیر فی يقوم للرسول - ومن رفعه جعله فاعلاً والناس
الصفان - والا فاعل جمع افعل وہی الرعدة التي تعرض عند الفزع ترجمہ جبکہ قاصد کو تیرے رعب و ہیبت
کے سبب یکپہی اور لرزے راست رو دی سے کچ کر دیتے تھے تو دونوں صفہای لشکر کے راستی اس کی رفتار
کو سیدھا کر دیتی تھی یعنی وہ ٹیڑھا نہیں چل سکتا تھا۔

فَمَا سَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَمَنْطَلُ
سَمِيكَ وَالْحِلُّ الَّذِي لَا يُرَايِلُ

سیک پیریدہ السیف سدا نخل النخیل و یقال للسیف خلیل و دخل ترجمہ سو قاصد کے دونوں آنکھوں اور
اسی نگاہ کو بخیمہ تیرے ہنہام اور اس دوست نے جو تجھے کبھی جدا نہیں ہوتا یعنی تلوار دسمی نے تقسیم
کر لیا تھا سیتے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی خوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر میں

وَابْصُرْ مِنْكَ الرَّزْقُ وَالرِّزْقُ مَطْمَئِنٌّ ۝ وَأَنْصُرْ مِنْهُ الْمَوْتُ وَالْمَوْتُ هَائِلٌ ۝

الہائل البصر ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھے رزق کو دیکھتا تھا اور جب
تیرخی تلوار کو دیکھتا تھا تو اس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف
ورجائین تیری طرف آتا تھا۔

وَقَبِلَ مِنْكَ قَبْلَ الْتَرَبِّ فَبَكَهُ ۝ وَكَلَّ كَيْبِي وَاقِفٌ مِنْهَا يَلُ ۝

المتضائل المتقبض الخفی ترجمہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو
ایسے نکل میں کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر ششدر اور دیا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا۔

فَأَسْعَلَ مُسْتَأْنَفٍ وَأَطْفَرُ طَالِبٍ ۝ هُمَا فَرَا إِلَى تَقْيِيلِ كُمِيَاكُ وَأَصِلُ ۝

العام الملك الرفع الہتمہ ترجمہ اور شتا توں میں بڑا سعادت مند اور طالبان مقاصد میں بڑا کامیاب و
باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہنچ جاوے۔

مَكَانٌ شَتَاؤُهُ النَّفَاةُ وَدُونُهُ ۝ صِدْقٌ وَالْمَنَ الْكَيُّ وَالرِّمَامُ الدَّوَابُّ ۝

المذکی من الخیل الخی کلمت اسانہا۔ والوادیہ ذک۔ والذوایل من الراح الیابستہ العوالی ترجمہ تیری
آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لہائے نرم آرزو رکھتے ہیں مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہیں ہے
کیونکہ اس سے در پہنچ بھڑوں کے سینے اور خشک اور بلند نیز جوائل ہیں وہاں تلک رسائی سخت دشوار
وَمَا كُنْتُ مَعَهُ مَا أَرَادَ كَرَامَةً ۝ حَلِيكَ وَلَكِنْ كُنْتُ بِكَ لَكَ سَائِلٌ ۝

ترجمہ سدا و من قاصد کو اس کے مطلب تلک لینے بوسہ استعین تلک اس بات نے نہیں پہنچایا کہ
وہ تیجہ نزدیک کرم تھا بلکہ اسکا یہ سبب ہے کہ تیر کوئی سائل ناکامیاب نہیں ہوتا۔ اس نے سوال
کیا اور تو نے اس کو پورا کر دیا۔

وَأَكْبَرُ مِنْهُ هَيْهَاتَ بَعَثَتْ بِهِ ۝ إِلَيْكَ الْغَدَىٰ وَأَسْتَنْظَرُ نَهْ الْخِطَابِ ۝

الکبرورہ کبریر و غم غدرہ۔ و بشت بہ نبتہ نے بشتہ حکام ابو علی الفارسی۔ واستنظر تہ امی شتر تہ او طلب
ستہ الہبتہ ترجمہ اور اس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بہرہ و پردہ شمنوں نے اس کو تیری
طرف بھیجا بڑا عالی سچا۔ اس صورت میں کبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کبر کا فاعل

جدی ہون اس صورت میں یہ ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی دشمنوں نے اس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اس کو تیری طرف لے آئی بہت برا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا در تاسمہ اور دمیون کے لشکر اس کے ہوش کے منتظر ہیں کہ دیکھے صلح منظور ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اس کے لشکر اس قاصد کے ذریعہ سے طالب ہمت جنگ ہیں۔

فَأَقْبَلَ مِنَ اصْحَابِهِ وَهُوَ مُرْسَلٌ وَعَادَ إِلَى اصْحَابِهِ وَهُوَ عَادِلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقاء کے پاس سے اور ان کا پیام برہو کر آیا اور ان کی طرف ایسے حال میں لوٹا کہ بسبب معاشرہ تیری جاہ و شہم و کثرت افواج و خدمت جسے لٹنے پر انگو ملا کر تا تھا کہ ایسی جہت والے سے لڑنا اسے نہ نصرت ہو

تَحْيِيْرٌ فِي سَيْفٍ رَبِيْعَةٌ اَصْلُهُ وَطَائِفَةُ الرَّحْمَنِ وَالْبَيْتُ صَافِلٌ

طبع السیف صانعہ علی ہیئتہ ترجمہ وہ قاصد اس تلوار کو دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جسکی اصل بنی رسیہ ہے اور اسکا بنانے والا خدا اور شرف و مجراؤں کے حقیقہ اور اس کے جوہر ظاہر کرنے والے ہیں۔

وَمَا لَوْ كُنْهُ مِمَّا تَخْضَلُ مُقَلَّةٌ وَلَا كَلَّةٌ مِمَّا تَنْجُسُ الْأَسَاوِلُ

ترجمہ اور اس تلوار کے رنگ کو بسبب اس کے رعب کے کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور نہ انکی ابی تیری ہو کہ اس کو اونگھیں گے پور معلوم کر سکیں کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہیں ہے یا نہایت تیز ہے کہ اسکو کوئی چھو نہیں سکتا۔

اِذَا عَايَنْتَكَ الرَّسُلُ كَانَتْ تَهْوِيًا عَلَيْهِمَا وَمَا جَاءَتْ بِهِ وَالْمُرْسِلُ

ترجمہ جبکہ تجھ کو بایں جاہ و جلال شاہوئے قاصد دیکھتے ہیں تو انکی جانیں اور ان کے پیام اور ان کے بھیجے ہوئے انگو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہیں۔ غرض تیری عظمت میں بالکل محو ہو جاتے ہیں۔

رَجَى الرُّومُ وَهُمْ مَرْتَجَى الْوَقَائِلُ كُلُّهَا لَدَيْهِ وَلَا تَرْجَى لَذِيْبِ الطَّوَائِلُ

الطوائف الاقصاد واحد بطائفة ترجمہ روم نے در باب اجابت صلح اس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اس سے امید کجاتی ہیں اور اس سے کینوں لینے انتقام لینے کی امید نہیں کجاتی ہے۔

فَاِنْ كَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ الْاَلْسِنَاتُ هُمُ فَقَدْ فَعَلُوا مَا اِنْقُضَ الْاَلْسِنَاتُ

ترجمہ سو اگر خوف قتل و قید و دمیون کو بطلب صلح لایا ہے تو انہوں نے پہلے ہی اپنی جانوں سے وہ معاملہ برباد و قتل اور قید ان کے ساتھ کرتے یعنی انہوں نے نہایت دلت دریاب درخواست صلح اختیار کر لی

فَخَا فَوْكُ حَتَّى مَّا لِقَتْلِهِ بِيَادَهُ وَهَذَا وَكَ حَتَّى مَا تَرَادُ السَّلَاسِلُ

ترجمہ سو وہ تجھے ایسے درے کہ کسی قتل کو اس سے تکلیف دہی میں زیادتی نہیں ہو اور ایسے سطح ہو کہ تیرے پاس آنے کے زنجیر دن کو اس پر بڑے جانے کی حاجت نہیں ہو کیونکہ وہ نہایت عاجز ہو کر آئے ہیں۔

اَرَى كُلَّ ذِي مَلَكٍ اِلَيْكَ مُصِيبًا ۝ كَذٰلِكَ يَجْزِي الْمَلٰٓئِكَةُ حٰجِدًا ۝

مجید اول جمع جدول و ہوا النہر الصغیر ترجمہ میں ہر بادشاہ کو دیکھتا ہوں کہ اسکی جائے بازگشت و موقع
نیمہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ نہ بان اور نہ زمین کہ آنر کو سمندر بھی زمین جا ملتی ہیں۔

اِذَا امْكُرْتَ جَمْعُكَ وَفَعَلَ شَايَاكَ ۝ فَوَابِلُهُمْ طَلٌّ وَاَيْلٌ ۝

الطل المطر الضعیف - والواہل المطر الکثر ترجمہ جیکہ اونکے اور تیرے ابر ہائے عطا بر سین تو ان کی
عطائے کثیر تیرے مقابلہ میں نہایت قلیل و بمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل انکے
باہان عطائی نسبت ایک باہان کثیر ہوگا۔ یعنی تیرا قلیل بھی انکی نسبت کثیر ہے۔

لَکِ زَیْرٌ مَّتٰی اَسْتَوْهَبْتَ نَاۤءَتَ الْاُکْبٰ ۝ وَفَلَا تَلْقٰتْ حَرْبٌ قَارِیٰکَ نَارًا ۝

ای انتہا کریم - لقت الحرب اشتدت - واللاق من النوق التی یداخل بہا ترجمہ تو ایسا نخی ہے کہ
جب تجھے بحالت شدت جنگ تیری ہوا ریک گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت جنگ
کے وقت گھوڑے پر سے اتر پڑے اور سائل کو دیدے۔

اِذَا اُجِیْدَ اَعْلٰی النَّاسِ نَاۤءَتَ الْاُکْبٰ ۝ وَلَا تُطِیْبُ النَّاسَ مَا اَنَا قَابِلٌ ۝

ترجمہ امی نخی تو اپنا مال لوگوں کو بخش اور میرے اشعار ہرگز انکو نہ دے یعنی میری حاجات کا تو ہی مکمل
رہ اور ایسا نہ کر کہ مجھ کو اور لوگوں کی تعریف کرنی پڑی - شایع ابن جہی کہتا ہے کہ میرے شعر اور ون کو
ست دے کہ وہ اس کے معافی مسخ کر دینگے مگر یہ قول درست نہیں ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن
نہیں ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب میں مشہور ہو۔

اِنِّیْ کُلُّ یَوْمٍ مِّنْکَ ضَعِیْفٌ شَوِیْعٌ ۝ ضَعِیْفٌ یُّقَاوِیْ بِنِیْ فَضِیْلٍ یُّطَاوِلُ ۝

الاستقام للعجب والافتکار - والضعیف بالباطالی الخافۃ و ہوا شخص ترجمہ کیا ہر روز میری تعلیم
ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدمی کے مجھے طول میں ٹہرنا چاہیے گا
یعنی ایسا ہونا چاہیے۔ لفظ میری بغل میں کا یہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہوں تو اس کو
بغلی میں دبا کر مار دوں۔

لِیَسَانٍ یُّنَظِّقُ صَدَامَتَ عَنَدَ عَزٰذٍ ۝ وَقَلْبٍ یَّبْهَمَتِیْ صَبَاحًا مِّنْہُ خَازِلٌ ۝

ترجمہ میری زبان باوجود میری گویائی اور قوت گفتار کے اسکی جھوسے خاموشی اور اس سے کہنا
کرنے جاتی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہیں ہے کہ میں اسکی جو کہوں یا اس سے گفتگو کروں اور میرا دل
باوجود میری خاموشی کے اسپر قہقہہ اور اتاتا ہے اور اسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے۔ یہ اشارہ ہے

الذی قتلہ عربوں کی طرف جو سید الدولہ کے محفل میں اس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَأَنْعَبُ مَنْ نَادَاكَ مِنْ لَيْحِيهِ | وَأَعْيَا مَنْ حَادَاكَ مِنْ لَأْسَائِكِ

ترجمہ پر بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجاویز دیکھ کر اسے انہیں سب سے زیادہ رنج میں وہ ہوگا جسکو تو جواب دے گا کہ وہ اس صورت میں نہایت ذلیل ہوگا اسلئے میں حاضرین کو جواب نہیں دیتا۔ اور ان لوگوں میں سے جو تجھے عداوت رکھتے ہیں سب سے زیادہ دشمنانک وہ ہوگا جو فصل و کمال میں تیرا مساوی اور ہم رنگ ہو۔ پس وہ خود بخود اپنے دل میں نادوم رہے گا۔

وَمَا إِلَيْنَا طِبِّي فِيهِمْ وَلَا أُنْتَبِى
بَعْضُهُمْ إِلَى الْآخَرِ مِنَ الْمُتَعَاوِلِ

الطبا لعادة والدیدن ترجمہ اور غور اسے میری خود عادت نہیں ہے مان بیشک نادان آدمی جو مقلد
ماقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلئے میں اُسے گفتگو نہیں کرتا۔

وَأَكْبَرُ بِهِمْ أَنْتَنِي بِكَ وَأَنْقُ وَأَكْثَرُهَا لِي أَنْتَنِي لَكَ أَمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھنڈا اس بات پر ہے کہ میں تیری عنایات کا بہرہ سار کھتا ہوں اور میرا بڑا
سہرا یہ ہے کہ میں تیرے الطاف کا امیدوار ہوں۔ اس لئے مجھ کو کسی شکے نارضا مند نہ ہو جائے کسی
کچھ پرواہ نہیں ہے۔

أَعْلَى السَّيْفِ الدَّوْلَةُ الْقَرْهَبَةُ | يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيُؤْكَلُ بَاطِلٌ

القرم السید و اصلہ البعیر المکرم الذی لایحمل علیہ ولكن یمکن للفحۃ ترجمہ کاش سردار سید الدور کہ امی
انتباہ و توجہ ہو کہ اس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہو جاوے اور غلط بات مر جاوے یعنی میرے
حاضرین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہو جاوے۔

رَمِيَتْ عِدَاهُ بِالْقَوَافِي وَفَضِّلَهُ
وَهُنَّ الْخَوَارِجُ السَّامَاتُ الْقَوَائِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیہ - والقوا تل من القتل جمع قاتلہ - والقوا فی جمع قافیۃ واراد ہا بالاسیاب ترجمہ میں اُنکے دشمنوں کو اپنے اشعار مدحیہ اور اوسکے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار میں اُس کے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُسکے دشمنوں کے حق میں گویا بمنزلہ تیر و زخم کے پہنچ گئے کہ وہ اُن کو سکر براہِ حسد و خشم ہلاک ہو گئے - اور میرے اشعار جہادِ کریموالے اور دشمنوں کے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہیں کیونکہ دشمن اُنکو کچھ مسرت نہیں پہنچا سکتے ہیں بخلاف اور جنگ کرنے والوں کے کہ وہ دشمن سے نقصان بھی اٹھاتے ہیں -

وَقَدْ زَعَمُوا أَنَّ اللَّهَ مُخْذٍ لَّخُلُقِهِ
وَلَوْ حَارَسْنَاهُ نَارَ فِجْهِيَ النَّوَّارِ

الشواکل جمع ثائل وہی الہی فقت ولدہ ترجمہ اور لوگوں نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہتے رہتے ہیں کبھی فنا ہون گے اور اگر وہ مدوح سے لڑیں تو وہ بھی مقتول ہو جائیں اور نہ اسے نوہ گز مثل فرزند مردہ کے اٹھارونے لگیں یعنی انکی سموات تبدیل نہ خواست ہو جائے اور انکی تمام حالات منقلب ہو جائیں

وَمَا كَانَ أَذْنًا لَهُ لَوْ أَدَاكَهَا وَالْطُّفَاءُ الْوَأْتِ الشَّيْءُ

نصب و البقاع عطف علی ادنا لانہ فی موضع نصب خبر کان و ماہنا للتعجب ترجمہ اور ستارے مدوح سے مستبعد و قریب ہیں اگر وہ اُنکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کقدر نرم اور کمزور ہیں اگر وہ اُنکے لینے کا قصد فرمائے یعنی جو کام اور نوک و دشوار ہیں مدوح کو آسان و سہل ہیں۔ قال ابو احمدی رحمہ فی جمع النسخ و الطفاہ برد الکنا تہ علی النجوم و لا معنی لذلک و العیم ان ترد الکنا تہ علی المدوح فقول و الطفاہ امی و ما الطفاہ تو تاول النجوم معنی ما احدث و ارفقہ بذلک التاویل من قولہ فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنی اے محسن و ہوسیس یہ باخرق۔ اس صورت میں دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہ ہو گا کہ مدوح کقدر و طاہر اگر وہ ستارہ کو لٹا چاہے یعنی اسکو یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے۔

قَرِيبٌ عَلَيَّ وَكُلٌّ نَاءٌ عَلَيَّ الْوَدَّيْ اِذَا لَحْنَتُهُ بِاَلْعَبَارِ الْفَنَائِيْلُ

القابل الجماعات من الخيل او الناس واحد ما قبلہ وہی خصون و قال ابو ہریرہ ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگوں سے دور و آئینہ دشوار ہے وہ مدوح پر آسان اور اس سے نزدیک ہے جبکہ گھوڑوں کے پرے اُسکے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈال دیں۔ یعنی جبکہ وہ لشکر کشی کرے۔

يَذِي شَرَفَ الْأَرْضِ وَالْعَرْبِ اللَّهُ وَلَيْسَ لَهَا وَقْتًا عَنِ الْجُودِ شَاغِلٌ

من رفع و متاجلہ اسم لیس و شغل لغتالہ۔ و انخر فی اعجاز و المعجز و زرع عن الجود و متعلق باسم الغافل و من نصبہ بجعل ظرفا و جعل شغل اسم لیس ترجمہ اُسکا ہاتھ مالک مشرق و مغرب کا بخوبی بند و بست کرتا ہے اور باہرین ہمہ اسکو کوئی وقت بخشش و عطا سے روکنے والا نہیں ہے۔ غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے۔

يَذِي شَرَفَ الْعَرْبِ الْبَحَالُ مُدَادًا فَمَنْ فَيَحْزَنَ عَاكِضُهُ الْغَوَائِلُ

الغافل جمع غافلہ وہی الداجیۃ المہلکۃ۔ و حربا حال ای محارب ترجمہ اسکی ہمت بھاگنے والے لوگوں کا پیچھا کرتی ہے سوچو اس سے جمالت جنگ بھاگتا ہے تو اسکو مہلک آفتیں پیش آتی ہیں یعنی اسکی ہمت اور ارادہ کے سبب اب جو دفر کسی کسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے۔

وَمَنْ فَيَحْزَنَ احْسَانًا حَسَلًا لَّهٗ نَلَقَاهُ مِثْلَهُ حَيْثُ مَا سَادَنَا بِلًا

ترجمہ اور جو شخص مدوح کے احسان سے بہت بے ہوش ہو جائے وہ جیسے وہ عائدانہ اس کا منون

نہ نہ تپا ہے تو اس کے احسان اور عطا جہاں وہ جائے گا اس سے ملاقات کریں گے ورنہ اس کو بہو بچکر رہیں گے اس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے۔

فَتَنِي لَا يَرَى احْسَانَهُ وَهُوَ كَامِلٌ | اَلَمْ تَكُنْ اَوْ اَحْسَنُ يَرَى وَهُوَ شَامِلٌ

ترجمہ مدوح ایسا جو اندر سے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہو کامل خیال نہیں کرتا جب تک کہ وہ احسان ایسے حال میں دیکھا جاوے کہ وہ نامہ خلافت کو شامل ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ کامل احسان اسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہنچے۔

اِذَا الْعَرَبُ الْعَرَبُ بَاءُ رَاَدَتْ فَتَوَسَّعَتْ | فَاَنْتَ فَتَاَهَا وَالْمَلِكُ الْاَمْلَاكِ

العرب القديمة المحض التي لم يشبهها بعين - ورازت جربت وانصيرت واسملا حل السيد الشجاع الرئيس بالبحر اسما حل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص و بیٹھ عرب اور باب صحت نسب پنا امتحان بین اور آزمائش کریں تو تمام عرب میں تو ہی انکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھے سب گشتیا۔

اَطَاعَكَ فِي اَرْوَاحِهَا وَتَصَهَّرَتْ | بَأْمُرِكَ وَالْتَفَتُ عَلَيْكَ الْاَفْئَاتِلُ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانوں سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانیں ہتھیار کر کے کو موجود ہیں اور تیرے حکم کے موافق ہائے حرکات و سکنات ہیں۔ اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہیں یعنی عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہیں ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب میں اعلیٰ و اشرف ہے۔ یہ سننے حسب رائے ابو الفتح ہیں۔ اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت و مدد کو طیار اور مجتمع ہیں۔

وَكُلُّ اَنَايِبِ الْفَنَاءِ مَدَدٌ لَهُ | وَمَا تَنَكَّبْتُ الْقُرْبَانَ اِلَّا الْعَوَائِلُ

المجرب ورنے لا لاقنا - والتکت الوتر - والاتا بیب جمع انیوب وہی العقدة الناشئة في القنا - والعوائل جمع عامل - و ہو صدر الرمح و ہوا بالی انسان سعی بلانہ یعل ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہر چند تمام نیزہ پوریان نیزہ زنی میں اسکی مدد کرتی ہیں مگر سوار و نکور زخمی اور ہلاک نہیں کرتیں مگر وہ پوریان جنہیں بہالین نیزہ دیکھی گئی رہتی ہیں یعنی ہر چند تمام عرب تیرے مددگار ہیں مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہے۔

رَأَيْتُكَ لَوْ لَمْ يَنْصَحْ الطُّغْرَايُونِي | اِلَيْكَ اَفْيَاكَ اِلَّا اَفْضَحْنَهُ الشَّامِلُ

الشامل جمع وہی الطباع و اکثر مایتمل فی صن الخلق و القدر ترجمہ میںے تجکو ایسے حال میں دیکھا کہ اگر تیری نیزہ زنی جنگ میں تیرے انقیاد کا باعث ہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت و انقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری عمدہ خصلتیں ایسی ہیں کہ انکو دیکھ کر تیرے دشمن بھی مطیع ہو جائیں

وَمَنْ لَمْ يُغْلِبْهُ لَكَ الدَّلِيلُ فَفَسَدٌ | مِنَ النَّاسِ طَرَفًا عَدَدُ الْمَنَامِلِ

الناصل جمع متصل ہو الیغلب ترجمہ اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگوں میں اسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نہ کیا دے تو اس کو تیری تابعداری تیری یا شمشیر ہائے بڑاں سکھا دین گئے سبحان اللہ المنان یہ دونوں شعر لاجواب ہیں۔

وقال بغيره يا ختمه الصغرى وسيليه بالكبرى والشد في امضان نه اربع والعين في ثلثا نية

لَا يَكُنْ صَدُوقَ ذِي الرَّيَّةِ فَضْلًا | فَكُنْ الْأَفْضَلُ الْأَعَدَّ الْأَجَلًا

ترجمہ اگر صاحب محبت کا صبر اس کے فضل و شرف کا سبب ہو تو تجھ کو ان سبب میں سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنی تیرا صبر اور سب لوگوں سے زیادہ ہو چاہیے کیونکہ تیرا فضل اور سب سے زیادہ ہے۔

أَنْتَ يَا قَوِّقُ أَنْ تُخَرِّجَ عَلَى الْقَبَابِ قَوِّقُ الَّذِي يُعْزِيكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولی لایہ سنادہی مضاف۔ والثنائیتہ لانتہ طرف خبر ترجمہ اسی وہ شخص کہ تو تعزیت بہت اوجہا سب سے قائق اور بڑا ہو اسے کیونکہ تعزیت ہرگز تیرا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے تو بلحاظ عقل اس شخص سے جو تیری تعزیت کرے قائق ہے پس وہ کیونکر تجھ کو تعلیم سیکرے۔

وَبِالْفَاظِ لَكَ إِذَا عَزَاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتُ قَبْلًا

نصب قبلہ علی الطرف وجہ نمکرہ کما تقول جار اولاً فاعلم تعرف وتقول جہتک قبلہ وبعلا مثل جہتک لا وأخر ترجمہ اور تیری تعزیت کر نیوالاتیرے الفاظ کا اقتدار تیرا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہو تو وہ ہی کہتا ہے جو تو نے اُسے بوقت اسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تھا۔

قَدْ بَكَوْتَ الْخَطُوبُ مَرًّا وَحَلُولًا | وَسَلَكْتَ الْوَيْدَا حَزَنًا وَسَهْلًا

ترجمہ تو نے بیشک حواشیہ روزگار کا بحالت شیرینی و تلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ میں تو سخت اور مایوس اور نرم و ہموار راہ چلا ہے یعنی سختی و نرمی زمانہ اور اسکا شیب و فراز تو نے دیکھا ہے تجھ کو سب معلوم ہیں

وَقُلْتُ الزَّمَانَ عَلِمًا فَمَا يَسْتَرْبِي قَوْلًا وَلَا يَجْعَدُ فِعْلًا

قبل الشئ علما بلغ فایہ معرکہ ترجمہ اور تو نے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کر لئے ہیں سو وہ ایسی بات عجیب نہیں کہتا جسکو تو نہ جانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہیں کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو۔

أَجَلًا أَسْرَنَ فِيكَ جِعْظًا وَعَقْلًا | وَأَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذَمًّا وَجَهْلًا

الذعر الفزع واخوف ترجمہ میں تجھ میں غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت و باعتبار رعیت پاتا ہوں یعنی اس خیال سے کہ آخر ایک دن ہم کو بھی یہ صدمہ پیش آنا ہے اور اسکو تمام خلق میں براہ خوف مرگ دیجاتا دیکھتا ہوں۔ اور خوف مرگ میں جہالت ہو کہ وہ مرگ کسی صورت میں نہایت نہیں ہزار غم کیا جاوے کچھ مفید نہیں ہوتا۔

لَكَ الْفَيْجُورَةُ وَإِذَا مَا كَرِهَ الْأَصْلُ كَانَ لِلْأَلْفِ أَصْلًا

الالف السكون الی الشی ترجمہ تجھ کو اپنے اقارب و احباب کیساتھ ایک اثر و الفت ہے کہ وہ غم غارت کو تیری طرف کھینچے ہیں اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اسکی الفت بھی ثابت و پائدار ہوگی۔

وَوَفَاءٌ نَذَرْتُ فِيهِ وَذَلِكَ لِكُمُ يَكُنْ لِلْوَفَاءِ أَهْلُكَ أَهْلًا

تو دلکھن علی سبیل الاستعارہ کما نقل نید شریف غیہ انہ سخی فہو من قبیل المدح الذی لیشب الذم و ہو ہونے کے کلام العرب ترجمہ اور تجھ میں لینے تیرے مزاج میں وفاء کامل ہے جہیں تو نے نشوونما پایا ہے جو تیری طرف کھینچتی ہے۔ اور یہ تیری سورتی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ و قبیلہ ہمیشہ اہل وفاء رہا ہے۔

إِنَّ خَيْرَ الدَّمُوعِ عَيْنًا لَدَمْعٍ بَعَثْتُهُ رِجَايَهُ قَاسَتْ تَهْمًا

نصب عنی علی التثنی کقولک ان احسن وجہا لزیء۔ وروی ابجا تہ غیر الی الفتح عوناً وہی احسن من رواۃ الی الفتح ومعناہ عوناً علی المحزن۔ والرعایتیہ حسن المحافظۃ۔ والاستبلال الانکاب و ترجمہ صورت اول۔ بلحاظ انکہہ کے بہترین اشکو نکا وہ اشک ہے کہ اسکا باعث رعایت عہد صحبت و حق ملاقات ہو جسکے سبب وہ اشک بہ پڑا ہو۔ بلحاظ انکہہ کے یہ معنی ہیں کہ وہ چشم سب چشموں سے اچھی ہے اور بصورت روایت عوناً کے یہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکو نکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی اسخ یعنی رونا غمگین کے دل کو غم سے ہلکا کر دیتا ہے پس غم خلاف غم کا مددگار ہے اور اسکا کم کر نیوالا۔

أَيُّ ذِي الزُّوْفَةِ أَلْتَنِي لَكَ فِي الْحَرْبِ إِذَا اسْتَنْكَرَ الْحَزَنُ يَدُوفَةً

صل احمدی افاصوت۔ والصلیل امتداد الصوت۔ واصلت اللہام صوتہ ترجمہ یہ تیری نرم دلی جواب ہے بوقت جنگ کہاں پہلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنیں زور سر ہائے دشمنان پر مارے جاتے ہیں اور فوجوں پہنا چن اور کھنا کھن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے۔

أَبَيْنَ حَلْفَتَهَا عَدَاةً لَقِيتُ الْغَدُومَ وَالْهَامَ بِالصَّوَارِمِ نَقْلًا

نقل من قلیت اسے اذافصلت القل من ترجمہ تو اس نرم و لیکو بوقت صبح جنگ روم کہاں چھوڑ آیا تھا جبکہ بہادر و ن کے سروئے جو یسین شمشیر و نئے تلاش کی جاتی تھیں یعنی وہ انکے سرو پیر ہر جگہ لگتی تھیں۔

قَاسَمْتُكَ الْمَدُونُ شَخْصَيْنِ جَوْرًا جَعَلَ الْقَسْمُ نَفْسَهُ فِيهِ عَدَا

ترجمہ جبکہ قسم منسوب ہوا اور شہر جہل کی جوڑ کی طرف راجع ہوا اور فیک بکاف خطاب پڑا جاوے یہ ہوگا کہ موت نے جسے دو شخصوں کو لینے تیری دو ہنسوں کو تقسیم کیا اور بڑی ہنس کو تجھے دیا اور چھوٹی کو اپنے حصہ میں لگایا اور اُسے مار دیا اور یہ تقسیم ہوا اور انصافی کے طور پر تھی کیونکہ انصاف یہ تھا کہ وہ دونوں کو تجھے دیتا مگر اُس جو نے اس نفس تقسیم کو تیرے حق میں بدل سمجھا کیونکہ اس نے تجھ کو زندہ چھوڑا اور مقاسمہ صرف ہنسوتین جاری کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب تو باقی رہا تو یہ جو بھی عدل ہے۔ اور ایک روایت میں فیہ عدلاہم اور نقطہ قسم ہر نوع ہے اس صورت میں فیہ کے ضمیر جوڑ کی طرف عائد ہوگی اور قسم جمل کا فاعل پس یہ سننے ہوئے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جوڑ میں عادل سمجھا کیونکہ اگر وہ چھوٹی ہنس کو لے گئی تو بڑی کو چھوڑ گئی اور اُس کی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

فَاِذَا قِيسَتْ مَا اخَذْتَ بِمَا اَعَزَدْتَ سَرَىٰ عَنِ الْفَوَاحِشِ

اعذر من مثل غادر من و ہوا البقا والترك۔ و ساری اذہب۔ و سلی ای عزی ترجمہ سوا سے سیف الدولہ جب تو اس چھوٹی ہنس کا جسکو موت نے لیا اس بڑی ہنس سے جسکو وہ چھوڑ گئی قیاس اور اندازہ کرے گا تو یہ قیاس تیرے دکان غم لیا و دینا اور تجھ کو تسلی دینا کیونکہ تیری پیاری بڑی ہنس زندہ رہی۔

وَلَعَجِبِي لَقَدْ شَغَلْتُ الْمَسَايَا | يَا لَآ عَادِي فَلَكَ يَطْلُبُنْ شُغْلًا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تو نے تو دونوں کو دشمنوں کے ہلاک کرنے میں مشغول کر دیا ہے سو وہ موتیں کوئی اور کام کیوں طلب کرتی ہیں لینے عجب ہے کہ موتیں تیری مطیع ہو کر تیرے قریب رشتہ دار کی کیوں باعث ہلاکی ہوئیں۔

وَكَيْفَ اَنْذَنْتَ بِالشُّبُوفِ مِنَ الْكُفْرِ اَسَيْدًا اَوْ بِالنَّوَالِ مُقَدَّرًا

تشریح میں صرحتہ اذ انشاء ترجمہ اور تو نے بسا اوقات بذریعہ اپنی تمشیروں کے زمانہ کے ہاتھ سے قیدی آٹھایا یا مجھے چھوڑا یا ہے اور بوسیدہ اپنی بخشش کے مفلس کو نجات دی ہے لینے خلاف رضائے زمانہ کے جو کسی کی بہتری نہیں چاہتا۔

عَلَيْهَا نُصْرَةٌ عَلَيْهِ فَلَئِمَّا | صَالِحًا خَلَا رَأَاهُ اَدْرَاكَ تَبْلَا

التصحيح لشرع في عدل اللدبر والبانند لافعال سيف الدوله۔ والمستمر والبارز نے راہ کلا ہا للددبر وصال صلوٰۃ وثب وثبتہ وبنی المثل رب قول اشدر من حول۔ والتبیل استعد وانتمثل اقتراش الشئ علی خدیجہ وضمین غلبہ ترجمہ زمانے نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیوں کو رہا کرتا ہے اور مفلو کو غنی کرتا ہے اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجھا کیونکہ زمانہ کسی کا بہلا کرنا نہیں چاہتا ہوسر

اسے زیب براہ قریب تیری غفلت کے وقت تجھ پر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دہلیز میں پہنچ کر زمین نے تجھے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا۔ اور غفلت کے وقت کے یہ سنی ہیں کہ زمانہ اکہلم کہلاتا ہے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسائی نہیں کر سکتا۔ غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہو اور بہت عمدہ۔

لَكَ بَنَاتٌ ظَلُمْتُ أَهْلَهُنَّ فَتَبَيَّنْتَ فِي رَعْفَةِ لَيْسَ تَبَيَّنَ

ترجمہ زمانہ کے گمان اس سے جھوٹ بولے اور انہوں نے اسکو دھوکا دیا کہ وفات متوقفاہ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کینہ اور فدا کر دیا اور تو ایسی نعمت پا کر زمین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کینہ و ضعیف نہوگی پس زمانہ تجھے کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

وَلَقَدْ رَامَكَ الْعَدَاةُ كَمَا رَامَ فَكَلِمَتُكَ حَوَالَتُكَ بِاتِّخَاذِ

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنوں نے تیری ضرر رسائی کا ایسا ہیہ قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو انہوں نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی نسیا یا جسم کا ستارہ تو بڑی بات ہے۔

وَلَقَدْ رُمْتُ بِالْجَعْدَةِ بَعْضًا مِنْ مَقْشُورِ الْعِلَیْ قَادَرْتُ كَلَامَ

ترجمہ تو نے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنوں کی جانوں کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کر دیا لیکن تو ایسا صاحبِ اقبال ہے کہ اپنے ارادے سے زیادہ کامیابی حاصل کر تا ہے۔

فَكَرَعْتَ رُحْمَكَ الرِّمَامُ وَكَرَعْتَ رُحْمَكَ عَرَا

عزل جمع اغزل و ہواذی لارج مع ترجمہ تیرے تیرے سے اعدائے نیر و ن کے کشاکشی و جنگ کیا مگر انجام میں تیرے تیرے نے دشمنان تیرے بردار کو بے تیرہ کر دیا اور انکے تیرے اپنے چین لے اور گراؤ کے

لَوْ يَكُونُ الذِّیْ وَدَدْتُ مِنَ النِّجْمِ حَلْمٌ طَلَعْنَا أَوْ رَدَّتْهُ الْجَبَلُ قَلَا

القبول جمع اقبل و ہواذی یقبل احدی عنی علی الاخری عزہ و تشاؤ و ساء و حل اقبل بین القبول و ہواذی کانہ منظر الی طرف النہ و ہواذی عن النکیر ترجمہ اور اگر یہہ درو جہ کو تو ہو چکا ہے نیرہ زنی ہوتا تو سپر سوار لیکر چڑھ جاتا جو دشمن کی طرف ترجیحی نگاہ سے منکبانہ دیکھتے ہیں۔

وَلَكِنَّهُ قَتَلَ ذَا الْحِجَابِ بِحَرْبٍ طَالَمَا كَشَيْتَ الْكَرُوبَ وَجَلَا

انحین صوت البحر من ترجمہ اور البتہ اس آواز گریہ کو جو بسبب قوت مفقودہ کے ہے ایسی ضربِ ہرک کے وسیلہ سے دور کر دیا اور کھول دیا جو ہمیشہ مصائب کو دور کر دیتی ہے۔ مگر کیا کچھ کچھ موت کا کچھ علاج ہی ہوگا

خِطْبَةُ الْجَمَاهِرِ لَيْسَ لَهَا رَدٌّ فَإِنْ صَغَا نَتِ السَّيَّاسَةِ تَكَلَّدَا

سن روی المسماة بالرفع محل الخطا خبر کان و من روی الضب المسماة جعلها خبر کان و اسمها الضمیر المستتر

کانت الراجح الی خطبۃ ولصیب لکلاً بالمساقۃ - واسخلیۃ الارسال فی طلب النکاح - والکل المصیتۃ بالولد ونا
اشہد ومن الاجتہ وذوی القربۃ ترجمہ یہ وفات موت کا پیام منگنی محتاج قابل رور منع نہ تھا اگر حیہ
احسن منگنی وغواستگاری سماء یعنی مذکورہ کا نام مصیبت و درد تھا - یعنی یہ موت موت کی منگنی
کا پیام تھا جس میں موت کا سیاب ہوئی و بنظر عظمت مخطوبہ اسکی عزت کا سبب ہوئی -

وَإِذَا الْحَرْثُ جَلَّ مِنَ النَّاسِ كُفُّوا ۖ ذَاتُ حِلْيَةٍ أَرَادَتْ الْمَوْتَ بَعْلًا

اسخدر انجینہ و بالکلتہ و بالجمال ترجمہ اور جبکہ سماء پردہ نشین نے لوگوں میں کوئی اپنا ہمسرہ پایا تو اسنے
موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کتر کی محکومہ نہ بنے -

وَلَكِنْ بَيْنَ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَالنَّفْسِ فِي النَّفْسِ وَأَشْهَدُ مِنْ أَنْ يَكُونَ فَاحِلًا

ترجمہ اور فریدار زندگی انسان کی طبیعت میں نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب و شیرین تر
ہے اس بات سے کہ اس سے کوئی ملول ہو - یعنی حب زندگی انسان کی سرشت میں داخل ہے -

وَإِذَا الشَّيْخُ قَالَ أَفْ فَمَا مَلَّ حَيَاةً وَأَتَمَّ الصُّعْفُ مَلًا

اف کلمۃ المتخیر ترجمہ اور جبکہ بزم مرد نکایف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس
صورت میں بھی زندگانی سے تنگدل نہیں ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہو غرض حب حیات کسی حال میں نہیں چلا

اللَّهُ الْعَيْنُ صَحَّةٌ وَشَبَابٌ ۖ فَإِذَا وَلِيَا عَيْنَ الْمُسَدَّرِ وَلِيًا

ترجمہ سامان زندگی صحت و جوانی ہے سو جب یہ دونوں مرد سے پشت پھیرتے ہیں تو زندگی
بھی رخصت ہو جاتی ہے -

أَبَلْ أَسْتَفْرِدُ مَا تَهَبُ اللَّهُ سَنِيًّا فَيَا لَيْتَ جُودَهَا كَانَ جَعَلًا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ محبوب لہ سے واپس لیتی ہے سو کاش اس کی بخشش بخل
ہوئی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی -

فَكَفَّتْ كَوْنُ فَرْحَةٍ تَوَارَتْ الْغَمُّ وَخَلَّ يَغَا دُرُّ الْوَجَلِ خِلًا

اسخ الخلیل والصاحب و قولہ فکفت جواب یالیت ترجمہ سوا بصورت میں وہ دنیا ہمارے لہو اس
خوشی نے جسکا انجام غم ہے اور اس دوست سے جسکی مفارقت ہلو غم کا دوست بنا دیتی تو کافی ہو جاتا
ابذہر دو صدمات سے ہلو جاتی - یعنی اگر وہ بخشش نہ کرتی تو یہ بات کہ ہم کسی نعمت کے دجو سے
خوش ہوتے ہیں اور جب دنیا اس نعمت کو غم سے دور کر دیتی ہے تو ہم اسکے غم فراق میں مبتلا ہوتے ہیں
و قنوع نہیں نہ آتی اور نہ یہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کرے ہلو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اُس سے ملو تو وہ انہیں ملے گا تو وہ اسکو ہلاک کرے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بچائے دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہو جاتا ہے۔

وَهُمْ مَقْشُورَةٌ عَلَى الْخُذْرِ لَا تَقْطَعُ عِوَالًا تُشِيرُ مَرَّةً وَفَصْلًا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے دلے کو لوٹانے کے کہ وہ حفاظت عند کرتی ہے اور نہ وصل کو پورا کرتی ہے لوگوں کی مشوقہ ہے یعنی یہ عجب ہے کہ باوجود اس قدر عیوب کے وہ محبہ القلوب کا

كُلُّ دُمٍّ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيَّهَا وَفِيكَ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تَخْلُقُ

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سب بہتے ہیں یعنی جبکہ دنیا رولاتی ہے وہ اُسی دنیا کے غم میں جاری ہیں یعنی وہ اُسی کے رنج مفارقت میں روتا ہے۔ اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکرتا ہوا درجہ کہ اُس کے دونوں ہاتھ زبرد نہ کھولے جاویں اسکو چھوڑتا ہے۔

شَيْمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَذْرَى لَكَ أَنْتَ اسْمُهَا النَّاسُ أَمْ لَا

اشیم الطباع۔ والغانیات النساء الشواب قد غنيت بحسنها وجمالها وزدها ترجمہ زمان محبوب کی تخلیق یعنی بیوفائی و بد عہدی دیا میں موجود ہیں سو مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ لوگوں نے اسی سبب سے اُس کے نام کو مونث سمجھا ہے یا نہیں۔ یہ گفتگو قلیل تجاہل عارفانہ ہے۔

يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُشْرِقِي حُجَّيَا وَمَنَا تَا فِي حُجْرٍ وَعِزَّ أَوْ دَلَا

ترجمہ اسی بادشاہ خلق جو محبوب کے لیے زندگی و عزت بخش ہو اور دشمنوں کے لیے جہانِ دولت دینے والا ہے

فَلَا إِلَهَ دَوْلَةً سَابِقُوا أَنْتَ حَسَا مَا يَأْتِيكَ مَا تَبَعِي

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اُس دولتِ خلافت کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لگا دی ہے جو فضائل و مناقب کا زیور پہنائی گئی ہے۔ یعنی تو حامیِ خلافت ہے اور حماد و محاسن سے مزین ہے۔

فِيهِ اعْتَدِ الْمَوَالِي بَدَلًا وَبِهِ أَقْنَتِ الْأَعَادِي قَتْلًا

ترجمہ سو اسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستوں اور خیر خواہوں کو بھانڈا کثرت معارف و جود کے غنی کر دیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنوں کو بسبب قتل کے فنا کر دیا ہے۔

وَإِذَا الْهَبْتِ لِلْمَدَى كَانَ بَحْرًا وَإِذَا الْهَبْتِ لِلْوَعَى كَانَ فَصْلًا

الابتزاز الارباح ترجمہ اور جبوقت مروج سخاوت کے لئے خوش ہو اور جوش میں آوے تو وہ بسبب کثرت و عطائش دریا کے ہوتا ہے۔ اور جب ارڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا وَإِذَا الْأَرْضُ أَصْلَحَتْ كَانَ قَتْلًا

المحل قبله النيات في الارض من عدم المطر - والويل المطر الكثير ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پرتا - کئی چھا جاوے تو مدح اسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے - اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کو قحط مانگ ہو جاوے تو وہ یاران کثیر کا فائدہ بخشا ہے - یعنی بہر حال باعث آسائش خلق ہے ۔

وَهُوَ الصَّادِقُ الْكَلِيمُ وَالطَّحُتُ نَحْلُوا وَالْقَهْرُ اَعْلَى اَعْلَى

ترجمہ اور مدح لشکر اعدائے ایسے تنگ وقت میں تلواریں مارنے والا ہے کہ اس وقت نیزہ زنی بھی گران و کثیر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی - خلاصہ یہ ہے کہ نیزہ زنی دوسرے ہو سکتی ہے اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہو - پس جو وقت اور لوگ نیزہ بھی نہیں مار سکتے یہ شخص ضرب شمشیر کا کام لیتا

اَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعَقُولُ فَسَمَّا مُنْذَرُكَ وَصِفَا انْتَعِبْتَ فِكْرِي فَهَؤُلَاءِ

نصیب العقول ہو الاصل - وانخفض تشبہا بالحسن الوجه - ونصب وصفاً على التميز وروى جماعة تدرک بہو لا خطا بالمدح و ہوا لاجل ترجمہ اسی وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اسکے ادا رک کمالات سے عاجز ہیں اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہیں کر سکتے تو نے میری فکر کو رنج میں ڈال دیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہیں ہو سکتی پس نرمی فرما اور مجھے مواخذہ کو تا ہی نہ کر -

مَنْ نَعَاظِنِ نَسَبُهُمْ بِلَا اَعْيَا | اَوْ مِنْ دَلٍ فِي طَرَفِيكَ ضَلَا

ترجمہ اور میں تیرے وصف میں کیونکر عاجز نہوں اور حال یہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے بتکلف بخشش کرے تو یہ بھی اُس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کر دے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ پل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہو جاوے گا وہ ہی مثل ہے کو آجلا سہنس کی چال اپنی چال بھی سمجھ لے گا۔

فَارَادَ مَا اسْتَهْلَ حُلُو دَلَا | قَالَ لَانْزِلْتُ اَوْ تَرَى لَكَ ضَلَا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعا گو تیرا دوا مل لیا چاہے تو وہ یہ کہے کہ تو نہ مریو یہاں تک کہ تو کوئی شخص اپنا ماتنہ دیکھے - یہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے - نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وَقَالَ يَدْرَحُ وَيَذْكُرُ نَوْضَهُ اِلَى الشَّرِّ فَوَلَّكَ فِي جَامِي الْاَوَّلِ رَجَعِيْنِ وَثَلَاثَةِ

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلَمُوْنَ مَنْ نَعَالِي | هَكَذَا هَكَذَا اَوَّلًا فَدَلَا

ذی الہم ہمیشہ تیرا رب الی المونشہ و تقدیرہ ہذا ترجمہ سیف الدو کے افعال کی طرف کہ اُسے جمع عظیم لشکر نامے روم کو ہر گادیا اور مصارعت کو جسکے دم کے لئے وہ جمع ہوئے گرائے دنیا اشارہ کر کے

کے لیے کہ بلند ہی سربا ایسی ہی ہوتی چاہے جیسی سیف الدولہ سے ظہور میں آئے اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہیں تو نہیں یعنی اگر ایسی بلند قدری حاصل کرے تو اس کے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لایقصد تاکید ہے۔

شَرَفَ يَنْطَحُ الشُّجُورُ بِرَوْقَيْهِ وَغَيْرُهَا لِقَوْلِ الْأَجْبَلِ لَا

الرواق القرن - والعلقلة السحر - والاجبال جمع جبل ترجمہ مدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستاروں کے وجود انکی غایت رفعت کے اپنے دونوں سینگوں نے ٹکرون کرتا ہے۔ مدوح کے شرف کے لئے دو سنگ استعارہ کئے اس لئے کہ وہ حیوانات میں بلربا با قوت کے ہیں اور سامان جنگ - اور اس کو ایسی عزت حاصل ہے جو بہاترون کو ہلا دے اور اٹھائے دے خلاصہ یہ ہے کہ اس کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔

هَالِكًا أَعْلَى أَيْنَا عَظِيمًا وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ ابْنُ الشُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالًا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنوں کا قوت و کثرت میں بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ سپر ملوک عظام جنگا حکم دشمنوں پر شل تلواروں کے جاری ہے اسے اعتبار عظمت و رعیت کے بلحاظ حالت موجود بہت بڑا ہوا ہے

كَلِمَاتُ الْغَلَاظِ الْمُنَادِي مَسِيرًا أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْأَعْجَلَا

الندیر الذی ینذر اصحابہ ویخبرہم وارادہ اجماسوس ترجمہ جیکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر بتانی لانے کا امر کرتے ہیں تو مدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے انکو بتانی آتے ہیں غرض بیان تیز روی اور شبانی سواران مدوح کی ہے۔

فَأَتَتْهُمْ حَوَارِقُ الْأَذْفِ مَا تَحْسِبُ إِلَّا الْحَبْلَ يَدُ الْبَطَالَا

خوارق الارض لشدة وطها حال ترجمہ سو مدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنوں کو آتے ہیں ایسے خال میں کہ وہ نہیں اٹھاتے مگر سلاح آہنیں و مردان دلیر کو۔

خَافِيَاتُ الْأَلْوَانِ قَدْ لَبِثَ النَّفْسُ عَلَيْهَا بَرًا وَفِتْنًا وَحِيلًا لَا

البرق بالسر الوجه ولم يبق منه إلا العيان - والجل ما كان على ظهر الدابة تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنوں کو ایسے حال میں آتے ہیں کہ سبب کثرت غبار کے انکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہیں یہ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ مثلاً شکی ہیں یا سنگ کیونکہ غبار نے اپنا اندھیرا پان اور عرق گیر بن دئے ہیں۔

حَالَتُهُ مُصْلًا وَرَمًا وَالْعَوَالِي لَتَحْصُنْ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

الحالقة المعادة - والعوالی الرياح ترجمہ گھوڑوں اور تیز و تگ سینوں نے مدوح سے عہد کر لیا ہے کہ ہم اس سے پہلے مقامات خوفناک میں گسچا وینگے اور اس کے دشمنوں کو قتل کریں گے۔

وَلَمْ يَخْشَ يَمِثْ لَا يَجِدُ الشَّرَّ فَمَازَا وَلَا اِلٰهَ اِلَّا عِبَادًا

قال ابو الفتح كان الوجه ان يقول تمضين وهي والكائنات جماعة الصدور والعوالی كنتم اجزئها مجزئ الواحد وقد اجاز الكونون مثل ذلك تمضين وتر من فعل فاخذت اليار سكوتها وسكون النون الا وبعد بالوجه القرس الزكر ثم ترجمه اورالتبة ان دونون مين كا هر يك اس جگہ جا پونچے گا اور گسجا ديگا جهان بسبب كثرت اثر دعام نيزے كو گھوسنے كي جگہ اور نر گھوسے كو چكر كھانے كي جگہ نہ ملے گی۔

لَا اَكُوْهُ لَبِيْٓٔ لَا وِلٰٓئَ مٰلِكَ الشَّرُّ وَرَٓٔ كَانَ مَآقَتِيْ شَحَاكَا

ترجمہ میں ابن لاون بادشاہ روم کو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملاست نہیں کرتا اگرچہ یہ اسکی آرر وعمال ہے وجہ عدم ملاست اسگے شعر میں ہے۔

اَلْقَلْعَةُ بَيْنَ اَدْنٰى بَيْتِ بَنِي السَّيِّدَةِ فَنَسَاكَا

النتیہ بجئے المنیۃ وہی فیلۃ بجئے المقولۃ۔ والباغی الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال و قرب اس کے علاقہ کے اس کے ہر دو گوش یعنی میں اس کے سر پر ہے و اس نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنی سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتقاء تعمیر آسمان کا قصد کیا ہے اور وہاں پہونچ گیا ہے نہایت عجیب کر دیا ہے کہ اس طریق قابل ملاست نہیں ہے۔

كَلِمَاتًا فَرَحَطَهَا السَّمُّ الْبَیْٔ فَخَطَّ جَبِيْنَهُ وَالْقَلْعَا اِلَا

الفضل مؤخر الاس بن ضبی القفا۔ والبنی مصدر کا بنا ترجمہ جیکہ ابن لاون اس بنا کو اپنے سرگراہیکا قصد کرتا ہے تو وہ اور وسیع ہو جاتی اور اسکی پیشانی اور قفا یعنی گردی کو پھیل کر چپا لیتی ہے۔

يَجْمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالِبَ وَالْبَلْخَ فِيْهَا وَيَجْمَعُ الرُّومَ

الروم والصقالب والبلخ کلم نصارے۔ و قولہ فیہا اسے نوا جیا ترجمہ شاہ روم اہل روم و صقالب و بلخا ریں کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ میں جمع کرتا ہے اور تو اسے مدوح ان کی سونین لکھی کرتا ہے یعنی ان سب کو قتل کرتا ہے۔

وَتَوَاتَوْا فِيْهِ مِنْ اَرْضِ السُّمَّرِ كَمَا وَاَقَاتِ الْعَطَاشُ الْعِدْلَا

الصلال جمع صلاتہ وہی الارض المطبورة بین ارض غیر مطبورة ترجمہ اور تو گندم گون نیرون میں انکی سونین لیکر ایسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشہ زمین بالون رسیدہ سے گویا تیرے نیرے انکے خون کے پیاسے ہیں۔

فَصَلَّوْا هَلْ مَسُوْرُهُمْ فَبَلُوْهُ

ترجمہ یعنی سون نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سوا انہوں نے اسے اٹا بنا دیا اور اس کے نیچے کرنے کے

لئے وہ آئے سو وہ اویچی ہو گئی یعنی موج نے اسے اور زیادہ مستحکم کر دیا۔

وَاسْتَنْصِرُوا صَاحِبَ الْمَرْحَلَةِ ۖ شَرَّكُمْ صَالِحًا عَلَيْهِمْ وَوَالِدَاكَ

الشمیر فی ہلال القلعة - والوال الشدة ترجمہ وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کنج لائے اور آخر وہ ہلکا اور سامان چھوڑ گئے اور قلعہ نشینوں کے لئے مفید ہوا اور رومیوں پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اس سامان سے انکو قتل کیا اور انہیں کی جوئی اور انہیں کا سر ہو گیا۔

رَبِّ امْرَأَاتِكَ لَا تَحْمِلُ الْفَعَالَ فِيهِ وَتَحْمِلُ الْاَفْعَالَ

اراد بافعال الروم و بالافعال حاتم کا ماحرب ترجمہ بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں کہ ان کو دشمن تیر سے پاس لاتے ہیں - ان کاموں میں تو دشمنوں کی تعریف نہیں کرتا مگر اس کے افعال کی تو ستائش کرتا ہے ایسا ہی بیان ہوا کہ سامان حرب لائے میں دشمن تو بدموم ہوئے اور یہ انکا کام محمود کیونکر اگر انکو نہ لائے تو وہ مسلمانوں کے ہاتھ کیسے آتے۔

وَفِي سِيَرِ رُبَيْيَّتٍ عَنْهَا فَرَدْتُ ۖ فِي قُلُوبِ الرُّمَّةِ عَنْكَ الْيَصْبَا لَا

القسی جمع قوس و اتصال جمع فصل وہی حذاء السہام ترجمہ اور بہت سی کمائیں ہیں کہ ان سے تیرے تیرے جاتے ہیں بعد اس کے تیرا رنے والے اپنی کمائیں چھوڑ کر بھاگھاتے ہیں اور تو ان کمائوں کو اٹھا لیتا ہے اور وہ کمائیں تیرا نازان سابق کے دلوں میں تیری طرف سے آئی ہالین مارے لگتی ہیں۔

احَدًا وَالطَّرِيقُ يَفْطَحُونَ بِهَا الرُّسُلَ فَكَانَ انْقِطَاعُهَا اِرْسَالًا

ترجمہ رومیوں نے راہیں بند کر دیں تاکہ قاصد و کئی راہ آند و رفت بند ہو جاوے اور مدوح کو حصار کرنے قلعہ حدت کی خبر ہو۔ سو انقطاع رسل بمنزل ارسال رسل کے ہو گیا یعنی انقطاع نے ارسال کا کام دیا۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ جب رومیوں نے راہ آند و رفت قاصدان بند کر دی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوش ہوا۔ اور آخر بعد تحقیق حال معلوم کر نیکی انپر شکر کشی کی اور انکو نہ ہمت دی۔

وَهُمُ الْبُحْرَاءُ وَالْعَوَارِبُ اِلَّا اَنَّهُ صَارَ عِلًا بِمَجْرَسَةِ الْاَلَا

انغراب الامواج - والال السراب ترجمہ اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دوریہ موج ہیں مگر حال یہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریا سے تلاطم کے سامنے سراب یعنی صرف دھوکا ہو گیا۔

مَا مَضَوْا لَمْ يَفِئَا تَلَوَكَ وَلَكِنَّ الْقِتَالَ الَّذِي كَفَاكَ الْقِتَالَ

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ سے تجھے کسی اور وجہ سے نہیں بھاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکھ چکے تھے حال کی جنگ کو کافی ہو گئے۔ ایک دفعہ نڈت دیا تندی سرتی بافی فرقت آ رہے تھے

جنا بنو نوری محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بھام روٹی کی جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہو چکیں تو ٹیڈ سٹی نے آپ کو مرویدان مباحثہ بنانکرات ہی کو بسینیل چیل گویز کی۔ اس باب میں بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی میں نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہ تھا وید فرید ہر لم یعقب و لکنی اللہ المؤمنین القتالا۔ سبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید ہے کہ میرے شعر میں صنعت اقتباس کلام الہی بھی ہے۔

وَالَّذِي قَطَعَهُ الرَّقَابُ مِنَ الْهَيْئَةِ بِكَفِّكَ قَطْعَ الْأَمْسَالِ

ترجمہ اور اس تیری تلوار دوستی نے جسے سابق گردن کے دو میان جڑ سے اور اوی ہین ان کی امیدیں کاٹ دی ہیں اب انکو کبھی امید نظر دکامیابی نہوگی۔

وَالنَّبَاتُ الَّذِي أَجَادَ وَافَقِيحًا عِلْمُ الثَّابِتِينَ ذَا الْأَيْفَالِ

الابغال الاسراع والہزیمہ ترجمہ اور اس ثابت قدمی نے جو سابق ادھون کے نجوبی کی تھی اور جس کے سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدم کو یہ ہانگنا سکھا دیا ہے۔ یعنی اُنھوں نے پہلے ثابت قدمی کا مزہ کھکھلیا ہے اور مقتول اور مقید ہو چکے ہیں لہذا اس قدر قبل جنگ بھاگ گئے۔

لَوْ أَنِّي مُصَارِعٌ عَرَفْتُهَا يَنْدُبُونَ الْأَعْمَامَ وَالْأَوْفَالَ

الندب ذکر المیت بحجیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پچھڑنے کی جگہ اور قتل میں جہان انکے اسلاف سابق تیرے مقابلہ میں مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ نجوبی پہچانتے تھے ایسے حال میں فروکش ہونے کے اپنے چچا و لون اور ماموں کی خوبان بیان کر کے روتے تھے۔

فَنَحْنُ الرِّجَالُ يَنْتَوِيهِمْ شَعْرُ الْهَامِ وَتَدْبِي عِلْمُهُمُ الْأَوْفَالَ

تدبیری تشر و تفرق۔ والا وصال جمع وصل ویریدہ العضو ترجمہ ہوا اُن میں سوائے سر کے مقتول لاوا لقی تھے ہوا ریاہ اعضائے کشتگان پر گندہ کرتی تھی۔ یعنی تیری جنگ سابق میں جو عقبر گئے ہیں اب کچلے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سر کے بال اور انکی جسم کے ٹکڑے آنپر لاوا لقی تھی اس لئے وہ جو خفاں مقتول و آثار مر دگان دیکھ کر ہڑنسکے اور اُن سے پہلے بھاگ گئے۔

تَنْتَدِرُ الْجَسَدُ أَنْ يَقِيمَ لَدَيْهَا وَتَرِيدُ لِكُلِّ عَضْوٍ مِثْلًا

الضیغہ تندر للصابغ اوللا وصال ترجمہ وہ مصابغ یا وصال اندکے جسموں کو دھان کے تھریسے ڈالتے اور اُس جہنم کے ہر عضو کو ایک اسکی مثال دکھاتے تھے۔ یعنی اُنکے سر کو ایک سقوط۔ سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ بشلا۔ ویریدہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار مدٹ جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا۔

أَبْهَرُ الطَّعْنِ فِي الْقُلُوبِ دِرَاكًا قَبْلَ أَنْ يَبْصُرَ وَالرَّكَا حَيَاةً

دراک التسلح۔ و انجیال مایری کے غیر حقیقتہ و خیالات میں لالہ و ترجمہ اوہوں نے مارے خوف کے اپنے خیال میں ستوا تر زخم ہائے تیرہ اپنے دلون میں لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بخوش ظاہر تیر و نکو دیکھیں۔ یعنی اب تک تیرے تیرے نمایان بھی نہیں ہوئے کہ انکے دل شدت خوف سے تھر لگے اور زخموں سے پہلے زخمی ہو گئے اس لئے سوائے گرنے اور نکو کچھ چارہ تھا۔

وَإِذَا حَاوَلْتَ طَعْنًا نَكَتَ خَيْلًا أَبْهَرَتْ أَذْرُعُ الْقَنَا آمِيًا

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھے تیرہ بازی کا قصد کرتے ہیں تو وہ تیرے تیر و نکے ہاتھوں کو اپنی طرف جھکے ہوئے دیکھتے ہیں یعنی تیرے تیرے ایسے طویل اور زود درس ہیں کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھے مطاعنہ کریں یہ سمجھتے ہیں کہ تیرے تیرے اڈے آبی لگے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قنا سے مراد دشمن کے تیرے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہو انکو تیرہ چھوٹی ہیں اور انکے ہاتھ انکو اٹھا نہیں سکتے

بَسَطَ الرِّعْبُ فِي الْيَمِينِ يَمِينًا قَتَلُوا فِي الشِّمَالِ بِشَدَا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست میں اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ میں پھیلا دیا ہو یعنی سب پر تیرا رعب چھار یا ہوا اس لئے وہ بھاگ گئے۔

يُنْقَضُ الرِّعْبُ إِلَيْكَ لَيْسَ نَدِيًا أَسْلَمُوا فَكَمْ هَلَاكًا

الانحلال جمع غل و ہوا تشدد الیدالی العنق۔ و نیقض۔ بر عرش ترجمہ تیرا خوف دشمنوں کے ہاتھوں کو ایسا کپکپاتا اور زارتا ہو کہ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ تلواریں اٹھا رہے ہیں یا طوق لینے وہ کچھ نہیں کر سکتے

وَوُجُوهُهَا أَحَاوَلَتْهَا عَنَّا وَجْهًا قَتَلَتْ حَسَنًا لَهَ وَالْحَمْدُ لَا

نصلب جو یا باضا فعل دل علیہ قولہ نیقض تقدیر و بغیر و وجہ اخافا اسی اخاف اصحابا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ رو ہائے دشمنان ستیغ کر دیا اور چہرہ نکو یعنی چہرہ والو نکو تیرے ایسے چہرہ نے ڈرا دیا ہو کہ ان تیروں نے اپنا حسن و جمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑ دیا ہے۔ اونکے چہرے بے رونق ہیں اور تیرا چہرہ رونق دار

وَالْعَبَاءُ الْجَلِيَّةُ مِلَّتْ لِلطَّرِيقِ زَوَاكِرًا وَلَكُمُ ارَادَتْ تَفْثًا لَا

اجلی للظاہر المكشوف ترجمہ روم کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ امر ظاہر بہ چشم دیدہ گمان و ظن کو زائل کر دیتا ہے اور مقصد کو بدل دیتا ہے۔ یعنی اونسے کہتا ہے کہ تم جو بارہ ہدم قلعہ حرث کے آئے اور اسکا حصار کر لیا اور نکو بہد یقین، تمہارے کامیاب و فیروز مند ہو گئے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھ لیا کہ تم نوک دم بھاگے و بہشم خود اپنا ضعف و دم و حکا زور دیکھ لیا۔

وَلَا تَصَاحَكُنِي الْجَبَّانُ بِأَرْضٍ | طَلَبَ الطَّعْنَ وَحَلَّهٗ وَالزَّلَا

ضمیمہ حصہ لہجہ لالطعن نقولہ والنزاع ہونی موضع نصب الجال ای منفرد ترجمہ اور جبکہ بزرگوں نے شخص اپنے مقام میں تنہا ہوتا ہے اور وہاں کوئی اس سے لڑنے والا نہیں ہوتا تو وہ بحالت تنہائی تیرہ زنی جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی اسے جو مجھے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دوبارہ جاتا ہے اور چون نہیں کرتا۔ ایسا ہی حال رومیوں کا ہے کہ تیری غیبت میں قلعہ پر حملہ کیا اور جنگو دیکھتے ہی بھاگ گئے۔

أَفَسَوَّالًا رَاوُلًا لَا يَنْقَلِبُ | طَالَمَا عَثَرَتِ الْعَيُونُ الزَّجَالَ

ترجمہ رومیوں نے قسم کھائی کہ وہ جنگو نہیں دیکھیں گے لیکن تجھے نہیں لڑنے کے گردل مستحکم و ثابت الارادہ کیساتھ لینے خوب سوچ سمجھ کر کہتا ہے کہ بسا اوقات آنکھیں مرد و کمرد ہو کہا دیتی ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھ کر مغرور ہو گئے یہ خیال کہ یہ لوگ کس بلا کے دلیر و بہادر ہیں۔ ناچار بھاگ نکلے

أَيْ عَيْنِي نَأْتَلَنَكَ فَلَا قِتَافَكَ وَطَرَفِي رَأَى إِلَيْكَ فَسَا

اَل رَجَحِ ترجمہ کوئی آنکھ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر کی ہے کہ اسے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف لڑا۔ بلکہ جنگو دیکھ کر کسی کو تاب قابل نہیں رہتی

مَا يَشْنُكَ اللَّحَيْنِ فِي إِخْلَاكَ الْجَنْشِ فَهَلْ بِيَعَثُ الْجَبَّانُ نَوَالًا

ترجمہ ابن لاؤن یعنی اس امر میں شک نہیں کرتا کہ تو اس کے لشکر کو گرفتار کر لیا پس کیا وہ لشکر و ک بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنی اس واسطے کہ تو اس کو لوٹے۔ یہ استفہام بطور تجاہل ہے۔

مَا لَيْسَ يَنْصِبُ الْجَبَّانُ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ جَاءَهُ أَنْ يَصْبِلَهُ الْهَلَا

اجمال مع جلالہ ہی الا شراک۔ و من جاءه مفعلة عن الرجا ترجمہ کیا فائدہ ہوگا اس شخص کو کہ زمین پر جال بچھا دے اور اسکی امید ہمال کے شکار کر نیکی ہو لینے اور کچھ نفع ہوگا ایسا ہے رومیوں کا حال۔ یہ کہ وہ تجھے لڑ کر کچھ فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔

إِنْ دُونَ الْيَنِّ عَلَى اللَّذِّبِ وَالْأَحْدَابِ وَالْهَرِ حَطَّ أَمْرُ يَا

الذی یلہ فی الخ من ارض العدد۔ والا حد بجل بقریب حسن الحديث۔ والنهر موضع بقریہ۔ و فلان حطاط لغزبان ای موصوف بالشجاعت و جودہ الرای ترجمہ بیشک اس قلعہ سے و رے جو میں گھالی و رکود احدہ اور موضع نہر بہ وجود ہے ایک شخص بہادر مستعد و حامی ہے جو دشمنوں میں بڑی کسل ملی اور اوچھاؤ النہر وانا اور اپنے دوستوں اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہاں ملک رسائی محال ہے

غَضَبَ الذَّهْرَ وَالْمَلُوكَ عَلَيْهَا | فَبَنَاهَا فِي وَجْهَةِ الدَّهْرِ خَالًا

ایسا منصوب علی الحال۔ وغیرہ علی کذا ای قہر ترجمہ مدفع زمانہ اور باؤسا ہو پیراوس قلعہ کے بنائے میں غالب آیا اور اوس قلعہ کو خسار دہر کا زینت دینے والا یا مثل خال ستم بنا دیا۔

فَرَىٰ تَمِيمٌ مِّنْهُنَّ الْحَرَّ فَرِحَ الْخَيْلُ وَتَنَتْنِي حُلَىٰ الزَّوْمَانِ دَلَا لَا

الاضیال الزہود الکبر والدلال الفخ ترجمہ پس وہ قلعہ مثل عروس منکبہ چلتا ہے اور بطور زائر زمانہ پر خم وچم کرتا ہے یعنی اوسکی صورت حال یہ کہہ ہی ہے بسبب حمایت مدوح اور اوسکی حفاظت کے۔

وَحَبَّاهُ يَكُنْ مَطَرُ الْأَكْطَابِ جَوْرَ الزَّوْمَانِ وَالْأَوْجَالِ

المطر والمتصل الذی لا عوج فیہ۔ والا کعب العقدا الی یكون بین انابیب لروح واحد کعب والا وجال الجوادین الواحد وجہل ترجمہ اور مدوح نے اُس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جو زمانہ اور جو فاک امور سے حمایت کی کہ دشمن اوپر غالب نہ اُسکے اور بھاگ گئے۔

فِي قُطَيْبَيْنِ مِنَ الْأَسْوَدِ بَيْتِلَيْسَ يُفْتَارُ سُنَّ النَّفُوسِ وَالْأَمْوَالِ

انخیس العکر العظیم وسمی بالانخیس بایجاد ای یافتہ اولانہ خمس فرق المقدّمہ والقلب والینینہ والمسیرة والساق۔ والبیس الشدید الکبیر الشجاع اولی الباس ترجمہ وہ قلعہ مستحکم نہ چلتا ہے ایسے شیر وں کے لشکر میں جو سخت اور بہادر درعب دار ہے کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتا ہے اور ان کے اموال کو لوٹتا ہے۔

وَقَطْبًا تَعْرِفُ الْخَوَارِ مِنْ الْحَيْلِ قَدْ أَقْنَتِ الدِّمَاءُ حَلَا لَا

الطباع جمع قطبہ وہی طرف السیف واصلہ طیبو بالنظم وفتح الباء عطف علی خمیس ترجمہ اور وہ قلعہ ایسی تلوار ونگی دیاروں میں خراش کرتا ہے کہ وہ اپنے اوسکے اصحاب مرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہیں اور اس لئے اون دیاروں نے حلال خونوں کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہے۔

لَيْتَمَا أَنْفُسُ الْأَيْبَسِ سَبَاءًا يُتْفَارُ سُنَّ جِجْرَةٍ وَأَعْتَبًا لَا

الایس جماعۃ الناس۔ والنفاس القتال۔ والاضیال القتل بالخذلیۃ ترجمہ انسانوں کی جانیں طبعیت میں نہیں ہیں مگر درد سے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کلمہ کلاما و براہ فریب باہم مقابلہ کرتے ہیں۔

مَنْ أَطَاقَ الْقِمَاسَ شَيْءٌ غَلَا بَاً وَأَعْتَصَمًا بِالْمِثْلِ مِثْلُهُ سَوَا لَا

الغلاب الغلبۃ۔ والا اعتصاب الاخذ بالقر ترجمہ جو شخص کسی شئی کی طلب براہ علمہ و غصب کر سکا تاہم تو وہ اس شئی کو مانگتا نہیں ہے۔ مانگنا در صورت کمزوری ہوتا ہے نہ در صورت غلبہ۔

كُلٌّ غَادٍ لِّحَاجَةٍ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْعَصْفُ قَرَارَ الْبَيْتِ لَا

الغضفر والریال اسماں سر و فان من اسماں الاسد ترجمہ ہر شخص جو جسکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے تو وہ یہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہو لینے اپنی حاجت بطور علیہ واستیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہ غلبہ اسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہیں۔ یعنی رومیوں نے اپنی فتح بذریعہ علیہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے۔

وقال یحییٰ ویشکرہ علی مدتیہ یثبھا الیہ - وکتاب الیہ بہانستہ احدی وضمین قناتہ

من الکوفۃ الی حلب

بِمَا لَنَا كُنَّا جَوِيًّا رَسُولُ اَنَا اَهْوَى وَقَلْبُكَ الْمَتَّبِعُ

گلتا بتدرہ وچو خبر - وایجوئی الذی اصباہ بجوئی و ہوداؤنی الجوف - و فی القاموس الجوی دائر فی الصدا جوئی جوئی فی وجود جوئی وصف بالمصدر و المتبول الذی تہم اسب واستمہ ترجمہ ہمارا کیا حال ہے کہ اسی قصد ہم فنون در دمنہ بین اور ہم بین ہر ایک بحال خود مشغول ہے کہ میں تو عاشق ہوں اور تیرا دل بھی پاتا خلاصہ یہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوب کا تہم کرتا ہے۔

كَلِمًا غَادِمًا مِّنْ بَعَثَتْ إِلَيْهَا غَارِمَتِي وَخَانَ فِيمَا يَقُولُ

ترجمہ وہ شخص جسکو میں بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہوں جب واپس آتا ہے تو وہ مجھے غیرت کرنے لگتا ہے اور جواب میں خیانت کرتا ہے۔ یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اس کے حسن و جمال کے سبب خود اسکا عاشق ہو جاتا ہے اور اس لئے وہ میرا قیوب بن جاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست نہیں بتلاتا۔ یہ مضمون متبادل اور کثیر الاستعمال ہے اردو میں بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے خط اس کے پہنچ کے سادہ کوئی ملول پہنچا یقین ہو قاصد اگر رسول بھی ہو۔ یہاں شاعر نے لفظ رسول بڑا کر لیا ہے مضمون کو نکال دیا ہے وقال بعضہم لکھتا ہوں کہ روزے نامہ کو ویلکین کرتا نہیں اس شکر سے قاصد کے حواس یہ دیدہ نادیدہ رہے دیدے محروم اور حال خط آنکھ رخ یار پہ ڈالے۔

اَحْسَدْتُ بِلَيْسَتَا اِلَّا مَانَاتِ عَيْتَا هَا وَكَانَتْ قُلُوبُهُمَا لِحَقُولِ

ما الضمیر فی قلوبہن للعقول تقدیمارتبہ ترجمہ معشوق کی دونوں آنکھوں نے مجھ میں اور قاصد میں مانا کر لیا کہ تو میں نے قاصد بسبب عشق کے امین زبا خان ہو گیا اور عقول نے اپنے دونوں سے خیانت کی یعنی جب قاصد عاشق ہو گیا تو سبب علیہ عشق اداسے امانت نکر سکا اور پیام یار یاد نہ رہا۔

تَسْتَنْبِقُهَا اَشْتَكِيكَ مِنْ طَرِبِ الشَّقَوِّ وَالْهَمِّ وَالشَّقَوِّ حَتَّى تَحْجِلَ

البحول مرجع بالاستعداد وخبره مخدوف ای موجود لان حیث لانصاف الالی البطل ترجمہ اسی قاصد تو

خفتہ دیکھا رہی شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہے جو میں اس کے شوق کا شکوہ کرتا ہوں کہ تیری یہ شکایت محمول
ہو کیونکہ شوق دہان ہی موجود ہوتا ہے جہاں لاغری ہے جب تو لاغر نہیں ہے تو مجھ کو شوق بھی نہیں ہے
وہ قدر انصاف چٹ یقول سے آہ نشینت کو نالہ خزیت کو لاف ماستی با حیدر عشق رائشا نہایت اور
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تشنگی میں ضمیر محبوبہ کی طرف مائل ہو یعنی محبوبہ شل میر اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

وَإِذَا طَامَا الْقَوَى فَلَمَّ مَهْطٌ فَعَلَيْهِ لِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيلٌ

ترجمہ اور جبکہ محبت دل عاشق میں مل جاتی ہے تو اوپر پہنچنے اور سکے عشق پر ہر آنکھ کو دلیل ہوتی ہے

ذَوِّ دِينَارٍ مِّنْ حُسْنٍ وَجَنَّةٍ مَا ذَاكَ لَكُمُ حُسْنُ الْوُجُوهِ خَالِ الْحَمُولِ

مادامہ پہنا مجھے ثبت کقولہ تعالیٰ ما دامت السموات والارض ترجمہ تیرے پہرہ کا حسن جب تک بنا ہوا
اور میں سے بہن بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرہ و نکی خوبصورتی آنے بانے والی چیز ہے وہ قدر احسن
الشیرازی حیث یقول سے برمال و جمال غرض عشقین را یہ تیری برندان را بیٹے۔

وَصَلَبْنَا الْقِرْلَاقَ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْقَامِرَةَ مَا فَلَئِلٌ

المقام بالغ والضم یعنی الاقامتہ وقد کیوں بمعنی موضع القیام۔ فمن قام بقیوم مفتوح المیم۔ ومن اقام
یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ہمارے وصل کی راہ بتاؤ ہم تجھے اس دنیا میں
ملیں کیونکہ عرصہ اقامت اس میں بہت تھوڑا ہے۔ تدبیر وصل میں جلدی چاہیے۔

مَنْ زَاهَا يَعْنِيهَا شَأْنُ الْقَطْطَانِ فِيهَا كَمَا نَشُوقُ الْحَمُولِ

الضمیر فیہا اللدیار۔ ومن روی بعینہ فہو ملین۔ والقطان جمع قاطن و ہو المقیم۔ والحمول الاحمال و یحزان
کیوں المتحایین و کنی بالشوق عن الرقة لان الشوق يرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اس اکٹھے سو دیکھے
جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنی بچہ عجزت اس صورت میں عین سے مراد عین انہاں ہوگی۔ اور دنیا
کی عین بھی مل رہی ہو سکتی ہے اس صورت میں عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہنچانے کا
تواؤ سکوا اس بات کا یقین ہو جاویگا کہ اس کے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہیں اس لئے اس کو
اذن لوگوں کا دیکھنا جو بالفعل اس میں مقیم ہیں اور وہ لوگ جو اس سے چل بسے ہیں دونوں
اس کی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہ علت دونوں مشترک اور باعث نرم دلی

إِنْ تَرَبَّيْنِي أَدُمْتُ بَعْدَ بَيَاضٍ فَحَبِّبْكَ مِنَ الْقَنَاطَةِ الدَّابُولِ

ادم یعنی الدال و فتحا من الادامۃ وہی المائتۃ الی السواد ترجمہ اسے محبوبہ اگر تو مجھ کو ایسے حال میں دیکھتی
کہ میں بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسا ہی ہو گیا ہوں تو یہ میرے لئے عجیب نہیں ہے کیونکہ کثیر

کار لایا بین ہی اچھا ہوتا ہے کہ یہ اسکی مضبوطی کی دلیل ہے

فَجَبَّيْنِي عَلَى الْغُلَاظَةِ فَتَسَادَا | عَادَةُ اللَّوْنِ عِنْدَ هَذَا التَّبَدُّلِ

انتہاء اشمس جملہا فتاد لان الزمان لا يؤثر فيها ترجمہ جنگلون کی سیر و سفر میں ہمیشہ میرے ساتھ ایک سماء جمع رہی جو کبھی بوڑھی نہیں ہوتی سماء سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب سونٹہ بولتے ہیں اور اس سماء کا خاصہ یہ ہے کہ جبکہ ساتھ وہ رہتی ہے اور رنگ بدل جاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہ ہے کہ میں نے ہمیشہ دو پہر یون میں سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہو گیا ہے۔ دو پہر یون میں سفر عرب کے نزدیک محدود اور غلط تھا کاش ہے۔

سَأَلْتُكَ الْإِجَالُ عَنَّا وَلَيْسَ | بِأَيِّ مَنَاحِي مِنَ السَّحَابِ تَقْبَلُ

اِجَالُ جمع جملہ دہو بیت العروس نیرین بالیاب والستور۔ واللمی سترہ تگون نے اسفین بعد من الملاحہ ترجمہ تجھے اسی محبوبہ اور جوان سماء یعنی آفتاب سے پردوں نے چھپا رکھا ہے اس لئے اسے میرے رنگ کو سیاہ کر دیا ہے اور تو اسکی گرجی سے محفوظ ہے مگر بایں ہمہ اس نے تیرے ب میگون سیاہی مل کر بوسہ دیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اور سنگار رنگ بد لگیا ہے۔ یہ حسن تعلیل عموماً ہے۔ سیاہی لب سبب ملاحہ ہے۔

وَمِثْلُهَا أَنْتِ لَوْ حَشَيْتِ وَأَسْقَمْتِ وَزَادَتْ أَبْهَأَ كَمَا الْعَطْبُولُ

الطوبى تغیر اجسم واللون من الشمس۔ والعطبول الطولية العنق النامة اجسم۔ وجعا عطبل و عطایل ترجمہ تو بھی اے محبوبہ میرے جسم میں اثر کرنے کے باب میں مثل آفتاب کے ہے۔ آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بد لایا اور تو نے مجکو بیا کر دیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونوں میں زیادہ حسین اور کامل اعضا ہے یعنی تو وہ لحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑھ گیا یعنی تو نے مجکو زیادہ تیا ہے۔

لَحْنٌ أَذَى وَقَدْ سَأَلْنَا بِجِدٍ | أَفْعَالٌ طَلَعَتْ نِقْمًا أَوْ بَطُولٌ

بجد موضع بین الکوفہ ویکہ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کو تاہ ہے یا حجت اشتیاق و راز عروباوگی وجہ سوال اگلے شعر میں ہے

وَكَيْفَ تَزِيلُ مِنَ الشَّوَالِ بِشَيْئٍ قَدْ | وَكَيْفَ تَزِيلُ مِنْ رَدِّكَ تَعْلِيلُ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا نشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہے

لَا أَقْنَمْنَا عَلَى مَكَانٍ فَإِنَّ طَابَ وَلَا يَمُكِّنُ الْمَكَانُ الرَّجِيلُ

لا أقنمنا ہی لم نغم بقوله تعالى فلا صدق ولا ضلّٰیٰ یجوز ان ینکون علی القسم اسی والسد بلا اقنمنا ترجمہ ہم اتنا کر

سفر میں، بسبب استیاقِ مروج کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اپنی جہتی نہ ٹہرے۔ اور مکان کو کوچ ممکن نہواور یہ وہ بھی شائقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا۔

كُنَّا رَجَبَتْ بِهَا الرُّوضُ فَلَمَّا | حَلَبَ قَصْرًا نَا وَأَنْتَ السَّيْلُ

الترجیب بالزائر الاستیشار بہ ترجمہ جیکہ باغِ جرد میں واقع ہوتے تھے سیب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہادر ہکومتِ حیا و خوش آمدی کہہ کر ترغیب و فروکش ہوئی دیتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ شہرِ حلب دارِ الامارۃ سیف الدولہ کا ہوا دارِ اودہ ہے اور تم گزرگاہ میں واقع ہو اس لئے ہم بیان نہ نہیں کئے معاف رکھئے۔

فِيكَ مَرْعَى جِيَادَنَا وَالْمَطَايَا | وَالْبَهْمَا وَجِفْنَا وَالزَّمِيلُ

الوجیف والزیمیل ضربانِ سرِ بجانِ سن السیر ترجمہ ای باغِ قوم میں سے ہر یک میں ہمارے عمدہ گھوڑوں اور ناقوں کی چراگاہ ہے اور چارسی تیز روی اور سرعتِ بجانِ طلب ہے۔

وَالْمُسْتَوْنَ بِالْأَمِيرِ كَثِيرٌ | وَالْأَمِيرُ الَّذِي بِهَا الْمَمْلُوكُ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہیں اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقامِ حلب امید گاہِ خلائق ہو یعنی سیف الدولہ الَّذِي زَلَّتْ عَنْهُ شَيْءٌ فَأَوْعَرْنَا | وَلَهُ أَهْلٌ مَقَابِلُ مَبَايِرُوكُ

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ میں اس سے جدا ہو کے شرق و غرب میں پراگراہو اسکی بخشش میرے برابر ہی کہ کبھی جدا نہ ہوں اور یہ اس لئے کہ اسکی سیف الدولہ نے اس کے پاس بحالتِ ورود عراق پر یہ بھیجا تھا۔

وَمَنْعِي أَبَيْمًا سَلَكْتُ سَكَارَقُ | كُلُّ وَجْهِ لَهُ يُوجِبُنِي كَفِيلُ

الوجه مالتوجت الیہ۔ والکفیل الضامن ترجمہ اور اسکی عطا میرے ساتھ ہے جہاں میں جاؤں گویا میں حیطِ طرف متوجہ ہوتا ہوں اور کاموئند میرے موئند کے سامنے ہونے کا ضامن ہے۔

فَإِذَا الْعَدَا فِي النَّدَايِ نَارُ سَمْعَا | فَقَدْ أَهْلُ الْعَدَاوِلِ وَالْحَدَّوِلِ

ترجمہ سوجب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان میں آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونوں محدود و قربان ہوں یعنی جو ملامت سنا و تگبوش و رغبت سے وہ فدائے مدح ہو۔

وَمُؤَالِ تَحِيٍّ حَمِيرٍ مِنْ يَدَيْهِ | نَصْرًا عَلَيْهِمْ بِهَا مَقْتُولُ

موال معطوف علی قولہ العادل۔ والمؤالی الاولیاء والنبیہ ترجمہ اور مدح پر فدا ہوں اس کے دوست اور غلام جنگو اس کے دونوں یا تحوں کی نعمتیں زندہ کرتی ہیں اور وہ اس کے غیر و ن لینے و شمنو کو قتل کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ وہ دشمنوں کا مال چھین کر دوستوں کو دیدیتا ہے۔ اور بیانِ نعمتوں کا اگلے شعر میں ہے۔

فَرَسٌ سَابِقٌ وَرَحْمٌ طَوِيلُ | وَدَلَاصٌ زَعْفٌ وَسَيْفٌ صَقِيلُ

اللباس الدرغ البرقة المسار - والزرغ الحکمة النج ترجمہ وہ نعمتیں گھوڑا سب سے آگے بڑھنے والا اور
النبات اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئیں اور میقلہ شمشیر میں جن کے ذریعہ سے دشمنوں کو قتل
کر کے ان کا اسباب لوٹا جاتا ہے۔

كُلُّمَا صَبَحْتَ دِيَارَ عَدُوٍّ | قَالَ تِلْكَ الْغَيُوثُ هَلَا فِي السَّبِيلِ

ترجمہ جبکہ اُس کے درخت یا غلام یا کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہیں تو وہ دشمن کہتا ہے کہ یہ لشکر
جو مجھے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہ جو آسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے۔ اور
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلون سے اسکی اتباع۔

دَهْمَنَةُ ظَايِرِ الزَّرْدِ الْحَكِيمِ عَمَّا يَطْلُبُ الشَّيْئِلِ

دہمتہ جارتہ لغتہ - والزر دملق الدرغ - والنیل والسیال یا یسقط من ریش الطایر ووبر البعیر وغیرہ ترجمہ
احباب و اتباع مروج دشمن پر اس تیزی سے دفعہ جا پڑے کہ اسکی حکم نہ ایسی اور گئی جیسے پر یا بال اور جاتا ہے
- یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہویں۔

تَقْنِصُ الْحَيْلِ خَيْلَهُ فَتَحَرَ الْوَحْشُ وَيَسْتَأْذِنُ الْحَمِيسُ الزَّعِيْلِ

الحمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعہ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصيد ترجمہ سواران دشمن کو مروج
کے سوار مثل وحشی جانور ونکے شکار کرتے ہیں اور دشمن کے لشکر کو جبین یا پنچون ارکان ہوں ایک گروہ سواروں
کا جو مروج کے لشکر کے آگے بطور رکٹ چلتا ہے قید کر لیتا ہے۔

وَإِذَا انْحَرَبَ اعْرَضْتَ زَنَامُ الْهَوَا لِيَعْيِيَهُ إِنَّهُ تَهْوِيْلِ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کھلم کھلا پیش آتی ہے تو وہ مروج کی دونوں آنکھوں سے کہتی ہے کہ یہ بمنزلہ باتونے ڈرانے
کے ہے نہ حقیقتہ - خلاصہ یہ ہے کہ مروج شدائد جنگ سے خائف نہیں ہوتا سراسری بات سمجھتا ہے۔

وَإِذَا ضَمَّ فَإِنْ مَاتَ فَكَيْفِ | وَإِذَا اعْتَلَّ فَإِنْ مَاتَ غَلِيْلِ

ترجمہ جبکہ مروج تندرست ہو تو سوارانہ تندرست ہو اور جب وہ بیمار ہوتا ہے تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے۔

وَإِذَا غَابَ وَجْهَهُ عَنْ مَكَانٍ | فَبِهِ مِنْ شَأْنِهِ وَجْهَهُ بَجِيْلِ

الغائب الخیر کیف یصرف ویا تیلی من حدیث اسی نیشتر ترجمہ اور جبکہ دسکاروی مبارک کسی مکان سے غائب ہوتا ہے تو اس
مکان میں اسکے ذکر کا روی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اسکا وہاں ہمیشہ رہتا ہے۔

لَيْسَ إِلَّا لَا يَأْتِي عَلَى هُمَا | سَيَفْقَدُ دُونَ عَدُوِّهِ مَسْلُولِ

ترجمہ اے علی یعنی سیف الدولہ سوا تیر کوئی ایسا سردار یا ہمت نہیں ہے کہ اسکے شمشیر پر نہ اسکی آبرو کا محافظ ہو۔

كَيْفَ لَا يَأْتِي الْعِرَاقَ وَمِصْرًا وَنَسَلُ يَاكَ دُونَهُمَا وَالْحَيُولُ

سیر جامع سرتی وہی بامین نفس و تسعین الی ثلثمائتہ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کس طرح اس میں ہوا
اس صورت میں کہ تیرے لشکر اور سواروں نے ورے کفار اور ہر دو ملک میں حاصل یں۔

لَوْ تَخَوَّضَتْ عَنْ طَرِيقِ الْأَعَادِیْ رُبَّمَا السِّدْرُ رَحِیْلُهُمُ وَالْخَيْلُ

ترجمہ اگر تو دشمنوں کے راستہ سے ایک سو ہو جا دے اور انکو نرو کے تو خود عراق و مصر کی بیریان اور خبر کے
درخت جو ہر دو ملک میں بکثرت ہوتے ہیں دشمنوں کے گھوڑ و کنواپے سے باندھ لین یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق
قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے اتنے آباد نہیں اور ہر دو ملک پر قابض ہو جا دیں۔

وَدَرَزِي مَنْ أَعَزَّهُ اللَّهُ فَمَعْنَاهُ فِيهِ مَا رَأَى الْخَفِيَّ لِلَّهِ لَيْسَ

الفہم فیہا للعراق و مصر یعنی بال بویہ دکا فوراً ترجمہ اور در صورت تیرے یکسو ہو جانے کے وہ شخص جسکو تیرے
دشمن کے اون سے روکنے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر و ذلیل ہے جو بظہیر
دانت ممدوح با عزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر۔

أَنْتَ طَوَّلَ الْحَيَاةَ لِلرُّومِ عَارِذًا ذَمَّتْهُ الْوَعْدُ أَنْ يَكُونُ الْقُقُولُ

التفصیل الرجوع من الفترہ ترجمہ تو زندگی بہر روم پر جہاد کرنے والا ہی تو اپنی دارالامارت میں لوٹنے کا کب وعدہ ہے۔

وَسَيُؤَيِّزُ الرُّومَ خَلْفَ ظَهْرِكَ رَوْقًا فَعَلَى أَيْ جَانِبَيْكَ قَيْلٌ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیرے پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہیں تو تو دونوں طرفوں میں کس طرف لڑنے کے لیے چلے گا۔

فَقَدْ لَئِمَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاحِيثِكَ وَقَامَتْ رِيحُ الْبَقَا وَالنُّصُولُ

المساعي المطالب محنت من الجود والكرم وطلب الجود والنصول جمع نصل و هو السيف ترجمہ تمام لوگ تیرے بے نیک
کو ششون کی عمل لانے سے تنہا کر بیٹھ رہے اور تیرے تیرے اور تلواریں ان کو ششون پر مستعد ہیں۔

مَا الَّذِي عِنْدَهُ نَذَارُ الْمَنَاسِيَا كَالَّذِي عِنْدَهُ نَذَارُ الشُّمُولِ

اشمول الخمر التي ضربت راس الشمال فترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل میں موتوں کا دور ہو وہ مثل اس عیاش شخص
کے نہیں جو جسکی مجلس میں دور شراب بار ہو۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہیں۔

لَسْتُ أَرْضَى بِأَنْ تَكُونَ جَوَادًا وَذَمَانِي بِأَنْ أَرَكَ تَجِبِيلًا

ترجمہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ تو سختی ہو اور تیری عطا میرے پاس ہو نیچے ایسے حال میں کہ میرا زمانہ میرا
اس بات کا نجل کرے کہ میں تجھے دیکھوں۔ یعنی تیری عطیات مجھکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے۔

نَعَضَ الْبَعْدُ عَنْكَ فَرَحَ الْعَطَايَا مَرَّتَجِي مُخْصِبًا وَجِيهِي هَزِيلًا

مَرَّتَجِي مُخْصِبًا وَجِيهِي هَزِيلًا

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطا یا کو گد کر دیا اب حال یہ ہے کہ میری چراگاہ سر سبز ہے اور میرا چشم لاغر
یعنی تیرے فراق میں تیری عطایا سے متلذذ نہیں ہوتا اور میرا گھایا یا میرے جسم کو نہیں لگتا ہے۔

لَنْ تَكُونَتْ غَيْرَ دِينَا سَءَ دَانَا ۝ اَوَاكَانِي بَيْنَا ۝ فَاَنْتَ الْمَسْبُوكُ

التبوء القصد الى المنزل والاقامة فيه الميئل المعطى ترجمہ اگر میں سوا سے اس اپنی دنیا کے کہیں اور
جا رہوں اور وہاں میرے پاس کوئی عطا آوے تو میں یہ سمجھوں گا کہ تو ہی اسکا عطا کرنے والا ہے۔ یعنی
میں تیرے سوا کسی کو معطی نہیں سمجھتا اور عطا کو تجھی میں منحصر جانتا ہوں۔

بِعَيْنٍ عَيْبِلِي ۝ اِنْ عِشْتِ لِمِ الْفِكَ فَتَوْبِي وَلِي ۝ مِنْ نِكْلِ الْكَرْبِيفِ وَبَيْلِ

الزريق سواد العراق۔ و اقليم عظيم من قفار ارض مصر۔ والنيل ايضا بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے
غلاموں میں سے ہزار کا فور دولت و شمت میں ہو جاوے گا مجھے اسکی اور اسکی چوڑی کی کچھ پروا نہیں مجھے
تو تیر ہی عطا بختر لہ ریف و نیل مصر کے ہے جیسے اسکو ناز ہے۔

مَا اَبَا لِي اِذَا اَفْقَتَكَ الرَّزَابِيَا ۝ مَنْ دَهْنَتْ خَلْبُوكُنَا ۝ وَالْحَبْلُ

انجیل بسکون البار الفساد و الجمع جنول۔ و الحبل کسر ابحار الداہیۃ و الجمع جنول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے
محفوظ رہے تو مجھ کو اس شخص کی کچھ پروا نہیں جسکو مصائب کے فساد اور خوف و مصائب پیش آئیں اور وہ ہلاک ہو جاوے

وقال في صباه وقد قيل له ما حسن شعرك ووفر تك وقال ما هو في المكتب

لَا تَحْسَنُ الْوَفْرَةَ حَتَّى تُشْرِى ۝ مَنْ شَوْرَدَ الضَّفَرَيْنِ يَوْمَ الْقِتَالِ

الوفرة الشعر التام على الراس و الضفرين الضفائر سما بال مصدر ترجمہ تمام سر کے بال اپنے معلوم نہیں ہوتے
جب تک کہ اس کے دو نو طرف کی پٹیاں بوز جنگ پر لگ نہ کی جاویں۔ عرب کی عادت تھی کہ بوز جنگ
سر کے بال واسطے تحویف اعدائے کھول دیتے تھے۔ خلاصہ یہ کہ میں مکی مرد ہوں۔

عَمَلِي فَتَى مُعْتَقِلِي صَحْدَةٍ ۝ يَعْطَاهُ مِنْ كُلِّ نَافِي السَّبَالِ

القال اغسل الرمح و انكسب القوس و تقلد السيف۔ و الصعدة الرمح القصير۔ و يعطاهما بيقها الدم مرة بعد اخرى
و السبال جمع سلة و ہی نے الفارسیۃ البروت۔ و مع قتی تعلق بنشودۃ ترجمہ وہ سر کے بال پر لگندہ ہوں
ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا تیرہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اس دشمن سے سیراب کرتا ہو
جو مکی جو نجین پوری ہوں یعنی کامل جوان ہو۔ لیکن اور یہاں بچ سچ ہی ہونا ہے کے چکنے چکنے بات۔

وقال في صباه

بَرِيًّا مِّنَ الْجَنَّةِ سَلَامًا

صَلِّ عَلَى مَا لَكَ لِكُلِّ نَفْسٍ

جمعی متادمی مضاف اسی یا جمعی قیامی۔ والقیام الاقامۃ والوقوف والقیام الی شئی۔ وجمع الکلمات فی ذلکم لانہ مخاطب جماعۃ المجبین ترجمہ اسی میری جنگ کے لئے کھڑے ہوں کیو دوست رکھنے والو تمھاری تلواروں کو کیا ہو گیا اور اپنے کیا مارے کہ وہ زخموں سے بری اور قتل سے سالم ہیں یعنی تم میری مددوں ریزی اعدائین کیوں نہیں کرتے۔ اور شایع ابن جنی نے یہ معنی لکھے ہیں۔ کہ اسی وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہے میں کیونکر قیام کروں حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہیں مارا

وَجُودَةٌ ضَرْبُ الْهَارِ فِي جُودَةِ الرَّقْلِ

أَزَى مِنْ فِرْدَوْسٍ قُطْعَةٍ وَفِيهِ

ترجمہ میں اپنے کسی قدر جوہر اصالت جو ہر شمشیر میں دیکھتا ہوں یعنی میری تلوار تیری میں کچھ مجبسی ہے اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی حقیق سے ہوتی ہے۔ جتنی شمشیر کی حقیق عمدہ ہوگی اتنے ہی اوسکی ضرب عمدہ ہوگی یہ معنی بصورت رفع جودۃ کے ہیں اور اگر اوسکو منصوب پڑیں تو وہ من فدی پر معطوف ہوگا یعنی نہیں جودۃ ضرب کو جودۃ حقیق سے دیکھتا ہوں۔

أَرَأَيْتَ أَجْرًا مَكُونًا فِي مَلَدٍ مِّنَ النَّعْلِ

وَحُضْرَةُ تَوْبِ الْعَبَّاسِ فِي أَحْمَرَ قَالِي

خضرۃ توب العیش استعارۃ من خضرۃ النبات۔ ویدج من السیف ما کان مشرباً خضرۃ واحمر الموت باشد۔ ودمت احمر اسی شدید واصلہ من القتل وجریان الدم۔ ویدج النعل مدیہ وپو حیث ورج فیہ بقوائمہ فاشترکنا را دقتہ ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر نرنگ میں ہے جو بجگو شدت موت اعداچیونیون کے سوراخ میں دکھلائے یعنی شمشیر کے جوہر دار پیل کے سبب جبین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہوں۔

فَمَا أَحَدٌ فَوْقَ وَكَانَ أَحَدٌ مِّثْلَ

أَمَّا عَنْكَ تَشْبِيهِ بِمَا وَكَانَ

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ماو کا نہ چھوڑ دے کیونکہ کوئی مجھ سے زیادہ اور میری برابر نہیں ہے سب مجھ سے کمتر ہیں سو کون میرے شاہد ہوگا۔ لفظ کاں تو تشبیہ کے لئے مقرر ہے اور لفظ ماو تشبیہ کے کچھ علاوہ نہیں معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکے متعدد تو جہین کی ہیں۔ ابن القلج نے کہا ہے کہ لفظ ماو کہہ بھٹی شئی کے ہے عموم کے واسطے پس گویا یہ کہتا ہے کہ مجھ کو کسی شئی کے ساتھ تشبیہ نہ دے۔ اور جرحانی کہتا ہے کہ تو یہ کہتا ہے کہ ماہوا لا کذا وکانہ کذا۔ اور ربی متنب سے ناقل ہے کہ مراد اس لفظ سے یہ ہے کہ تو یہ کہتا ہے کہ ماہو لا کذا وکانہ کذا۔ والاماطۃ الرفع۔

لَكُنْ فَاحْبِبْ اَنْتَ لِقَى الْوَرَى اَنْظُرْ فَعَلِمَ

وَدَّرَنِي وَرَبَّاهُ وَطَرَفِي وَذَائِلِي

الضمیر نے ایہ للسیف۔ والطرف الفرس الکریم۔ والذابل المان واهتر من الراح ترجمہ اور مجھ کو اور میری

تو از اور میرے غمہ گھوڑے اور میرے بچپتے ہوئے نیر کو چھوڑ کر ہم سب ملکر ایک ہو جاویں اور تمام ملک کا مشاہیر
کرین اور اس وقت میری بہادری دیکھ کر کیسا روتا ہوں۔

وقال یحییٰ سعید بن عبد اللہ بن الحسن الطاطلی المنجی کما قال صبا

أَجَبِي وَأَيْسَرْنَا فَأَسَلْتِ مَا قَاتَلَا وَالْبَيْنُ جَادَ عَلَيَّ ضَرْعِي وَمَا عَدَلَا

ترجمہ مجھ کو معاذم نہیں ہے کہ میں کس طرح جیتا ہوں اور حال یہ ہے کہ میرے مصائب میں آسانئ مصیبت قاتل
اور فراق نے مجھ پر وجود میری ناتوانیوں کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکلیا یعنی اس کا ظلم مجھ پر برابر رہا۔

وَالْوَجْدُ يُقْوَى كَمَا تَقْوَى النَّوَى وَالْمَرْءُ يَفْعَلُ فِي شَيْءٍ كَمَا تَحْتَ

العبد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہیں جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر
میرے جسم میں گھلتا جاتا ہے جقدر جسم گھلتا ہے۔

لَوْلَا مَنَّا فَكُلُّ الْأَجَابِ مَا وَجَدْنَا لَوْلَا الْمُنَا يَا إِلَهَ أَرْوَاحِنَا سَبَّحَا

ترجمہ اگر دوستوں کی جلالی نہ ہوتی تو موتیں اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتیں یعنی ہم نہ مرنے

بِمَا كَفَّيْنِيكَ مِنْ سَجَرٍ حَبْلِي دُنَا يَهْوَى الْحَيَاةَ وَآمَارُنْ صَدَدْتُ فَلَا

ترجمہ مجھ کو اس جادو کی قسم دیتا ہوں جو تیری دوا نکھوں میں ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل کر توڑے تو وہ
خوابان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہیں چاہتا۔ جادو و چشمان سے یہ مراد ہے کہ انکے
دیکھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے۔

إِلَّا يَنْتَبِ فَلَقَدْ شَنَأْتُ لَكَ كَيْدًا شَيْبًا إِذَا اخْضَبْتُ لَكَ سَلْوَةً نَصَلَا

النصول ذباب الغضاب۔ والسلوة ذباب الحجة ترجمہ وہ عاشق زار اگر بیرہن ہوا تو اس کا جگر تیش لگتا رہتا

ہو گیا ہے یعنی اگر اس کے سرور و پیش کے بال سفید نہیں ہوتے تو بسبب صدمہ شوق اس کا جگر ایسا پیر ہو گیا

ہے کہ اگر اس پر ترک محبت کا غضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہ ہی عشق کی جینی آمو جو د

یہوئی ہے۔ يَحْرِشُ مَا فَلَوْا أَنْ رَأَيْتَهُ تَذَوُّدَةً فِي رِيَّاحِ الشَّرِّ مَا عَقَلَا

ہمیں روی یحییٰ باسما نفوس الحنین۔ ومن روی یحییٰ بضم المیاہ وقع البیچ نفوس الحنون وهو المناسب بقولہ

باعتقلا ترجمہ یہ لاغر عاشق بسبب شدہ شوق محنون ہو جاتا ہے سو اگر ایک بوریاں شترقی میں کہ اس

طرف مسکن دوست ہے اس کے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشیار نہ آتا اور اس کا خون منطبق ہوتا۔

هَذَا فَانْظُرْ مَنِي أَوْ فَظْظِي فِي تَرْجِيحِي مَا كَفَّيْنِيكَ مِنْ سَجَرٍ حَبْلِي دُنَا يَهْوَى الْحَيَاةَ وَآمَارُنْ صَدَدْتُ فَلَا

انہا البینۃ والمعنی ما اذا تری جواب الامر - و انحرق جمع حرقہ - و اول بخا ترجمہ بان تو میرا حال دیکھ کر انداز کر
مجاو دیکھنا گوارا نہیں ہے تو میرے حال کا فکر فرما و دونوں صورتوں میں ایسی شورشیں دیکھ گئی کہ جس شخص نے
اوتین سے کسی سوزش کا مضرہ نہ چکھا تو وہ مناسب عشق و درد محبت سے پگلیا اور جا بھر ہو گیا۔

عَلَّ الْأَمِيرُ كِبَرِيَّ ذِي لَيْلٍ فَلَيْسَتْ مَمْلُوكًا
إِلَى الْإِنِّي نَزَعْتُ نِيَّ فِي الْمَهْوَى مَمْلُوكًا

ترجمہ کائن امیر مدوح میری ذلت و خواری جو عشق میں مجکو پیش آ رہی ہے دیکھ اور اس معشوقہ سے جس نے
مجکو عشق میں ضرب المثل کر دیا ہے میری شفاعت درباب وصل کر دے۔ معلوم رہے کہ یہ درخواست غالب
شان مدوح ہے کیونکہ اس میں بڑھاپا پنا پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت لیفتنی ہے جکاراوی متنبہ سے شعرائے
ہے اور یہ مشتق ہے ان کے قول سے کہ کان و ترا ففقتہ یاخر یعنی وہ طاق تھا میں نے اس کو دو سرے جفت
کر دیا کہ اس صورت میں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیدا دیدے جس کے ذریعہ سے اس کو
وصل محبوبہ حاصل ہو جاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخاناں کو ایک قطعہ لکھ کر دیا اور لاکھ
روپیہ اوڑھائے لکھ بخش نواب خان خانان دارم صنمی کہ دلنشین است و گرجان طلب مضائقہ
زمیر میطلبد سخن درین است -

أَيَقْنْتُ أَنَّ سَعِيدًا أَكَلَبَ يَدَيَّ
لَمَّا بَصُرْتُ دُبَّ يَهْ بِالرَّحْمَةِ مَعْتَقًا

الاقفال ان یمل الرح بن ساقہ و کا بہ ترجمہ جبکہ میں نے سعید مدوح کو تیرہ بار دھڑے دیکھا تو مجکو یقین ہوا
کہ وہ محبوبہ سے جتنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے۔

وَأَسْنِي غَيْرَ مُحْضٍ فَضْلًا إِلَيْهِ
وَنَائِلٌ دُونَ نَبِيْلٍ وَصْفُهُ زَهْلًا

و فی ردایہ فضل ناکہ و ہو العطاء - و زحل نجم من النجوم السیارة و ہو الجذام من الارض - و اننی معطوف
علی قولہ ان سعید ترجمہ اور میں نے یہ بھی یقین کر لیا کہ میں شرف و مجد اس کے والد کو یا عطاسے مدوح کی
تعریف کو شمار نہیں کر سکتا اور قبل وصول اس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہنچ جاوے گا
تب بھی اس کا حق توصیف ادا ہوگا۔

فَقِيلَ بِمَنْجِيٍّ مَثْوَاةٍ وَنَائِلًا
فِي الْأَقْوِيَّاتِ عَمَّنْ غَيْرِهِ سَائِلًا

قیل خبر مند و مذوق اسی ہو قیل - و منج بلد بالشام عن الفرات مرطہ - و القیل بلو حمیر الملک العظیم ترجمہ
شہر منج ایک شاہ عظیم امجاہ کا قرا گاہ ہے اور اس کی عطا کرانہ ہے دنیا میں دائر و سائر ہے اور ان کو
پوچھتی ہے جنہوں نے سوائے مدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ ان کو غنی کر دے یا اس بات پر عتاب
کرے کہ کیوں مدوح سے سوال نہیں کیا۔

بَلَّوْهُمْ بَذْرًا لِلْجَنَّةِ فِي صُحُفٍ عَنَّا ۖ وَيُحْسِلُ الْمَوْتُ فِي الْغَيْبِ بِإِزْهِارٍ ۖ

الغرة غرة الوجہ و ہوا البیاض الذی یكون فی وجہ الفرس ترجمہ بدر تاریکی یعنی وہ جو تاریکی کو روشن کر دے اسکی پیتائی کے صحن میں ظاہر ہوتا ہے اور جب جنگ میں دشمنو پر حملہ کرتا ہے تو موت اس کے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اسکی مطیع ہے

تَرَابُهُ فِي كِلَابٍ كَحُلِّ أَغْيَبِنَا ۖ وَسَيْفُهُ فِي جَنَابٍ يُسْقِي الْعَذْلَا

الکلاب قبیلہ و جناب قبلہ مدوہ - و قوله سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من قول ریحل قتل ریحلا فی الحرب فعدل علی ذلک فقال سبق سیفی عندکم ترجمہ قبیلہ نبی کلاب میں اس کے خاک پانہایت عقیدت سے اُنکی آنکھوں کا سرمہ ہے اور اسکی تلوار قبیلہ جناب میں جو اس کے اعدا میں ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ آنکھوں پر تامل قتل کرتا ہے کہ ملامت کو کچھ گنجائش نہیں رہتی۔

لِنُورِهِ فِي سَمَاءِ الْفَجْرِ فَخَرَفَ ۖ لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ اللَّاهُ مَا تَزَلَا

المنزق موضع الاخرق و یرید بہ المصحف البوارک نہ لیشق البوار - والنور ما اشتهر و سار من فضلہ ترجمہ اوس کے نور یعنی ذکر خیر کو آسمان فجر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر مداح اوس راہ میں صعود کرتا رہے تو سبقت ہی نہوے اوس کو اترنا نصیب نہوے۔

هُوَ الْاُمَيَّرُ الَّذِي بَادَتْ فَيْمِهِ ۖ قَدْ مَا وَسَاقَ إِلَيْهَا كَيْدُهَا الْاَحْلَا

الحین ہلاک و بادت ہلکت ترجمہ وہ ایسا امیر ہے کہ بنی تیم اور کے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو نہ کیا۔ ہلاکی موت کا باعث نہیں ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے جو یہاں شاعر نے قلب کر دیا ہے اور یہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرے قریب ہے۔

مُهَلَّلٌ بِأَجْدَلٍ يَسْتَسْقِي الصَّمَادِيَه ۖ حَلُّوْكَانَ عَلَى أَحْلَا قِهْ عَسَلَا

ترجمہ مدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اس کے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہے اور شیرین اطلاق ہے گویا اُس کے اطلاق پر شہد لگا ہوا ہے۔

لَمَّا رَأَتْهُ وَجِئِلَ النَّصْرُ مُقْبِلَةً ۖ وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ اسْلُوْا الْحِلَالَا

الغیر البیاضاتی تخیل فی ہامزہ بعد آخری - و احلل جمع حلة وہی المناسل التي جلوہ ترجمہ جبکہ مدوح کو نبی تہجد کے لیے حال میں دیکھا کہ اُس کے سواران فیروز مند بڑھنے و مسے تھے اور اہلک جنگ شدید کی نوبت نہیں پہنچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُن کے سپرد کر دئے۔

وَصَافَتْ الْأَكْفُ حَتَّى كَانَ حَارِبُهُمْ ۖ إِذَا دَامَ عِلْدُ شَيْ ظَنَّهُ رَجُلَا

الغیر البیاضاتی تخیل فی ہامزہ بعد آخری - و احلل جمع حلة وہی المناسل التي جلوہ ترجمہ جبکہ مدوح کو نبی تہجد کے لیے حال میں دیکھا کہ اُس کے سواران فیروز مند بڑھنے و مسے تھے اور اہلک جنگ شدید کی نوبت نہیں پہنچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُن کے سپرد کر دئے۔

اور دوسری پتہ بہ پتہ جات منہ۔ و قیل اراد بالشی انساناً خاصاً لا من خوف من الانسان ترجمہ اور سبب شدت
خوف کے اور پیر میدان زمین تنگ ہو گیا کہ اونکو گریز کی جگہ ملی یہاں تک آپر ہر اس غالب ہو کہ ان میں
کا بھاگنے والا جب کوئی شے غیر قابل التفات و غیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل پہا کوئی
اور شے دیکھتا تو سبب غلبہ خوف اسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا۔

فَبَعَثَهُ إِلَى ذَا الْيَوْمِ لَوْ كَفَّتْ | يَا نُحَيْلُ فِي لَهَوَاتِ الْيُفْلِ مَا سَعَاكَ

ترجمہ سو بعد اوس روز کے جس میں نبی تیم ہلاک ہوئے آج تک نبی تیم ایسے ذلیل و قلیل نہ ہو گئے کہ اگر وہ
اپنے گھوڑوں کو لڑکے کے تالو میں نہکا دین تو وہ کھانے نہیں اور اسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہوں اپنے
نہایت قلیل المقدار رہ گئے ہیں۔ اور یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ اگر افواج منصورہ مدوح اپنے گھوڑے
اور نکلے طفل صغیر کے کام میں نہکا دین تو وہ بھی باوجود سبقتی کے مدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہو گیا ہو
کہ خوف کے مارے کھانے بھی نہیں پس اُنکے برون کا کیا حال ہوگا۔

فَقَدْ تَرَكْتَ الْأَوَّلَى لَا قِيَّةَ لَهَا خَيْرًا | وَقَدْ قَتَلْتَ الْأَوَّلَى أَم تَلْقَاهُمْ وَجَلًا

الاولیٰ بمعنی الذین۔ و الجوز ما اتقى للباع ترجمہ سو تو نے اُن لوگوں کو جو تیرے مقابل میں مار کر رہندے
راتب کر دیا اور اُن لوگوں کو جسے تو لڑا نہیں اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کر دیا۔

كَمْ تَهْمُهُ قَدْ فِي قَلْبِ الدَّلِيلِ | قَلْبُ الْحَبِيبِ قَضَى بَعْدَ مَا مَطَّلَا

المہمہ ما بعد من الارض۔ و التقذف البعید۔ و الضمیر فی قضائی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضائی بعد ان مطلا
و شق قطعہ ترجمہ بہت سے صحرائی بعید الاطراف ہیں کہ سبب خوفناکی کے اوس میں راہبر کا دل باندہ
دل عاشق مضطرب ہے سوینے اسکو ہزار شقت طے کیا۔ اور اوسکی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا
استعارہ کر لیا ہے یعنی ان المہمہ کا مطلوب منہ انقطاع بالسیر و ہول بطورہ و تاخر انقطاعہ کا ملاحظہ۔

عَفَدْتُ بِالْبَيْتِ كَوْنِي فِي مَقَاوِدِهِ | وَحَرُّ وَجْهِي بِحَرِّ النَّفْقِ إِذَا أَقْلَا

المقادیر مع مفازۃ و سمیت بئک تفاؤلاً بالنور۔ و جرا لوجه اشرف غنی فیہ و اقل النجم غاب ترجمہ میں نے
اوس صحرا کے قبضہ کے لئے اپنی آنکھ ستارہ سے باندھ لی یعنی بخوف مگر اسی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا تا کہ اسکی
نشان پر پہنچتا رہا۔ اور جبکہ ستارہ غروب ہو گیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندھ دیا تاکہ
آفتاب سے سمت درست کر کے چلا۔ غرض شب و روز سفر کر کے ہزار شقت مدوح تک پہنچا ہوں کہ

أَنْكَبْتُ وَمَعَهَا حَافٌ يَحْمَلُهُ | تَقَشَّرَتْ بَنِي إِلَيْكَ السَّهْلُ وَالْجَبَلُ

تسمیر حصا یا لانفاذہ۔ و الضم الشداد و الصلاب من کل شے۔ و الیملة الناقۃ القویۃ و تقشّرت تقشّرت

ترجمہ اوس جنگل کے تختہ پر نکلوا لیے تاکہ قویہ کے موزہ سے بیٹے پامال کرایا کہ اس نے مجھے لیکر نذر نہیں
ہموار و سنگستان کو قطع کیا اور ترجمہ ملک پہونچا دیا۔

لَوْ كُنْتَ حَسْبُو قَبِيصِي قَوْوُفِي قَبِيصَا | سَمِعْتُ رَجُلًا فِي غَيْطَارِيهَا زَجَلًا

الضمير في غيطارها للفاور - والغيطان جمع غائط فهو اطمان من الارض وانخفض - والرجل الصليح والجليل
والتمرق غرق الكور وهو الذي يلقي عليه الراكب فخذ لا ستر حتى ترجمہ اگر تو اسی مدوح میرے کرتے میں ہوتا یعنی
بنجائے میرے باقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈ ہوں میں جن کے آواز سنائیں وہ صحرانہ فاک ہو کے
سقام تھی جس میں بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہیں۔

حَتَّى وَصَلْتُ بِنَفْسِي مَاتَ أَكْثَرُهَا | وَلَكِنِّي عِشْتُ مِنْهَا بِاللَّيْلِ فَضَلًا

ترجمہ بیان ملک کہ میں تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جس میں بہت سے مر چکی تھی یعنی اس کا گوشت وغیرہ
بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہو۔ اور کاش میں اب اوس جان کے ساتھ جیتا رہا ہوتا جی ہوتا کہ تیری خدمت بجا آتا

أَرْجُو أَنَّكَ وَلَا أَحْسَنُ الْمَطَالِ بِهِ | بَأَمِّنَ إِذَا وَهَبَ اللَّهُ نَبَاً فَقَدْ خَلَّدَا

ترجمہ اب میں تیری عطا کا امیدوار ہوں اور درنگ عطا کا مجھ کو خوف نہیں ہر اسی وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو
بخشد تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گیا اوسے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچھ حقیقت نہیں ہے

وقال في صباه وقد اهدى له عبد الله بن خراسان هدية فيها سكر وسجمل

قَدْ شَخَّلَ النَّاسُ كَشْرًا لَا مَلَا | وَأَنْتَ يَا مُكْرَمَاتٍ فِي شُغْلٍ

المكرات جمع كرمته وهو ما يتكرم به الانسان ترجمہ تمام لوگوں کو تیرے انعام کی امید و نکی کثرت نے مشغول کر
رکھا ہے اور تو کثرت داد و دہش و تحصیل فضائل میں ہمہ تن مصروف ہے کہ بیکل حاجت روائی کرتا ہے۔

بَسْمَلُوا حَاضِرًا وَلَوْ عَمَلًا | لَكُنْتُ فِي الْجُودِ غَايَةَ الْمَشْأَلِ

انہی مثلاً ابابہ نام خذف ابجا ضرورتہ ترجمہ لوگوں نے سخاوت میں حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہے اور اگر وہ
مجھے تو بخت تو کثرت عطایا میں نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

أَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثَتْ بِهِ | إِيَّاهَا أَبَا قَاسِمٍ وَبِالْزُّبَيْرِ

ترجمہ ابابہ انصبا کی صف و رخ - و ایہ باخفص الاستراذۃ من المتکلم ترجمہ مرحبا اوس ہدیہ کو جو تو نے ہمیں
بجایا ہے تیرے قاصدوں کو۔ اسی ابوالہاسم ہیں کہ کہ مجھ کو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

هَذَا يَوْمٌ مَا رَأَيْتُ هَمَلًا | إِلَّا دَأْبُ الْعِبَادِ فِي رَجُلٍ

ترجمہ یہ ایسا ہے کہ میں اس کے بیٹے والے کو ایسے حال میں دیکھتا ہوں کہ تمام بندگان خدا کے
فضائل ایک شخص میں جمع ہیں۔

اَقْلَمَاتٍ مَّا فِي اَقْلَامِهَا سَمَكٌ يَلْبَسُ فِي بَرَكَةٍ مِنَ الصَّلٰلِ

ترجمہ اقل ثنی اس ہیرے کے اقل میں ایک پھلی ہو جو شہد کو حض میں کیل رہی ہو۔ حض سے مراد ظرف شہد ہے۔

كَيْفَ اَكَا فِي عَلٰى اَحْبَلْ بِلْدٍ مَنْ لَا يَدِيْ اَنْتَا يَدٌ قَبْلِيْ

ترجمہ میں کس طرح مکافات احسان اس شخص کی کروں جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہ بھی نہیں سمجھتا کہ
اس کا مجھ پر کچھ احسان ہے۔

وقال ايضا في صباه

اِقْفَا شَرِيَا وَذِي فَمَا نَا اَلْمَخَابِلُ وَلَا تَخْشِيَا خُلُقًا اِنَّا اَنَا قَابِلٌ

باتا اسم اشارہ بمعنی ہذا ہی ذہ الخما۔ والمخايل البرق و ما يتدل به على المطر۔ والودق المطر والمخلف الاسم من
اخلاف الوعد ترجمہ اسی ہیرے دونوں دوستوں شہر تو میرے باران کو لینے میرے بڑے عمدہ کاموں کو دیکھو
اونکے ظہور کے یہ آثار موجود ہیں اور جو میں کہتا ہوں او میں خلاف وعدگی سے ڈرو۔

لَهَا فِي خُسَاكُ النَّاسِ مِنْ صَائِبِ اسْتَبَدَّ وَاسْخَرُ قُطْنٌ مِنْ يَدِيْ اِبْنِ جَابِلٍ

خس اس الناس ارادهم۔ والصائب بمعنى المصيب۔ وقوله من صائب استبد كقولهم جازني القوم من فارس
وراجل یعنی من ذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگوں نے میرے اپنے طعنوں کے تیر مارے سوا دیکھیں بعض تو ایسے
ہیں کہ اُنکے تیر اونکے سر میں ہی تلک پہنچتے ہیں یعنی وہ طعن اور نہیں پر منقلب ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے
ہیں کہ وہ مجھ پر کچھ اثر نہیں کرتے اور وہ ایسے کمزور ہیں کہ اُنکے ہاتھ کے پتھر نہ تیروں کی کے نرم اور اثر نہیں

وَمِنْ جَابِلِ بَنِي وَهُوَ يَجْعَلُ بَجْلَةً وَيَجْعَلُ عَلَيَّ اَنَّهُ بَنِي جَابِلٍ

علمی مقبول جہل وقولہ ہوا الفاعل اسی جہل جہل بے علمی او ہو مفعول علمی اسی جہل علمی بھلہ ترجمہ اور بعض
طاعن ایسے ہیں کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہیں جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جانتے کہ سو یہ وہ دو جہالتیں
ہوئیں اور وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ میں اسکو جاہل جانتا ہوں۔ یہ اسکی تیسری جہالت ہے۔

وَيَجْعَلُ اَنِّيْ مَا لَكَ اَلَا دُخْرٌ مَّعِيْ وَاقِيْ عَلٰى ظَهْرِ السَّمَاكِيْنِ رَاجِلٌ

مالک الارض نصب علی اسمال و علی ظہر السماکین فی موضع اسمال اسی را کہ علی ظہر السماکین۔ و السماکین
السماک الراجح والسماک الاعزل وہما ستہ انجم کل سماک ثلاثہ ترجمہ اور وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ میں شیخ
حال میں کہ تمام دو بے زمین کا مالک ہو جاؤں بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے تردد یک مجلس ثلاثہ

وَمَنْ يَتَّبِعْ مَا بَغَىٰ مِنَ الْهَوَىٰ وَالْمَقَاتِلِ نَسَاوَىٰ الْحَاكِمِي عِندَهُ وَالْمَقَاتِلِ

المتبع اینست الاصل۔ والمحابی جمع المحیا کا السحاری الصحراء ہونقل من الحيوة ترجمہ اور جو شخص اس شرف و بلند نامہ کا طالب ہو جو جس چاہتا ہوں تو اس کے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

اَلَا لَيْسَتْ الْحَاكِمَاتُ اِلَّا نَفَقَ سَكْرٍ وَلَيْسَ لَنَا اِلَّا الشَّيْطَانُ وَسَاوِلُ

لقصب السبوف لانہا استتار مقدم ترجمہ لے دشمنوں یا اسے ملوک عصر خردار ہو کہ میرے مطالب سولے تمہاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور یہ کہ سولے اپنی تشیرون کے اس غرض کے لئے اور ویسے نہیں ہیں یہ اس کے کہ ان نرانیوں اس کے حق پر ولایت کرتی ہیں۔

فَمَا وَدَّتْ رَوْحَ امْرِئٍ نُّوحَهُ لَمْ وَلَا صَدَدَتْ عَنْ بَاخِلٍ فُحُو بَاخِلٍ

ترجمہ سو میری تشیگری ایسے مرد کی روح لینے کو نہیں اتنی کہ اس کی روح اس کی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہو جاتی ہے اور وہ بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹی کہ وہ اپنی جان کے دینے میں بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

غَنَانَةٌ عَلَيَّ أَنْ تَغْتَكِرَ امْنِيَّ وَلَيْسَ بَعْدَ أَنْ تَغْتَكِرَ الْمَاكِ

الغنائہ انہرل روح اللہ اذ کان ہمز ولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہو جائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہو جائیں انکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصديق له في صباه

اَجَبْتُ بِكَ اِذَا ارَدْتُ رَجِيلاً فَوَجَدْتُ اَكْثَرَ مَا وَجَدْتُ قَبِيلاً

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبہ حال کے کمتر پایا۔

وَعَلَيْتُ اَنْتَ فِي الْكَاكِرِمِ رَاغِبٌ صَبْتُ اِلَيْهَا بَكْرَةً وَاَصْبَلَا

ترجمہ اور مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں عزت کر لیا اور انکا صبح شام عاشق ہے

فَجَعَلْتُ مَا تَهْلِي لِي اِلَىٰ هَدِيَّةٍ مِمَّنْ اِلَيْكَ وَظَرَفْتُهَا التَّامِيَةً

شاح البرافح کہتا ہے کہ یہ شہر و معانی کا محمل ہے ایک تو یہ کہ اس کے دوست نے اسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو تیری ہدیہ بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت خصت بطور زادہ و جملہ دیکر اسے سولے اسکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی میں تجھے یہ چاہتا ہوں کہ اب اسکی آپ تکلیف فرمائیے۔ شارح عروضی کے یہی کہتا ہے کہ لے دوست تیرا ارادہ تجکو کچھ دیئے گا ہے سو میں اپنے اس ہدیہ کے قبول کر سیکو ہی

کو ناہید تیرے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول ہو کر کوہیت دوست رکھتا ہے شجاع واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے
تو رد و ظفر ہا اتنا میل اطراف و عارشی لینے میں نے اپنی تاہیل کو جو قبول ہو کر پیش تمل ہے مثل استعمال ظرف کے منظور پر
کر دیا اور یہ حسب اقوال مذکور مختلف صورت اول میں ہو یہ ممدوح اسکے پاس نچکیا۔ دوم میں ہو یہ ہوگا کہ ممدوح مانع
کو کوئی ہدیہ نہ دے۔ سوم میں یہ کہ دوست تہی کو کچھ ہدیہ دے۔

بَيْنَ خِفِّ عَلَى بِلْدَانٍ فَلَبَّوْهُ وَكُنُوْنَ حِمْلَهُ عَلَى تَفِيْلَا

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اس کے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اس کے شکر کا تحمل سبب اس کے کمال کے مجھ
سخت گراں ہوگا شجاع ابوالفتح کہتا ہے کہ انہیں جسے کچھ تکلیف ہوگی کیونکہ میں نے نچکو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی
بلکہ تیرا ہی مال تھا جو تیرے پاس لوٹ گیا اور عرضی کہتا ہے کہ میری تفسیریت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے
کہ یہ ہدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک احسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے۔ امیں ترجمہ کچھ احسان نہیں ہے۔

وقال مريح شجاع بن محمد الطائي

اعزَّيْنِ اَسَى مِنْ دَاوُدَ الْخَلْدُ الْخَلْدُ بَعَاءُ يَه مَاتَ اُحْبُوْنَ مِنْ قَبْلِ

غزای شہید صعب غالب علی الصبر من قولہ تعالیٰ عزیز علیہ ما غنم اومن غر اذا قتل وجود والا سی فیہ حیان احدیما اخزن
وقوله اسی یاسی سوا الاخر العلیح وقوله اسایا سوسو منہ اسو تہ ای اسلحتہ و احدق جمع حدیۃ وہی السواد الذی فی العین اخیل
الواسعات جمع بخار۔ والعیا الدار الذی لا علیح له قدا۔ عی الاطبار ترجمہ سخت ہے آذر وئے علیح کے و شخص جسکا سبب
مرض چشمان فرخ ہیں یہ ایک ایسا علاج مرض ہے کہ عاشقان سابق انہیں مبتلا ہو کر رہے ہیں۔

هِنَّ شَاءَ فَلْيَنْظُرْ اِلَى مَنظَرٍ نَدِيْنِ اِلَى مَنْ ظَنَّ اَنَّهُ هُوَ تَعْقِلُ

ترجمہ اور یہ شخص عاشق بہت تڑپا ہے تو پہلے یہ نمایان ہے کہ مجھ کو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانے والا ہے اس شخص کو
جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے۔

وَمَا هِيَ إِلَّا خَطْلَةٌ بَعْدَ خَطْلَةٍ اِذَا نَزَلَتْ فِي قَلْبِهِ رَحْلُ الْعَقْلِ

ترجمہ اور محبت نہیں ہے مگر بار بار مشغول کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آرتی ہے تو عقل کو چ کر جاتی ہے

جَرَّاهُمْ فَجَحَّ لَمْ دَجَّى فِي مَقَامِلٍ فَاصْبِرْ لِيْ عَنْ حِلِّ شَغْلٍ بِشَاغِلٍ

ترجمہ عشق مجبور میرے سارے اعضا میں بپاھی لگایا ہے جیسا تو اب مجھ کو انہیں ایسی محبت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

وَمِنْ جَسَدِيْ لَمْ يَزَلْ اِلَّا السَّخْمُ شَعْرًا قَمَاوُفًا لَّا اَوْفِيْهَا لَهْ فَعَلْ

ترجمہ وستم ہر کوئی وستم الیسن وستم انصہ تھان و انوفہ یا بخور ان کیوں ماہو غم نہا و بخور ان یہ یاد و نہانی ہضم
اکتاہل العن فی قولہ تعالیٰ العوضۃ فما توہا بالوہین ترجمہ میرا عشق نہ میرے جسم میں قلیل و کثیر کہ نہیں چھوڑا

اگر آپ میں بار کا کامل اثر ہے۔

لَا اَعَدُّ لَوَاوِيْهَا اَحَبَّ بَاكَتًا || حَبِيْبَتَا قَلْبِي فَاَوَدَىٰ هَيَا جَمَلُ

اہل دنیا میں جتنی فی الزلزالہ الفا تخفیفہ قلبی بدل من قولہ حبیبہ و توادی بدل من قلبی ہمار بعد زلزالہ کہ تو کہ انی سیدی سولہ
و ہونی موضع نصب لانه متادعی صفات راویا حبیبی یا قلبی یا نوادی۔ و القلی لافوا ہما بحبیثہ و قال الواحدی یحوزان
تکون الالف فیہ لندۃ راویا حبیبہ یا قلبہ یا توادیہ مخد فہا اللہ یخ فی الکلام واراویثیہ قلبی مضمر الخترب من قلبہ
و بدل من اسماء لسا العرب کہند و یلی۔ و قولہ لندۃ ہی فعلہ من الاین و تكون من شدۃ الوج ترجمہ حب ملائکہ محبوبہ کے
معاملہ میں بجا ملاست کرتے ہیں تو میں انکی گفتگو کی طرف التفات نہیں کرتا اور انکو روئے کا جواب دیتا ہوں انی دینا
ہوں اور کہتا ہوں کہ لے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جل میری فریاد دہی کر
اور بجا کرے متعارف سے نجات لے۔ اگلے شعر میں انکی تفسیر ہے۔

كَانَ رَقِيبًا بِمَنْكَ سَدًّا مَسَامِيحِي || عَنِ الْعَدْلِ حَتَّىٰ لَيْسَ بِيَدِ خَلْقِ الْعَدْلِ

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملاست کے نہ تھے میں نہ ایسا ہے کہ گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میری
کان ملاست کے تھے سے بند کردی ہیں تاکہ انہیں ملاست داخل نہ ہو سکے۔

كَانَ سَوَادُ اللَّيْلِ يَشْتَقُّ مَقْلَتِي || فَبَيْنَهُمَا فِي كُلِّ هَجْرٍ لَنَا وَصَلُ

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سوان دونوں میں ہماری ہر شب ہجر میں ملاقات رہتی ہے
خلاصہ یہ ہے کہ بین شب ہجر میں سوتا نہیں ہوں۔

أَحَبُّ إِلَيَّ فِي الْبَدَنِ مِمَّا مَشَابُهُ || وَأَشْكُو إِلَيْكَ مَنْ لَا يَصْبَابُ لَهُ شَكْلُ

اشکل الشبیہ الطیز و الشاہد حج مشابہ لھا اثن حج حسن ترجمہ میں اس محبوبہ کا عاشق ہوں کہ بدترین اسکی منعود
مشابہتیں ہیں جیسا نور احسن اور ارتفاع محل اور لوگوں سے جدا رہنا اور اس کے صدر نہ فراق کی اس شخص سے شگفتہ
کرتا ہوں جسکے کوئی مشابہت نہیں پایا جائے اسکی عطا یا کہ ذریعہ سے میری وہاں ملک رسائی ہو جائے۔ و نہ بخلص
جیچن لانه حج من الغزل الی المہج وفضل المہج علی مجتوبہا لکمال لفاظی عبد البس پہل بقولہ لا یصباہ لہ شکر

إِلَىٰ وَاحِدٍ الدُّنْيَا إِلَىٰ ابْنِ مُحَمَّدٍ || شَجَاعُ الَّذِي لَمْ يَلْهُ شَرُّهُ الْفَضْلُ

شجاع بل من ابن خذف منہ النون و مشابہتیر فی الشعر التذیم و احدیث ترجمہ کسی محبت کا شکوہ بجانہ زرا لہ
شجاع سے کرتا ہوں کہ شکوہ بعد خداوند تعالیٰ کے فضل مجذبات ہے۔

إِلَى النَّبِيِّ الْمُحَلَّى طَبِيعِي لُ || فَرُوحٌ وَخَطَابٌ بِنُ هُوَ لَهُ أَصْلُ

تختان بن ہود ہوا ربنا بل البین و عدنان ابو قبال العرب ترجمہ میں شکوہ جو محبوبہ کا اس شیرین ثمر سے کر رہا ہوں

اصل فطیان بن ہود ہے اور نبی سے اسکی نشانیں ہیں۔

إِلَى سَبِيلِ لَوْ شِئْنَا اللَّهُ أَمَرَهُ

يَغْيِرُنِي بَشَرْتَنَا بِهِ الرَّسُولُ

ترجمہ میرا لنگوہ ایسے سردار کی طرف ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی امت کو سوائے نبی کے اور کسی بشارت دیتا تو ممدوح نے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہما کو ضرور جو شجر جی دیتے مگر اللہ تعالیٰ سوائے انبیاء کے اور کسی کی بشارت نہیں دیتا اسلئے تیری ہی بشارت ہمیں دی۔

إِلَى الْقَائِلِ بَعْضِ الْأَكْرَادِ وَالصَّبِيحِ الْبَاحِ

خَبَرْتُ عَنْ وَقْفَاتِهِ الْبَحْلُ وَالرَّجُلُ

من روی الامرواج بالنصب نصب اسم الفاعل ومن رواه باخفض جملہ مثل الحن الوجہ ولسن قاف لوقوفات للضمرۃ والرجل جمع رجل ترجمہ میں نے سنا کہ کتاہوں ایسے بہاؤ شخص سے جو دشمنوں کی جانوں کا قابض ہے۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہے کہ اسکی لڑائیوں کا حال اور اسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادہ جنھوں نے اس کے وقائع بشیر خود دیکھے ہیں بیان کرتے ہیں۔

إِلَى رَبِّ مَالٍ كَمَا شِئْتَ شَمْلُهُ

يَجْمَعُ فِي تَشْيِئَتِهِ لِلْعَالِ شَمْلُ

شئت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کی طرف کہ جب اس کے مال کی جمعیت تفرق ہو جائے تو اس مال کے متفرق کرنے کے سبب بلندی کی تفریق جمع ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اسکی سخاوت باعث حصول بلندی ہے

هَمَّا إِذَا مَا فَارَقَ الْيَمْدُ سَبْفُهُ

وَعَايَنَهُ لَمْ تَدْرَاهُمَا النَّصْلُ

ترجمہ ایسا بہت سردار ہے کہ جب اسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو کھڑا سوخت دیکھے تو تو یہ نہ جانتا کہ ان دونوں میں شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بھی مثل شمشیر اپنے اراکوں میں تیر ہے۔

رَأَيْتُ ابْنَ لَرْمٍ الْبَلَوِّتَ لَهَا بَأْسُهُ

فَشَنَى بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ لَا تَقْطَعُ النَّسْلُ

ابن ام الموت احو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنوں کے لئے ایسا براہ موت دیکھے گا کہ اگر اسکا خوف اہل زمین میں فاش ہو جائے تو ہمارے خوف کے آپس میں سب مر جاویں اور سلسلہ قوالہ بالکل منقطع ہو جائے۔

عَلَّمَ سَابِغَ مَوْجِ الْمَنَاءِ يَنْجُو

عَدَاةً كَانَ النَّبْلُ فِي صَدْرِهِ وَبَلُّ

ترجمہ ممدوح کو ایسے کھڑے نرم رفتار پر دیکھا کہ گویا وہ موتوں کی فوج میں اپنے سینے کے زور سے تیرتا ہے اس کھلم کھلا کر اپنے سینے میں مثل باران کثیر لگتے ہیں اور وہ انکی کچھ پروا نہیں کرتا۔

فَلَمْ تَعْصِ وَلَا وَالسَّيَّانَ لَهَا كَحَلِّ

فَلَمْ تَعْصِ وَلَا وَالسَّيَّانَ لَهَا كَحَلِّ

ترجمہ اللہ تعالیٰ کی شہداء و غصت العین غصت ترجمہ مرا اسکے ہمارے جنگ کی بہت کھلم کھلا کر اسکی طرف پر دیکھا سو انکی چشمیں بھی نہیں لگیں کہ یہاں تیرہ ممدوح کی ہنر نہ سردی میں سر کے ہوگی یعنی چشم زدن

میں ہسکوارٹھ لا۔

إِذْ قِيلَ لِرَفَقَاتٍ قَالِ لِلْجِمْ مَوْضِعُكَ | وَحَلِّمِ الشَّاقِ غَيْرِ مَوْضِعِهِ جَهْلُ

مترجمہ جب بوقت جنگ اُسکے ہمسر کہتے ہیں کہ لڑائی میں نرمی کیجئے تو وہ جواب میں کہتا ہے کہ حکم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے اور غیر موضع حکم منجران کا حکم جہالت میں داخل ہے۔

وَلَوْلَا تَوَلَّيَ نَفْسَهُ حَمَلَ جِلْمَهُ

انہد منقط و نار با محل اے آقلہ و اعلیٰ بالکسر ماکان علی ظہر و بالفتح ماکان فی بطن او ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے علم کے بوجہ اٹھانے کا تکفل نہ تو اور نہ کو اپنے اوپر نہ اٹھالینا تو زمین بوجہ سے گر پڑتی اور علم کا بار سبب گرانی کے اسکو بدالینا چونکہ علم کو قلیل مان رکھا ہے چنانچہ کوہ و قفار کہتے ہیں اسلئے گرانی میں مبالغہ کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر ممدوح کا علم جسم ہو تو اسکا قلیل اسقدر ہوگا کہ زمین اسکو نہ اٹھا سکے۔

وَمَا قَبَّلَ بِهَا إِلًا إِلَىٰ بَابِكَ السُّبُلِ

ترجمہ لوگوں کی اُمیدیں ہر موقع اُمید سے دور ہو گئیں اور انکار ستم سولے تیرے روضہ کے سنگ اور بند ہو گیا یعنی اب سولے تیرے کوئی اُمید گاہ خلاق نہیں رہا۔

وَأَسْمِعْهُمْ هُمْ هَبُوا فَقَدْ هَلَكَ الْبَيْتُ

سید اجل بن نور۔ استیضات ترجمہ اور لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کر کے بامید عطائے سرے پاس نہیں آتے تھے آنکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگ اور ہمارے پاس آؤ کہ نخل ہلاک ہو گیا۔ اور یہ پکارنا استفادہ عمل میں آنا کہ آنکو سنا دیا۔

وَحَالَتْ عَطَايَا كَيْفَهُ دُونَ وَعَلَيْهِ

مترجمہ اور اسکے بابت کی بحث میں اسکے وعدہ سے دوسرے حائل ہو گئے ہیں وہ وعدہ نہیں کرتا کہ اسکا پورا کرنا لازم ہو
عظا میں درنگ ہے یعنی اسکی عطا فوری اور نقد ہے وعدہ و درنگ کا جھگڑہ ہی نہیں رکھا۔

فَأَقْرُبْ مِنْ نَحْدِ يَدَيْهَا رَدُّ فَأْتِ

ترجمہ رد فائت جبر کوئی قارئین ہے وہ بھی اتنا مستغزینیں جیسے اسکی بخشش کی حد پانی اور قطرات باران کی ذرات کی نسبت بہت آسان ہے۔

وَمَا تَنْتَهُمُ إِلَّا يَوْمُ مِيسٍّ وَجِوْهُهَا

تبتقم۔ و ما تقموا منا ای کرو دعا ہوا۔ و انتم خص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اس شخص کے کس کام کو کرو۔

جگے روز و وہ ایسا ذلیل و خوار ہے کہ زمانہ کے چہرے اُسکے کتہے کے ہر خانہ میں جوتے میں ہیں وہ بیچارہ ممنوع کا کیا حکم کر سکتا ہے۔

وَمَا عَزَا فِيهَا مَرَّ إِذَا دَا دَا
وَأَنْ عَدَّ إِلَّا أَنْ يَكُونُ لَهُ قَتْلُ

غزوہ غلبہ و قہر و ترجمہ اور زمانہ میں کسی مراد کے پورے ہونے نے جبکہ اُس نے اراد کیا ہوا اگرچہ وہ دشوار و کیاب ہوا سکو معلوب اور عاجز نہیں کیا مگر اس بات نے کہ اُسکی مثل ہو یہ آرزو تو کو سیلج سے پوری نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ عظیم الشان ہے

كُنْ نَعْلًا خُضِرَ أَبَا نَكَّ مِنْهُمْ
وَدَهْرًا لَأَنْ أَمْسَيْتُ مِنْ أَهْلِ أَهْلٍ

دہر یا بالنسب عطف علی قولہ نعلًا و اہل خبر مبتدئہ مخدوف ای کہنی اور ہر انحرال ان مسیت من اہل ہوا اہل اسے سختی و سہاہل ترجمہ نے مدح تیرے قبیلہ مثل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہے کہ تو اس میں سے ہے اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آئندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی پس ہے کہ تو اس زمانہ کے لوگوں میں سے ہے اور حقیقت میں یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے نمایان و کافی ہے۔

وَوَيْلٌ لِلنَّفْسِ مَا وَلَّتْ مِنْكَ عِرْثًا
وَوَيْلٌ لِّلْعَيْنِ لَعَيْنٌ سَاعَةً مِنْكَ لَا يَخْلُو

ترجمہ اُس جان کو نفوس جو تجھے غفلت کرے اور خوشی ہے اُس آنکھ کو جو ایک لمحہ ہی تجھے خالی نہ رہے۔

فَمَا لِقَابُ شَأْنٍ بِرَفَاةٍ
وَلَا فِي بِلَادٍ دَانَتْ صَبِيحًا مَحَلَّ

شام البرق قطع الیہ والی سحابہ این محیط و الفاعل اسما جتہ۔ والعیب بطر الشدید و المحل الجذب ترجمہ سو اُس نفیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہے کوئی حاجت نہیں رہتی سب پوری ہو جاتی ہیں اور نہ آنستوں میں جبکہ تو ارب بیار بار ہے قحط پڑتا ہے کیونکہ تیرے ہوتے باران کی آنکو حاجت نہیں رہتی۔

وقال مع عبد الرحمن بن لباب

صَلِّهِ أَهْلِي وَهَجْرِي وَصَالِ
كُنْتُ فِي فِي الشَّيْءِ نَكْسٍ إِلَهَالِ

نکس المریض نیکس نکس الی اعیان الی المرض یعنی ان مجموعہ۔ وصلہ بعدہ مصدر ترجمہ وصل و کیا اور دو وصال سے وصل الی میں ایسا گشتا یا جیسا ہلال بدترتی کے گھٹنے گشتا ہے یعنی تجربے کے مجاورتی میں مکوس میں مبتلا کر دیا ہے

فَقَالَ لِحُجْرٍ فَصَاوَالِذِي كَيْسْتَفْصُ مِنْهُ يَنْ يَدِي فِي بَلْبَالِ

ایسا ایہ شبہ الہم و اخرن ترجمہ سو میرے جسم گھٹتا جاتا ہے اور حقدہ انہیں سے گھٹتا ہے اسفندہ میری پیچنی بہترتی ہے

قَفَّ عَلَى الدِّمْنَيْنِ بِالْذِّمْنَيْنِ كَحَالِ فِي وَجْهَةٍ جَنْبِ حَالِ

الذمین تنبہ و نہ وہی آثار الدار و الذم الارض الواسعة القفر و یا آسمان ترجمہ مسماہ ریا کے دو گھنہ رون پر جو پیشین بینان میں ہیں ہر اور اسوقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ انہیں آبا و تہی اور اب تو وہ ایسے رہ گئے ہیں جیسے کسی خواہر

ایک خال دوسرے خال کے پہلو میں بیٹھے کہہ ہو کر بیاہ ہو گئے ہیں۔

بَطُولُكَ كَأَنْفُسِ الْجُحُومِ || فِي عَمَاصٍ كَأَنْفُسِ لِبَايَةٍ

الارض مسطہ الدائرہ چھپا ایسے کھنڈروں پر ٹھہر کہ وہ بسبب شدت ٹھوکر کے گویا تار سے ہیں ایسے صحنوں میں گویا وہ شبہائی تار یک ہیں خلاصہ یہ کہ مسکن بایہ کے کھنڈر مثل ستاروں کے ہیں اور ان کے صحن خالی مثل کالی رات کے

وَمَنْ عَرَفَ كَأَنْفُسِهِ عَلَى حَقٍّ خَلَامَ حَرَمٍ سَبَّحَ بِسُوءِ خَلْدٍ إِلَى

انسانی جمع نوئی کہ لودولی وہ ہوا بھر حولی البیت یقیناً ان بدیخلہ بالمطر کا لختاق حول البلد و انحراف جمع خدرتہ وہ ملکہ سیر شیدائی نسخ البیور بھی انخلی الخدرتہ و انخلال السمان ترجمہ اور ان چھوٹی خنڈروں کو دیکھ جو دیرے کے گرد وسطی حفاظت داخل ہوئے پانی کے کھودی ہوئی ہیں گویا وہ گول گدھے کے آں ڈیروں پر ایسی خلخالین ہیں جو موٹی ساگوں پر پہنائی گئی ہیں اور اسلئے وہ بختی نہیں ہیں۔ دستور یہ کہ آواز دار زیور حیب ساقی فریر پر پہنائے جائیں تو پیش جانے کے سبب بختے نہیں۔

لَا تَلْمِزْنِي فَإِنِّي أَعَشَقْتُ الْعَشَّاقَ فِيْهِ حَيَا يَا عَذْلَ الْعَذَلِ

الضمیر فیہا الیہا المجدوبہ ترجمہ لے بڑھیا ملا متکر تو مجھ کو محبوب کے عشق میں لامت مت کر کیونکہ میں عاشقوں میں سب بڑھیا ہوں۔ سو میں تیری کب بستا ہوں۔

مَنْ تَرَى مِنَ النَّوَى مِنَ الْحَبِيبَةِ السَّوَادِاقِ حَرَّ الْفَلَاوِجِ وَ بَرْدَ الظَّلَالِ

النوی والفراق۔ واحیث الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجھے جو ایک مار گرمی دشت دیدہ و جنگی سایہ کشیدہ ہو اگر اچھا بتا ہے یعنی میں نے سب مصائب جھیلے ہیں اور کیا زمانہ بھگوتا سکتا ہے۔

فَهُوَ أَهْضَى فِي السَّوَادِ مِنْ مَمْلَكِ الْمَوْتِ وَأَسْمَى فِي ظِلْمَةِ مِنْ خِيَالِ

ترجمہ سو وہ سواد میں ملک الموت سے زیادہ خوفناک جہوں میں نبض ارواح کے لئے گھسے والا ہوں اور تاریکی میں خیال سے زیادہ چلنے والا۔

وَمُحْتَفٍ فِي الْحَرِّ يَدُ نَوْحٍ || وَلَعَمْرِي يَطُوقُ فِي الدُّلَالِ قَالَ

ترجمہ اور وہ مار کہتہ بیٹے میں اس موت کو جو غرت میں آئے دوست رکھتا ہوں اور اس عمر کو جو بکانت ولت دراز ہووے دشمن بھگتا ہوں۔

مَنْ مَرَّ كَيْفَ مَلِكٍ فِي نَزْوِي تَائِسٍ || فَوَقَّ طَائِرَهَا شَخْصًا مِنْ جَمَالِ

سیرت میں ابن فخر النول لکھو تھا و سکون الامن ابن کما قالوا فی بنی النخبہ بلقبہ ترجمہ ہم لوگ شتر سواران میں ایک انسان لباس میں جو ایسے پرزدن یعنی شتران تیز رو پر سوار ہیں جن کے اجسام بسبب فریبی و کلانی کے پھیلا رہے

کے اندر ہیں۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِيلِ مَشَتْ فِي الْبَيْتِ مَشَى الْيَكَامُ فِي الْأَحْصَالِ

الجدیل محل کریم کانت العرب تنسب الابل الکرام الیه ترجمہ وہ پرندے یعنی تیر روناتے دختران جدیل شتر مشہور
سے ہیں وہ بہنوچگون ہیں ایسے تیر لجاتے ہیں جیسا زمانہ موتوں میں چلتا ہے۔

كُلُّهُوَ جَاءَ لِلدُّبَا مِثْلَ فِيهَا | أَشْرُ النَّاسِ فِي سُلَيْطِ الذُّبَالِ

البدیع والناقہ المثل تسمی بنسبہا فی السیر لنشاة ولا یوصف بالذکر فلا یتقال بعیرا ہون والد ما یم حج و میوتہ وہی النقا
والسلیط الذہن والذبال جمع زبالہ وہی الغنیاتہ ترجمہ بلیراوی ہر اتر تیر رو ہے کہ دشت ہائے فرخ کو آنکھ جہاں
میں ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو تپوں کے تیل میں یعنی جیسے آگ تپوں کے تیل کو فنا کر دیتی ہے ایسے ہی مصائب
سفر ناقوں کے جسم کو کھائے جاتے ہیں۔

عَامِدَاتِ الْبُذُرِ وَالْبُحْرِ وَالْقُرْعِ مَمَّةُ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْمُفْضَالِ

جامدات قاصدات ترجمہ وہ تیر روناتے ایسے شخص کا قصد کرنا اسے میں جو جن و شرف و علم و مرتبہ میں مثل بدر
ہے اور فیض میں مثل دریا اور شجاعت میں مثل شیر کے وہ کون ہے سپر مبارک کثیر الفضل جبکہ فضل سب پر فائز ہے

مَنْ يَرْجُو سِرًّا فِي الْمَلِكِ جَلَالًا وَيُؤَسِّفُ فِي الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملے تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملاجکی سلطنت مثل سلیمان و سلط ہے اور
مثل یوسف کے صاحب جمال ہے۔

وَرَأَيْتُهَا بِضَاحِكُ الْغَيْثِ وَمِنْهَا | نَزَّهَكَ الشُّكْرُ مِنْ رِيَاضِ الْمَعَالِ

رَبِّهَا منصوب طبعاً علی مضمون ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے بلاجکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نایمون کے باغ
سے شگفتہ ہوتے ہیں۔ اُنکی نعمتوں کو باغ اور شکر کو گلستان ٹہرا ہے۔

فَتَحْتَمِلُهُ الصَّبَابُ بِنَسِيمٍ | سَرْدٌ سَرَوَحًا فِي مَبِيتِ الْأَمَلِ

نیم اسکن واقاحت ریحہ و ضمیر نہ للرجع ترجمہ صبا سے اُس بج کی ہکو ایسی بوسے خوش پہنچائی جسے ہماری
نایم نہائے مودہ میں دوبارہ جان ڈال دی۔ صبا سے مراد اسکا ذکر تیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے۔

أَهْمُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ نَفْعُ الْمَوَالِ | وَبَوَائِرُ الْأَعْدَاءِ وَالْأَمْوَالِ

ترجمہ میرے مددگار عبدالرحمن کا دلی قصد و دستوں کی نفع رسانی اور بلا کی ٹھنکان اور اُنکی اموال کا ہے۔

أَكْبَرُ الْعَيْبِ عِنْدَهُ بِالْجَلِّ وَالطَّعْنِ عَلَيْهِ الشُّبُهَةُ بِالرَّجَالِ

ترجمہ عیب کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور بگوشیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعن ہے کیونکہ وہ بشیر سے زیادہ بہادر ہے

وَالْجِرَالُ حَاتٌّ عِنْدَهُ كَنَحْمَاتٍ	سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْلِهِ بِسُقُوتِ
--	------------------------------------

المنیب العطا ترجمہ اور جو سالو کی آوازیں سبب اس کے سوال کے قبل اس کی عطا کے اس کے کان میں آتی ہیں وہ آوازیں مدوح کے حق میں ہنر نہ رہوں گے اس کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ میں قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کروں۔

ذَالِ الشَّامِ أَحْمَرُ الْمُنْبَدِ هَذَا النَّبِيُّ أَجَبَ هَذَا أَبَقِيَّةُ الْأَسَدِ إِلَى

النتی اجیب عبارت عن الطاهر بن العیوب قبل الاجیب القلب والابال شی بدلی وسم العباد واولاد الالانہما بدل الانبیاء علیہ السلام فی اجابہ دعواتہم وسم الخلق اولادہ اذا مات احدہما بدل اللہ وکانہ انہما لا ینتقصون حتی یقوم الساعۃ وبقال ہما ربون رب جلالی اقطار الارض ترجمہ مدوح روشن چرخ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل بے عیب ہے اور یہ ال اہل صلاح کا بقیہ ہے۔

فَخَذُوا مَاءً وَجَلَّاهُ وَانْفَضُّوا فِي الْمَدِينِ تَامَنَ بَوَائِقُ الرِّزَالِ
--

نفع المار رشتہ ترجمہ میرے دونوں دوستوں مدوح کے پاؤں کا دھوؤں لو اور تمام شہروں میں چپک کر دو تو وہ شہر ہلکے رازوں سے اس کی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوینگے۔

فَامَسَّهَا ثَوْبُهُ الْبَقِيَّةُ عَلَى دَائِشِكُمْ اسْتَفِيَا مِنَ الْأَعْسَالِ
--

البقیہ ثوب الاکلحی وروالذی علیہ الصبیان وعلیہ الاموات عند الکفین ترجمہ اور اس کے بے استغین کرنے کو اپنے درو کی گچھ چھوڑ دو تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہو جائیگی کیونکہ وہ صاب بابرکت شخص ہے۔

مَالِكًا مِنْ ذُو الْإِلَهِ الشَّرُّ وَالْغَرْبُ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبُ الْجِبَالِ

الناس منصوب علی احوال وشرق وغرب مفعولہ وکلہ قلوب ترجمہ ہلے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردان کو بھرنوا لایا ہے۔

فَأَيْضًا كَفَّةُ الْبَيْتَيْنِ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَاذَهَا بِالسَّيْمَالِ

ترجمہ دنیا کو اپنی دونوں تیلی میں کیسے پوسے ہے اور اگر چاہے تو بائیں تیلی میں دبوچ لے یعنی وہ دنیا پر بالکل قابض ہے

نَفْسُهُ جِلْدَتُهُ وَتَلْبِيزُهُ النَّصْرُ وَالْحَاظَةُ الظُّلُمَاتُ وَالْعَوَالِي

الظبا سیوف جمع غلبہ ترجمہ کائنات اس کا لشکر ہے یعنی وہ ہر ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اس کی تدبیر ہر شے کا ہے کہ اس کا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اس کی نظر میں قائم مقام شیریں اور تیز دل کے بھی ہوتے ہیں

وَلَهُ فِي جَمَاعِهِ الْمَالِ حَضَرٌ بَاقٍ وَقَعْدَةٌ فِي جَمَاعِهِ الْأَبْطَالُ
--

ایکجا جمع حجرہ وری الرؤس ترجمہ سرے اموال میں مدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اس کا اثر دلیران دشمن کے سر پر

میں پہنچتا ہے یعنی ہر دل اپنے اموال سامان کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جاتے ہیں تو وہ شتمنوں کا مال ہو کر رہ جاتا ہے۔

فَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ إِلَى يَوْمِ أُولَئِكَ لِيَسْأَلُوا بِأَمْوَالِهِمْ آلَهُمْ بِمَا أَنفَقُوا لَمْ يَسْأَلِ اللَّهُ عَنْهُمْ لِيُكَفِّرَ بِهِمْ وَلَئِنْ تَوَلَّوْا لَسَاءُ مَا تَحْكُمُونَ

انفال المغانبتہ ترجمہ ہوا اسکے دشمنوں کے لئے اس کے خوف کے پیشہ اس کے آپ کو لڑائی میں مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ یوم جنگ نہ ہو یعنی مدد کی لڑائی کا ہر وقت ان کو خوف رہتا ہے۔

وَجَلَّ جَلِيلُهُمْ مِنَ الْعَذَابِ أُولَئِكَ فِي عَذَابٍ مُّضَاعٍ

الغیر لورہ ہوا لڑی بغیر ہونہ الی آخرۃ والصلصال الطین الیالیں الذی لصوت ترجمہ مدوح ایک شخص ہے جس کی سرشت غیر منج سے ہے یعنی وہ ظاہر الاصل ہے اور حال یہ ہے کہ اگر لوگ کہہ سکتی تھی سے پہلے ہرے بن

فَبِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ لَآتَتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَهَّابُونَ

الغیب الطیب والمارالزال البار و ترجمہ ہوا کسی مٹی کا بقایا پانی میں لگایا کہ اس میں شیرینی کی دلی آگئی۔

وَنُفَّاكًا وَفَارِدًا مِّنَ الْمَلَائِكَةِ فَصَارَتْ سَقَابًا

البتا یا جمع البقیۃ و عشتۃ الشی کریمۃ و النجاة الشقة والصلابة ترجمہ اور اسکے حکم سے جو چیز رہا اسے توگون میں جاتی ہے کہ یہ ظاہر کی سو وہ پہاڑوں میں سختی اور سنگینی بن گیا خلاصہ یہ کہ جہان میں جو خوبیاں ہیں وہ سب مدوح سے مستفاد ہیں

لَسْتُ وَهَّابٌ لَّيْسَ لَكَ حَبْلٌ وَلَا لَكَ يَدٌ وَلَا لَكَ قُوَّةٌ وَلَا لَكَ شَيْءٌ تَشْهَدُ الْقِتَالُ

ترجمہ میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جس کو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند نہ کرنا اس امر کے وجہ سے کہ میں ڈاٹے کر تیرا دلہ سے بلکہ ان دونوں باتوں کا سبب وہ ہے جو اگلے شعر میں مذکور ہے۔

ذَلِكَ شَيْءٌ لَّكَ لَكَ عَلَيْهِمْ شَانِئَةٌ ذَلِيلًا وَقِلَّةٌ إِلَّا مَشْكَالًا

ذکر اہتمام الی القاتل والاشغال مہج شکل و ہوا نظیر وائل ترجمہ یہ جنگ ایسی شے ہے کہ تجھے تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسرے کے عدم ہونے نے اس جنگ سے بے پروا کر دیا ہے یعنی تیرے دشمن ذلیل و کم زور ہیں اور یہ جنگ تیرے صلح میں اور لڑائی میں ہر سے ہوتی ہے سو وہ مفقود ہے۔

وَأَعْتَقَادًا لَّوْجًا لِّلْغُلَامِ مَسْجِدًا جَعَلَتْ هَامُهَا مَحْرُجًا لِّلْعَالِ

مستند استغناء علی قولہ قلہ الاشغال ترجمہ اور تجھ کو جنگ سے بے پروا کر دیا تیرے ایسے عفو اور و گزرے کہ اگر تیرے ہمسرے کو کھیل سے تو مس ہائے دشمنان تیرے گھوڑوں کے نعلوں کی جوتیاں نجائیں یعنی ان کو کھل ڈالیں۔

وَأَعْتَقَادًا لَّوْجًا لِّلْغُلَامِ مَسْجِدًا جَعَلَتْ هَامُهَا مَحْرُجًا لِّلْعَالِ

الغیر لورہ ہوا لڑی لاسیر علیہ و ہلال تنج بل ترجمہ اسکے سر سے ایسے گھوڑوں کی نعلوں کی جوتیاں نجائیں کہ جو تیرے ہمسرے کے ہوں گے جاتے ہیں اور نعل اعدا کی جوتیاں پسند رکھتے ہیں۔

وَاسْتَعَارَ الْحَدِيدَ لَوْثًا وَالْفِى لَوْثُهُ فِي ذَوَابِّ الْأَطْفَالِ

ایندو ارب جین دوایتہ و ہوشمرا لاس مگر چچہ و آہن تیشیر او نیزہ جو بسبب صیقل دار ہونے کے سفید تپتے سیرجین
 اعدائے خیر خشک ہو کر سیاد ہو جانے کے دوسرا رنگ مستعار السین یعنی سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگیں اور اپنا
 رنگ مڑکون کے بالوں میں و الدین کو و بسبب شدت خوف سیاد سے سفید ہو جائیں ۔

أَبَتْ طَوْراً أَمْرٌ مِنْ نَاقِيعِ السَّيْمِ وَطَوْراً أَحْلَى مِنَ السَّلْسَالِ

نضب طور اعلیٰ النظر ای فی طور وہو البتہ راہین لہ سال المار العذب الذی تیسلس فی اخلق ترجمہ
تو کبھی تو دشمنوں کے حق میں خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستوں کے حق میں آب
شیرین سے زیادہ شیرین۔

إِنَّمَا النَّاسُ شُرَكَاءُ فِيهِ وَأَنْتَ تَتْلُو آيَاتِهِ يَوْمَ الْحِسَابِ

ترجمہ حقیقت بین آدمی و بین جہان تو ہے اور جہان تو نہیں ہے وہ بے حقیقت آدمی ہیں۔

وقال ابن خالويه كذا في نسخة ابو علي الاوراجي على طبعي

وَمَنْزِلَ لَيْسَ لَنَا بِمَنْزِلٍ ۖ وَلَا غَيْرِ الْعَادِيَاتِ الْهَاطِلِ

انفادات السحب المطل جمع باطلۃ وہی الکیلیاۃ ترجمہ اور بہت سے فروگاہ ایسے ہیں کہ وہ نہ ہمارے ستر کی جگہ ہے اور کسی اور کی سوائے ابرہائے صبح بابر کشرب کے یعنی وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہم کو آگے جانا تھا۔ ہاں باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔

فَحَلَّلَ مَلُوحُشَ لَمْ يَجَلَلْ نَدَى الْخُرَامَى فَرَا الْقَرْشَلْ

انخرامی وافر نقل نباتان طیبیان و المندی الرطب و الذر الذی الراحة و محلل و ہوا الذی کثیرہ اسکلوا ترجمہ کے
خیبر مئی قوسی اور لونگ کے درخت تروتاؤ تھے آئین جنگی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گدگد کا نہ تھا۔

عَنْ لَنَا فِيهِ مَرَاغِي مُغْزَلٍ | فُحِيتُ النَفْسَ بَعِيدَ الْمَوْعِلِ

المرا لى طيبي فقال راعى لظئيتها اختها اذ اعنت معها والمقرن التي معها وانما والحين من الجحيم هو الهلاك والى
المنجى ترجمه چنانكه اوس مكان من ايك هر نك ودره هر نك چنانكه كه ساپته چنانكه هر چنانكه چنانكه قريب الهلاك و بهينه
انجات تبي كيونكه اُسكه شكار هر نك كا وقت آگاسته.

اعْتَدَاهُ حَسَنًا بِمَجْدٍ عَزِيزٍ الْجَلِيلِ وَعَادَةُ الْمَرْءِ فِي التَّقْضَاءِ

الفضل ہر آن تلبس لبرادۃ ثواب الخدمۃ و تمام فیہ ترجیحہ اس بہرہ کو اسکی گردن کے حسن نے ریورسینے لئے ہے
پروا کرو یا چہا اور بڑی کی کنی عادت نے استیصال لباس سے -

كَأَنَّهُ مُصَفًّى بِصَبَدَلٍ | مَعَارِضًا بِمِرْثَلٍ قَرْنِ الْإِدْبِلِ

الشفیع الطلاء والاکیل الشاذ الوحشیہ ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لپٹا گیا تھا یعنی صندلی رنگ تھا ایسے حال میں پیش آنے والا تھا کہ اس کے سینک شل شاخ بڑکوی وحشی کے تھے۔

يَجُولُ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالْثَمَلِ | فَلَ كَلَابِي وَشَاقِ الْأَحْمَلِ

الکلاب الذی یسوق الکلب و یصید بہا ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیز روی کے گتے اور اس کے بغور دیکھنے میں باغ اور آثر ہو جاتا تھا یعنی اس کو اس کے بغور دیکھنے پر قدرت نہیں ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اس کی سیون کی قید کر جس میں وہ بند ہوا تھا کھول دیا اور ہرن پر چڑھ دیا۔

عَنْ أَشْدَقِ مُسَوِّجٍ مُسَلِّلٍ | أَقْبَسَ سَاطِئُ شَرِّهِ شَفَرُ دَلِ

الاشدق الاتساع الشدق والیسوج الذی فی رقبۃ ساجورۃ وفی الصلح ساجر چوب کہ برگردن سگ بند نہ اندر سولخ از تنو اندر شدن بانگور خرون کلب سوجر سگ با ساجر و السلسل المقید بالسلسل والاقب الصما ولساطی الذی یشط علی الصید ویصلو علیہ الشرس العضوض الی تخلف والشمول الطویل ترجمہ سنے قید دور کی ایک سگ کشا وہ ہرن ساجر رستہ سے (یعنی اس لکڑی کے بندے ہوئے سے جو کئی گرون پر باندہ دیتے ہیں تاکہ انکو رون کی بیل میں سولخ سے گسلا گور نہ کہا جائے) زنجیر میں بند ہے ہوئے باریک کمر حلہ اور زنجیر بیل واسے سے جس حیوان کے بیل بنی ہوتی ہے اس کا قدم کشادہ پڑتا ہے۔

مِنْهَا إِذَا يَشْتَمُ لَهُ لَا يَغْزِلُ | مَوْجِدُ الْفِقْصَةِ رِخْوُ الْمُفْصَلِ

ضمیر منها للکلاب و شتم من الثمار و هو العیاج و لا یغزل لایلی و لا تجیر و العفقرۃ خزیرۃ الصلب موجود قوی موثق و ریحو اسی شد الی المتن لکن المفصل ترجمہ یہ کہتا ہے کہ ان کتون کے ہمارے کتبے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور غافل نہیں ہوتا تھا یعنی بجانب صید کہتے ہیں کہ جب شکاری کتاب ہرن کے پاس آ جاتا ہے تو وہ اس کے سامنے ایک نرم آواز اسی کرتا ہے کہ گھوٹا کہتا حیران ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ غیب اس کے سین میں بگن آداسی کر کے شے اور جز مضبوط ہیں اور وہ سخت کمر نرم جوڑ کا ہے جس طرف چاہے فوراً کر ٹکار کر کو کر لیتا ہے۔

لَهُ إِذَا دَبَّرَ لِحَظِّ الْمُقْبِلِ | كَأَنَّمَا يَنْظُرُ مِنْ سَجْنِجِلِ

سجینجیل الزمرۃ ترجمہ وہ کتابیں پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاک اور پھرتی کے فوراً دیکھ جاتا ہے اور اس کی آنکھیں ایسی صاف ہیں جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے۔

يَعْلُو إِذَا أَحْزَنَ عَدُوَّ السَّهْلِ | إِذَا جَاءَ الْمُدَى وَقَدْ نَلِ

اخرین حق فی آخر حق ہی الاصل الشدیدۃ الصلیبۃ اسهل و اضع فی اسهل ہی الاصل اللبیدۃ و لی تبع و المدی لغایتہ ترجمہ دشمن

اور گشتان ہیں زیادہ تر تاسے جیسا نرم زمین پر اور جب نحر کے پیچھے گلتا ہے تو دھکا تک تو پہنچتا ہے اور ہڑای سکتے
پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب سکھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا۔ یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر میں متبع ہو گیا۔

يَفْعُ فُجُودَ الْبَكَوِيِّ الْمَصْطَلِ | يَادِيعُ فُجُودَ الْبَكَوِيِّ الْمَصْطَلِ

الاقطار ان کلیں الکلب علی التیہ ومجملہ اسی منقولہ ترجمہ وہ اپنے سرین کبل ایسا بیٹھا ہے جیسا گنواراگ سے
سائپنے والا کہ وہ سرین پر بیٹھ کر اپنے دونوں زانوں پر کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اس کے شکم اور سینہ ملک پہنچے۔
ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط سکے جو کسی آدمی سے انکو مضبوط نہیں کیا۔

فَقُلْ لَا يَأْدِي دِيْدُكَ ابْدَ الْاَدْحَلِ | اَنْتَا رُهَا اَمْتَا لَهَا فِي الْبَنْدَلِ

المنصیر سے آثار الایدی الکلب در جلہ وقت جمع قتلا وہی الیاد ہی بانس عن المنصیر ہم یہاں عند الحدوہ و ہو جمو دسے
الابل۔ و الکریات الخیفات السر لیات و التجدیل انصر ترجمہ ایسے سگ کی قید و در کی جیکے اگلے پانوں کی ہوس
عضو سے نہیں لگتے تھے تاکہ ڈوڑنے میں نہ آجیے یا قتل بننے منقول ہے۔ یعنی گھیلے ہاتھ پانوں کا مسکبائی
تینہ رفتار سے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اس کے ہاتھ پانوں کے انھیں کی مانند نشان تھیر جیسی سخت چیز ہیں
نمایان ہو جاتے ہیں۔

يَكَادُ فِي الْوُشْبِ مِنَ التَّقْطِلِ | يَجْعَمُ بَيْنَ مَنِيْهِ وَالْكَلْمَلِ

القتل الاقتال و کلل الصمد ترجمہ وہ فنکار چہیت و سرعت میر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور اس کے گھیلے پن
کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَيْنَ اَعْلَاهُ وَبَيْنَ الْاَسْفَلِ | شَبِيْهَةٌ وَبَيْنَ الْيَمِيْنِ وَالْاَسْفَلِ

الویمی اول طر الزنج والولی یا ملیہ و احصاء العد و ترجمہ اکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی شایہ ہیں جیسے بہار کا اول
باران دوسرے باران سے قسمی جس تیری سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور ٹکٹا نہیں
ہے اور نہ سست ہوتا ہے۔

صَعَانَةُ مُصَدِّدٌ مِّنْ جَرْدٍ | مَوْثِقٌ عَنِ رِمَاحٍ ذَبِيلِ

المنصیر الشد و داجزل انصر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت و مضبوط ہے اور پکڑا نیزون سے
سختکماندھا گیا ہے اس کے پانوں کو سبب وازی کے نیزون سے تشبیہ دی ہے اور وازی سگ میں جمیوہ
جیسے گھوڑے اور شیریں کر اس کے سبب طی سافت نہ یا وہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذِيْ ذَنْبٍ اَجْرَدٌ غَيْرَ اَعْرَبِ | اَيْمُطٌ فِي الْاَرْضِ حَسَابِ اَيْمُطِ

ذی ذنب غفیر علی الذیل من قولہ مشق والا جرد الغلیل الشعر والا غری بالذی لا یکن ذنبہ علی استواء قطارہ و غریب

سے اخیل والکتاب ترجمہ سکبان نے لیے گئے کوچہ تاجس کی دم پر بل گئے اور وضع نہ تھی اور ایسی درختی
کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کہ تہ حساب ابجد ہونکا کا غدیہ نشان کرتا ہے۔

كَانَ لَهُ مِنْ جَمِيعِهِ دَسَمَةٌ عَزِيزًا
لَوْ كَانَ يُبَيِّلُ السُّوْطَ فَهِيَ لِيَكُنَّ يَدًا

ترجمہ انکی جم دوڑتے وقت اس کے جسم سے ایسی تیز تھی کہ گویا وہ اس کے جسم سے الگ ہو سکے جو نہیں ہے
اور اگر چاہے کہ اس کا ہانا کہہ کر تا تو وہ بھی کہہ نہ سکتا جو جاتی جیتی ہو جاتی جیتی ہو جاتی جیتی ہو جاتی جیتی ہو
بار بار ہانا کہہ نہیں کرتا۔

نَبِيْلُ الْأُمْنَى وَحَكْمُ نَفْسِ الْإِسْبِلِ
وَعَقْلُهُ الطَّيْبُ وَحَفْطُ التَّنْقِيلِ

انقلض لہ الطیبی قیل ولد الشلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہے اور بنبرہ نفس اس کے چھوڑنے
واسطے کے ہے اور وہ ہرن کی قید ہے جو سکوا جائے نہیں دتا ہے اور موت آہو ہرہ کی ہے۔

فَأَنْبَرِيَّا فَدَيْنَ غَنِيَّةٍ الْقَسْطِ
أَقْلَصَ مِنْ الْأَخِي قَتْلَ الْأَوَّلِ

انبریا فقر ضاعی الکلب الطیبی قیدین منفردین ترجمہ سوہرن اور گستاہا غبار میں پیش آئے ایسے حال میں کہ
کنا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جزا گئے تھا گویا ضارین ہو گیا تھا۔

فِي هَبْوَكَ كَلَامًا كَرِيمًا هَلْ
أَلَا يَأْتِيكَ فِي شَرِّكَ إِنْ لَا يَأْتِيكَ

الہبوط الغيرة وآلوت فی لدا لے مالیت واقصرت والدہول القول عن استی ولافی لایاتلی زائدہ کافی قولہ
تعالی بکما لعلیم ایل الکتاب ہی لعلیم ترجمہ وہ غبار میں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک انہیں کا دھرم سے
سعد خافل نہ تھا۔ گستاہن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بچا گئے میں سامعی تھا اور کتاہرک تقصیر میں کوتاہی کرتا تھا

مُقْتَضًا عَلَى الْمَكَازِ الْأَهْوَالِ
بِحُجَّاتِ طَوْلِ الْبَجَرِ عَرْضُ الْجَدَلِ

مقتضی حال من الکلب العال منہ لایاتلی والاقتحام الذحل فی الامر العظیم الشدید والجدول انہر الصغیر ترجمہ ایسے
حال میں تصور نہیں کرتا تھاکہ وہ ہولناک مکان میں بے تامل گھساتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

حَتَّى إِذَا قَبِلَ لَهُ بُيُوتٌ مُقَرَّرٌ
إِفْتَكَرَ عَنْ مَكَدٍ وَبُكَ كَالْأَنْصِلِ

المقبرۃ الاینا ب الحمد وودو والاصل جمع فضل ترجمہ بیان تلک جلیس سے کہا گیا تو شکاریں کامیاب ہوا اب
جو تیرا بچی چاہے شکار سے کہ تو وہ ایسے تیر و انتون سے جو مثل پیکان تیر تیرتے ہنسنے لگتا ہے یعنی منہ کھول دیتا ہے

لَا تَعْرِفُ الْعَهْلَ بِصَلِّ الْعَبْقَلِ
مُرْكَبًا فِي الْعَلَابِ الْمُنْزَلِ

مرکبات صفت لہ رو بہ ترجمہ اسکے تیر و انت منت عقل صفت لہ گوہیں جاتے ایسے تیر و انت ہیں کہ گویا خدا بکامانی
میں لگائے گئے ہیں یعنی لگتا جو شکار کو اوپر سے آدبا ہے گویا آسمانی خدا ہے۔

كَانَتْهَا مِنْ مَّرْعَةٍ فِي الشَّمَالِ | كَانَتْهَا مِنْ قَتْلِ فِي يَدِ قَتْلِ

ترجمہ گویا وہ دانت سرخ میں مثل باد شمال کے ہیں گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کہ وہ عظیم نذیل میں (جو جبار کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہیں۔ سگ کو سبکدوشی میں باد شمال سے اور قتل میں پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔

كَانَتْهَا مِنْ سَعَةِ فِي هُوَ جَلِ | كَانَتْهَا مِنْ عَلَيْهِ بِأَلْمَقْتَلِ

عَلَمٌ لِقَرِاطٍ فَضَادُ الْأَكْحَلِ

الہو جل الارض الواسعة ترجمہ گویا اس کے دانت وازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع میں لگے ہوئے ہیں گویا اسے بسبب جاننے موضع قتل کے قیراط کو قصد ہفت اندام سکھادی ہے۔ صاحب ابن عباد نے مبتنی پر اس شعر میں یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکھل موضع قتل نہیں ہے کیونکہ وہ دگھائے قصد سے ہے نہ موضع قتل نہ تکایہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو ان موضعوں کو بھی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہیں ہیں تو اسے بقراط کو سکھادیا ہے کہ اکھل موضع قتل نہیں ہے۔

فِي الْمَقْتَلِ فِي التَّجْدِلِ | وَصَارَ كَأَنَّ فِي جِلْدِهِ فِي الرَّجُلِ

حال القلب والقصير الرئوب والتجدل استوط على الارض والجدالة الارض والمجل القدر ترجمہ سوپائے اہم جو کتے لئے نئے زمین پر رگڑنے کے لئے ہو گئے ہیں وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پاؤں مارنے لگا۔ اور وہ گوشت جو اس کی کہال میں تھا دیگ میں پکانے کے لئے ڈالیا۔

فَلَمْ يَبْصُرْ نَأْمَهُ فَقَدْ الْأَحَدُ | إِذَا بَقِيَتْ سَائِلًا أَبَا عَلِيٍّ

فَالْمَلِكُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ تَمَّ لِي

ضارہ یضیرہ وہومن الضمیر والا جمل اصغر ترجمہ سو اس کتے کے ہوتے ہو چوہرے کے ہونے سے کچھ نقصان نہیں پہنچایا کیونکہ کتے نے اس سے بہتر کام دیا۔ اسی ابو علی حیب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور بہتر سے بہتر سے میرے لئے۔ وقال یمنی بدر بن عمار وقد قصد لعلہ

أَيْحَدُ نَسَائِي الْمَلِكَةِ الْبَحْلِ | فِي الْبَحْلِ مَا لَا تَكَلَّفُ الْأَكْبَلِ

انجل المسكون والتحرک انسان ضمیمہ ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دور تریشہ نہایت دوری اسکا جل وصل عاتق میں ہے اور اقسام دوری میں وہ دوری ہی ہے جسے قطع کرنے کی شکر کوہی باوجود اس کی جناکشی کے تکلیف نہیں دیتا قی میں شکر بعد صاف کوٹے کر سکتے ہیں مگر اس دوری کو جب بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہیں کر سکتے۔

مَلُوكُهُ مَبَايِدُ وَمُكَيْسُ لَحَا | مِنْ مَكَلٍ دَائِرٍ بِهِ مَكَلٌ

ایمان بل لول وامر و لول و دخول الباء واللام ترجمہ جو چیز پیش رفتی ہے اس سے اسکا یعنی محبوبہ کا دل پر جاتا ہے اور اس کے باعث لال ہو جاتا ہے مگر اسکو اپنے دائم لال سے لال نہیں آتا۔ ومن روی تدوم بالتا التینا تو قہ کا کانت نامافیتہ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر لال پر برابر رہتی ہے۔

سَكُنَانٌ مِنْ خَمْرٍ مَكَرٌ فَانْقَلَبَ

كَأَنَّمَا قَدْ هَارَ إِذَا انْقَلَبَتْ

انقلابت منت و تالیف و تالیف اسکا کہ جب وہ خمر مان پاتی ہے گویا وہ اسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست بنے یعنی گویا اس کے قدمے اسکی آنکھ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسے مست ہو گیا ہے۔

كَأَنَّمَا قَدْ هَارَ إِذَا انْقَلَبَتْ

يَجْعَلُ بَهْجَتِ خَمْرٍ هَاجِجٌ

ترجمہ محبوبہ کو اس کے گران با سرین جزیرہ کر نہیں کھینچتے ہیں اور خبر ہی کے سبب اسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اس کے فراق سے ڈرتا ہے اور اس سبب سے وہ مثل خائف از دین ہوتا ہے۔

يَنْفَصِلُ الْقَتْلُ حِينَ يَنْفَصِلُ

بِئْسَ شَوْقِي إِلَى نَسْ شَقِيحِي

ترجمہ میں اس کے اب دین کے جوئے کے شوق کی آگ میں مبتلا ہوں جب شوق مجھے لپٹا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے

فَالْتَصِرُ الْخَمْرُ وَالْخَمْلُ وَالسَّيِّئُ دَارِيٌّ وَالْكَافِرُ الْجَمْرُ الرَّجِيلُ

فَالْتَصِرُ الْخَمْرُ وَالْخَمْلُ وَالسَّيِّئُ دَارِيٌّ وَالْكَافِرُ الْجَمْرُ الرَّجِيلُ

الختل من وضع النخل الى التمسع من اليد وضع السوار والفاطم الاسود والرجل الشعر ترجمہ جو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پونچ اور دوسے شکیں میرے در عشق کی دوا ہیں یعنی میں انکو دوست رکھتا ہوں۔

وَمَهْلِكُهُ جَبْنُهُ عَلَى قَلْبِي

فَقَدْ عَنَدَ الْعَصَا مِنْ الْمَلِكِ

العصا من النوق الصلاب والشا وادال المذاللة بالعمل الروضة بالسرور ج جمع ذلول ترجمہ او بہت سے میدان و دراز میں خجکوں نے پایا وہ جی لیا کہ ان کے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط و سفر کے مشاق عاج ہیں۔

يَهْزَأُ جِي مَنْ تَدِي بِسَخْلِي

يَهْزَأُ جِي مَنْ تَدِي بِسَخْلِي

مترجمہ جو چیز تو مثل کلبا اخبار خد و تباہا تقدیرہ اور از بدینی ترجمہ میں اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چاویہ کے پھینے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا راہبر کا غیر محتاج اور اندھیرے کو راہ دہے ہوئے اور یہی ہمیشہ قنایینے قطع بیا بان بعدہ کے وقت میرا یہ حال تھا۔

إِذَا أَهْلِي يُقَاتِلُونَكَ جَانِبَهُ

لَمْ تَجِدْنِي فِي فِرَاقِهِ الْيَحْيَلُ

ترجمہ جبکہ میں کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپر اور بد لایا ہوں تو میری ندامت اس کے چھوڑنے میں تجھ کو عاجز نہیں کرتی بلکہ اسکو چھوڑ دیتا ہوں۔

فَوَيْلًا لِمَنْ خِيفَ كَدُّهُ

فِي مَسْعَى الْخَفِيفِ مَضْطَرِبًا

ترجمہ جو شخص کو اس کے خوف سے ڈرنا پڑے اور وہ ہلکا و سبک و مضطرب ہو جائے۔

انہی تینوں میں سے ایک شہر ہے اور شہر میں آئے جانے کی گنجائش ہے اور بہت سے شہروں میں انکی
 بہن سے تین ایک شہر ہے اور شہروں میں اسکا بدل موجود ہے یہاں تر ہے وہاں جار ہے۔

وَقِي اِخْتَادُ الْاَمِيْرِ بَدْرُ جَبْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشَّغْلِ بِالْوَرَى شُغْلٌ

الاعتماد اور اوبہ اعتماد و علیہ القصد و فی روایۃ الاحتمار بالارالمہدیہ و معاذ الزیادۃ ترجمہ اور امیر بدین عمار کے بہا کے
 اور مجھ سے پر مجھ کو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہیں اور مجھ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَفَتَمَّ مَا لَكَ مَالَهُ لَذِي اَلْحَسْبُ لَا يَلْتَدِي وَلَا يَسْلُ

ار او مالا کا مالا ترجمہ ممد و خلق کیو سٹے ایسا نافع ہو گیا جیسا اسکا مال حاجتمندوں کے لئے نافع ہے کہ وہ
 استہوال نہیں کیا جاتا اور نہ اس کے مانگے جانے کی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

هَانَ عَلَى قَلْبِهِ الرِّمَانُ فَمَا يَبِيْنُ فِيهِ عَمْرٌ وَلَا جَدَلٌ

اجدل الفرج ترجمہ زمانہ اس کے دل کے روبرو رخوار ہے کیونکہ اس کے شادی و عمن ناپا مائیں اس کے تئیں نغم ظاہر ہوتا
 ہے اور نہ شادی یعنی اسکو نہ گئے کاغم ہے اور نہ اس کی خوشی نغم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور اہل عرفان
 کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

يَكَادُ مِنْ طَاعَةِ الْحَسَامِلَةِ يَقْتُلُ مَنْ مَادَّ نَالَهَ اَحْبَلُ

ترجمہ موت جو کسی طبع ہے اس سبب سے قریب ہے کہ وہ اسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آئی۔

يَكَادُ مِنْ حَيْثُ الْعَزِيْمَةِ مَا يَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ يَفْعَلُ

ترجمہ بسبب اسکی بختہ غریب و صحت قصد کے قریب ہے کہ جو کام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پر طے یعنی بے
 گئے ہو جائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود و محمود بنا دیا ہے۔

تَصَرَّفَ فِي عَيْنِهِ حَقَائِقُهُ كُنَانُهُ بِالذِّكْرِ كَأَمْرٍ مُسْتَحِيلٍ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے انہیں رکھے ہیں دیکھنے والیکو اسکی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہو جاتے ہیں کہ
 انہیں یہ خوبیاں ہیں گویا وہ دکاوت اور حدت طبع کا سر نہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہونے لگتی ہے۔

الْغَفْوُ يَحْدُو اِخْتَادُ فِكْرِهِ عَلَيْهِ مَدْحًا اَخَافُ يَشْتَدُّ

خذف اَن و رفع الفعل تقدیر ان سے متعلق ترجمہ جبکہ اسکا شغل فکر بھر کتا ہے تو مجھ کو اس سے ضرر ممد و کا ڈر ہے
 کیونکہ مجھ کو اس سے اس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَعْبَا عَدَاؤُهُ اِذَا اسْلَمُوا بِالْاَصْحَابِ اسْتَكْبَرُوا وَالَّذِي يَفْعَلُوا

سے ہو غبارِ باندہ بند، والہند خیر الاسرار السید الکیم الشریف ترجمہ ممدوح سرور اکرم و شریف ہے جبکہ اس کے دشمن اس کے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو ہنایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اس کے آگے سے پہا جانیکو عمدہ بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اس کے عجب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں پھر کیا بھاگنا۔؟

يُقبَلُهُمْ وَجْهَهُ كُلِّ سَابِقَةٍ | اَدْبَعَهَا قَبْلَ طَرَفِهَا تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے احوال کی طرف ایسے گھوڑوں کی سبکدوشی اور تیز رفتاری کو متوجہ کرتا ہے کہ اس کے چاروں پاؤں کی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جاتے ہیں شاعر نے اس کی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ ان میں ضیبت البصری کا عین ثابست کر دیا۔

بِحَرِّهِ اَكْرَمَ اِلْحِيَا اِهْرَجَ حَرَّهٗ | تَكُونُ مِثْلَ عَيْسِيَّةٍ تَاخُصِلُ

مخفہ و امنیہ بخوف ہی تیار ہوا عظیم لطیفہ و اخصل جمع تخلص وہی قبضہ من الشعر و التمسب غلم الذنب و مہج قصہ و طول شعر ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم موہیں کہ اس کے تنگ سبب کلانی ہر دو پہلو کلانی شکم کے ہرے ہوئے ہیں اور ان کی دم کے بال دم کی پٹی سے دوئے نہیں اور گھوڑوں کے لئے یہ امر محمود ہے۔

لَا اَدْبَرَتْ قُلَّتْ لَا تَكِلِلُ لَهَا | اَوْ اَقْبَلَتْ قُلَّتْ مَا لَهَا كَهْلُ

اللیل النقص و الكفل الروف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پیریں تو بسبب اونچائی اس کے پٹھوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے نو گردن نہیں یعنی پٹھوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو کہنے کہ اس کے پٹے نہیں گھوڑوں میں اونچائی گردن اور کلانی پٹھوں کی محمود ہے۔

وَالطَّحَنُ شَرُّهُ وَالْاَرْضُ خَيْرُهُ | كَا ثَمَانِي فَوْقَ اِحْدَا وَهَلْ

النشر الطعن مینہ و لیسرہ و اجنہ مشطرتہ و اقول الفخ ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے قوت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیز بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اس کے دل میں خوف ہے۔

كَلَّا صَبَغَتْ خَلَّهَا اِلَهِ مَا كُنَّا | يَصْبُغُ خَلَّ الْحَيْدَةِ الْحَجَلُ

الخزینۃ المرقۃ بحیث ترجمہ اور روئے زمین کو خون ادا کرتے رنگا دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرمین کو رنگ دے۔

اَوْ اَسْبَلَتْ تَبْكِي حَبْلُودَهَا عَرَفَا | يَادُمِجُ مَا لَشَعْبَهَا مَقْسَلُ

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بجا طعق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو انھوں سے نہیں گرے بلکہ ساتھ ساتھ

سَارِدٌ وَلَا قَفْرٌ مَوَاكِهَ | كَمَا مَاجِلُ سَبَسَبِ جَلِ

سارِ صنفۃ لا عسۃ اول الابیات و الفخر الارض لغزو من الناس و بسبب التمسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا یہ کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اس کے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان سبب بلکہ گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہو جاتا ہے۔

يَكْنُحْرَانِ يُصِيبُهُمَا مَطَرٌ شَدِيدٌ مَا قَدْ تَضَاقَقَ الْأَسَلُ

ترجمہ اس کے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستائیسے نیزوں کی شدت اتصال سے سختی ہے۔

يَا بَدْرُ يَا بَحْرُ يَا عَسَا كَلَّيْنَا لَيْتَ الشَّامُ سَا جِهَامُ يَا جَلُّ

الشری ہو طریق نے سلمیٰ کثیر الاستعداد بنایا اسود ترجمہ نے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں مانند ابراہیم و شجاعیت میں مثل شیر و شیریں لے مرگ ادا و حقیقت میں ایک مرد کامل۔

إِنَّ الْبَنَانِ الذِّئْبُ قَتَلَ بَدْرًا عِنْدَكَ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلٌ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری آگلیوں کی پورچک تو اپنے پاس عطائے سالکان میں با تا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایتہ نقل بن القتل لے نقلہ سخن و حبیب الناس۔

أُولَئِكَ مِنْ صَحَابَةٍ أَوْ كُفَرَاءَ مَا دُونَ أَعْمَارِهِمْ فَقَدْ جَاؤُوا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں سے ہے کہ جب وہ سولے اپنی عمروں کے سب اموال و منافع لوگوں کو بخش دیں اور دشمنین تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخش دیتے ہیں اس بخا نہ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

فَلَوْ بَدَّكُمْ فِي مَضَاهٍ مَا أَمْتَشَقُوا قَامَا دَهْمُكُمْ وَفَتَمَا جِهَامُ مَا احْتَقَلُوا

الامتشاق ہوا ان سبب سبب لبرقتہ والا احتفال ان تحمل الریح بن ہاق والکاب ترجمہ اس کے دل اپنے پیغمبر سے کشیدہ کی مانند تیریں۔ اور اس کے قامت اس کے تیروں کی مانند طویل ہیں۔ والعامدانی ابو صولین محمد و فیریا و اشتقاق بر و اعتقلا۔

أَنْتَ نَقِضُ اسْمَهُ إِذَا اخْتَلَفْتَ اقْوَابُ الرِّجْلِ وَالْقَنَا الذَّبْلُ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ شمشیر اس کے قاطع نہی اور لہجہ اور سخت میر سے اشتقاق مختلف میں طیس یعنی بوقت جنگ تیری سادات و شہنوں کے حق میں خواست ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر کے شعر میں ہے۔

أَنْتَ لَحْزَمِي الْبِلْدُ الْمُنِيرُ وَلَكِنَّكَ فِي حَوْمَةِ الْوَعَى دَحَلٌ

حومہ الوعی شدہ الحرب و دحل عند اہل الجحیم سخن و التمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی تمام تو تو روشن بدربے یعنی سد ہے مگر بوقت شدہ جنگ اعدائے لے مثل ستارہ دحل سخن اور انکی ہلاکی کا سبب ہو جاتا ہے۔

كَتَبْتُكَ لَكَ دَبَّهَا قُلْ ۖ وَبَلَدٌ لَّكَ لَسْتُ حَافِيَهَا عَطَلُ ۖ

الکینہ اجماعہ سن اخیل والقل الغنیۃ بطل التي لاصلی علیہا ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہیں ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جس کی تونزیت نہیں ہے وہ مثل محبوب ہے زیور کے زیور سے خالی اور بے دلی

فَقَدْ دَلَّ مِنْ شَرْفِهَا وَمَقَرُّهَا ۖ حَتَّى اسْتَنْتَكَ إِلَيْنَا كَابِ السُّبُلِ ۖ

الکاب لہل التي یار علیہا والواحدة راحلة ولا واحد لہل من انہا ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے توفیق شہر بلان ہو گیا کہ وہ بامیہ عطایہ سے پاس بکثرت آتے ہیں یہاں تک کہ جتنے تترائے سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور اندگی کی شکایت کی ہے کہ ہم تو سبب کثرت سفر اور گہرائی راہوں کے مارے پڑے۔

لَسْتُ تَنْفِي الْأَقْلِيلَ عَافِيَةً ۖ قَدْ وَقَلْتُ خَبَرْتُ بِكُمَا الْعِلْمُ ۖ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سالوں کو دیدیا اب تیرے پاس بخوری سی صحت لگتی ہے سو جیاریان تیرا آوازہ کھا سکا اسکو تجھے انکھے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجے جیسا اور امیدواروں کو اموال دے ہیں۔

عَلَى الْمَلُوكَيْنِ فِيكَ أَنْتَهُمَا ۖ آيِسُ جَبَانٌ وَمِنْهُمْ بَطْلُ ۖ

الآئی الطیب لم یضع حدیۃ والفاصد ترجمہ مدح نے فصد کہلوانی جتنی سو فساد سے خطا ہوئی اور شتر آکے ہاتھ میں گھسیکا تھا اور اسلئے وہ بیار ہو گیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونوں قابلِ لامست یعنی فساد اور شتر کا یہ فصد ہے کہ طیب بزدل تھا اور شتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی۔ بہر طیب کے لئے دوسرا غدر بیان کرتا ہے۔

مَنْ دَخَلَ فِي دَلْحَةِ الطَّيِّبِ يَكْ ۖ وَمَا دَوَى كَيْفَ يَنْقَطِعُ الْأَمَلُ ۖ

ترجمہ ترے کف طیب میں اپنا ہاتھ دیا اور اسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ امید کو کیسے قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی امید یا امید گاہ ہے جو سب پا حسان کرتا ہے اور طیب عادی قطع عروق کا تھا اسکو یہ معلوم نہوا کہ امید کو کیسے قطع کرے اسلئے اسنے فصد میں خطا کی۔

إِنْ يَكُنِ النَّمْعُ ضَرًّا بَاطِلًا ۖ فَرُبَّمَا ضَرَّ ظَهْرُهَا الْقَبْلُ ۖ

القبول جمع قبلة وہی اللہ تمنا القرم وروی البصع فی موضع النعم وہو الفصد وہا ظاہر جید ترجمہ اگر فصد نے باطنی دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے کہ کیونکہ اکثر اکی پشت دست کو زائریں کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلافت ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے سستاتے ہیں باطن کو فصد نے سستایا۔

يَسْتَفِي فِي عَمْرِ قَهَا الْقَيْضَادُ وَلَا ۖ يَسْتَفِي فِي عَمْرِ قَهْوِهَا الْعَدْلُ ۖ

القضاؤ والنصد یعنی والحق التامیر ترجمہ آکے رگ دست میں فصد اثر کرتی ہے مگر اسکی رگ جو میں لامست کچھ اثر

نہیں کہو شکی یعنی ذرا بکثرت عطا گو اسکو لامتناہی کرنا کہ اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

مَا مَرَّكَ إِذْ مَلَكَتْ فَتَحَاجِرُكُمْ | كَأَنَّكَ مِنْ حَلَا أَقْوَمِ عَجَلٍ

خامر غلط ترجمہ دیکھ تو نے قصہ کے لئے ہاتھ بٹایا تو ضنا د پر تیرے رب کے سبب بہت چھا گئی اور اسے
نصیب میں شتابانی کی گویا اسے اپنی واقفکاری سے مشتابانی کی اور اسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کار کا
دوسرے رویہ عمل یعنی عجمی راو و اعجل تحف المضاف۔

جَاذَحَلَّ وَذَاجَهْتَا دَ فَاتَى | غَايِبَ اجْتِهَادٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اہل الشکل و موصد بہلہ امہ اسی شکستہ ترجمہ طبعی ہے اسقدر اجتہاد میں کوشش کی کہ اس کے حدود سے تجاوز کر گیا اسلئے
وہ کام کر رہا تھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اسکی مان بے فرزند ہو جاوے اسکو کوستا ہے۔

أَبْلَغُ مَا يُطْلَبُ الْبُكَاحُ بِهِ الطَّبَعُ وَعِنْدَ التَّعْطِيقِ الرَّكْلُ

الطبع العاقل و اللغز بلوغ عقیقہ یعنی ترجمہ وہ شے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ
مبالغہ اور شکست میں خطا و لغزش ہوتی ہے کیا قیل سے قرب الہلاک کھل ماتیہی۔

إِذْ لَمْ يَكُنْ لَهَا أَهْلًا بِمَا مَلَكَتْ | وَيَا لَيْتَ لِي قُلْتُ أَسَلْتُكَ تَهْجِيلٌ

ارشاد ہمارے رقبہ است الماتصبتہ والاہمال الانکاب ترجمہ آن سوال کو جنگلی وہ مالک ہے اور ان
نخن اعدا کو جنگو تو نے بہا یا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنی کت سخی ہے آئینہ کھل نہیں ہے جو مال باقی
ہے وہ ڈالتی ہے اور جو اعدا کے خون آنے گر لئے ہیں اسے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

مِثْلُكَ يَا بَدْرُ لَا يَكُونُ وَلَا | تَصْمُرُ إِلَّا لِمِثْلِكَ الدَّوْلُ

الدول جمع دولتہ و قال قوم الدولہ بالفتح وضم سوار فی الحرب و قیل بالضم فی المال ذبا لفتح فی الحرب و قیل بالکس
وہو بمن تداول الشی ترجمہ سلمہ بد تیرے مانند و نیاس نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتین سوار ہیں اور یہاں
مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عظیم المثل ہے۔

وَقَالَ الْيَضَائِدُ

بَقَائِي شَاءَ لَيْسَ لِي إِذَا نَحَا لَا | وَتَسْنُ الصَّبْرُ ذَمُّوْا إِلَّا بِإِلَاحَا

قال ابو الفتح اسم ليس مضمر فيها وهم ابتداء وخبره مخوف من ليس الامر وانجم شارب و اخذت شارب و انجم مضمر
اول الكلام ويجوز ان يكون هم اسم ليس الا انه استعمل الصبر للنفسل موضع المتصل ضرورة و زواج حال سے منقطع و بالاد
ترجمہ جب دوستوں نے کچھ کیا سوا کے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی کے کچھ کیا یعنی انکا جانا میری حیات کا جانا
انکا گویا میری بقا کے کچھ کا ارادہ کیا، انھوں نے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی تکمیل ڈاکٹر

عزیز الشکر

ایکے نہ شرم کی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر بڑھا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اس لئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا کچھ اہم عظیم سہما سہما سوا اپنی زندگی کے کچھ کے مقابلہ میں اٹکا جانا بمنزلہ نجائے سہما سہما ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی سکتے ہیں اور حیات دوبارہ نہیں آتی۔

تَوَلَّوْا بَعْنَةً فَفُتَّكَانَ بَيْنَنَا ۖ تَهَيَّيْنِي فَفَاجَأَنِي اِغْتِيَا ۙ

غافلہ و اغتالہ ازاں بلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور وفقہ چلے گئے سو گویا فراق مجھے ڈرا اور مجھ کو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آ مارا۔

فَكَانَ مَسِيرًا عَلِيًّا سِرْدًا مِينًا ۖ وَسَيَّرَ الدَّمِيعَ ارْتِدْفًا مِينًا ۙ

الذی سیر سیر وسط و ایس لال و الہی لال الہی لال ترجمہ سورقار آنکے شتروں کی متوسط تھی اور آنکے چہچہ میرے اشک بشت رت روان تھے بسبب عدم فراق کے۔

كَانَ الْعَيْسَى كَانَتْ فَوْقِي جَفِينٌ ۖ مُنْأَحَاتٍ فَلَمَّا شَرِنَ سَلَا ۙ

ترجمہ گو یا دوستوں کے شتم میری شرم پر بیٹھے ہوئے تھے اور اس لئے میرے اشک رو کے ہوئے تھے جب وہ اٹھے تو میرے اشک جاری ہو گئے قال ابو الفتح باقیل نے سبب لکھا، اطرف میں نہا۔

وَجَبَّتِ النَّوَى الظُّبْيَا حَتَّى عَمِيَ ۖ اِسْمَاعِلُ الْاَبْرَاقِمِ وَالْاِجْلَا ۙ

ترجمہ اور فراق نے مشوقان کو ہوشال کو مجھے پرشیدہ کر دیا سوا سے نقابوں اور حجابوں کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ رہتے تھے اعانت کی لینے سابق پر دونوں میں چھپی رہتے تھے اب پردہ دوری اسپر تیز ہو گیا۔

اَلَيْسَ الْاَوْشَعِي لَا مَحْجِيْلًا ۖ وَلَكِنْ كَيْ يَصْنُ بِهِ اَلْجَمْعُ مَا ۙ

اوشعی شرب من الشیاب ترجمہ اشوں نے جا ہما سے نقش ریشی الغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت سھتہ کی حاجت نہیں بلکہ بقصد اپنی خوب روی و حسن چھپانیکے پہنے ہیں۔

وَضَهْرُنَا الْعَدَا اِشْرَ لَا يَحْسِنُ ۖ وَلَكِنْ خَفَنَ فِي الشَّعْرِ الْعَمَلُ لَا ۙ

الضفر قمل الشعر و انداز انداز الذائب و افساد لعلی بوبہ ترجمہ اشوں نے اپنے منہ سے سر کر بیٹھا تو خوبصورتی کے لئے ہمیں گنہگار بن گیا انکو خوف ہوا کہ اگر وہ گنہگار ہو جائیگا تو وہ محبوبات اپنے بالوں کی کثرت اور طول کے سبب

بہمن غائب ہو جاویں گی۔

يُجَسِّمِي مَنْ بَرَّتَهُ فَكُلُّوْا حَبَابًا ۖ وَشَايَ شَبَّ لَوْلُو قِيْلًا ۙ

من نے مومن رفیع لازمیت پر قندم خبر و یحوزان کیوں فی موضع نصب بقدریافتی کبھی من بڑے ترجمہ میرا جسم قربان اس محبوبہ کے جسے منکوا یا لا غرور کر دیا کہ اگر وہ موتی کے سونے کو میرا کر لے تو وہ اسپر ٹرنیلا رہے اور ہم آئین

حرکت کرتا رہے۔

وَلَوْ لَا اَنْتَ فِي غَيْبٍ دَنَوْنٰمُ لَبِثْتُ اَهْلِيَّ مِثِّيْ خِيَالًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپ کا اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَلْتُ قَهْرًا وَّ بَانَتْ حَوَاطِلِيْ وَ فَاَحْتَّ عَنَّا كَوْنُ رَسْمِ غَزَالِ

ترجمہ محبوبہ اپنے حق میں بجالت قہر ظاہر ہوئی اور مثل شائع و زشت بان چکی اور اس نے غبرخوش ہو دی۔ اور اس نے مثل غزال دیکھا قہر وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدت مشرق و بانت مشیت۔

كَأَنَّ الْحَوْنَ مَسْخُوفٌ بِثَلَاثِيْ فَنَسَا عَنَّا نَجْدٌ هَكَذَا يَحْمِلُ الْوَصَالَ

ترجمہ عوادہ ای آخر ترجمہ کرنا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت چہرہ جو اس کو دل سے وصل ہوتا ہے۔

كَذَلِكَ نَبَا عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلِيْ صَمٌّ وَفٌ لَّمْ يَدْرِ مِنْ عَلَيِّهِ حَالًا

ترجمہ دنیا کا محمد سے پہلے ہر پہنچے جو حال رہا ہے وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

اَسْتَلْزَمْتُ عَيْنِيْ فِي سُرُورٍ اَبْنَقْنُ عَنْهُ صَاحِبُهُ اِنْتَقَالَ

ترجمہ میرے نزدیک مرا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سر کو اس کے چلے جائیگا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اس کے زوال کا خوف رہتا ہے۔

اَلَيْتُ تَرَجَّلِيْ فَجَعَلْتُ اَرْضِيْ فَنَوَدِيْ وَالْعَرِيْرِيْ اَجْلَا لَا

الفتوح جمع تہذیب و خوشب اطل والعریری محل کان فی الجالیۃ تنسب الیہ کرام الابل والجلال اکلیل کطوال مطویل وقیل الجلال البغیم ترجمہ میں اپنے کچ سے الف ہو گیا اور میں نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شہر عظیم اپنے دیار کو کر لیا۔ اپنے سفر پریشانی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِيْ اَرْضٍ مَّقَامًا وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَمَانًا

ترجمہ میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا۔ یعنی جب میں قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی؟

عَلَا فَلَوْ كَأَنَّ الرَّبَّ تَجَبَّرَ اَوْ جِئْتُ جَاوِبًا اَوْ شَمَا لَا

ترجمہ میں شہر بحالت خطر اب نہکا تاہوں اس کی تیز روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں کبھی نہیں کرتا۔ بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

اِلَى الْبَلَدِ رَبَّنَا عَمَّارِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ فِيْ عَقْدَةِ الشَّهَادَةِ اِلَهًا لَا

الغزوہ الوجہ واول کل شیء غزوہ فارا واول الشہر وانبیر روی بغیر اللام لانہ علم ویا اللام اربو بہ بدر السرا لا لعلم ترجمہ

میں ہمارے سفر کرتا ہوں بہترین عمار کی طرے جو کبھی شروع نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کال رہا ہے۔

وَلَمْ يَطْلُبْ لِنَفْسٍ مَا فِيهِ وَلَمْ يَزَلْ الْوَلِيَّاءُ وَلَمْ يَزَلْ الْوَلِيَّاءُ

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اس میں تھا کال نہیں ہوا بلکہ وہ کال ہی رہا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور ہمیشہ

بَلَدِ بَيْتِ اللَّهِ وَإِنْ أَبْصَرَتْ فِيهِ لِكُلِّ حُجَّابٍ حَسَنٍ مَثَلًا

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو ان میں ہر چیز غائب عمرہ کی مثال دیکھے گا یعنی شاید وہ نمایاں رہا اور عجائبات میں شیر ہے۔

حُصَاةُ الْوَلِيَّاءِ كَيْفَ مَا كَانُوا

ترجمہ تمام الشانی ہل من ابن رائق وصال تظہر ترجمہ مدوح ابوبکر بن رائق کی شہر ہے جو امید گاہ خلافت ہے اور ابن رائق امیر المؤمنین تھی کی حیکہ سے اسکو ساتھ لے کر نبی الیزیدی پر حملہ کیا شہر اور اسکا حامی ہے

بِسَانٍ فِي قَتْلِهِ مَبْنِيٍّ مَحَلٍّ كَيْفَ مَا كَانُوا

نبی اس بطن نبی مدوح ترجمہ مدوح بنی معد بن عدنان بن نبی عرب میں بنو نہرو کی بہال کے سے یعنی اسکی نصرت و تقویت کا باعث ہے بعد اس کے بطور بدل اشتہال کہتا ہے کہ وہ سنان بنو نبی اسد ہے جو مدحی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے اور انکی تقویت کا سبب ہے جب وہ انوی کے لئے طیار ہوں۔

أَعْلَى مَعَالِيهِ كَيْفَ مَا كَانُوا وَمَقْدَرُهُ وَحَسْبِيَّةُ وَالْأَعْلَى

نفس المذات الخس علی التبریز ترجمہ مدوح غالب شخص ہے غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بجا طاسخوات کے اور الجہا یاسین و شجاعت و باعتبار قدرت و طاقت کے و باعتبار حمایت و دوستان و اولاد و کتب کے۔

وَأَشْرَفَتْ فَأَخْبِرْ نَفْسًا وَقَوْمًا وَأَكْبَرُ مِنْكُمْ عَدُوًّا وَخَالًا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب بزرگ تر کرنے والوں میں شریف ہے اور بزرگ تر شخص سب کا بڑا کا حیا اور امنوں کے ہے یعنی وہ نجیب الطریق ہے۔

يَكُونُ أَحَقُّ إِنْتِصَارٍ عَلَى سَائِرِ عَالِي الدُّنْيَا وَأَهْلِيهَا فَحَالًا

ترجمہ جو غلبہ کرنا اور بوجہ سرے دنیا اور ہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ مدوح کے حق میں سچی نافرمانی ہے غالباً یہ ہے کہ جس شہ کا مدوح متقی ہے تمام لوگ انکی ادنی کے بھی متقی نہیں ہیں۔

وَبَقِيَ مِنْهُ مَا قَدْ تَبَيَّنَ فِيهِ إِذَا كَرِهَ لَكَ أَحَدٌ مَقَالًا

ترجمہ جبکہ کوئی مل اپنی دوست میں مدوح کے تمام اوصاف بیان کرے اور کوئی گفتگو کی جگہ برباد توضیح اُسکے تنہا کی کے بجز حور سے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اس کے دو چہ بے ذکر باقی رہا وینکے خلاصہ یہ کہ امین

اسکی تعریف کا ختم نہیں کر سکتے۔

يَا ابْنَ الطَّاعِنِينَ بِكُلِّ لَدُنْ | مُوَاضِعَ بَشْتِكِي الْبَطْلُ الشُّنَا لَا

الطعن الطعن المہتر ترجمہ سولے بیٹے ایسے شخصوں کے کہ وہ ہنر و ہیکل دار سے نیروزی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہاں کھانسی کی تکلیف دہر لوگ کرتے ہیں یعنی سینوں پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر زہلہ کا گرنے کا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہاں مارنے خوف کے دہر لوگ کھانسی بھی نہیں کر سکتے تھے۔

وَيَا ابْنَ الظَّاهِرِينَ بِكُلِّ عَصَبٍ | مِنَ الْعَرَبِ الْإِسَافِلُ وَالْقَلَا لَا

الأسافل الارجل والعلال الروس واحد باقله وہی اعلیٰ الراس ترجمہ سولے بہادر وں کے فرزند جو پیشتر بڑے بڑے عرب کے سر پر راتے تھے کہ وہ پانوں تک کا مٹی چلی آتی تھی۔ اور یہی ہو سکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہوں یعنی تمہارا قتل تمام شہریوں کے لئے عام تھا۔

أَرَمِي الْمُشْتَاعِرِينَ عَرُوبًا بَدِيًّا | وَمَنْ ذَا يَجْلُو الدَّاءَ الْعَصْمَا لَا

التشاعرون المتشبهون بالشرار الداء العصال الذی لا دوار له ترجمہ دونوں ندائوں کا جواب ہے کہ میں اُن سے لوگوں کو جو حقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ انکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری خدمت کے حریص ہو گئے ہیں اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنی میں اُنکے حق میں لا علاج مرض ہوں اور اُن کی بے رونقی کا سبب پس مجھ کو کس طرح پسند کریں۔

وَمَنْ يَكْ ذَا فَرِّدَ مَرِيضٍ | يَجِدُ مَرَّابَهُ الْمَاءُ الشَّيْبَا لَا

الذلال الذی نزل نے اخلق لغز و تہ مثل اسال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہیں سبب سے آب شیریں اور گوارا کو تلخ سمجھے گا۔ یعنی وہ لوگ جو مجھ کو برا سمجھتے ہیں یہ خود اسکا نقصان اور میری قدر شناسی ہے مجھ میں کوئی عیب نہیں ہے۔

وَقَالُوا هَلْ يَبْلُغُكَ الشَّرِيَا | فَقُلْتُ نَعَمْ إِذَا شِئْتُ اسْتِفْلَا لَا

الشریا يقال ہی سستہ انجم ترجمہ خاسد لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کیا مدوح نجو ثریا پر پہنچا دے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا میں نے اُنکو جواب دیا کہ ہاں اس قدر رفعت تو مجھ کو جب ہوگی جب میں اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں اب تو انکی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہوں۔

هُوَ الْمُفْنِي لِمَا أَكْبَىٰ وَالْأَعَادِي | وَيُبْضُ الْهَيْدُ وَالشُّمُورُ الْطَوَا لَا

الذکا انجیل اسستہ واحد ہا منک وہو الذی اتی علیہ بعد الفرج سستہ اوستان ترجمہ مدوح کلان سال گھوڑوں کی نیلے لی بیج کو اور دشمنوں اور دشمنیہ بڑے براق ہندی دوا گندم گون تیزوں کو سبب جنگ ہر روزہ نما کر دیتا ہے

یعنی گھوڑوں سے دوڑ دھوپ کا ایسا کام لیتا ہے کہ وہ باوجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہو جاتے ہیں اور ایسے ہی
 شمشیرین اور نیزے سبب کثرت طعن و ضرب کے فنا ہو جاتے ہیں اور یہی فنا کی ایک صورت ہے کہ یہ سب
 چیزیں باوجود انکی عمدگی کے اپنے دوستوں کو دیتا ہے۔ یعنی بہادر و شہساز ہے۔

وَكَاذِبًا مَّسُومَةً خِيفَاتٌ عَلَىٰ مِجْنَىٰ تَصْلُحُهَا ثِقَالٌ

المسومة الملعونہ و قیل ہی المرسئۃ ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشانہ دار و سبک رو کا ہے اوپر
 ایک قوم کے جنکو وہ صبح ہی جاوٹا ہے ایسے حال میں کہ وہ گھوڑے اس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اسان کہ
 ہیں ڈالتے ہیں۔

جَوَائِلُ بِالْفَيْي مُمْتَفَاتٍ كَانَتْ عَلَىٰ عَوَامِلِهَا الذُّبَابُ

جوائل بدل سن قولہ مسومہ و قیل جمع قناتہ قنات و قنات و جوائل جمع جائزہ و جوائل جمع عائل و ہوا عائل اسنان و ہوا
 باقرب منہ و الذبالب جمع زبالہ وہی الفیلۃ ترجمہ ایسے حال میں ان گھوڑوں کو روانہ کرتا ہے کہ وہ اسپان نشانہ
 ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں کہ انکی تھریوری چرمن بہال لگتی ہے گویا چلنے کی تہیان روشن ہیں۔
 سبب انکی چمک کے

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا هُخُورًا بَيْفَاتٌ لُّوْطَاءُ أَدْحِلْهَا رِمَالًا

بیفات بیدن و چین ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانوں سے پھروان کو روندتے ہیں تو ہنکے پاؤں کے
 صدمہ سے وہ شل ریت کے ہو جاتے ہیں۔ گھوڑوں کی قوت کی تعریف کرتا ہے۔

جَوَابٌ مُسَاخِلِي آلِهِ نَظِيرٌ وَلَٰكَ فِي سَوَالِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا

فی البیت تعقیب اراد لا الہ الاک ضرورتہ لقتول الاخر صلیک و رحمۃ اللہ سلام و مثلاً قولہ تعالیٰ انزل علی عبدہ الکتا
 و لم یجعل لہ عوجاً قیاماً و التقذیر قیاماً و لم یجعل لہ عوجاً ترجمہ جواب میرے سائل کا جسکا یہ سوال ہو کہ کیا صدمہ کا کوئی
 مثل و نظیر ہے یہ ہے کہ لا الہ الاک یعنی صدمہ کا قصائل میں کوئی مثل و مانند نہیں ہے اور نہ اسے سائل حق میں
 تیرا کوئی نظیر ہے بلکہ یہی بات پختہ ہے جسکو سائل نے میں کر لائی بقولہ لا الہ الاک الی ان جہل الناس لعلی عوجاً و ہوا جواب مالہ

لَقَدْ آمَنْتُ بِكَ الْوَعْدَ أَفْئَسُ لَعَلَّ رَجَاءَ هَٰذَا يَأْتِيكَ مَا لَا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بیشک بخوف ہوئی جسے تیری امید واری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اسکی
 امید کو پورا کرو گیکار کا زیادہ دیگا۔

وَقَدْ وَجِلْتَ فَلَوْ بَعَا مِنْكَ حَدٌّ حَدَّتْ أَوْجَاهُهَا فِيهَا وَجَالًا

انجیل بخوف و الوجل جمع وجل کوچ و وجاع ترجمہ لہائے دشمنان تجھے ایسے ڈگئے ہیں کہ انکے خوف انکے

وَأَنْتُمْ كَوُصِّلْتُمْ بِمَنْ شِئْتُمْ

مذہبہ ادیس بشم کہتا ہوں کہ اگر تو کسی شے کی جانب سے ہونی کی حمایت رکھے تو تمام حق اس کی جانب چپے منسوب ہونے لگتی

أَقْلَبُ مِنْكَ طَرَفِي فِي سَمَاءِ وَإِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا فِضَالًا

مترجمہ میں تجھ سے پہلی آنکھ کو ایک آسمان کی طرف پھرتا ہوں اگرچہ اس آسمان کے ستارے بصورت تیرے جسم
حیدرہ کے طالع بن گئے ہیں بلینی اور نعمت میں بمنزلہ آسمان سپہ اور تیرے جہاں مل بمنزلہ کواکب کے و قولہ منک تجرید کما
یقال ہر اکنت منہ اسرار۔

وَأَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَنَاسَا

منشاء ای ان مشائخ رحمہ اللہ میں تبرے معاملہ میں تعجب کرتا ہوں کہ تو بڑھنے پر طرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے میں
ہوا اسے منسلک بل عطا کیا گیا تھا۔ یعنی یہی چوہہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وَقَالَ بِيَدِهِ وَيَذْكُرُ لَأَسْأَلَهُ عَنِ الْفَضْلِ بِسُوءِ

فِي الْحَيَاةِ أَنْ تَعْرِفَ الْخَلِيلَ طَرَجِيًّا مَطَرًا تَزِيدُ بِهِ الْخَدَّ وَدَهْجًا

ان غم لئے ان غم و غلظت و غلظت ہی بخاک لٹکا دیا اور اب بحسب ترجیحہ اس سبب سے کہ دوست نے قصہ مفر کیا ہے
خسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ خسار اس کے بسبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں یعنی بارانِ حولی سے رونقی
اور سرسبز آتی ہے مگر بارانِ اشک اس کے خلاف ہے کہ اس سے رونقی باعث بے رونقی ہوتا ہے۔

انظر انفتحت الرقاد وعادرت
في حدي قلبي ما جيت ولولا

آئی تھی جسے سرخ چھلک کو معذور نم اور میری تیزی دل کو ادا م احمیۃ کند کر دیا یعنی آتے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا۔ ہر لڑکت آس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

اَنْتُمْ مِنَ الْكَاذِبِيْنَ ۚ

الغیر سے کائنات عالم الی النظر والکوار الی معینا کل من غیر محکل و اسول بمہو زالا انہ خفہ ترجمہ وہ نظر حکما ذکر
 میں نے پہلے کیا مجھ پر سرگین چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت میں وہ میری موت تھی کہ میرے دل میں یہ موت
 تمنا نہ ہوئی تبشیل ہو گئی تھی کہ اتنے مجھے قریب الملک کر دیا۔

مَلِ الْجُفَاءَ عَلَى سِنِّهِ مُرَّةً ۖ وَالْمَذْبُوحَ فِي نَوَائِجِهِمْ

سب کو ایک کام چاہتا ہوں اور صبر کو اچھا بانٹا ہوں مگر تیری جدائی میں۔

وَإِذْ نَادَىٰ نَارَ الْكَيْسِ فَجَبَّيْنَا	وَإِذْ نَادَىٰ فَكَيْلٌ تَدْلِكُ مَمْلُوكًا
ترجمہ اور تفسیر تیرے نازک تیر کو پیار سمجھا ہوں اور مشقوں کے متوڑے نازک باعث ملالت جانتا ہوں۔	
تَشْكُورًا وَإِذْ فَكَّ الْمِطْلَئَةَ فَوْقَهَا	تَشْكُورًا يَٰلَيْتَنِي وَجَلَّتْ هَؤُلَاءِ دُخِيلًا
الروادف الحفل ماحول جمع رادف لایر دلف الانسان کار و لیت الذی کیوں خلف الکلب ترجمہ تیرے سر نہ بائے	
کران بار کا وہ ناقہ چپہ تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اس ناقہ کے شکوہ سے بڑبڑ شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے	
دلیقین کی محبت گہر گئی ہے یعنی گویا سرین بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گراں ہے۔	
وَيُخَيِّرُنِي جَانِبَ الرِّهْتَانِ لِقَائِهَا	فَمَا إِلَيْكَ كَطَالِبٍ تَفْقِيْدًا
ترجمہ اور مجھ کو تیرا ناقہ کی باگ کو کمینہ یا غیرت دلاتا ہے کیونکہ ناقہ اپنے منہ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہے جیسا کوئی طالب	
حَدَقَ الْحَسَّانِ مِنَ الْغَوَاظِ حُرَّيْ	يَوْمَ الْفِرَاقِ صَبَابَةً وَظِلًّا
ترجمہ جو عورتیں اپنے جمال ذاتی کے سبب ترین سے بے پروا ہیں انہیں سے حسین محبوبوں کی آنکھیں ہر روز فراق	
میرے عشق اور سوزش درون کو برا فرموت کرتی ہیں یعنی سبب اپنی دوری کے۔	
حَدَقَ كَيْدَ مَرْمٍ الْغَوَاظِ عَيْدُهَا	بَلَدٌ بَيْنَ عَمَارَيْنِ اسْتَعْبَدًا
یہیم کیمہ ترجمہ وہ ایسی آنکھیں ہیں کہ انکے سوا سب قائلوں سے بدرجہ عمار بن اسماعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خون ریز	
مشقون پر اسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقوں کو قتل کرتی ہیں۔	
الْقَادِحِ الْكُرْبُ الْعِظَامُ مَرِيضَتُهَا	وَالْتَارِكُ الْمَلِكُ الْعَزِيزُ ذِيْلًا
ترجمہ مدح اپنے دوستوں سے مصائب عظیمہ کو اتنے ہی مصائب اپنے دشمنوں پر ڈال کر کمول دیتا ہے یعنی دشمنوں	
کے اموال کو بیکار اپنے دوستوں کو دیدیتا ہے اور دشمنوں کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے۔	
فَحَالًا إِذَا مَطَّلَ الْغَرِيْبُ بَدِيْدَهُ	جَعَلَ الْحَسَّانَ مَرِيْمًا أَرَادَ كَيْبِلًا
الحکام اللہ ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچر ہے کہ جب اسکا قرضدار اس کے دین کی ادائیگی نہ کرے تو اپنے ارادہ	
کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہے یعنی زور و شمشیر اس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہیں چھوڑتا ہے۔	
فَطَنٌ إِذَا أَحْطَا الْكَلَامُ لَمْ يَشَامَهُ	أَعْطَىٰ مِنْطِقَهُ الْقَلْبُ حُبَّ عَفْوًا
المنطق جيد النطق والقول والشام ما يجعل على الوجه من العمامة كانت العرب تغفل لاجل حشرش و اذا ارادوا ان يكلموا	
كشفا الشام ترجمہ وہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اٹھاتا ہے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی	
گویائی سے دلہائے سامعین کو ہوشیار یا رعنائیت کرے کیونکہ اسکا کلام حکیمانہ ہے۔	
أَعَدَى الرِّمَانَ نَسْأَةً فَسَخَّاهُ	وَلَقَدْ يَكُونُ بِهِ الرِّمَانُ مَجْبِلًا

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں انگریزوں کی بیعتی زمانہ نے اس سے سخاوت کی سوسائے زائے نہ ہو سکی بلکہ شیش
عنایت کیا یعنی اسکو عدم سے وجود میں لایا اور اگر زمانہ اس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اس کے بخشے میں نہیں ہوتا
اور اسکو نہیں نہ دیتا اور خاص اپنے لئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ کیسنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح ممدوح
ممدوح تھا تو اسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معاملہ ہو گیا تھا کہ در صورت وجود ایسا کامل سخی
ہو گا پس اس علم کی بنا پر اس سے سخاوت کی گئی۔ اور اگر یہ تھا تو زمانہ کو نہ ہوتا تو وہ ہمیشہ بخل رہتا۔ ابن فورق نے
کہ یہ بھی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت کی تھی تو اس نے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اس نے مجھ کو ممدوح کی خدمت
کی حاضری کی کی اور اگر اس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھ پر احسان نہ کرتا۔

فَكَانَ بَرَقًا فِي مَنُونٍ عَمَامَةٍ هَذَا يَكْفِيكَ فِي كَيْفِهِ مَسْلُوكًا

الہامتہ اسما تہ و مہدیہ سیفہ الصنوع من حدید الہند ترجمہ ہو گیا برق جو اس کی پشتوں میں چلتی ہے اسکی برہم ہندی
شیر اس کے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برقی سے تشبیہ دیتے ہیں یہاں اسکا عکس برق
کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

وَحَلَّ قَائِمُهُ بَيْسِلٌ مُوَاهِبًا لَوْ كُنْتَ سَيْدًا مَا وَجَدْتَ مَسِيكًا

شمیر قائم البیسف ترجمہ اور جبکہ قبضہ شمشیر کی لینے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے ہوتا ہے یعنی عطا یا اس کے
ہاتھ سے شل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطا یا میل یعنی رو بجا میں تو سب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتیں۔

وَقَدْ مَحَارَبٌ بِهِ فَهْوَ كَأَمَّا ابْنُ يَنْ مِنْ عَيْنِ الرَّقَابِ شَوْكًا عَشَقَ
وقت خدمت و محاربت جہاد و مہم و مبارزہ و الزام و الزام ترجمہ اس تلوار کی دہا میں باریکہ و چیل میں گویا دیر لاغری و سیر
گرد نہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہیں لینے وہ گویا گرد نہائے دشمنوں پر عاشق ہیں اسکی محبت میں لاغری ہو گئی ہیں۔

أَمْعَفُ الْكَيْتِ الْهَزْزُ بِرِسْوَطِهِ لَمِنْ أَدْحَرْتَ الصَّارِمَ الصَّقُوطَ

عفرو اذہراہ فی العفرات و ہز و الزاب و الزاب و الزاب ترجمہ اسے اپنے تازیانہ سے شمشیر تازیانہ کو خاک میں مٹا دیا ہے
ترکیس جاندار کے لئے شمشیر و شمشیر و ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تو نے شمشیر کو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے
اپنے تازیانہ سے خاک میں گرا دیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے کاسے پھاڑ رکھی تھی
بدین ہمارے اسے لایا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے چھون پر کودا اور نہ تو اسکی کھینچنے کی مہلت نہ دی تو
آپ نے اسے ایک ایسا کھڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سیاہیوں نے اسکا کام تمام کر دیا۔

وَفَعَتْ عَلَى الْأَمْدَانِ مِنْهُ بِلَيْلَةٍ فَضَلَّتْ بِهَا كَأَمَلِ الرَّقَابِ تَلَوًا

الاردن نہایت نام والہامات جمع رفعت و التلوی جمع تل و ہز و ہز ترجمہ اس شمشیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پشوں والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سروں کے ٹیلہ مرتب و تیار ہونے لگے تھے یعنی وہ بڑا مرم و خوار تھا۔

وَرَدَّ الْفُرَاتَ ذَّخِيرًا وَابْنًا

وَمَا إِذَا وَرَدَ الْبَحْرُ شَارِبًا

اور دونوں بغیر ابلیس الی احمد و البحر بحیرہ طبریہ و الفرات نہر اشام ترجمہ وہ شیر راہل شمرخی جب بحیرہ طبریہ پر پانی پہنچے آتا تھا تو اس کے دروے کے کنی کی آواز فرات اور نیل تک جاتی تھی۔

فِي عَيْلِهِ مِنْ لِبْدَيْهِ عَيْلًا

مُتَحَصِّنًا بِكِرِّ الْقَوَادِمِ

النیل الاجتہ و اراد بلبدیہ اشرف الذی علی کفنیہ لکم کثافتہ علیہا ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے یغین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہے ہر دوش ایک بن اور بیشہ کو پینے ہوئے ہے۔

لَمَّا قُوتِلَتْ عَيْلَتُهُ إِلَّا ظَنًّا

لَهُ الدُّجَى فَابْنُ الْفَرِيقِ لَوْلَا

احولہ حال من الفریق ترجمہ اُسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کی جاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کی جاتی تھیں کہ کسی گردہ کی آگ جبکہ وہ فروکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور نیل اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں شل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

لَا يَصْرِفُ الْخَرِبُ وَالْخَالِدُ

فِي وَحْدَةٍ الرَّهْبَانِ لَا أَنَّهُ

الرحبان جمع راسب و ہوزادہ انصاری وہم یوصفون بالوحدة والا فلتقلع عن الناس ترجمہ ہر شیر راہیوں کی طرح تہا رہتا تھا مگر وہ حرام و طلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہ سکتا۔

فَكَانَتْ أَلْسِنُ يَجْسُ حَلِيلًا

يَطَاءُ الْبَدَايَ مُتَرَفِّقًا مِنْ يَمِينِهِ

البدای التراب والاسی الطیب ترجمہ وہ اپنے غور کے سبب زمین پر نرمی و آہستگی چلتا ہے کیونکہ اسکو کسی کا خون نہیں ہے سو گویا وہ طیب ہے کہ آہستہ مریض کی چھو تا ہے۔

حَتَّى تَصِيرَ لِرَأْسِهِ اِكْلِيلًا

وَيُرْدُّ عَقْرَتَهُ إِلَى فَوْحِهِ

العقرة الشعر الممتد علی قنہ و الیافوخ الراس والا کلیل التاج ترجمہ اور وہ بوقت غصہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر نہ لٹاتا ہے بیان تک کہ وہ اس کے سر کے تاج ہو جاتے ہیں۔

عَمَّا يَسْتَلِدُّ عَيْلَتَهُ مَشْعُورًا

وَقَدْ ظَنَّهُ مِمَّا تَرْتَجِسُ نَفْسُهُ

الزحمة تردد الصوت ترجمہ اور اس کے بار بار آواز کرشیہ اسکی بلیمت گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غصہ کی بختہ کے اپنے آپ سے غافل و بے پروا ہے۔

رُكِبَ الْكَيْسُ بِجَوَادِهِ مَشْكُورًا

فَقَصَرَتْ عَيْنُهُ الْحِطَّا فَكَانَتْ

ترجمہ کے خوف چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیتے تھے یعنی اس کے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہے کہ اس کے پاس بے بسی اس کیل لگی ہوئی تھی اور بعض شاعروں کی شرح و طرح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح سے شیر کے قدم کوتاہ کر دیتے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نہ کر سکے۔

الْفَرَسُ بِصِدْرِهِ لَأَسْبَغِي الْبَقْرَةَ الْحَمِيَّةَ
وَلَقَدْ كُنْتُ قَرِيْبًا خَالِدًا تَطِيْلًا

الفرس بہ صدرا لاسبغی البقرة الحمیة الحمیة یعنی اس کے سینے پر بقرہ العیساج والی صورت ترجمہ شیر نے اپنی بچاڑی ہوئی کافی کو چوڑا اور اس سے دس سے تھک دیکھا اس سے وق کرنے کے لئے دباڑا اور تو نے ممدوح اس سے استفادہ نزدیک ہوا کہ اس نے بچھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہے تاکہ میرے لشکار میں شریک ہو۔

فَتَشَابَهَ الْخُلُقَانِ فِي رَقْدِهِمَا
وَتَشَابَهَا فِي بَدَنِ الْبُكَوْنِ

الخُلُقَانِ الفحلان والطبعان والاقلام الشجاعة ترجمہ سویری اور شیر کی خصلتیں بہادری میں تو ہر گز نہیں اور وہ دونوں اس بات میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سال کو دیتا ہے اور وہ اس بارے میں بخل ہے۔

أَسْأَلُكَ بِرَبِّكَ عَظْمُوكَ فِيكَ رَكْبًا
مَنْتَنَا أَرْزَلًا وَسَأَلْنَا مَقْتُولًا

الارسل المسرح القلیل اللحم والمقتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہے کہ اپنے سے دونوں عنصر تجویز بکھتا ہے یعنی تیل کراور بار و قوی و تیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے۔

فِي سُرْبِهِ ظَايِمَةُ الْفُصُولِ طَائِفًا
يَأْتِي نَفْرَدًا هَالِكًا الْمَلِيْلًا

الظفرة الفرس الزاوية وظایمہ الفصول عطاش نیست بہر علت رخوہ و کذا فی قول العرب والظمانہ الذی یجئ والظفر من الظفر ترجمہ تو اس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی با یک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور اس کی کیتالی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اس کا شاہد نہیں ہے۔

يَسْأَلُ الْبُكْبِيَّاتِ لَنْ لَا أَتُحَا
لَتُحَلِّيْ مَنْ كَانَ يَحْمِي مَوَاطِنًا

الطلبات جمع طلبتہ وہی الحاجتہ ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے۔ اس پر سوار ہو کر جہاں چاہو پھرتا اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منہ سوار کے سامنے نہ کرے تو متدیر نہیں کہ باطنہ و پائیک پہنچایا جاوے یعنی باہر ہر شایستہ و بطیع ہے۔

تَنْدَلِي سَوَا لِفُحَا إِذَا اسْتَحْضَرْتَهَا
وَقَدْ عَقْدَ عَيْنَا نَفَا حُلُوْلًا

المسوالف جمع سالئہ وہی سئو العنق واستحضرتہا من الحضر وعودتہا فی العرق ترجمہ جب تو اسے سر پٹ دے تو اسے بچے کرانہ ہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم و بلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کر دے تو فوراً گردن اوچی کر لیتی ہے اور باگ کے ڈھیلے ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی باگ کی گرہ کھلی ہے۔

مَا نَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهُ فِي زُورَةٍ حَتَّى حَبَسَتْ الْعَرَضُ مِنْهُ الطُّوَلُ

الزورۃ عظیم الصدتر ترجمہ شیر کی تعریف پر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ
ش اکٹھا کرتا رہا یعنی سینے کی یہ بات تک کہ تو اس کے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ جب
کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

وَيْدُ نِي بِالْصَّدْرِ الْجَوَارِكَاةُ ابْنَعِي إِلَى مَا فِي الْحُصَيْنِ سَبِيلًا

ترجمہ اور وہ شیر نکالت غضب اپنے سینے سے پیروں کو صدمہ پہنچاتا اور انکو کھٹکتا ہے گویا وہ اس چیز کی طرف جوتی
زمین ہیں راہ و صوبہ تا ہے یعنی زمین میں گمنا چاہتا ہے۔

فَكَأَنَّ عِزَّتَهُ عَلَى فَادَكُنِي أَيْبُصَرُ الشَّخْبِ الْجَبَلِ جَلِيلًا

اَدنی اقل سن الدو ترجمہ سو گویا اسکو اسکی آنکھ نے دھوکا دیا اور اسنے مجھ کو اپنے غضب کے جوش میں خوب دیکھا
ورنہ وہ تیری ہیبت اور عیب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں منور و متجسس نزدیک ہوا کہ اگر عظیم کو عظیم
نہیں سمجھتا تھا۔

أَفْ الْكَرِيمِ مِنَ اللَّيْثَةِ تَارِكٌ فِي عَيْنَيْهِ الْعَدَا الْكَذِبَ رَقِيلًا

الالف الاستنکاف ترجمہ شریف کی کہنے امر سے نفرت اسکی آنکھ میں جمع کثیر قلیل دکھلاتی ہے اسنے وہ ہر ایک
نہیں ہے۔

وَالْعَادِ مَضًى وَلَيْسَ بِشَايِفٍ مِنْ حَتْفِهِ مَنْ خَافَ مَقَابِلًا

مضاض موج محرق ترجمہ اور ہار رنگ ایک جلا نیوالی لگ ہے اور جتنوں کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی
موت سے نہیں ڈرتا

سَبَقَ التَّقَاءُ كَمَا جُوسِيَةُ هَاجِجٌ لَوْ لَمْ نَصَادْ مِنْهُ لَجَارَكَ مَبْلًا

المصادقہ معافیت من الصدم وهو الصک ترجمہ تیرے ملاقی ہوئے پہلے جسبت حملہ آور پر سبقت کر بیٹھا یعنی وہ بل
مقابلہ تیرے گھوڑے کے پٹھے پر پڑھ آیا اگر تو اس سے مقابلہ کرتا اور اسے وہاں بیٹھا تو تیری ہیبت سے مجھے ایک
سبیل یعنی بقدر تین فرسخ کے ہر گجھا اگر تیرے مقابلہ سے اسے بھاگنے کی فرصت نہی۔

حَذَّ لَنْتَهُ فَوَاتَهُ وَقَدْ كَانَتْ فَاسْتَنْصَرَ السُّلَيْمَ وَالْبَلَّ بِلًا

انحلال ضد النصر ترجمہ اسکی قوت سے اسے جوا بدیدا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اسے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو
اسنے تیرے پیش ہونے اور خاک پر گرینے بددماغی کیونکہ مقابلہ تو نا ممکن تھا۔

فَقَامَتْ مِنْ يَدِهِ يَدٌ بِهِ وَعَقْمَةٌ فَكَا مَصَادَ قَتَا مَعْلُولًا

نَطَقْتُ بِمُودِدٍ لَكَ الْحَمْدُ تَقْبِلُ ۖ وَبِمَا نَجَّسْتُمْهَا إِلَيَّ مَا دُصِّبْتُهَا

اخمیر فی جہنم البیاد و تعینا و صیلا مصدران فی موضع ہمال ترجمہ کہو تر اپنے گانے یعنی نکلنے کیوقت تیری سردی کی تعریف ہونے میں اور گھوڑے نہہا کر اُس خیر کی شاکر کرتے ہیں جس کی آن کو تو نے تکلیف دی ہے یعنی تیری جھوسواری کی تعریف کرتے ہیں عرض حیوان لا یقل بھی تیرے متناخوان ہیں ۔

مَا كُنْتُ مَنْ طَلَبَ الْعَالِي نَافِذًا ۖ وَبِمَا دَاكُلَ الرَّجَالِ فَحُولًا

نافذ و محول مصدران بعالی لغت اہل اعجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اُس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد ہوا بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اُسے دے ۔

وَقَالَ قَبْضُ ظُرَالِي خَلَعَ مَطْوَاهُ وَلَمْ يَرْبُهَا عَلَيْهِ تَسْعَةُ

أَرَأَى حُلُلًا مَطْوَاهُ يَصْبُغًا ۖ عَذَابِي أَنْ أَرَاكَ يَهْمَا غِنَا لِي

اخذل جمع حلتہ وہی عند العرب توبان روار و انار و عدائی صنعتی ترجمہ میں تر کہے ہوئے عمدہ خلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے پیار ہونے نے اُنکو تمہارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز صبح کے پاس خلعتہا کے ولایت لائے اُس روز تیری پیار تھا سائے اُنکو پہننے ہوئے نہیں دیکھا ۔

وَهَبْنَا طَوِيَّتَهُمَا وَخَرَجْتُ عَنْهَا ۖ أَيَطْوَى مَا عَلَيْكَ مِنَ الْجَمَالِ

ترجمہ اور تو یہ بابت تسلیم کرے کہ اُن خلعتوں کو تو نے اپنے بدن سے آٹا دیا اور تو انہیں سے جدا ہو گیا ۔ کیا اُسے آٹا رہنے اور نہ کرنے سے تیرا جمال تر ہو سکتا ہے یا یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھے جمال حاصل کرتا ہے ۔

وَإِنْ يَهْمَا وَإِنْ يَهْ لَنَقْصَبًا ۖ وَأَنْتَ لَهَا الْفَضَائِلُ فِي الْكَمَالِ

ترجمہ و بیشک اُن خلعتوں میں اور اُس جمال میں جو اُنکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے اُن خلعتوں کے لئے اور اُس جمال کے لئے جو بذریعہ اُنکے پہننے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت و جہ جمال ہے ۔

لَقَدْ ظَلَمْتُ وَأَخْذَهَا الْعَالِي ۖ مَعَ الْأُولَى يَجْعَلُكُمْ فِي قَتَالِ

ظلمت دامت و اقامت و الاعالی الی ظہر للناس من اللباس والاولی الی تا ترجمہ بیشک تیرے اوپر کے اور کپڑے یعنی دثار اُن کپڑوں سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شہابے تیرے جسم کے شرف جگے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیونکہ ہر کس جسم کا القال نصیب ہوا ۔

لَا دَخَلَكَ الْعَبَیُّونَ وَأَنْتَ فِيْهَا ۖ كَانَ عَلَيْكَ أَفْضَلُ الرِّجَالِ

ترجمہ جبکہ تو راحت پہننے ہوتا ہے تو جنگلوگوں کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردان تجھے دیکھتے

ہیں قہری درجہ محکوم دست رکھتے ہیں یا تیرے خستوں کو پسند کرتے ہیں اور جب ان کے دل تیری طرف مائل ہیں تو کہتے ہیں کہ تیرے تابع ہیں یعنی جس کو دل پسند کرتا ہے اس کو کھیتی رہتی ہیں۔

فَمَنْ أَحْبَبْتُ فَمَلَكَ فِي كَلَامِهِ | فَقَدْ أَحْبَبْتُ حَبَاتِ الرَّيِّ مَالِي

ترجمہ تیرے فضل کو جب میں اپنے کلام میں شمار کروں تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے رگ کو شمار کروں جو قابل تسلیم قبل نہیں ہے واللہ احسن من قال فی النبیۃ سے

کتاب فضل ترا اب پر کافی میرت | کہ ترکتم سر اگشت و صفحہ شہنام

وقال الصافي

عَلَيْكَ مُنَادِمَةٌ أَلَا مَيَّابُ عَوَاذِي | فِي شَرِّهَا وَكَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ

ضمیمہ شریہ الخ وفاز لہ لالۃ المناوۃ علیہا و المناوۃ مقلوب عن الدامنه لانہ ید من شرب العلم مع مدیہ ترجمہ میں جو امیر کے ساتھ مجلس منوشتی میں نیم رہتا ہوں اس پر ملامت کر چکا ملامت کرتے ہیں سو منادۃ امیر نے میرے ملا سنگراں ہر شب کی کو ملامت کی اور یہ ملامت یا منادۃ اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تھا کہ تو کیوں شی سکھ پڑتا ہے کافی ہو گئی یعنی اُسے یہ جواب دیا کہ منادۃ امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہر حال مطلوب ہے۔

مَطَرٌ سَحَابٌ يَدِيكَ رِيٍّ جَلِيٍّ | وَحَمَلْتُ شُكْرَكَ وَأَصْبَحْنَا عَكَ حَامِلَةً

پھر لا اصبلا غاتی تحت الرائب وہی حامی السدر ترجمہ تیرے دونوں ہاتھوں کے ابرے یعنی تیرے بارانِ سخاوت میرے اعضائے باطنی کے سیرابی پر سادی اور انکی پیاس بجھا دی اور اسلئے میں نے بارگراں تیرے شکر کو اٹھایا اور تیرے احسان نے مجھ کو مع بار شکر اٹھالیا یعنی میں نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اٹھایا اور تیرے احسان نے مجھ کو اٹھالیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اٹھاتا ہے۔

فَمَنْ أَحْبَبْتُ فَمَلَكَ فِي كَلَامِهِ | فَقَدْ أَحْبَبْتُ حَبَاتِ الرَّيِّ مَالِي

منشی پھر سوال عن الزمان وکان قال ای زمان اقوم بشکر ترجمہ سو میں کہ وقت تیرے عطا یا کا شکر کر سکتا ہوں اور اس امر کے لئے مستعد ہو سکتا ہوں حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو میں بلندی قدر قابل کی ہے جب میں تیرے شکر کرتا ہوں تو مجھ کو ایک اور حد ید نعمت علقو رکھی حاصل ہوتی ہے تو میں اس سلسلہ غیر تنہا ہی کو کیونکر تنہا ہی کر سکتا ہوں انعم باقبل سے کہے شکر و افزون گوید ہ شکر توفیق شکر چون گوید۔

وقال حميد

بَدَّ ذُنُوبِي لَوْ كَانَ مِنْ سُؤَالِهِ | يَوْمًا تَوْفَّقَ خَطَّةً مِنْ مَالِهِ

ترجمہ بدر ایسا جوان مرد بخ پیسہ کہ وہ اگر کسی روز اپنے سالین کے زمرہ میں داخل ہو جائے تو اسکو اُس کے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کتر رکھتا ہے اور سالوں کو زیادہ دیتا ہے۔

نَتَّخِذُ الْأَفْعَالَ فِي الْأَفْعَالِ وَنَقِيلُ مَا يَأْتِيهِ فِي الْقَبْلِ

ترجمہ اور لوگوں کے افعال اُس کے افعال کو دیکھ کر ان ہو جاتے ہیں کیونکہ اُس کے افعال اُس کے افعال سے بہت بڑے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گویا ہی عظیم ہو کر اُس کے اقبال کے سامنے وہ کتر معلوم ہوتا ہے۔

فَمَنْ أَمْرِي وَنَحْنُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ مِنْ وَجْهِهِ وَنَحْنُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اُس کے دست راست و چپ کے سبب ایک قرار و دوا برہم ایک جگہ کٹے دیکھتے ہیں یعنی اُس کا چہرہ مثل قمر ہے اور اُس کے دونوں ہاتھ و ابرو میں کہ اُس نے دوستوں کے لئے نیشن کرنا ہے اور دشمنوں کے خون گرتا ہے۔

سَفَكَ الدِّمَاءَ بِجُودِهِ لَا بَأْسَ لَكَ كَرَمًا إِنَّ الظِّمْرَ بَعْضُ عِيَالِهِ

ترجمہ خونزیری اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ براہ تحفہ کیونکہ پرند سے بھی خنجر اُس کے اہل و عیال کے بین چنی پرورش اُس کے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ اُس کے اعدا سے اُسکی عرض براہ کرم پرندوں کی پرورش ہے نہ اور۔

لَا يَفْقَهُنَّ مَا يَتَوَقَّعْنَ فَقَدْ بَقِيَ لِي ذِكْرُ الْأَجْرِ وَلِ الدَّامِرِ قَبْلُ دَوَالِهِ

ترجمہ اگر اپنے مال جمع کو سخاوت میں فنا کر دیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اُس ذکر خیر کے زائل ہوئیے پہلے زمانہ فنا ہو جاوے گا یعنی بسبب سخاوت کا ذکر قبل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وَسَالَهُ حَاجَةٌ فَفَقَّضَهَا لَهُ

قَدْ أَتَيْتُ بِأَسَاجِدٍ مَقْصُودِيَّهِ وَعِصْتُ فِي الْحِجْسَةِ نَقَطَ وَيْلَهَا

ابن رجبت و عفت کہتے ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کر کے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہوں اُنقدر نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہوں کیونکہ میرا مطلب حسب و خواہ پورا ہو گیا۔

أَنْتَ الَّذِي طَوَّلَ بَقَاءَهُ حَتَّى كُنْتُ مِنْ نَفَاحِ لَهَا

ترجمہ اُسے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اُسکی درازی حیات میری درازی حیات سے برفض کے لئے بہتر ہے۔

وَقَالَ مِمَّنْ الْقَاضِي أَبُو الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْطَاكِيُّ

لَا يَأْمَنُ دَلَّ فِي الْقُلُوبِ مَنَازِلُ أَفْشَرَتْ أَنْتَ وَهَنْ مِنْكَ وَأَوَاهِلُ

افقرت خلوت والا و اہل الباعث و اہل الباہل ترجمہ اُسے منازل محبوبان ہمارے دلوں میں ہمارے گہر نہیں تو تو محبوبوں سے خالی ہو گئی کیونکہ وہ یہاں سے کوچ کر گئے گرد لہائے عاشقان اُسے آباد ہیں یعنی ہمارے زمین

انکی پیشہ دہلی برقی ہے۔

يَعْلَمَنَّ ذَلِكَ وَمَا عَلِمَتْ وَأَمَّا

أَوَّلًا كَمَا يَكُنِي عَلَيْكَ الْعَاقِلُ

الاولی الاحق واراد بالعقل النوا و ترجمہ دہاے عاشقان رخ مختار ت احباب کو جانتے ہیں اور تم کو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق روینیکہ لئے منازل خالی پر وہ ہے جو جتنا ہے عقل تمام ک سخت بخر چوہ۔

وَأَنَا الَّذِي مَجْتَلَبُ الْبَيْتَةِ طَرَفُهُ

فَمِنْ الْمَطْلَبِ وَالْقَبِيلِ الْفَائِلِ

ترجمہ دہاے میں ہی وہ شخص ہوں کہ جس کی آنکھ نے سبب لطافہ محبوب اپنی موت بڑا اپنی طرف پہنچ لی سوکس سے اس خون کا دعویٰ کیا جائے حالانکہ قاتل خود اپنا قاتل ہے۔

فَتَقُولُ الْبَاءُ مِنْ الْبُطَاءِ وَعَيْنَا

مِنْ كَيْلٍ تَابِعُهُ بِئَالُ خَائِلٍ

البعیر سے الطرف عائد الی قولہ الذی اجتلب قالہ البتہ الی تتبع امہالی المرعی فکا دارا وبعیرہ من الطبار و خائیل المتاخر ترجمہ منازل تو زمان آہوشم سے خالی ہو گئیں اور جگوہ کے بچہ بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد انکے جیسے رہ گیا ہے۔

أَلَا أَمَّا كَمَا أَجْمَلُ زَمَانِي

وَأَجْمَلُ مَا فَرَّكَ إِلَى الْبَاحِلِ

قال ابو الفتح بجزایکون اللار لفتا لعلباء ولا یمتنع ان کیون معمولی قول من کل تاجہ لان کل تدول علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہوش کہ انیس جو زیادہ خائف و زہل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ عزیز ہے اور تین زیادہ تر و زہل جگوہس کا پسند ہے جو دیاب و دل زیادہ پست ہے۔

أَلَا أَمَّا كَمَا أَجْمَلُ زَمَانِي

وَأَجْمَلُ مَا فَرَّكَ إِلَى الْبَاحِلِ

نوافرج نافورہ وارا و ہا البیعدہ و الجمیل الخ ترجمہ وہ آہو ایسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارے ہیں اور اپنے حسن پر تم کو فریاد کرتے ہیں حال آنکہ ہمارے حال سے فائل ہوئے ہیں۔

أَمَّا كَمَا أَجْمَلُ زَمَانِي

وَأَجْمَلُ مَا فَرَّكَ إِلَى الْبَاحِلِ

المبا بقر الوحش لشدہ لسا بن سہا و مہین و اسما ل جمع حیالہ الصائد ترجمہ ان زمان آہو مثال سے اپنے ہرنگ اور مشا ہکا دان و شتی کا جسے بدلیتی ہم گوان و شتی کا شکار کرتے ہیں ان زمان محبوب سے انکا جسے انتقام لیا اور تہلو بندریہ اپنی آنکھوں کے جو شل شہاے گوان کو کور سیاہ اور فرخ میں شکار کر لیا سو ایسے جال میں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں جیسے ہوئے نہیں ہیں۔

مِنْ طَاعِيْنِي نَفَرِ الرَّجَالِ جَادِ مَرَا

وَمِنْ الرِّمَامِ دَمَائِهِ وَحَلَّ دِفْلٍ

الترجمہ نفر وہی نفرۃ النمر الی بن الترتوتین و اسما و جمع جو زہو و ولدا البقرۃ الوحشیۃ والدج والدج المستعد

جمعہ بالغ و انحلال مایکون من قریب اوفضلی الساق و جاذبہ و جبرہ مقدم علیہ ترجمہ بعض نیرہ زنان مناجا پتہ
گردن میوز اس چھوٹے گڈھے میں جو گردن کے دونوں منیلوں کے چین ہوتا ہے بچہ ہائے گاوان دشتی ہی میں پنی
وہ مجبوران جو فراخی و سیاہی چشم میں انکی مانند میں اور انکے نروں میں بازو بند اور پایا زیب یا گوجریان ہیں
یعنی اس طرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنالی سے مردوں کے زعمہاے کاری لگاتی ہیں۔

وَلِذَٰلِكَ السَّمْعُ الْغَطِيَّةُ الْعَيُوزُ جُنُودًا مِّنْ أَهْلِ عَمَلِ السُّبُلِ وَفِي عَوَامِلٍ

ترجمہ اور اس سبب سے نام غلاف ہائے چشمان کا جنون چشم ہے اس کے کہ وہ تلوار و ناکام کرنوالی ہیں، جن کے
معنی قرہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ قرہ چشم کا نام غلاف شمشیر اس کے رکھا ہے کہ نگاہیں انکس سے
نکلتی ہیں تلوار کا سا کام کرتی ہیں۔

كَفَّ وَفَقْدَ سَكَّرَ لَكَ شَوْقًا بَعْدَ مَا عَرَى الرَّقِيبَ بِنَاوَلِهِ الْعَاذِلُ

ویروی سحرک بالین المہلہ و انجیم ای لائیکہ او فکلب ویروی شجرک بالین العجید و حکیم ای جستک صرک
ویروی بالین المہلہ و اعاری جلک سحرًا بالشوق صرک کالوالہ المحنون و انہا اصابت سحر ای
ترجمہ ترے بے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُس نے تجھے شوق سے بھر دیا اُس نے مجھے روک دیا کہ وہاں کے چین
جانہ سکایا اُس نے مجھے والد و شیدا کر دیا اُس نے تیرے شے لینے پھینچے پر زخم لگایا بعد اس کے کہ قریب مشتاق ملا
ہوا اور ملا متگ نے ملاست میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفہ دون العاقب۔

دَوْرُ الشَّاعِرِ نَاحِلِيْن كَشَحْلِيْن نَصْبٌ اَدَقُّمَا وَضَمُّ الشَّارِكِ

ناحلین حال من قضا ای کم وقفہ وقفنا ناحلین و اراد بالشمکۃ الشکلۃ الی مایکون فی الاعراب وہی القترہ و ضم الشاکل
الکاتب یرید بضم قرب ولم یضمر الذی فی الاعراب المستطی رفعا ترجمہ بہت سے وقفہ بے معافہ کے ایسے
حال میں تھے کہ ہم دونوں بسبب صدمہ عشق انرا و قریب یکدگر تھے مثل و شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت
باریک و پاس پاس لکھا یا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعاقب نہیں ہوتے۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے۔

اِنْتَهَوْا وَلَٰكِنَّ فُلَا مُوَرَّادًا اَبَدًا اِذَا كَانَتْ لَهْفٌ اَوَّارِلُ

ترجمہ نعمتوں سے تمتع ہو اور لذت حاصل کر جب ملک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام امور کے لیے نہایتیں ہیں جب
انکے آغاز ہوں یعنی جس حیر کیلئے آغاز ہے اُس کے لیے ضرور انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہو جائیگی۔

مَا دُمْتُ فِي رَأْبِ الْحَسَنِ فَارِقًا دَوْرُ الشَّبَابِ عَلَيْكَ ظِلُّ كَاوِلُ

الارب ارجاچہ دوق الشباب رقیہ اولہ ترجمہ جب تک مجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے مرنے والا
کیونکہ تو جوانی تیرے لیے ایک سایہ جانیو الا ہے۔

لَهُوَ أَهْلُ فَكْرٍ كَأَنَّهَا | أَقْبَلَ يَزِيدُهَا حَبِيبٌ زَاهِلٌ

اور ترجمہ اوان ترجمہ کمال کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کچھ کندہ کے بوسے میں جو بوقت شخصیت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذت میں مگر سرلیح الزوال ہیں۔

بِحُجْرَةِ الزَّمانِ فَمَا لَكَ يَنْ خَالِصٌ | مِمَّا يَشْتَوِبُ وَلَا سُرُورٌ لَكَ مِلٌ

اجماع الاسماع وجمع الفرس اذا قلب فارصه والتشوب المختلط ترجمہ زمانہ تنہا زوری کی سو کوئی چیز لذت بے مونی شکر نہیں ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے۔

اَسْتَحْيَا ابُو الْفَضْلِ بَنَ عَبْدِ اللَّهِ دَوْلَةَ الْإِنْسَانِ وَهِيَ الْمَقَامُ الْهَائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہاں تلک کہ ابو الفضل بن عبد اللہ کا دیدار لوگوں کی آرزو میں ہیں اور اسکے رعب کے سبب یہ اسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اسکا دیدار گولا نہیں ہے مگر اسکی ہیبت وہاں بھی مثل تلک اذ ہوجاتی ہے قاتل ابوالفتح ہذا صرح ماروسی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال۔

مَمْطُورَةٌ طَرَفِي الْبَيْتِ وَنَهَا | مِنْ جُودِهِ فِي كَيْلٍ وَابِلٌ

الہامی الیہا و در نہا للرویت و زوی الیہ دونہ و المرحج المدح و النج الطرق الیہ تمام ترجمہ میرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کی طرف قبل اسکے پہنچنے کے سیراب تر و نازدہ ہیں کیونکہ اسکی جنت کے سبب ہر چوڑی شرک پر بڑی بڑی بوندوں کا باران موجود ہے یعنی لوگ اسکے احسان سے قبل وصول متع ہوتے ہیں۔

حُجْرَةُ الْبَيْتِ اِدْقِي مِنْ هَبِيبَةٍ | تَذْنِي الْأَرْمَاقِ وَالْطَلِي ذَوَاهِلٌ

الذہل السائر سیر الدلیل و بہا المرتفع عن العنق و مثله الکریم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سرار و دل میں پوشیدہ ہے کہ اگر ان ناتون کو جو گردن اٹھا کر چلتے ہیں اس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اسکے رعب کے سبب اسکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑیں۔

لِلشَّمْسِ فِيهِ وَاللَّيْلِيَّامِ وَاللَّيْلِيَّامِ | وَاللَّيْلِيَّامِ وَاللَّيْلِيَّامِ وَاللَّيْلِيَّامِ

الشمائل بت شمال و ہی الخلاق ترجمہ ممدوح میں اشیاء ذیل کی خصلتیں موجود ہیں یعنی وہ نورانیت و عظیم فیض میں مثل آفتاب کے اور تصرف میں مثل ہواؤں کے اور کثرت جو میں مثل ابر و دریاؤں کے اور ہیبت و عجب و قوت میں مانند شیروں کے ہے یعنی اسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام۔

وَلَذِيءٌ مَلْعَقِيَانِ وَالْأَدْبِ الْمَقَادِ وَفِيهَا مَلْعَقَاتٌ مَنَاحِلٌ

پیرہن البیان من الخیر و من المات فحذف النون لکون اللام و العتبان الذنب و النان الشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سوسے اور ادب موجود اور زندگی کے دو مستون کیلئے اور مرگ کے دشمنوں کے واسطے۔

العربی تقول صبيحتم اليوم وابل ناكل وعلبت الرزة وولدنا بختكم ترجمہ اور حکام مدح نے وفراور ہم کو جو بختہ اسمائے مصائب میں قتل کر ڈالا اب وہ کبھی نہیں جاتیں یعنی معدوم ہو گئیں ام و ہم اور ام و فر یعنی مصائب ہر ایک بے اولاد وراثتی ہو گئیں اُسکے حکام کے سبب سے۔

عَلَامَةُ الْعُلَمَاءِ وَاللَّيْلِ لَيْلٌ لَا يَلْتَفِتُ وَلَا يَلْجَأُ إِلَى سَاحِلٍ

الایع معظم المار والاصل المرئی ترجمہ وہ بختہ علماء سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماد ہے چسکا اور بہنیں اور دستی تویہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگر گاہ ہوتا ہے مگر اُسکے نہیں۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ كُلِّ حَيٍّ مِثْلُهُ وَلَوْلَا النِّسَاءُ وَمَا لَهِنَّ قَوَائِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل مدح کے ظاہر و پاک ہو تو عورتیں بچے بے احانت و ایوں کے جو لائش طفل و مدد کرتی ہیں جن۔

لَوْ بَانَ بِالْكَرَمِ الْخَبِيرُ بِبَانِهِ لَدَرْتُ بِهِ ذِكْرًا مِثْلِي الْحَاحِلُ

ترجمہ اگر بختہ کم مادیں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُس نے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جائے کہ وہ جنین زریہ یا مادہ۔

لَا يَزِدُّ بَأْسُ الْحَسَنِ الشَّرَّافُ نَوَاحِبًا طَهَمَاتُ تَكْتُمُ فِي الظَّلَامِ مِثْلُهَا

کان لبنا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لائق ہے کہ اولاد اشرف حسن قاضی میں ترقی کریں کہ یہ امر اُنکے لئے باعث اخلاقی شرافت ہوگا کیونکہ یہ کرب ہو سکتا ہے کہ تائیکوں میں مشغولوں کے نو پوشیدہ ہو جائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

سَكَنُوا الدُّنْيَا سَكَنُوا الضَّرَابَ سَقَادَا قَبْلَ أَوَّلِ شَيْءٍ الرِّبَابُ الْهَاطِلُ

ترجمہ ولادت حسن سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کہ اپنی جنتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہو گئی اور چھپائے سے یہ چھپی اور کس طرح پوشیدہ رہتی کہ اگر بسیار یا کہیں چھپا رہتا ہے۔

بَهْجَتٍ وَهُمْ لَا يَجْفَحُونَ بِهَا يَوْمَ نَشِئْتُمْ عَلَى الْحَسَبِ الْأَعْرَدِ لِأَقِيلُ

ابن خلدون و شیم جن شیمہ وہی انجلیقہ والا غلامین الواضع فی العبارة تقدیم و تاخیر تقدیر جہت ہم شیم و ہم لا یجفحون بہا ترجمہ ان کی جھلپتیں سپر فخر کرتی ہیں اور وہ اپنے رازش نہیں کرتے اور اُنکے خصائل اُنکے حسب شن کی دلیلین میں لینے شرافت آباکی۔

مُنْتَشَا بَرِيٍّ وَرِعَ الْمُتَّقُونَ كَيْدُهُمْ وَصَغِيرٌ لَمْ عَفَّ الْإِنْسَانُ أَرْحَلُ

جنت لازار کتا یہ جن لعنات والا خرا من الزنا و اسما حل اسید العظیم ترجمہ انکا بلا و چوٹا پر نیر گائی میں ہم

ایک انرا پر سیر گارا اور سوار ہے۔

يَا فَخْرُ فَإِنَّ النَّاسَ فِيكَ ثَلَاثَةٌ ۖ مَسْتَعِظَةٌ أَوْ حَاسِدَةٌ أَوْ جَاهِلٌ

ترجمہ اے مدح فخر کیونکہ لوگ تیرے بنام میں تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کو سیدھے ہیں یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ مِمَّا تَبَالَى بَيْنَهُمَا ۖ عَرَفُوا أَيُّكُمُ الْغَافِلُ

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر و العباد کے کہ لوگوں نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجھ کو سب بات کی پروا نہیں رہی اگر کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجھ کو علو قدر زیادہ نہیں ہوتا اور کسی مذمت سے تجھ کو نقصان نہ پہنچا ہے۔

أَيْنِي عَلَيْكَ وَلَوْ تَشَاءُ لَقُلْتُ لِي ۖ قَصَّهْتَ قَالَ مَسَاكٌ عَنِّي نَائِلٌ

ترجمہ میں تیری تعریف کرتا ہوں اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف میں کوتاہی کی کیونکہ مجھ سے حق شناس اور بہنیں ہوتا سوا اس اعتراض سے تیار کہ ایک مجھ پر ایک نعمت عظیم ہے۔

لَا تُجَسِّسُ الْفَصِيحَاءُ تَلَسُّدُهُمْ هَاهُنَا ۖ بَلِّغْنَا وَلَكِنِّي إِلَهُزْ جَزْءُ الْبَاسِلِ

ترجمہ تیرے حضور میں اور فصحاء کو ایک شعر پڑھنے کی یہی جرأت نہیں ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور کثرت گیر ہے لہذا میں تو ایک شیر دل ہوں کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑھ رہا ہوں اور سبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہیں ڈرتا ہوں

مَا نَالَ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كُلَّهُ حُمْرًا ۖ شَعْرَةً وَلَا سَمِعْتُ بِسُوءٍ قِيَابِلَ

بابل موضع بالعراق ما بین الکوفہ و بغداد و میں سب الیہ شعر ترجمہ ہل جا بلتے یعنی ان شعر اسے جو قبل ظہور اسلام آئے تھے ہیں تیرے شعر نہیں پاسے اور نہ خود بابل نے میرا سا شعر سنا دیکھنا تو اور ہے۔

وَإِذَا أَنْتَ مَدَّ يَدَيْهِ فَمَنْ بَاقِصٌ ۖ فِيهِ الشَّهَادَةُ لِي يَا فَاضِلٌ

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہوگی عین گاہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپست کرتا ہے کہ وہ اسکا غیر جنس ہے۔

مَنْ لِي بِفَهْمِ أَهْبِلَ عَمِّي يَدْعِي ۖ أَنْ يُجَسِّبَ الْهِنْدِيُّ فِيهِ بَاقِلٌ

باقل اسم رجل من العرب يوصف بالحي يضر به التثنية والک انہ اشتراکی طبعاً باحد عشر و ہما قبل کہ کم اشتراکیت فتح لک و فرقی اصالیہ و خارج لک از شیعہ و لک الی احد عشر فان قلت الطبی نصار و شلا فی العنی ترجمہ میرے روبرو فہم ایسے اہل علم ہر کا کون صنایع ہو سکتا ہے جو دعوی کرتا ہے کہ باقل جیسا کہ کو حساب اہل ہند جانتا تھا یا جو دیکھتا ہے کہ کوئی جیسے نہ کہ تیری قبل الباقل انما اتی ذلک من سورہ بارتہ لامن سورہ بارتہ علو قال سے انہم اخطا ہوا

فیم یقین اور خود نکاح ان اصوات و اجاب عنہ الواحدی بانہ لونی من سبابتہ و اہامہ دائرہ و من خضر و عتقہ
لم یفعل منہ الطیب و فصر قول الی الطیب فی سببہ الی اجل اسباب۔

وَأَمَّا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْبِلِهِمُ | لَكُنْ أَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ

مقسم کبیر السین احوال و تقبیل القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر و درجہ قسم کھانیو ایک یا قسم کا ہے
البتہ سخن تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے۔

الطَّيِّبُ أَنْتَ رَاذُ الْأَهْمَا بَكَ طَيِّبُهُ | وَالْمَاءُ أَنْتَ رَاذُ الْغَائِلِ الْغَائِلِ

الطیب میتہ رواست مبتدیان و طیبہ خبرات ای الطیب انت طیبہ و اذ اصابک والماء انت غاسلہ و اذ غسلت
ترجمہ جب غوشت تو جسے جسم کو لگے تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے
کسب و ہمارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہے اور پانی سے زیادہ پاک۔

مَا دَا بِي فِي الْحَنَاتِ الْإِسْمَاءُ وَقَالَتْ | فَأَلَا بِأَحْسَنَ مِنْ شَاكَ أَكْمِلُ

البتہ تقدیم التون اخیر و ہو مقصود قال ابو الفتح ہویت عمل فی المبح والذم والمدد و فی المبح لا غیر ترجمہ زبان
الاولین تیری خبروں سے زیادہ اچھی جگہ و نہیں کرتی اور نہ سراپائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر
اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عجب اور کوئی موقع نہیں ہے و ہذا غایۃ المبح

وقال احمو قوما تو عدوہ

أَمَّا لَكُمْ مِنْ قَبْلِ مَوْلَاكُمْ الْجَهْلُ | وَجَبَّ بَكُمْ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمْ الْقَلْ

ترجمہ تمکو تمہارے مریے پہلے جہل و نادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسار اور ہلکے ہو کہ تمکو چوشتیان کھینچ
دے گئیں و تنور ہے کہ نادان خیف و تعقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہیں اور حلیم کو کوہ و قار اور گران سنگ شمار
کرتے ہیں۔

مَوْلَاكَ ابْنِ الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ | فَطَبَّخُوا إِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمْ عَقْلُ

ولایت بغیر و لد و ہو بہنا معنی الجماعت ترجمہ لے اولاد ابی الطیب سگ متعال کی تلو کیا ہو گیا ہے کہ تم دعویٰ
اس نسب کا مجھے لگے جو حقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حال آنکہ تم بے عقل ہو اس بقی پر اس دون کی
سمجھ میں نہ کیاں سے آگئی؟

وَأَوْضَرُ بَيْنَكُمْ مَنِّي بَعْدُ فَأَصْلَكُمْ | قَوْمِي لَهْدُكُمْ فَكَيْفَ وَلَا أَصْلُ

ترجمہ اصل لانا خیل لای معنی نہیں ترجمہ و اگر میرے متبعین یعنی فلاخن یا گوین تمہارے لئے اس حال میں کہ تمہاری
جہل قومی بہ تو ہی وہ فلاخن نہ کہ تو نے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اڑائے۔ سو اس صورت

میں تھا اور کیا حال ہو گا جب تمہاری کچھ رسل ہی نہیں۔

وَلَوْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ يَدَ اللَّهِ يَدَ اللَّهِ تَسْكُنُ لَكُنْتُمْ تَحْتَهُ نَسْلُ لَكُنْتُمْ تَحْتَهُ نَسْلُ لَكُنْتُمْ تَحْتَهُ

ترجمہ اگر تم ان لوگوں میں ہو سکتے ہو اپنے کار کی تدبیر کر سکتے ہیں یعنی تم قائل ہو سکتے ہو تم اس شخص کی نسل کا ہو سکتے ہو جو ان نسل شریف سے غرض اس قوم کی جو کہ اسے جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وَقَالَ وَقَدْ جِئْتُكُمْ بِبَعْضِ الْبُرْهَانِ لِيُضْرَبَ بِكُلِّ مَوْجُو لِقَوْلِ سَوَاقِ إِلَى الطَّيِّبِ

يَا أَكْثَرُ النَّاسِ فِي الْفِعَالِ وَأَفْضَلُ النَّاسِ فِي الْفِعَالِ

ترجمہ اے تمام کاموں میں سب لوگوں سے عمدہ اور سخی اور گفتگو میں سب سے زیادہ فصیح

إِنْ قُلْتُمْ فِي ذَٰلِكَ الْبُحْرَانِ سَوَاقِ فَمَا كُنْتُمْ فِي النَّوَالِ

قلت اے اشرت یقال قال کہہ اسی اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آیتیں کے اشارہ سے خوشبو کی دہونی میری طرف ہنکا دی تو کیا عجب ہے کیونکہ تو بخش میں بھی ایسا ہی کہا کرتا ہے کہ یہ سب بتی کر دیدو

وَقَالَ وَقَدْ لَبِئْتَ أَنْتَ بِنُحْوَ الْبُرْهَانِ بِلَا وَالرُّومِ وَكَانَ الْبُرْهَانُ بِنُحْوَ

أَنَّا بِنُحْوَ الْبُرْهَانِ بِنُحْوَ الْبُرْهَانِ بِنُحْوَ الْبُرْهَانِ

اخرن الارض الصلبة الوعرة والسهول جمع پہل وہی الارض الطيبة اللينة وچوب لقطع ترجمہ جابل ابن کینٹ کی پہلی سخت اور سہوار اور نرم زمینوں کو قطع کرتی آتی۔ یعنی یہ جابل باوجود اس قدر مسافت بعیدہ کے مجبور ہو گیا ہے

وَلَوْ كُنْتُمْ بَيْنَ يَدَيْكُمْ فَهَلْ كَانَ حَافِلًا وَيَلْبَسُ سَوَاقِ لَكُنْ كَانَ حَافِلًا

صفراء احمہ و قیل کنایہ عن الاست فالعرب تنسب الرجل الى الاست ترجمہ اور اگر ہندو درمیان ابن جعفر کے یا اپنی مادر کے پائخانہ کے سوا کسی میرے نیزہ کے قاصد کے تو یہ قاصد بھی اس کے لئے دراز ہے کیونکہ وہ بسبب اپنی بروی کے مجبور ہو گیا ہے کہ اس پر اس قدر دراز قاصد پر وہ میرا کیا کر سکتا ہے۔

فَأَيْضًا قَدْ مَنَّا مَوَدَّةً عَلَى مَنْ أَحْسَنَ وَلَكِنْ نَسْلُ بِالْبُكَاءِ فَلْيَكِلَا

ترجمہ اور جو اسحق منکر کی امانت کرے اس کو اس کا کچھ خوف نہیں ہے مگر وہ اپنے تھوڑے گریہ نے اپنی تہل کر لیا

فَلَيْسَ جَمِيلًا عِزُّهُ فَيَحْشَوْنَ وَلَا لَيْسَ جَمِيلًا أَنْ يَكُونَ جَمِيلًا

ترجمہ اس کی آبرو اچھی نہیں ہے کہ وہ اس کی حفاظت کرے اور اس کی عزت کا اچھا ہونا جماعت بھی نہیں ہے۔

وَيَكِيدُ مَا أَذَلَّتْهُ بِجَاهِهِ لَقَدْ كَانَ مِنْ قَبْلِ الْجَاهِلِيَّةِ ذَلِيلًا

ترجمہ اور میں نے سچ کر کے اس کو ذلیل نہیں کیا کیونکہ وہ قبل مجوز ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہے کہ میں نے اس کو سچ کر کے ذلیل کیا ہے۔

وقال مروج العشار

لَا تَحْسَبُونِي أَنِّي بَعْدُ وَأَنِّي طَلَعْتُ
أَوَّلَ حَيٍّ فَمَا أَفَكَّرْتُ قَتْلَهُ

الربیع المنزل حیدنا وشتا واول الظل انھیں شخص میں انارالیدیا ترجمہ تم اپنے ویران گہرا اور اُس کے انار باقی ماند و کمو شیرجیو
کہ یہ اول شئی زندہ ہے جبکو ہمارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سچیلے ہمارے فراق نے بہت سی جانیں ہلاک
کی ہیں۔ محبوبوں کے اُس گھر سے چلے جانیو کہہ کی موت قرار دی کیونکہ انکی رحلت کے سبب اُسکی رونق بانی
میری گویا وہ مزوہ ہو گیا کیونکہ نہ نازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلئے غیر آباد زمین کو موت کہتے ہیں ولہذا نیل
من ایسی موانیس میریدارضا خرابا فخر با اسلئے ویرانی گھر کو موت سے تعمیر کیا ولہذا وہ۔

فَلَمْ تَلِفْتُ فَلَئِمُ الشَّقَوِیِّ بِكُمُ
وَكَثُرَتْ فِي هَوَاكُمُ الْفُجْأَةُ

الغلبہ جمع خانہ و عدول ترجمہ اُس گھر کی موت سے پہلے ہمارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق
کی بائیں ضائع ہو گئی ہیں اور متلاشگون نے ہمارے عشق کی باب میں بہت سی ملامت کی ہے۔

خَلَا وَفِيهِ أَهْلٌ وَأَوْحَشْنَا
وَفِيهِ هَمٌّ مَرُّوْهُ سِرَابِلُهُ

الصرح اجماعت من البیوت میں فیما ترجمہ اُنکا گھر نے خالی ہو گیا اور اُس میں اور لوگ آباد ہو گئے اور ہکوس
گھر نے ایسے حال میں متوش کیا کہ اُس میں غیرون کا جمع تھا جو نہ کام شام اپنے شتروں کو اپنے گہرا لے گئے تھے وہ گہر
اب بھی آباد ہیں مگر غیرون سے اسلئے وہ ہمارے حساب میں ویران ہیں۔

لَوْ سَادَ ذَاكَ الْجَبِیْبُ عَنِّي فَلَا لِي
مَا دَخَلَنِي الشَّمْسُ بَرَجُهُ بَلَدُهُ

الضمیر فیہ برج البیوت قلہ سارا جبیب عن برج من برج السہا لم یرض برج الشمس قلمہ لا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا جبیب
کسی آسمان سے رحلت کرے تو اسکا برج یعنی جس میں جبیب موجود تھا انکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پس پڑے
کیونکہ شمس اسکا قلمہ کام نہیں ہو سکتا۔ گھٹیا ہے۔

أَبْهَمْتُ وَالْهَوَايَ وَأَذْوَ رُكَا
وَوَطَّ حَبِيبَ صَبَابَةٍ وَقَوْلُهُ

الہوی بیخیزان کیونکہ فی موضع نصب حلفا علی الضمیر النصب فی قولہ اجدیہ و یخیزان کیونکہ فی موضع نصب علی القسم
والنصب بترتہ الشوق والوداد اب النقل ترجمہ میں اُس دوست کی پر کرنے والیو ادا کی محبت کو اور اُس کے خاندان
کو دوست رکھنا چونکہ اوپر ہر قسم کی محبت شینگلی اور بخودی ہے۔

يَبْخُرُ هَا الْغَيْثُ وَحَيَّ طَائِفَةُ
إِلَى سِوَاهُ وَسَيَّحُوا هَا هَيْطَلُهُ

بخار منصوریہ ادا احبابنا المظہر ترجمہ ادا جبیب پر باران برستا ہے اور اسکو تر تازہ کرتا ہے ادا ہوا عار سوا
باران کیونکہ اور شے کی تشہ بہ یعنی اُس جبیب کی جڑ اسکو چوڑ گیا ہے حالانکہ اُس پر بہت برستے ہیں۔

وَاحْرَبَا مِنْكَ يَا جَدَّ ابْنَيْهَا مُتَقِيْمَةً فَاَعْلَى وَمَرْجَلَهُ

نصیب شمیم علی الحال و ابجدایت کبیر بجم و فتح اول الطبی و احرب الہلاک فاذا وقع الرجل فی الہلاک قال و احربا ترجمہ
لے کہ ہو پھر اس گھر کے یعنی لے محبوب تیرے باعث میرے ہلاک ہو نیکیا سخت افسوس ہے سوتو اس امر کو معلوم
کر لے خواہ تو اس گھر میں رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہاں مقیم تھی تو وصل میں بخیل تھی اور جب کہ چلی گئی تو
تیرا درد فراق مارنے ڈالتا ہے۔

لَوْ حُلِّطَ الْمَسْكُ وَالْعَبِيرُ بِهَا وَلَسْتُ فِيْهَا لِحْلَتَهَا نَفْلَهُ

ابو بکر لقال العفران وقيل اخلاط من لطيب تجميع وانفلة الشجرة الرج ترجمہ اگر مشک و عسیر اس گھر میں پھیلا یا جائے
جب تو وہاں ہوئی تو اس گھر کو بدبو دار سمجھوں۔

اَنَا ابْنٌ مِّنْ بَعْضِهِ يَهْوِيْ اَبَا الْبَكْرِ حَيْثُ وَالْجَلَّ بَعْضٌ مِّنْ بَيْتِهِ

البحث التفیث واللجل الولد ترجمہ میں اس شخص کا فرزند ہوں جس کا بعض یعنی میں باعتبار نسب اس شخص کے پدر
پر فائق ہوں جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہے اور فرزند جو دلپے باپ کا ہوتا ہے۔

وَأَمَّا يَدُكَ كَمَا بَدَلْتُ لَكَ لَهْرًا مِّنْ نَّفْسٍ وَهَ وَأَنْفَلًا وَأَحْيَلَهُ

النفرا الغلبہ ترجمہ فکر کرنے والوں کے رو برد اپنے اجداد کا ذکر کرتا ہے ہے جو فرزانی میں مغلوب ہوتا ہے
اور نفیلت ذاتی کے بیان کرنے میں سے تمام حیلے تمام کر دیتے ہیں۔

فَحَرُّ الْغَضَبِ أَوْ مَوْحُ مُشْتَقِلَهُ وَسَمَّيْتِيْ أَرْوَاهُ مَعْتَقِلَهُ

فخر الغضب علی المضد رای افرخرا ترجمہ فکر کر تو اس شمشیر بران پر کہ میں اسکو آخر روز میں ٹکائے جاتا ہوں اور اس
نیز پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہوں۔

وَلَيْتَ لِّحَرْفِ الْفَرْدِ عَدُوْتُ يَهْ مُحَمَّدٌ يَا خَيْرُهُ وَمُسْتَعْلَهُ

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجھے فخر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پائے پوش بناتا ہوں یعنی نہر
سے پاؤں تک اس میں پوشیدہ ہوں۔

اَنَا الَّذِيْ بَيْنَ الْاِلَهِ بِهِ الْاَقْدَادُ وَالْمُرَاَحِبِيْمَا مَجْلَهُ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ خدائے اُس کے سبب لوگوں کے مرتبے ظاہر کر دئے جیا کرتی ہوتا ہے ایسا ہی میں اُس کا
وصف بیان کرتا ہوں یا یہ کہ جو مجھے احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ ظالم
اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہاں وہ اپنے آپ کو ٹھہراوے یعنی جو شخص خود داری کرتا ہے لوگ اسکی
عظمت کرتے ہیں اور جو ایک کو کرا دیتا ہے وہ گر جاتا ہے واللہ و القائل بہت بلند و اگر نہ رحمہ خدا علی

باشند بیدار بختشان شود غلبه یار تو

جَوْهَرَةٌ يَقْرَأُ الْكَرَامُ بِهَا | وَعَمَّةٌ لَا يَسِيغُهَا السَّقَلُ

مے انا جو بڑے واقفیتہ ایضاً بالانسان فلا یسیدہ والسفلة جمع سافل وهو الذي من الناس نزرجه من الیسا جویم
ہوں کہ کئی لوگ اس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ میں ان کے فضاہل واقعیہ بیان کرتا ہوں اور میں ایک بلائے
فلان جو کہ اس کو کہتے ہیں انہیں کہتے ہیں کہ میں نہ انکی حقیقتہ فطرت کرتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي كَذَّبَهُ

الکذاب الکذیب ترجمہ اس قوم کی طرف جنہی ابوالعشار سے اسکی غمازی کی تھی اشارہ کر کے کہتا ہے کہ بیشک یہ مجھ سے
مسلک ہیں جھٹلاتا ہوں میں اسکو اسکے نازل سے بھی ذلیل سمجھتا ہوں۔

فَلَا مُبَالَ وَلَا مُدَارِجَ وَلَا

اس عجز کی کچھ پروا نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دیگر کہتا ہوں بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہوں اور نہ میں انتقام لینے کی حسرت اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے وہ باب مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہوں۔

اربع سَفْتَه فَخَرَلَا فِي الْمُنْتَقَى وَالْجَبَابِ وَالْعَالَةِ

سفتہ ضربتہ بالسیف والدفع الی الیس الذی والقی الشی المطروح و العجائز من الاستعجال الذی کیوں مین المناصب و الطاعن فی البصر و الطعن و یحجز ان کیوں معنی الحکام من قولہم ماتہ عجول اذا فطرت ولد ماتہ رحمہ او مین نے بہت سے ذمہ پوشوں کے تلوار ماری سو وہ بے خود ہو کر میدان جنگ و عبا میں بسبب میری نرستی کے گر گئے۔

سَامِعِ وَعَنْهُ بَقَائِيَةٌ | بِحَارِ فِيهِ الْمُنْقَرِفُ الْفَوَلَةُ

القولہ الجید القول ترجمہ امیں نے بہت سے سننے والوں کو ایسے اشعار کہہ کر دیا ہے کہ جسکی خوبی سے خوبی کا نام کی تحقیق کرنے والا کو یا نصیح حیران ہو جائے اور انکو سنگردنگ و رنجوا دے۔

مَا يَشْهَدُ الظَّاهِرَ مَعِيَ | مَنْ لَا يُسَاوِي الْحَبْزَ الَّذِي أَكَلَهُ

نہر جو ایک شخص مسخوئی نام کی طرف جنتی کی غازی کر کے ابوالشام کا صاحب بن گیا تھا اشارہ کر کے کہتا ہے کہ
بسا اوقات میرے ساتھ کھانے میں ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر اتنی بھی نہیں ہے جتنی اسنے خود کاک
کھائی ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَا لَهُ شُكْرًا إِلَّا بِرَحْمَةِ رَبِّنَا

ترجمہ اور وہ میری ناشناسی ظاہر کرتا ہے اور میں اسکو خوب جانتا ہوں اور موقوف موقوف ہی ہے خلاصہ رضی اللہ عنہ

کے جو سکون ہیں جانشانی اور دوسری عظمت و قدر جو ان سے بھگوان انسان نہیں ہے۔

مَسْکُونٌ لِّمَنْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ترجمہ: یہ جو وجود خدا کا نہیں ہے بلکہ یہ جو ہے کہ میں اس کو خدا سے اس کی شرم کرتا ہوں کہ اس کے
خفتہ ہے و سید مکی سفت کے سوا کچھ اور نہ تو اس کو نیچا سمجھتا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ترجمہ: یہ جو مسکون کو جس کے پاس تیرا ہوں تو اے خدا وہ ہے کہ اس کے پاس اس کے بھتیجیوں کے لئے
رہے ہیں اور خدا دوسرے لئے نہ صاحب کو غنہ سزاو میں اس کے شرف و قرب سے محروم ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

سبب اس کو نہ کہ ایضا اس کو ترجمہ: اس کے گورے غلام اس کے اور غلام کے میں کہ اس کے غلام خیر باد
لہو ہے اور اس کو جو کہ تیرے ہیں اس کے غلام ہیں اور اس میں یعنی وہ غلام تیرے ہیں اور اس میں اور
اس کے غلام اس کو نہ کہ ایضا اس کو ترجمہ: اس کے گورے غلام اس کے اور غلام کے میں کہ اس کے غلام خیر باد

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ترجمہ: یہ جو کہ اس کے پاس تیرا ہوں تو اے خدا وہ ہے کہ اس کے پاس اس کے بھتیجیوں کے لئے
رہے ہیں اور خدا دوسرے لئے نہ صاحب کو غنہ سزاو میں اس کے شرف و قرب سے محروم ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ترجمہ: یہ جو مسکون کو جس کے پاس تیرا ہوں تو اے خدا وہ ہے کہ اس کے پاس اس کے بھتیجیوں کے لئے
رہے ہیں اور خدا دوسرے لئے نہ صاحب کو غنہ سزاو میں اس کے شرف و قرب سے محروم ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ترجمہ: یہ جو مسکون کو جس کے پاس تیرا ہوں تو اے خدا وہ ہے کہ اس کے پاس اس کے بھتیجیوں کے لئے
رہے ہیں اور خدا دوسرے لئے نہ صاحب کو غنہ سزاو میں اس کے شرف و قرب سے محروم ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ترجمہ: یہ جو مسکون کو جس کے پاس تیرا ہوں تو اے خدا وہ ہے کہ اس کے پاس اس کے بھتیجیوں کے لئے
رہے ہیں اور خدا دوسرے لئے نہ صاحب کو غنہ سزاو میں اس کے شرف و قرب سے محروم ہوں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَكُنْ لِيَسْأَلْهُ لِيُفْلِحْ | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

ترجمہ: یہ جو مسکون کو جس کے پاس تیرا ہوں تو اے خدا وہ ہے کہ اس کے پاس اس کے بھتیجیوں کے لئے
رہے ہیں اور خدا دوسرے لئے نہ صاحب کو غنہ سزاو میں اس کے شرف و قرب سے محروم ہوں۔

میں کی گئی اگر میل کے سید ہوتا تو وہ ایک سو بھی دیا کرتا یعنی وہ ہمیشہ اس خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے۔

وَقَارِصَ الْأَجْرِ الْمَكَالِي فِي رُوحِ الْيُسْرِ الْقَتْلَ قَبْلَهُ

الشریعہ میں مکمل انجام والا عمر فرسہ الفی رکھتی ہے وہی الشاکتہ ترجمہ ہو گیا وہ سوارا سب سترنگ کا اور بیٹے میں کرش کرنا والا وزیران کو کسی طرف توڑنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے بلکہ ہے۔

لَمَّا دَاثَ وَجْهُهُ خِيُولُهُمْ أَلَسْتُمْ بِاللَّهِ لَا دَاثَ كَفَلَهُ

ترجمہ ہو گیا کہ سواروں اور گھوڑوں نے مدد دی اس کے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ اس کے مقابل ہوا تو اس نے قسم کھائی کہ وہ اس کا پٹا نہیں گے یعنی وہ ہمہ گیر فاکر کے لئے ہے۔

فَالْكَرْمُ فِي الْأَصْحَرِ أَكْبَرُ مِنْ فَيْلِهِ الْكَرْمُ فَخْلَهُ

قال ابراهيم بن محمد عن قولهم واستألفكم لى هو اكر ترجمہ لوگوں نے اس کے کام کو بڑھا دیا اور مدد سے اس کو کٹر خیال کیا اور یہ بات کہ اس نے اتنے بڑے کام کو چھوڑا تھا کیا اس کے اس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے تو وہی اصغر بالغیہ یہ وہ مغرور اکبر استغفر یعنی اس کا چھوٹا کام بھی اس سے بڑا ہے کہ جبکہ اس میں نے بڑھا دیا۔

الْقَاتِلُ الْإِجْسِلُ الْكَيْمِلُ فَلَا بُعْثُ جَيْبِلٍ عَنْ بَعْضِهِ شَخْلَهُ

الکیمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ لنگو کا آدمی ہے اس کے عطا یا متواصل و متواتر ہے میں اس کا بل ہے اس کے اس کو بعض عمدہ کام اور عمدہ کاموں سے نہیں روکے جس کی تفصیل گشتہ میں ہے۔

فَوَاحِشُ وَالْبَهَامُ تَنْجَرُ وَطَائِعُ وَالْبَيَاتُ مُتَّصِلَةٌ

شجر و درخت و بیہوش ترجمہ سو وہ اس حالت میں بھی کشش کرتا ہے جب نیزے اس سے ملے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنوں کے نیزے اور اس حال میں بھی اس کی عطا میں برابر جاری رہتا ہوں۔

فَوَلَّكُمَا مِنْ الْبِلَادِ سِرَانِ وَكُلُّمَا خِفْتُ مَمْلُوكًا تَرْلَهُ

ترجمہ اور جبکہ وہ زمین اس کو دیتا ہے تو وہ اس سے چلتا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہ اس سے بڑھتا ہے۔ سچ ہے جہاں تو وہ اس سے بڑھتا ہے۔

وَكُلُّمَا جَاهَهُ الْعَدُوُّ فَكُلُّهُ أَلْتَنُ حَتَّى كَانَتْهُ خَشْلَهُ

بکمل الاقدار ختمہ علی ہمتہ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے وقت چاشت کلام کلاڑتا ہے تو اس پر اس کا بڑھتا ہے اور اس کو فریب سے اگہان مار دیا۔ اس خوف و شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

يَجْتَرُّ الْبَيْضَ وَاللَّيْلَ إِذَا شَنَّ عَلَيْهِ الدَّلَاعُ أَوْتَلَّهُ

ترجمہ وہ بے خوف و شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

الرواۃ المجیدۃ فی البیض کبیر الباء وہی المیوۃ المصقولة والدان جمع لدن وہی الریح اللیۃ وشن صرب و
الطاص الدرع البراق وشن وعلی سہا وشل القامعۃ ترجمہ وہ شمشیر اسے براق وچکدار اعدا کو۔ یہ حقیقت
سمجھتا ہے چاہے زرہ پوش مویا بے زرہ۔

وَعَلَّتْ شَعْرَہُ الصَّاحِلَ لَہُ

قَدْ هَبَّتْ فُہْمَہُ النَّفَّاحَہُ لُی

انفذا الفہم ترجمہ اس کی فہم کو اس کی سمجھ نے میرے لئے درست کر دیا کہ وہ میرے شعر کو کما ہو حقہ سمجھتا ہے اور
جید اور دی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اس کے لئے درست کر دیا کہ اس اشعار فصیحہ ہے
اسکی تعریف کرتا ہوں۔

لَا یُکْذِبُ السَّیْفُ کُلَّ مَنْ حَمَلَهُ

فَصَحَّتْ کَالسَّیْفِ حَامِلًا اَیْکَہُ

ترجمہ سو میں اس کے قوت و دست کی ایسی تعریف کرتا ہوں جیسی اسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا تلوار یا ہے اور
یہ اسکی غایت وجہ ہے کیونکہ تلوار اٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار پر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ مدح
کا ہے۔

وَاسْتَأْنَدَ کَا فُورًا فِی السَّیْرِ اِلَى الرِّیَاحِ لَخْلَاصِہُ لَا اَقْصَالَ نَحْنُ نَجِیْثٌ فِی خِلَاصِہُ فَلَیْطِیْبُ

اَلْخِلَافُ مَا تَوَلَّیْہُ مَسْرِیْنَا

اِلٰی بَلَدٍ اَحَاوَلُ فِیْہُ مَا لَا

احاول طلب ترجمہ کیا تو سبابت کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجھ کو شہر کی طرف جانے کی تکلیف نہیگا جہاں مجھے مال لینا
ہے کا فور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لا والہ لا کلفک نحن نجیث فی خلاصہ رسولا قیعد لک اسلئے حلف کا ذکر کیا۔

وَاَنْتَ مُکَلِّبِیْ اَبْنٰی مَکَانَا

وَاَجْعَلْ سُنَّةَہُ وَاَشْدُ خَالَا

ترجمہ حالانکہ تو مجھ کو اس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ میرے پاس
قیام ان سب مشقتوں سے زیادہ سخت ہے۔

اِذَا یَسَّرْنَا عَنِ النَّسْطِ طِیْوُفَا

فَلَقِیْنَا الْقَوَارِیْ وَالرِّجَالَ

الفسطاطہ صر والرجال الرجال ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلتے ہوئے تو تو مجھ کو اپنے سوار و پیادے جو میرے دشمنوں
ہیں کا دکھلائیں گے وہ کیسے بہادریں اور کھلیں مجھ کو واپس لائیں گے۔

لِنَعْلَمَ قَدْ رَمَتْ فَارَقَتْ مِیْحَ

وَاَنْتَ رَمْتَ مِنْ صَبِیْحِیْ حَالَا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر
ظلم کرنے کا تیرا حال ارادہ تھا کیونکہ میں بہادر ہوں مجھے کون ظلم کر سکتا ہے۔

وَقَالَ یَمِیْحُ اَبَا سَتِجَاعِ قَاتِلَا

لَا يَجُزُّ عِنْدَكَ نَفْذُ بَيْعِكَ وَلَا مَالٌ ۖ فَلْيَسْجِدِ التُّنْقُحُ إِنَّ لَمْ تَسْجِدِ الْخَالِ

بفصل بخیل بلا اتقی نفی بخیس و منع مال لانه مسطوف علی موضع بخیل و موالا بست در و مشله قول الشاعر سلا مانی
انکان ذک و لا اب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو تیرے پاس گلہ اسبابان ہے اور نہ مال کہ تو
بشار عطا یا ممدوح کی تذکرے جب حال یہ ہے تو نہ روار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدوح ممدوح کرے اگر مال
نے مدد کی تو خیر۔

وَ اجْزِ الْأَمِيرَ الَّذِي نَفَّاهُ فَاجْزُهُ ۖ بِخَيْرِ قَوْلٍ وَ نَفَّاهُ النَّاسِ أَهْوَالُ

ترجمہ امیر کو جسکی نعمتیں ہے وعدہ ناکاہ تیرے پاس آجاتی ہیں مدح و ثنا کا بدلہ دے او اور لوگوں کا سولے مدح
کے یہ حال ہے کہ انکی نعمتیں صرف انکی باتیں ہیں و اگر تیرے۔

فَرَجَّاهُ بَحْرُ آبِ الْأَحْصَانِ مُؤَلِّفُهُ ۖ سَخِرَ يَدُهُ مِنْ جَانِ الْأَيِّ الْيُسُوفِ كَسَالُ

آخری بھاری بھینٹ و انجمن خاند و خود و العزازی جمع عذر و ہوی اجمار ابدا البکرا و السکال الفاترہ ترجمہ کہیں کہ اکثر شریفین
چو کر ی زمان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ حسن کو دیدتی ہے تو
مرد ہو کر حسن کا شکر قبول نہیں ادا کرتا

وَ اِنْ نَكَرْتُ فَمَكَاتُ الشُّكْرِ اَمِنْ عَيْنِ ۖ ظَهَرَ دَجْنٌ فِي قَلْبِي فَيَهِنُ تَهْمَانُ

بفصل البصہاں للفرس مثل النہیق و النہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پامی بندیں مجھ کو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجھے
ان قیدوں میں میں نہ بناؤ اور آواز نہ کرے یہ بلو مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پائے بند لگانا دیتے ہیں تو
وہ نہیں سکتا اگر اس شوق میں نہ بنا تا ہے فلا صلیہ لگا کر دین مقہاری مد و ظاہر غنا بلا کا فور نہیں کر سکتا تو تمہارا مد و ظاہر
گزار ہوں یہ فاک دشمن کا فور تھا و دشمنی آنکھ و دست کہتا تھا مگر خوف کا فور ظاہر نہیں کر سکتا تھا۔

وَمَا شَكَرْتُ لَإِنْ الْمَالُ فَشَرُّهُ ۖ سَيِّئَانِ عِنْدِي أَكْثَارُ كَافِلَانِ

ترجمہ او میں تیرے شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے سوال مرسلے مجھ کو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل برابر ہیں
لیکن راکیت فیہما اَنْ یُجْعَلَ دَلِيلًا ۖ وَ اَنْ لَا یَقْضَىٰ مَا اَلَيْحَ یُجْعَلُ

النجال جمع باطل کتاب و کتاب ترجمہ مگر مجھ کو یہ معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہر شے پیش کیا جائے اور ہر حق نعمت یعنی
اوپے شکر سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ تیری ناک کا بڑا شکر گزار تھا۔

فَكُنْتُ مُدْبِتٌ دَوْحِ الْحَمْرِ بَاكِرًا ۖ عَيْتٌ بِخَيْرِ سَبَابِخِ الْأَضْرَاطِ

بخرن ہی الارض البعدیہ و خصہا بعد ما عین النبار و سیاخ الارض اتنی لا تمیت لملو تبا و احد ما سجدہ ترجمہ موجب مجھے
ممدوح نے احسان فرمایا تو میں ایک باغ کا تعلق تہی سے و در زمین کا ہو گیا سپر سوج ہی باران آب ہر سا جو شور میں پر

انہیں سالک و عابدین یعنی مومنین کا باران احسان بھیج رہے ہیں۔ عمدہ زمین کے بہون برسا۔ یعنی سے دوہلی تخصیص اس سے
کی کہ ایسا باغ گرد و غبار آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

عَيْتُ بَيْتِ الْخَارِ مَوْقِعُهُ | اِنَّ الْغَيْثَ مَأْتَاتِيَهُمْ

ترجمہ تیرے بارانِ کرم کے موقع نے دیکھنے والوں کو یہاں مقرر کر دیا کہ بارانِ کرم کے موقع میں جاہل ہیں اور
موقع و بیوقوف کو نہیں جانتے۔ وہیں نصب موقعہ نعمت و انت غیث ہیں موقع لانا طریق لانہ الی علی مکان اثر فیہ احسن
اتر تھم قال مبتدیان النیوٹ اتر پریدہا تاتی علی الارض سحبتہ۔ خلاصہ یہ کہ بارانِ کرم موقع و غیر موقع کو نہیں جانتا مگر جو جانتا ہے

لَا يُدْرِكُ الْخَيْلُ الْاَسْبَلُ فِطْنٍ | اِلَّا يَشْفِقُ عَلَ السَّادَاتِ فُتْنًا

ترجمہ شرف حاصل نہیں کر سکتا مگر سردار و ناجو ایسے کام کثرت کرے جو اس سردار و ن پر اٹکا کرنا دشوار ہو۔

لَا وَاَدَتْ جِعْلَتُ بَيْنَهُمَا وَهَاتِ | وَلَا كُسُوبٌ بِخَيْرِ السَّيْفِ سَمًا

ترجمہ شرف اور عجب کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پر سے وارث ہوا ہو اور مروج کو اس کے باپ کی
سیراٹ نہیں پہنچی کیونکہ اس کا پدری تھا اس نے سارکون کو سب بخش دیا تھا اور اس کا دست راست جس سے سخاوت
کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور مروج کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اس کے سونے
اور تہیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

قَالَ الزَّمَانُ لَكَ قَوْلًا فَاَقْبَلْهُ | اِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْاُمْسَاكِ عَدْلًا

ترجمہ زمانہ نے مروج سے ایک بات کہی اور اس کو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ نجل پر پڑا ملا متکبر ہے یعنی زمانہ نے
انکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہیں ہے اور یہ اس کا قول زبان حال ہے نہ بطور قائل۔

قَدْ رَجَى الْقَتْلَ اِذَا اُخْتُزِفَ لِحْيَتُهُ | اِنَّ الشَّقِيَّ مِمَّا خِيَلَتْ وَابْطَلَانُ

ترجمہ جب نیزہ اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کھینچی
لے گی۔

كُنَّا رَيْتَ وَدَحُولُ الْكَافِ مَنَقَصًا | كَاللشَّمْسِ قُلْتُ وَهِيَ اللَّشْمُسُ مَنَالُ

ترجمہ مجدد شرف وہ ہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفتان مذكورہ منصف ہو مثل فاسک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہے
کہ کاف تشبیہ سے نقصان پہنچا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مانند بھی ہیں اس کا جواب بدیہی ہے کہ میرا
کاف کہتا ایسا ہے جیسا کہ شمس کہوں حالانکہ اس کے مشابہہ اور مانند کوئی نہیں ہے پس یہ بطور توسیع و مجاز کے ہے

اَلْقَائِلُ لَا سُدَّ عَنْ نَهْجِ الْاَبْنَاءِ | وَهِيَ الْاَبْنَاءُ وَهِيَ الشَّبَابُ

ترجمہ منسوب باعمال اسم الفاعل والبرائن من السباع و الطیر بمنزلہ الاصلان من الانسان والخلق طفر البراءة والابناء

لَا تَقْرَفُ الرَّزْمِيَّ نِيَّالَ وَلَدٍ | (الرَّازِئَةُ حَتْفَةً) الْفَرَسَانِ قَرَحَالِ

الرزماں اسی تہ دختر و حقیر و دماہ و فتنہ ترجمہ دہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر حسب کچ
بہاؤ کو نہ نکالے کہ کوئی بیت سمجھتا ہے۔

يُرْوَى صَدْرُكَ الْكَرْبَزِ مِنْ فَضْلِكَ تَبَرُّكًا | فَحَصْنُ اللَّفَاحِ وَصَبَا فِي اللَّوْنِ سَلْسَالِ

الصدف الطش و الخمس الذی لم یثیب بار و الفلاح جمع لغت و فی الساقۃ بحلب و السلسال الذی یسبل جہ فی پہلی ترجمہ
خالص دود و ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار شکل زمین کہ ہماؤ کے باقی ماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں
یعنی دو برگڑ و ہماؤن کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقی ماندہ شیر و شراب اور ہماؤن کے لئے ذخیرہ نہیں
کرتا ہے بلکہ نگہاؤرتا ہے یا کہ وہ ہماؤن کے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ اسے پیانہیں جانا چاہا باقی ماندہ
اس کثرت سے گرتے ہیں کہ زمین کے لئے منبر باران کے ہو جاتا ہے۔

بَشَرِيَّ صَوَادِمَةَ السَّاعَاتِ عَطَافٍ | كَاثِمًا السَّاعَةَ تَلَّالَ وَقَعَالِ

البشری الضیافۃ و العطف الطری من لدم و اللحم و الساع جمع ساعۃ و النزال و التلال الاحصیاف میمن من یصل و میمن من
اینزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم ہماؤن کے لئے تازہ
ذبح و بچ کر سب باسی گوشت نہیں کھاتا ہے بلکہ ہر دم خون اعداد کرتا ہے گویا اوقات ہماؤن کا نوادہ و قافلہ
یا حضرت پیوند الزکا گردو ہے خلاصیہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون و یا بچ ہے یا خون و شمنان۔

تَجْرِي الدُّهُوسُ شَوْ إِلَيْهِ فَنَاطِلَةٌ | مِنْهَا عُلَاةٌ وَكَعْنَاهُ وَاقْبَالِ

اراد الدھوس الدار و انعام جمع غنم و قابل جمع ابل ترجمہ اس کے گرد و مختلف خون باہم آمیختہ بہت رستے ہیں پس
تو خون و شمنان ہیں اور بعض خون کہ یوں شسترون کا ہماؤن کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و بخی ہے۔

لَا يَجُوزُ مَرَّ الْبَعْدِ أَحَلَّ الْبَعْدُ نَائِلَةٌ | وَغَيْرُ حَاجِزَةٍ عَنْهُ إِلَّا طَيْفَالِ

ترجمہ دوری فاصلہ بل دوری کو اس کے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی شمش مثل باران عام ہے یہاں تک کہ
چھوٹے بچے ہر کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں۔

أَلْمَحْنَى الْفَرَسَانِ فِي أَقْرَانِهِ طَائِلَةٌ | وَالْبَيْضُ هَكَذَا دَكَّةٌ وَالشَّمْرُ ضَلَالِ

الفرسان اجمشان و الاقراں جمع قرن و هو العدو و المکانی و الطیبة حد سبب ترجمہ وہ پیٹے ہمسہ و ن ہیں و روقون
شسترون سے بلحاظ و بار شمشیر زیادہ و تلور یا اور دشمنوں کا قاتل ہے جبکہ تلوار این رہتا ہوں اور گدہم گویا نیزہ
بیکٹے واسطے شمشیر کے رہتا ہوں بیکٹے یعنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزہ کو بیکٹے والا
اس لئے کہ اگر نیزہ سے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں۔

قِرْبِكَ عَصَا رُءُوسَ صَفَائِهِمْ **بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهِ الْمَاءُ وَالْأَلْأَلُ**

الال اسرارِ ترجمہ تجھ کو امتحانِ فضاائلِ ممدوح اسکے ظاہر سے بنجملہ اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں دکھلا دیکھا یعنی
ہر خیرِ ممدوح کا ظاہرِ جمال و جلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہیں
اور بعض ریح ہیں مگر بعضی ان کا باطن یا موافقِ ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطنِ ظاہر سے اچھا ہوتا میرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ يَلْقِيهِ الْخَلْدُ حَاسِدُهُ **إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعُقُلِ عَقَالُ**

العقل دُورِ خفا الدواب لی ارطبہا بنہما من اشی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو بخون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں
سیقتِ نوسنان آپس میں گھڑید ہو جاتے ہیں اور بعض قتلِ عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میلان
جنگ میں سخت میا کا نہ لڑتا ہے اور دوست کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو بخون کہتے ہیں اور حقیقت میں اسے
وقتِ استعمالِ عقل و احتیاط موجبِ بدنامی ہوتا ہے اور بعض عقلِ اسواسلئے کہا کہ کامل عقل ایسی امر کو پسند کرتی
ہے جیسی دوسری نامک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد آتانا عنہ ہذا۔

يُرْجِي رَهْأَ الْخَيْشَن لَأُبْدِلَهُ وَلَهَا **وَن شَوْقُهُ وَلَوْ أَنَّ الْخَيْشَنَ أَجْمَلُ**

الخيشن بہا الخيل بخوزان کیون لغفہ ترجمہ ممدوح اپنے سواروں کو دشمن کے لشکر پر چھینک مارتا ہے یعنی دفعہ حملہ
کرتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سواروں کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسیں کس جاوین اگرچہ وہ لشکر
مشہوری میں بہادر و دلیر ہوں لیکن اسکا لقب بخون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقہ ہتھور ہے۔

إِذَا الْعِلْمُ انْتَبَهَتْ فِيهِمْ فَخَالِبُهُ **لَهُ حَقُّهُ لَهُمْ حِلُّهُ وَدِيْبَالُ**

الربال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے بچے یعنی بتبیار کو جاکے ہیں تو اسکے لئے علم اور شیخ جمع نہیں ہوتے یعنی
وہ اپنے انکی ضررات کا عمل ہو سکتا ہے اور نہ مانند شیر و لیری دیکھا سکتے ہیں غرض اسنے کہیں نہیں آتا۔

يَبْدُو عَقْرُهُ مِنْهُ دَهْرٌ صَرَفُهُ أَبَدًا **فَجَاهَرُ وَصُورُ الْكَهْرِ تَعْنَالُ**

الزفر ترجمہ عرقم والا فتعال الا بالک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح من سے ایک ایسا زامہ ٹھکر و شتون کو ڈرتا ہے کہ اسکے حوادث
و ہولتہ کھلم کھلا ہوتے ہیں اور حادثہ بھی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زامہ بسببِ تعلیمِ شان کہا خلاصہ یہ ہے
کہ بھی زامہ تو دفعۃ ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کر کے دشمنوں کو مارتا ہے پس یہ زمانہ بھی سے فاضل ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفُ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ **فَمَا إِلَيْهِ يَتَوَقَّى شَأْنُ أَتَى نَالُ**

ترجمہ یعنی پیش روی ہے اسکو شرفِ اعلیٰ پہ پہنچا دیا یعنی چونکہ وہ میدانِ جنگ میں سب سے آگے بڑھتا ہے اسلئے
بستی کا اعلیٰ درجہ اسکو مل گیا سورہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل میں لا دیکھا وہ اسکے قدم کے
سبب ہلکے ہوئے گئے۔

لَا يَصْرَفُ النَّارُ دَعْوَىٰ مَخَارِجَ الْأَوَّلِيَّةِ | إِلَّا إِذَا اخْتَفَرَا الضُّمَيْفَانِ تَرَحُّالًا

اور نہ المیتہ دھڑے واختر و دماہ و دفعہ ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کچھ
مہا نو کوئی کھانا کھائے تب سمجھتا ہے۔

يُرْوَى صَدْرُكَ الْكَرْمِ مِنْ هَذِهِ لَاقِي طَيْرُكَ | فَحَصْنُ الْفَيْفَاحِ وَصَفَا فِي الْوَرْدِ سُلْسَالُ

الصدی العطش و لم یس الذی لم یثیب بار و اللقاح جمع لقحہ وی الناقہ املوب و السال الذی یسہل جریہ فی یحلق حمرہ
خالص دورہ ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار و شکی زمین کھماؤنکے باقی ماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں
یعنی وہ بزرگ مہانوں کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقی ماندہ شیر و شراب اور مہانوں کے لئے ذخیرہ نہیں
کرتا ہے بلکہ انکو لگاتار تازہ یا کدہ مہانوں کے لئے کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ انے پیا نہیں جاتا ناچار باقی ماندہ
اس کثرت سے گرتے ہیں کہ زمین کے لئے نذر باران کے ہو جاتا ہے۔

يَهْرِي صَوَادُهُ السَّاعَاتِ عَطِيمٌ | كَأَنَّكَ السَّاعَةُ تَلَالُ وَقْفًا

الفری الضیافہ و العبط الطری من ادم و اللحم و الساع جمع ساعہ و النزال و النقال الا ضیاف مہم من یحل و مہم من
انزال ترجمہ اسکی شیر پائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہانوں کے لئے جذبہ
و بلج بیج کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعلیٰ گرتا ہے گویا اوقات مہانوں کا نو و اور وقافلہ
یا حضرت نبوی الزکا گروہ ہے خلاصہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون و یا بیج ہے یا خون و دشمنان۔

تَجْرِي الدُّفُوسُ تَوَالِيَهُ تَحْلُطَةٌ | مِنْهَا عِلَاءٌ وَاعْتِمَاءٌ وَابْجَالٌ

اراد انفس الدماء و اعتام جمع خنم و ابال جمع ابل ترجمہ اسکے گروہ و مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض
تو خون و دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں شتروں کا مہانوں کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و جنگی ہے۔

لَا تُخْرِقُ الْبَتُّ أَهْلَ الْبَعْدِ نَائِلُهُ | وَغَيْرُ عَاجِزَةٍ عَنْهُ إِلَّا طَيْفَالُ

ترجمہ دردی فاصلہ بل دوری کو اسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہاں تک کہ
پھوسے شے جو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں۔

أَمْحَى الْفَرَسَ يَفِينِ فِي أَمْرٍ لَهُ طَبَنُ | وَالْبَيْضُ هَكَذَا بَدَنُ وَالسَّمُّ هَذَا لَدُنْ

الفریقان ابیضان و الاقران جمع قرن و ہوا العد و المکانی و الطبۃ حدیفہ ترجمہ وہ اپنے ہمسروں میں دونوں
شکارن سے بلحاظ دما و شیر زیادہ ملو یا اور دشمنوں کا قاتل ہے جبکہ تلوار میں رہتا ہوں اور گدہم گدہم گدہم گدہم
بیکنے والے شمشیر کے رہتا ہوں یہی معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو پہنچنے والا
اسلحہ کہ اک نیزے کے بجائے چپ دشمن اور کھی بطرف راست گتے ہیں۔

يُؤْتِيكَ خَبْرًا أَصْدَقَ مِنْظَرًا | يَبِينُ الرَّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْأَنْدَالُ

الال اسرار ترجمہ جگر استخوان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے نچلا اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں دکھلا دیکھا یعنی ہر چند ممدوح کا ظاہر جمال و جمال سے آرسہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہیں اور بعض محض دھوکا یعنی انکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یا باطن ظاہر سے اچھا ہوتا ہے یا ہر خاصہ ہے

وَقَدْ يَلْقِيهِ الْجَنَّةُ حَامِلًا | إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْقَتْلِ عَمَلًا

القتال وثرخانہ الدایہ فی ارجلہا سبب اس اشئی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں سیف و نساں آپس میں گڑبڑ ہو جاتے ہیں اور بعض قتل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میلان جنگ میں سخت میل کا حامل ہوتا ہے اور سوت کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت میں اسے وقت استعمال عقل و احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض مقتل اس واسطے کہا کہ کمال عقل ایسی اسکو پسند کرتی ہے جیسی دلیری فاکٹ کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد جن الناس عرسہ بنا۔

يُزِيهِ بِهَا الْخَيْلُ لَا بَدَلُ لَهُ وَلَهَا | مِنْ شِقْوَةٍ وَلَوْ أَنَّ الْجَنَّةَ أَجْمَلًا

الغیر سے بہا الخیل بجز ان کیوں نفسہ ترجمہ ممدوح اپنے سواروں کو دشمن کے لشکر پر چھیک مارتا ہے یعنی دفعہ حملہ کرتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سواروں کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسیں کس جاوین اگر چہ وہ لشکر مضبوطی میں بہاڑوں کی مانند ہوں یعنی اسکا لقب مجنون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر تہور ہے۔

إِذَا الْيَدُ انْتَبَهَتْ فِيهِمْ فَخَالِبَةً | لَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ حِلْمًا وَرِيَاءًا

الریبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے بچے یعنی بہتیار کو جاتے ہیں تو اسکے لئے حکم اور تہمتیں نہیں ہوتے یعنی وہ اپنے اسکی ضررات کا تحمل ہو سکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض اسنے کچھ نہیں آتا۔

يَدُهُ وَعَصَاهُ مِنْهُ دَهْرٌ صَرَفَةٌ أَبَدًا | تَجَاهَرُ وَصُورُهُ الْكَهْرُ قَتَالًا

یہ دھرم و عزم و شجاعت و الفتیال الابلک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح میں سے ایک ایسا زامہ حکمہ دشمنوں کو ڈراتا ہے کہ اسکے حوادث دیکھتے حکم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث ربی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ ربی زمانہ تو دفعہ ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلال کر کے دشمنوں کو مارتا ہے پس یہ زمانہ کسی سے فاضل نہ ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفُ الْأَعْلَى تَقْدَمُهُ | فَمَا الْإِنَّمَاءُ يَلْتَوِي مِمَّا أَتَى نَالًا

تہنئہ شجاعتی پیش روی ہے اسکو شرف اعلیٰ پہنچا دیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھتا ہے اسلئے ہنسی کا اعلیٰ درجہ اسکو گلیا سودہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل میں لادیکھا وہ اسکے قدم کے سبب ہنسی کی گھونٹ گھونٹ

إِذَا الْمَلُوكُ تَخَلَّتْ كَانَ حَلِيَّتُهُ | هُوَ تَدْوَاهُ كَالْكَعْبِ عَسَالُ

اسم کان ضمیر قیادہ بچہ بدانی سوخت اجڑای اذکان الملوک کذاکان الممدوح ہر وہ حالہ ترجمہ جیکہ اور بادشاہ تاج وزیر سے خیرین ہیں تو ممدوح کا زیور شمشیر مندی اور خوش گرد کا پھلکار زیور ہے۔

أَبُو شَيْخَاءَ أَبُو الشَّجَرَانِ قَاطِبَةٌ | هُوَ كَأَمْتُهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ أَهْوَالُ

نمٹہ غنیمت و برکت ترجمہ اسکی کنیت ابو شجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادر و دل کا پھر و مرنے والی ہے۔ اور دشمنوں کے حق میں عین جہل و خوف ہے کہ جنگ کے خوفوں نے اسے پرورش کیا اور غنا دی کیونکہ وہ خود رسالی سے جنگ ہی میں پلا ہے۔

فَمَلِكُ الْحَمْدِ حَقٌّ مَا لَمْ يَخْضَرْ | فِي الْخُلْدِ حَاكُو لَا مَيْمٌ وَلَا دَالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا یہاں تک کسی فخر کیونیکے حصہ میں حصہ میں سے نہ رہا ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہیں ہے یعنی کئی متقی حمد سوائے ممدوح نہیں ہے۔

خَلِيْقُهُ مِنْهُ سَيِّئٌ أَبِئْلُكُمْ مَعْقَةٌ | وَقَدْ كَفَّاهُ مِنَ الْمَادِي سَهْلُ

الماذی الدرر اللئینہ مشبہ بہا بلین العسل المادی۔ والسر بال الثوب والجمع سہرا بل ترجمہ ممدوح پر حمد کے توجہ لیاں ہیں حالانکہ حرب میں زہر کا ایک پیراہن اسکو کافی ہے یعنی وہ مرنے سے آنا نہیں ڈرتا جتنا سنگ و عار و بزدلی سے احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ اسْتَرْمَأْ أَوَّلَيْتَ مِنْ صَنِتٍ | وَقَدْ عَمَرْتَ نَوَالًا أَيُّهَا النَّالُ

النال الکثیر الطار و جل نال اذکان کثیر النوال ترجمہ اور جو تو نے مجھ کو براہ کرم غنایت کیا ہے اسکو تین کس طرح چھپا لون حالانکہ تو نے اسے کثیر السلا مجھ کو بخش میں چھپا لیا۔

لَهْفَتْ رَأْيُكَ فِي بَرِيٍّ وَتَكْرِيْفَةٍ | إِنَّ الْكَرِيمَ عَلَى الْعَلِيَاءِ عَيْتَالُ

لطف لغت الغایت من اللطف ترجمہ تو نے اپنی رے کو میرے احسان و تعظیم میں غایت درجہ کو پہنچا دیا اور نقص سخی بلند نامی کے کام میں پیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاکت تنبی سے مراد است رکھتا تھا اور اسکی تعظیم و توقیر ظاہر و خوف کا فوہ نہیں کرتا تھا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اسکو سفیر مل گیا تو اسے اسپر احسان نمایان کئے اور بہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرع میں اسکی طرف اشارہ کرتا ہے

حَتَّى خَلَّوَتْ وَلِلْخَبَرِ تَقْوَالُ | وَلِلْكَوْا كِبَرٌ فِي كَهْنِكَ أَمَالُ

ترجمہ تو پیشہ اکرام و طلب بلند نامی میں ساری راہ بہان تک کہ تو ایسا ہو گیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولا پیڑنے لگے اور ستاروں کو! این ہمہ بلند نامی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں امیدیں بند گئیں یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم طہین تو کراکت تک پہنچتے ہیں۔

وَقَالَ اطَّالِ تَتْنِي طُولَ لَاسِيَهٗ اِنَّ الشَّامَ عَلَيَّ التَّيْبَالِ تَتْبَالِ

التبناں فقیر ترجمہ طول لاس شنائے میری بنا کو دراز کر دیا ایک چھوٹے قسے آدمی پر ترفیع ہی جمی ہو جاتی ہے
یعنی تیری ج سے میرے اشارے شریف شمار ہوئے اور کتر کی تفریق شعر ہی کم قدر ہو جاتے ہیں۔

اِنَّ كُنْتُ لَكَبْرًا اَنْ تَخْتَلِكُ خَبِيرًا قَاتِلٌ قَدْ بَكَ فِي الْاَقْدَارِ خَيْتَالِ

باختال الرجل اذا شئ اعطى له و هو اعطى له العجب ترجمہ اگر تو سب بات کو بڑی شمار کرنا ہے کہ تو کسی بشر کے بد و بر
اور مرد و زن سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہوں کے مراتب میں اگر کو کر چلتا ہے یعنی ان کا مرتبہ تیرے مرتبہ
سے کمتر اور گھٹا ہے۔

كَانَ فَفَسَّكَ لَا تَرَضَاكَ جَاهِلًا اِلَّا وَانْتَ عَلَى الْمَقْصَالِ مَقْصَالِ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجھ کو اپنا اصحاب بنا پاسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر نفیس اشخاص سے فضل میں بڑھا
ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَكْسِدُ لَكَ صَهْوَانًا اَلْمَجْتَبِيَةً اِلَّا وَانْتَ لَهَا فِي الرَّقِيْعِ جَدَّالِ

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجھ کو اپنی جان کا نفاظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اس کا خوفناک گھجھل میں صرف کرنا لاہو

لَوْلَا اَلْبَشَرَةُ سَادَ النَّاسُ كَلْفُ الْاَجْدَادِ يَفْقَهُ وَالْاَقْدَارُ قَتَالِ

ترجمہ اگر حصول سرداری میں محنت نہ ہوتی تو سب لوگ سردار بن جاتے مگر اس کا حصول محنت و سوار ہے کیونکہ کیش
محتاج کر دیتی ہے اور میدان جنگ میں پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

وَاِنَّمَا يَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَلْفَةً مَا كُنْ مَا يَشِيءُ بِالرَّحْلِ شَعْلًا

الشمال الناقب القمیتہ السرقیہ ترجمہ اور انسان فنسائل میں نہیں پہنچتا اگر سببانی طاقت کے دیکھو ہر زمانہ بالائی
بردار بریں جہر اور قوی نہیں ہوتی بیسے ہر کریم غایتہ کم کو نہیں پہنچتا۔

اِنَّا لَنَقِيْ ذَهَبٍ تَرَكْنَا الْقَبِيْءَ بِهِ مِنْ اَكْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانًا وَّلِيْمَالِ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بڑی بات کا چھوٹا اکثر لوگوں میں احسان و نیکو کاری ہے پس یہ امر عجائب ہر
سے ہے کہ فاکہ ساختی اور خلق کا خیر خواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِكْرُ الْفَتَى عَمْرٍۙۙۙ النَّارِيْ وَحَاجَتُهُ مَا قَانَهُ وَفُضِّلَ الْعَيْشُ اَشْجَالِ

ترجمہ گویا ایک جوان کی دوسری عمر ہے اور اس کی حاجت و قوت اور ضرورت بتائے ت ہے اور زیادہ سامان
عیشیہ کے جنگلے ہیں۔

وَقَالَ يَسْحُ ابَا الْفَوَارِسِ لِيَسِرْنَ كَشْكِرَ فَوْرَسَهُ ثَلَاثَ وَخَمْسِينَ
ثَلَاثًا ثُمَّ وَقَدْ كَانَ جَارًا إِلَى الْكُوْفَةِ لِقَتَالِ الْخَارِجِيِّ الَّذِي نَجَّمَ بِهَا
سَنَ نَبِيِّ كَلَابِ ابْنِ صَرْفِ خَارِجِيٍّ عَنِ الْكُوْفَةِ قَبْلَ وُصُولِ وَلِيِّهَا

كَذَلِكَ كُلُّ يَدْعِي إِلَى الْعَقْلِ وَنَدَا الَّذِي يَدْعِي بِمَا فِيمَا مِنْ عَقْلِ

ترجمہ زان سلاستگار خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیرے دعویٰ کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائے کی صحت کا دعویٰ کرتا ہے
یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ درباب ملامت عشق میری رائے درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست
سمجھتا ہے اور دو کو نہ شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے۔

لَهْنَاتٍ أَوَّلَى لَدَرْجٍ بِمَلَامَةٍ وَأَنْتُمْ وَمَنْ تَعْلُو لَيْتَ إِلَى الْعَدَلِ

ہنسک اسد لانگ فابل الہنؤ ہائر لئالجمع حرفا التاکیہ اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ مترا اور ملامت مثلاً ہنسک
کی ہے بلکہ تیرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب
ایسا ہے کہ جسے عشق میں گنہائش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے۔

تَقُولِينَ مَا فِي النَّاسِ مِنْ تِلْكَ عَائِشَةٍ جِلْدِي مِثْلَ مَنْ أَحْبَبْتَهُ تَحْدِيثِي مِثْلَ

نفسب شلک علی احوال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیوں میں کوئی عاشق زار غمنا نہیں ہے تو مثل میرے
محبوب کی حسن صورت و سیرت میں تلاش کر اگر وہ لہجہ و لہجہ کا تو وہاں ہی مجھسا عاشق صادق لمباوے گا یعنی
تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب مثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہوں۔

حُبُّ كَتَّى بِالْبَيْضِ عَنْ مَهْقَاتِمِ وَأَوَّاحُ حُسْنٍ فِي أَجْسَامِ بَعْضِ الصَّقِيلِ

البیض المرغبات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ میں ایسا عاشق ہوں کہ جب میں بیض ہوتا ہوں
تو آنے تلوار میں مراد لیتا ہوں نہ زمان سفید رنگ اور مجھے اجسام کے حسن سے صقل شمشیر کا مصلد کرتا ہوں نہ
حسن مشقون کا یعنی میں مروغی ہوں نہ عیاش۔

وَبِالْهَمِّ عَنْ سَمْرِ الْقَنَاقِثِ أَنْتِ جَنَّا حَا أَجْنَابِي وَأَطْرَافُهَا رُسُلِي

ترجمہ اور میں گندم گون سے مشقوان گندم گون مراد نہیں لیتا ہوں بلکہ تیرے گندم گون مان نیزون
کے پہل لینے حصول بلند نامی میرے دوست ہیں۔ اور ان نیزون کے اطراف میرے قاصد ہیں جسکے
ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف عہد کے برابر جاری رہتے ہیں۔ یعنی بین فضائل کو بواسطہ ہمتاں
نیزون کے حاصل کرتا ہوں۔

عَلَيْهِمْ قَوْلًا لَّيْلَتٌ فِيهِ فَضْلَةٌ	الْبَيْتِ الْمُنَانِيَا الْغُرُ وَالْحُلُقُ الْخَلِيلِ
انفرامیض و لعل الواسع ترجمہ خدا کرے میں اپنے دل کو کھینچوں کہ انہیں سوائے دنیا ہائے مشغولان اور انکی شہنائے فرج کے کوئی جائے زاری ہی نہیں ہے یعنی وہ وقف عجمان ہو گیا ہے۔	
فَمَا جَرَمْتُ حَسَنًا عَرَبًا لَهْجَةً غَطَّةً	وَلَا بَلَعْتُ مَاهَمًا لَشَكِّي الْهَجْرَ يَا لَوْ مَهْل
خدا امر کو مینا دالہا بنی ہفتا لغو وال غلط ترجمہ کوئی زن حسیدہ جب ہجرا اختیار کرے اپنے عاشق بھجر کو غلط سے مجرم نہیں کرتی اسلئے اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غلط کو نہیں بیونچائی کیونکہ اسکا وصل سربط الزوال و ناپائدار ہے۔ تنگ کی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی وہی نے لکھے ہیں اور شاعر غلطی لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب لسان سے منع کرنا اور کہتا ہے کہ جب تو دن حسیدہ سے ہجرا اختیار کرے گا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غلط ہوگا اور جب تو اس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اس سے بے پروائی آگیا تو اس کی آنکھوں میں ذلیل موجد آگیا تو وہ اپنے وصل سے مجرم کرے گی یہ غلط کا موقع نہ رہے گا۔	
ذُرِّيَّتِي أَتَلَّ مَا لَا يَنَالُ مِنَ الْعَالِي	فَصَمْعُ الْعُلَى فِي الصَّعْبِ اللَّهُ فِي السَّهْلِ
ترجمہ من ملامت کندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجھ کو چھوڑا اور دشواری کا مومن کے اختیار کرنے میں مجھ کو ملامت نہ کرنا کہیں وہ مراتب رفیعہ حاصل کروں جو کیسکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کاموں کے نتیجہ کرے میں ہے اور سہل بلندی نامی امور سہل ہیں۔	
لَوْ يَدِينُ الْفَيَّانُ الْعَالِيَا رَحِيصَةً	وَلَا يَدُ دُونَ الشَّهْدِي مِنْهُ الْخَلِيلِ
ترجمہ تو حصول مراتب بلند کا ارادہ جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے پیش زنبور وصل ضرور ہے۔	
بِحَلِّ دَيْتٍ عَلَيْكَ الْهَوَا الْخَلِيلُ تَلْتَفِي	أَوَلَمْ تَعْلَمِي عَنْ آيٍ عَاقِبَةٍ فَخَلِيلِي
تجلی کشف والا جلالت کشف ترجمہ تو بھلا ایسے وقت مریسے ڈرائی ہے جب سوار گدہ ہو رہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ اسکی کس انجام کو ظاہر کرے گی یہی بھلا اس میں کیا نیک نامی حاصل ہوگی۔	
فَلَسْتُ عَيْنًا لَوْ تَشْرَيْتَ مِنْي نَيْتِي	بَارِكَا كَرْدَ الْبَرِّ كَشْكِرَ ذُلِّي
دلیر و شکر ذرا سکان میں اسارا دلیر و جاشیاع الدہیہ و ہمیں دہیون و شربت شہی ابدہ ترجمہ جگایا ہی موت بوس کرارم دلیر کن شکر خریدن تو میں خسار میں نہ ہو بھلا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا۔	
فَمَهْلُ الْوَايِلَةِ الْخَوَا طَرِيبَتَا	وَلَنْ كَرِ الْبَرِّ الْوَايِلَةِ فَتَحْلُولِي
الایضہ جمع انجوب و ہوا میں محبوب الفتہ و اعلیٰ و اعلیٰ معنی ترجمہ میرے چکا بار وقت جنگ ہم میں سخت تلخ معلوم کرتے ہیں کہ عجب غم آقبال امیر واد کرے میں تو انکی تلخی شہیرین معلوم ہوتے لکھی ہے۔	

ترجمہ اور اگر تونہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانوں کو لیکر جیکے اخلاق حسہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسباب و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں ضرور سفر کرتے۔

وَجِبِلٌ اِذَا مَرَّتْ يُوحِشُونَ فَوْضَةً اَبْتَ رَعِيْنَا اَلَا وَرَجُلًا يَّعْلَمُ

الرحیل البقد ویطلی من الغلیان بالبطح ترجمہ اور ایسے گھوڑوں پر سوار ہو کر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانوروں اور چراگاہ سے گزرتے تو گھانسن چرتے مگر جب کہ ہماری ہڈیاں ان کے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ ہنسنے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچ کر وحشیوں کا شکار کرتے ہیں۔

وَلٰكِنْ دَايِتُ الْفَضْلُ فِي الْفَضْلِ شَرُّكَهٗ فَاَنَّ لَكَ الْفَضْلَانِ فِي الْفَضْلِ الْفَضْلُ

ترجمہ گر ہنسنے اپنے نصیب کو فضل میں شرکت نہ کیا۔ یعنی اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہم کو فضل بقصد حاصل ہوتا مگر ہم کو یہ امر گوارا نہ ہوا۔ اب یہ فضل بقصد اور فضل ذاتی تیرے لئے رہا نہ شرکت غیر۔

وَلَيْسَ الَّذِي يَكْتُمُ الْوَجْلَ دَايِدًا كَمَنْ جَاءَهُ فِي دَاوِدَ دَايِدَ الْوَجْلِ

الوجل لفظ الکثیر والرائد الذی یقوم القوم لطلب الککار۔ ورائد لابل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو بطلب باران جائے اس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھریں باران آجائے۔ یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف و ملامت سے شرف و مستعد ہوئے۔

وَمَا اَنْتَ بِيَدِى السَّوْءِ فَلَهُ وَاَيْتُكَ فِي تَرْكِ الزِّيَادَةِ بِالسَّوْءِ

ترجمہ میں ان لوگوں میں نہیں ہوں کہ اس کا دل شوق کا دعویٰ کرے اور ترک ملاقات میں کاموں کے پیش آنسکی حجت کیڑے اور بہانہ ضرور اٹھ کرے

اَزَا دَتْ كَا دَبَّ اَنْ تَقُوْمَ يَدُ وَلِيٍّ اِلَيْنَ تَرَكْتَ رَعِي السَّوْءِ مَا تَقَالِدُ

الشوہیات تشہیر مشافہ اصلہ شہدہ بالتحریک فلما صغر دالی الاصل وجع بالہاء والافت ترجمہ بی کلاب سنے جو تیری بغیث میں مخوف پرچہ لے کر یہ ارادہ کیا کہ اس کی سلطنت قائم کریں اگر یہ ارادہ کیا ہے تو انھوں نے بکریاں اور شتر چراتا جو ان کا خاص کام ہے کسے لئے چھوڑا ہے۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں۔

اَبَادُ بَهَا اَنْ يَّكُوْلَ الْوَحْشَ وَكَلَّ اِنْ يُّوْمِنُ الصَّبُّ اَلْحَيَاتُ فَرَا كَلَّ

ترجمہ بی کلاب کے رہنے پسند نہ کیا کہ وحشی جانور تہا رہیں اور سوسمار یعنی گودہ بزمرو ان کے کھانسیے خوف کھا جسے بلکہ خدا کو یہ منظور ہو کہ وہ خجنگلوں میں وحشیوں کے ساتھ ہیں اور سوسمار کھا یا کریں۔

وَقَا دَلْهَادُ لِيْرُكُلُ طِيْرُةٍ اَلَيْفَ لِيْلَ لَهَا سَمُوْقٌ مِّنَ الْغَيْلِ

الطيرة الغرس العالیه لکرمیۃ وسموْق الخلاء الطویۃ ترجمہ اور امیر و پیری کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے باوجود کہ خیال آلا اسے ہر دوزخ کو ایک ونچا درخت قرار دیا کرتا ہے یعنی اسکی بلندی کے سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ کچھ
ہر دوزخ کو بلندی درخت قرار دیکھ ہوئے ہیں۔

وَكُلُّ جَوَادٍ تَلَطَّطُوا اَلْاَدْنَىٰ كَفَتْهُ
بَاغْنَىٰ عَنِ النَّعْلِ اَلْحَدِيدِ يَمِزُ النَّعْلَ

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑھ لایا جسکا ہاتھ اپنی ہمتی اور قوت کے سبب زمین کے لیے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے سبب
اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہے۔ دوستانہ لفظ افراہفت کا کیا ستار لانا انسان احمق من الفرس۔

فَوَلَّتْ رُزُومُ الْعَيْثُ وَالْعَيْثُ خَلَّتْ
وَتَطْلُبُ مَا قَدْ كَانَ فِي الْيَدِ بِالرَّجْلِ

ترجمہ ہنوکلاب سبب انعام و حسان مدح کے لیے آرام و تسالین میں تھے جیسے کوئی باران نہیں ہوتا ہے اب انہوں نے اس
سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اس میں دھن کو جو انکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تُحَاذِرُ هَٰلَ الْمَالِ وَهِيَ ذِيْلَةُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ الدَّلَّ تَشْرِكُ مِنَ الْهَرَمِ

المال السائس من الابل وغيره والبرال الضعف والاضاعه ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتی
ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہو گئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ذلت و ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

وَأَهْلَتْ الْبَيْتَ عَيْرًا جَدِيدًا بِهِ
كَرِيمُ السَّجَا يَأْتِيَنَّ الْقَوْلُ بِالْفِعْلِ

السیجا یا جمع سحیہ وہی الخلق ترجمہ اور اُس نے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا یا حیل کا فعل
قول سے سبقت کرتا ہے یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر نبی کلاب بناوٹ نہ کرتے تو مدد و
بیان شریف نہ لانا پس گویا سچا آتما جو انکی بغاوت کے سبب ہوا انہوں نے ہسکو ہدیہ دیا۔

تَلَبَّعْنَا نَارًا لِّرَايَا مَجْجُودِهِ
تَلَبَّعْنَا نَارًا لِّرَايَا مَجْجُودِهِ

الرزیا الفجائع و انار الاسندہ الحراجات۔ وائل جمع فئیلہ وہی الخبیث فیہا الطیب المریم لیوصلہ الی البحر ترجمہ
وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیں کو ڈھونڈتا ہے پھر جیسا بندریہ فئیلہ ہائے مریم نشان زہنہائے نیرون کا تلاش
کیا جاتا ہے یعنی جبکہ نقصان ہوا تھا اس پر اپنی عطا کا مریم رکھ کر اسکا علاج کیا۔

شَقِي كَسْلٌ شَالِي سَبِيغُهُ وَكُوَالُهُ
رَسَّ الدَّاءِ حَتَّى الثَّارِكَلَاتِ مِنَ الثَّكَلِ

الثکلات فی موضع نصب عطف علی کل تقدیرہ یعنی کل الثکلات وہی جمع کاکلہ وہی الخبیثت لہذا ترجمہ ہر درد شدہ کو درد سے
اسکی تشبیہ و سمانے شفا بخشی بیان تلک کہ زمان فرزند مردہ کو درد و غیرہ زندگی یعنی لینے کم سے تمام مصیبتوں کا شدارک کر دیا

عَفِيفٌ تَدْرُوقُ الشَّمْسُ حُلُورَهُ وَهَمٌّ
وَلَوْ تَرَكْتُ بِشَوْقًا لِدَارِ الْإِظْلِ

حاد مال ورج ترجمہ وہ ایسا پارا ہے کہ اسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بھاگتا ہے
شرق اسکے پاس تر گئے تو چونکہ وہ مؤنث ہے مدح براہ تقویٰ اس سے بیکر سایہ میں جا کھڑا ہو۔

شَيْئًا كَانَ الْحَرْبُ عَاشِقَةً لَهُ إِذَا زَارَهَا وَكَثُرَ بِهَا حَيْكَلُ الرَّجُلِ

ترجمہ: ایسا بادشاہ ہے کہ گویا لڑائی اس کی عاشق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اس پر
قرآن کریم سے دنیا سے تعلیل عیب الہیہ -

وَرِيَانٌ لَا تَصْدِي إِلَى الْحَرْبِ نَفْسُهُ وَعُطْشَانٌ لَا تَرْوِي يَدَاهُ وَلَا الْكُدُلُ

ترجمہ: عطش و الصدی عطش ترجمہ: وہ ایسا تیز و تازہ ہے کہ کافس شراب کا تشنہ نہیں ہوتا اور وہ جو وعطلا
کا تشنہ ہے کہ آئینہ و لون و آنکھ سے سیراب نہیں ہوتے۔

فَقِيلَ لَكَ دَلِيلٌ وَتُحْطِيقُ قَدْرَهُ شَهِيدٌ بِوَعْدِ ابْنَةِ اللَّهِ وَالْعَدْلُ

ترجمہ: سو دیکھ کہ کاکس ملک بنانا اور اس کے مرتبہ کا بڑبڑانا خداوند تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے عدل کے گواہ ہیں۔

وَمَا دَامَ دَلِيلُكَ يَهْزُ حُسَامُهُ فَلَا نَابَ فِي الدُّنْيَا لِيَتَّ وَلَا يَنْبُلُ

ترجمہ: آج جب تلک دیر اپنے تمشیر کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شیر اور بچہ تیر کے دانت کیونہیں ستا سکتے ہیں۔

وَمَا دَامَ دَلِيلُكَ يَهْزُ حُسَامُهُ فَلَا مَضْلَقَ مِنْ دَعَاؤِ الْمُكَارِمِ فِي حِلِّ

ترجمہ: اور جب تلک دیر اپنے ہاتھ کو عطلا کے لئے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو دستہائے سائیں میں عطا کے لئے
لوثاتا ہے تو کسی فتنے کو دعویٰ مقام حلال نہیں ہے کیونکہ اس کا کم میں ہیں نہیں ہے۔

فَتَى لَا يَجِيءُ أَنْ تَقْمَ طَهْرًا لَمْ يَنْتَ لَمْ يَطْهَرْ دَاخِيَةً وَمِنْ الْبَلِّ

الطہارۃ البیرونی اس ترجمہ: ایسا ہے کہ طہارۃ کا لفظ اس شخص کے لئے نہیں جھتا جو اپنے دونوں ہاتھ بخل سے پاک نہ کرے۔

فَلَا قَطْرَ الْبَرْقِ أَنْ أَهْلًا أَتَى بِهِ فَأَيُّ دَايِكُ الطَّبِيبِ الطَّيِّبِ الْأَمَلِ

ترجمہ: سو خدا ہی رحمت اس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لائی کیونکہ میں ایک طبیب جہتا ہوں جو طیبہ حاصل ہو۔
وقال یحییٰ بن عیسیٰ بن ابی ریحہ: دیکھ کر وقتہ و ہمدان بالظلم کان والدہ رکن الدولۃ الفدا الحیثیا
من الرئی فہر منہ اخذ بیلہ

أَثَلْتُ فَأَيُّهَا الطَّلُؤُ أَنْبَكِي وَتُكْرِمُ فَحَنَّا الْأَبْلُ

ترجمہ: اے طلوع صبح! نہتہا تو لازم تہجد لہجہ علی لہجہ حنین لابل ترجمہ: لے دیار کے کنڈریم روتے ہیں اور ہماری
سواری کے شتر رونے میں ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے میں ہو جا۔ یعنی ہم اس غم سے روتے ہیں کہ
یہ سبب رحمت احیہ تیری روتی ورنیت جاتی رہی تو یہی رونے میں ہمارا شریک و ثالث بن جا۔

أَوَلَا فَلَا عَتَبَ عَلَا طَلِيلُ إِنَّ الطَّلُولَ لِيَنْتَهَا أَهْلُ

ترجمہ: انرا کہ تو ہمارا گریہ میں مساعدا و شریک نہیں ہوتا تو کنڈر پر کچھ عتاب نہیں ہو سکتا بیشک کنڈہ سبیل کے کام

کرنے والے میں یعنی روزانہ کام نہیں ہے تو کہ مسئلہ اسی کٹن نہوا نعلیہ و پیر ترک ابکار

لَوْ كُنْتُ نَاطِقًا قُلْتُ مُعْتَذِرًا
بِغَيْرِ مَا بَكَ إِذَاكَ الرَّجُلُ

مترجمہ منجانب طاول صدر عدم ساعدت گرگیر کرتا ہے کہ اگر تو گویا ہوتا تو لیلو در در خواہی کہتا کہ اے تنہا فراق احب ہے
بجز شرف و صدقہ ہے جو تجھ پر نہیں اسکی شرح اگلے شعر میں ہے۔

أَبُو لَهُ إِنَّكَ بَعْضٌ مِّنْ شَعْقَوِا | لَمْ أَبْكُ إِنِّي بَعْضٌ مِّنْ قَتَلَوِا

الشفت احقاق الخزن القلب ترجمہ تو جیسے یہ کہتا کہ تو اس واسطے روتا ہے کہ تو اس کے عاشقوں میں ہے۔ یعنی تو کو تو
مناقت میں مبتلا ہے مگر جیتا تو ہے اور میں اس واسطے نہیں روتا کہ میں منجلا اس کے مقتولوں کے ہوں۔
آئیں یہ گیز کر دوں۔ بتیاد کر تشنگان آواز۔ ابوالفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کہیں روئے
بہر مساعت ہوا اس کا یہ حوالہ بتا ہے کہ تکلف گریہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَقْبَتُوا مَثَلًا

نہیں تہہ کلام اطلال وال اطلال حجج دولہ و فی الواقعہ الامتہ فی اطلال ترجمہ یہ ہے کہ دوست جو کہ گئے اور میں نے بھی حالت تہراؤ واپسی

أَحْسَنُ مِنْ حَلِّ كَلِمَاتٍ هَلَوُا مَعَهُمْ وَيُنْزِلُ فِيهِمْ نَزْلًا

ترجمہ جب دیکھی مقام سے کچ کرے ہیں تو وہ انکی رونق اور خوبی انکے ساتھ کچ کر جاتی ہے اور جہاں وہ فروکش ہوتے ہیں وہ رونق وہاں ہی اتر پڑتی ہے۔

فِي مِثْلَةٍ رِشَاءٍ تَدْرِيهِمْ | بَدْوِيَّةٌ قُنْتُ فِيهَا الْحِلَّ

انظر خلقنا حسن الأرشاد ولد النبوة الصغير. وكل خلل جمع حلة وهي القوم المجتمعون في بيوت مجتمعة الزوال مترجمہ حسن
 فرج کرتا ہے دو آنکھوں چھوٹے ہر نوٹے یعنی آہو برہ میں جبکہ ایک زن بدو یہ حرکت دیتی ہے جس پر تمام اہل فائدہ مسلمان
 مہور ہے ہیں یعنی حسن چشمان ہر رنگ آہو برہ زن بدو میں کوئی کم کرتا ہے۔

وَصِدُّوْذَهَا وَمَنْ اَلَدْتِ تَصِلْ

سجڑنی صدو و ہا نصب عطا علی طول و اجر عطا علی جبر تھا ترجمہ کھانے مشو تر کے بہت دنوں سے انکو چھوڑ دینے کا و اسکی اعراض کے شاک میں۔ یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتوں کی جویون میں شمار ہوتی ہے بہرہستہ سبکو اگر کعبہ بنے کھانا چھوڑا تو کیا حجب ہے کیونکہ جبر اسکی قبیلہ عادت ہے و کو کسی سے بھی نہیں مانتی۔

مَا اسْأَرَتْ فِي الْفَقِي مَزَلِينَ | تَرَكْتَهُ وَهُوَ الْمُسْكُ وَالْجَسَدُ

الحمد لله الذي جعل في موضعنا هذا من نعمته وبركاته وحسنه ما لا يحصى ولا يعد ولا ينفد ولا ينقطع

قیس بن خشب تشر ترجمہ معذوقہ جو یہاں میں اپنا محبوبہ تا دو دو چہوڑتی ہے تو اس کا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ گھبراہٹ سے کہے
خوشبودار ہو چیکے نیز کہ مشکا ہوجاتا ہے اور سبب شیریں لب و آب و دین شہد۔

قَالَتُ اِنَّهُ فَكَلْتُ لَسِيًّا | اَجَلْتَنِي اِنَّ الْيَتِي سَلَّ

اقل ہسکان و قبل اس کے ترجمہ زن لائے نے کہا کہ تو کیوں یہ ہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو میں نے اس کو
جواب دیا کہ تو نے تو مجھ کو تیار کیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو میں لب و آب و دین
عشق کے یہ بات نہیں جانتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور ست شخص ملامت
گرتی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

اَلْوَا اِنَّ فَتَا حَسْرَ صَبِيحًا | وَبَرَزَتْ وَحْدًا لَعَا قَاهُ الْغُرْلُ

فتا حشر بن اسماء الدلم و ہوسم عصف الدولہ وہ حکم شد و مخفقا انا کم صبا حال الغارة۔ والغزل الکلف بامور النساء و ترجمہ
اگر عصف الدولہ کے محبوبہ کو وقت شب لوٹنے آجائے اور تو انی محبوبہ تہا اس کے سامنے آوے تو صبح کو غربت
زبان مشغولہ اتمام جنگ قتل و غارت سے روک دے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابو الفتح ما حسن ما کنی
عن النہریتہ لبقولہ عاقۃ الغزل و قال ابن فرجہ لو کانت نہ واحدی لہما فی المناہرت احدانکیت عصف الدولہ و اوجہ
النہریتہ عن توصیف بالحن و یقال فیہا بوجہ فتنہ لعلہا ہا بالوصف لصف الدولہ بالریختہ عن النساء و التوفیر علی احبہم لما
بالفحش وصف بدہ و ارا و اخرج الی المرح الی بالغایۃ فی ذکر حسنہا حتی لو ان عصف الدولہ مع توفیر و بدہ علی تہیر
الملک لو تضرعت بدہ المرأة لقد حث فی قلبہ غرا عاقۃ عن المرح عنہا الا انہ لبقول بعدہ اکنت فاعلہ و فینکیم کہن
میں انا الفہم و دنا عطا ابو الفتح لی مع قولہ و تفرقت عنکم کت سیدہ و انا تفرقت حین عنہم لتوفیر علی الغزل و اللہ و
لذۃ الطفر بالحبیب۔

وَتَفَرَّقْتَ عَنْكُمْ كَتَائِبُهُ | اِنَّ الْمَلَامَةَ هِيَ اَدْعَا قُتِلَ

الکتائب جمع کیتیبی جانشین اقل ترجمہ امی ہمسایان مجھ پر عصف الدولہ محبوبہ کی طرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے
انتظام کا اس کے کچھ خیال نہ رہے اور اس کے لشکر متفرق ہو جائیں اور شکوہ ستا نہ سکیں۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ
زنانی فکین عقل کو غریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہیں۔

مَا كُنْتُ فَا جَلَةً وَضَيْفُكُمْ | مَلِكُ الْمُلُوكِ وَسَانِئُ الْبَلَاءِ

ترجمہ کے محبوبہ تو اس حال میں لیا کرے گی جبکہ تمہارا ہمسایا شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

اَتَمَّحِبِّينَ قَوْمِي فَقُتِلَ حَبِيبِي | اَفَرَبُّ لِيْنٍ لَّهٗ الْكَوْنُ يَسِيرُ

ترجمہ کیا تو ضیافت سے روکے گی تو ضیافت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدل دے گی۔ ابہام اور

الغیر المذلیل کی نہایت لطف ہے اور باوجود شوقی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بَلْ لَا يَجِدُ كَيْفَ يَقُولُ لَهُ | يَجِدُ وَلَا جَوْدَ وَلَا وَحْدَ

ترجمہ یہ نہ کہوں غل میں کیا کیا بلکہ جہاں مدح فروکش ہوتا ہے وہاں نخل اور ظلم اور جوت کا پتا نہیں لگتا پھر نخل کا نام کیا موقع ہے۔

مَوْلَاكَ إِذَا مَا الرَّحْمُ أَدْرَكَهُ | طَبَبْتُ ذَكَرَ نَاهُ فَيَعْتَدِلُ

الطبيب اعوجاج فی الرحم ترجمہ مدح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیرہین بھی آجاوے تو ہم اسکا ذکر کر دیتے ہیں وہ سیدنا ہو جاتا ہے۔

إِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلُكَ عَجْرًا وَابًا | عَمَّا يَسْتَوْسُّ بِهِ فَقَدْ عَقَلُوا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست ملک کا نہیں کیا جیسا مدح کرتا ہے تو انھوں نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اسے کیا۔

مَحْفَىٰ أَتَى الدُّنْيَا ابْنَ بَيْعَلٍ رَفِيقًا | فَشَكَى إِلَيْهِ اللَّهُ هَلْ فِي الْجَبَلِ

ابن بید تھا عالم بدظہن و نامہ کل من امور ہا۔ لقال ہو عالم ہجرت امرک فتح الباء و ضمہا لے بدظہن مرکب۔ و عندہ ہجرت ذلک ای علمہ۔ و لقال للعالم باشی ہوا بن ہجرت ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا بیان تک کہ اس میں اس کے اسرار باطنی اور ضبط امور کا واقف پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا میں ایسی ایسی بد انتظامیاں رہیں۔

شَكَوَى الصَّعْلَ إِلَى الْكَفِيلِ | أَنْ لَا تَقْرَأَ بِحُجْرَةِ الْجَلِيلِ

ترجمہ ہل جبل نے مدح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے لیے طبیب سے کہتا ہے جو اس بات کا خاصان ہو گیا ہے کہ یا کہ جسم میں بیماریاں نہیں ہیں یعنی دنیا بسبب فساد کے نذر بیمار تھی اور مدح ایک طبیب اسکی شفا کا خاصان ہے۔

قَالَتْ فَلَا كَذِبَتْ شَجَاعَتُهُ | أَقُولُ مَا فَتَقَسَّ عَلَى مَالِكِهَا أَجَلُ

فلان کذب و دعا اعترض بین النعل و النعل و انما عل ترجمہ مدح کو اسکی شجاعت نے کہا کہ میرا ان جنگ میں اس کے بڑے بڑے کوئی نہ تیری جان کو کچھ کھون نہیں ہے۔ خدا کرے اس کی شجاعت اس قول میں جموٹی نہ لگے اور مدح ہر جہت حیاتا رہے

فَقِيلَ إِنَّ جَبْلَ مَثَلُ | أَوْ قِيلَ يَوْمَ وَغَىٰ مِنَ الْبَطَلِ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیکھائے تو وہ اعلیٰ درجہ شجاعت میں سے ہے یا کہا جائے بروز جنگ کران بڑا بہادر ہے۔ تو یہ بڑا شجاع لکھے گا۔

تَكَدُّدُ الْوُقُودِ الْعَامِلِينَ لَهُ | دُونَ السِّلَاحِ الشَّكْلِ وَالْعَقْلِ

الرفوہ جمع وافر وہم الذین لیلہ دن علی الملوک للطار۔ واکمل جمع نکال و مہر اکمل نے تو ائم الفرس القتل جمع غفال وہو ہا پر لیا البعیر ترجمہ جو لوگ طلب عطا کیا مقصد کرتے ہیں اور اس کے حضور میں حاضر ہوتے ہیں انکا سارہ مانا جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پاسے بند بہان و شتران سے نہ ہتھیار یعنی انکو سلاح ملنے کھنے کی تو کچھ حاجت نہیں ہوتی کیونکہ اس کے نظام کامل کے سبب راہوں میں امن ہے البتہ پاسے بند بہان و شتران ساتھ لاتے ہیں اور اپنی سواریان ان میں ماند کر لیا رانعام لیجاتے ہیں۔

فَلَسْكَاهُمْ فِي خِيَالِهِ عَمَلٌ | وَلَقِيلُوهُ فِي بَحْثِهِ شَعْلٌ

البخت الابل البختیہ وہی غیر العزیزیہ وہی صیورۃ علی البرود المطر غیر صابرة علی البحر لعطش ترجمہ سوا کے پانی پناہ اور ایکسلیں کے گھوڑوں میں بڑی ٹوٹاوستے ہیں اور ان کے زانو بدن کو اس کے شتران میں ایک بڑا شعل ہوتا ہے عرض جتنے گھوڑے اور شتران چلتے ہیں لیا رانعام لیجاتے ہیں۔

فَمَسِي عَلَى أَيْدِيهِمْ مَوَاهِيِبُهُ | بَلَى أَوْ قَبِلَتْهُمَا أَوْ الْبَدَلُ

ترجمہ عطا یا اسے ممدوح کے ہاتھوں پر وقت شام وہ شتران میں کے باقی ماند سے یا سیم دوز سے انکا بدل ہوتا ہے یعنی ہاتھوں آنے والا کو شتر دیتا ہے بقدر وہ چاہیں اور وہ انیوالوں کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہوں اور چوباقی نہ رہے ہوں تو انکا بدل لینے قیمت دیتا ہے عرض اس کے عطا کو ناگوں سے۔

يُسْتَأْفَى مِنْ يَدِهِ لِسَبِيلِ | شَوْقًا إِلَيْهِ يَبْتَغِي الْأَسْبَلَ

اسبیل بالتحریک المطر ترجمہ اس کے سخی ہاتھ سے ایک باران کی طوف بھائی کیا جاتا ہے یعنی لوگ اس کے دست حملہ کے جو بہتر باران ہے مشتاق رہتے ہیں اسبستمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہے کہ کسی کے ہاتھ کے استبدال کے شوق میں اور اسکی دست ہوسے شرف حاصل کر سکیونہ زمین سے آگتے ہیں۔

بَسْبَلٌ لِّظَوْلِ الْمَكْرُمَاتِ بِهِ | وَالْحُجْلُ لَا أَسْكُذَانَ وَالنَّفْلُ

انکو ذان بہت۔ ولفل بہت طیب الیچ ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اس کے سبب سے مکام و شرف بڑھتے ہیں اور نشوونما حاصل کرتے ہیں نہ حوزان و نفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑھتی ہیں۔

وَأَلَى حَصَى أَقْصَا أَقْصَا بِهَا | بِالْثَابِتِ مِنْ تَشْبِيلِهَا بَلْ

ایبل قصہ انسانان علیا و نظافانی فعل انتم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اس سرزمین کے سنگریزوں کی طوف خیر و خیرم جیتی انکی زمین اس کے لیے شاق ہیں کہ لوگوں کے نہت ہو کو نہتیتہ تیتہ تیتہ چھوٹے اور اند کی طوف ٹھیرے ہر گز نہیں

إِنَّ لِكُنْطَا لَطْفَهُ صَوْنًا حَكْمًا | فَلَمَنْ تَصَانٌ وَنَدَحُ الْقَبْلِ

الغناک جمعاً طواک وہی التی بین الذیاب ولاضر اس وہی السج ضواک ترجمہ اگر اسکی قیام گاہ کی زمین کے سنگروں سے لوگوں کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہیں زمین پہرے سے کس چیز کے لئے محفوظ اور محفوظ کئے جاتے ہیں۔ یعنی ایسے بہتر ہون کے لئے کون جگہ ہے۔

وَقِيَّ وَجْهَهُ مِنْ نَوْرِكَ اَلَيْقَهُ | قُلْ رَحِيَّ الْاَيَاتِ وَالرَّسُولِ

ترجمہ صبح کے مبارک چہرہ پر اس کے نور سے ایسی قدرتیں نمایاں ہیں کہ وہ ہزار آیات و رسولان کے ہیں یعنی ایسا نور ہے کہ اس سے خدا کی قدرت نمایاں ہے جس کی خبر آیات و رسولان سے ثابت ہے۔

وَإِذَا الْقُلُوبُ ابْتَحُكُم مَّتَآ | رَحِيتُ بِحُكْمِ سُبُورِ فِيهِ الْقُلُوبِ

القل جمع قلة وہی الروس ترجمہ اور جبکہ لوگوں کے دل اس کی حکومت سے انکار کریں تو ان کے سرشیر کے حکم سے راضی ہو جائیں گے یعنی مقتول ہونگے۔

وَإِذَا الْحَمِيسُ ابْنُ الشُّجُودِ لَهُ | سَبَدَتْ لَهُ فَيَبْرُ الْقَنَا الذَّبِيلِ

الذبل الیابنہ الدقاق ترجمہ اور جبکہ کامل لشکر کے لوگ اس کے سجدہ سے انکار کریں تو اس لشکر میں تیرہ ہائے باریک خشک اسکو سجدہ کریں گے یعنی وہ لوگ نیزوں سے مقتول ہونگے۔

أَرْضِيَتْ وَهَسُودَانُ مَا حَكَمَتْ | أَمْ نَسْتَزِيدُ رَأْمِكَ الْهَبِيلِ

ہسودان ہوا بن محمد کان قدیر مرہ ابو عضد الدولہ بالطرم وہو موضع فی عراق لعجم الہبل لکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ لے و ہسودان تو اس حکم پر خوشنیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو قتل کیا راضی ہو گیا یا اس سے زیادہ دلت چاہتا ہے۔ تیری ماورے فرزند ہو جائے۔ یہ جملہ بطور بد و عاصیہ۔

وَرَدَتْ بِلَادُكَ عَائِلُ مُحَمَّدٍ | وَكَانَهَا بَيْنَ الْقَتْلِ شَعْلِ

شعل جمع شعلۃ وہی القیس من النار ترجمہ اس کی تلواریں تیرے علاقہ میں ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزوں میں شعلہ ہائے آتش ہیں۔

وَالْفَقُورُ فِي عِبَاكَ يَنْجِرُ خَرْدُ | وَالْخَيْلُ فِي أَعْيَانِهَا قَبْلُ

انخر ضیق الہین او ان کیوں الانسان کا نہ نیطو خربا۔ والقتل اقبال احمد العینین علی الاخری کالاحول و ذلک لضعفہ الخیل لغزۃ انفسہا ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھوں میں سبب غرور بہادری کے ترچا پن تھا اور سواروں کی آنکھوں میں شعل احوال دیکھنا خلاصہ یہ کہ سوار اور مدوح کے گھوڑے سبب بقدری دشمن آنکھوں پر چنی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَانْكَرُوا لَيْسَ لِمَنْ اَتَوْا قَبْلُ | بِهِمْ وَلَيْسَ يَمْنُ نَاوَا خَلَلُ

اٹھل الاقتال ترجمہ سوشکر رکن الدو ترجمہ چڑھ آیا جسے تھکوا مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اس سپاہ میں جو اس نے
دور تھی کچھ اختیال و پریشانی تھی کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

لَا تَكُنْ دَرَمَنْ بِالْأَسْرِ الْفَتْحُ فَصَلُّوا وَلَا يَدْرِي إِذَا أَقْبَلُوا

الرسے دینہ معروفہ بین فارس وخراسان وکانت قاعده رکن الدولہ ولفصل الخرج عن قاعده الاستقرا الی
العزود والتغفل الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجودیکہ رکن سے اتنا لشکر کثیر و بیخواب
کئے مقابلہ پر بھی گیا مگر وہ ان والوں کو یہی نہ معلوم ہو نہ یہاں سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بے خبر تھے اور نہ
یہ بھی خبر نہ تھی کہ یہاں کوئی آیا ہے۔

فَأَيَّدَتْ مَعْتَرِمًا وَلَا أَسْلُا وَمُضِيَّتْ هُمُومًا وَلَا وَعِلًا

الوعیل نہیں اچھی ترجمہ وہ سو ڈان تو ایسا فقہ کر کے آیا کہ ایسا حالہ شیر ہی نہیں کرتا اور جگتا ہوا ایسا چلا یا کہ ایسا
بڑکھسی بھی نہیں بھاگتا۔ اسی لاسد کان لقدم افداک و لا و لہل ہنرم انہراک فخذ فخذ الخیر للعلم بہ۔

لَقَطِي سِلَاحَهُمْ وَرَاحَتَهُمْ مَا لَمْ تَكُنْ لِنَتَالَهُ الْفَقْلُ

الراح جمع راحہ وہی راحۃ کلفت۔ و لقتل جمع قتلہ ترجمہ تو ایسے حال میں بھاگا کہ اس کے ہتھیاروں اور اس کے ہاتھوں کو
اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وحیرہ دیتا تھا جو دیکھنے میں نہیں آتی۔

أَسْنَى الْمُلُوكِ يَنْقُلُ مَمْلُكَةً مَنْ كَادَ عَنْهُ الرُّأْسُ يَنْقُولُ

ترجمہ نرک شاہی کے لئے سب بادشاہوں سے زیادہ وہ بادشاہی ہے جو اپنے سر کے اترنے سے ڈرے یہ شعر بطور
استہزائے ہے کہ جب یہ سو ڈان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرتا تو غصہ الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لَوْ لَا إِلَهَمَالَهُ مَا دَلَيْتُ إِلَى قَدْ جَرَعْتُ وَإِنَّمَا تَقَلُّوا

ترجمہ یہ وہ سو ڈان اگر تیری نادانی نہ ہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ ٹھکانا جسکے صرف خوکے سے تو غرق ہو گیا۔
یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو بھی ایسی قوم سے جگ نہ کرتا جسکے ادنیٰ علم کی بھی تو تاب نہ لاسکا۔

لَا أَقْبَلُوا أَيْسًا وَلَا ظَفِيرًا عَدَاوًا وَنَهْرًا نَهْمُ الْغَيْلِ

الغیل جمع غیلۃ وہی اٹھل علی غفلۃ ترجمہ وہ جیسے لٹنے پوشیدہ نہ لگے اور نہ اسخون کے براہ قریب فتح پائی اور تیری
غفلتوں نے انکی مدد کی یعنی اسخون نے علی الاعلان تجھے آگاہ کر کے چڑھائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہو سکا۔

لَا تَلَوْا أَفْرَسًا مِنْهَا نَهْرًا إِلَّا إِذَا مَا قَاتَ بِكَ الْجَيْشُ

ترجمہ اے وہ سو ڈان جسکو تو اپنے سے زیادہ شایسا جانتے اس سے ہرگز نہ لڑا جبکہ سب تیریں جنم ہو جائیں اور
کوئی نیچے کی براہ نہ رہے یعنی تجھ کو بغیر و اسلحہ پیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔

لَا يَسْتَحِقُّ أَحَدٌ يَقَالُ لَهُ نَضْلُوكَ أَلْ بُيُوبَهُ أَوْ فَضْلُوكَا

استحقاق یعنی جسے تمہاری خدمت میں حدی یا بین نضل کرو غلبہ کرو۔ و التفاضل المسابقة فی الرمی وفضل کرو کہ بعلامتہ اسحق قبل التفاضل علی الکونی البعریث و یجزان کیوں بدلائل التفسیر ترجمہ و شخص شرم نہیں کرنا چاہیے کہ آل بویہ تفسیر تیرا اندازی میں غالب رہے اور بڑھیکے کیونکہ وہ سب سے غالب ہیں۔

فَدَرُّوْا عَفْوَا وَعَدُّوْا اَوْ فَوَاسِعِلُوْا اَعْنُوْا اَعْلُوْا اَعْلُوْا وَلَوْ اَعَدَّ لَوْ

ترجمہ آل بویہ دشمنوں پر قادر ہوئے تو ان کے قصور معاف کر دے وعدہ کیا تو وفا کیا۔ سوال کئے گئے تو سہاگین کو بخشن کر دیا۔ بلند رتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلند نہ کیا۔ والی ولایت ہوئے تو انھوں نے انصاف کیا۔

فَوَقَى السَّمَاءُ فَوْقَ مَا طَلَبُوا فَارَادَ اَرَادَ وَ غَايَةً نَزَلُوا

یعنی فطرت منانہم فوق ہمارا ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہے کہ ان کا مرتبہ آسمان اور ان کے مطلوبات معالیسے بلند ہے سو جب وہ ایسے نہایت بلند کا ارادہ کرتے ہیں جہر اور دیکھی دسترس نہیں ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اترتے ہیں اور اس وقت وہ کام کرتے ہیں غرض وہ غرابت سے بڑے ہوئے ہیں۔

قَطَعَتْ سَكَّارٌ مِّمَّكُمْ صَوَارِمْ ثُمَّ اِذَا تَخَلَّدَ كَاذِبٌ قَبِلُوا

تخذ رنگت الغدر ترجمہ ان کے کرموں نے ان کی تلواروں کو توڑ دیا یعنی ان کا کرم ان کے غضب پر غالب ہے سو جب کوئی جھوٹا شخص بطور خدا یا تین بناتا ہے تو یہ لوگ براہ کرم اس کا غدر قبول کر لیتے ہیں۔

لَا يَشْهَرُونَ عَلَى الْخَالِفِيهِمْ سَيَقَافِيوْهُمْ مَقَامُهُ الْعَدْلُ

شہرہ یافتہ افراد و من غدرہ ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہیں کھینچتے جسے فاسم مقام ملاست ہو سکے یعنی اگر دشمن ملاست و لصاح سے راہ پر آجائے تو اس کو قتل نہیں کرتے۔

فَابُوْعِيْلٌ مِّنْ رِّبِّهِمْ هَرَوَا وَابُو شَيْبَاعٍ مِّنْ رِّبِّهِمْ كَلُوا

ابوعلیٰ بن ابی بن بویہ رکن الدولۃ والد عضد الدولۃ و ابو شجاع ہونفا سر عضد الدولۃ و ترجمہ سورکن الدولۃ ابوعلیٰ و شمس ہے جسکے اقبال سے آل بویہ بادشاہوں پر غالب ہوئے۔ اور عضد الدولۃ و شمس ہے کہ جسکے سبب آل مذکور نے کمال رفعت حاصل کی۔

حَلَفَتْ لِذَآبِدِ كَاثٍ عَزَّوَدَا فِي الْمَهْلِكِ اِنْ لَا فَاتَهُمْ اَمَلٌ

الفرۃ الطلعة والوجہ ترجمہ رکن الدولۃ کے دو بزرگات چہرہ مبارک عضد الدولۃ کے جب وہ گہوارہ میں تھا قسم کھالی ہے کہ اس میں ہو لو کی برکت ہے آل بویہ کے سب مطالب پورے ہو جائیں گے و خرج ابو شجاع تیرے سید مہر آل الصید و کان یسیر قدامہ پیش بنیہ و شامہ ظلالیر سے الاصادہ حتی وصل اسے و شمت الارون۔ و یو یو یو یو

حسن علی عشرۃ فراع من شیدار تحف بہا بچال و فیہ غاب و میاہ و مریخ و کائنات الوحوش لقاد و اذ تجت
 بالبحال اخذت الرجال علیہا المضائق فانما اشہبھا انشاب ہریت من روس ابحال اسے الدشت فقط بچین
 یدیرہ فاقام بذلک المکان ایاماً علی عین ما حسنتہ و معہ ابو الطیب فوصف الاحال و انشرہ فی رجب سنۃ اربع
 و عین و ثمانۃ و فی ہستہ قتل ابو الطیب ۔

مَا أَجْدَرَ الْأَيْتَامَ وَاللَّيَالِي | إِيَّانَ تَقُولُ مَالَهُ وَمَالِي

ایقال فلان جدید کہذا ای خلیق و قولہ مالی و قدر ذکر اربعین الایام و الیالی و کان حدان بقول مالنا الا انہ ہبنا بچین
 الی الدیر فکانہ قال ماجد الدیر ترجمہ رات اور دن کستدر لایق میں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ تنہی کا ہوا
 ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہلکے تکلیف والا لیاقت دیتا ہے ۔ یعنی وہ ہستہ ایسی زوجہ ہیں کہ تاسہ جو ہمارے تقدیر
 میں نہیں ۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا زبردست ہوں کہ زمانہ میری شکایت کرے
 تو بجا ہے ۔

لَا أَن يَكُونُ هَكَذَا مَقَالِي | فَنِي يَسِيرُ كَانُ الْخَرِّ قَبْ صَالِي

الصالی للحریر لہذا لیسای شبہ تہا شبہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہیں ہے کہ یکن زمانہ سے ایسی گفتگو کروں اور
 انکو قابل خطاب سمجھوں کیونکہ میں ایک جوان ہوں جو لڑائیوں کی آگ میں داخل ہوتا ہوں ۔

مِنْهَا نَشْرَائِي وَبِهَا اُغْتَسَا لِي | لَا يَخْطُرُ الْفُحْشَاءُ عَلَيَّ بَبَائِي

اغتسار الاقدام علی ماحر سادہ تعالیٰ ترجمہ میں ایک بہادر ہوں کہ میرا بیٹا اویسیر غسل کرنا ایسی نوائی کے پانی
 سے ہے یعنی میں ہمیشہ اسی میں ستغرق رہتا ہوں اور بدکاری تو میرے خیال و دل میں ہی نہیں گزرتی ۔

لَوْ جَذَبَ الشَّرُّ اُدْمِيْنَ اَذْيَارِي | فَخَيَّرَ اَلِيَّ صَدِيقِي سِرَّ بَائِي

الزرا و صانع الزروع و الی و الی اسافل الثیاب احد ذیل و ہوا الذی یقع الی الارض ۔ و الی الی
 و الی یعنی بہ الدروع استعارۃ و جمعہ سراپل ترجمہ اگر زہرہ گریزے و امن کیسے یعنی مجھ کو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے
 حال میں کہ وہ مجھ کو درمیانی دو قسموں کے پیراؤں کے اختیار و بیٹے والا ہو یعنی وہ مجھ سے کہے کہ تو لباس متعارف
 چاہتا ہے یا پیراؤں زہرہ ۔

مَا سَجَنَهُ سِرَّ اَلَسْوَى سِرَّ اَلْحَى | وَكَيْفَ لَا وَاعْتَا اَذْلَالِي

الزرا و الدرع ۔ و السردہ اخلہ خلق الدروع بعضہا فی بعض ۔ و السردہ اعلی و ہوا الزرا ترجمہ اگر زہرہ مجھ کو دونوں
 قسم کے پیراؤں مذکورہ بالا میں اختیار دے تو میں سوائے ازار کے کسی اور پیراؤں کی تکلیف ندوں بغرض ہنر عورت
 اور باقی بدن برہنہ رہنے دون ۔ خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ان پردہ پوشی کے لئے

آزار ضروری ہے۔ اور میں کس طرح عقیق و بہادر نہ ہوں اور سوائے اسکے نہیں کہ میرا غرور و مدح کے نزدیک سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

يَقَارِسُ الْخَيْلُ دُحْرَ وَ الشَّمَالِ | اَبَى شِجَاعٍ فَكَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح و شمال فرسان کا ٹانہ ضد الدولہ ترجمہ میرا ناز و محسوسا سپاہ مجروح و شمال پر ہے اور وہ کون سی ہے یعنی ابو شجاع عسکر الدولہ جو قاتل و لیڈر ان ہے پھر میں کس طرح شجاع نہ ہوں۔

سَابِقُ كَوْنِيسَ الْكُوتِ وَالْجَبَالِ | لَمَّا اَمَادَ الْقَفْصَ اَمْسِ الْخَالِ

ابجریال صحن احمر شبہہ انجھ۔ و القفص جیل من الکراد اصحاب اخبیتہ۔ و الخالی الذاہب ترجمہ وہ دشتوں کی کاسہا موت اور دوشتون کو جاہاں شرب پلانیوالا ہے جبکہ آسنے گرو قفص کو جو ایک فرین کر دیوں کا ہے نقل ویر ذرگہ نشہ کے کر دیا یعنی ایسا نیت کر دیا کہ ہرگز نہ بچیں گے۔

وَقَتْلُ الْكُرْدِ عَنِ الْقَتَالِ | حَتَّى انْقَطَعَ بِالْفِرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجال الاجتہاد فی الہرب۔ و عن معنی البارد و علی اسلہ ترجمہ اور آسنے تو مکر کو کہ سبب مقابلہ کے قتل کر دیا۔ قتال سے روک دیا سبب اپنے لشکر اور قوت کے یہاں تک کہ اس تو م نے سبب شدہ گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَهَا لَكَ وَطَائِعُ وَجَارِي | وَاقْتَنَصَ الْفَرَسَانُ بِالْحَوَالِي

الاجالی الہارب عنہا بجلا یعنی بالاجل عن وطن کر یا ترجمہ سو جوڑے و مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کر لی اور بعض جلا وطن ہو گئے اور مدح نے تیروں سے سواروں کا شکار کر لیا۔

وَالْعَتِيقُ اَحْلَشَ الصِّفَالِ | سَادَ لِعَبِيدِ الْوَحْشِ فِي الْاِجْمَالِ

العتیق جمع عتیق وہی لہیف القدمیہ۔ و سار لصید الوحش جزاء لما فی لما اصرافی البیت السابق ترجمہ اور مدح نے شکار سواران شمشیر ہائے کہنہ سے کیا جنگی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت کوک و جنبوں کا شکار کر نیکی واسطے پہاڑوں میں چلا گیا۔

وَفِي دِفَاقِ الْأَسْرَاحِ وَالْإِهْمَالِ | عَلَى دُمَاءِ الْأَنْبَسِ وَالْأَوْصَالِ

دِفَاقُ الْأَرْضِ اللَّيْنَةِ الْوُطَيْتَةِ۔ وَالْأَوْصَالُ جمع وصل من اعصارا الانسان ترجمہ اور مدح شکار کے واسطے نرم زمینوں اور ریگستان میں آدمیوں کے خون اور ان کے اعضائے مقطوعہ کو پامال کر کے گیا۔

مُتَفَرِّدٌ اَلْهَرَمِ عَنْ الْبَرَعَالِ | مِنْ عِظَمِ الْمَقْتُولِ لَا الْمَدَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اسکا سواری کا نوعمر چھوڑ کر کلہ سپاہ سواران سے بسبب بلند ہی ہمت کے جدا تھا نہ

الفتح جمع خفاء وہی الواستہ۔ والاعمال جمع عیل وہی الاجتہد للاسد واستخیر ذیہا والربال الاسد وجرنی عمار
الجرکات الثلث فالفتح بالجر والجر تحت لشدت ولتعصب علی اسماں ترجمہ یہ صحرائے اردن ایسے ہیں نیز
مین اور بیشون میں واقع ہے جن میں خنزرو شیر دونوں ہمایہ یکدگر ہیں۔

دَانِي الْجَنَابِ نِيصٍ مِنَ الْأَشْجَالِ | مُسْتَشْرِفٌ الدُّبِّ عَلَى الْغُرَالِ

انجانیص جمع خصوص ہو و لداخترہ والا شجرہ من مکان عال الی اسفل ترجمہ اسمین بچہ باسے
ننریرین گھٹنے بچہ باسے شیر سے قریب ہیں۔ اور خرس یعنی بچہ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدان جانور ہے تاکہ لگا
رہا ہے۔

مُجْتَمِعٌ الْأَصْدَادُ وَالْأَشْجَالِ | كَانَ فَتَاخَسَهُدًا الْأَقْصَالِ
خَافَ عَلَيْهَا عَوَزَ الْكُمَالِ | فُجَاءَهَا يَا لَيْلِي وَالْقِيَالِ

العوز الفقدان ترجمہ اُس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہیں۔ مختلف قسم کے جیسے
یہ بچہ کبھی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے دزدے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع
اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب فضل عضد الملک نے اُس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا
یعنی اس امر کا کہ اُس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہیں ہیں اسلئے اسمین
باتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اسکا کمال ہمہ جہہ پورا ہو جائے۔

فَقِيْدَتْ الْأَيْلُ فِي الْجِبَالِ | طَوْعًا وَهَوًى الْخَيْلِ وَالرَّجَالِ

الایل جمع ایل و ہوتیں اجملی۔ والہوق جبل ثنی علی صناعۃ توخذ فی الدابة والاشیان ترجمہ سوہرہائے گوہی رسیوں
میں تید کئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کتہ ہائے گھوڑوں اور مردمان کے۔

تَسِيرُ سَيْرَ النَّمْلِ الْأَرْبَابِ | مَحْقَقَةً يَبْسُ الْأَجْدَالِ

النم والانعام ذوات الاربع من الحيوانات وقيل ايل وخم۔ والاجبال جمع جبل و ہواصل الشجرۃ اذ قطع غلا
وئیس جمع یابس۔ والارسال القطع من الایل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز و ڈرنے ستے مگر اب وہ ایسے چلتے ہیں
جیسے تھروں کی قطاریں یعنی مطیعانہ ایسے حال میں کہ گویا وہ خشک درختوں کی جڑوں کا عامہ باند ہے ہو چکے ہیں
یعنی سینگوں سے۔

وُلِدْنَ تَحْتَ أَثْقَلِ الْأَكْحَالِ | قَدْ مُنِعْنَهُنَّ مِنَ الْفَقَالِ

قال ابو الفتح اقل الاحمال اجمال۔ وقال ابن خوريه القرون لان الواحد منها اذا قطع حملها وولدت قال ابو الفتح
قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعبدان يولد قرون البیہا۔ والبقالی فی الاس ترجمہ وہ گہرائی بار

لَهَا سَحْيٌ سَوْوٌ يَلْبَسُ بَالِ	نَمَّ كَلِمَةً يَلْبَسُ بَالِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
بالی جمع نخلیہ و ہمال احاطہ بالسنۃ العلیا ترجمہ انکی کالی ڈاڑھیان بین غیر موعود کے یعنی جو انکے بال گردنوں سے لگتے ہیں وہ بہتر لریش ہیں مگر انکی موخیں نہیں ہیں۔ اور انکی ریش کلان ہنائیکے کام میں آتی ہے نہ انکی تعظیم کے لئے۔	
كُلُّ اَنْثَى بَلَدٌ مَا يَنْتَقِلُ	لَوْ تَعْلَمُ بِالْمَسْئَلِ وَالْعَوَالِي
تَرْفَعُنِي مِنَ الْاَدْحَانِ بِالْاَبْوَالِ	وَمِنْ ذِي الْمَسْئَلِ بِالْاَدْمَالِ
الانثی من الشعر الكثير الملتصق - والنفال الحسن - والعوالی ضرب من الطیب واحد بالغالینہ - والد مال زبل الدواب وہو لہر جن ترجمہ انکی ہر لریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ ہوا دوسریں - او نیز رشک وغالیہ نہیں ملا گیا اور وہ پتھالیوں کے عوض پیشابوں سے راضی ہیں اور نیز رشک کے بدلہ اپنی بیگنیوں سے۔	
لَوْ تَعْلَمُ حَقِّي عَارِضِي حَتَّى	لَعَدَّهَا مِنْ شَبَّكَاتِ السَّالِ
سَيِّئٌ قَصَّةُ السَّوْعَةِ وَالْاَطْفَالِ	
الاحمال صاحب سیمائے ای الذی یحتمل علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی لریش دور رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اس میں شاد کر کے اسکو اور دراز کیا ہو اسے اور پھٹکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اس لریش کو تفصیل مان کے لئے حال بنائے گیونکہ صاحب لریش دراز منظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کا سکتا ہے درمیان برے قاضیوں اور نیم لکون کے۔ یعنی آسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں۔	
شَدِيدُهُ الْاَدْبَارُ بِالْاَقْبَالِ	لَا تُؤْثِرُ الْوَجْهَ عَلَى الْقَدَالِ
شدیدہ نروی ہا بحر بلا من کل اتیدہ وبالنصب علی الاحال ترجمہ انکی ریش بہت کلان اور عریض ہونے کے لئے پیش سے یکساں معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسینہ نہیں کرتی بلکہ بکھو محیط ہے۔	
فَاَنْتَ لَقْتَ فِي وَاَدْبِ لِي نِيَالِ	مِنْ اَسْفَلِ الطُّوْرِ وَمِنْ مَعَالِ
اہتالی جمع بلند ترجمہ سو وہ برابر سے کوئی تیر دن کے دو باران کثیر القدرات میں محضر پیرے ہیں کبھی اپنی کووے اوپر کو جاتے ہیں اور کبھی بلندی سے پستی کی طرف یعنی تیر باران سے گہرے پیرے پھرتے تھے۔	
فَدَّ اَوْدٌ عَنْهَا عَتْلُ الرِّجَالِ	فِي حُلٍّ كَبِدٍ كَبِدِي يَهْجَالِ
عتل التی الفارسیۃ والرجال جمع راجل - والنصال جمع فصل وہی الخدیرة المکتبۃ فی السہم وکبد ہا وسط ہا وکبد ہا قسطنترہ ترجمہ یادوں کی کیا فون نے برابر سے کوئی ہر جگہ میں تیر دن کے بمالوں کے ہر دو قبضہ بطور راحت رکھ رہے تھے یعنی شکاریوں کے تیر اس کے جگہوں میں لگتے تھے۔	

فَهْنُ يَهْوِينَ مِنَ الْقَلَالِ | مَقْلُوبَةُ الْأَطْلَافِ وَالْإِذْقَالِ

یہوین قتل من اعلیٰ الجبال۔ والقلال جمع قلة وہی راس جبل۔ والازقال ضرب من العدو۔ والاطلاف جمع طلف وہی للوحوش کاسخا فللدواب ترجمہ سووہ بکرے پہاڑ کی چوٹیوں پر ہے ایسے حال میں گرتے تھے کہ انکی کھربان اور تیز روی الٹی کی گئی تھی۔ یعنی سابق انکی کھربان نیچے ہوئیں تھیں اور باقی جسم اوپر اور انھیں کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے۔ اب وہ پشت کے بل تیزی سے گرتے تھے۔

يُرْقَلْنَ فِي الْعِزَّةِ عَلَى الْمَخَالِ | فِي ظُهُورِهِنَّ يَهْوِيَةُ الْأَيْصَالِ

یرقلن عیدون۔ وایجو ارفع من الہوار۔ والمخال جمع محالة وہی نقار الطیر ترجمہ سووہ مابین ہولے آسمان وزمین کے مہرہ ہائے پشت پر ایسی راہوں میں چلتے تھے کہ وہ انکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تھیں کیونکہ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے زمین پر گرتے تھے۔

يَمْتَنُ فِيهَا رِيْمَةُ الْمِكْسَالِ | عَلَى الْبَقِيَّةِ اعْجَالُ الْيَحْيَالِ

الیمتہ پھیلاؤم۔ ولمسال الکسان۔ وآر وایہ الصیحة الکسال جمع کسل وکسلان۔ کجبال جمع عجل وعجلان۔ والبقیہ جمع تفاحصا وعصی۔ والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اس راہ میں تھا کہ بل یعنی چیت بہتیت کا بلان سوتے تھے اور باوجود خواب کا بلانہ جلد بازوں سے تیز چلتے تھے۔

لَا يَكْشَكِيَنَّ مِنَ الصَّلَالِ | وَلَا يَحْاذِرَنَّ مِنَ الصَّلَالِ

الکلال الاعیار ولتعب الصنف۔ والصلال المعنی عن القصد۔ ترجمہ وہ تیز رفتاری مذکور زمین تنکھ کی شکایت نہیں کرتے تھے اور راہ بھولنے سے نہیں ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہنچتے تھے۔

فَكَانَ عَنْهَا سَبَبُ التَّرْهَالِ | انْشَوْبِقْ اِكْشَارِ اِلَى اِقْدَالِ

خبر کان مقدم علی اسمہا وتقدير الکلام فكان تشويق اكشار الى اقلال سبب التر حال عنها ترجمہ سوشوق اس امر کا کہ کثیر کو قتل کیا جائے وہاں سے کوچ کا باعث ہوا۔ یعنی باوجودیکہ شکار کی دہشت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار کثرت کی گیا اسلئے اس سے حیر ہو گئے

فَوَحْشٌ خَجِدٌ مِنْهُ فِي بَلْبَالِ | يَخْفَنُ فِي سُلْمَى وَفِي قَبَالِ

خجدا مابین مکہ والعراق۔ والبلبال الهم والخرن۔ وسلمی احد جبل علی والاخراجا وقبال جبل فی ارض بنی عامر وروی ابن جنی فی قتال بالتا رکصد القتل يقال یوجل عال بقرب وومته اخجل ترجمہ سوسب وخیان مقام نجد مروج ہے ڈرہ ہے بن۔ کہ کہیں کو بھی شکار نہ کرے اور اس خوف سے ہر دو کوہ سلمیٰ وقبال میں جا چھے۔

نَوَافِرُ الصَّبَابِ وَالْأَوْزَالِ | وَأَخْضَابُ الرُّجْدِ وَالرَّهَالِ

اَوَّلُ حَالٍ مِنَ الرَّحَى لَمْ يَخْفُفْ نَوَافِرُ شَرِّهَا وَادْرَالُهَا وَالضَّبَابُ جَمْعُ ضَبٍّ وَالْاَوَّلُ جَمْعُ وَاحِدٍ وَانْخَابَتِ
 جَمْعُ نَاضِيَةٍ وَبِى النِّعَامَةِ وَالرَّجْعُ رَجْعٌ رَجَعُوا وَبِى التَّيِّبَةِ اَبْدَلُ لَوْنِهَا وَقِيلَ انْخَابَتِ الَّتِي رَعَتْ اَبْرَحَ فَاصْحَرَتْ سَوْتَهَا وَبِى
 الطَّيْمِ نَاضِيًا وَاقْتَالَ اَللَّطِيمَ وَدَنَ النِّعَامَةَ وَالرَّيَالُ مَجْرَالٌ وَهُوَ فَوْخُ النِّعَامِ تَرْجُمَهُ مَدْرُجٌ سَاطِرٌ مِنْ اَطْرَافِ كَيْفِ
 الْكَبْرِ رَسْمٌ هُوَ اَوْ سَوَاهُ اَوْ رَدْلٌ اَوْ مَجْمُوعٌ مِنْ شَرِّ مَرْجٍ خَبِيٍّ سَاقِيْنِ اَبْسَبِطِيَّاءِ كَيْفِ تَرْجُمَهُ يُوْكَئِيْنَ يُوْكَئِيْنَ اَوْرَانِكِيْنَ
 نَجْعٌ كَبْرٌ لَيْسَ بِهَرْتَةٍ بَيْنَ بَاقِيَةِ اَنْبِيَانٍ اَوْ مَدْرُجٌ مِّنْ قَاصِدٍ لِّبَعْدِ عَاطِلٍ هِيَ -

وَالطَّبِيُّ وَالْخُسَّاءُ وَالذَّيَالُ | يَسْكَنُونَ مِنْ اَنْجَابِهِ الْاَزْوَالُ

مَا يَبْعَثُ اَلْخُسَّاءُ عَلَى السُّؤَالِ

اَنْخَسَارُ اَلْبَقَرَةِ اَلْوَحْشِيَّةِ - وَالذَّيَالُ اَلْقَوَارِضُ اَلْوَحْشِيَّةُ اَلطُّوَالُ اَلزُّنُبُ - وَالْاَزْوَالُ جَمْعُ زَوَالٍ وَهُوَ اَكْثَرُ الْعَجِيبِ مِنْ كَلْبِ شَيْءٍ
 تَرْجُمَهُ دَرَهْنٌ اَوْ نِيلٌ كَاغَاةٌ اَوْ سَكَا نَزْدَمٌ وَرَازِ مَدْرُجٌ كَيْفِ شَكَارَ كَرْنَةٍ سَافَافٍ هُنَّ - اَوْرَانِكِيْنَ شَكَارَ
 كَيْفِ اَيْسِيٍّ عَجِيبٌ اَوْ رَعْدٌ خَبْرٌ شَتَّى هُنَّ كَيْفِ وَدَهْرٌ اَشْخَاصٌ كَوْهِيٌّ اُسْكُفَ اَحَالَاتُ كَيْفِ پُوْجَنَةٍ كَيْفِ وَاسِطَةٌ بَرَكِيَّةٌ
 كَرْنِيَّ هُنَّ - يَهْ سَالِفَةٌ هِيَ -

فَقَوُّهَا وَالْعَوْدُ وَالْمَسَالِي | اَوَّلُ لَوِيٍّ تَرْجُمَهُ اَبْسَبِطِيَّاءِ

اَبْسَبِطِيَّاءِ جَمْعُ حَاطِلٍ وَهِيَ ضِدُّ اَسْبَاطٍ - وَرَوَى اَبُو الْوَلَدِ فَوْهًا جَمْعُ فَوْهٍ وَهُوَ اَلزُّنُبُ اَلْاَبْلُ وَالْعَوْدُ اَلَّتِي تَعُوْدُ بِهَا اَوَّلًا بِهَا
 وَهِيَ اَلْحَدِيثَاتُ اَلْفَرَجُ - وَالْمَسَالِي اَلَّتِي تَتَلَوُّ بِاَوَّلِهَا وَاحِدًا مِّثْلِيَّةٌ تَرْجُمَهُ سَوْدَةٌ مَاقِيَّةٌ جَمَاعَةٌ نَهْنِيْنَ مِيْنِ سَاوَرُوْا نَبِيَّةٌ
 اَوْ دِرَكِيَّ بِيَاغِيَّ بُوْئِيَّ جَمْعٌ پِچَّ اُسْكُفَ پِچَّ پِچَّ هُنَّ - يَهْ سَبْ اَرْزُوْرَكْتِيْ هُنَّ كَيْفِ مَدْرُجٌ اَبْرَ كَوْنِيَّ وَالِيَّ بِيْجِيَّةٌ
 يَعْنِيَّ اَيْشِيَّ تَنَاسَبٌ كَيْفِ پِچَّ نَجَابٌ مَدْرُجٌ كَوْنِيَّ وَالِيَّ اَبْجَافٌ جَمْعُ پِچَّ سَوَارِيَّ كَرَّ اَوْ مِيْنِ تَابَعْدَا كَرَّ اَوْ تَشَكَرَّ سَ
 اَبْجَاوِيَّ

يَرْكَبُهَا بِالْحَطِيَّةِ وَالرَّحَالِ | اَبْسَبِطِيَّاءِ مِنْ خَلْدَةٍ اَلْاَهْوَالِ

اَلْحَطْمُ جَمْعُ خَطَامٍ وَهُوَ زَامُ اَلْاَبْلِ - وَالرَّحَالُ جَمْعُ رَحْلٍ لِّلْاَبْلِ تَرْجُمَهُ وَهْ وَالِيَّ فَرَسْتَادٌ مَدْرُجٌ اَنْفَرُ تَحْلِيْلِيْنَ اَلْكَارُ اَوْ كَبَارُ
 اَلْكَارُ سَوَارٍ هُوَ اَوْ شَكَارُ هُوَ سَ اَلْكَوْنِيَّاتُ دِرَكِيَّ -

وَيَحْكُمُ الْعَشْبَ وَلَا تَبَالٍ | وَمَا عَلَى مَسْبِلٍ هَطَالٍ

اَبْسَبِطِيَّاءِ اَلْمَا اَلْاَهْلُ مِنَ النِّعَامِ يَرِيْدُ مَا اَلْمَطَرُ تَرْجُمَهُ اَوْ رَوْدُ وَالِيَّ هَمْسٌ پَانْجَا نَ حَصَّةٌ لِّحَاسٍ كَا اَوْ پَانِيَّ اَبْرَارَانِ
 اَبْرَارَانِ كَاغَاةٌ اَوْ رِيْدُ اَبْرَارَانِ كَيْفِ كَيْفِ پَرَا اَنْفَرِيْنَ كَرْتِيْ - اَيَّامٌ جَمَاعَةٌ مِيْنِ سَوَارِ لَوْنٌ مَالٌ غَنِيْمَتٌ سَ اَبْسَبِطِيَّاءِ
 اَلَّتِي سَ شَرَّعٌ سَ پَانْجَا نَ حَصَّةٌ مَقْرَرٌ كَرْدِيَّ - خَلَاصَةٌ دَرْخَا سَ وَحْشِيَّانِ يَهْ كَيْفِ اَبْسَبِطِيَّاءِ رَعِيَّتٌ رَهْنَا اَنْجَا نَ
 كَا دِيْنَا مَسْطُورٌ هِيَ - مَكْرُوفٌ شَكَارُ سَ اَبْسَبِطِيَّاءِ عَنَانِيَّتٌ هِيَ -

يَا أَقْدَرُ السَّفَادِ وَالْقَهَالِ | لَوْ شِئْتَ جَدَّتِ الْأَسَدُ بِاللَّعَالِ

البحار المسافرون - والقافل واحد القفال وهو الراجح من سفرو - والشعال الثعالب ابل البار من اليا ترجمہ سے ساؤن
لو میسر سے آیموالوں پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگوں میں تو انا تو اگر چاہے تو شیروں کو لینے تو یوں کھڑا
لینے ضعیفوں سے شکا کر لے۔

أَوْ شِئْتَ عَرَفْتَ الْعَدَا بِاللَّيْلِ | وَلَوْ جَعَلْتَ مَوْضِعَ الْأَلَايِ

لَا يَكُ قَتَلْتُ بِاللَّيْلِ

الآل السراب وهو ما تخيل في بطون الفلوات عند شدة الحر - والالاء جمع اللفح الهمزة وشدة اللام ترجمہ یا اگر تو
چاہے تو اپنے دشمنوں کو دھوکے میں غرق کرے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیوں کا استعمال کرے تو تو دشمنوں کو
موتیوں سے ہی سے قتل کر ڈالے۔

لَسَمِعَ بِنِ الْأَطَرِ السَّعَالِ | فِي الظُّلُمِ الْخَائِبَةِ الْإِهْلَايِ

الظفر بعينه والسعال جمع سعاله وهي الغول يقال يقال في الغلوات على صورة ابن - والظلم جمع ظلمته وآراء البائس ليل
اللبا لالتی لاقیمہا ترجمہ جبکہ تو نے بادشاہوں اور وحوش کو مغلوب کر لیا تو اب صرف شکا کر چیلوں اور غلوں کا
کار کیا ہے جو شبہائے تاریک میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔

عَلَى ظُهُورِ الْأَيْسِلِ الْأُتَالِ | فَقَدْ بَلَغْتَ غَايَةَ الْأَمَالِ

الابال جمع آل وهي التي اجترزت بالظلم عن الماء ترجمہ تو چیلوں کا شکا کر لینے شیروں کی پشتوں پر سوار ہو کر
کرے جو ترگھاس کا کر پانی پینے سے بے پروا ہو جاتے ہیں - اور انھیں شروکی اسلئے کی کہ گھوڑے یا بانہائے
شک میں کام نہیں دے سکتے - امید شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمنائوں کو پھینک گیا ہے

فَلَمْ تَدَعْ فِيهَا سِوَى الْحَالِ | فِي لَأَمَكَانٍ عِنْدَ الْأَمَالِ

ترجمہ سے تو نے مقاصد میں سولے محال کے جبکہ واسطے مکان ہے نہ کامیاب ہو نا کوئی مطلب بے حصول کے
نہیں چھوڑا یعنی امور تجملہ کے سولے تو نے سب حاصل کر لئے۔

يَا عَصْفُ الدَّوْلَةِ وَالْحَالِ | أَلَسْبَ الْحَلِ وَأَنْتَ حَالِي

ترجمہ سے بازو - دولت و مراتب بلند کے تیرا نسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زور باعث زینت ہے اور تو بازو

بِالْأَبِ لَا الشَّكْفِ وَالْحَالِ | حَلِيًا تَحْلِي مَكَانَ الْجَبَالِ

الشكف القطر الأعلى - والمحل لفتح الحاء وسكون اللام وبكر الحاء واللام والضم الحاء وكسر اللام ترجمہ تو بازو سے اپنے
والدنا ہمارے سب نہ گنواہ اور بازو کے باعث - اور تیرا زور یا سب کہ اسے تیرے سبب محال کا زور پہن لیا

یعنی بدلیہ کے واسطے اور پس پردہ کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَدُبَّ قَتْمٌ وَحَلَى ثَقَالُ | اَلْحَسَنُ مِنْهَا اَلْحَبْسُ فِي الْعَطَالِ

المطال المتی لاطی علیہا وکذاک العاطل واصل ترجمہ سو بہت سی بد صورتی و زیور ہا مگر ان میں کہ اس ہے حسن زن خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز قمر سے اور کیونسی نہیں ہے اور نسب کا شرف اور وں پر ایسا ہے کہ جیسے بدکل عورت بہت سا زیور ہیں بے کہ اسکی بد صورتی کو اسکا زیور چھپا نہیں سکتا۔ ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شاعریں نے اس شعر میں تعریف کی ہے اور قبح کو بقاف ہا پڑنا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔ اور روایت صحیح فتح ناتوا و خانجہ سے ہے جسکے لئے چھلے کے بین جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہیں۔

فَحَرُّ الْقَتْمِ يَا لِنَقِيرِ وَالْأَهْوَالِ | مِنْ قَبْلِ لَهْ بِالْعَوْرَةِ وَالْأَهْوَالِ

الہارنی من قبلہ قعود الی فخر لے قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جو انکی شرف نفس منیکو کردہی کے ساتھ پہل اس فخر سے بدلیہ چھا اور اموں کے لینے فخر دار و پردہ پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال مہج سیف الدولۃ ابان علی بن عبدالسعد العدوی وہی اول ما اشرہ سہج

ولم یفرق شفا کتہ عند نزولہ الطاکتہ من ظفرہ بحسن برزوتہ وکان جالبا تحت شراخ الیساخ فانشد

وَقَاءَ كَمَا كَالرَّجْعِ اَشْجَا طَائِفُهُمْ | اَبَانُ تَسْعِدًا اَوَّالَهُمْ اَشْفَا سَاجِدُهُ

وفاکر ما متبرہ وکالرجع خبرہ وحم الکلام۔ ولا یجوز ان ان یخلق الیہا بل یفارق اولایجوز ان یخلق بالبدنہ وکذا لا یجوز عند شئی قابلہ متعلق بفعل بدل علیہ الکلام امی وفتیما بان متعدا واشجاہ اخرہ۔ والاطاعتم الدار سن کا لاطاس۔ ولساجہ اسکل ترجمہ شاعر ان دونوں دوستوں کو جنہوں نے اس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندر سہ یا کو دیکھ کر تم رفتے میں تیری مدد کرینگے۔ یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئیں گے خطاب کر کے کہتا ہے کہ تمہاری وفاداریاں میرے امداد گیر کے مثل اس منزل کہتے جیسے کہ یہ۔ بعد ازان وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا ان کھنڈروں نے سبب اپنی کشتی و ویرانی کے مجھ کو دلایا ہے۔ ایسا ہی میرے ساتھ تمہارے رونے نے مجھ کو اس غم سے شفا دی ہے۔ کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور آدمی جب قدر زیادہ روتا ہے اسقدر دل لٹکا ہو جاتا ہے چنانچہ کہتا ہے والہم اشجاہ ساجہ۔ یعنی اشک جب قدر زیادہ بہتے ہیں اسی قدر رفع غم کرتے ہیں۔ شاج واجدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستوں سے دُباب گریہ طالب امداد ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا نگو دو کرنا ہے۔ اور شراخ ابن القطاع یہی کہتا ہے کہ لے دوستوں نے

جو مجھ سے وعدہ ادا کر گیا تھا وہ کہہ نہ سکا کہ میں گناہ کیا ہے۔ اس سے پہلے تو میں ویرانی منزل اور کسکے
بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب میں اُسکے ساتھ تمھاری وفا کے نہیں ہونے پر بھی روتا ہوں اور شک
پر بھی سے طالب تشواہر راحت ہوں۔

وَمَا أَكَلُ إِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ
أَعْنُ خَلِيلِيهِ الصَّقِيقِينَ لَدُنِّي

تم اکلام عند قولہ واما انا العاشق ثم ابند فقال کل عاشق اثم فعلی بذا کل مرفوع وروی فیہم کل بالنصب علی ان المعقول
لباشق لے عاشق کل عاشق۔ والاعن مہنا یعنی العاق لکلا لیشترک فی نفس الحقون الصغی کہ قولہ تعالیٰ ہوا ہوں
علیہ لایہ تعالیٰ لا یوصف بان بعض الاشیاء ہوں علیہم بعض ترجمہ صورت اول میں نہیں ہوں مگر عاشق اور ہر
عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اُسکے قو لی دوستوں میں سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اسکو
در باب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجھ کو در باب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہو گا۔ اور صورت
دوم میں یہ ترجمہ ہو گا کہ میں نہیں ہوں مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستوں خالص سے اسکو نافرمان سمجھے
جو اسکو ملامت کرے اس صورت میں اظہار نفرت لائق بہت تر ہے۔

وَقَدْ يَهْزِيكَا يَا لَهْوٍ عَيْنِي أَهْلًا
وَلَيْسَتْ تُصِيبُ الْإِنْسَانَ مِنْ آيَاتِهِ

انگریزی تکلف الزی والقیاس التزدی وکنہ استعمال بالیار۔ ویلامہ بوافقہ ترجمہ اور کبھی تکلف لباس عشق غیر
اہل عشق پہنچتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستوں پر
کہ وہ سچے عاشق مرنے نہیں ہیں اور اسلئے انھوں نے گریہ میں میری شرکت پسند کی

وَلَيْتَ بَلَى الْأَهْلَ كُلَّ إِنَّمَا
وَقُفُوفٌ تَنْجِيهِ هَمَّ عَنِ التَّوْبِ عَاشِقٌ

ترجمہ اگر میں دیار مندرست نہ پر ایسا جگر بابت تکلیف کھڑا ہوں جیسا تنھن بخیل کہ اسکی انگریزی خاک میں رل
گئی ہو تو میں ایسا بخیل کہہ نہ ہو جاؤں جیسے کھڑو دیار دوستوں کے۔ یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھ کر ایسا بچپن
کھڑا نہ ہوں تو میں خود کہہ نہ ہلاک ہو جاؤں۔ غرض اپنے آپکو کوستا ہے اس بخیل کے ساتھ جس کی انگریزی
خاک میں لگتی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل لنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اسکو مٹی
میں لکڑے کہہ رہے تلاش کرتے ہیں۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز مثل سویتکے تو اسکو ٹھکڑی مٹی میں تلاش کرتے ہیں
اور جب کوئی شے مثل انگریزی کے مٹی میں گر جائے تو اسے جھکا کر تلاش کرتے ہیں۔ اور مجھکے میں کہہ رہے رہتے
میں بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر میں منازل ویران احباب کو دیکھ کر اپنے جگر پر
ناخن کھرا بابت تکلیف مثل انگریزی گم شدہ بخیل کے کھڑا نہ ہوں تو میں خود مضحکہ مثل خاہنہائے ویران ہو جاؤں

كَيْفَ نَوَقَانِ الْعَوَاذِلِ فِي الْهَوَى
كَمَا يَكُونُ فِي رَيْصِ الْخَيْلِ حَارِصُهُ

اگر کیا جاوے تو لاؤقت۔ والرضی الصعب من الخیل ویمومن الاضداد۔ والذی یشترک فی حق منہ۔ والخاص من الذی یشترک
خزائمه ولبیوسہ ترجمہ اگر کہیں ایسا ہے چین کھڑا ہوں کہ زمان ملاست گریہ پھیرنے سے ایسی بختی ہوں جیسا
سخت مزاج گھوڑے کا تنگ کئے والا اس سے دیتا ہے۔

فَقِيْ نَقَرِهِ الْأَوَّلِيَّ مِنَ اللَّحْظِ أَهْبَيْتَ | بِثَانِيَةِ وَالْمُتْلِفِ الشَّيْءَ غَارِمَةً

الاولی فاعل لغرم وخبی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا و لغرم مجرؤم لانہ جواب لامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطا
کر کے کہتا ہے کہ تیرا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان ہے۔ یعنی تیری اول نگاہ ہے
میں کشتہ ہو گیا ہوں اب جب تجھ کو دوسری بار دیکھو گا تو زن ہو جاؤں گا اور یہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان
ہو جاوے گی۔ وقال ابن القطاع من روی تغری باثبات الیاء وکان الاصل تغیرین فخذت النون للجرم والخطاب
للمحبوبۃ والمحبوبۃ ہے المحبوبۃ نہتی نے موضع نصب بالانار۔ والاولی مفعول۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ لے محبو
میری جان رو انکی میں توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیتے وقال ابو الفتح قتی یا محبو
تغرم الخطۃ الاولی الی خطتک بہنی بلحظہ ثانیۃ ترجمہ بطور حاصل یہ ہے کہ لے محبوبہ در او ملے اور میری نگاہ دل
کا جسے مجھے قتل کر دیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان ہے۔ چہ مرتبہ تاوان میان کرتا ہے کہ بختی کو کٹ
کرتا ہے۔ وہی اسکا تاوان دیتا ہے۔

بِسْقَالٍ وَجِبَابٍ اِيْلَكَ اللَّهُ اِيْمًا | عَلَى الْيُسُيْسِ نُوْرًا اِحْمَدًا وَرَدَّ كَمَا يَمُؤَةً

النور الزہر ما کان ابیض الزہر الاصفر۔ والکما تم اوعیت الزہر والنور قبل ان یفتق ترجمہ لے محبوبہ خدا تجھ کو ترو
تاؤد رکھے اور تجھ کو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سولے اسکے بہنیں ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو او
صفائی میں مثل کلیوں کے سوار ہیں انکے پر دے بمنزلہ افہائے شکوفہ میں غرض جب انکو شکو کہہا تو انکی نیلا
اسکے لئے تروازگی کی دعا کی۔

وَمَا حَاجَةٌ اِلَّا طَعْنًا اِيْلَكَ فَاَلَا | اِلٰی قَبْرِهَا وَاجِدْ لَكَ عَاوِمَةً

ترجمہ زمان ہوج لیں کو جو تیرے گرد و پیش ہیں تاریکی شب میں ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ
چاند کا کم کرنے والا بہنیں ہے۔

اِذَا ظَفَرَتْ مِنْكَ الْعَبُورُ بِمُطَرَّةٍ | اَتَابَ بِهَا مَعْصِي الْمَطِيَّ وَرَافِعَةً

ظفرت فازت۔ وانا ب رج۔ والرازمۃ من النوق التی قامت من الاعیاء واقعدا الزوال من الشی ترجمہ جبکہ تیرا
کی آنکھیں تجھ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہو جاویں۔ تو واما نہ اور دوسرے شتر دیکو جو تہک کر ضعف
کرتے ہو گئے ہیں اس نظر کے سبب انکی طاقت بحالت اصلی رجوع کر گئی اور جبکہ غیر مذکور بقول کا یہ حال ہے

نوروزی العتول کو بدرجہ اولیٰ توانائی حاصل ہوگی۔

حَبِيبٌ كَانَ الْحَسَنُ كَانَ يُحِبُّهُ | فَاَنشَأَ اَوْجَادُ فِي الْحَسَنِ قَابِلَةً

ترجمہ یہ ایسا حبیب گویا حسن اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لئے اسکو پسند کر لیا اور سب سب اسی میں لگ گیا جس کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنے والے سے جو کر لیا کہ تمام حسن اسکو دیدیا اور وہ کمزور ہو گیا۔

فَحَوْلُ دِمَاسِ الْخَطِّادِ وَنَ سَبَاكِهِ | وَيُسَبِّحُ لَهُ مِنْ كُلِّ نَجْوَى كَرَامَةٍ

ان خط موضع بالنامہ تنسب الیہ الراح اخلیت۔ والکرم جمع کرتیہ ترجمہ خطی شیخ اس حبیب کے بروہ و قیدی کر نیکی سے حائل و مانع ہیں۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اسکی قدرت کے لئے ہرگز وہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں۔

وَيُفَضِّلُ عَبْدًا أَحَبَّ إِلَى سَيِّدِهِ | وَلَمْ يَحْزَنْهَا نَشْرًا لِلْكَبَاءِ الْمَلْفُوفَةِ

الکب المفلوکی ترجمہ۔ و نشرہ فوجہ ترجمہ اور غبار سپان قوم حبیب اس کے پاس جانے والے کے لئے اس سے قریب تر رہنے میں قولہ ادنیٰ لئے اقرب الی طالبہ اور آخر ان پر دو کا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اس کے ہر وقت پاس رہتی ہے۔ یعنی اسکی غرت کے بہرے سے پر دے میں منجملہ اس کے طالب سے قریب پر وہ غبار سپان سواران کا نفا ہے اور آخر پر وہ خوشبو اور چیزوں کا دھان ہے جو سبب اپنی کثرت کے منظر پر وہ محبوب کے لئے ہو گیا۔

وَمَا اسْتَعْنَيْتُ عَبِيَّ فَرَأَاكَ اَيْتُهُ | اَوْ لَا عَلِمْتَنِي غَايَرًا الْقَلْبُ عَلَايُهُ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو میں نے دیکھا میری آنکھوں کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے جسکو ایسی شے نہیں سکا جسکو دل نہ جانتا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ہمیشہ فراق احبہ و مصائب و ہر میں مبتلا رہا ہوں اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہوں جسکو عجیب و غریب معلوم نہیں ہوتی۔

فَلَا يَتَمَيَّزُنِي الْكَاشِحُ وَلَا يَتَمَيَّزُنِي | رَعِيَتْ الرَّدَى حَتَّى حَلَّتْ لِي عَاقِبَةُ

الکاشح الذی یضم رکب العداۃ۔ والعلامہ جمع علمتہ وہی المراتۃ ترجمہ عدائے دل مجھ پر خزع و فرغ کی ہمت کھین کیونکہ میں حادثی مصائب زمانہ ہو گیا ہوں۔ یعنی میں نے انکو چرلیا اور اپنی غذا بنا لیا یہاں تک کہ تلخ ہائے زمانہ جسکو شیریں معلوم ہونے لگیں۔

مُشَبَّهٌ الَّذِي يَبْكِي السُّبَابَ مُشَبَّهًا | فَكَيْفَ تَوْقِيَهُ وَبَانِيَهُ هَادِمًا

ترجمہ شب فہو شب و توفاء حذرہ۔ و انصہیر فے توقیہ للباکی و فی بانیہ و ہا و مہ لشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرے کہ زمانہ اسکو معلوم کر لینا چاہے کہ اسکا پیر کرے والا وہ ہے جس نے اسے جوان کیا تھا۔ یعنی زمانہ سو وہ زویو لا پیری ہے جسکی سچ سچا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اسکا ہاوم ہے۔

وَكَيْلَةُ الْعَيْشِ الصَّبَا وَغَيْبُهُ	وَعَائِبُ لَوْنِ الْعَارِضِينَ وَقَادِمُهُ
<p>اتمام العیش ہوا الصبا اولائکم یا تعقبہ من بلوغ الاشہ حتی یكون یا فاعلم سر اسہ وغائب لون العارضین لون جلہ بعلال المستمر بالشعر۔ والقادم سواد الشعر الثابت ترجمہ اور مکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کو دیکھ رہے اور آئندہ جو کچھ آوی بیٹے نوجوانی و آغاز نریش جس سے رنگ ہر دو رخسار بسبب برآمد نہ ہو ریش آگے تلے چھپ جاتا ہے اور جو اس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش غرض زندگی مراد تین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اولی صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو سبب تھلکہ کے نہیں شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب نقدا ت۔</p>	
وَمَا خَصَبَ النَّاسَ الْبَيَاضُ لَا ذَنْبَهُ	فِيهِ وَلَكِنْ أَحْسَنُ الشَّعْرِ فَالْجَمَّةُ
<p>القادم الاسود والشدید السواد ترجمہ اور لوگوں نے سفید بالوں کا خصب اسلئے نہیں کیا کہ یہ رنگ بر ہے بلکہ اس سبب ہے کہ عمدہ مووہ ہیں جو سخت سیاہ ہوں کہ آگے سبب سے آدمی زنانہ جوان کی نظروں میں حقیر نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ باعث تمکلی رغبت کا ہوتا ہے۔</p>	
وَأَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّيْبَةِ كُلُّهُ	خَيْبًا بَارِقٌ فِي قَادِحِ أَنْشَاءِهِ
<p>الشمیبتہ نصارتھا۔ وایما مقصود لطر۔ والبارق السحاب ذو البرق اللامع والانشاء الذی یرتقب موضع النبیث۔ و الفازة القبة والنخمة۔ وكان سيف الدولة في خیمه من دیاج قد وصفنا ابو الطیب فی ہذہ القصیدہ وتشبہا بالبحر بحسب تشبیب ترجمہ تمام تر و تازگی و رونق جوانی سے وہ برق دار باران خوبرو ہے جو ایک خیمہ میں مقیم ہے اور میں اس کی طوفان مید باران یعنی آگے جو کثیر کے دیکھ رہا ہوں۔ اس شعر میں بحر و حسن وجود و تامل کو ظہیر کر دیا ہے۔</p>	
عَلَيْكَ أَرِيَاضُ كَمْ كُنْتَ فَاسِحًا كَابَةً	وَأَعْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تَعْنِ بِهَا جَمَّةً
<p>تم ٹھکرا اسلئے تم سبھا ترجمہ اس خیمہ پر ایسے باغ ہیں جگوا بر نے نہیں بنا لئے طیار کیا انور شاخیں ایسے پرے درختوں کی ہیں جکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں۔ یعنی آسپہ درختوں اور پرندوں کی لقمہ پرین ہیں و فوق حواشی صلی علی ثوب موحی</p>	
وَأَلْبَسَ السُّكَّ	وَأَرَادَ بِالسُّطِّ الدَّوَارَ الْبَيْضَ عَلَى حَاشِيَةِ الْأَوْبَانِ الَّتِي اخْتَبَتْ مِنْهَا
<p>النخمة ترجمہ ہر کپڑے درختہ کے حاشیوں پر ایسی موتی لڑیاں ہیں جگوا نیکے پروئے والے سے نہیں پروا دیتی ان موتیوں کو کسی نے نہیں پروا ہے۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہیں ہیں بلکہ انکی تصویریں ہیں۔</p>	
تَدَى جَيَّوَانِ الْبَرِّ مَطْلَعِي دَهَا	يُحَارِبُ ضِدَّ ضِدَّةٍ كَا وَكَيْسَامِيَّةٍ
<p>ترجمہ اس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بجائے صلح ایک جامع ہیں کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے</p>	

اور اُس سے صلح ہی کرتا ہے۔ یعنی تصویریں ایسی کینچی میں شلاخیر یا مٹی سے لور یا سہ لکڑچو کہ زمینیں بائیں
ہیں ہے اسلئے حقیقت میں لڑتے نہیں۔ پس گویا باہر صلح رکھتے ہیں۔

لَا إِكْرَهَ بَيْنَهُ إِلَى رَجُلٍ مِمَّا كَانَ
تَجُولُ مَرَاكِبُهُ وَذَلَّ أَمْرُ ضَرَاغِيَّةٍ

الذکا المستنہ من الخیل و دوت الرجل اذا خلته و روی بالذال المعجمة من ذأبی الابل اذا طرد ما ترجمہ جب خیمہ کے
کپڑے کو ہوا اڑاتی ہے تو وہ موج مارے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جنگی تصویریں اسپر کچی ہوئی ہیں جولانی کر گئے ہیں
اور اُس کے منہ و شیر ہر طرف روا لگاتے ہیں۔

وَفِي حُورَةِ السَّوْدِ وَفِي ذِي الشَّامِ
لَا بَلَّ لَازِي تَجَانِ الْأَعْمَاءِ

البلج ہو یعنی مابین احباب میں و روی بالبلج بانجار المعجمة و هو التاجر العظیم فی نفسه ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو
اس خیمہ پر کینچی ہوئی ہے۔ ایک منکر عظیم القند یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو دولت و خوارمی سے کہ وہ
اسکو سجدہ کر رہا ہے اور وہ مدح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجران کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا ہے اور عاموں کو تاج جانتا
ہے۔ و فی کلاہم القیم العائم تجان العرب و سیوف اردیتھا و انجا خد راہتا۔

بَقِيْلٌ أَقْوَامُ الْمُلُوكِ بَسَاطَةٌ
وَيَكْبُرُ حُجَّتُهَا كَيْدُهُ وَبَرَايَةُ

البراج من الاصلان مفاصلہا ترجمہ بادشاہوں کے منہ اُس کے فرش کو بوسہ دیتے ہیں اور اُسے اُسکی آستین اور
اُنکشان و ست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیکھیں کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

فَيَا مَالِكُنْ كَيْشِي مِنْ الدَّاءِ كَيْدُهُ
وَمِنْ بَيْنِ أَذْنِي كُلِّ قَرْهٍ مَوَاسِيَةٌ

قیما حال من الملوك۔ و القرم سید و المواسم جمع یسم و هو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے
سانے استنادہ ہیں جبکہ اُن نے اپنے انکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے اور ہر نرم کے دونوں کان
میں اُسکے آہن کے داغ نہیں۔ یعنی اُسکے مطیع و حلقہ بگوش ہیں۔

فَيَا كَيْدُهُ تَحْتَ الْمِرَاقِ هَيْبَةُ
وَأَنْفَلُ مَلِكِي الْجَفُونِ عَزَائِمُهُ

القبائل جمع قبیلۃ وہی قبیلۃ ہیبت وہی احدیۃ اتی فوق مقبض السیف و ارا و قبایل سیوف الملوك فخر و المفاصل
ترجمہ بادشاہ اُسکے سانے ایسے حال میں کھڑے ہو گئے ہیں کہ انکی شمشیر کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے ہیبت
کے آدھ پر ہوتے ہیں یعنی بند شمشیر انکی کہیوں کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت و عظمت کے سبب اُسکے سہاے
پر اُسے ہیں۔ اور اُسکے قدم اس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر و نفوذ کرنے والے ہیں۔
یعنی اُسکے ارادوں کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرٌ أَجَلٌ وَطَيْرٌ إِذَا دَرَى
بِهَا عَسْكَرُكَ أَلَمْ يَلْقَ الْأَجْمَاعُ

عسکر اُجَل و طیر اِذَا دَرَى بہا عسکرک اَلَمْ یَلْقَ الْأَجْمَاعُ

انہیں سب بہا لیسے بغیر فلما اجلہا جماعت کئی غنما بلنشا کھج۔ وایما جم جمع حجتہ وہی عظم الراس ترجمہ مدوح کے
 و لشکر میں ایک تو سوار و کھا اور دوسرا پرندوں کا جو مقتول و شہن کا گوشت کاٹنے کے لئے اس کے ساتھ
 رہتا ہے۔ جب ان لشکر و ن کو کسی لشکر پر پھینک دیتا ہے تو صرف انکی کھوپریاں باقی رہ جاتی ہیں اور کچھ
 نہیں بچتا۔ سب کو لاکر مردار خوار کھا جاتے ہیں۔ کھوپریوں کی و تجنیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم میں سب ہڈیوں
 سے بڑی ہوتی ہے یا یہ کہ انکا دستور تھا کہ قیدی و شہن کی گلی میں مقتول دشمن کے ڈالتے تھے اسلئے سولے
 کھوپریوں کے اور کچھ باقی نہیں رہتا تھا۔

اَجَلْتُمْ مِّنْ كُلِّ طَائِفَةٍ اَوْ مَوْطِئًا مِّنْ كُلِّ بَاغٍ مَّكَرَ مَعَهُ

الاجلتہ جمع جل۔ و الما تم جمع لغم و ہوا حول لغم۔ و لغمت المرة او التلیبت حل لغم ترجمہ مدوح کے گھوڑوں کی
 جھولی ہر سرکش کے کپڑے ہیں اور ان گھوڑوں کی روٹوں کی جگہ ہر باغی کے چہرے۔

فَتَدَّ مَوْلًى فَيُدْخِلُهُمْ صَبُوحًا يُفَصِّلُ بَيْنَهُمَا مَعَهُ نِعْمَةً

ارا و غیر فی غدت الطرف و ہوا شائع ترجمہ لے مدوح روشنی صبح اس سبب سے لول ہو گئی کہ تو اس میں
 و شہنوں پر لوٹ ڈالتا ہے۔ عرب کی عادت یہ کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہیں۔ اور لوٹ
 کی وقت و اصباحا کہتے ہیں۔ یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے۔ اور تیری فراحت کے
 باعث تاریکی شب لول ہو گئی ہے۔ کیونکہ جہاں تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا میں وہاں تلک تو پہنچتا
 ہے۔ دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہیں کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت و لاتا ہے۔ اور تاریکی کو
 انکی روشنی فراحت کر کے دف کر دیتی ہے۔ یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے۔

وَمَلَّ الْقَتَا فَمَاتُوا وَفِي سَوْدٍ وَمَلَّ الْهَيْدُ وَغَمَّ أَكْوَاطُهُ

ترجمہ دشمنوں کی نیزہ اس لئے لول ہو گئی کہ تو انکے سینوں یعنی حصہ بالائی کو تلواروں یا گرز سے توڑ دیتا یا
 کاٹ دیتا ہے اور انکی شمشیریں تنگ آگئیں اسلئے کہ تو ان پر طمانچہ پراتا ہے۔ اور زعفران و سرخی درست ہو سکتا
 ہے۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ تیری نیزہ تنگ ہو گئی۔ اس سبب سے کہ انکے حصہ بالائی و شہن کو
 بہترت صدر پہنچاتے ہیں۔

لَعْنَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْجُو فَوْقَ ابْنِ عَبَّاسٍ اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ فَاصْبِرْ

العقبان بن عقباب و ہوا طائر کبیر معروف من الجوارح۔ و انت السحاب الثانیۃ و ذکر للاولی و ذلک ان کل جمع میں
 وین واحد لہا رجوز تذکرہ و قانیشہ فاخذ بالامرین ترجمہ وہ عقباب جو اس کے لشکر کے اوپر صنف بہتر و انکر شہ
 یمن انکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو لبیب و دشانی اسلم و خون باری و نمرک بہاداران ابر کہا اسلئے لپٹا

عقل و حکایت ایک برس کے لئے شکر کا اجر چل رہا ہے جب صحابہ اسباب ایمان سے اپنی انکسائی تو سبکی تلواریں صحابہ کرام کو
سیراب کرتی ہیں تعجب میں یہ ہے کہ صحابہ زہرین صحابہ بالاکو سیراب کرتا ہے وہاں اس غراب الصنعت۔

سَلَكْتُ صِرَافًا لِّلْخَرَجِ حَتَّى لَقِيتُهُ ۖ عَلَٰ طَيْرٍ عَزَمَ مُؤَكِّدَاتٍ قَوَائِمُهُ

المؤیدات القویات ترجمہ میں حواشی و مرکب کر کے مدوح سے ماہ۔ ایسے قوی ارادہ والے پشت پر سوار ہو کر چکے
یا نوہیت قوی ستے۔ اپنے غم کو مرکب ٹھہرا کر سفر سے غم کے نہیں ہوتا۔ اور جب اسکو مرکب ٹھہرا تو اس کے لئے
پشت و پا تو بطور ستارہ تشرکتے۔

فَهَٰذَا لَكَ لَوْ تَصْغَبَ هَٰذَا الذِّشْبُ نَفْسُهُ ۖ وَاجْعَلَتْ فِيْهَا الْعَرَابُ قَوَائِمُهُ

نفس ہمالک النعل ول علیہ الکلام لے قطع تہا لک۔ والقوام صدور ریش البخاج من الطائر السبع فی کل جنح
ترجمہ میں تھے مدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ کی کہ ایمان بھیڑے کی جان اس کے ساتھ نہیں سکتی
ہیئتہ ان جگہ میں بھیڑا بھی زندہ و مرہ سکے اور ایمان کو سے کے ٹھہر سکوا مٹھان سکیں اور وہ گھر سے تھقیص
اگر کوئی زخمی اس سے کی ہے کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہیں اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق او
عاجز ہوئے۔

فَاقْبُرْتُ بِدَا اَلْاَيِّى الْبَلَدِ امْتَلَا ۖ وَخَاطَبْتُ بِحَيِّ اَلْاَيِّى الْيَعْرَبِ امْتَلَا

العبور والاشط۔ والعالم الساج ترجمہ سوج میں اس سے ملا تو میں نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اس بدر
اسی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اسکی مانند کوئی بدر نہیں دیکھا اور ایسے دریا سے جو سے بالیہ باتین کین کہ
آئیں پر سے والا کبھی کنارہ کو نہ پہنچے بسبب انکی وسعت و درازی کے

عَمِيضَتْ لِيْ مَا كَانَتْ صِفَاتُهُ ۖ بَلَا وَاصِفٍ وَالتَّعْزِيْةُ غَدَا ۖ طَلَا طُهُ

الطاهر طاهر و ہوالذی لا یفصح ترجمہ جب میں نے صفات مدوح بے طرح کھینچیں اور وہ شعر جو انکی صحت میں شاعران
بلا و صف بنے کہے تھے انکی فصاحت بمنزلہ زبان کے تھی تو میں اس سبب سے خفا ہوا۔ یعنی شاعران حاضر
و بار اس کے اوصاف میں فاسر پائے اس لئے میں حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدر دانی فرمائے۔

وَكُنْتُ اِذَا اَمْسَتْ اَرْضَا يَبِيْدَةً ۖ سَرِيْتُ فَكُنْتُ اَلْيَسْرَ وَاللَّيْلُ كَاثِمَةٌ

یست قصیدہ ترجمہ جب میں مدوح کی خدمت میں حاضر ہوئی کے لئے فاصلہ بعد کا ارادہ کرتا تھا۔ تو رات کو سفر کرتا
تھا کہ اگر تیرا ان جگہ ترک لین اور میں پوشیدہ مشعل ہمید کے تھا اور رات انداز میں بھیج کی
پیشانی نے زامی۔

لَقَدْ سَلَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْحِجَابُ ۖ فَلَا اَجَلَ حُجَّتِهِ وَلَا اَلَمَّ بِتَالِدَةٍ

اسلام بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرف نے علی الاعلان سیف الدلو کو کاہر کیا یعنی قتل اعدا کے لئے
سوا ب مجاہد کو چھپا نہیں سکتی اور نہ ضرب سے آسمین و خدا نے بڑھائے ہیں۔ کیونکہ وہ شمشیر کہانی نہیں ہے

عَلَى عَارِيقِ الْمَلِكِ الْأَعْرَابِيِّ حَادُوًا - وَفِي يَدَيْكَ بَنَاتُ السَّمَكِ قَائِمَةً

من روی الملک نفتح الیمام را واخلیقہ و ہوا ناصر لدین الدوس من رواہ بضم الیم و ہوا کثر را و الملکۃ والاعرابیض
الکیرم و قاتم السیف قبضتہ ترجمہ اس شمشیر کا پرتک بادشاہ روشن اور کیرم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلے
ازیت ہے یا وہ تربیتہ دوش سلطنت کا ہے اور اس تنوار کا قبضہ ہاتھ میں خداوند تعالیٰ کے ہے۔ یعنی
اسکی تمام کاروائی حسب مرضی ازیر سبحانہ کے ہے۔

تَحَارِبُهُ الْأَهْلَاءُ وَفِي عَيْدِهِ كَا - وَلَدَيْهِ الْأَمْوَالُ وَفِي غَنَائِهِ

ترجمہ صحر کے دشمن اس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اسکے غلام ہیں یعنی بنجائیں وہ سب آسکے قیدی ہو جاتے
ہیں اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور احرکویہ سب اسکی لوٹ میں آسے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

وَلَيْسَ تَكْبَرُهُ وَاللَّهُمَّ اللَّهُمَّ فَوْنَا - وَيَسْتَعْظِمُونَ الْكُوتَ وَالْمَوْتَ حَادُوًا

ترجمہ اور لوگ نہ مانہ کو بڑا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اس سے کتر ہے یعنی اسکا مطیع ہے سب کام اسکی مرضی کے
موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اسکی خادوم ہے کہ اسکو حجب چاہتا ہے نہ جھوٹا
یہ سلطنت دیتا ہے اور وہ سب کو مار ڈالتی ہے۔

وَأَنَّ الَّذِي سَمَّاهُ سَبِيحًا لظَالِمَةٍ - وَأَنَّ الَّذِي سَمَّاهُ عَيْنًا لْمُنْهَضِ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسے اسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور
بیشک اس شخص نے جسے اسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار ترجمہ جاتے ہیں اس سے ہے اور یہاں فاضل

وَمَا كَلَّ مَسِيرُهُ يَفْطَحُ الْأَسْوَاحَ حَالَةً - لَسَرَبَاتِ الرِّمَانِ مَكَارِمُهُ

السر بات جمع ازیتہ وہی الشدہ ترجمہ اور ہر تلوار کی وہاں سروں کو نہیں کاٹتی بلکہ کبھی چٹ جاتی ہے اور اس سے خط
بھی نہیں پڑتا۔ اور صحر کے عہدہ کرم نہانہ کی ختیلوں کو کاٹ ڈالتے ہیں پس تلوار کو اس سے کیا نیب۔

وَقَالَ مِدْرَحٌ وَقَدْ غَرِمَ عَلَى الرِّجْلِ عَنِ الظَّالِمَةِ

أَيْنَ أَذْمَعَتْ أَهْلُهَا الْهَمَامُ - عَنِ بَنَاتِ السَّمَكِ وَأَنْتَ الْقَهَّامُ

الازماع الحرم علی الرجل۔ والہما الملک العظیم البتہ۔ والرئی جمع ربوۃ وخص الرئی لان الروضۃ اذا كانت علیہا
كانت انضر ترجمہ لے شباہ غریم البتہ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کہ قصہ رکھتا ہے ایسی صورت میں کہ ہم لوگ

ٹیلون کی گھانسیں اور نو بئر لہ ابر کے ہے پس ہمارا نظیر و بقا صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ جاپا سنے
مرقعین صرف باران سے آبیہ پاشی لڑتا ہے

لَحْنٌ مِّنْ مَّيَاقِ الْهَمَّازِ لَهْ فِي مَثَلِكَ وَخَانَتْهُ فَمَثَلُكَ الْهَمَّازُ

ترجمہ ہم و دو لوگ ہیں کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملین پہ پہنچا کر کیا اور انعام سے تیرے شرف سے ہم کو
ہماری خیانت کی لینے زمانہ تیرا عاشق ہے اس لئے تجھ سے جدا کر کے صرف اپنا لیا جیسا کوئی رئیس یا راجا
لے لڑتا ہے۔

وَفِي سَبِيلِ الْعِلْمِ قَتَا لَكَ وَالسَّلَامُ وَهَذَا الْمَقَامُ وَالْأَجْبَدُ

الافخام الاسرار نے السیر ترجمہ تیرے جنگ و صلح و قیام و تیرے سبب پانڈی کی رادین ہے۔

يَكُنْ أَتَانَا إِذَا نَحَلْتَ لَكَ الْحَيَاةَ وَالْمَالُ إِذَا نَحَلْتَ أَيْبَا لَكَ

ترجمہ کاش جب تو کچ کرنا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے سچے بیٹے ہر حاجت میں
تیرے خدمت گزار ہوتے یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے چہرہ اعتراض کیا تھا کہ شبی نے اس شعر میں ایسا لکھا
سے اپنے آپ کو بلبل بھجھا جسے چو ابین نقد سمجھا انعام الی علار کہا ہے۔ وادی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہیں کہا
سکھ ہم تیرے لئے چوپا ہے ہوجا وین۔ شاعر کو چاہئے کہ مدح کی مدح میں اپنی تہلیل نہ کرے۔ جیسا کہ بنا اچھا نہیں
ہے کہ کاش میں تیری زوجہ ہوجاؤں۔

كُلُّ يَوْمٍ لَكَ إِحْتِمَالُ الْجَدِيدِ وَمَسِيرٌ لِّكَ فِيهِ مَقَامٌ

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر پیش رہتا ہے جس سے تیری بلند بہت پائی جاتی ہے اور ہر روز ایک
ایک کج ہے جہن شرف قیمتی ہے یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

وَإِذَا كَانَتْ الْكُفُوفُ سَكْبًا وَتَبَتَ فِي مَنَادِهَا الْأَجْمَعُ

ترجمہ اور جبکہ تین اوطیقین بڑی ہوتی ہیں تو انکی مراد کے حاصل کرنے میں جہن سخت کھچا ہوا ہوتا ہے۔

وَكُنْ أَنْظَاهُ لِمَا دُورًا عَلَيْكَ وَكُنْ اتَّفَاقُ الْبُحُورِ أَيْدِيَهُ

جملہ بد کل شہر علی خیالہ بدر جمع لہ لک والا فالید روحا ترجمہ اور جیسا کہ ذکر ہے و سفر کرتا ہے ایسا ہی بد کل ایسا
یہ کہ و کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہوجاتا ہے اور ایسے ہی تیرے ہمدرد تھکر رہتے ہیں۔

وَكُنَّا عَادَةً أَيْبَا لَكَ مِنَ الْمُسْتَحَرِّ لَوْ أَنَّ رِوَايَ تَوَالَهُ مَشَا

ترجمہ انکاف ترجمہ اور تیرے فراق کے سہائی کی اور سے ہمساکہ کثیف دیا و سے تو ہمساکہ و چہرہ کی ہے کہ تیری
جہاں چہرہ کو صبر نہیں ہو سکتا۔

كُلَّ عَذِيبٍ مَا لَكَ بِظَبِيهِ جَمَاعٌ ۖ كُلَّ شَعْبٍ مَا لَكَ تَكْذِبُهُمْ ظُلَامٌ

تمامت الہا، مقام خبر کان والا جود ان بقول سخن آیا م ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نگاہ سے
تو وہ ہنر لہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہ تو آفتاب ہنر لہ تاریکی ہے۔

اِذْ لَ الْوَحْشَةُ الْتَمَّتْ عِنْدَ نَارِهَا ۚ مَنْ يَدَّ يَدًا نَسُو الْغِيَابِ الْوَهَامُ

اللہام العظیم الذی بلیم کل شی ویکلم ترجمہ اے وہ شخص کہ اس کے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے سبب اس کی
تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کر دے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَشْفِقُ الْوَعْيَ سَائِئِنَ الْفَلَسِ كَانَ الْقِتَالُ فِيهَا ذِمَامٌ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اُس سے عہد کر لیا ہے کہ نہ لڑے
بکھڑکھڑ نہین پیچھے گا۔

وَالَّذِي يَجْرِبُ الْفِتْنَةَ حَتَّىٰ تَتَلَقَّى الْفِهَاقُ وَالْأَقْدَامُ

القباق جمع فتنۃ وہی اعظم الذی کیوں علی اللہاتہ و ہو مرکب الراس فی العنق و یل ہی خزانۃ النطق المتصلۃ باللسان
ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکر و قتل کرتا ہے اور کئی گردن کو قطع کرتا ہے یہاں تک کہ وہ قدوت
سے بجاتی ہے۔

وَإِذَا حُلَّ سَاعَةٌ يَمْكُنُ فَأَذَاهُ عَلَى الثَّوَمَانِ حَرَامٌ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹھہرتا ہے تو وہ مکان اسکی پناہ میں ہو جاتا ہے و اسلئے اُس کا
ستارنا اور سپہ جواد نازل کرنا نہ ہر حرام ہو جاتا ہے۔

وَالَّذِي يُبَيِّتُ الْبِلَادَ سُوءًا ۚ وَالَّذِي تَقَطَّرُ السُّحُوبُ مِنْهُ مَدَامٌ

ترجمہ اور جہاں وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ خیر و ناخوشی شہر و گاتے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر برساتے
ہیں وہ شراب ہوتی ہے یعنی وہاں ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہو جاتا ہے۔

كُلَّمَا قُتِلَ قَتْلًا تَنَاهَىٰ أَدَانَا ۚ كَرَّمَا مَا أَهْنَتْ عَلَىٰ إِلَيْهِ الْأَكْرَامُ

ترجمہ جبکہ مدوح کے حق میں کہا جاتا ہے کہ وہ کرم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اُس سحر یاد نہیں ہو سکتا تو وہ ایسے
حال میں ایسا کرم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنی پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَكَيْفَا حَاتِلَكُمْ عَنْهُ الْأَعَادِي ۚ وَأَدْتِيَا حَاتِلًا قُدْرِيهِ الْأَنَامُ

کلاع الریل یکن بکسر الکاف افوج عن التی۔ والار تیاح الہنز از لکم ترجمہ اور مدوح ایسی اور یاری شہنشاہ بنی کہتا
ہے کہ اُس کے دشمن اُس کا غرہ ہو جاتے ہیں اور بخشش کر کے اسرا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اس کے بے اختیار

حیران رہ جاتے ہیں اور انکی عقلیں ذلک ہو جاتی ہیں۔

لَا تُكَاثِبُهُ الْوُجُوهُ سَيْفِ السُّكُوتِ لِلْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ حُكْمٌ

ترجمہ سولے اسکے نہیں ہے کہ عرب بیت امید کا فطانتی سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلوں میں ہنر زانو لگے ہے لینے اسکو دشمنوں سے لڑنے کی کچھ حاجت نہیں ہے اسکی بیت ہی کا شیرازان دیتی ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ الشُّجَاعُ التَّوَقُّدَ وَكَيْفَ يُدْرِكُ الْبَلِغُ السَّلَامَ

ترجمہ جو بہادر شخص اس سے اپنی جان بچا لے یہ اسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلوغ اسکو سلام کرے تو یہ امر کثرت کیونکہ اسکی بیت کے سبب کوئی ہم کام نہیں ہو سکتا۔

وقال یحییٰ

أَنَا مِنْكَ بَيِّنٌ فَهَذَا بَيِّنٌ مَكَارِمٌ وَمِنْ أَرْتِيَا حَاكٍ فِي عَمَامٍ وَدَائِمٍ

الایضاح الاتہزار المعروف ترجمہ میں تیرے سبب فضاں ظاہرہ و مکارم شاملہ میں ہوں و تیرے سخاوت کے خوش ہوئیے ابرہام باریں جب کافض کسی منقطع نہیں ہوتا۔

وَمِنْ احْتِقَارِكَ كُلُّهَا تَحْبُوبُهُ فِيمَا الْأَحْظَةُ بِعَيْنِي حَالِهِ

سبحانم النائم حلم اذاری فی منامہ شیئاً ترجمہ اور تو جو کثرت عطا فرما کر اسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال میرا اس چیز میں جو میں دیکھتا ہوں ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ استدراج و چشم ظاہر میں کچھ نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہوں۔

لَنْ اُخْلِفَهُ لَوْ بِيْهَكَ سَبَقُهَا حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِ الصَّادِقُ

البارئ سیف الدولہ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہیں رکھا یہاں تک کہ تیرا امتحان کر لیا تو حقیقتی شیرازی قاطع ہے جسکا وہ غالی نہیں جاتا۔

وَإِذَا اتَّوَعْتُ كُنْتُ دُرَّةً نَّاجِيَةً وَإِذَا انْخَسَمْتُ كُنْتُ فَصًّا مِّنَ النَّاسِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تیرا کسے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انکسری پہنے تو تو اسکی انکسری کا نگینہ بنے لینے تو یہ حالت میں اسکی زمینت کا باعث ہے۔

وَإِذَا انْتَصَلَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَاةٍ هَلَكُوا وَهَاقَتْ لَهُمْ بِالْقَائِمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر تجھے سونے تو سب دشمن ہلاک ہو جائیں گے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پیروز قبضہ کے پکڑنے سے لگی کر جائے گی کہ تیرا مرتبہ اسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ

أَبَدًا سَخَاؤَكَ عَجْزٌ عَلَى السُّقَى فِي وَهْمِهِ وَأَهْمَا فِي دَرْمِ الْكَاتِبِ

ترجمہ تیری سجا ہیئت اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کی واسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کیا حقہ نہیں کر سکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کر دینا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور با این ہمہ وہ وصف کے بیان میں عاجز ہے اس لئے دل تنگ رہتا ہے

وقال يمدح ويصنف الجیش ستمحان وملتین وملتما ستمیافا قاضین

اِذَا كَانَ مَدْحٌ فَالْمُشَيِّبُ الْقَدِيمُ
اِذَا كَانَ فِصْمٌ قَالَ شِعْرًا امْتَنِمُ

نسب الرجل بالمرءة اذا تشبيب بها، والتشبيب هو الغفل ترجمہ شعر کی عادت ہے کہ اول قصائد و شعر میں تشبیہ شروع کرتے ہیں۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو قصائد تشبیہ لاتے ہیں اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کاغذ غلط ہے پس التزام تشبیہ لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی۔

لَحْجِبُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوَّلَىٰ فَإِنَّهُ
بِهِ يُبَدَّلُ أَلَا لَكِ الْجَمِيلُ فَيُتَمِّمُ

ابن عبد اللہ ہونے کی ابتدا سے ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبد اللہ کے اولیٰ و افضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنی تشبیہ کی کچھ حاجت نہیں۔

إِلَىٰ مَنْظَرٍ يَصْنَعُونَ عَنْهُ وَيَعْظُمُ
إِلَّا أَطْلَقْتُ الشَّوْكَانِي قَبْلَ مَطَرٍ نَاطِلٍ

ارادہ عظیم نہیں نقد ف اللقرنیۃ، و طبع مبصرہ اذا ابعد البصر بالنظر ترجمہ میں زنانہ حیثیت کی جو اپنے حسن کی سبب آرائش سے بے پروا ہیں قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسے حسن کے روبرو زنانہ حسینہ بے وقوف ہیں اور وہ چہرہ اسے خوشنماں میں بہت زیادہ اطاعت کی اور حجب اسکو دیکھا تو اسکی تعریف بے حد ہوئی۔

فَقَرَضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الدَّهْرَ حُلَّةً
يُطَيِّقُ فِي أَوْصَالِهِ وَيُجَمِّمُ

التطبیق ہوا الذی اذا اصاب الفصل قطعہ لایمیل بمذا ولا شمالا۔ ترجمہ ان صمیم فی صمیم الفصل وہ والذی بہ تراجم ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اس کے جوڑ بند توڑ بند اور اسکو تویل و خوب کر دیا۔

فَجَاذَلَهُ حَتَّىٰ عَلَى النَّفْثِ حُلَّةً
وَبَانَ لَهُ حَتَّىٰ عَلَى الْبَدَنِ رَمِيمٌ

الیم من الوسم ہوا لکی ترجمہ اسکا حکم سب پر نافذ ہے یہاں تک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اسکا جہاں ظاہر ہوا یہاں تک کہ ہر پر اسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اس کے چہرہ پر گونہ سیایاں ہے۔

كَأَنَّ الْوَدَىٰ فِي أَرْضِهِمْ حُلَّةً
فَإِنْ شَاءَ حَادٌّ وَهَآؤَانِ شَاءَ سَلَمٌ

ترجمہ گویا ان کے دشمن اپنے علاقوں میں اس کے خلیفہ ہیں سو اگر یہ انکا رہنا و ان چاہے تو وہ سستہ ہیں

اور جو نکاحا لیا جائے تو اسکو خلافت سپرد کر دیں یعنی روم اس کے تابع ہیں۔

وَلَا تَكُفُّوا أَلَّا تُبَشِّرَ بِنِعْمَةِ رَبِّكُمْ وَلَا تَكُفُّوا أَلَّا تُبَشِّرَ بِنِعْمَةِ رَبِّكُمْ

مشرقیہ اسیوف المصنوعہ بشارت ہیں ترجمہ اور اس کے نام نہیں ہیں مگر اسکی تلوار بن اور اس کے قاصدین ہیں مگر لشکر اسے کلاں یعنی اعدا کے پاس نامہ و پیام نہیں پہنچا بلکہ اپنی شجاعت سے انکو مغلوب کرتا ہے۔

وَلَكِنْ يَخْلِفُ مِنْ نَحْوِهِ مَنْ لَهُ قُوَّةٌ وَلَكِنْ يَخْلِفُ مِنْ نَحْوِهِ مَنْ لَهُ قُوَّةٌ

ترجمہ ہوا اسکی اعانت سے کوئی ہاتھ والا خالی نہیں ہے اور اس کے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ بادشاہت و شجاعت کے محبوب قلوب ہے اور اسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

وَلَكِنْ يَخْلِفُ مِنْ نَحْوِهِ مَنْ لَهُ قُوَّةٌ وَلَكِنْ يَخْلِفُ مِنْ نَحْوِهِ مَنْ لَهُ قُوَّةٌ

ترجمہ اور اس کے ہار والے اس سے کوئی سنبھالی نہیں ہے اور وہ دینار و دم یعنی اسکا خطبہ سب جگہ پڑا جاتا ہے اور اسکا سکھہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ اس پر اسی کے نام کا سکھ لگتا ہے۔

وَمَا بَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي وَبَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي

ترجمہ مدوح بڑا شہیر زن ہے جبکہ طریق کی دونوں تلواروں میں کچھ زیادہ فاصلہ نہ رہے یعنی جبکہ اعدا سے مست بیٹھ ہو جائے اور چمکے دو بہادروں میں اسبب خبار جنگ تاریکی ہو جائے تو وہ سب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہے۔

وَمَا بَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي وَبَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي

نجوم القذف ہی اتنی قذف بہا شہیالین ترجمہ مدوح کے اسپان جو سبب چمک سلاح کے تابان ہیں اور کوئی تو نہیں سرنگت بزرگ اس سے اٹھ کر کسی شکی آن ستاروں کا مقابلہ کرتے ہیں جیسے شہیالین سنگار سے جاتے ہیں یعنی جیسے ستارہ ہائے مذکورہ میل اسیر ہوتے ہیں ایسے ہی اسکے گورٹے بہا لمت تیز رفتاری شہیالین اس کو گھٹا کر کہتے ہیں

وَمَا بَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي وَبَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي

القصد بالکس طبع الریح اذا المکسرت الواحد قسمة والمران الریح سحری مذک لمرانہ ای اللینہ ترجمہ مدوح کے گھوڑا ولیران متعلقی ہیں سے ان کشتوں کو روندتے ہیں جنگا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا اور نیزہ ہائے شکست سے جو اپنے جسم میں ٹوٹ گئے ہیں ان نیزہ کو جو چہرے پر رسید سے نہیں ہو سکتے۔ اور سن لاحتہ کے یہ سننے ہی ہوتے ہیں نیزہ کو روندتے ہیں جو مدوح کے گھوڑوں پر سوار نہیں ہیں۔ یعنی دشمنوں کو۔

وَمَا بَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي وَبَيْنَ الْأَحْسَابِ حَبِيبِي

فَإِنْ مَعَ السَّيِّدِ إِنْ فِي الْبَرِّ عَسَلٌ وَفَإِنْ مَعَ السَّيِّدِ إِنْ فِي الْبَرِّ عَسَلٌ

اسیدان جمع سید ہوا الذئب۔ وچل جمع حائل من عثمان الذئب و ہوا الاسلح والینان جمع نون ہوا کون
وعم جمع عام و ہوا الساج ترجمہ سووہ گھوڑے خشکی میں بھڑیوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور چھلیوں کے
ساتھ دریائیں تیرنے والے۔ یعنی مدح کو خشکی اور تری دونوں کی جنگ پیش آتی ہیں اور ہر جگہ اس کے
گھوڑے خوب کام دیتے ہیں۔

وَهُنَّ مَعَ الْخِزْلَانِ فِي الْوَادِعِ وَهُنَّ مَعَ الْخِزْلَانِ فِي الْوَادِعِ

النبق اعلیٰ انجل۔ واکرم جمع حاکم و ہوا الدون من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہر نون کے ساتھ
زالون اور خگنون میں پوشیدہ ہوئے ہیں اور کبھی عقابوں کے ساتھ پہاڑی چوٹیوں میں چکر لگاتے ہیں
یعنی ان کے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الرَّيْثُ فَإِنَّهُمْ يَهْنُ وَفِي الْبَاقِ يَهْنُ يَهْنُ

اوشع عروق التناثم صار سالہ۔ والبات جمع لبت و ہی فوق النحر الضمیر فی فائدہ اللشع علی روایت من فتح الطاء
وہن کسر با الضمیر سیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیرے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیرے ان گھوڑوں
کے ذریعہ سے دشمنوں کے سپہ کے سروں میں توڑے جاتے ہیں یا مدح اسکو اس مقام پر توڑتا ہے

يَضْرِبُهُ فِي الْحَرْبِ وَالسَّلَامِ وَبَدَلِ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

الیا متعلقہ تعلیم و انجی القتل۔ والہی العطایا والسلم ہوا الذی علیہ لعلامۃ عند الحرب ترجمہ مدح اپنے
چہرہ نورانی سے لطائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف میں نشان مند ہے۔ یعنی جب
تو اس کے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کریگا کہ وہ ان اُسویں نامی ہے۔ وہ جب اڑتا ہے جیوت وقت اڑتا بہتر ہو
اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اس کے چہرہ پر نمودار ہیں

يَقْرَأُ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يُوَدُّهُ وَيَقْرَأُ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يُوَدُّهُ

ترجمہ جو شخص اسکو دوست نہیں رکھتا وہ بھی اس کے فضل کا مقرب ہے اور جو خیر نہیں جانتا وہ بھی اسکی سعادت
بخش کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اسکا فضل وسعدا یا ظاہر ہے کہ اسکا انکار کسی سے نہیں ہو سکتا۔

أَجَادَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ أَجَادَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ

ترجمہ اُس نے سب لوگوں کو خلافِ رضا کے زمانہ اس کے حوادث سے پناہ دی یہاں تک کہ میرا اسکی نسبت
ایسا لگتا ہے کہ اقوام عاد و جرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کر دیا ہے وہ بھی مدح سے
کوین کہ کبھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر ہر دنیا میں واپس لائے۔

وَهَذَا يَأْتِيكَ السَّيْلُ مَا ذَا يَوْمٍ

ترجمہ خاص اس ہوا کہ گراہ کرے اسکا لاد میں مہر کے ستارے سے کیا ملو ہے اور باران کو خدا راہ راست کی گاہنے
کردہ کرم میں اس کے مشابہ ہے۔ یہ کہتا ہے کہ اگر کا اس بارش سے کیا مقصد ہے شرح اگلے شعر میں ہے۔

الْوَيْسَالُ الْوَيْسَالُ الَّذِي أَمَّ نَتِينًا
فِيكَرِكَ مَعْنَاكَ أَحَدٌ يَدُ الْمُسْلِمِ

نفس خیرہ لاند جواب الاستفہام بالغار والویل المطرا شدید ترجمہ کیا اس باران شدید سنے جنے ہمارے ٹپا کا
ختم کیا ہر حال اولو العری کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف و شان جو سبب کثرت جنگ دنا نہ
ہو گیا ہے مدح کی کیفیت سے اسکو خیر و بدیتا نے ہتیاراً سکو بتا دیتے کہ مدح کو دہار ملوار وغیرہ کی تو یہی
نہ تھا کہ تیری تو کیا حقیقت ہے۔

وَمَا تَلَقَّاكَ الْمَغْلُوبُ بِمَعْوِيَةٍ
تَلَقَّاكَ أَعْلَى مِنَّا وَكَبِيرًا أَكْبَرُ

الغلوب علی من کعب الغلوب ترجمہ اور جبکہ برتہ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو
اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اس سے زیادہ بڑی۔

فَبِأَشْرَفٍ تَجَاهَا طَالَمَا بَاشَرْنَا الْقَتَا
وَبَلَّ نِيَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ باران ایسے مبارک چہرے سے ملا جو اوقات نیرون سے ملتا تھا اور اسے ایسے کپڑے ترکے جنگو
خون ادا اکثر کرتا تھا یعنی جیت نیرون اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے۔

تَلَاكَ وَبَحْضُ الْفَيْتِ يَلِكُمُ بَعْضُهُ
مِنَ الْغَارِ بَشَلًا وَخَذَفَ السَّلَامُ

تلاک جبکہ ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ بارہائے ہر ایک دوسرے کے پیچھے
بلک شام سے چلے آتے تھے پاشا گرد بار تعلیم استاد حادق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔ یعنی تو خواہ کرم میں
ہے اور ابر شاگرد و سوجینا شاگرد استاد کی پیروی امید کیے کے کرتا ہے ایسا ہی ابر سے امید تعلیم سخاوتی پیرو
کی ولہذا و التبی حیث ایاو

فَإِذَا لَقِيَ ذَاكَ تَبَكَ الْخَيْلُ فِي حَا
وَجَسَمُهُ الشَّقِيُّ الَّذِي يَجْتَنُّهُ

جستہ کلفہ ترجمہ سواران نے تیری والا کی ترقی زیارت کی جس کی تیرے سواروں سے تیرے ساتھ زیارت کی اور
اسکا اس شوق نے تکلیف دی جسے تجھے تکلیف شغری۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامرہ مضمون ہے دعا
یجی کہتے ہیں نعتی امیر باد

وَمَا تَعْرِضُ الْجَبَشُ كَانَ بَهَاوَةً
عَلَى الْغَارِ فِي الْمَرْحَى الذَّوَابِلُ يَمْنَعُ

من بھشہ لاد و بہ حبلا کا لغارب الرجل فاعمل اسم الفاعل ومن جہر عبد کا محسن الوحی۔ واللہ وایہ اخفیة من

وَأَذِيقُوا ظُلُمَ النَّارِ فَطَرَفَهُ	يَسْتَبِيرُ إِلَيْكُمْ يَنْبَغِي فَتَقْتُلُوهُ
پھر ترجمہ اور ان کو شش جنگ نے ہند بنا دیا ہے سوا گھا سوار انکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے نوبہ سمجھ جاتے ہیں اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہیں۔	
يُجَاوِبُكَ فَخْلاً وَمَا تَتَرَفَّعُ الْوُحْيُ	وَيُسْمِعُهَا لَحْظاً وَمَا يَتَصَحَّرُ
الوہی الصوت، انھی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں مٹتے اور سپاراکو بلا اشارہ بشم آنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔	
بِشَاكْفٍ عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ كَأَفْئَا	تَنْقِي لِيْلَا فَادِقَيْنِ وَتَرْحَمُ
التمی لف ایمل۔ وسیا فادیس، ملکہ من اعمال دیا کر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہیں گریا وہ شہر کو بلایس پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان والدہ سیف لدور کے قریب اُس شہر کو پال کر سے اتر کر رہتے ہیں۔	
وَلَوْ دَجَّيْتُمْ بِلَا مَنَاقِبٍ دَحْمَةً	دَرَّتْ أَيْ سَوْدِيًّا الضَّعِيفُ الْبَلَدُ
السد حصا البلد ترجمہ اور اگر وہ گھوڑے اپنے کندھوں سے اسکا کچھ کسی مقابلہ کرن تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے کہ حصا لشکر و حصا شہرین سے کون ضعیف افتادہ ہے یعنی شہر نہ کو کر معلوم ہو جائے کہ اسکی تفصیل بوجود ہو استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقام بل نہیں کر سکتی۔ قال بوالفتح ومن اعجب ماجری الی بلایطیب نہ انقصیہ معہ لزو قی اسدلیا	
أَعْلَى كُلِّ حَاوٍ فَشَتْ حَاوٍ وَكَائَتْ	مِنْ الدِّمِّ لِيُسْقَى أَوْ مِنْ الدِّمِّ يَنْقَعُ
الطاوی الخیر ایچوف ترجمہ ہر ایک گھوڑا تیران ہر ایک کمر سار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گریا کر خوں اعدا پلا پلا جاتا ہے اور انکا گوشت کھلایا جاتا ہے کہ اس شوق میں تیزی کرتے ہیں۔	
لَمَّا قِي الْوَحْيُ تَرَى الْغَوَايِرَ تَرَفُّوا	فَكُلُّهُمْ مَانِ دَاوِمٌ مُتَلَتِّجٌ
الخصان الذکر من ایمل۔ والکسح ماہیہ بقاف وشلیم علی وجہ تلمیذ من حدیہ ترجمہ ان گھوڑوں کا وہ ہی کیا ہے جو ان سواروں کا جو تیر سوارین پس ہر گھوڑا پا کھر سے زرو پوش اور آہن چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہے۔	
وَمَا ذَاكَ شَكْلٌ بِالْغَوَايِرِ عَلَى الْمَنَّا	وَلَكِنْ صَدَقَ الشَّرُّ بِالْشَّرِّ أَهْرَمُ
پھر ترجمہ اور یہ سواران کا زرو پوش ہو بلایس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں کیونکہ سبب شجاعت انکو اپنے مرئی کی کھیر دینا نہیں ہے۔ بلکہ بات یہ ہے کہ تا بلکہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیار	

کی بات ہے۔ شرادل سے مراد شرعاً ہے اور شرانی سے مطلب وہ شر ہے جو ان کے مقابلہ میں کیا جی اسکو
جری طور قصاص ہے۔ شریخیال شاہ کا کہنا کہ کفر تعالیٰ جزا میں سے نہیں ملتا۔

اَلْحَسْبُ بِيْهِمُ الْوَهْدُ اَمْ لَكُمْ اَصْحَابُ | وَ اَتَاكَ مِنْهَا سَاءَ مَا تَحْكُمُ

ترجمہ کیا تمہارے ہندی یہ سبھی ہیں کہ تیری اور انکی اصل ایک ہے اور تو اسی قسم کی سیف ہے یہ اٹھا
گمان بد ہے لینے گو شاکت اسی ہے مگر تو اٹھے علی و اشراف ہے۔

اِذَا فُجِنُ سَمِيْنَاكَ خَلْنَا سَيُوفُنَا | مِنْ التَّيْبَةِ فِيْ اَعْمَادِهَا تَبَسُّمُ

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہیں تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غور سے
تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بجا مذ شاکت نام کے۔

وَلَكِنْ مَلَأَ قَطِيْدُ عَلِيٍّ يَدُوْنَا | فَيَرْضَىٰ وَلَكِنْ يَجْعَلُوْنَ وَ تَحْكُمُ
اَخَذَتْ عَلٰى اِلَاقِدَاءِ كُلِّ ثِيْبَةٍ | مِنْ الْعَيْشِ نَعْيٌ مِّنْ تَشَاءُ وَ فَرِحُ

انثیہ اجل الصغیر قبل ہی طریق نے راس اجل ترجمہ اور چنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا
کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جائے اور وہ اسپر راضی ہو جائے یعنی تجھے سیف
کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بر دباری کرتا ہے۔ تو نے دشمن
کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں اور اب انکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے
دے اور جسے چاہے نہ دے۔ سو یہ باتیں رسمی شمشیر میں نہیں ہوتیں

فَلَا مَوْتَ اِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يَفِيْ | وَلَا اَمْرَ اِلَّا مِنْ يَمِيْنِكَ يُقْسِمُ

ترجمہ موت کا خوف نہیں ہے مگر تیرے سنے سے اور کیونکر رزق نہیں دے گا تا ہے مگر تیرے دست رست
وقال ليعاتب سيف الدولة انشد في محفل من العرب كان سيف الدولة اذ انا خرجت من حرق

عليه من الاخير في تقدم عليه البعض له في محاسن الاصح كثر عليه زرة بعد مره فقال لينا بنة

وَاَحْرَ قَلْبَاهُ مِنْ قَلْبِهِ شَيْمُ | وَمَنْ يَجْعَلُنِي وَحَالِي عِنْدَهُ سَقَمُ

واحد النوبة۔ وكان الاصل قلبی فابدل من الیاء الفا طلباً للشفعة والعرب تفعل ذلك فی النداء وبتجانب التکسیر
كما ثبتت فی الوقت۔ وقلباہ کسر الباء وضمها وهو جازع عند الکوفین قال ابو الفتح الکسری لا تقار الساکین الالف الباء
ومن ضمها شمعها الجصاء ورواه والکوفین فی شدون بعض الاعراب سوسه وقد راہنی قولها یا ہناد ویکملہ الجفت
شر البشر وشم البارد ترجمہ میرے دل کی حرارت کا اس شخص کی محبت سے جسکا دل میری مہر سے سرد ہے

سخت انوس ہے اور اس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی انوس کی بات کا ہے کہ میرا دل تو اس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل مرو ہے۔

مِلَّا لِي الْكَلِمَ جَنَّا قَدْ يَدِي جَسَدِي
وَقَدْ عَجَى حَيْثُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْاَكْمَرُ

اکرم مبارکتی الکتمان ویری جسدی اخلہ و اضناہ ترجمہ مجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ میں اس محبت کو چھپاتا ہوں جسے میرے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولہ کی محبت کا دعویٰ تمام لوگ کرتے ہیں غرض یہ کہ جبکہ محبت کے دعوے بہ دلیل ہیں وہ تو انھارے حب مدوح نہیں کرتے تو میں عاشق صادق ہو کر کیوں رخ اخلا اٹھاؤں۔

اِنْ كَانَ كَيْفَ عَيْنَا حُبِّ لَيْسَ لَيْسَ
اَفَلَيْكْتُ اَنَا يَقْدَرُ رَا حُبِّ تَقْلِيْمُ

الغفر الطلعة والوجه احسن الاغر ترجمہ اگر اُسکے زوئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونوں میں مشترک ہے تو کاش ہم میں ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُسکے انعام و احسان یا مراتب یا ہم تقسیم کر لیں۔ تو اس صورت میں اُسکے احسانات یا مراتب میں میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

قَدْ نَزَدَ نَهْ وَسَيُوفُ الْيَهْدِ مَعْرَا
وَقَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَالسَّيُوفُ دَهْمُ
فَكَانَ أَحْسَنَ خَلْقِ اللَّهِ كَلَامُ
وَكَانَ أَحْسَنَ مَا فِي الْأَحْسَنِ الشَّقِيْمُ

فی الصراح الاخر تقسیم و ناخیر و انتقد بر دکان اشیم مانی الحسن مانی الحسن ترجمہ میں نے مدوح کو ایسے حال میں ہی دیکھا ہے کہ تلوار میں ہندی سیانوں میں تین بیٹے جمال صلح اور ایسے وقت میں بھی دیکھا ہے کہ شمشیر بہت کثرت و تیزی کے سر اسرخوں معلوم ہوتی تھیں۔ سو وہ دونوں حالوں میں سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور کی نیک حسیلین تمام اُسکے اچھے کاموں میں سب سے اچھی تھیں۔

فَوَيْتُ الْبَعْدَ وَالْكَدِي يَمْنَتُهُ ظَهْرُ
فِي طَيْبِهِ اسْفُفُ فِي طَيْبِهِ بَعْدُ

ابنہیر نے طیبہ الاول عامر الی الطفر و فی الثانی لاسف ترجمہ تیرے آگے سے اس دشمن کا بھاگنا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ابھی تیرے ہی ہے کہ اُسکی تیرا انوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اس انوس کی تیرے نچائی آپ ہی میں کیونکہ تجھ کو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی۔ جبین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

قَدْ نَابَ عَنْكَ شَرِّ دِي الْخَوِيفِ أَهْ طَشْتُمْ
لَكَ الْمَهَابَةُ مَا لَكَ تَقْدَرُ الْبَهْمُ

ابھی جمع بیتہ الابطال ترجمہ تیرا عجب شدید دشمنوں کے حق میں تیرا قائم مقام ہو گیا اور انکو بگا دیا۔ اور تیرے لئے تیری محبت نے وہ کام کیا جو دایر لوگ نہیں کرتے۔

اَنْ مَتَّ نَفْسَكَ شَيْكًا لَيْسَ لَيْسَ
اَنْ لَا يُوَايِيَهُمْ كُفْرٌ وَلَا عِلْمُ

ترجمہ تو سننے اپنے نفس پر ایسی سے لازم کر لی ہے جو فی حقیقت اسکو لازم نہ تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو نہ مہین
جیسا کہ اور یہ پادشہ یعنی لڑائی سے مقصد دشمن کا بھگوانا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہیں اسکو پناہ نہ ملے۔

اَلْجَبَانُ مَدَامَ جَبِيْنًا فَانْتَهَىٰ بِهَا
اَلْجَبَانُ مَدَامَ جَبِيْنًا فَانْتَهَىٰ بِهَا

ترجمہ کیا تو نے یہ یقیناً وعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ جگاہ ہوا لوٹ جائے تو میری زمین
اُس کے پیچھے بھاگ جائے یہاں تک کہ تو اُنکو تہ تیغ کرے سو ایسا ہونا چاہئے وجہ اگلے شعر میں ہے۔

عَلَيْكَ لَهْرُهُمْ فِي كَيْلٍ عَصَاكَ
وَمَا عَلَيْكَ يَوْمَ عَادٍ اِذَا انْتَهَوْا

ترجمہ کیا تو نے یہ فرض ہے کہ اُنکو ہر میدان سے بھگا دے۔ اگر وہ تجھ سے لڑیں اور اگر وہ بسبب تیری ہمت
سے جہلے لڑے تو آگ جاوین تو اُس سے تجھ پر شک عار عائد نہیں ہوتا۔

اَمَّا تَنْبِيْ ظَهْرًا لِّمَنْ اَوْسُوْىٰ ظَفِيْرًا
نَهَضَتْ فِيْهِ بَيْضُ الْوَيْدِ وَالْيَمَمِ

ترجمہ تھکتا ہے بالفتح و بی بیض و اللمجین لہ و ہی اشعر اذا الم بالکلب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیریں
ہیں سمجھتا سوائے اُس فتح کے جس میں شیر ہائے ہندی اور سر دشمنان باجم لہیں۔

يَا اَعْدَاَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ مَعَاوِلَةٍ
فِيْكَ الْخِصَامُ وَانْتَ الْخَصْمُ فَانْتَ

ترجمہ پڑے لوگوں میں بڑے عادل مگر میرے معاملہ میں کہ اُس میں تو صل نہیں کرتا۔ بھی میں میرا جھگڑا و تھی
میرے جھگڑے پر اور تو ہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے میرے سوا تیرا کون فیصلہ کر سکتا ہے۔

اُرْبِيْدُ هَا نَظَرَ اَيْتٍ مِنْكَ مَعَادِيْقُ
اَنْ يَخْبِيْبَ الشَّخْمُ فَيَنْفُشَ لَدُوْدِيْ

قال ابو القاسم سالت عن الباء على اى شيء تقول فقال على انظر ايت وقد اجاز مثله الاشعث في قوله تعالى فانهما لا تعنى الا الباء
فقال الباء سبعة الى الالباء وغيره من النحويين يقول انها اضمار على شرطية التفسير فانه فسر الباء بالنظرات ترجمہ
تیری صادق نگاہوں کے واسطے پناہ مانگتا ہوں اُس عیب سے کہ تو صاحب کو دم کو لیا جرجری والا سب سے بڑا
مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اُسکا حال واقعی معلوم کر لیتی ہے پس بھگوانا سب
نہیں ہے کہ گھٹیا شاعر کو مثل میرے عمدہ شاعر سے ملے اور دم و دل کو صاف بچھڑی جائے۔

وَمَا اَشْفَا عِجْنِي الدُّنْيَا يَاطْلُبُ
اِذَا اسْتَوَتْ عِنْدَهُ اَلْاَفْوَاقُ الظُّلُمُ

صاحب دنیا یعنی زندہ شخص کی چنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب آسکے نزدیک روشنیان اور تاریکیان برابر ہوں
یعنی بھگوانا لازم ہے کہ مجھ میں اور کثر شاعروں میں فرق سمجھے

اَنَا الَّذِيْ نَظَرْتُ اِلَى اَدْنٰى
وَأَسْمَحْتُ كُلِّ مَا فِيْ مَنْزِلِهِمْ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ اندھے سے بھی میری ادب اولی اقت شعری کو دیکھ لیا۔ یعنی میرے اشار تمام مرد

زمرین پر شائع ہو گئے اور سب کو انکی خوبی معلوم ہو گئی۔ اور میر سے اشتہار سے بہرہ و کم ہونے کی وجہ سے ہمارے ہاں ہر ایک نے اسے
میں بھی میر کا نام سنایا۔ وہاں المعریؒ ادا انشد فی البيت قال اما المعریؒ

أَنَا مِمَّنْ لَمْ يَخْشَوْنِي عَزَّ وَجَلَّ وَلَا دَعَا
وَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ خَلَقَ بَنِي آدَمَ وَخَلَقَهُمْ

ضمیمہ شاعرانہ لکلمات۔ دانشوار و انوار مرقوم تو ہم شر و البعیر اذا نفر و لقال فقلت ذاک من جہاک ای من جاہک ترجمہ
میں تلاش مضامین و دقیق سے یعنی ان مضامین کی تلاش سے جو اور شاعران کے ذہنوں میں نہیں آتے اور
ایسے نچا گئے ہیں) بڑے آرام سے میری چشم سوتا ہوں کیونکہ اس قسم کے مضامین و دقیقہ دست بہت میرے
آگے کھڑے رہتے ہیں اور انکی تلاش کی حکیت جھک کر کرنی نہیں پڑتی۔ اور اور شاعر انکی تلاش میں رات بھر جاگتے
ہیں اور باہم جھگڑتے ہیں۔ اور کھینچا مانی کرتے ہیں۔

وَجَاهِلٌ مَدَّ كَفَّيْهِ جَهْلَهُ ضَيْكِي
حَقِّ اتِّتْ يَدُكَ فَكُلَا سَنَةً وَفَمْرٌ

اصل الفرس و فی الفرس و منہ سی الاس فرسا ترجمہ اور بہت سے نادان ہیں کہ انکا وہ نسخہ جہل میں میر سے برخیز
نے کھینچا ہے یعنی وہ میر سے ہٹے کے وہو کے میں آگے ہیں یہاں تک کہ اس کے پاس چھیڑ چھا کر کے والا
باتھ اور مچا یا اور اسکو ملا کر دیا۔ یعنی آخر میں نے اسے تباہ کر دیا۔

إِذَا نَظَرْتُ فَلْيُؤَبِّبِ اللَّيْلُ بَارِقَةً
فَلَا تَنْظُرَنَّ أَنْ لَيْلِيٌّ مَبْسُورٌ

ترجمہ جبکہ تو ندان شیر کیلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجھ کہ شیر نسیم کرے والا ہے بلکہ وہ میر سے ہلاک کرے گا قاصد
ہے۔ ایسا ہی اگر میں جاہل سے ہنکر بولوں تو میری خوشنودی کی علامت نہیں ہے بلکہ سبب اسکی ہلاکی ہے

وَدَمِيضَةٍ مِنْ هَجْرٍ صَاحِبَانَا
أَدْمُ كَمْ كُنَّا يَوْمَ ظَهَرَ لَنَا حَسْرَتٌ

ترجمہ اور میر سی جانیں ہیں کہ اس جاندار کا قصد میری جان ہے یعنی وہ میر سے تل کا رادہ رکھتا ہے کہ
میں اس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے ہمارا جس کی پشت سوار کے لئے بہتر و نرم کہ مشیمہ جاہل ہے میں
سے نہ نیچے اس تک کہ کوئی نہیں بچ سکتا۔

مَرْجُو كَفَى الرَّكْبُ رَجُلًا قَالِيًا بِيَدٍ
وَفِيْلَهُ مَا بَرِيْدُ الْكَلْبِ وَالْقَلْبُ

ترجمہ آگے دونوں آگے پانوں بزمرا ایک پانوں کے میں اور دونوں پیچھے پانوں بزمرا ایک پانوں کے یعنی وہ میر تل
کا گھوڑا ہے آگے پانوں دونوں ایک ساتھ ہوتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونوں پیچھے پانوں۔ اور اسکا
کام اور جھجھار اس نوافق سے جو ہاتھ بندہ یہ کلام پاچا بک کے اور قریب بواسطہ اشارہ یا اثر کے چاہے۔ یعنی وہ
جھجھکارہ کلام و چابک اور ایٹر کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے۔

وَمَرْهَفٌ حَرَّتْ بَيْنَ الْأَعْمَالِ يَدُ
حَقِّ ضَرَبْتُ وَمَوْجُ الْمَوْتِ يَلْتَمِمْ

المہربان الہی الرفیق الشفیق ترجمہ ادبیت ہی تیز شیریں میں کہ میں اس کو لیکر در بڑے لشکروں کے
 بیچ میں گھسا ہوں ایسے حال میں کہ صبح موت تپش پڑے اور رات ہی بیان ملک کہ میں سنے و شمشیر دشمن کے جا رہی

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ وَالطُّغْنُ وَالْقَطْعُ وَالْقَطْعُ وَالْقَطْعُ

البیادار النظافة البعيدة عن الماء، ترجمہ سو گھوڑے اور اٹ اور خشک جنگل بجائو غریبی جانتے ہیں اور ضربت شیشہ

صَبَّحْتَ فِي الْقَوَاتِ الْوَحْشِ مُنْفَرِدًا | حَتَّى تَحْبِبَ مِنِّي الْقَوْمَ وَالْأَكْمَرُ

القور بالضم جمع قارة وہی الاکثر ترجمہ میں جنگلوں میں تنہا وحشیوں کے ساتھ راہبان نکلا کہ میری جانب سے

ترجمہ اے وہ شخص کہ تمہاری مفارقت بلکہ سختی گراں ہے اور تمہاری جہان میں بلکہ برے کا یا ناچ ہے۔

ماکان اعلیٰ و اقرب ترجمہ ہم کقدر بخائی تکویم کے سراوار ہونے اگر تم درباب محبت مجسم سے
 امم امربین امرین لابیعد ولاقرب یعنی اگر تم ہم پر ایسے مہربان ہونے جیسا ہم تم سے محبت رکھتے ہیں تو تم ہماری بڑی قدر کرتے
 قریب ہوتے۔

ہر گھمبیر اگر تنکو ہمارے حاسدوں کے قول نے خوش کیا ہے تو اُس زخم کا جسے تنکو خوش کیا ہے ہمیں دریغ ہے۔
ہر گھمبیر اگر تنکو ہمارے حاسدوں کے قول نے خوش کیا ہے تو اُس زخم کا جسے تنکو خوش کیا ہے ہمیں دریغ ہے۔

وَلْيُنْزِلْ لَكُمْ آيَاتِهِ مِنْ فَضْلِ الْغَنِيِّ وَالْعَجَاذِلِ إِنَّ الْمَعَارِفَ فِي الْأَنْفُسِ لَشَدِيدٌ

النبی صبحِ نبوت و ہی لعل۔ والذم العیو واحد با و مت ترجمہ اور اگر تمکو ہے محبت نہیں ہے تو روشتناسی اور
آرزو سے۔ کا شتم اسکی اعانت کرو کیونکہ بیشک استغنائان عقلتون کے نزدیک بمنزلہ عید ہیں۔

ترجمہ تم کہ ہماری عیب جوئی کرو گے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کر دیا جائیگا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ سب کچھ اپنے حکم کے تحت ہی کیا ہے۔

ما أَبْعَدَ الْعَيْبِ وَالنُّقْصَانِ عَزَّ وَجَلَّ
إِنَّا اللَّهُ يَا وَذِ ابْنِ الشَّيْطَانِ وَالْهَمِّ

فان انشاء ال عیوب العفوان کریمہ عیوب العفوان کی برتری کے لئے

لیکن کہ میں نے تیرا تارون کے موافق ہوں اور عیب نقصان مثل پیری کے ہیں سو جیسا تیرا کو بڑا پانہیں مستان
ہے اور اس سے دور رہتا ہے ایسے ہی نقصان اور عیب مجھ سے دور رہتے ہیں

لَيْسَ الْعَمَلُ بِاللَّهِ عِنْدَ صَوَائِقِهِ
بَيْنَ يَدَيْهِ إِلَى مَنْ عِنْدَهُ اللَّهُ يَكُونُ

ترجمہ کاش وہ اجر جس کی بھلیاں بچھ کر گئی ہیں وہ ان بھلیوں کو اس شخص پر کرے جس پر بارانِ کرم برابر برستے
ہیں ایسے کاش یہ عتاب جو مجھ پر ہو رہا ہے اُن لوگوں پر ہو جو مدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں

أَدَّى النَّوْىَ نَفَقَتِي كُلَّهَا حَلَّيْ
لَا تَسْتَقِلُّ بِهَا الْوَحَادَةُ الرَّهْمُ

النَّوْىَ الْبَعْدُ وَالْوَحَادَةُ الرَّهْمُ ضَرْبانِ مِنَ السَّيْرِ وَالْوَحَادَةُ مِنَ الْأَبْلِ التَّيْسُ بِالْوَحْدِ وَاحِدًا وَاحِدَةً وَالرَّهْمُ
أَمْتِي تَسِيرُ بِالرَّهْمِ وَاحِدًا تَهَارُومُ وَرَسْمُ تَرْجَمَةٍ بَيْنَ فِرَاقٍ كَوَيْتَا هَوْنٍ كَدَّ وَهْجًا بِهَرَايَسِي مُنْزِلٍ كَقَطْعِ كَرْنَةٍ كَيْ كَلَفَةٍ
مِثْلَ سَهْمٍ كَشَرِّانٍ تِيزٍ رُيُودٍ بِجَانِئِ وَاسِعٍ أَسْكَنَ قَطْعَ كَا بُوْجِبَ نَهْشٍ أَسْخَا سَكَنَ لَيْنِي فِرَاقٍ مَجْهٍ سَكَنَ كَيْتَا هَـ
کتاب مدوح سے منازلِ بعیدہ قطع کر کے دور چلا جا۔

لَيْسَ تَرَكْنِي صَحَابًا عَنِ مَيْمَانِنَا
يَكُونُ مَنْ يَنْزِلُ مِنْ وَدَعْتُهُمْ سَدًّا مَرَّ

یچ نہ تیرا حلام جواب القسم و ضمیر جبل علی مبین طالب سفر من الشام و ہو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے
شرانِ ہواری کے کوہِ نمیر کو جب میں ارادہ سفر کروں گا ہمارے دستہ ہائے راست کی طرف چھوڑ دینگے تو وہ
سویاں اُس شخص کو جبکہ میں چشت کروں گا نہ امت پیدا کرینگے یعنی میرے جانے کے بعد بیت الدولہ
میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

إِذَا تَرَكْتَنِي عَنْ قَوْمٍ وَقَدْ قَدَرُوا
أَنْ لَا تَقَارَ فَهَمُّ فَالْكَرَامِ جَوْنُ هَمِّ

ترجمہ جاپنے جائیگا عند سبب الدولہ کو خطاب کر کے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے چلا ہو ایسے حال میں
کہ انکو تیرے جدا ہونے کی قدرت تھی تو اس صورت میں کوچ کرنے والی حقیقت وہ قوم ہے نہ تو۔ یعنی اگر موش
میزی کی تکریم کر کے مجھ کو تیرا توین نہر جاتا۔ جب اسے ایسا نہ کیا تو باعثِ مفارقت وہ خود ہے۔

شَهْرًا لِبَلَادٍ بِلَادًا صَدِيقِي يَهْأُ
وَشَهْرًا مِمَّا يَكْسِبُ الْإِنْسَانُ مَا يَهْمُ

قسم بعیب ترجمہ شہروں میں بدترین وہ شہر ہیں جس میں کوئی دوست نہ ہو اور ماٹان کی بدتر و کمائی ہے
جو اسکو عیب لگا ہے۔

وَشَهْرًا اقْتَضَتْ رَدَّيْ حَتَّى قَضَى
شَهْرًا الْبُلَاةُ سَوَاءٌ فِيهِ وَالرَّهْمُ

انچم جمع ختم و ہبوط اربع لیشہ الشرف الخلق والا شہب من البراة بالغلب یا ضعیف علی سوادہ ترجمہ او میرے ہاتھ
کے شہکاروں میں وہ قنار بدتر ہے جس میں بازارِ شہب اور خرم و حوا یک مرادِ خوارچیل کی قسم کا بے حقیقت

پزیدہ ہے) برابر ہو یعنی ہر چہ عطا یا اسے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اس میں تین اور گنیفا شاعر برابر ہیں
اسلئے وہ بیکو پسند نہیں ہیں عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہئے۔

بَارِئُ لَفْظٍ تَقُولُ الشَّيْخُ عَزَّ وَجَلَّ | تَجُوزُ عَنْكَ لَا عَرَبٌ وَلَا عَجَمٌ

ترغفہ بکسر الزا الیوم الساقط من الناس ہوا نحو من ترغفہ الاولیم و ہوا منقظ من زوائد ترجمہ کس فصاحت
لفظ کے بھروسہ پر تا کس لیم شخص تیری خدمت میں شکر کہہ کر اڑنا ہے کہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور
نہ سلامتی طبیعت اور نجبی اطلاق میں مثل عجم ہے۔ یعنی وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ و صحت بعضہم بخوار من خوار الثور
و ہو صبح اسنے خلاف الروایۃ یعنی اسکا شعر بڑھنا مثل آدم کا وغیرہ مذکور ہے اور غیر قابل التفات

هَذَا عَيْنًا كَمَا أَنَّهُ مَفْعَةٌ | قَدْ ضَمِنَ الدَّادُ لَا أَنَّهُ كَلِمَةٌ

المقتبۃ ترجمہ یہ سیکر شعر بظاہر تجھ پر میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں یہ بقاضائے محبت ہے کہ
عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اس میں موتی پر روئے ہوئے ہیں گویہ کلمات ہیں۔ ولما انشدہ بہ القصیدۃ
والنصف کان فی المجلس رجل یعاد ید فکتب الی ابی العتار علی لسان سیف الدولہ کتابا الی انطاکیہ لیشرح
فیہ ذکر القصیدۃ وانراہ بنوہ ابو العتار عشرۃ من علماء وقضوا قریبا من باب سیف الدولہ فی الیل فی انطاکیہ
الید رسول اللہ لسان سیف الدولہ قریب من صرب جنم بیدہ الی عنان فرسہ من ابی الطیب السیف فوثب علیہ الرجل و
اقتدست فرسہ بہ بقیہ فطرۃ کانت بین یدیدہ و احاب احدہم فرسہ بسہم فاشترعہ و استقلت الفرس بہ و تباعد بہم
من مدعان کان بہم ورجع الیہم بعد ان فنی لثابہم فصر بہ احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقوا علی صباہم البحر ورجع و سار
وترکہم فلما سئلوا من قال احدہم عن غلمان الی العتار فحیدہ قال ۛ ومنتسب عندی الی من احبوا للنبیل
حولی من یدیدہ حقیقت و قد تقدم شرحا فی حرف الفاء۔

وقال یدیدہ وقد عوفی من مرض

الْحَدُّ عَنْ فِیْ اِذْ عُوْفِیْتَ وَالْكَرْمُ | وَذَالَ عَنْكَ اِلَى اَعْلٰی اَمَلِ الْاَمَلِ

زال خبر و لیس ہو دعار لانہ خاطیہ بعد زوال علتہ ترجمہ شرف و مجد و کم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا
اور تیری ہیما سی تجھ سے جدا ہو کر بضیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَادَاتُ وَانْتَلَحَتْ | بِوَالِ الْكَاكِمِ وَانْتَلَحَتْ بِهَا الدَّيْمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہو گئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہو گئی تھی تیری صحبت سے
باعث وہ بھی تندرست ہو گئی یعنی دشمن مقتول و غارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحبت سے تمام غم و کام
خوش ہو گئے اور آپیکے شنب ابران جو بدستہ پیر برسنے لگے۔

وَمَا أَجْمَعُ الشُّعُورُ قَدْ كَانَ قَادِرًا	كَانَ مَا فَتَقَدَّرَ فِي جِهَتِهَا سَقَمٌ
ترجمہ تیری بیماری کے غم میں جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پہلوٹ آئی۔ گویا فقہ ان لوگوں کے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہو گیا اور امین نور آ گیا۔	
وَلَا تَحْزَنْ لِي مِنْ قَادِرِي بِكَ	مَا مَسَّقَطُ الْغَيْثِ الْأَحْيَتْ يُبْتَلِغُ
البعاض اہل یابی الیاب من داخل الغم و یقال ہوا الیاب ترجمہ اور مے مدوح جب تو سے تبسم کیا تو تیری برق و زبان شل برق و دونوں طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران بہین پرستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنی وہ تبسم کرنا سہ تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مرکان آبا و ہوتا ہے۔	
يُنْفِئُ الْحَسَامَ وَ لَيْسَتْ مِنْ قَشَائِهِ	وَكَيْفَ يَسْتَبِيحُ الْمُخْلَقُ وَالْحَدَمُ
میں ہی بٹھائی ترجمہ اسکا نام تم شیر رکھا جاتا ہے اور یہ امر اس سبب سے نہیں ہے کہ مدوح اور میں شمشیر کچھ مشابہت سے حالاکہ مرتبہ مدوح بالاتر ہے اور کس طرح مخدوم و خادم بزرگ و برابر ہو سکتا۔ شمشیر تو اسکی خادم ہے	
نَقَرَادُ الْعَرَبِ فِي الدُّنْيَا يَحْتَدِرُ	وَلَتَسَامُرُ الْعَرَبُ فِي إِحْسَانِهِ الْعَم
المتداصل من قولہم حمد بالمكان اقام بہ ترجمہ تمام دنیا میں یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ مدوح عربی الاصل ہے اور اس کے احسان میں عرب کا شریک محرم بھی ہو گیا یعنی اسکا احسان سبکو ہو چکا ہے۔	
وَأَخْلَصَ اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ وَحُضْرَتُهُ	وَأَنَّ تَقَلُّبَ فِي الْأَكْثَرِ الْأَحْمَرُ
ترجمہ اور اللہ تعالیٰ نے مدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کر دیا ہے اگرچہ تمام لوگ اس کے جہانات میں کوثرین سے رہے ہیں یعنی اگر اسکا انعام عام ہے مگر اسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔	
وَمَا أَهْضَمَكَ فِي بَيْتِي بِتَبَتُّنَةٍ	إِذَا اسْلَمْتُ فَكُلُّ النَّاسِ قَدْ سَلِمُوا
ترجمہ تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھے کو نہیں دیتا بلکہ سب آدمیوں کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہیں	
وَالْفَضْلُ إِلَى سَيْفِ الدَّوْلَةِ أَيْبَا تَأْيِيدُ لَنَا فِي النُّومِ	وَلَيْشَا الْفَقْرُ فَقَالَ
اَقْدَمْتُمْ مَا أَقْلَتْ فِي الْأَحْكَامِ	وَأَذَلْنَاكَ بَدَلَةً فِي الْمَنَامِ
ترجمہ جو تونے خواب میں دیکھا وہ مجھے سنا اور مجھے جگوا ایک نیرا کہ تو خواب ہی میں دیدہ یا یعنی بطور صلہ کے	
وَأَنْتَبَهْنَا شَأْنًا أَتَبَّهَتْ بِدَلَاشِي	وَكَانَ السَّوَالُ قَدْ دَانَ الْكَلَامِ
القول اعطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی کی عطا کا اور جاری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔	
لَكَ فِيمَا كَتَبْتَهُ نَارُ الْعَيْنِ	فَهَلْ كُنْتَ نَا شِيْرًا الْاَلَا لَمْ

ترجمہ اے شخص تو ان اشعار میں خوابیدہ چشم تھا کیا تو بوقت کتابہ سوتی ہوئی تلم ہتا کہ ایسے لفظ رومی خطبہ میں لکھے۔

إِنَّمَا الْمُسْتَكْبِرُ إِذَا قَدَّ الْأَعْدَاءُ لَا يَدْفَعُهُمْ مَعَ الْأَعْدَاءِ

لا یعنی نہیں ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود انداس کی طرح سویا۔

إِقْبِ الْأَجْفُنْ وَاتْرِكِ الْقَوْلَ فِي السُّؤْرِ وَمَيِّزْ خِطَابَ سَبِّفِ الْأَهْمَامِ

ترجمہ اب آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

الَّذِي لَيْسَ عَنْهُ مَعْنَى فَلَا مَيْتَ كَيْدٍ وَلَا مَيْتَ دَا مَحَارِجِي

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اس سے بے پروا کرنے والا نہیں۔ اور نہ اس کا کوئی قائم مقام اور نہ اس کے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كُلُّ الْحَاثِمِ الْكَرَامِ بَنِي الْمَنْسِيَا وَلَكِنَّهُ كَرِيمُ الْكَرَامِ

الآخر جمع ہجہ کا الابرار جمع اب ترجمہ اس کے سب بہائی اہل دنیا کے کریم واجب التظیم ہیں مگر یہ مدوح سب کے سب کریم ہے اور اس کے ہمتیہ کوئی نہیں ہے۔

وقال بھیدہ

عَلَيْكَ أَقْدَرُ أَهْلِي الْعَرْشِ تَأْتِي الْعَرْشُ وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكَرَامِ الْمَكْرَامِ

العرش جمع غریبہ وہی القصد ترجمہ صاحب رادوں کی قدر کے موافق اس کے ارادے ہو گئے ہیں اور شیون کی قدر کے موافق اس کے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اتنے ہی اس کے ارادے عظیم ہوں گے۔ اور جقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اتنے ہی قدر اس کے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہوں گے۔ وہاں سبب ہندہ الفصیدۃ ان سیف الدولہ سارخو غفر احدث وکان ابہا قد سلمو بابا لامان المی اللہ مشق فنزل بہا سیف اللہ فی جمادی الآخرۃ سنۃ ثلث واریعین وثمنا تیر فبدنی یومہ غطا الاساس وخر اولہ بیدہ ابتغارا عند اللہ فا کان یوم البختہ نازلہ ابن القفاس مستق النصرانیۃ فی خمیس الث فافارس وراجل من جمیع الروم والارمن والبلخ وخر بھنظب ووقعت الوقت یوم الاثنين سلخ جمادی الآخری وان سیف الدولہ حمل بنفسہ فی ثلثین خسمائتہ من فلانہ فیقتض موکبہ فہزمہ واطفرہ امیرہ وقل ثلاثۃ آلاف من مقاتلہ واسرخلقا کثیرا قتل بھنظم و استبقی البعض واسر تووس البعور بطریق سمند و دہوسہر الدمشق علی ابنہ واسرا بن الدمشق واقام علی احدی الی ان بنا ہا و وضع بیوہ آخر شرافتہ منہا یوم النکال ثمانیۃ عشر لیلۃ خلت من رجب والشرف فی غیا الیوم ابو طیب ہندہ الفصیدۃ لیلۃ

باسمہ شریف

وَتَعْمَلُ فِي عَيْنِ الصَّخْرِ صَعْلًا
وَنَصْمُصُ فِي عَيْنِ الْعَظْمِ عَصْرًا

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قد شخص کی آنکھ میں چھوٹے قصید یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہیں اور بڑا قد شخص کے نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقتضوی معنی سیف الدولہ ہے کہ اسے اس قدر بڑے دشوار کام کو پہل اور آسان سمجھا اور آسانی فوراً انجام کو پہنچایا۔

يُكَافِلُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ
وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجِيوشُ الْحَمَادِمُ

انضمام جمع ضم و مو العظیم البکیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اس کے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہیں کیونکہ اس کا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

وَيُطَلِّبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ فَتَيِّبٍ
أَوْ ذَلِكُمْ مَا لَا تَدْرِيهِ الْعَمْرُ

ترجمہ مروج لوگوں میں وہ شجاعت چاہتا ہے جیسی اُس میں ہے حالانکہ یہ شجاعت اس قدر بڑی ہوتی ہے کہ شبیر علی اس کا دعویٰ نہیں کر سکتے باوجودیکہ وہ بہادری میں ضرب النمل ہیں۔

يَهْدِي أَنْتَ الطَّيْرَ عَمْرًا سِلَاحًا
تُسَوِّرُ الْمَلَأَ أَحَدًا نَهْمًا وَالْقَتْلَ عَمْرًا

انتشار نامہ سورا طلویات العمر۔ والملا وجہ الاصل۔ والاحداث الثواب واحد باحث و ہوا الشاب۔ تسور بدل من ام الطیر واحدہا والقتال عم علف بیان ترجمہ سلاح مروج پر پرندے طویل العمر یعنی گرگان روئے زمین نیچے افریقہ میں کینہ کہ انکو مروج کے سلاح کے ذریعہ سے اجسام مروگان کھانے کو سیتے ہیں اور ہمیشہ قتل اعلان کرتے ہیں۔

وَمَا ظَنُّوْهُمَا خَلْقًا يَضَعُ يَدَيْهِمَا
وَقَدْ خَلِفَتْ أَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ

القتال جمع قائم و ہوا قائم ہیبت ترجمہ اور گرگان سفیر و کبیر کو بغیر جنگوں کے پیدا ہونا کچھ مضرب نہیں ہے جبکہ شمشیر رائے مروج اور اس کے پیچھے پیدا کئے گئے ہیں یعنی اگر بالفرض بے جنگال پیدا ہوں تو کچھ نقصان ان کو نہیں ہے سبب مروج کی زرق رسانی کے لئے کافی ہے۔ اور نیچے اور بوڑھے گرسوں کی تخصیص اس واسطے کی ہے کہ وہ اپنا زرق بسبب نصف بدریہ نکال حاصل نہیں کر سکتے۔

أَهْلُ الْمَلِكِ إِذَا تَصَرَّفُوا لَوْ نَهْمًا
وَنَعْمَ كَرَامَى السَّاقِيْنَ الْعَمَامُ

اہل مہمہ والذائم الخیر۔ و محاشی القلعة التي بناها سيف الدولة في بلاد الروم و علیہا کانت الوقعة ترجمہ کیا قلعة خضف جو بالنعمل شرح رنگ ہے اپنا اصلی رنگ باخشا ہے۔ کیونکہ بالنعمل اس کا اصلی رنگ جانا رہا اسب اسکو سرخ ترنگ بنایا ہے یا خون سے اس کا رنگ سرخ ہو گیا ہے۔ اور یہ بھی اسے معلوم ہے کہ اسکو منجملہ وساقیوں کے

کئے تو تازہ کیا ہے یعنی غنائم مجھے ابروؤں سے یا حجام مجھے گلو پر یوں نے۔ و خذوا کما حجام الکفار۔ مجرماً
و اقرئہ قولہ استہما ابحاجم فی البیت الآتی۔

سَقَتْنَاهُمُ الْعَذَابَ الْعَظِيمَ لَنُؤَذِلَهُمْ
فَلَمَّا دَاكُمُهَا سَقَتْنَاهُمُ الْجَمَامَ جَوْرًا

الغزوات البرق۔ و ابحاجم جمع ججھتہ ترجمہ اس قلعہ کو قبل تشریف لائے سیف الدولہ کے ابریا برق سے
سیراب کیا۔ اوجب مہرج اُس کے پاس یا تو اس کو خون سربائے اعدائے یعنی اُن دشمنوں کو جو مہرج کی
غیبت میں اسیہ قابض ہو گئے قتل کر کے قلعہ کو نریگین و تر کر دیا۔

بَنَاهُمْ فَاَعْلَا وَالْفَتْحُ فَتَحَ الْفَتْحَا
وَمَوْجُهُمُ الْمَنَايَا حَوْلَهُمْ كَمَثَلِ ظَهْرٍ

ترجمہ مہرج نے قلعہ بنایا اور اس کو بلند کیا ایسے حال میں کہ میرے نیروں سے ٹکراتے تھے اور موتوں کی
مہج اُس کے گرد جوش میں تھی۔ یعنی دشمن بد رلیہ جنگا اس کو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نہ کر سکا۔

وَمِنْ جَنْبِ الْقَتْلِ عَلَيْهِمَا هَامَانٌ
وَكَانَ بَيْنَهُمَا مِثْلُ الْجُبْنِ فَاصْبِرْ

اجبشت جمع ججھتہ وہی اجسدر ترجمہ اور قلعہ حدیث پر سبب قبضہ دشمنان و کشت و خون ہر روزہ ایک جنوں کی سی
حالت تھی سو جب تو نے بے قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سربائے دشمنان اس پر لٹکائے تو اُس کے واسطے
وہ سر منبر لغویہ و ن کے ہو گئے اور اس کا جنوں جاتا رہا اور وہ کشت و خون بالکل منقطع ہو گیا۔ اور اس کو
کچھ خوف نہ رہا۔ ابو الطیب نے کہا ہے کہ میں نے اپنے شعر میں کیسی اصلاح قبول نہیں کی مگر سیف الدولہ
کی۔ میں نے جیف القتل اُس کے سامنے پڑھا اُسے کہا کہ مجھ سے جیف ججھت پڑھنا چاہئے اس کو میں نے قبول
کیا اور دوہرا کر ججھت القتل پڑھا۔

طَرِيدَةُ الْمَطْرُودَةِ وَالْحُطَى الْمَلُوحِ
عَلَى الدَّيْرِ بِالْحُطَى وَاللَّهُ رَازِمٌ

الطريدة المطرودة۔ و الحطى الملوحة۔ و الزعم لصوق الالف بالتراب و اراوبہ الذلہ ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا کہ
زمانہ نے اس کو رمیوں کے قبضہ میں کر دیا اور رمیوں نے اُسے منہدم و ویران کر ڈالا تھا اس کو تو نے اس کو
پہا ابل و بن کے قبضہ میں مبد ذریعہ خطی کے ٹٹا دیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا اب
زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہو گئی یعنی وہ ذلیل ہو گیا۔

تَفَيْتُ اللَّيَالِيَ كُلَّ شَيْءٍ أَحَدْتُهُ
وَهَلْ لِمَا يَأْخُذُنْ مِنْكَ عَوَارِمٌ

تفیت فعل من الغوت۔ و العوارم جمع غارثہ ترجمہ جس چیز پر تو قابض جاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ پہنے
کھلتی ہے۔ یعنی زمانہ اس کو تجھے واپس نہیں لے سکتا اور تین یعنی رماح جو تجھے لیتی ہیں وہ اس کا تانان
تج کو دیتی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

<p>إِذَا كَانَ مَا تَنْوِيهِ فِعْلًا مَقْرَأًا</p>	<p>مَضَى قَبْلَ أَنْ تَلْقَى عَلَيْهِ الْحِزْمُ</p>
<p>اگر باد مضاع الاستقبال ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل تلبیہ مگر وہ فعل تیرے بختِ سعید کے سبب اس سے پہلے کہ اس پر حروفِ جازمہ لگائے جائیں مثل لم ولا کے نہیں و علامتِ امر کے فعل ماضی ہو جاتا ہے یعنی ظہور میں آ جاتا ہے اور اس کی حاجت نہیں ہوتی کہ اس کی اسطر و عاذل لا تعطلو جاسد لم یفعل کہے۔ غرض مدح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔</p>	<p>وَكَيْفَ تُرْجَى الرُّومُ وَالْمُشْرِكُونَ</p>
<p>وَذَا الْأَطْنَسِ السَّاسِ لَهَا وَدَعَا لَهَا</p>	<p>وَدَعَا لَهَا</p>
<p>الاساس بائنی علیہ اس الخاط۔ والا ساس میں اس کا سبب ترجمہ اور روم اور روس کسطح قلعہ کے نہاد کرنے کے امید دار ہیں حالانکہ یہ تیری نیر و زنی اس کی بنیاد و ستون سے ہیں و نہذریہ تیرے تیر و نیر و سلاح کے محفوظ سے ہو وہ کسطح غالب آ سکتے ہیں۔</p>	<p>وَدَعَا لَهَا</p>
<p>وَقَدْ عَاكَوْا وَلَمَّا يَأْخُذُوا كَمْرًا</p>	<p>لَهَا مَاتَ مَطْلُومٌ وَلَهَا تَطْلُمٌ</p>
<p>ترجمہ اور دشمنوں نے اس قلعہ کا محاصرہ کیا اور موثقین حاکم تین سو مظلوم یعنی قلعہ جگہ کو گرانے چاہتے تھے اور اس لئے وہ مظلوم تھانہ مرا یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنی رومی ہو کر آنا چاہتے تھے زندہ رہے یہاں قلعہ اور روم کو دو تخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مسئول ہوں۔</p>	<p>لَهَا مَاتَ مَطْلُومٌ وَلَهَا تَطْلُمٌ</p>
<p>أَتَوَلَّكَ يَحْيَى بْنُ الْحَكَمِ يَدُكَ أَتَقَرُّ</p>	<p>سَوَا يَحْيَى بْنُ الْحَكَمِ يَدُكَ أَتَقَرُّ</p>
<p>ترجمہ جوہ رومی ایسے حال میں کہنے کو کہ وہ لوہے کو کیسے پختہ نہیے۔ یعنی سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پانوں میں بھی سبب پاکھروں کے تمام پانوں لوہے میں پیچھے ہوئے تھے۔</p>	<p>سَوَا يَحْيَى بْنُ الْحَكَمِ يَدُكَ أَتَقَرُّ</p>
<p>إِذَا بَرَّ فَمَا لَكَ تَصَرَّفَ الْبَيْضُ مَهْمًا</p>	<p>إِنَّمَا بَيْضُهُمْ مِنْ مِثْلِهِا وَالْحَمَامَةُ</p>
<p>البيض سیون ترجمہ جب وہ سبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلواروں میں اور ان میں کچھ فرق ہیں معلوم ہوتا تھا کیونکہ ان کے سروں پر تلواریں اور خود اور بدن پر زمین تھیں اور ایسے ہی ان کے عام یعنی خود لوہے کے تھے۔</p>	<p>إِنَّمَا بَيْضُهُمْ مِنْ مِثْلِهِا وَالْحَمَامَةُ</p>
<p>حَمَلِيسُ بَشَرًا أَلْمِضُ وَالْقَبْ حَقًّا</p>	<p>وَفِي أَذْنِ الْبُحْرَانِ مِثْلُهُ نَزَامِ</p>
<p>الحملة القیم۔ و ابوہریرہ انجم معروفہ۔ والرازم جمع زفر تہ و ہد صحت لایقہم لہ انملہ ترجمہ رومیوں کا ایک کمال الشکر تھا کہ ان کی زبانہ شرق و غرب زمین میں تھی۔ یعنی سبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیر رہے ہوئے تھا۔ اور</p>	<p>وَفِي أَذْنِ الْبُحْرَانِ مِثْلُهُ نَزَامِ</p>

اس کا عمل غیارہ جواز کے کان تک پہنچا تھا۔ جس بحر زار بالذکر میں ساگر البرج الانہا علی صورت الانسان۔

بِحُجْرَةٍ فِي كُلِّ لَيْلٍ وَامْرَأَةٍ
فَمَا تَقِيَمُ الْحَدَاثُ إِلَّا التَّارِجُ

اللسان اللغوي واللسان الفصاح۔ واصلات جمع حادث وپوچھنی تھی رشتہ۔ والتراجیم جمع ترجمان ترجمہ اس لشکر میں
پر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والوں کو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا کثرت لشکر ورم
کی بیان کرتا ہے۔

فَلِلَّهِ وَقْتُ ذَوْبِ الْخَشَنَاءِ
فَلِكُمُ يَتْلُو الْأَمْهَادُ وَأَوْصِيَادُ

برید بانفش الضفا میں الرجال ولساح۔ والضمائر الاسد الشدید الغلیظ ترجمہ سویا عمدہ وہ وقت تھا جسکی
آگ سے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سویا لان جنگ میں نہ ہڑا مگر شجاع مثل شیر ویر یا شیر خوار
کے باقی سب بہاگ گئے یا بچے ہو گئے۔

تَقَطَّعَ مَا لَا يَقْطَعُ الدِّمْرُ وَالْقَتَا
وَقَرَّعَ مِنَ الْأَكْبَالِ مَنْ لَا يَصَادُ

ترجمہ جو تیش زرد اور تیز و نکو کاٹ نہیں سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور ویران میں سے وہ شخص بہاگ
جواپنے دشمن کو صدمہ نہیں پہنچا سکتا تھا۔

وَقَفَّتْ وَمَا فِي الْكُوَيْتِ شَكٌّ لَوَاقِفِ
كَأَنَّكَ سَفِيحٌ مَبْعُوثٌ الرَّدَى فِي حَوَارِيفِ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہاں کے کھڑے رہنے والے کو مرگ میں شک نہ تھا اور ہر طرف تیری موت
بکے اسباب تجھ کو لیے احاطہ کئے ہوئے تھے کہ گویا تو بلا کی کا حدقہ چشم تھا لینے وہ تجھ کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے
تھی جیسا حدقہ چشم وقت بند کرے چشم کے گہرا ہوا ہوتا ہے مگر بلا کی تیری طرف سے خواب میں تھی لینے وہ تیرے
بلا کرنے سے غافل تھی۔ ایسے تو سلامت رہا۔

لَمْ يَلِكْ الْأَكْبَالُ كَلِمَتِي لَهْرًا يَمِينًا
وَوَجَّحَكَ وَصَتَا حَوْصَرًا بَانِيًا

کلمی ارجی وپوچھ کلیم و ہر تیرے بھنے مہر و متہ۔ والوضاح الواضح المہتمم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست
خوردہ بھاگے جاتے تھے اور تیرا حال ایسے نازک وقت میں یہ تھا کہ تیرا چہرہ و شگفتہ اور تیرے دندان ہٹنے
والے تھے۔ لینے تجھ پر اس سے کچھ بیت اور دہشت طاری نہیں ہوتی تھی۔ کہتے ہیں کہ جب متنبی نے یہ
دونوں شعر بیت الدولہ کے معبود پر پڑے تو اس نے احتراض کیا اور کہا کہ دونوں شعروں میں مصرعہ اخیر مصرعہ
اول کے مطابق نہیں ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعروں کا مصرعہ اخیر کیا جائے تو بالکل
اناکہ کلام درست ہوئے۔ متنبی نے جواب دیا کہ مولانا میں نے اول ذکر موت کا کیا اور اسکی مناسبت ہے نہ کہ
یہی کیا اور چونکہ وہی منہزم ترش اور اسکی شکستیں گریان ہوتی ہیں۔ لہذا اس کے بعد میں نے یہ کہا اور یہاں تک پہنچا

رائد کر با ستم تاکد جمع ہن الاصل و موبجائے۔ پر سنکسیرف الدولہ خوش ہو گیا اور سکویا نچو اشارتی ہنما ہن

نَجَّوْزَتْ مَقْدَارَ النَّجَاحَةِ وَاللَّيْثِ إِلَى الْفَوَائِدِ فَوَيْزَتْ بِأَلْفَيْ عَالِمٍ

اپنی اہل ترجمہ ای صحت تو رہے شجاعت و عقل سے بڑ گیا کہ عقل اسکی حد کو دریافت نہیں کر سکتی اور اس مرتبہ کو بچ گیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی اس قدر بے باک اور فاسد ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا۔

حَمَمْتُ جَنَابَهُمْ عَلَى الْقَلْبِ حَمَمًا ثَمَوْتُ الْحَوَافِي تَحْتَهُمَا وَالْفَوَادِمُ

اخرانی اربع ریشات تالی اربا فہما ہن جناحی الطائرۃ والندوم اربع ریشات فی اول جناحی الطائرۃ علیہا مقلد فی طیر نہا۔ و جناحی العسکر المینۃ والیسرۃ ولما سما باخا جین جبل رجا ہما حوافی و قوادم و ابجناح شیل علی القوادم و حوافی ترجمہ تو نے دہنے اور بائیں بازوئے لشکر دشمن کو ایسی طرح آنکھ کے قلب لشکر دشمن منسوب کر کے جمع کر دیا کہ آنکھ جو سب سے بڑا اور شہر مینے چھوئے اور بڑے سب مر گئے۔

بَضْرِبَ شَتَاخِ الْبُسْمَتِ وَالْهَامَاتِ الرُّوسِ وَاللَّيَاتِ الْخَمْرَ ترجمہ تو نے اسکی جناحیں لشکر کو قلب پر بڑو شمشیر جنگ

سروں پر لگی جمع کر دیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا ہاں تلک کہ وہ شمشیر کے سینوں تلک پہنچی اور فتح و مقلد موجود ہو گئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ دشمنوں کے سروں پر تو تلوار مارے کیونکہ دشمن سمجھتا ہے کہ تلک کہ وہ آنکھ کے سینوں تلک نہ پہنچ جائے۔ یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے۔ یہ تقریر شراح ابوالفتح کی ہے اور ابن فوج یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصہ قلیل میں کہ تیرے تلوار سر دشمن سے آئے سینہ تلک پہنچ جائے تلک کو فتح حاصل ہو گئی یعنی فوراً فتح ہو گئی اور کچھ دیر نہ لگی۔

حَقَرْتُ الشَّدَّ يَدَيَّاتِ حَوْطِي حَمَمًا وَحَقَّ كَانَ السَّيْفُ لِلزَّرِّ شَتَاخًا

ترجمہ تو نے دو ہتی نیروں کی لڑائی کو دلیل سمجھا اور آن نیروں کو چھینکے تو نے تلوار پر کسی کیونکہ تیرہ زنی و در سے ہوئی ہے جو مرد ہی کر سکتا ہے اور تلوار غایت قرب و جرات کو چاہتی ہے جو سوارے مرد جان باز کے دوسرے سے بن نہیں آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور تیرہ کو پسند کیا تو تیرہ ایسا حقیر ہو گیا کہ گویا شمشیر تیرہ کو دلیل سمجھا سکے و ششام دیتی ہے۔

وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ أَجْلِيلَ فَأَمَّا مَقْدَارُ نَيْحَةِ الْبَيْضِ الْخِخَافِ الْقَوَادِمُ

ترجمہ شمشیر اور خوش نصیبی فتح کا طالب ہو تو اس کی بخیان سوارے شمشیر صیقل دار اور لگی اور بران کے نہیں ہیں۔

فَكَرَّهُمْ فَوْقَ الْأَحْيَادِ نَانُوۥ كَمَا تَزُوۥتُ فَوْقَ الْعُرُوسِ الْمَرْحُومِ

الاجید بجل۔ والٹر الفریق ترجمہ تو نے کوہ اجید پر دستنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دلہن پر درہم کر انکی موقع وقع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی انکی لاشیں کوئی بیان اور کوئی دہان گری۔

اِنَّكَ وَسَّيْكَ الْخَيْلُ الْوَكُورُ عَلَى الدَّيۥ وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوَكُورِ الْمَطَارِعُ

ذکر الطائر موضع مہیتہ۔ والذی روس ابجال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال میں کہ آشیانوں کے مردار خوار دیور کی تورائیں بکثرت موجود ہتھیں۔ یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے تو تو مع اپنے سواروں کے انکے قتل کے لئے دہان ہی چاہیچھا اور قتل کر ڈالا۔ پس مردار خوار پرندوں کو دہان خوراک بکثرت فراہم ہو گئی۔

تَنْظُرُ فِرَاسٍ خَلِيقَةٍ اِنَّكَ ذَرَرَتُهَا بِأَمَّا تَقْهَرُ وَهِيَ الْخِثَافُ الصُّلْدُ اِدِمُّ

الفتح اناث العقبان واحد ہاتھار وسمیت بندک لطل جناحما و لینی فی الطیران والفتح لیں الفاصل۔ و لعیاق کرم انجل۔ والصلام جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادے کے نیچے تیرے گھوڑوں کو دیکھ کر خیال کرتے ہیں کہ تو انکے پاس انکی مادر دین کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و بکی رفتار میں انکے موافق ہیں۔ حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیاں ہیں۔ یا یہ کہ انکے گھوٹلوں کے پاس مڑوں کی لاشیں اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے نیچے یہ خیال کرتے ہیں کہ انکی مادر دین انکی خوراک لیکر آئی ہیں

اِذَا دَلِقَتْ مَشِیۥتَہٗ تَابَ طَوۥرُهَا كَمَا تَقْشَقُّ مِنَ الصَّعْبِ عِندَ الْاَحْمَاقِ

الصعید وجہ الارض۔ والاراقم الحیات ترجمہ جب وہ گھوٹے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پستلے میں تو تو انکو انکے شکم کے بل ہٹکا تا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہیں۔ گھوڑوں کی شائستگی اور مدح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔

اِنِّیْ کُلُّ یَوْمٍ ذَا اللّٰہِ مُسْتَوْ مُقَدِّمٌ قَفَاۥ عَلَی الْاَقْدَامِ لِلْوَجْہِ الْاَشْمِ

ترجمہ کیا ہر روز یہ متق پہلا اور میان چڑھ کر اوپیش قدمی کر کے قیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اس کے منہ کو ملاست گریوگی کہ کیوں اول اس طرف منہ کیا تھا اور آخر کیوں پشت بدکھائی۔ نکاکا اشارہ قریب اختیار کے لئے ہے۔

اِنَّکُمْ رَجِیۥمٌ الْبَیۥتِ حَتّٰی یُنۥ وَوَقَا وَقَدْ عَرَفَتِ رِجۥمَ الْیَۥوۥتِ الْبَہَۥ

ترجمہ کیا دوستی بوی شیر کو نہیں پچانے گا جب تلوک اسکا تجربہ نہیں کر لیا اور اسکا فرہمچہ نہ لیا۔ اور حال پہنچے کہ شیر دین کی بو کو تو چار پاسے ہی جانتے ہیں۔ پس وہ اسے ہی نادان ہے اگر ہر شیار ہوتا تو سیف بید و نمر

کا نام ہی مستند بجا لگاتا۔

وَقَدْ فَجَّحَتْهُ بِأَبْنِهِ وَأَبْنِ صَهْرِهِ | وَيَا لَمَهْرٍ جَمَلَاتِ الْأَمَارِ الْعَوَالِمِ

ابنوی ششم النواصب۔ واصلات فیج الفیج المیم واصل ضرورت ترجمہ اور بیشک سابق میں فاضل الدولہ کے رشتہ داروں نے دستوں کو اسکے فرزند و سپہروا و داد و داد کا صدمہ و در پہنچا یا ہے اور وہ کم فہم سپہر بنی نسیم اور لڑائی سے باز رہا۔

مَنْضَى يَشْكُرُ الْاَصْحَابَ فِي قَوْلِهِ لِلْظُّلُمِ | بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمُ وَالْمَخَاصِرُ

الظلماء طبعہ وہی حد اسیف۔ والمخاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دستوں کیلئے حال میں بھاگا کہ وہ در باب تلواروں کی و صاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکر گزار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اسکے ہمراہیوں کے سروں اور پنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں دستوں اس فرصت میں بھاگ گیا۔ گویا اسکے اصحاب کے قتل نے اسے بچا لیا۔

وَيَلَهُمْ مَهْوَتُ الْمَكْرِ فِيهِ دِيْنُهُمْ | عَلَٰٓا اَصْحَابُ الشُّبُوفِ اَعْلَاجُ

ترجمہ اور دستوں آواز سیوف مشہور فیکو جو اسکے یاروں پر پڑ رہی تھیں سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ یعنی وہ شمشیروں کی چٹنا چٹن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اسکے لشکر کی مقتول ہو رہے ہیں

يَسْرُكُمَا اَعْطَاكَ لَا عَنَ جَهْلِكَ | وَالْاَكْرَمُ مَعْنُو مَا تَجِي مِنْكَ فَانْزِرْ

ترجمہ دستوں جو اپنے ہمراہی اور جسد اسباب تجھ کو دیکھ بھاگا وہ اس سے خوش ہے نہ برا دانائی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص بگڑتو ترجمہ سے بگڑا وہ حقیقت میں لوٹے والا ہے کہ اپنی جان تو بچا لے گیا۔

وَلَسْتُ مَلِكًا هَٰذَا مَا لِنَظِيرِهِ | وَلَكِنَّكَ التَّوْحِيدُ لِلشَّرِّ لَا هَٰذَا

الہانم وانشوہ خبر ان لیکن کتھو کہ حلو حاضن ترجمہ تو نے جو دستوں کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسے شر کو مہکا دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا۔ بلکہ مقابلہ توحید اور شر کا تھا۔

تَشْرُفَ عَلٰٓا نَابِهَ لَا دِيْبَعَةٍ | وَتَفْخِرُ الدُّنْيَا بِهَ لَا الْعَوَالِمِ

تشریف علی نایب۔ وضروریۃ ابنا مزارین معدن عدنان ورمیتہ ریط سیف الدولہ والمواعیم قلع وحصوں میں اقبال طلب و قیل ہی من الفرات ال حصن ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اسکا جد علی شرف ہو گیا نہ اسکی اولاد میں سے صرف بقیہ قوم سیف الدولہ کی اور اسکے سبب سے دنیا منتظر ہو گئی نہ صرف بیات نظام

لَكَ الْحَمْدُ فِي الدَّرِّ الَّذِي لِي لَفْظُهُ | فَإِنَّكَ مَعْظِيَّتُهُ وَاقِي نَاطِقُهُ

یرید بالشرع ترجمہ ان اشعار بار کے کہنے میں جو مثل موتیوں کے ہیں اور ان کے پروسنے میں نظم کرتے ہیں
صرف لفظ میرے ہیں اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ میں تیرا شکر گزار ہوں کیونکہ معافی کا عطا
کرنے والا تو ہی ہے۔ اور میں تو فقط انکا ناظم ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں ایسے عجیب و غریب اوصاف نہ ہوتے
تو مجھ کو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اسکا قول گذرا۔ من بہندی فی الفعل بالایبتدائی فی القول حتی
الفعل الشعر۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَإِنِّي لَتَعْدُوْنِي عَطَايَاكَ فِي الْوَحْيِ
فَلَا إِنَّمَا مَدَّ مَوْحَاكَ وَلَا أَنْتَ قَادِمٌ

تعدوئے تجری و تسخ ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے جھکو جنگ میں لئے دوڑے پھرتے ہیں سوہبات
میں میں قابلِ مذمت نہیں ہوں کیونکہ تیرا شکر گزار ہوں۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجھ کو بہت کچھ عطا کرتا ہے

عَلَىٰ كُلِّ دَابَّةٍ رَّابِعًا بِرَجُلِهِ
إِذَا وَقَعَتْ فِي مِسْمَعِيهِ الْعَمَائِعُ

علیٰ متعلق بنام اسی است ناو اعلیٰ کل طیار و الغائم جمع غمغمة وہی الصوت المختلف و المراد به اصوات الابلال
فی الحرب ترجمہ تو میرے گھوڑے پر سوار ہو کر نام نہیں ہے جو لڑائی کی طرف اپنے پاؤں سے اڑنے یعنی
تیز جاتے جبکہ اس کے دونوں کانوں میں نعرہ مردان کا زار پہنچے۔

أَلَا أَيُّهَا السَّيْفُ الَّذِي لَسْتُ مُخَذًّا
وَلَا فِيكَ مَرْتَابٌ وَلَا مِنْكَ عَاقِبٌ

ترجمہ ای وہ نشیور جو کسی بیان میں نہیں آتی اور نہ تیرے فضائل میں شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کیو
تجسے بچا سکتا ہے۔

هَئِنَا لِيَهْرَبَ الْهَامُ وَالْجَبُّ وَالْخَلَا
وَرَايِكَ وَالْأَسْلَامُ إِنَّكَ سَالِمٌ

جواب نہ اور ترجمہ تیری سلامتی ضرب سر ہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتیبہ اور تیرے امیدواروں پر سلام
کو مبارک و گوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات میں منحصر ہیں۔

وَلَمْ كَأَيِّ الرَّحْمَنِ حَدَّيْكَ كَاوْنًا
وَتَقْلِيْلُهُ هَامُ الْعِدَىٰ يَكْ دَائِمٌ

لم ہو مستقام انکار و مابغنی ادا م ترجمہ اور کواوسط خداوند رحمان تیرے دونوں دہاروں کی حفاظت نہ کرنے جب تک
اسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالیٰ سر ہائے دشمنان کو لینے دشمنان وین کو تیرے سبب
ہمیشہ حیرتا رہے پس تو اس کے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وَقَالَ مِمَّا رَوَاهُ عَلَيْهِ رَسُولُ الرُّومِ يَطْلُبُ الْهَدْمَ فِي سَنَةِ
أَدَاغَ كَذَا أَلِ الْمَلُوكِ هَهُنَا

اراع افزع۔ والہام الملک العظیم الہمتہ و فتح اسطر۔ و کذا فی موضع نصب صفة مصدر محذوف سے روکا کہ تیرا

ترجمہ کیا بادشاہ عالی بہت نے بیسیا میں دیکھا ہوں سب بادشاہوں کو ٹھار دیا اور کیا قاصد ان شایان کو اس کے لئے ابرسنے برساویا ہے کہ اسکے قاصد اسکے پاس بطریق صلح آسکتے ہیں۔

وَدَأْنَتْ لَهُ الْمَلَأُ فَأَصْحَبَهُمْ جَالِسًا | وَأَكَانُوا مِنْهَا فِيمَا يُرِيدُ قِيَامًا

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا مدح کی مطیع ہو گئی سو اب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اسکے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے بکریستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے ہوتا ہو جائے۔

إِذَا دَاوَسَ لِقَاءَ الدُّوَلِ أَلَمَ لِقَاءُ الْوَدَّاعِ | كَفَّاهُمَا لِقَاءُ لِقَاءِ الْوَدَّاعِ

الہام ہنر مازوۃ القلیۃ ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اس کا کٹر نزول کافی ہوتا ہے کاش اسکو نزول قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کے نہیں ہوتا۔

فَتُيْتَنَّمُ الْأَدَمَانُ فِي النَّاسِ مَخْلُوعًا | لِيَكُلَّ زَمَانٍ فِي يَدَيْهِ زَمَانٌ

ترجمہ سفر وہ ایسا جو فرو ہے کہ لوگوں میں زمانے اسکے قدم قدم چلتے ہیں۔ یعنی جیسر وہ احسان کرتا ہے زمانہ ہی اس پر احسان کرتا ہے اور جہاں کایہ بڑا کرتا ہے زمانہ ہی اسکا بڑا کرتا ہے۔ اسکے ورون ہاتھوں میں ہزاروں کی ہاگ ہے یعنی ہزار زمانہ اس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا لاک سے مطیع ہوتا ہے۔

تَسَامُرُ لَدَيْكَ الرَّسُلُ أَفْنَانًا وَعَبْطَةً | وَأَجْفَانُ دَبِّ الرَّسُلِ لَيْسَتْ تَامًا

ترجمہ بادشاہوں کے قاصد تیرے پاس با من تمام سوتے ہیں اور تو جو ابراہام کرتا ہے اس سے اور لوگ ہنر غلبہ کرتے ہیں کہ کاش یہ کو ہی نعمت حاصل ہوگا قاصدوں کے مالکوں کی لچکین نہیں سوتیں۔ اس خیال سے کہ کچھ ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اس سبب سے کہ تو نے قاصدوں کو تو اس غنایت کیا ہے اپنے وہ بے خوف ہیں اور اس کے پیچھے والوں کو سبب عدم حصول امن خوف جان ہے۔

أَحَدًا أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى الْحِجَابِ فَجَاءَهُ | إِلَى الطَّعْنِ قَبْلَ مَا لَمْ يَكُنْ يَحْتَمِلُهُ

اعزوزیت القہر من رکتہ عریاناً بلا سر۔ حوالہ القبل القابلۃ والمواجہۃ وہی مخففۃ من القبل۔ وقال ابو الفتح جویہ قبل و قبلہ و ہوا ندی اقبلت احدی عینیۃ علی الاخری تشاؤسا وغیر نفس ترجمہ وہ نہیں سوتے ہیں خوف اس شخص کے جو بوقت واقعہ ناگہانی حملہ گھوڑوں کی تنگی پشت لینے بے زین و بے لکام پر جو نیزہ بازی کی طرف متکبر اور چڑشی آنکھیں سے دیکھتے ہیں سوار ہو جاتا ہے لینے وہ ایسا ہے کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین و لکام پر سوار ہو کر دشمنوں کو ماتا ہے اور توقف نہیں کئے اور لکام پڑھائے گا گوارا نہیں کرتا۔ یعنی سیف الدولہ

تَعَطَّفَ فِيهِ وَالْأَعْيَةُ تُشَبِّهُهَا | وَتَضَرَّبُ فِيهِ وَالسَّيَاطِلُ كَلَامٌ

انجیم این فی الطریقین الطعن المذکور فی البیت السابق ترجمہ اور ایسے حال میں کہ کئی باکین نامی ایال کے

بال ہیں اس نیز و زنی میں انکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارہ ایال اور اسی جنگ کے وقت انکو مارا ہی جاتا ہے گرنے کے تازیانے کلام کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان کے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز رفتور کہ باشارہ موسیٰ ایال و کلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد واکرتے ہیں۔

وَمَا تَقْضَىٰ الْيَحْيَىٰ الْكَرِيمُ وَلَا الْقَتْلُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكَرِيمِ كَرَامٌ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کے کچھ فائدہ بخش نہیں ہیں جبکہ عمدہ گھوڑوں پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار ہیں

إِلَّا كَقَرْصِ الرَّسْلِ عَمَّا تَوَكَّلُ كَأَقْصَرِ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَأَهُ

ترجمہ تو کب تک قاصدوں کو اس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں ایسا ناکام لٹا دیا گیا کہ وہ تیرے بخش کے معاملہ میں ملامت ہیں یعنی جیسا تو دریا ب کثرت سخاوت ملامت نہیں سنتا ہے ایسا ہی تو کب تک ان کی جہالت کی ذمہ داری نہیں سنے گا اور انکو ناکام سیلاب واپس کر دیا۔ وہاں ہوا المیہ المنوجہ۔

وَأِنْ كُنْتَ لَا تُعْطَىٰ إِلَّا مَمَّ طَوَافًا فَعُوذُ إِلَّا عَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَّاهُ

الذمہ جمع ذمہ وہی الہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہد صلح نہیں دیتا تب بھی تبصر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔ کیونکہ دشمنوں کا شخص کریم سے پناہ چاہتا ہے ہی عہد صلح ہے اس کے شمرین اس کی تاکید کرتا ہے۔

وَأِنْ تَقُوْا سَأَ أَمْتُكَ مِنْ بَيْعَةٍ وَأَنْ دِمَاءُ أَهْلِكَ خَرَامٌ

ترجمہ اور بیشک جن جانوں نے تجھ سے ارادہ صلح کا لیا ہے وہ کرم وغیر زمین اور جن خونوں نے تجھ سے آمیزا میں کی ہے وہ قابل حرمت ہیں اور ان کا قتل حرام ہے۔

رَأَا خَافَ مَلِكٌ مِنْ مَلِكٍ أَجْرُكَ وَسَيْفُكَ حَافِقٌ أَوْ الْحِجَارُ نُسَامٌ

الملک و الملک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو خوف کو پناہ دیتا ہے اور رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائی اور پناہ پسند کی گئی ہے اور جب زعفران سے پناہ دیتا ہے تو جھگڑا اپنے نفس سے پناہ دینا اولیٰ ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبَيْضِ الْخُفَافِ تَقَرُّقٌ وَحَوْلَكَ بِالْكَتَبِ اللَّطَافِ دِحَامٌ

ترجمہ لوگ تیری تیز تلواروں سے ڈر کر تجھ سے متفرق ہو گئے ہیں اور تیرے پاس انکی عزائن نیاز کا اندام ہے۔ پس انکی درخواست قابل قبول ہے۔

تَقَرُّقٌ حَلَاوَاتِ النَّفْسِ قُلُوبًا قَتَحْنَا بَعْضَ الْعَيْشِ وَهَوَّجَامٌ

ترجمہ جانوں کی شہ فیان لینے حب حیوۃ انکے دلوں کو فریب دیتی ہیں یہاں تلک کہ وہ عیش ذلیل کر دیتا ہے اور حقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہے۔

وَمَنْ لِّحَاكِمِينَ الرَّوِّ اَمِيْنٌ عَلَيْنَا	بِيْذِ اللّٰهِ يَخْشَوْنَ اَرْحَامَهُمْ
الموت الزوال الساجل ولینا مطلق ترجمہ اور دو جملہ موتوں سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ دولت سے وہ زندگی بذریعہ کہ جبکہ اختیار کرنے والوں اور مطلق موتوں سے دونوں موتوں سے بدتر ہے۔	
فَلَوْ كَانَ صَلَاحُكُمْ يَكُنْ شِفَاعَةً	وَلَكِنَّهٗ ذَلْ لَهِمْ وَعَمَّا لَمْ
الغیر البشر الدائم اللزوم نہیں الغیریم لملزم ترجمہ سوا اگر یہ پیام صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران برصہ ہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیوں کی دولت عار لازمی ہے۔	
وَمَنْ لِّمَسَاكِيْنٍ التَّوْحِيْدُ عَلَيْهِمْ	بِتَكْلِيفِهِمْ مَا لَا يَكْفِيْكَ اَدِيْلُهُمْ
ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا اپنا احسان ہے کہ انہوں نے رومیوں کو ایسے مطالب پر کامیاب کر دیا جس کے پورے ہونیکا انکو گمان ہی نہ تھا۔ اور اب تو نے بذریعہ سفارش سواران مذکور کا کما کما مان لیا۔	
كُنَّا فِيْ جَاهِ اَوْ اَخْصَابٍ عِيْنٍ كَا فَاَدْمُوْا	وَلَوْ لَمْ يَكُوْنُوْا اَخْصَابِيْنَ لَخَلَّوْا
الکتاب جمع کتب میں آئیں وہ تمام انکس و خام عندہ ای جنین ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سواروں کا ہے جو شیعہ تیرے پاس آئے اور اسلحہ و آگے بڑے اور اگر وہ نیاز مند نہ آتے تو تیرے پاس آئیں نہ آتے اور نہ آتے	
وَعَزَّزْتُ قَدِيْمًا فِيْ ذَاكَ حَقِيْقًا لَّكُمْ	وَعَزَّزْتُ اَوْ اَعَامْتُ فِيْ ذَاكَ وَعَامَلُوْا
الذی البطل بوقام مع ترجمہ اور تیرے سایہ عاطفت میں اسپاہے رومیان اور خود رومی ہمیشہ مغز نہ ہو	
ہیں اور وہ دونوں تیرے دپانے گرم ہیں تیرے ہیں یعنی وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیاز مند رہے ہیں انکی درجہ صلح قبول ہونی چاہئے۔	
عَلَّوْا وَجْهَكَ الْيَقُوْنُ فِيْ حُلِّ عَامَرَةٍ	صَلَّوْا تَوَالِيْ وَفَتْهُمْ وَسَلَّامٌ
السنیون ذوالین والبرکۃ والعلوۃ الیومہ وسلم البرکۃ ترجمہ تیرے روئے مبارک پر سلام و تسلیت	
نہ رحمت و برکت ہے یعنی باوجودیکہ تو انکو روئے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت و برکت	
وَمَنْ لِّاَنَا بِيْنَ يَدَيْكَ اَنَا اَمَامُكُمْ	وَاَنْتَ لَا هَلْ اَلْكَرْمَاتِ اِمَامٌ
ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو حجلہ اہل کرم و فضائل امام ہے اسلئے سب تیرے تابع ہیں	
وَدَبَّ جَوَابُ عَنْ كِتَابٍ بَعَثْتُ	وَعُوْا اِنَّهٗ لَلْاَظْهَرُ بَيْنَ كُطَامٍ
ترجمہ اور بہت سے مخالفوں کے خط کا جواب تو نے بھیجا کہ اگلا سزا نہ دیکھنے والوں کیو اسلئے غبار تیرے لشکر کا چھانپنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تو نے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامزد کن کر دیا ہے۔	

تَصَيِّفُ بِهِ الْبَيْتَ مِنْ قَبْلِ نَشْرِهِ | وَهُوَ فَضْلٌ بِالْبَيْتِ إِعْنَهُ خَتَامُهُ

انقص الکسر وانشام طالع الکتاب ترجمہ میرے لشکر کی کثرت سے بڑے وین میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہو جائے ہیں حالانکہ اس میدان میں اس لشکر کی مہر نہیں توڑی گئی۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اس کے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا مستعار کیا۔ ولس درہ نقد انواع والطف۔

مَرْوَفٌ بِحِجَابِ الثَّانِي فِيهِ شَكْلُهُ | جَوَادُ وَدَعْمُ ذَا بِلٍ وَحَسَامُ

ابجود انصر والکیم والنابل الرج الیاس استقیم ترجمہ اس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین تین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سید بائیرہ اور نزل شمشیر یعنی یہ لشکر اسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف ہجاء ہے۔

اِذَا الْحَرْبُ قَدْ اُنْجَبَتْهَا فَالْسَّاعَةُ | لِيُعْبَدَ نَصْلُ اَوْ كَيْفَلُ حَزَامُ

اہی الرجل عن الشی اذا عارض ولہا یلہ واذ اذنی اللہ ترجمہ اسے مرد جنگی تو نے گھوڑوں اور سواروں بہت تکلیف جنگ دی اب توڑی دیر شغل چھوڑے تاکہ شمشیر میان میں کیجا وے اور گھوڑے کا تنگ گھولاجاد

وَاِنْ طَالَ اَعْمَادُ الرِّمَاحِ بِهَذِهِ | فَارِ الذِّی یَحْمُرُ عِنْدَكَ حَامُ

عمر الرجل طال عمر ترجمہ اگرچہ لوگوں کے نیروں کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہو جاتی ہے مگر تیرے ہاں بہت ہی عادت جنگ کے خاتمہ عمر نیروں کی ایک برس ہے بعد اس کے تو جنگ میں نیرے دشمنوں پر ضرور توڑے گا۔

وَمَا ذِلْتُ تَفْنِي السُّمُورَ وَهِيَ كَثِيرَةٌ | وَتَهْفِي بِنَ الْجَيْشِ وَهُوَ لَهَامُ

السمر الملاح والہام الکبیر الذی یتھکل شی ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیروں کو جو کثرت ہیں دشمنوں کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیروں کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو۔ خلاصہ یہ کہ مازلت یا اخبار ہے یا دوا۔

مَنْ عَاوَدَ الْبَايُونَ عَاوَدَتْ اَرْحَامُ | وَفِيهِ نَارُ قَابِ لِلْسُّيُوفِ وَهَامُ

البا یون الذین انرجوا من دیا رہم ترجمہ وہ لوگ جو تیرے خوف سے چلا وطن ہو گئے ہیں بسبب صلح کے اپنے وطن لوٹ آئیے تو پھر انکی سرزمین میں ایسے حال میں جائیو کہ وہاں تیری تلوار کے لئے آگنی گردنیں اور سر ہونگے جو نیر کہ خوراک شمشیر ہیں۔

وَذَبُّوا لَكَ الْاَكُوَادَ حَتَّى تَهْبِيَهَا | وَقَدْ كُجِبَتْ يَدَيْكَ وَشَبَّ عَلَامُ

الوا وعلوف علی ما ورت حتی لما قتیہ لکنولہ تعالیٰ کیون ہم عدوا وخرنا واکاعب الایاد و الشوی ترجمہ جبکہ خرب آپر ہر حکم کر لیکر جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پیر و رش کر لیں اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آئیں ایسے حال میں کہ انکی لڑکیاں نارپستان ہو جائیں اور غلام جوان تاکہ وہ تیری برہے ہو کر خدمت کر لیں

پہلے پہلے مصالحت سے خال نہیں ہے۔

جَبْرِ مَعَاذِ الْجَارِدُونَ حَوْلًا اَنْتُمْ اَوَّلًا اِلَى الْغَايَةِ الْقَصْوَى جَرِيَتْ قُلُوبُكُمْ

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب و حصول مکارم تیرے ساتھ چلے یہاں تک کہ جب وہ نہایت اعلیٰ مقام پر پہنچے تو وہ تنہا کہنہ رہے۔ اور تو اس کے بڑے بڑے برتری کرتا رہا۔ بیشک کسی اہل کرم سے تیرا نفا بل نہیں ہو سکتا۔

فَلَيْسَ لَشَمْسٍ مِّنْ اَكْرَبَ اِنَارَةٍ | وَلَيْسَ لِبَدٍّ مِّنْ اَمَامَةٍ سِتْرٌ

ترجمہ سو کسی آفتاب میں جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہیں رہی اور جب سے تو کال ہوا ہے کسی بزرگ کمال نصیب نہیں ہوا۔

وقال مبدعہ ولو غلبہ اسے اقطاع علم

اَيَا اَرَامِيَا يُمْحِي فُؤَادَ مَرَامِهِ | نَزَّ بَنِي عِدَا اِهْدِيْتُمْ اِلَيْهِ مَقَامِهِ

الانصار اساتیدہ ائمتہ نے ارغی۔ اسماء اور اقطاع ترجمہ ملے تیرا انداز کہ تو اپنی مراد کے دل میں ایسا تیرا زنا ہے کہ وہ فرودمان ہی شکار ہو جاتی ہے یعنی بحر و غم تیرا مطلب حاصل ہو جاتا ہے و قولہ تزلزل یہ بطور مثل ہے بیشک جیسا کہ تیرے کار اور قوت لغو و برباد ہو کر رہتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعدا سے ہے۔ پس گویا اس کے دشمن کا مال اس کے تیر کے پرہیز اور باعث حصول طاقت جہا لینے دشمن جو جمع اموال کرتے ہیں اس کے لئے ہیں۔

اَسِيرٌ اِلَى اِقْطَاعِهِ فِيْ حَيْثَ يَأْبِيهِ | عَلَى طَرَفِهِ مِنْ دَاوَرِ اَيْحُسَاوِيهِ

الاقطاع ما اقلعه من البلاد۔ والطرف النفر ترجمہ اب میں اس سے رخصت ہو کر اس کے عطا کی ہوئی جاکر کی طرف اسی کے خدعت پہنچے ہوئے اسی کی غلامی گھوڑے پر ناسی کے بٹھے ہوئے گہرے اور نیکی بخشی ہوئی تلوار باندھے ہوئے جاتا ہوں۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اس کا بخشا ہوا ہے۔

وَمَا مَهْلِكُ بَيْتِهِ مِنَ الْبَيْضِ وَالْقَنَّا | وَدُرُومُ الْعَبْدَى طَاطَلَتْ عَمَامِهِ

البرق جمع رومی کمرنگ و زرخیز ترجمہ اور ان چیزوں میں مستغرق تھا ہوں جو اس کے کرم کے ابر باندھے ہیں اور تلواروں اور نیزوں اور غلامان رومی سے مجھ پر سادی ہیں و بکثرت عنایت فرمائی ہیں۔

فَنِيْ يَهْبُ الْاَقْلِيْمُ بِاَمَالِ الْقَهْلِ | وَمَنْ فِيْهِ مِنْ فَرَسَانِهِ وَكِبَالِهِ

الاقليم القرى الختمہ ترجمہ و دایا سخنی ہے کہ وہ ولایت کرم اموال و دیہات کے اور جو اس میں ہے سواروں اور غلاموں سے یعنی کل بخشا ہوا ہے۔

وَيَجْعَلُ مِمَّا جُوْلَتْهُ مِنْ نَفَا اِلَيْهِ | جَزَاءً لِمَا جُوْلَتْهُ مِنْ كَلَامِهِ

الجزء من التملک والنوال العطا ترجمہ اور جو میں اس کی عظیم عطا یا کاس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ترجمہ سویتن نے نابغہ کے علوتیہ کا شعر میں لکھا نہیں کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر میں نے اس کے
استحسان سے بوسیدہ پر غلط کیا کہ کاش یہ دولت بجا ہی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ یحمدہ مسئلہ حدیثی عشرین وثلثمائة

ذکر الصبا و مزیاع الکمالہم | جلیت جہا فی فکل وقت جہا فی

من روی مرابع البحر عطف علی صبا ومن رفعة عطف علی ذرہ والارام جمع یم ومن الطیار البیض ومارا بہن النساء
والمرباع خیم مرل و هو المكان الذی یعون فیہ ومن روی بالتار الثناء فوہا اراد جمع مرتع و هو المرعى ترجمہ
لیو گارایم کو کی و منازل بہار روزان ہجرت آسمان سفید یا آنگی جاہائے بہو و لعب کی یادگار سے میری
موت کو قبل وقت مرگ کہنچ بلایا۔ یعنی ان ایام عیش کی یاد کے سبب میں بن آئی مرگیا۔

دمن کاشیت التمسوہم علی فم | عزم ہاتھا کت کاش التامہ

الذین جمع ونبہ وہی آثار القوم بعد رحیم ترجمہ و منزل محبوبہ آثار آبادی قوم بن جبکہ ویران و تھیکہ انکے صفوں
میں منہ پر عزم کیے بکثرت طاری ہوئی جیسا ملا سنگران کا ہنگامہ تھا یعنی در باب عشق محبوبہ۔

فکان کل صحابہ و کھت بہا | تنبکی یحیی عن و فہ بن حزام

عروۃ الحدائق المشہورین صاحب غفر ترجمہ سوار یاہر بارۃ ابرو ان آثار دیار پر بسا وہ عروۃ بن خرام
کی دونوں آنکھوں سے روتا ہے جو عاشق مشہور سادہ عنہرا کا ہے۔

ولما افاقت ربوۃ عاہلہا | فہما و افاقت بالعتاب کلواہی

الکتاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قلعب فیہا ترجمہ اوجہ وہاں محبوبہ باہوتی تو اکثر آب و ہن اس کی
زہائے نار پستان کا بن چوسکر تمام کر دیا تھا اور اسے عتاب کر کے مجھ کو بند کر دیا تھا۔

قد کنت تہزأ بالفرار فجات | و تخذی لک شریۃ و عظام

المجاہدہ الخلعہ و الماہن الذی لایالی مایعلم بہ۔ و اشترۃ الحدۃ و النشا و العرام شرس اشلق ترجمہ تہنہ
تو قبل ابتلائی عشق فراق پر راہ ہے بالی ہن کرتا تھا۔ اور وود امن نشا و متنوعی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا
کہ فراق کھن بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

لئیس القیاب علی الرکاب و ائما | اھن الحیوۃ تن حلت بسلام

القیاب لہو اوج۔ و الرکاب الابل ترجمہ یہ ہونچ شہزون پر نہیں ہیں یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہے سلام
کے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی حلی گئی تو اب میں کیسے زندہ رہ سکتا ہوں۔

لینک الذی خلل النوی جعل النوی | یحفا فہو مفاصلہ و عظام فی

ترجمہ کائنات جس ذات پاک سے فراق پیدا کیا۔ وہ میرے اعضا اور اتھو انون کو ان شتران سواری کے پاؤں کے لئے سنگرزے بناتا تاکہ ان کے قدم میرے اعضا پر نہ پڑے

مَنْ لَا يَحْظِيَنَّ لِنَفْسِهِ مَاءً يَشْرَبُ وَيَنْتَابُ | حَدِّثْ مِنَ الشُّبَّانِ فِي الْأَحْكَامِ

مثلاً خلیں منعوب علی احوال من فعل مخذوف اسی سرنا وقتینا۔ وقال الواحدی قدم احوال علی العاقل وهو قوله شح۔ والحق الکب والتشون جمع شان وهو مجری الدع۔ والاکام جمع اکنة وهي المطننة من الارض او هي اقل ترجمہ ہم روئے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبوں کے جو غاروں میں یا پشہون میں پوشیدہ ہوں وہی روایت فی الاکام یعنی ہم اپنے اشکوں کو بخوف رقیبوں کے اپنی آستینوں میں گراتے تھے۔

اَرَوْا حَتَّى أَتَمَّهَكَ وَعَيْنًا بَعْدَهَا | مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْأَفْئَامِ

الافتاح الالضباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھوں سے جاری ہیں یہ پانی نہیں ہے بلکہ ہماری رو صین ہیں جو پہلے لگیں اور ہمارے قدموں تک پہنچیں اور ترجمہ یہ ہے کہ ہم بعد وہاں روعوں کے زندہ رہے۔

لَوْ كُنْ يَوْمَ كَرَجَيْتَ كُنْ كَهَمَّيْنَا | عِنْدَ الرَّجِيلِ لَكُنْ غَيْرَ سَجَامِ

کن الثانیۃ زائدہ۔ ولہجاء الغریۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اُس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان ہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر و کثرت اشک ہے۔

لَكِرْيَتُكَ كَوَالِي صَارِجًا لَا أَلَا سَفَى | وَذَمِيلٌ ذِي عُلْبَةٍ كَفَحْلٍ نَعَامِ

الذیل ضرب من السیر السیر۔ والذعلبة الناقة السریقہ۔ وارا ونجل النعام الذکر سیرعتہ۔ ترجمہ دوست مجھ کو نہا چھوڑ کر چلے گئے اور سولے غم کے اور تیر رفتار ناکہ کے جو شل شتر مرغ نر کے چالاک ہے سیرا یا پشہا سچھوڑا۔ یعنی اب میں حالت فطرت میں مارا پیچھا ہوں۔

وَنَعْلُكَ وَالْأَحْزَادِ صَيِّدٌ ظَهْرُهَا | أَلَا إِلَيْكَ عَلَى فَزَجٍ حَرَامِ

ترجمہ اور سخی اور آزاد مردوں کی قلت و کمیابی نے پشت اس ناکہ کو سولے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع شل شتر مگاہ حرام کے کر دیا۔ یعنی تیرے سواے سخی نہیں ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

أَنْتَ الْخَرِيْبَةُ فِي زَمَانِ أَهْلِهِ | وَلِدْتُ مَكَارِمَهُمْ لِحَايَتِنَا

الہارنی غریبہ للبالہ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ میں کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص و ناتمام ہیں۔ یہاں ولد الملو و تمام بالکسر والفتح۔

أَكْتَرْتُ مِنْ بَدَلِ النَّوَالِ قَدْ تَرُلْ | عَلَمًا عَلَى الْأَفْئَامِ وَالْأَعْطَامِ

اعلم العلامۃ النبی یعرف بہا الشی ترجمہ تو نے بخشش کثرت کی اور تو ہمیشہ کار یا سے فضائل و انعام میں سزا بھرا ہے۔

وَدَقَلْتُ فِي حُلِيِّ الشَّيْءِ وَرَأَيْتُكَ | عَلَّمَ الشَّيْءَ فِي بَايَةِ الْأَعْدَامِ

ترجمہ: اور تو ہمیشہ تشریفوں کے لباس پہنے ہوئے تھے جتنا ہے یعنی تیری سخاوت کے سبب شعرا و شاعرانہ
معجزی کر سکتے ہیں۔ اور حقیقت میں غایت افلاس یہ ہے کہ کوئی اُس کی تعریف نہ کرے نہ قلت تو نگارے

عَبَّيْتُكَ عَلَيْكَ تَدَايِي سَيْفِي فِي الْوَحْيِ | فَأَيَّمَنْتُمْ الصَّمْصَامَ بِمَا لَمْ يَمُحُّ مَعَهُ

ارادوان تری خدمت ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ میں آئے کیونکہ تلوار کا تلوار کے
پاش کیا کام ہے یعنی تو خود ہی سیف الدولہ ہے تشریحی کی تجھے کیا حاجت ہے۔

لَا ذَكَانَ مِثْلُكَ كَانَ أَوْ هُوَ كَارِئٌ | فَأَيَّمَنْتُمْ حَيْدَكُمْ مِنَ الْأَسْلَافِ

ترجمہ: جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا تین ہوئے تو اس اسلام سے بیزار ہو جاؤں یعنی اسلام کی قسم کھاتا ہوں
کہ تو بے مثل ہے۔

فَلَيْكَ ذَهَبٌ بِمَا كَانَ لِأَيَّامِهِ | حَتَّى أَفْتَحَ بْنَ رِبْعَةَ عَلَى الْإِيَّامِ

ارادو بہت فائدہ من الحسرت تھی، فاقبلت الیاء الفاسم خدمت لاجتماع الساکین علی نعمہ علی لفظہم بہت ولا
نیتمس الاجہول۔ وزیرانکے وزیر ترجمہ: ایسا بادشاہ ہے کہ اُس کے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہاں
کہ یہ زمانہ زمانہ ساقیہ پر فخر کرتا ہے۔

وَسَأَلْتُ لَهُ سَلْبَ الْوَرَى أَحْلَاهُمْ | مِنْ حِلْمِهِ فَفَضَّلَا أَهْلَاهُمْ

ترجمہ: اُسکی ہر عقل کے سبب تو یہ خیال کر گیا کہ اُسے تمام خلق کی عقل خود سے لی ہے اور تمام عالم اُس کے
تقابل میں بے عقل ہے۔ والا حلال العقل۔

وَإِذَا الْمُفْتَنُ نَكَشَتْ عَنْ مَائِهِ | عَنْ أَوْ حَدَى النَّفْثِ وَالْجَبَلِ

اصل الایام قبل الجبل وانجبطه والنفس ضده ترجمہ: اور جب تو اسکا امتحان کرے تو اُس کے ارادے لیے شخص سے
ظاہر ہوئے جو دھیرے اور ہنسنے میں یعنی بند و بست امور میں کیا ہے یعنی انتظام امور جنگ و صلح خوب
جانتا ہے۔ تو زعمی اوحدی ای رجل اوحدی۔

وَإِذَا سَأَلْتَ بَنَاتَهُ عَنْ نَيْلِهِ | لَمْ يَكُنْ يَا لَيْلِي أَقْصَاءَ قَامِ

الذام بنہا الحق ترجمہ: اور جب تو اُس کی انگلیوں سے اُسکی عصا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بشکریہ اس بات
بزرگ صبیحہ کا حق سائل ادا ہو گیا بلکہ اُس کا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

مَوْلَا الْأَبْلَهِ مَا حَسَنَتِ الْقَسِيئَا | فِي حَقِّهِ وَحَابَ وَصْبَتِهِ الْأَحْسَنَامِ

راد عزیزین حایس فرخ المضایف البیہ غیر النہای علی ندب الکوفین۔ والا غتام الاشیا را بحال ترجمہ: جو کام

تیرے نیزون سے عربوں عابین و جابلان و ناکسان قوم ضہ میں کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

مَكَانَكُمْ كُنْتُمْ اَكْثَرُ سَبْعَةِ قُرُوفٍ

ترجمہ جب تیرے نیزون سے انہر قاف اور حاکم ہو گئے تو انہون نے انہر جوار دریا بنی کی۔ یعنی انکو خوب قبل کیا اور یہ جو عربین مدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے میں مادی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا دیا

فَاَتَوْكُمْ فَهَمَّ بِخَلِّكَ الْبَيْتِ كَمَا كُنَّا

ترجمہ سو تو نے انکو انکے گھروں میں ایسا کر چھوڑا کہ گویا انکے سر انکے اجسام سے ناراض تھے۔ یعنی تو نے انکو سراجام سے جد کر کے وہاں ہی چھوڑ دئے۔

اَنْجَادُ نَاسٍ قَوْفٍ اَرْضٍ دِيمٍ

البيض لفتح الباء المعافر والقمام الثبار۔ و اجار مفعول علی انہ خبر مبتدی مخدوف ای ثم اجار ترجمہ میدان محل میں بجائے پتھروں کے آدمی تھے۔ یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین دیان کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان میں خودوں کے ستارے تھے۔ و قبل نے البيض کسر الباء یعنی السیوف الامامہ۔

وَذِي نَاعٍ كُلِّ اَيٍّ فَلَاحٍ كُنِيَّةٌ

الغصب کینہ علی احوال من ابی فلان تقدیرہ کل اب فلان۔ و ذری عطف علی اجار ترجمہ اور اس میدان کا زرارہ میں دست منقطع بہ فلان کے باپ کا تھا مثلاً ابو زید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اسکی یہ کینت تھی۔ اب بعد قتل اس کی کینت پلٹ کر ابو الایتام یعنی یتیموں کا باپ ہو گئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہو گئی اور اب اسکی کینت ابو الایتام ہو گئی۔

عَلَيْكَ اَيُّ يَحْضَرُكَ اَلْمَبْدِيَّةُ خَلِّدًا

من روی و خیلہ با بحر عطف علی المعرکہ۔ و من روی بحمۃ بالنصب جملہ حالاً و رفع خیلہ علی الاستیفاء و الواو واد احوال۔ و الاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اس کے سواروں میں یہ ہے کہ وہ غبار جنگ میں پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دویں بلکہ پیشہ آگے بڑھتے ہیں۔

بِاسِيفٍ دَوْلَةٍ هَاشِمٍ مَرَامٍ اَنْ

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم میں جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطلب کو پہنچے یعنی تیری برابری کرے تو اسے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہ ہوگی۔

صَلِّ اَلَا لَكَ عَلَيكَ عَلِيٌّ مَوْجِعٌ

عزیز ذی ای انا مکہ قلباً و ان فارقت شخصاً و علی التنازل و یخوز ان کیون ان روحی صحبتک فانه یخوز شیخ غیر من

وصوبہ الہام المظہر ترجمہ خداوند تعالیٰ تجہیز و تہجد کر کے کہ میں تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہیں سمجھتا گو مجھے سزا دینا ہے یا یہ کہ خدا تجکو تجہ سے جدا کرے اور تیرے ماں باپ کی قبر کو ریزش ابرہینے باران نذر کرے۔

وَكُنَّا لَكُمْ مَهَابَةً مِنْ رَبِّكُمْ | وَأَدَّكَ وَجْهَ شَيْقِيقِكَ الْقَتَامِ

القَتَامِ اصل البحر لان البحر المار من قلوبہم ثم اندر عصبہ ای معجہ و قبضہ۔ وارادہ شقیقہ اخاہ ناصر الدولہ ترجمہ ہوا اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیرت و عریب پہنائے کہ تیرے دشمن تجہ سے ڈرتے رہیں اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھائے۔

فَلَقَدْ دَعَىٰ بِلَدِّ الْعُدُوِّ بِنَفْسِهِ | فِي دَوْقِ أَرْعَنَ كَالْخَطِيمِ لَهَا مِ

الرُّوقِ أَنْ تَرْوِي سِتَارَهُ الْفُكْرَ وَالْأَعْنَ الْبُشْبُشِ الْمَضْطَرَبِ لَكَثْرَتِهِ۔ وَلَنُظْمِ الْكَثِيرِ الْمَارِ وَالْهَامِ الَّذِي يُلْهِمُ كَلَّ شَيْءٍ تَرْجِمُهُ كَيْدُكَ أَسْنَىٰ بِلَيْفَتِهِ تَبْرُءُ بَرَّادُ رَسْمِ أَهْنِي جَانِ كُودِ شَمْنِ كَسْ شَهْرِ رَشَلِ تَبْرِ بَحْبُكِ مَا رَاسَ اَيْسَ حَالِ بَيْنِ كَرِهَ وَهْمُهُ اَوَّشِيرُ وَاَيْسَ لَشَكْرُ كَلِّهِ كَابَ جَوْرُ كَرِهَ دِرَاسَ عِلْمِ بَرِّشِي كُودُ كَلِّجَا تَابَ۔

فَوَكُمُ نَفَرٌ كَسَمْتَ الْمُنَاسِيَا فِي كَمَرٍ | فَهَاتِ لَكُمُ فِي الْخَضْبِ صَبَابَ كِرَامِ

ترجمہ تم لوگ اسی قوم ہو کہ موتوں نے تمکو تباہ و بیکار سوچا میں تمکو مثل شریف لوگوں کے صابر یا یا۔

تَاللَّهِ مَا جَلِيلُ أَمْرٍ أَلَا كَسَمُ | كَيْفَ السَّيِّئِ كَيْفَ صَبَابُ الْهَامِ

ترجمہ خدا اگر تم مخلوق ہو تو کوئی نجاشا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنوں کے سر کی طرح اڑتا ہے۔

وَقَالَ عِيْدُ حَسَنَةِ حَسَنٍ اِلْبَيْنِ وَهِيَ آخِرُ قَصِيدَةٍ قَالَهَا بِخَضْرَىٰ سَيْفِ الدَّوْلَةِ

عُقْبَىٰ الْيَمَيْنِ عَلَىٰ عُقْبَىٰ الْوُغَىٰ نَدَا | فَاذْأَيْنَ يَدُكَ فِي إِفْدَالِكَ الْقَسَمِ

ترجمہ اُس سردار دینی کو جس نے قسم کھائی تھی کہ میں سیف الدولہ پر فتح پاؤں گا خطاب کر کے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام چٹا پ میں شیشا میں ہے۔ کیونکہ تیری کامیابی بہت قابلہ مدح ممکن نہیں ہے۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا بیشد ہے بیشد کچھ نہیں۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کیوں کر کے دکھاتا اور قسم کا مخرج ہوتا

وَفِي الْيَمَيْنِ عَلَا مَا أَنْتَ فَا عِدَّةٌ | مَا ذُلُّ أَنْتَ فِي الْمُبْعَادِ مُمْتَحِنٌ

ترجمہ اور تیرے اپنے وعدہ و نذر پر قسم کھانا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ و بین چاہا نہیں ہے کیونکہ اگر حق تعالیٰ قسم کھائے تو اس سے

إِلَى الْعَتَىٰ ابْنُ شَهْشَقِيقٍ فَاحْتَشَا | فَتَىٰ مِنَ الصَّهَابِ نَسِيَ عِنْدَهُ الْحَا

ترجمہ ابی شہشقیق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شہشقیق نے سیف الدولہ سے نبود لڑنے کی قسم کھائی

سوائس کی قسم کو ایک ایسے جوان یعنی مدوح نے بضر شمشیر توڑ دیا کہ جبکہ رو برو اسکے عرب سے کئی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہیں رہتا کہ میں نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے جسے اب فرار کرتا ہے۔

وَقَاعِلٌ فَاِشْتَهَىٰ يَحْيٰىهُ عَزَّوَجَلَّ عَلَ الْفَحَالِ حُضُوْرُ الْفَعْلِ الْكَرَمِ

فاعل معطوف علی فعی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہیں ہوتا ہے اور اسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخا و کرم نے بے پروا کر دیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخش کرے اسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

كُلُّ الشُّيُوْخِ اِذَا طَالَ الْقَهْرُ بَيَّحَا يَسْمُوْنَ عِيْدَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّكَّامِ

اسام الفجر ترجمہ تمام شمشیرین جب اُنکے ہاتھ زیادہ ماسے جاویں تو اُسکو ٹنگلی اور کندھی چھو جاتی ہے یہود امیر سیف الدولہ کے کہ اُسکا جی لڑائی سے کبھی نہیں بھرتا ہے۔

لَوْ كَانَتْ الْحَيَلُ حَتَّى لَا تَحْكُمَ لَكَ فَحَمَلَتْ عَلَيَّ اَعْدَاءُ الْهَمَمِ

من رومی تمھارا فضا و ہوا مشہور و انھما حبلہ فعل احوال من حتی کا نہ قال حتی ہی غیر متحملہ ومن نصب اراد الی ان ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاویں یہاں تک کہ اُسکو دشمنوں تک نہ پہنچا سکیں تو اُسکو اُسکے ہتھائے بلے دشمنوں تک پہنچا دیگی۔ وہ گھوڑوں ہی کے بھر و سہر نہیں ہے۔

اَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَالْحُكْمُ الَّذِي حَقَّقَا بِمِفْرَاقِ الْمَلَائِكَةِ وَالرَّحْمَ الَّذِي دَعَا

ترجمہ سردارانِ روم اور وہ قسم جو انھوں نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہاں گئی اور کہاں گیا آن کا خیال باطل۔

وَلِي صَوَارِمَهُ اِكْذَابُ قَوْلِهِمْ فَهِنَّ السِّنَّةُ اَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ

الضمیر فی ولی سیف الدولہ۔ والہم جمع قنہ وہی الاس ترجمہ مدوح نے اپنی تلواروں کو اُنکے قتل کی نگاہ کا والی کر دیا یعنی اس بات کا کہ وہ وعدہ کر کے آئے تھے کہ ہم نہیں بھاگیں گے سوا اب اسکی تلواریں زبانیں ہیں جنکے منہ سر ہائے اعدائیں۔ یعنی جیسے زبانیں منہ میں گردش کرتی ہیں ایسے ہی تلواریں اُنکے سر ہوں ہیں متحرک ہیں۔

نَحْنُ اَطِيعُكُمْ اَنْفِ جَمَاعِهِمْ عَنْهُ جَمَاعَهُ تَوَاقَفَتْ وَفَاعِلُهُ

ہذا البیت تفسیر المصراع الاخر من البیت السابق ترجمہ اب تلواریں مدوح کی دشمنوں کی کھوپڑیوں ہیں جس قدر وہ نہیں جانتے تھے اور جس قدر جانتے تھے مدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہیں۔ یعنی سابقہ مدوح

کیس قدر حال شجاعت مدوح جانتے تھے اب شمشیروں کی زبانی کہا ہو مقدمہ معلوم ہو گیا۔

الْمَلِیْحُ الْخِیْلُ مَحْفُودَةٌ | مِنْ كُلِّ مِیْلٍ وَبَارِئُهَا اِرْدَمُ

محفودہ ای فخر حقیقت میں الطرادہ مقفودہ ای قیود و اس بلدلی بلدہ و بار مدینہ قدیمہ انخراب وہی من ساکن ابن
وہی مدینہ علی الکسر مثل خدام و قظام۔ و ارم چل من الناس لقال انہم عا و ترجمہ مدوح ایسا شخص ہے کہ میدان ہا
جنگ سے اپنے گھوڑوں کو بحالت سود پائی بسبب کثرت عشق و ان کے اسیت شہروں سے لوثا نیوا لاسے
جو مثل شہزادہ بار کے اس کی غارتگری کے باعث تباہ و برباد اور اس کے باشندے مثل قوم ارم یعنی عا کے ہلاک
ہو چکے ہیں۔

کَتَلَ بِطَرِيقِ الْمَضْرُورِ سَائِلَهَا | بِأَنَّ ذَاكَ قَلْبُهُ وَوَلَّاهُ

تل بطریق موضع بلا داروم تقریب لیلطہ۔ و قسروں مدینہ من اعمال حلب۔ و الاچم موضع بالشام ترجمہ شہر
جو خراب ہو گئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہاں کے باشندے اس امر سے دھوکا دئے گئے تھے کہ تیرا گھر
شہر ہائے قسریں درجہ ہیں۔ یعنی وہ تجھ کو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ
دور و راز سے نہیں آ سکتا۔

وَقَدْ ظَهَرَ أَنَّكَ الْمَهْبِیْمُ فِي حَلَبٍ | إِذَا قَصَدْتَ سَوَاحِلَهَا عَادَهَا الظَّلَمُ

ظہر یا بحر عطف علی ان و انک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکے میں تھے کہ تو حلب کے لئے بمنزلہ چرخ ہے جب اس
دورہ جگہ کا قصد کر گیا تو وہاں تاریکیاں لوٹ آؤ گی یعنی بے بند وستی ہو جاؤ گی۔

وَالنَّفْسُ یَعْبُوْنَ إِلَّا أَشْهَرُ جَهْلَهَا | وَالْمَوْتُ یَدْعُوْنَ إِلَّا أَهْلَهُ وَوَلَّاهَا

ترجمہ و ترجمہ لوگ آفتاب جانتے تھے کہ وہ سہاگ کو قبول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب و بعید کو برابر پہنچتی
ہے۔ اور وہ تجھ کو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر انکو یہ وہم ہو گیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہے یا نہیں۔

فَلَمَّا رَیْتُمْ سُرُوحَ فَرَسٍ فَتَمَّ نَظَرُهَا | إِلَّا وَجِیْشُکَ فِی جَفْنِیْہِ مَرْدُوحِ

سروج ہونے قریب الفرات و ہوا دل الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پر نہیں کھولی تھی یعنی صبح
نہیں ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اسکی دونوں آنکھوں میں چمک رہا تھا۔

إِلَّا النَّفْسُ تَبْتَغِیْ خَرَاتَا وَبُعْثَهَا | وَالنَّفْسُ تَسْفِرُ لِعِیَانَا وَأَنْتَ تَلْتَمِمْ

بصرف میزان للضرورۃ و ہون موضع۔ و البغیۃ قال ابوالفتح بنیم الباری مکان الواسع من الارض۔ و رواہ المعری ابو
بغیۃ زبیر و قال فی مکان فیج کا بطحا و قال لایحوزان بنیم الباری فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع و ہوا النبار و
مران انہ یقتضی فلا یجوز انہی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعید پر ہے مگر غبار لشکر مدوح

انتقام حران اور مکان بقعہ احمران ملک جو مشہور جگہ ہے پوچھا گیا اسباب کثرت و عاودہ شش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا۔ اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈال کر پوشیدہ ہو جاتا تھا۔

مَنْ يَنْصَرِفُ عَنْ مَحْضَرِ الْمَلِكِ فَهُوَ كَالْمَرْءِ الَّذِي لَا يَنْقَرُ وَمَنْ يَنْصَرِفُ عَنْ مَحْضَرِ الْمَلِكِ فَهُوَ كَالْمَرْءِ الَّذِي لَا يَنْقَرُ

ترجمہ مہر و صبح کا لشکر مثل ابراہم کے شرک کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گزارتا ہے تو بارش سے ترک جاتا ہے کیونکہ قلعہ مذکور مہر و صبح کا ہے اور بارش سے اس کا رگڑنا بخل کے سبب سے نہیں بلکہ وہ ابراہم انتقام اور عذاب کے ہیں جس کے سردار روشن ہیں نہ دوست قلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پڑتا تو اہل قلعہ سے ترلا کر لے کر لے کر وہ تو اہل سیف الدولہ سے ہیں اور اڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہیں۔

جَبَّشٌ كَانَ ذَاكَ فِي أَدْنَى نَظَائِلِهِمْ | قَالَ رَضِيَ لَا أَقْمُ وَأَلْجُ بِشَرِّهِمْ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض۔ والضمیر المفعول للجبش۔ والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین میں ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے ورازی میں بحث کرتی ہے یعنی وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اترنے کے بعد میں کیسے قدر خالی رہوں اور اس سے ورازی میں زیادہ رہوں۔ سوزین بھی ورازی میں تو سب سے بڑھی ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنی دونوں ورازیں جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے

إِذَا مَضَى عِلْمُ مِثْمَا بَدَّ أَعْلَمُ | وَإِنْ مَضَى عِلْمُ مِثْمَا بَدَّ أَعْلَمُ

الضمیر المذکر للجبش والمؤنث للارض۔ والعلم للارض ہوا بجل والجبش ہوا الریت ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزر جاتا ہے تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہو جاتا ہے۔ یعنی دونوں غیر متباہی ہیں۔

وَشَرِبْتُ أَحْمَرَ الشَّعْرِ لَمْ يَشْكُرْهَا | وَوَسَقْتُهَا عَلَى أَنْفِهَا أَحْكَمُ

الشرب جمع شارب مہی الفرس الضامہ۔ والشعر الخیال فی شدۃ الحیف۔ وانشکا تم جمع شکرۃ یعنی اس التمام حکم جمع حکمت و ہوا علی الف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے بلکے ظاہر ہوتے ہیں کہ ان کے لگانوں کو شعر الخی کے طلوع کی گرمی نے گرم کر دیا اور اس حصہ لگانے جو گھوڑوں کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے ان کی ناکوں پر داغ دیدئے۔

حَتَّى وَرَدَنَ بِسَمْنَانٍ بِحَيْرَتِهَا | نَشَّ بِالْمَاءِ فِي أَشَدِّ أَهْوَائِهِمْ

سمنین موضع من بلاد الروم وانشش صوت المار وغيرہ أو غلا۔ والجم جمع بحام ترجمہ بیان ملک کہ وہ گھوڑے سے بحیرہ مقام سمنین پر ایسی حالت میں اترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہن لگانہ ہوا ان کے سہون میں بسبب لگنے پانی کے آواز کرنے میں سنسنائے لگا۔ وستموزیہ کہ سبب گن پر پانی پڑتا ہے راجح

کی تہا اور آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ سبب سرعت سفر گام ہماری پہنچ گئی اور گھوڑوں نے گام چڑھنے پانی کیا

وَأَمَّجَعَتْ يَنْفَرُ سِي هَذَا بَطَّ جَا حَلَّةً ۚ تَرَعَى الظُّبَا فِي خَصِيبٍ نَبْتِ الْبَلَدِ

انگریز سفر سے تیزی سے نکلتا ہے۔ والظبا معقول قرعہ۔ وقرعہ ہنر لطیف اور ادرم۔ والظبا جمع ظبہ وہی بلبلہ حیف و خبیث بلبلان
الکثیر الذنات۔ والجمع جمع لہو وہو عالم بالکب من الشتر۔ وجائکہ تجول بالغارۃ ترجمہ اور ان گھوڑوں نے ہنر لطیف کے
دیہات میں لوٹ مار کرتے ہیں کی اور شتر کی وھارین ایک عمدہ سفر راہ میں جرتی تھیں گراٹھا سبھو وہو سہل
سہل رائے عدالت جو ان کی دوش تک لگتے تھے یہ شتر ہائے مہرج و شمنوں کے سروں کو قطع کرتی تھیں

فَمَا تَزْكُرُ يَهْمًا حَلَلًا أَلَا بِصَفَدٍ ۚ خُتَّتِ الثَّكَايِبُ وَلَا بَاذِلًا كَفَدُ

انگلہ خرب من الغار لیت رعینون ترجمہ سہ تو لو اور ان سے اس سرزمین پر کوئی کچھچھو نہ در صاحب نظر مٹی میں اور
اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑوں میں باقی بچھوڑے بلکہ بکو قتل کر ڈالا۔ خلاصہ یہ کہ رومیان گرفتہ و وقیم
کے تھے ایک تو وہ خوف مدوح تہ خافون میں گس گئے تھے انکو چھو نہ در صاحب بصر کہا اور دوسرے یہ کہ
بھاگ کر بھاڑوں پر چڑھ گئے تھے انکو قدم والا باز کہا عرض سب مقتول ہوئے

وَأَلَا كِهْنُ جُرَّالٍ كِهْنٌ دُرْعُهُمْ لَبَدٌ ۚ وَلَا مَهَاةٌ لَّهُمْ كَانُوا شِدْبَةً يَهْمًا حَلَلًا

الہرہ الاسد۔ واللبد جمع لبد وہی ماعلی کف الاسد من شتر۔ والہماۃ لقبۃ الوحش۔ والشم اندم ترجمہ اور مدوح
کی تلواروں سے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اُسکے موئے شاد سے اس کی رے ہے اور نہ ایسی زن جمیل چھوڑی کہ اُسکے
خدمت گار اس کے ہاتھ خوبصورت تھے لینے آئے بہادر و شمنوں کو قتل اور زمان خوش شہر کو اسیر کیا اور بڑھایا

تَرَعَى عَلَى شَفَا حَتِّ الْبَسَاتِ زَا تِ بَهْمٍ ۚ مَسْكَوٰیۡنَ الْاَكْمَحِیۡنَ وَالْاَيْطَانِ وَالْاَكْمَحِیۡنَ

انشر اصبع شتر وہی حد سبب۔ والباربات القاطعات۔ وکامن الارض انھی منہا والایطان جمع غایت و یحوش
من الارض۔ والا کم جمع اکمہ۔ کمل و جمال وہی انصاف ترجمہ شمنان شامت زدون کو زمین کی جاہائے
پریشانیہ اور گھٹنوں اور شمنوں نے شتر ہائے بران کی دھاروں پر پیچھا مارا لینے جاہائے نجات نے بھی انکو
پناہ دی اور سب مقتول ہوئے۔

وَجَبَا يَزْدَارُ سَنَاءَ مَعْصِيَةٍ ۚ وَكَيْفَ يُعْصِمُهُمْ مَا لَيْسَ يَنْجِيهِمْ

اسپناس نہر معروف بلادہم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر اسناس کے پار تر گئے کہ انکی پناہ میں بچاؤ
انکو کونہ جتنی نہ بچا یا اور کس طرح بچاؤے انکو نہ بچو خود مدوح سب نہیں کی کیونکہ وہ اسکو نہ رلیتے بلوں
اور شمنوں کے عبور کر گئے۔

وَلَا نَصْرًا لَّهُمْ عَنْ يَمِينِهِمْ سَعَةً ۚ وَكَأَيِّنْ دَلَّ عَنْ هَوٰیۡهِمْ كَذِبُهُمْ

وَلَا نَصْرًا لَّهُمْ عَنْ يَمِينِهِمْ سَعَةً ۚ وَكَأَيِّنْ دَلَّ عَنْ هَوٰیۡهِمْ كَذِبُهُمْ

الطود اقبل۔ وانشم العلون ترجمہ اور انکے دریا کی وسعت تجکو روک نہیں سکتی اور انکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام
 بنیں اور اسکتی تیری کھمت بلند تجکو ہر جگہ کا سیلاب کرتی ہے۔

صَبَّحَتْكَ بِهَيْدُورٍ وَرَأَيْتُكَ حَامِلَةً قَوْمًا إِذَا تَلَقَّوْا قَدْ مَافَقَدَ سَيْلُهُ

ضمیر المفعول فی خبریہ للنہر و ہوا رستناں ترجمہ تو نے نہر رستناں کے ایسے گھوڑوں کے سینے مارے جو اپنی
 قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے میں مارے جاویں تو سکو اپنی عین سلاستی سمجھیں۔

تَجَعَّلَ الْمَوْتُ عَنْ لَبَاتٍ حَيْثُ لَوِیْهِمْ كَمَا تَجَعَّلَ فَخْتُ الْغَارَةِ النَّحْمُ

اجعل الاسراع فی الذباب۔ والغارة الخيل الغارة علی العدو۔ وانشم واصل الانعام وہی المال الراعیۃ واكثرنا
 یقع فی الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی میں تیرتے ہیں تو موج انکے سینوں کے زور کے سبب ابھی
 پہنچتی ہے جیسے چارے سواران غارتگر سے ڈر کر متفرق ہو جاتے ہیں۔

عَابَرَتْ نَقْلًا مَهْمًا فِيهِ وَفِي بَلَدٍ سَكَّانُهُ دَهْمٌ مَسْكُونُهُ اَحْمَمُ

الرمم البالیۃ من العظام۔ وانشم جمع جمۃ وہی ما اُحرق بالنار ترجمہ تو نے نہر رستناں کو ایسی طح عبور کیا کہ تو اس
 نہر کے گزرنے میں اور اپنے شہر کے داخل ہونے میں سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے
 استخوان بوسیدہ ہو گئے تھے۔ اور مکانات انکے جل کر خاکستر۔

وَفِي اَكْفِهِمُ الشَّادُ الْفَقِي عَيْدَتْ فَبَلَّ الْمُجُوعُ حَيْثُ اِلَى ذَا الْيَقَوْمِ نَصْرٌ طَرِيقُ

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریوں کے ہاتھوں شہرین صفائی و لمان ہیں یا بلاک اعلیٰ میں مثل آتش بہن اور
 وہ شہر ہائے آتش و ش ایسی تھیں کہ جو س سے پہلے عبادت کی گئی تھیں لینے انکے پہلے سے سب تالان میں
 اور جب سے آجکے دن تک مثل آتش شعلیل ہیں۔

طَبْدُ يَتْنُ اِنْ تَصْبَغُ مَعْشَرًا صَعْرًا يَحْدِهَا اَوْ تَعْظِمُ مَعْشَرًا عَظِيمًا

جرم الشرط و کم بات بحاجہ مخروم و ہو جائز فی الشعر علی فتح ترجمہ وہ آگ کیا ہے تشریف نہدی ہے اور اس میں یہ
 خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اسکی دھار کے ذلیل ہو جاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ
 کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

فَأَسْمَتْهَا كُلَّ بَطْرِ يَنْقُرُ فَكَانَ لَهَا اَبْطَالُهَا وَلَكَ الْاَطْفَالُ وَالْاَكْمَامُ

ترجمہ تو نے اپنے میں اور اس تشریف میں تمام تل بطریق تقسیم کر لیا سو انکے حصہ میں تو مقام مذکور کے بہادر
 لوگ آئے جبکو انے قتل کر دیا اور تیرے حصہ میں آ سکے لوگ اور عورتیں لینے تیرے بڑے اور قیدی
 ہو گئے۔

تَلْقَىٰ بِهِمْ مَرْزَبُ الدِّبَا وَمَقَرُّ رَيْبَةٍ ۖ عَلَاجًا فَاِلٰهَا مِنْ ذَمِّهِمْ دَخَلُوا

الغبار الموح۔ والقرنہ فی الاصل الفرس المذابة من البیوت لکہاوا اعداوا للذاریۃ والحقائل جمع حفلة وہی الذی یخاف
کالشیخۃ للانسان۔ والرقم ریاض فی مشقة الفرس العلیا ترجمہ ایک عمرہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہر وقت پاس
رکھنے کے لائق ہے اور جبکہ ہون کے گرد اگر دترے کہناے دیا یعنی سوچ کے جھاگوں سے سفیدی ہے۔ لشکر
مدوح کو اپنے اوپر سوار کر کے دشمنوں سے جانتی ہے۔ یہاں گھوڑی سے مراد کشتیان ہیں اور کہناے
دیا کہ جو بسبب توح آب پیدا ہوتے ہیں اور کنارہ کشتی رنگ ہاتھیں سفیدی بہاے اسب سے تشبیہ ہے

ذُكِّرُوا لِوَارِسَتِهَا رِکَابُ الْبَطْنِهَا ۖ فَكُلُّ وَدَّةٍ وَبَقِيَّةٍ لَا هَا الْاَلَمُ

مدح دم علی البدل من مقترنہ وفوار ہا مبتد و رکاب خبر۔ والالم مبتد و خبرہ الحار والجرور مقدم علیہ ترجمہ
یہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہیں۔ اُسکے سوار اُسکے شکمون میں ہوار ہوتے ہیں نہ مثل گھوڑوں
وغیرہ کے ان کی پشتوں پر اور وہ کشتیان بسبب کھنچائی کھنچ میں ڈالی گئی ہیں۔ مگر اس برج کی تخلیق کشتیوں کو
نہیں ہوتی بلکہ ملاحت کو۔

مِنْ السَّيِّدِ الَّذِي كَذَّبَ الْعَدُوَّ وَبَيَّهَا ۖ وَمَا لَهَا خَلْقٌ مِنْهَا وَلَا تَشِيْمُ

ترجمہ کشتیان اُن گھوڑوں میں سے ہیں جنکے ذریعہ سے تیری تبیر اور فریب دشمنوں پر چل گیا حالانکہ
ہیں کشتیوں میں نہ گھوڑوں کی ہی سرشت ہے اور نہ مادہ میں۔

يَنَابِهُمُ رَايَاتٌ فِي وَقْتٍ عَلَاجِلٍ ۖ كَلَفَظَ حَرْبٍ وَعَاةَ سَامِعٍ فَهَمُّ

ترجمہ کشتیوں کا ایجاد ایک ایسے ثباتی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اسکو سامع فہم سے تباہ تیری
رے کا نتیجہ ہے یعنی تو نے یہ ایجاد دیا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بوسے اور سامع فہم اسکو سمجھ جائے۔

وَقَدْ تَمَثَّلَا عِلَاقَةَ الدَّزَبِ فِي لُجْبٍ ۖ اِنْ يَكْفُرْ وَلَٰكِنَّمَا اَبْصَرُوا لَوْ عَمَّا

الربیب موضع۔ والحبب اختلاط الاصوات ترجمہ اور دشمنوں نے وقت صبح جنگ مقام ربیبہ آرزو کی کہ وہ
تجکوکہ میں۔ سوا دشمنوں نے تجکوکہ کیا تو تیری ہیبت کے سبب مر گئے اسلئے اندھے ہو گئے۔ یعنی انکی بینائی
جاتی رہی سیال سے خوف زدہ ہوئے کہ انکو کوئی تدبیرانی نجات کی نہ دیگی۔ یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہو گئے

صَلُّوا مَتَاهُ بِحَيْثُ اَنْتَ عَزَّ مَتَاهُ ۖ وَسَفَهَرُ بَيْتُهُ فِي وَجْهِهِ عَمُّ

ایہو کہ تیرا شہر وہاں علی الوجہ ترجمہ تو نے انکو ایسے کامل لشکر کا سد مدہ پہنچایا جسکا کھیا تو تھا اور اس کی
تیرے اس کے چہرہ پر مثل موسے کثیر تھی۔ یعنی بکثرت تھے۔

فَكَانَ اَنْبَتٌ قَافٍ لَهُمْ جَسَدٌ مَسْمُومٌ ۖ يَسْقُطُنْ حَوْلَكَ وَالْاَمْرُ اَوَامُهُمْ تَهْنِئُ

ایہو کہ تیرا شہر وہاں علی الوجہ ترجمہ تو نے انکو ایسے کامل لشکر کا سد مدہ پہنچایا جسکا کھیا تو تھا اور اس کی
تیرے اس کے چہرہ پر مثل موسے کثیر تھی۔ یعنی بکثرت تھے۔

ترجمہ سوانحی جو تیر ثابت رہی یعنی نہ بھائی و نہ ان کے جسم سے جو تیرے گرد و پیش کر رہے تھے اور انکی
روحیں بھائی جاتی تھیں۔ یعنی بسبب موت کے۔

وَالْأَعْمَىٰ جَدَّ عَلَی الْقَهْرِ خَلَفَهُمْ وَالْمَشْرَفِیَّةُ مَعَ الْیَوْمِ فَوَقَّعَهُمْ

نصف لائلی احوال من الضمیر فی الطرف۔ والا عورتیں جبل غسوتہ الی اوج محل کان کنتہ تا کان فی محل العز
اکثر ذکر اسنہ وکان فی الغرور بہ وقدم ویدتہ ساقا ترجمہ اور سپان نسل احوال انکے پیچھے اس کثرت سے
تھے کہ انے تمام راہیں پڑھیں اور ملو این انکے سروں پر اس قدر تھیں کہ انکی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا
تمام احوال آفتاب جہاں تاب تھیں۔

لَا اَنُفَا أَفَقَّتِ الصَّهْمُ بَاتُ صَاعِدَةً نَّافَقَتْ قُلُوبُ فِي الْحَوِصِ تَضَلُّدُ

ترجمہ ضربات تشریف دیران جو با تہ بلند کر کے راستے میں جب موافق ہوتی تھیں لینے پے در پے پڑتی تھیں
تو سرائے دشمنان ہوا میں باجم کر آتے تھے یعنی ہر ضرب میں ایک سر اڑتا تھا۔

وَأَسْلَمَ بَنُ شَيْشَقِیُّ الْیَسَّاءَ الْأَسْلَمَیُّ فَهُوَ یَسَّاءُ وَحَی تَبَسُّمُ

ترجمہ اور ابن شیشیق رومی نے اپنی اس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگے گا چھوڑ دیا۔ یعنی اس کا ایسا
کیا۔ سواب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اسکی قسم اسپر ہوتی ہے یعنی اس سے تسخر کرتی ہے
لَا یَا مَلُ الْمَشَّی الْأَقْصَى الْمَحْتَمِلُ فَلِیْسَ فِ الْمَشَّی الْأَذْکَى وَیَعْتَمِدُ

الاقصى الابد وھو ضلالا وئی وطابق بینہما ترجمہ ابن شیشیق اپنی جان کے لئے امید نفس دلا لینے پر ہے
سائنس لینے کی نہیں رکھتا سواب وچھوٹا سائنس دروین لیتا ہے اور سیکونفیت سمجھتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے
کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سائنس نہیں لیکتا اور چھوٹے چھوٹے سائنس لیتا ہے۔ بعض شہرہائے
نفس تھیں سے ناک کی راہ کا سائنس اور نفس ادنی سے دبر کا سائنس لینے کو زور دیتا ہے۔ یعنی خوف سے
بجائے سائنس گونا گوتا ہے۔ وارادہ و یسرق فلذ لک رفعہ۔

تَرَدُّعُهُ قَنَا الْقَهْرُ سَايَ سَابِغَةً صَوَّبَ الْأَسِنَّةُ فِي أَثْنَاءِهَا دِيمُ

سابقہ سے درع سابقہ۔ و صوب المطر والیم جمع دینہ و ہوا المطر الدائم و آثارا با اطر فہا ترجمہ ابن شیشیق
سے زورے سواروں کو ایسی کامل زور جو اس کے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیزوں کا کثرت اس کے اطراف
پر لگنا ایسے باران میں جو کسی بند نہیں ہوتے۔

نَحْطُ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ نَقْلُهَا كَأَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلْبُ

ترجمہ اس زور میں نیزے نہیں گتے صرف اس میں خطی لکیری کال دیتے ہیں گویا ہر نیزہ اسپر ایسا ہے

جیسا کہ تقدیر قلمِ نبوت و اقبالہ اشیرہ ندیم لیدی فرمان المدوح و راہم منہ بالمدح و مع لدیع المدوحیت قرئہ
ساجد فیہ۔

فَلَا تَسْفِي الْيَقِيْنَ مَا وَاَدَاهُ مِنْ شَيْءٍ | لَوْ كُنْ عَنْهُ لَوَادِي شَيْءٍ مِنَ الرَّحْمِ

واراہ اخفاء۔ والرحم من رحمۃ و ہوا طرائق لیشہ النسر فی الخلقہ ترجمہ سوباران اس شجر کو رنگ جو جس نے
اسے چھپا لیا اگر وہ درخت اس سے جدا ہو جائے تو اس کے جسم کو اپنی جیل اپنے شکم میں چھپا لیتی جیسے رومی مذکور کہ
مہاجر ہمدون قتل کر ڈالتی۔ اور مردانہ وار نہ اسے اسکو کھا جاتے۔

اَللّٰهُ اَلْمَالِكُ عَنْ فَحْرِ قَفْلَتِ بِلَه | شَرِبَ الْمُدَامَةَ وَالْوَازِدَ وَالْمُدَامَةَ

الہاد متخلہ۔ والمالک جمع مملکت وہی جمع ملک کاشانج جمع مشیز و ہو جمع شیخ وار و اباب الممالک ترجمہ
ایل ملک یعنی بادشاہوں کو لیسے فر سے جسکے ساتھ شرف ہو کر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازوں کے
تاروں اور نمونوں سے مشغول اور غافل کر دیا اور اسے انکو وہ فخر جو حاصل ہوا میر ہو سکا۔

مُقَلَّدًا فَوْقَ شَيْءٍ اَللّٰهُ دَا شَلْب | اَلْوَسْتَدَامُ بِاَمْكُنِي وَمِنْهَا الْيَعْمَرُ

مقلدا حال و المعامل فیہا قفلت ای رحبت مقلدا۔ والتصیر فی نہما لشکر داسیت و قولہ الاستدام ہو ستینات
و داسلطب بیت فیہ طرائق ترجمہ تو لیسے حال میں بعد حصول فخر لوٹا۔ کہ تو نے شکر خداوند تعالیٰ کو اپنا شمار
بنالیا تھا جیسے وہ لباس جو بدن کے بالوں سے ملا ہوا ہے وہ شکر برائی دہاریوں و ازلوار لڑکار کھیلتی اور
نعمتوں کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و ملواری سے زیادہ کوئی چیز نہ تاثیر نہیں ہے۔ خلاصہ یہ ہے
کہ دوام نعمائے الہی کے لئے شکر اور سبب قوی باعث ہیں سو تجھ میں دو لون موجود ہیں۔

اَللّٰهُ اَلْبَلَدُ وَمَاءُ السَّرْوِمِ طَاعَتُهَا | فَلَوْ كَدَّ عَوْتَ بِلَا مَرْبٍ اَحَابِيْكُمْ

جو نہائے درم سے تیری پوری اطاعت قبول کر لی۔ یعنی وہ تیسرا الوہا مان گئے سوا کر تو انکو بے ضرب
شخصیہ لگائے تو انکا حلقی فوراً حاضر ہوئے۔ یعنی اب بے جنگ تیرے مطیع ہیں۔ و ہذہ مباہلہ لیجہ۔

بِاسَافِ الْقَتْلِ فِيْهِمْ كُلُّ حَادِثَةٍ | اَمَّا يَصْبِيْهُمُ مَوْتٌ وَلَا هَرَمٌ

ترجمہ تیرا قتل کرنا انکی بر مصیبت کے پہنچنے سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی تیرے قتل کے سوائے ان کو
کوئی مصیبت نہیں پہنچتی یہاں تک کہ نہ انکو موت بھی ستاتی ہے اور نہ پیری۔ کیونکہ وہ ان دو طاقوں
پہلے ہی مقتول ہو جاتے ہیں۔

نَفْتٌ دَا دَعِيْلَتِ عَنْ حَا جَبْرِ | اَنْفُسٌ تَقِيْرُ نَفْسًا عَالِيَةً اَلْحَمْدُ

یعنی نماز بھر لے عن ہجرت عنیہ۔ و الحکم الذم ترجمہ علی لینہ سیف الدولہ کے خواب کو اسکی آنکھوں سے

اسکے ایسے نفس حال نے دور کر دیا کہ اس کے سوائے اور لوگوں کے نفسوں کو خواب خوش کرتے ہیں۔ یعنی وہ
بسیب اپنی ہمت بلند کر تحصیل فضائل کے لئے بیدار رہتا ہے اور اور بادشاہ بین و آرام کو ناپسند کرتے ہیں

الْقَائِمُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي يُشْهِدُ قِيَامَهُ وَهَذَا الْعَرَبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب و عجم کوادہ ہیں۔

ابن المعرف في فتح قنار سها سبغفه وله كوفي فان واكسرم

المعترف الذي عرف الفرسان في العفر وهو التراب يريد ابا اليها لما حارب القرامطة بهد ونجد ما بين الكوفة والحجاز
ارض كبيرة وكوفان الكوفة واحرم اراد ان يشرق فيا الله تعالى ترجمہ مصر مصر پس اس شخص کا ہے جسے نجد کے
سواروں کو اپنی شمشیر سے خاک میں ملا دیا اور قتل کر دیا یعنی ابن ابوالیہا ہے جسے قرامطہ کو نجد میں تباہ کر دیا اور
اس کے علاقہ میں کوفہ و مکہ معظمہ ہے۔

لا تظلمن كبريما بعدد رؤيته ان الكوام باسما همدان اخموا

ترجمہ بعد اوقات مصر مصر کسی تخی کی ہرگز متلاش کر کیونکہ تخی لوگ ختم ہو گئے اس کی شخص پر جو سب نخیوں
سے تخی ہے۔

ولا تبال بشيء بعدك شاعيرة قد افسد القول حتى احيا الصقم

ترجمہ اور بعد شاعر مصر مصر کے یعنی میرے کسی شعر کی پرواست کر اور اس کے شعر مت من کیونکہ بیشک اس کے
قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اس کے سبب سامع اس کے سننے سے محفوظ رہتا ہے۔

وقال مبدح السنا وارا دان ليتكشفه عن مرميه وهي من قوله في صباه

ههي اني وياك لو ملك الومنا اهرقا حمار على اقواد اجمنا

قال الخطيب تجميل المصراع الاول وجهين احدهما ان يكون مستغيا بنفسه والتقدير كفى لو ملك فاني ارا في الوم منك اي
اكثر لو اومهم في المصراع الثاني مرفوع بابتداء مضمرا وخبر مقدم اي اذ اوم اوبلعل طلع اصابعي هم ووسى بكلمة ترجم
ترجمہ اس صورت میں یہ ہوگا کہ اسے لائے خدا تعالیٰ پر دم کرے اپنی ملاست کو روک اور بس کر کیونکہ میں اپنے آپ کو
تیری ملاست سے زیادہ قابل ملاست سمجھتا ہوں یعنی اب تیری ملاست کی حاجت نہیں ہے اب میرا یہ حال
ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ رہ چکا بیٹھ گیا ہے۔ والوجه الثاني ان يكون المصراع الاول مستغيا بالثاني فيكون
هم فاعل ارا في وانجم اطلع يقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت میں یہ ہوگا کہ اسے زن
ملاست میری ملاست کو چھوڑے کیونکہ اس غم نے جو میرے دل رفتہ پر متم ہے مجھ کو یہ معلوم کر دیا ہے کہ میری
ملاست خود زیادہ قابل ملاست ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں خیرین ہوں اور ملاست اسے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت سے	
وَجِئَالِ جِسْمِ لَوْ كَانَ لَهٗ الْهَوَىٰ	اَلْجَسْمُ فِيْهِ حَلَاوَةُ الْبَقَا وَوَلَا دَمًا
<p>تو خیال عطف علی قولہ ہم۔ و نصب فیجملہ لاندہ جواب نفی مابین ترجمہ اور جسکو قابل ملامت سمجھا دیا ہے اُس جسم سے جو بسبب شدت لاغری کے صرف ہنر لہ خیال رہ گیا۔ اور محبت نے اُس کے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ یہاں ہی محبت اُسے دہلا کر رکھے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کر دیا ہے۔ پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔</p>	
وَحَقُّ قَوْلِ قَلْبٍ لَّوْكَ اَيَّتْ لِهَيْبَةٍ	اَيَّا جَنَّتِي لَطَنْتُ فِيْهِ جَهْمًا
<p>تو حقوق انتقام و اضطراب اقطاب ترجمہ لائے کے خطاب سے اعراض کر کے محبوب کو خطاب کرتا ہے۔ اور اگر مانا کہ مست محبوب ہی مراد ہے تو اس صورت میں اعراض نہیں ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر کوئی جنت و باعث ہرگز نہ راحت اُس کے شملہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس میں تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی و حرارت باطنی کے۔</p>	
وَاِذَا عَاثَا بَابَهُ صَدَّ حَيْبُ اَبْنِ قَتْ	تَنَكَّتْ حَلَاوَةُ طَلِي حَيْبٍ عَاقِمًا
<p>واحب المحبوب۔ و ابرقت اظہرت رہا۔ و العلقم شجر ثمر و قال اخطل ترجمہ اور جبکہ ابرا اعراض محبوب اپنی برق چمکا تا ہے تو وہ شیرینی ہر شے مرغوب کو مثل ایلو سے کے تلخ کر دیتا ہے۔</p>	
اَيَا وَجْدَ دَاهِيَةٍ اَلَيْتِي لَوْ لَا اَيُّ مَآ	اَكَلَ الصَّنَا جَسَدِي وَرَضِلَ لَاحِظًا
<p>داهیت اسم التی شبہا و اہذا لم یصر فہا۔ و قال ابن فورجیس ہوا سم علم لها وکن کنی عن اسمها علی بیل اخصر جریح ماحل بہ بن جہا و قال الواحدی لو لم کن علما لکان الوجه صر فہا۔ و الرض اسحق و التکسر ترجمہ اے روئے مجھ کو و ہتیرا ہے روئے محبوب جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہ ہوتا تو لاغری میرے جسم کو کھا جاتی اور نہ میرے استخوانوں کو چوراجور کر دیتی۔</p>	
اِنْ كَانَ اَعْنَاهَا السَّلَاقُ فَاِنِّي	اَصْبَحْتُ مِنْ كِبَدِي وَبَيْنَهَا مَعْدَنًا
<p>السلاق النخس و السام۔ و المعدم النقی ترجمہ اگر محبوب کو مجھ سے اُس کے اعراض سے بے پروا کر دیا ہے تو میں بیشک اپنے جگر اور محبوب سے منس ہو گیا ہوں۔ یعنی میں اُسکا متلیج ہوں اگرچہ وہ مجھے مستہنی ہے۔</p>	
غَضَنٌ عَلَى نَفْسِي فَلَا قَانَا بَت	شَفَسُ الشَّكَارِ نَقْلُ لَيْكَا مُطْلَمًا
<p>نفسی تنبیہ نفی لقیال نقوان لقیان و ہو الکلیب بن الرل۔ و نقل حمل ترجمہ محبوب لینے اُسکا قامت ایک شکار ہے جو اُپر و دو تو وہ یک صحرا میں ہر دوسرین کے چنے والی ہے اور آفتاب روز لینے اُس کا نوابی چہرہ</p>	

شب تا یک بیٹے مرے سیاہ سر کو اٹھائے ہوئے ہے۔

لَحْرَجْتُمْ اَصْحَدًا فِي مَشَارِبِهِ | لَا يَلْبِسُ كِلْتَا لِحْيَتِي مَخْمَا

الغمر انعام و بوارزہ من ہوا۔ و العظم العینۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیاء متضادہ یعنی نزاکت و نقد و کثافتی سرین و چہرہ منور و موئی سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی و حسن میں ہر رنگ یکدگر ہیں جس میں کیا اگر اسلئے کہ وہ محکوم سے عشق کی واسطہ مثل مال غنیمت کرے۔ یعنی تاکہ میں ان اشیاء متضادہ کو دیکھ کر از خود رفتہ و غافل نہ رہاں۔ زار ہو جاؤں۔

كَيْفَ مَاتَ اَوْ حَيًّا نَا اَبِي الْفَضْلِ النَّبِيُّ | بَوَّرَتْ فَاَنْطَقَ وَ اَصْفِيَتْهُ وَلَفَّيْنَا

بہر تظہرت و غلبت۔ و الانعام ضد النطق۔ و الکثاف فی موضع لثوب صنفہ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع مہیا مثل صنات ترجمہ مثل صفا ہے یا گناہ افضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہو میں اور اپنے شاخا و ان کو اپنے وصف میں گویا کیا۔ اور آخر کار انکو بسبب عدم احاطہ و اوصاف خاموش کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ میں اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے صدمہ میں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستوں کی واسطہ شیریں اور نرم میں خوش اخلاق اور نرم میں غضبناک ہے۔

يُحْطِيكَ مَبْسُودًا فَإِنْ اُتَّجَلَّتْ | اَعْطَاكَ مُعْتَنِينَ رَاكِمِينَ قَدْ لَبَّيْنَا

ترجمہ صدمہ تجھ کو بتا رہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کرے تو وہ تجھ کو ایسی غرض دہی کے ساتھ عنایت کرے گا کہ گویا اسے تیرا گناہ کیا ہے۔

وَبَيْنَ السَّعْطِ اَنْ يَرْبِي مُتَوَاضِعًا | وَيَنْبِي التَّضَامُ اَنْ يَبْزِي مُتَعِظًا

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اوپتی اسلام میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر اور منظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

نَهَرَ الْعَالُ عَلَى الْمَطَالِ كَأَنَّمَا | خَالَ السُّوَالُ عَلَى السُّوَالِ فَحَرَمًا

نضر و رفعت و اعلاہ و اظہر و النعال بلغ الفارس لیتعلی الفعل اخیل ترجمہ اس نے اپنے کارہائے نیک کو رنگ پر غالب و منصور کر دیا ہے۔ یعنی عطایں تاخیر نہیں کرتا ہے گویا اس نے سوال عطا کر حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اسلئے قبل سوال نبھتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُصْطَفَى جَوْهَرًا | مِنْ ذَاهِبِ ذِي الْمَلَكُوتِ اَللَّهُ مُنْعًا

اے ایمن اسامو صنفہ بفضیل لائے منادی مضاف۔ و یجزان کیون موضعہ رفعا اے امت اسلمی من سما اے علی بن علی۔ و یجزان کیون فی موضع پر صنفہ ذی الملکوت۔ و ذی الملکوت ہو اللہ تعالیٰ ترجمہ اسے بوجہ شہاد

کہ اس کی اصل و ذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اس کی عنایت سے پاک و صاف ہے اور دلے بلائے
بر رفیع القدر کے۔ شاعر واحدی کہتے ہیں کہ یہ انسانطرح انسان میں مکروہ و مومنین۔ شاعر اسماعیل لایا
ہے کہ اگر مرد و روح ان انسانطرح سے راضی ہو تو معلوم ہو جاوے گا کہ وہ بد مذہب ہے اور اگر ناخوش ہو تو معلوم
ہو جاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے۔ غرض تنبیٰ اس شعر سے اس مذہب کا حال معلوم کرنا ہے۔

لَوْ كُنَّا نَهْهَرُ فِيكَ لَهَوُ رَيْثِيَّةٍ ۖ فَتَكَادُ تَعْلَمُ عَلَمَ مَا لَكَ بِعِلْمَانَا

اللاہوت لفظ عبرانی لیا لہ لاہوت و لا انسان ناسوت۔ و ظاہر ظہر اولنا و ان ای عاون لعلہ بعضنا ترجمہ
یہ تجھ میں نورانی ظاہر ہو گیا ہے سو قریب ہے کہ تو اس کو جان لے جو ہرگز نہیں جانی جاتی یعنی غیب کو۔

وَيَهْهَرُ فِيكَ إِذَا نَطَقْتَ فَصَاحَةً ۖ مِنْ كُلِّ عَصْوٍ هَمَّكَ أَنْ يَتَكَلَّمَ

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہے تو وہ نورانی یہ نقشہ کرتا ہے کہ تیرے ہر حرف سے کلام کرے نہ صرف
زبان سے:

أَنَا مَعَهُمْ وَأَظْهَرُ أَيْ كُنَّا يَكُونُ ۖ مَنْ كَانَ يَكْفُرُ بِالْآلَةِ فَاحْكُمْنَا

ترجمہ میں بجا و کھد ہا ہوں اور تیری غایت عظمت کے سبب میں یہ گمان کرتا ہوں کہ میں سوتا ہوں اور یہ
رویت خواب میں ہے۔ و منظور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تخیل سمجھنے لگتا ہے کہ
کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں یہاں تک کہ کلام تمام ہو گیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب میں دیکھتا ہے تاکہ میں
شاعرین سے تنبیٰ کے اس شعر پر باین خیال کہ اس سے انکار رویت نوم حکمتا ہے بجا رہ شاعر کی بڑی پہچان
اڑائی میں۔ کیونکہ اس باب میں روایات متواترہ وارد ہیں بندہ ترجمہ کئے نزدیک یہ مبالغہ مذموم ہے۔

كَلِمَةُ الْعِبَانِ عَلَى حَتَّى أَتَهُ ۖ صَادَ الْيَقِينِ مِنَ الْعِبَانِ نَوْحًا

ترجمہ تیرا دیکھنا بجا و ایک عظیم معلوم ہوا یہاں ملک کہ تیرا ویدار یعنی محکوم ایک امر وہی معلوم ہونے لگا۔

يَا مَنْ لِحُجُودِي بِهَيْبَةٍ ۖ أَمْوَاسِي ۖ انْفَعَرْ نَعُوذُ عَلَى الْيَقِينِ أَنْصَحًا

ترجمہ اسی وہ شخص کہ اس کے دونوں ہاتھوں کی پیش گوئی کے اموال میں ایسے انتقام ہیں کہ وہ قیون کے تنہا
نہ تین ہر جاتے ہیں یعنی وہ اپنے اموال ایسا بدرغ خیر کرتا ہے کہ گویا وہ اس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا
دشمن سے انتقام لیکر اس کو ہلاک کرتے ہیں ایسا ہی وہ اموال کو متفرق و ہلاک کرتا ہے۔

حَقُّ يَقُولِ النَّاسِ مَاذَا كَافَرًا ۖ وَيَقُولِ الْمَالِ مَاذَا مَسِيئًا

ترجمہ یہاں ملک اموال کو کجتر صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ قائل نہیں بلکہ مجنون ہے اور بیت المال
نیکو گئی ہے نہ کج شخص مسلمان نہیں ہے کہ اموال مسلمانوں کو تلف کئے دیتا ہے اور ان میں کچھ باقی نہیں چھوڑتا۔

اِنَّكَ كَرِيْمٌ شَدِيْدٌ

اِنَّكَ كَرِيْمٌ شَدِيْدٌ

ترجمہ ترجمہ جیسے کسی کو میرا بی حاجت کو یاد دلانا اور دلانا ہے کیونکہ جو میں چاہتا ہوں اس کے لئے تو مترجم نہیں چاہتا بلکہ تو جانتا ہے۔

وقال فی صباہ

وَحَتَّى مَتَى تُشْفِقُوهُ وَالْحَيُّ

اِلَى اَيِّ حَيٍّ اَنْتَ فَرَزْتِ حَسْبَهُمْ

ترجمہ تو کب تک لباس احرام باندھنے والے میں رہے گا۔ یعنی بسبب فلاں کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محذور رہتا ہے تو کب تک قتل اعدائے کفارہ کرے گا اگر کب تک ملک تو نبلا سے شقاوت باعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ ملک۔

اِنَّكَ لَا تَهْتِكُ الْحَيَّ وَتَهْتِكُ الْمَيِّتَ

اِنَّكَ لَا تَهْتِكُ الْحَيَّ وَتَهْتِكُ الْمَيِّتَ

ترجمہ اور اگر تو مشیروں کے نیچے باغرت و حرمت نہیں مریگا تب بھی مرے گا اور نوح دولت بھرتی میں کینے کا قَتَبٌ وَاقْتَابٌ بِاللّٰهِ وَشَبَّهَ كَلَامَهُ اِنَّ اِيَّكَ يَكْتُمُ الْحَيُّ الْمَيِّتُ

ترجمہ سو متھ کلام علی اللہ تو اس شریف مرد کا ساتھ جو انسانی میں مرے گا اور یا تاثیر میں مجھے جیسے نہیں تھا

وقال فی صباہ

اَلْصَّبِيْفُ اَحْسَنُ فَعَلًا مِّنْ بَا اِلَهِمَّ

اَلْصَّبِيْفُ اَحْسَنُ فَعَلًا مِّنْ بَا اِلَهِمَّ

ترجمہ صبیف یعنی انقبض۔ والحم جمع ہے وهو الشعر الذی الم بالسلکین۔ ومن رومی غیر بالنصب جملہ حالا وهو الاکثر ومن رفعہ جملہ فعلہ الصیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخوندہ ہے شرم مہمان ہے جو میرے سپرد وقتہ آدھکا اور جو کام اسے میرے سر کے بالوں کے ساتھ کیا ہے اس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالوں کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے اگلی ہے اور تلوار بالوں کو سبز کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

اَلْاَتُّ اَسْوَدُ فِی عَمِيْقِ مِنَ الظُّلُمِ

اَلْاَتُّ اَسْوَدُ فِی عَمِيْقِ مِنَ الظُّلُمِ

قال ابو الفتح لا یتقال اسود من کذا لان الالوان لا یثبتي منها اهل التفصیل الا ان الکوفین قد حکم علی عہم ما اسود شعره وما بیفہ فان صح ہذا فاکثرہ استعالمہم ہین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفید نی ہے جس کے لئے سفید روئی نہیں ہے بیشک تو میری آنکھ میں تاریکیوں سے تاریک ہے۔

اَلْاَتُّ اَسْوَدُ فِی عَمِيْقِ مِنَ الظُّلُمِ

اَلْاَتُّ اَسْوَدُ فِی عَمِيْقِ مِنَ الظُّلُمِ

بجمل موضع ہوائی و شبی الرق و اجر فالرق ان کی زامندی و طعلا و بالغ حایلین سدا سدا الخیرین تقدیر ہوائی اوت طعلا و شبی اذ کنت بالغ الحکم و اجر علی ابدالہا من احب و حسن ابدال الہوی سن احب اذ کان بہت

ترجمہ میر العزیز پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجھ کو قتل کر ڈالا ہے۔ میں نے جیسے غلامو متب رقی
اور ہر جامہ کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہیں
کیونکہ بچائے طفلی میں عاشق ہو گیا اور آغاز جوانی میں پیر ہو گیا یعنی سبب صدمات عشقی طفلی ہی میں موی
سفید ہو گئے۔ پھر جوانی کہاں آئی۔

فَمَا أَهْرَبُ بِنِعْمِكَ اسْتَيْسَتْ لَكَ وَلَا يَذَلُّ جُنَادُكَ تَرِيْقُ دِرْجِي

الرحیم اثر الیاد کا کان لاصفا بالارض ترجمہ سحاب میرا یہ حال ہے کہ میں کسی خانہ ویران کے باقی ماندہ
آثار پر نہیں گزرتا کہ اس سے حال دیا محبوبہ نہ پوچھوں نہ پتہ اس کو دیکھ کر نشان باقی دیا محبوبہ بے اختیار یاد
آجاتے ہیں اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہوں کہ وہ میرا خون نہ گولے۔ یعنی ہر خولصورت زن
کو دیکھ کر ماہ محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہو جاتا ہے۔

تَلَفَّتْ عَنْ وَفَاءِ عَيْدِكَ مَنْ مَدَّ يَدَ الْوَحْدَانِ وَالْحَبْلُ وَالشَّعْبُ الْفِرَاقُ

المصنوع المنشق۔ والشعب الفراق افا راو بالشعب البیلا ای فراق شعب غیر مجتمع لاہ تجاہم وتفرقہ فی کل جی
والملتزم الملتزم ترجمہ جس روز مجید رخصت ہوئی تو اسے سبب اپنی وفائے ثابت و صحیح کے اور فراق
کے جسکے بعد امید اجتماع نہ تھی یا سبب فراق اس قبیلہ کے جو پیر جمع ہو گا۔ محمد اس انس بھرا۔

فَبَلَّغْنَا وَدَّ مَوْعِدِي مَنْ جَمَّ أَدْمُعُهَا وَقَلَّتْ عَلَى خَوْفٍ فَالْقَلْبُ

لنفس فاعلی الحال کننگ نوہالی فی ترجمہ میں نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے ایک سبب
اشکوں سے ملے ہوئے تھے اور اسے میرا بوسہ باوجود خوف رقیوں کے نہ دینے لیا۔ مقصود یہاں انفا
الاقبال ہے۔

فَدَوَّتْ مَاءَ حَبْلِي مِنْ مَقْبَلِهَا لَوْ كُنَّا حَبِيبًا لَكُنَّا لَكُنَّا

القبل من مرقع التقبل۔ وصاب نزل ترجمہ سو میں نے اسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا فرہ کچھا کہ اگر وہ
زمین پر جا پڑے تو پہلے متون کو جو مٹی بن زندہ کرے۔

تَنْزِيلُ إِلَى بَعْدِ الْطَبِيِّ يَجُوشُ شَهَةً وَتُكْمُ الطَّلُ فَوْقَ الْوَرْدِ بِالْقَلَمِ

بجہتہ منجبرہ قد تغیر وجہا للبلکاء ولم تنک۔ وانعم دد احمد کن فی الرمل دقل ہونبت فی الرمل احمد وقال البخیری
یوشج لحن الانحسان تشبہہ انامل الجوارحی ترجمہ وہ محبوبہ روتی شہم بنا کہ میری طرف ہشتم آہود کھتی ہے اور
اپنے بوسہ نزل کلاب سے اشک شل شہم کو اپنی انگشتاے سرخ سے پوختی ہے۔ یہاں شاعر نے چار چیزوں کو
چار چیزوں میں بے بے حرف تشبیہ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہود سے اور اس کے اشکوں کو شہم سے اور خزا کو

اطالب سے اور گشتیا سے شرح کو غم سے۔

رَوَيْدُكُمْ لَكُمْ رَوَيْدًا عَدُوًّا مَصْفُوفًا | يَا تَائِسَ كُلِّهِمْ أَفَدَّ بِكَ مِنْ حُرْمِكَ

روید اہم من اسماء الافعال سے اہمل و ارفق ترجمہ سے محبوب ایسے حال میں کہ تو طالب ہے اور حاکم میں تجھ پر تمام جہان کو قربان کرتا ہوں تو اپنے حکم جنگ کو سمیر موقوف کر اور چھوڑ کیا کیا بات ہے کہ میں تجھ کو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہوں اور تو ایسے شخص فدائی بظلم کرتی ہے۔

أَبْدَيْتَ مِثْلَ الَّذِي أَبْدَيْتَ مِنْ حُبِّهِمْ | وَلَكِنْ تَجْنِي الَّذِي أَجْنَتَ مِنْ أَلَمِ

اجنیت انشی ستر ترجمہ تو نے بوقت رحلت ایسا جزع و فزع ظاہر کیا جیسا میں نے حالانکہ تیرے بدل میں اس قدر جزع و فزع نہیں ہے جیسا میرے دل میں ہے بلکہ اس سے ہمارا جزع کم ہے۔

إِذَا لَبَّيْكَ لَوْ أَنَّكَ أَهْمَسْتَ أَصْغَرًا | وَصَحْوَتِ مِثْلُ فِتْنَتَيْنِ مِنْ سَقَمٍ

تاویل اذا اٹکان الامر کمباجری او کمذا ذکر ت تبرہ سلب ترجمہ اگر تیرے دل میں مثل میرے غم ہوتا تو میرے جزع کا کمتر جزع تیرے لباس حق کو اتار لیتا یعنی صدمہ فراق سے یہ رنگ روپ جاتا رہتا اور تیرے مانند چادر و ازار بیماری میں ہوتی عرب کا اہلی لباس چادر و ازار ہے سہلے تین لہسنہ نیشہ لایا یعنی تیرے جوع بیماری کو پہنچے ہوئے ہوتی۔

الْمَيْسُ التَّحَلُّلُ بِالْأَمَالِ مِنْ أَدْبٍ | وَلَا الْقَنَاعَةُ بِالْأَقْدَالِ مِنْ شَيْءٍ

التحلل ترجمہ التوقت باتنی السیر لبد انشی۔ والاقلال النقو و الحاجتہ ترجمہ امیدوں میں اوقات کواری اور عالم ٹولا کر نامیرا مقصد نہیں ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری حصلت۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں طالب کثیر ہوں اور طالب موال میں سفر کرنے والا ہوں۔

وَمَا أَهْلُ بَنَاتِ الدَّكْرِ تَنَوَّكِي | حَتَّى تَسُدَّ عَلَيْهَا طَرَفًا هَمِيحِي

بنات الدہر صرفہ و حوادثہ ترجمہ اور میں خیال نہیں کرتا کہ حوادث زمانہ میرا نپٹ چھوڑیں جب تک کہ میری بلند تین اسکی راہیں بند نہ کریں۔ یعنی جب تک کہ میں اموال و رجال سے تقویت حاصل نہ کروں۔

لِمِ اللَّيَالِي الَّتِي أَجْنَتَ عَلَيَّ جِلْدِي | بَرِيَّةَ الْحَالِ وَاعْدُدِّي وَلَا تَلَمِّي

الجمدة الغنى و رقة الحال الفقر۔ و انشی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ سب مخاطب در باب میری فقیری کے اس زمانہ کو طاعت کر جسے میری نو عمری کو ہلاک اور میرے حال کو تباہ کیا اور مجھ کو غم و رنج اور ملامت و نکروں۔

أَرَى أَنَا سَأَوْ حَكْمَ مَوَالِي عَلَى عَقَمٍ | وَدَيْكَ جَوْدٌ وَحَصْمٌ مَوَالِي عَلَى الْكُفْرِ

المحصل مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ میں انسان کو ملو دیکھتا ہوں اور میرا حصول مقصد بزمہ ایسے بھلائی کے سے جو بھلائی میں مثل گوشت و مین اور دین و کفر بخش سنا ہوں اور میرا حصول مطلب صرف زبانی چرخ

الکبر الکتاب ہے یعنی تہذیب

وَلَوْ بَرَزَ الشَّامَانُ إِلَى شَيْخِهِمْ
لَخُصِبَ شَيْخُهُمْ مَقَرُّهُ حَسْبًا حَيًّا

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہو کر ظاہر ہو سکے تو ضرور میری بربادہ شمشیر کے سر کے بال اس کے خوں سے رنگی اور نیکو رنگی کرتے۔ جب زمانہ سے جو محل مصائب اور ناخاموشیہ ہے میں نہیں ڈرتا تو مصائب کی کیا حقیقت ہے

وَمَا بَلَغَتْ مَشِيئَتُهَا إِلَيَّ إِلَّا
وَلَا سَادَتْ وَفِي يَدِهَا زِمَامِي

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں اپنی مراد کو نہیں پہنچا اور مجھ کو ذلیل نہیں کر سکا اور نہ وہ ایسے حال میں چلا کہ اُس کے ہاتھ میں میری باگ ہو یعنی وہ مجھ کو مطیع نہ کر سکا۔

إِذَا امْتَلَأَتْ عُيُونُ النَّحِيلِ مِثْلِي
فَوَيْلٌ لِّي فِي التَّبْيِظِ وَالْمَنَامِ

اگر ادھاباں نحل غنڈت کقولہ علیہ السلام یا نحل الدار کی وارد قبول بہا غنڈت للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران شمن کی آنکھیں مجھے پر ہو جاتی ہیں تو ان کی بیداری اور خواب پر افسوس ہے۔ یعنی وہ مجھے سخت خائف ہیں۔

میرے دیکھنے کے بعد نہ اُنکو بیداری میں چین ہوتا ہے نہ خواب میں۔

وَقَالَ لَهُ لَعْنُ بَنِي كَلَابِ شَرِبَ هَذَا كَأْسَ سِرِّهِ وَرَأَى بَكْ قَطَالَ ارْتِبَالًا

لَا ذَا مَا شَرِبْتُ الْخَمَّ حَيًّا فَتَأَمَّهْنَاءُ
شَرِبَ بَنُ الْإِنْدِي مِنْ مِثْلِهِ شَرِبَ الْكُكُومُ

اے صرف انھوں نے خالصہ غیر مزو جتہ بنی ومن مثله شرب الکمر یرید المار ترجمہ جبکہ تو گوارا شراب خالص پیے تو ہم جوہ پئ گے جس میں سے اُنکو رہنے پیاسے یعنی پانی۔

الْأَعْيُنُ أَفْوَكَ مَرْتَدًا مَاهُ الْقَتَا
يُسْقَوْنَ نَهْدًا يَأْوَسًا قِيَهُ الْعَصَا

ترجمہ شمن عمدہ وہ قوم ہے جس کے یاران مجلس نیز ہیں۔ یعنی بہادر لوگ جو نیزوں سے لڑتے ہیں اور اُنکو خون نازہ و شمنان پلاستے ہیں اور حقیقت میں اُن کے ساتی اُن کے ارادے بلند ہیں۔

وَقَالَ وَتَقَدَّمْ لَهُ الشَّانُ بَدِيدَهُ كَأْسٍ وَحَلَفَ بِالطَّلَاقِ لِيَشْرِبَهَا

وَأَمَّا لَنَا بَعَثَ الطَّلَاقَ إِلَيْهِ
لَا عِلَّانَ يَطْفُوهُ الْخَطُّ طَوْرًا

الایۃ القسم والعلل استقی مرۃ بعد آخری۔ و انخرطوم من اسرار انحر و سمیت بہا لافندہ انخرطوم شرابہا ولا تہان الدن یرضی صافی صورتہ انخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کھائی ہے کہ ایستہ بن یہ

شراب دوبارہ پی لوں۔

فَجَعَلْتُ رَدِّي عَرَسَةً كَهَامَرَةٍ
عَنْ شَرِبِهَا وَشَرِبْتُ غَاوَرَةً

ترجمہ بہت سے سکن زوجہ کو اس کی طرف لوٹا ہوا کافارہ اپنے شراب پینے کا کر دیا۔ اور میں نے ایسے علان میں

شہر اس کی کہ میں گناہ گزار نہ تھا۔ یعنی اس کی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اس کی زوجہ پر طلاق ہو جاتی۔ لہذا میں اس عمل میں گناہ گار نہ ہوا۔

وقال میروح الحسین بن اسحاق التہونی

مَا دُرُّ النَّوْصَى فِي ظُلْمِهَا غَايَةُ الظُّلْمِ | لَقَدْ مِثَّلَ الَّذِي فِي مِثْلِ الشُّقْمِ

انہوی البعد تر جسمہ فراق یار جو مجھ پر ظلم کر رہا ہے اسکو سب بارہ میں بلاست و سوزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو پیاری عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجھ کو ہے۔ اس لئے اسے محبوبہ کو اپنے لئے خاص اور مجھ جدا کر لیا ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَتْرَاكَ تَرَدَّ وَهَيَّ لِقَاءَ كَمْ | وَلَوْ لَمْ يُرِدْ كَمْ لَمْ تَنْكُنْ فِي كَمْ خَصْمِي

الزوی الدف و المنع۔ و انضم المناصم تر جسمہ سو اگر فراق درباب تمہاری ملاقات کے رشک و غیرت نہ کرتا تو وہ مجھ سے تمہاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تم کو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمہارے مخالفین مجھ سے نہ جھگڑتا۔

أَمِنْهُمْ بِالْعَوْدَةِ الطَّبِيعَةِ الَّتِي | بَعْدَ رَدِّهَا كَانَ نَائِلًا أَوْ سَعِي

الوہمی اول بطر و اولی مالیہ و النائل العطار تر جسمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول لان عطا ہے باران و دم کے تھا د یعنی وہ صرف ایک دفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی پھر بھی اپنے واپس آئے گا مجھ پر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی۔

أَنْ شَقَّتْ فَاهَا شِقْرَةً فَجَاثَنِي | لَنْ شَقَّتْ مِنْ أَلْوَجْدٍ مُبَارِدٍ الظِّلْمِ

الترشف المص۔ و الظلم مار الاسنان و رقیق تر جسمہ میں نے یقیناً صبح جس میں بسبب تجارت مجھ کے بوسے دہن متغیر ہو جاتی ہے اسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھ پر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا میں نے حرارت عشق چنگ آب دہن سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکبت ہے کہ کبھی اسکی خوشبو میں فرق نہیں آتا اور صرف وہ دم اس خیال پر پڑتی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چومتا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فَتَاةٌ نَسَاوِي عَقْدُهَا وَ كَلَامُهَا | وَمَبْنِيهَا الدَّيْمِي فِي الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

المعجزة تلاوة من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اسکی کلی کامیوں کا بار اور اسکا کلام اور اسکی ہمت جگہ از جگہ بصورتی اور نظم میں برابر ہیں۔

وَنُكْمَتُهَا وَ الْمُنْدَلِي وَ تَرْفَعُ | مَعْتَقَةً صَهْبَاءَ فِي الْيَوْمِ وَالظُّلْمِ

نکمت اور مندی و ترفع۔ معتقہ صہباء یعنی وہ آج و کل ظلم و ستم میں

المنہ فی ہوا لوعیہ تخریبہ و ہوا منسوب الی منزل موضع بالہند۔ والقرفت من اسما رائخہ و کذاک الصہبار و سمیت
بذک الہوینا و اصل الصہبویۃ اشقونی شعر الراس ترجمہ اور ایسے ہی دہن کی خوشبو اور عود مندی اور شراب
کہنے لگے کہ خوشبو اور فرہ میں برابر ہیں یعنی بگھٹ اور شراب فرہ میں اور عود بوی خوش میں۔ کیونکہ عود و القہ
نہیں ہوتا۔

جَفِیْعَہٌ کَا فِی لَسْتِ اَنْطَقَ قَوِیْمَہَا | وَاَطْعَمَہُمُ وَاللَّہُیْبَ فِی صُہُودَۃِ الدِّیْمِ

اشتبہ بن انیل اتنی نیا لظوا الہا بیاصل۔ والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجھ جھاک گویا میں اسکی قوم میں
گیا اور ڈرائیو زن نہیں ہوں جبکہ سبزہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے
اپہائے مشک کی صورت میں ہو جاتے ہیں۔ اور اس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہے کہ وہ فصیح و گویا
و بہا در کثرت رغبت رکھتی ہیں۔ اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

یَحْاڈُذِی حَتِّیْ جَعَا فِی حَتِّفَہَا | وَتَحْکُزِی الْاَفْعٰی فِیْفِیْہَا سَفِیْ

الکرہ کالفر العنشی محو و ذکر تہ احمیۃ ای سعتہ بانہا فانما حمتہ بانہا بقیل نشطہ ترجمہ میری موت مجھ
سی ڈرتی ہے کہ گویا میں اسکی موت ہوں اور مجھ کو سانپ افعی کا ٹتا ہے تو اسکو میرا زہر مار ڈالتا ہے۔

طَوَّالُ الشَّرِّ یَذِیْبَاتِ یَقْصِمُہَا کَدِیْ | وَیَبِیْضُ الشَّرِّ یَحِیَاتِ یَقْطَعُہَا کَدِیْ

الرونیات ریح منسوبہ الی روئیۃ امرۃ السہمہ و کانایومان الراح یخطا ہجرہ والشریحات سیوف منسوبہ الی
قین و ہمہ سرخ ترجمہ بے تیزون کو میرا خون توڑ ڈالتا ہے اور شمشیر ہائے سرخ میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔
غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق متوالفہ ہے۔

یَدِیْ اَفِی الشَّرِّ بَنٰی الْمَدٰی فَرَدِیْ | اَخْفَ عَلَی الْمَلِکِ کُوبٌ مِّنْ نَّفْسِیْ یَجْرِیْ

المدی جمع مدیۃ وہی السکین۔ و البحر المجد۔ والسرری الامم من سرری سریتہ ترجمہ مجھ کو شب روی نے ایسا طع
کر دیا جسے چھری کا ٹتی ہے سو اسے مجھ کو ایسے حال میں کر دیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ
ہلکا ہے۔

وَاَنْصَبُہُمْ مِّنْ رَّدَقَاۗءٍ حَیْ لَا یَسْنٰی | اَرَادَ اَنْظَرْتُ عَیْنِیْ اَیْ شَآءَ عَلٰی عَلٰی

البرص عطف علی اخف۔ جو قصبتہ بالیامۃ و زرقار اسم امرۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک بہ بصر
الشی البصیر فصریت العرب بہا المثل فقالوا البصر من زرقار الیامۃ و اشار ہا ی سبقہا ترجمہ اور مجھ کو شب روی
نے مسماۃ زرقار مقام جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بڑا کر دیا کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ جب کسی چیز کو میری
رو لون آنکھیں دیکھتی ہیں تو اسے میرا علم سبقت کر جاتا ہے۔ یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

كَأَنِّي دَخَوْتُ الْأَرْضَ مَرْجُوًّا فَمِنْهَا

كَأَنِّي بَنَى الْأَسْكَندَرِيَّةَ مَرْجُوًّا

الرجو البسطاء وانجزة العلم بالشيء ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہوں کہ گویا میں نے نہیں کہ جو دیکھا یا ہے اور ایسا صاحب غم ہوں کہ گویا سکتہ زوال و فقر میں سے لوگوں کو باج و حاج کے قتل و غارت سے محفوظ رکھنے کے لئے دیوار جبکو مدد سکتا رہی کہتے ہیں میرے ہی مقصد سے بنائی ہے۔

لَا تَقْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الَّذِي دَخَلَ فِيهِمُ

فَأَبْدَلَهُمْ حَتَّى جَلَّ عَنْ دِفْعَةِ الْفَقِيرِ

ایلام مشبہ بقولہ رب تنی لے رب تنی السری لانی المروج ترجمہ میں جو سفروں نے اسے بھل کر دیا تاکہ میں ابن ابرہیم سے ملوں جو دقیق انہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہاں تک کہ ہم دقیق بھی اسکو دریافت نہیں کر سکتا۔

وَأَسْمُهُمُ مِنَ الْفَاطِمَةِ لِلَّحْظَةِ الَّتِي

أَيَّلَتْ بَيْنَهُمَا سَمِيًّا وَلَوْ كُنْتُمْ شَقِيًّا

ترجمہ اور تاکہ میں اُس کی زبان سے ایسی نعمت سنوں جس سے میرے کان لذت حاصل کریں اگرچہ میں میری گالین ہی ہوں

يَمِينُ بَنِي قُحْطَانَ نَاسٍ قُضَاعَةٍ

وَعَنْ يَمِينِهَا أَبَدُرُ الْبَعَثِ بَنِي فَهْرٍ

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لئے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاہ کا ہے اور بنی فہر کا جو بمنزلہ نجوم میں بدر ہے۔

إِذَا كَيْدُ الْأَجْدَاءِ كَانَ أَيْمًا عَمَّ

صَرِيرُ الْعَوَالِي قَبْلَ فَتْقَةِ الْبَلَمِ

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سردے ہوئے گھوڑوں والا ہے کہ جب اپنے دشمنوں پر بخون ہوتا ہے تو وہ دشمن اپنے جام میں آواز نیروز فی قبل آواز نکاموں کی سنتے ہیں لینے اسکا لشکر اور گھوڑے ایسے ہنر مند اور شایستہ ہیں کہ وہ چپ چاپ دشمنوں کو آمارتے ہیں اور کھڑکا و ٹکا کچھ نہیں ہوسکتے پاتا۔

مُذِلُّ الْأَعْمَاءِ الْفُتَيَّا وَأَزَلُّ يَمِينُ

بِهِ يُمْنُهُمْ فَاذْكُرُوا حِجَابَ الْيَمِينِ

خبر متبدلہ مخدوف والا غرار جمع عزیز و یمن یمن ترجمہ مدوح عزیزوں کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلوں کو غرر تجتنے والا ہے اور اگر انکے حکم سے انکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان لگا کر کرنے والا ہے یعنی یتیموں کے پدروں کا قاتل ہے۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنا والا ہے۔

وَأَيْنَ قَسِيرٌ دَاءٍ فِي الْقُلُوبِ فَتَأْتُهُ

فَمِنْهُمْ كَمَا مِنْهُ الشَّيْطَانُ مِنْ الْعَدُوِّ

ابن روی منک ما فتح النین ہو موضع الامساک و هو الکفت مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج وین کسرو و زبائنه والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اس کے نیزے دہلائے اعدا کے لئے بمنزلہ مرض ہیں تو کفایت مدوح

جو نیرن کا آٹھائے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے۔ یعنی اس کی بخشش سے لوگوں کا افلاس جاتا رہتا ہے۔ داما اور شفا میں صنعت لقنا ہے۔

وَمَا كَانَ طَارِعًا الشُّعْرَانِ فِي كَيْفِهِمَا | عَلَيَّ الْهَامُ إِلَّا أَنَّهُ جَاءَهُ الْخَيْرُ

الشفرتان حد السیف۔ والطارع الذی تباروا بعد ترجمہ وہ ایسی تلوار لگے سے ٹکراتے والا ہے جسکی دونوں وحارین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہیں۔ اور دشمنوں کے سروں پر قابو یافتہ ہے مگر اسکا حکم قتل اعدا میں جو کہ مرتبہ میں پہنچا ہے۔ کیونکہ وہ بیک وقت کر ڈالتا ہے۔

وَجَدْنَا ابْنَ إِسْمَاعِيلَ السَّعْثِيَّ كَجِدَاهِ | عَلَيَّ كَهْمَةُ الْقَتْلِ بَيْنَ كَيْفِ الْكَيْفِ

ترجمہ ہم نے ابن اسحاق حنین کو اس امر میں مل اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جسے قتل سے سخت ثواب ہوتا ہے بعض مفسرین نے کمرہ باسما البھتہ پڑھا ہے اس صورت میں ضمیر راجع سیف کی طرف ہوگی۔ یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہیں ہوتا ایسا ہی مفسرین کی گناہ

قَتَلَهُمْ عَنْ حَقِّهِ الْمَاءِ كَانَتْ | بِلَيْهِ قَتْلُ نَفْسٍ نَالِ الْبَاسِ عَلَى جَمِيعِ

الخرج الکف عن الشی والامساک عنہ۔ وحقن الدما رخصها وترکها فی ابدانہا ترجمہ ہم نے خون اعدا کے محفوظ رکھنے سے ٹک گیا یعنی ہمیشہ انکی خونریزی کرتا ہے گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو مثل خون ناحق کے گناہ کبیرہ بھجتا ہے۔

مَنْ أَكْثَرُهُمْ حَتَّى لَوْ تَمَتَّ تَسَكُّدًا | أَلَا تَحْقُقُهُ تَضْيِيعُهُ الْكُفْرَ بِالْكَفْرِ

انهم قوۃ الراى والتبذیر ترجمہ ہم مدح کو ایسی رائے قوی و تدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر ان فرض مقصد ترک ہوشیاری کرے تو اسکو اسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے لاتعلی ہے یعنی اسکی ترک ہوشیاری صرف اس صورت میں ہوتی ہے کہ طالب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بھجوتیا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

وَفِي الْحَرْبِ حَتَّى لَوْ أَرَادَتْهَا حَتَّى | أَلَا تَحْقُقُهُ الطَّبْعُ الْكَبِيرُ إِلَى الْقَدَمِ

انہما متعلق بوجہ دنا و ہبوط علی قولہ مع انهم لے وجہ ناہ مع انهم وفی الحرب واتقدم الاقدام ترجمہ اور پہنچے مدح کو ہمیشہ بہا و زائد جنگ میں مصروف پایا بیان تلک کہ اگر وہ لڑائی میں تاخیر و کامل کرنے تو اسکی عمدہ طبیعت اسکو پیش قدمی کی طرف تاخیر سے ہٹا کر لیجاوے۔ یعنی وہ بالطبع بہادر ہے مگر کتا اور سنا جاتا ہی نہیں۔

لَهُ دَجْدٌ كَيْفِي الْحِطَاءِ وَغَضَبُهُ | بِمَا فَضَّلَهُ الْحَيُّومُ عَنْ صَالِحِ الْحَيُّومِ

ترجمہ مدح کے فراج میں ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہائے مردہ کو زندہ کر دیتی ہے یعنی بے شک

عنقریب سے مرے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا عرصہ ہے کہ اس کی زیادتی مجھ سے بڑھ کر جرم ملک پہنچتی ہے یعنی اس کے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہو جاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہو جاتا ہے کہ پھر و نیامین اس کے غضب کے خوف کوئی وہ جرم نہ کر سکے پس گویا اس کے غضب کے خوف سے وہی لاک ہو گیا۔

وَدَفَعَهُ وَجْهَهُ لَوْ خَشِيتُ بِنَظَرِهِ
عَلَى وَجْهِهِ لَا أَتَى الْخَشْيَةَ

ترجمہ: اگر میں اس کے نظروں سے ڈرتا تو اس کے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اس کے دونوں رخساروں پر مہر کا نشان بن جاتا اور پھر وہ نشان مہر بننے کا نہیں رہتا یعنی وہ بہانیت شرم روا اور با حیا ہے کی طرح بہن ہے۔

أَذَاقَ الْغَوَاغِي حُسْنَ مَا أَذَقْنِي
وَعَفَّ بِحَاذَاهُنَّ عَنِّي عَلَى الصَّغَرِ

التغابی جمع غایتہ وہی الی غنیت مجھنا عن اہلی وقیل بزوجہا لہم القطع ترجمہ مدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکایا ہے جو ان عورتوں سے مجھ کو اپنے عشق کا مزہ چکایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق کو بصورت عورتوں سے مجھ کو ڈالی تھیں اسی طرح کے صدمات اپنی محبت کے آنسوؤں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ مدوح پر عاشق ہیں اور اس پر مدوح عقیف و پارسا ہے اسلئے اس کے وصال سے محزون ہے تو اس نے میری طرف سے انکو آلام فراق کی خدادی۔ جیسا ان عورتوں نے اپنے فراق سے مجھ کو بتایا تھا اسی طرح مدوح نے میرے بدلے انکو بتایا

فَدُمِي مِنْ عَلَى الْخَبَرِ عَاوِلًا وَفَدَّ أَنَا
لِهَذَا الْكَافِي الْمَاجِدِ الْجَائِلِ الْقَهْمِ

القہمی میدا فافتحت الفاء ولقد مراد اکسرت۔ والغبراء الارض۔ والابی بمعنى الآبی وهو الذی یابی الدنایا۔ والجائد الجواد۔ والقہم السید ترجمہ اس بڑے کاموں سے بچنے والے شریفی شی سر دار پر تمام رہنے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے ہیں کیونکہ وہ سب کا سر دار ہے اور میرا سب زیادہ محسن ہے

لَقَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَشْيَةِ سَيْفُهُ
فَمَا الظَّنُّ بِجَدِّ الْبَحْنِ بِالْعَرَبِ وَالْعَجْمِ

العرب والغرب والعجم والعجم بھی کاشمیر و کشم۔ وحال منع و رد ترجمہ بیشک اس کی تلوار مد میان اس و جن کے حائل حوائج ہو گئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد اٹھ جائے جن جیسے صاحب قہمت تیرا عرب و عجم کی نسبت کیا خیال ہے لینے وہ بیشک تجھ سے ڈریں گے۔

وَأَكْثَبَ حَتَّى لَوْ كُنَّا مَسْئَلِ دَرْجَةٍ
جَنَّتِ جَنَّ حَامِمْ غَيْرِنَا وَلَا نَحْنُ

الغیبہ اخاف ترجمہ مدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا بہان ملک کہ اگر وہ اپنی ذرہ کی طرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کونلوں کے مارنے خوف کے بہنے لگے۔

وَجَادَ فَلَوْلَا جَوْدُهُ عَيَّرَ شَادِبٍ اَقْبَلَ كَيْدُهَا حَيْثُ ابْنَةُ الْكَرْمِ

ترجمہ مدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پئے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے لہذا اسکو دختر زنی شراب سے کرم و جود پر برا بھلا کہتے کیے۔

اطْعَنَا لَطْفًا اَلَّذِي يَأْتِي ابْنَ بَرٍّ مَوْفِقًا لَيْسَ هُوَ تَبَا وَ اَلْحَاسِدُ وَلَكِنَّ بِالرَّحْمَةِ

ارتفع الحاسدون عطا علی الضمیر المرفوع فی الطعناک حسن العطف علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید لطلو الکلام اقول تعالیٰ لو شار احدنا ما شکرنا ولا ابا رنا وقوله والحاسد واحد النون لانه شبهه بالاسم الموصولی کا نہ قال والذین حمدواک ترجمہ جتنے تیری تائیداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ سے تیری اطاعت کی لئے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدون سے بخواری و ذلت اس صورت میں طوع فاعل کی طرف مضاف ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اضافت مفعول کی طرف ہو یعنی جتنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے۔

وَتَقْنَابَانٌ تَعْطِيْ فُلُوْا لَمْ تَجِدْ لَنَا مَحْلَنًا كَقَدْ اَعْطَيْتَ مِنْ قُوَّةِ الْوَحْمِ

الوحم الظن ترجمہ اور جتنے تیری عطیہ رکھی اعتما و کر کہا ہے سو اگر بالفرض تو کچھ عطا نہ کرے تو ہم اپنے وہم کی قوت کے سبب یہ خیال کریں کہ تو نے کچھ بیشک عطا دی ہے۔

دُعَيْتُ بِتَقْرِيطِيْكَ فِي مَحَلِّ مَجْلِسٍ وَظَنَّ الَّذِي يَدْعُوْنَا كَأَنِّيْ عَلَيْكَ اِسْتَوِيْ

التقریط طرح الجل جیا والتابین در حسرتیا ترجمہ اس سبب سے کہ میں تیری ہمیشہ مدح کرتا ہوں لوگ ہر مجلس میں مجھ کو تیرا مداح کہہ کر پکارتے ہیں اور جو شخص مجھ کو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام شاعری علیک ہے یعنی وہ تیری پس پکارتا ہے کہ یا شاعر فلان۔ اس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ میں خود تیری مدح ہو گیا مدح نہیں رہا جیسا کہتے ہیں زید عدل۔

وَاَهْمَعَشْنِيْ فِي مَحَلِّ مَا لَا اَسْأَلُهُ بِمَا نَدَيْتَ حَتَّى صِرْتُ اَهْمَ فِي الْمَجْلِسِ

ترجمہ میں نے سبب اپنی عطا و انہی کے مجھ کو اس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈال دیا جسکو میں حاصل نہیں کر سکتا یہاں تلک کہ مجھ کو اس امر کی طمع ہو گئی کہ رفعت قدر میں ستاروں تلک پہنچ جاؤں۔ یعنی یہ خواہش مجھ کو اس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئیں پوری کیں۔

اِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقُرْآنَ ثُمَّ اجْنَبْ فَيُكَلِّمُ دَهْبًا اِلَى مَسَّةٍ مِّمَّةً بِالْكَلِمِ

القرآن کفو الرجل نے شجاعت۔ وایجاد کثرت البطی الشاعر۔ والکلم البحر ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمنواؤں کے

ترجمہ گارے پھر تو کچھ صلہ مع عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زعم و یمن دشمن میں بیکار اور
سونا پھر کے عنایت کر کہ اس صورت میں بیکار نہ کر تیرا حاصل ہو جاوے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زعم و یمن دشمن کے بیکار ہے

أَبْتَ لَكَ دَهْرِي مَحْجِي كَيْ مَمْنِيَّةٌ وَنَفْسٌ بِهَا فِي مَارِقٍ أَبَدًا تَرْتَجِي

انفوخہ الکبر للبرک عن الذنایا والمارق مضیق الحرب ترجمہ تیرے کبر میں نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے
مراجم میں ہوتا ہے اور اس نفس کے جسکو تو ہوشیار نگاہی جنگ میں ہے یا کانہ ہوشیار ہے بیکار تیری مذمت سے بچا ہے یعنی
بیکار اس نسبت تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ برے کاموں سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

فَكَمْ قَاتِلٍ لَوْ كَانَ ذَا الشَّخْصِ لَكُنْ قَاهُ مُمْكِنُ الْعَسْكَرِ اللَّهُمَّ

القری الظہر والکمن الخفی والمستتر۔ والدم الکثیر ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ اگر جمیع مروج
میں اس کے نفس اور بہت سے ہوتا تو لشکر گران اس کے یس نسبت پوشیدہ ہو جاتا۔ اس شعر کا مضمون اس کے

أَوْ قَاتِلَةٌ وَالْأَمْرُ مَنْ أَعْنَى نَجِيًّا عَلَى أَمْرٍ يَكْشِي بَوْحًا حَرًّا الْحَلِيمِ

لنصب الأرض یعنی تقدیرہ و قاتلہ اغنی الأرض و تعجباً مصدر فی موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے والی
یعنی زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ مجھے ایک مرد ہے کہ میرے سے علم کے ساتھ جانتا ہے۔ ممدوح کے ہمت
اور بخاری بھر کم ہوئے کی تعریف کرتا ہے یعنی اس کا علم مانند زمین کے گران ہے جیسا کہتے ہیں کہ وہ قاتلہ

عَظُمَتْ فَلَمَّا كَوْنُ كَلَامٍ مَهَانَةً لَوْ أَهْمَعَتْ وَهَوَّ الْعَظْمُ عَظْمًا عَنِ الْعَظْمِ

لنصب عظماء علی المصدر وقال ابو الفتح لنصب عظم علی الحال فكانه قال لظمت منقطعاً عن العظم وتعلوا عن التعلیم
ترجمہ تو عظیم القدا و بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف و ہمت لوگ کلام کر کے تو تو نے فروتنی اختیار
کی ایسے حال میں کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اس کا نام ہے کیونکہ تو اذیع شریف کی بات کے شرف سے
بیشمار ہے۔

وقال میح علی بن ابراہیم التتوی

أَخُو عَافٍ بَدَّ مَعَاكُ إِلَيْهِمْ أَحَدْتُ شَيْءَ عَهْدٍ أَبْهَى الْقَدَمِ

العافی الدلاس الذائب ترجمہ ان چیزوں میں جو محو و مہر دس و بعد دم ہو گئی ہیں سب سے زیادہ افس
کریم ہیں۔ نہ خانا ہے ویران و نشانہ ہے باقی ماندہ کیونکہ بہتوں کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دہرا
پور بچا ہے کہ قدیم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اس کی نسبت نہایت نوید اخیر ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم اگلی
بہت نوید اخیر ہے تو اس کے دیکھنے کی سبب نوبت نہیں رہی۔

وَأَمَّا النَّاسُ يَا لَوْلَا وَكَأَنَّكَ عَمِلْتَ عَمَلًا مَلُوكًا عَمَّ

ترجمہ اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ رفعت مرتبہ لوگوں کی بادشاہوں سے ہوتی ہے اور ان عرب کو کیا اطلاع و خبر حاصل ہو سکتی ہے جگہ بادشاہ عجیب ہوں کیونکہ انہیں متاخر اختلاف عادت و زبان مانع اختلاط و مطلق ہے۔

لَا اَدَبَ لِمَنْ لَمْ يَلْمِ وَلَا يَحْسَبْ وَلَا عَقْلَ لِمَنْ لَمْ يَفْهَمْ وَلَا ذِمَّ

احسب الکرم والمال ترجمہ عجیبوں میں نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

فِي كُلِّ اَرْضٍ وَطَنٌهَا اَهْلُهَا تَرْجَمِي بِعَبْدِكَ كَانَهُمْ غَنَمٌ

ترجمہ جن زمین میں تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہیں گویا وہ بکریاں ہیں۔ یہ اشارہ ہے امراء ترکوں اور انکی رعایا کی طرف۔

يَسْتَفْشِشُ الْخَرْجَيْنِ يَلْبِسُهُ وَكَانَ يَجْرِي بِظَهْرِ الْقَلَمِ

انخرشیاب قلم بن الابریم ترجمہ اب اس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہائے شہین پہنا ہے تو بکھوڑت و سخت سمجھتا ہے اور پہلے اسکے ناخن ایسے پڑے رہتے تھے کہ اسے قلم تراشا جاتا تھا۔

اِنِّي وَاِنْ لَمْ تَحَاسِبْ دِي فَمَا اَكْثَرُ فِي عَقْلِكَ لَهْوَ

ترجمہ اور اگرچہ میں اپنے حاسدوں کو لامرت کرنا ہوں مگر میں بیشک اس بات کا انکار نہیں کرتا کہ میں اس کے لئے عذاب ہوں کیونکہ میرے کمالات کے سبب اس کے نقصان ظاہر ہوتے ہیں اور انکو میرے قتل و شرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اس لئے وہ اپنے حسد میں معذور ہیں۔

وَكَيْفَ لَا يَحْسُدُ امْرَاً اَعْلَمُ لَهُ عَلَى كُلِّ هَامَةٍ قَدَمٌ

العلم تو بجل الخفیف اور اب یہ پہنا شہرت فی الناس۔ والہاتہ الراس ترجمہ پھر اس کے حسد کا غدر کرتا ہے کیونکہ حسد کیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایاں شخص یعنی سن کہ اس کا قدم ہر سر پر ہو یعنی اس کا شرف سب سے زیادہ ہوا اور لوگ اس سے کمتر۔

يُوْكَابُّ اَبْكَا الرِّجَالِ بِي وَبَيَّتِي حَلَا سَبِيْفِهِ الْبُهْمُ

البا یعنی انس۔ والہم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہدیت کے سبب اس سے ڈرے اور اس کی تلوار کی دھار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائیں۔

كُنَّا فِي الدَّمِ اَنْتَى رَجُلٌ اَكْرَمُ مَالٍ مَلِكُكَ الْكَرَمُ

کونی یعنی منہی ترجمہ مجھ کو مذمت سے اس بات نے بچایا ہے کہ میں ایسا جوان مرد ہوں کہ جس عہد مال کا میں مالک ہوں وہ میری عطا و بخشش ہے۔ یعنی میں لبیب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا۔

يَجْعَلِي الْغَنَاءَ لِلْأَغْنَىٰ لَوْ عَقَلُوا ۖ مَا لَيْسَ يَجْعَلِي عَلَيْكَ مَا عَدَمَ

الغنا جمع لیسیم و ہوا نبیل و العدم الفقر و جہمی کیجی ترجمہ تو نگری کیللوں کو اگر وہ سمجھیں اس قدر برائی حاصل کرانی ہے جس قدر انکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا کیونکہ نبیل تو نگری نہایت برا ہے بخلاف غفل کے کہ وہ بخیر ہے

لَهُمْ لَا مَكْرَهُ لِهَرُونَ لَيْسَ لَهُمْ ۖ وَالْعَادِيَةُ يَتَقَىٰ ۖ وَالْحَجْمُ يَكْتُمُ

ترجمہ نبیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور ان کے مال انکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا میں مرج و ثنا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کیلکوپ نہیں دیتے اگر اوقات سے انکا مال بچ رہا تو بد ثروت میں منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھرتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نبیل مصداق حسرت الہ دنیا و الآخر کا ہوتا ہے۔

مَنْ طَلَبَ الْجَدَّ فَلَيْسَ يَكُنْ كَالْجَدِّ ۖ وَالْأَلْفُ وَهْوَ يَدْبُتُهُمْ

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو نہ ہو جائے کہ وہ مثل علی مدوح کے ہو کہ وہ ہزار سال خوشروئی بخشا ہے

وَيُطْعَمُ الْجَيْشُ كُلُّ يَوْمٍ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ وَحَايَهَا أَلَمْ

یہ ریاضحاب نبیل و الوہار السرقیدہ و القصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بلن میں ایسا کھستے و لمانیر و مازا ہے کہ انکی سرعت و تیز رفتی کے سبب مقتول ہو کچھ الم معلوم نہیں ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مر جاتا ہے اور مردہ کو در وہیں معلوم ہوتا۔ تیز رفتی میں اس سے زیادہ متبالغہ نہیں ہو سکتا۔

وَيُعْرِضُ الْأَمْرُ قَبْلَ مَوْجِعِهِ ۖ فَمَا لَهُ بَعْدَ هَٰذَا مِنْكُمْ

ترجمہ اسے وہ امر کو اس کے وقوع سے پہلے جانتا ہے اسلئے اسکو بعد کرنے کسی کام کے نہایت مؤثر و قوی

وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ

السلامہب جمع سپاہیہ و سپاہ و ہوا الفرس الطویل الذنب۔ و انشم اجماع الرجل ترجمہ اور مدوح کے لئے امر و نہی اور رہنمی و دل کے و ازوم گھوڑے و شمشیر اسے براق اور فلام اور تابعدار لو کر موجود ہیں۔ لیئے اس کے پانچ خلیفہ ما بان ریاست تیار ہے۔

وَالسُّلْطَانُ الَّذِي سَمِعَتْ بِهَا ۖ تَكَادِمْنَهَا الْجِبَالُ تَقْصُمُ

السلطانہ جمع سبطہ و ہی القہر بالبطش۔ و التقصم الکسر من غیر ان میں ترجمہ اور مدوح کے لئے ایسی زبردستی اور قہر میں چکا حال بسبب کثرت شہرت تو نے نہ سنا ہو گا وہ حملات اور قہر ایسے ہیں کہ قریب سے کہ انکی شدت پر حدیث بہت پہاڑ پہاڑ بارہ ہو جاوین۔

بِئْسَ عَيْتٌ لِّمُخَافِيهِ اسْمَاءُ إِلَى الدَّاعِي وَفِيهِ عَنِ الْخَنَاصِمِ

بئس عیت یعنی بد نامی و خوف اس کے اسماء یعنی اس کے داعی و فہم یعنی اس کے خناسم

ار یعنی جموں کا معنی اسے معنی ترجمہ مروجہ بطرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کام لگانا ہے جس میں خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اس میں بخش کے سننے سے بہرہ میں ہے یعنی کلام قاحش منتہای نہیں ہے

بِرَبِّكَ مِنْ خَلْقِهِ عَنَّا اِنَّكَ فِي عَجَلَةٍ كَيْفَ يَخْلُقُ الشَّمْسُ

عزائمہ منصوب بالمصدر و موقوفہ پر اذ خلق غرائبہ۔ و انهم جمع ختمہ وہی النفس والروح ترجمہ مدوح جو اپنے مجد و شرف میں غرائب حیات و عجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھاتا ہے کہ کون کیسے پیدا کی جاتی ہے یعنی اس کے افعال عجائب قدرت خداوند تعالیٰ کے نمونہ ہیں اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کاموں کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالیٰ پر کیا دشوار ہیں۔

مِلَّتْ اِلَىٰ مَرْيَمَ كَاٰدَ بَيْنَهُمَا اِنَّ كُنْتُمَا السَّاعِثَيْنِ يَنْقِصُمُ

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستوں کی طرف خطاب کرتا ہے کہ میں ایسے نئی کی طرف امل و راعبہ ہوا ہوں کہ اگر تم دونوں اس سے اسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم میں اپنے آپ کو ادما و انقشیم کر دے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہیں ہے۔

مِنْ بَعْدِ مَا صِدِّقْتُمْ مِنْ مَّوَاهِبِهِمْ اِلَىٰ اَحْبَبِ الشُّرُوفِ وَالْحَدِّمُ

اشرف ماکان فی اعلیٰ الاقوال والقرط ماکان فی التسمیۃ۔ و انهم جمع خدمتہ وہی الخصال ترجمہ مدوح کی طرف رغبت کی اور اس کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ اس کے عطا یاے کثیر میرے پاس آچکین ہیں ہلاک کرکین نے اپنے دوستوں کے لئے آویز مائے گوش اور خلائقین بنوادیں یعنی اسکی جو دوسے میں مالدار ہو گیا

فَاَبَدَلْتُ مَآئِدَہٗ یُحْجِی دُمُیْدُ اَوَّلَ تَهْدِیٰ یَا یَقُوْلُ فَمُ

ترجمہ جہتہ رائے بخشش کی ہے اس کے سوا کسی ہاتھ نے نہیں کی اور جہتہ کلام فصیح وہ بولتا ہے اسکی طرف کسی منہ نے راہ نہیں پائی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجداد الناس و انھم الناس ہے۔

بَنُو الْعَقْرِ لَمْ یَحْطُوا بِالْاَسَدِ الْاَسَدِ وَلَٰكِنْ رَمٰهُمْ اِلَیَّ الْجَبَرُ

محطہ بدل من العفر فی وقحۃ عدم العرافۃ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ و الثانیۃ خبر بنو العفر فی۔ والمحطۃ بنو۔ جد الممدوح لقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقتله۔ والعفر فی من اسما والاسد واصلہ من البعثر کانہ یرید انہ لیسر صیدہ لقوتہ۔ والالف والنون للاحاق بسفر جل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سب شیر میں گرائے نئے نئے کے لئے ایسے ہیں جیسے شیر و ن معمولی کے لئے آہنگے بن ہوئے ہیں یعنی یہ لوگ شیر خاب ہیں نہ شیرین۔

فَوَمَّ بِلُغُوغِ الْغُلَامِ عِنْدَہُمْ طَعْنٌ مُّحْدِلٌ اَلْکَمَاۃُ لَا اَحْکَمُ

اجلہ بلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ رشک کا بالغ ہونا آئسکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دیرون کی گردنوں میں
تیرے ماسکے بعض احتمال کو علامت بلوغ نہیں سمجھتے یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

كَأَنَّهُمْ يَبْغُونَ لَكَ الْكَذِبَ وَهُمْ لَا يُفْقَهُونَ ۖ
لَا يَخْلُفُ عَاثِرُكُمْ وَلَا هَاسِرُكُمْ

انہم الجھروا الجھروا انصرفت ترجمہ گویا سخاوت انکے ساتھ پیدا کی جاتی ہے یعنی انکی ہمزاد ہے نہ کوئی انکو
سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ پیری۔ یعنی وہ ہر حال میں سچا ہیں۔

إِذَا تَوَلَّوْا عَمَّا وَهَّ كُشْفُوا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا أَصْدَقُ عَدُوًّا كَفُفُوا

الصدیقہ انصرفت ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہیں۔ یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان انکو
ظاہر کر دیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب انتہام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اس کو
لوگوں سے چھپاتے ہیں یعنی انکا احسان بطور ریا و سمع نہیں ہے۔

لَظَنُّوا مِنْ فَتْنَةٍ لَمَّا أَتَتْهُمْ أَعْدَاؤُهُمْ مِنْ فَتَنِ الْعَدُوِّ ۚ وَاللَّيْلُ لَمْ يَكُنْ لَكَ رَاحَةٌ ۚ وَاللَّيْلُ لَمْ يَكُنْ لَكَ رَاحَةٌ ۚ

الاعتداد بالاعتد ترجمہ اس امر سے کہ انکو عداوت کو معتد نہیں سمجھتے بلکہ اسکو حقیر اور کمتر جانتے تو خیال
کر لیا کہ انھوں نے بحالت نادانگی انعام دیا ہے یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دے کو تھوڑا
سمجھتے ہیں خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

إِنْ يَرْفُقُوا فَا تَحْشَوْا حَاصِرَهُ ۖ أَوْ تَلْقَوْا فَالْمَقَابِ وَالْحُكْمُ

برقو خروا و تہر دوا۔ و احتوت جمع حشف و ہوا ہلاک ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنوں کو دھمکاتے ہیں تو انکی موتیں
نوراً حاضر ہو جاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حقیقتیں اڑتے ہیں۔

أَوْ حَلَفُوا بِالْخَيْلِ وَالْجَنُودِ ۖ أَوْ تَلْقَوْا فَالْمَقَابِ وَالْحُكْمُ

الجنوس میں ایمین الہی من کذب فیہا عنہ فی الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے میں
قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جائے اور اس قسم کے پورا کرنے میں انکو نہایت کوشش ہو تو
خواب سالی ہائی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلان کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو
خلافہ یہ ہے کہ انکی بڑی سخت قسم خواب سالی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

أَوْ كَيْفَ الْخَيْلِ عَدُوًّا مَسْرُوجًا ۖ فَإِنْ أَخَذَهُمْ لَفَسًا ضَعُفًا

ترجمہ یا وہ خیال سخت فرما دینی برہنہ پشت گھوڑوں پر سوار ہوں تو انکی رائیں آن گھوڑوں کو تنگ
ہو جاتی ہیں یعنی جیسا زین کو گر جائے تنگ روکتا ہے ایسا ہی انکی رائیں اور آسن انکو گھوڑے پر
نہیں لگنے دیتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہ سوار اور اسنوں کے مضبوط ہیں۔

أَوْ شَهِدُوا الْحَكْمَ لَا يَحِلُّ أَحَدًا | مِنْ مُلْكِ الدَّارِ عَيْنٌ فَأَجْتَنَبُوا

الائق اعراب الشیخہ مشبہہ بالانثہ اذا حلت ترجمہ اور اگر وہ نخت جنگ میں حاضر ہووین تو دشمنان نرو
پوش کی جانین جعفر یا بن الیسیوس یعنی جتنے دشمن یا ہیں قتل کروین۔

تَشْرِيفُ اَعْنِ اَصْحٰهُمُ وَاَوْجِهَهُمْ | كَأَنَّمَا فِي نَفْسِهِمْ وَنَفْسِهِمْ

الشیخ الخلاق واحد ہا شیشہ ترجمہ انکی آبرویں اور انکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ انکے نفوس
میں خلیق بن لینے وہ لوگ پاک صورت و سیرت و با آبرو ہیں۔

لَوْلَا لَمْ تَشْرِبِ الْبَحِيرَةَ وَالْعَلَا وَدَفِي وَمَا وَهَاشِمٌ

اراد بالبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ موضع بالشام و بحیرۃ تصغیر بحیرۃ وہی الواسعہ ولیست لتصغیر بحر لان البحر مذکر و العور
موضع بالشام وکل ما یخفف من الارض و شسم البارود و الدفی الحار ترجمہ اگر تو یہاں تشریف نہ رکھتا تو
میں بحیرہ طبریہ کو چھوڑ کر یہاں نہ تھا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اسکا پانی خشک یعنی صرف تیری خدمت
میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد و گرم کی تکالیف میں لئے گوارا کی ہیں۔

وَالْمَوْجُ مِثْلُ الْفَحْلِ مُزْبِدَةٌ | تَقْدُ دَفِيهَا وَمَا بِهَا قَطْرٌ

مزبدۃ حال من الفحل او من الموج او بالبحیرۃ و ہذا الفحل اذ اواج و اخرج زباً و ہذا القطم شہوۃ الشرب و منحل
قطم و الموج جمع موج فہذا قال کالفحل ترجمہ بحیرہ اور اسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجوں کا حال
تھا کہ وہ مثل شتر ہائے نہر کے جھاگ لائے والی تھیں اور بحیرہ میں مانند شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ
انکو حیثیت ہونے کی شہوت تھی۔

وَالطَّبِيرُ فَوْقَ الْجَنَابِ تَحْبِيهَا | وَرُحْمَانٌ بَلَقَ تَحْتِهَا الْجَحْدُ

اجبابہ الطرائق و الاطلاق ما کان فیہ سواد و بیاض و شبہا بلیق ایل لان زبدہ ابیض و ابیض بہرہ فہو فیض
الی الخضرۃ ترجمہ اور پرندے جو پانی کی وھا پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ
ایسے اسپہائے اہلک کے سوارین جیساں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے حیطوف چاہتے ہیں
بے مرضی سوار چلے جاتے ہیں۔ طیر کو سواران اہلک گھوڑوں سے اور امواج کو اسپہائے اہلک سے تشبیہ
دی ہے۔ کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل البیاضی

كَأَنَّمَا وَالرَّيَّاسُ تَضَرَّبُ بِهَا | جِدْشًا وَتَحِيَّ هَلْ لَمْ وَمَنْ هُنَّ

ترجمہ گویا وہ پرندے اس حال میں کہ ہوائیں اپنے صدمہ یا طمانچہ راتی تھیں اور انکی قطارین یکے بعد دیگرے
متواتر آتی تھیں دو لشکر جنگ میں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھاگنے والا کہ لازم نہ ہو کہ کام کا قلعہ تھیں

کرنا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کی طرف۔

كَانَتْهَا فِي نَهَارٍ طَائِفَةً

لَحُفَّتْ بِهِ مِنْ جَنَافِهَا ظُلُمٌ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے زور میں ایک چاند تھا کہ آسکے گرد و پیش کی باغوں کی شدت سبزی مائل بیاہی کے سبب آسکے تاریکیوں نے احاطہ کر لیا تھا۔ خاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر بایان تھا اور آسکے کناروں کے باغوں کی سیاہی نے آسے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو زرات فتنہ احاطہ کر لیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اس واسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال جف نہ ولم تیل حکما ہوا لظاہرہ لانہ عداہ علی منی الفعل لان جف بمعنی احاطہ فلانہ عداہ بمعناہ لکولہ لعلی وقدرہ آہن بی کے لطفی۔

نَاعِمَةٌ أُنْجِسُوا عِظَامَ لَهَا

لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا كُجُومٌ

ترجمہ بحیرہ کی چیتان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کاظم ہے کہ اسکی بیٹیاں نہیں ہیں۔ اور اسکی بیٹیاں یعنی دخترین ہیں حالانکہ آسکے بچہ وان نہیں ہے۔ بیٹیوں سے مراد بچلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

يُبْقَرُ عَنْهُمْ بَطْنُهَا أَكْبَدًا

وَمَا لَشَيْئِكُمْ وَلَا يَسْجُدُ دَمٌ

البتراشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اس کی دخترین ہمیشہ نکال جاتی ہیں یعنی اسکے شکم سے بچلیاں نکال جاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ آسکو روہوتا ہے نہ خون بہتا ہے۔

فَعَنَّتِ الطَّيْرُ فِي جَوِّهَا نَيْبًا

وَجَادَتِ الرِّقْضُ حَوْلَهَا الدِّمَ

جادت من الجود ہووالمطر ترجمہ نرند سے آسکے اطراف میں چھپا سٹھ ہیں اور آسکے گرد کے باغوں کو باران عیشہ تر کرتے ہیں۔

فَهِيَ كَمَا وَبَيْتُهُ مَطْلُوقَةٌ

جَدَّ عَنْهَا عِشَاءُ وَهِيَ الْأَدَمُ

الماوئذ المرأة مشہرت بالملہ لصفائہا وطلوتہا طوق فقیہہ او ذیبت ترجمہ سم سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اس آئینہ کے ہے جس کے گرد اگر سوئے یا چاندی کا طوق یا چو کھٹا لگا ہوا ہو اور اس سے اسکا ادب و بڑی کا غلاف اتار لیا ہو یعنی اسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور آسکے گرد کے باغ مانعہ طوق آئینہ بانی غلاف کے۔

لَيْسَتْ مِمَّا جَزِيهَا عَلَى بَلَدٍ

لَيْسَتْ مِمَّا كَادَ عِيسَاءُ وَالْقَرْنُ

لَيْسَتْ مِمَّا يَحْبِبُهَا - والقرن ہم رفال الناس - والادعاء ہم الذین یسبون الی غیرہا ہم ترجمہ اس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو کوئت جمہول النسب اور کنون کی عیب وار کرتی ہے یعنی بحیرہ

اس قابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں ہے۔

أَبَا أَحْسَنٍ اسْتَقَمَّ فَمَا دَعَاكُمْ فِي الْفِعْلِ قَبْلَ الْحَاكِمِ مُنْتَظِمٍ

ترجمہ ہے ابو احسن سن کہ تمہاری تعریف کردار قبیل گشتار نظم ہوینوالی ہے کیونکہ مدح تمہارا سب سے پہلے خود تمہارا فعل ہے اور ایک روایت میں فی الفعل ہے یعنی لوگ تمہاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں۔

وَقَدْ تَقَالَى إِلَهُمَا دَمْنَةُ لَكُمُ وَجَادَتِ الْمَطَرَةُ الْخَلْقَ تَسِيمٍ

الہا و جج عجمہ ہوا المطر الذی یكون بعد المطر و یجج ایضا عجمہ و۔ و المطرۃ التی تسمی التسمی وہی التی تكون فی اول ہستہ فی التی تسمی الارض بالیات و تسمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ ہے اور منجانب مدح باران مدح تمہا سے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہا ہے خوب برسا مدح کو باران سے اسلئے تشبیہ دینی کہ وہ شمر النعامت ہیں۔

أَعْيَدُكُمْ مِنْ صَرُوفٍ دَهْرٍ كَمَا فَإِنَّهُ فِي الْكَلَامِ مَثْمُومٍ

ترجمہ میں تمکو تمہارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستائین مستہم ہے۔

وقال مديح المغيث بن علي الحلبي

فَقَدْ كُنَّا مَسْئِلِيهِ الْمَدَامُ وَعَمْرُؤُكُمْ مِثْلُ مَا يَهْبُ إِلَيْكُمْ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اسکو شریا تکلیف نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب غم بلند ہون عیاش اور مینوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلون کی بخش بقوڑی اور خیر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس بقوڑے عرصہ میں میری مراد میں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کیسے خوب کہا ہے فکر سائنس و تحقیق زبان یاد فکشان بقوڑی ہی عمر میں کوئی کیا کیا کرے۔

وَدَهْرُهُمْ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ وَإِنْ كَانَتْ لَهْوَ حِثِّهِ ضَعْفًا

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اس کے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہیں اگرچہ ان کے بدن بڑے موٹے تازے ہیں۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ بدست ہمت یہ نہو کو لپٹ قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز بد ورنہ صورت میں تو کہ کم ہمت نہیں شہباز سے چل۔

وَمَا أَتَانَا مِنْهُمُ بِالْعِشْرِ فَيُحْرَمُ وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّعَامُ

الزخام الزخام ترجمہ میں جو آئین زندگی بسر کرتا ہوں آئینے میل کا نہیں ہوں بلکہ اُسے اعلیٰ اور فضیل ہوں جیسے سوئے لگی کان کہ اسکا مولد مٹی ہے باوجود اس کے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے۔

اَذَانِبُ خَلْدًا نَحْمُ لَوْلَاكَ مَقْلُوعٌ عَيْنٌ وَفَرْجٌ نَبِيْلٌ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشوں کے ہیں سوئے اسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھوں مثل خرگوش سوئے ہوئے بغافل ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ ظاہر اس جگہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کر دیا ہے۔

بِأَجْسَادِهِمْ يُحْيِي الْقُلُوبَ فِيهَا وَأَمَّا أَفْرَاسُهُمْ لَا أَلَا الطَّعَامُ

بہر شہید ہیں تو انہم حریر و منایہ حرارت ترجمہ ان لوگوں کے ایسے اجسام ہیں کہ وہ بسبب بیاض خوری اکثر مرتے ہیں جیسے تھم سے اور انکے ہمسر اور نفا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدبھنی مر جاتے ہیں

وَحَيْثُ لَا يُحْيِي لَهَا طَبْعُهَا كَأَنَّ أَفْرَاسَهُمْ سَهَاتُ شَمَامٍ

جیل معطوف علی قولہ اجسام۔ وخریرہ لسیطہ۔ واثمام بہت ضعیف و واحد ہا ثامہ ترجمہ اور انکے ایسے سواہین کہ انکے نیروں سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اس سبب سے کہ وہ بزوری کے باعث کسی سے نہیں لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اسکے سواروں کے نیزے مثل گایا ہوا شام نرم ہیں۔

خَلِيلُكَ أَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خَيْلٌ وَإِنْ كَثُرَ الْجَحْلُ وَالْعَدَاوَةُ

ترجمہ تو ہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اس کی سخن آرائی اور متعلقانہ گفتگو

وَلَوْ كُنْ حَيْدًا يُحْفَظُ بِغَيْرِ عَقْلِ يُجَنَّبُ عَنْهُ صَبِيحَةُ السَّامِ

الحفاظہ ہوا حفاظت علی الحقوق و علی الذام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفا سے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقل کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہیں ہوتا۔ غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تیز و کم فہم ہیں اسلئے ان سے حفاظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَشِبْهُ الشَّيْخِ مُضَيَّبٌ بِلَيْسِهِ وَأَشْبَهُهَا يَدُ بِنَاكَ الطَّعَامِ

الطعام جمع طعامہ و ہوا باجلال الذی لا یعرف شیئاً ترجمہ اور بزرگ اپنے بزرگ کی طرف مائل ہونے اور بڑی دنیا سے زیادہ مشابہ جابل اور فرومایہ اشخاص میں اسکے دنیا کیوں کی طرف راغب ہے۔

وَلَوْ كُنْ يَحْلُ الْأَذَى حَيْثُ تَعَالَى الْجَبِينُ وَالْأَخْطَا لِقَامِ

القائم بغار ترجمہ اور اگر زندہ ہوتا مگر صاحب مرتبہ و قیصر تو لشکر آور ہوتا اور بخاری نہ۔

وَلَوْ كُنْ كَوَيْلٌ لَمْ لَا مَسْجُودٌ لَمْ تَبْنِ أَسَامُكُمْ الْمَسَامُ

سامتہ السامۃ اذا رعت۔ و اسمہا اذا عرتہا۔ و السام الرعیۃ و الیہا کم و الضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اگر بزرگیت داری اور حکومت کرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا سخی ہوتا و بادشاہان زمانہ کو انکی عزت

آپنا کہ بعد از یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ الایق ہے اور کس نام سے بہانہ مرا میں تو یہ طلب ہوگا کہ بہانہ بھی ایسے بادشاہوں سے عقل ہیں اور یہ اُس سے کتر۔

وَمِنْ خَيْرِ الْعَوَارِفِ فَأَلْعَوْا فِيْ بَوَائِبِهِمْ ظِلًا مَّر

ترجمہ اور زمان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بطور روشنی اور نویں اور اُنکے دل تار یک کہ عاشقوں پر رحم نہیں کرتیں۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُسے ہیں۔ بادشاہوں کا یہ حال ہے اور مشقون کا وہ۔

اِذَا كَانَ الشُّبَّانُ الشُّكْرَ وَالشُّكْبُ حَبَّ هَمًّا فَالْحَيَوَةُ هِيَ الْحَمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدستی و بد ہوشی اور سیری سر اسر غم و الم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وَمَا كُلُّ بَعْدٍ قَدْ بَسَّجِلٍ | وَلَا كُلُّ قَلْبٍ جَنَلٍ يَلْدَامُ

ترجمہ اور ہر شخص در باب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تو نگہا وہ شخص جو عموماً لوگوں اور سخیا کی اولاد ہے بخل کریجو تو اہل بدست قابل ملامت ہے اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے میں لائق سرزنش ہے جیسا مفلس یا بخل کی اولاد کو اُسے اپنے باپ کو بخنی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

وَمَا اَرْمِلٌ جِيْرَانِيْ وَمِثْلِيْ | لِمِثْلِيْ عِنْدَ مِثْلِهِمْ مَّقَامُ

ترجمہ اور میں نے سخت میں اپنے ہمسایوں کی مانند اور فضل و شرف اور احتیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا کہ مجھ صاحب فضل ایسے خسیوں کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مارات نکرین مطلوب ہم ہمسایگان اور اپنے قیام کے انہیں ہے۔

بَادِضٍ مَا اسْتَهْبَيْتَ مَرَايَتْ فِيْهَا | فَلَيْسَ يَفْقَهُهَا اِلَّا كِرَامُ

ترجمہ میں ایسی جگہ تہیم ہوں کہ وہاں جو اموال و نعم دیکھنا چاہوں سب موجود ہیں۔ مگر وہاں سخی لوگ نہیں ہیں سب بخل ہیں۔

فَلَوْلَا كَانَ نَقْصُ الْاَهْلِ فِيْهَا | وَكَانَ لَاهْلِهَا مِمَّا اَلْقَامُ

الضمیر نے مہالکلام ترجمہ سو کیوں اُس سرگزین کے باشندے شارین کم ہوئے اور کیوں اُسکے باشندے سخی کم ہیں پورے ہوئے

بِضَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَخْرٍ وَغَيْرِ | اَنَا فَاذَا الْبَيْتُ وَذَا الْكَلَامُ

انافا شرف و طلالہ والا کام جبل تھال لہ جبل الابدال۔ والبیٹ ہوا المدح ترجمہ اُس زمین پر دو پہاڑ ہیں ایک تھیر کا اور دوسرا خمر کا جو دونوں بہت بلند ہیں۔ یہ بیٹ مدح ہے اور یہ کہ کام صخر کو خمر پر مقدم کیا بلحاظ تہائیت اور خداقت کے اور خمر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

وَلَيْسَتْ مِنْ مَوَاطِنِهِ وَلَا سَفْهُ	يُكْسِبُهَا كَمَا مَوَّالِعَهُمَا
ترجمہ یہ سرزمین جس کے اہل کی میں نے مذمت بیان کی ممدوح کے آقا تم گاہوں میں نہیں ہے گروہ وہاں ایسا گزرتا ہے جیسا ابراہیمؑ انکو منعیت پہنچ جاتی ہے بلا لحاظ زمین باطن و کمال کے۔	
سَقَى اللَّهُ ابْنَ مَيْمُونَةَ سَقْرًا	بَدَتْهَا مَالِكُ الْأَضْيَعِ فِي طَاهِر
انجمنہ من ولدت ولد انجمنہ خداوند تعالیٰ فرزند بن شجیہ کو یعنی اس عورت کے فرزند نے جو نجیب اولاد کی ماں ہے یعنی ممدوح کو تروتازہ رکھے کہ اسے بجلاوایا دودہ پلایا اور نفع پہنچایا کہ اس کے شیر خوار کو دودہ کا چھوڑنا نہیں ہے یعنی اس کا بچہ فیض دائم ہے۔	
وَمِنْ أَحْدَاثِ الْعَطَايَا	وَمِنْ أَحْدَاثِ عَطَايَا الْعَوَامِ
ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ خیرہ کے فوائد کے بخشین میں اور منجملہ عطا اس کے نیکے دوام ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ خوشنما ہے اور ہمیشہ بخشتار رہتا ہے۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جارِ ثبوتین تو یہ معنی ہو چکے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخشین میں اس صورت میں جن سقانی سے متعلق ہوگا۔	
وَقَدْ حَفِيَ الرَّمَّانُ بِهِ عَلَيْكَ	كَيْسَلَتِ الدَّيْرُ يَحْيِيَهُ الْيَطَامُ
ترجمہ اور بشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیاں ہم پر پوشیدہ ہو گئیں جیسا موتیوں کی لڑی کا دھاگا پروئے ہوئے موتیوں میں پوشیدہ ہو جاتا ہے اور اسکو موتیوں سے زینت حاصل ہو جاتی ہے۔	
تَلَدَّ لَهُ الْهَرَقُ وَهُنَّ تَوَدَّيْ	وَمَنْ يَعْشَقُ يَلَدُ لَهُ الْخَرَامُ
امروۃ الکلم ترجمہ ممدوح کو کریم میں بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور نہیں کیا عجیب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اسکو درد عشق مرہ دیتا ہے۔	
تَعْلَقُهَا هَوًى قَيْسٍ لَيْلَى	وَوَاصِلُهَا فَلَيْسَ بِهِ سَقَامُ
ترجمہ اسکو فرات سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلیٰ کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو موت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اسکو اس کے عشق میں بیماری نہیں ہے بخلاف مجنون کے کہ اسکو وصل لیلیٰ میں نہیں ہوا اسلئے قیتم رہا۔	
يَرْوَعُ دُكَانَهُ وَيَدُوبُ ظَرْفًا	فَمَا دَرَى أَشْيُهُ أَمْ عِلَامُ
ترجمہ وہ اپنی سنان و وقار سے دیکھنے والوں کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت خوش دلی ایسا نرم ہو جاتا ہے کہ قریب سے کہ کچل جائے سو ہم نہیں جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار میں پیر ہے اور ظرافت میں نوجوان۔	
تَلَدَّ لَهُ الْمَسَارِلُ فِي الْعَطَايَا	وَأَمَّا فِي الْحِيَالِ فَلَا يَرَامُ

ترجمہ بخشش کی وقت سوال ہائے سالانہ مہدوح کے مالک ہو جائے ہیں یعنی وہ جو انجین وہی ویدالتا ہے مگر وقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اسکا قصد نہیں کر سکتا یعنی وہ کریم و شجاع ہے۔

وَقَبْضُ نَوَالِهِ شَرَفٌ وَعِزٌّ | وَقَبْضُ نَوَالِ بَعْضِ الْقَوْمِ ذَامٌ

الذام الذمۃ والعیب ترجمہ اور اسکی بخشش کا لینا باعث شرف و عزت ہے اور بعض بخیل لوگوںکی عطا قبول کرنا باعث ذمت و عیب ہے کیونکہ وہ سالکوں کو بخوشی نہیں دیتے بلکہ برے ہی ہے۔

أَقَامَتْ فِي الرِّقَابِ كَالْإِيَادِ | طَيَّ الْأَطَاقُ وَالنَّاسُ الْحَامُ

الحام عند العرب الغنم والافواخت وغیرہما سن ذوات الاطواق۔ والا یا وی جمع بین النعمۃ وجمع انجارتہ ایدی ترجمہ مہدوح کے عطایا تمام لوگوں کی گردنوں پر ثابت و قائم ہیں وہ نعمتیں بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے۔ یعنی اسکی نعمتیں لوگوں کے گلون کا ہار ہیں۔

إِذَا عَلَا الْحَيَاتُ فَمِثْلُكَ عَجَلٌ | كَمَا الْأَنْدَاءُ حِينَ تَغْدُو حَامُ

الانوار جمع نور و هو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر لیلہ فی الشرق قسمی النجم نور القمر جسے جبکہ انجیا کا شمار کیا جائے تو انکا مجموعہ ہی عجل ہے جیسے منازل قمر جب شمار کیا وین تو انکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لئے ایک نور ہے جبکا مجموعہ سال تمام ہے۔

بَقِيَ جِبْهَتُهُمْ مَا فِي ذُرَاهُمْ | إِذَا شَفَعَارُهَا سَحَى اللَّطَامُ

الذر سے العدو۔ والذری الضائل ما استشرت یہ قیال انانی ذری فلان لے کفہ وسترہ وانشاف یہو والاطام المصادمتہا ترجمہ و صورتیکہ جہاتہم مضبوط پڑھا جائے تو معنی یہ ہونگے کہ انکی پیشانیان آن لوگوں کی حفاظت کرتی ہیں جو انکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم ہی عجل اپنے چہروں پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلواروں کی و حارون سے جنگ ہوا اور اپنے تواب کو بچاتے ہیں۔ اور اگر جہاتہم کو منصوب پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ انکی تلوار میں انکے چہروں کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو۔ ومانی فوط ہم ای ایست الہما تقلدنی اعالی۔ البدن۔

وَلَوْ كَيْفَتُهُمْ فِي الْحَشْرِ نَجْدٌ وَ | لَأَعْطَىكَ الَّذِي صَلَوَاؤُهُ مَامُ

یہ قصد ترجمہ اور اگر انقض کو انکے پاس بروز شہر جہان کوئی کیسا نہ ہو بلکہ عطا جائے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے اڑے وقت میں بھی رد سوال نہ کریں گے بلکہ اسی صلوات و صوم کا ثواب تجھ کو دیدیونگے۔

فَإِنْ حَلَمْتُ فَإِنَّ الْحَبْلَ فِيهِمْ | خِفَافٌ وَالرِّمَاحُ بِهَافٌ

ترجمہ سوار کو وہ طیم باوقار ہیں تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ انکے گھوڑے سبکروا اور انکے نیزوں میں شوخی

اور تیری ہے خلاصہ یہ ہے کہ انکا ظلم بڑی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے۔ والاعرام الشرف ہے
وہی عارم بن العرامۃ فیہ شرف و تہذہ

وَعِنْدَهُمْ لِبَاقَانُ مُسْكَلَاوَتٍ وَشَنُورُ الطَّحِينِ وَالصَّرَابُ النَّقَامُ

مکملات حال۔ وایچنان جمع جنتہ وہی انارتیندن انشب۔ والشرفنا اور تیر عن الصدر ترجمہ الہ انکے پاس
مہا لون کے لئے ایسے کھڑے پر اثر طعام ہیں کہ گوشت کے پارے انکے سروں پر مبتزلہ تاج ہیں اور شرف
پہلو میں لگنے والے اور شرف شرفی متواتر۔

فَقِيلَ لِمَنْ يَكْفُرُ بِأَعْيُنِنَا جِيَاءٌ وَقَتَبُوا عَنْ وَجْهِهِمُ السَّهَامُ

متواتر ترجمہ وہ ایسے باجیا و شرم رو ہیں کہ جیہ انکو دیکھتے ہیں۔ تو انکی حیا کے سبب ہم انپر قابو پا لیتے
ہیں اور قاتل ہو جاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہم پر پیش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہیت ہیں کہ
انکی طرف کوئی شست باندہ ہکتے نہیں مار سکتا ہے پس دشمنوں کے تیر انکے چہروں کے پاس بھی نہیں جا سکتے
انکا نشانہ خطا جاتا ہے۔

فَقِيلَ لِمَنْ يَكْفُرُ مِنَ الْمُحَالِ كَمَا جَعَلْتَ مِنَ الْجَسَدِ الْعِظَامُ

القبیل الجماعۃ کون من الثلاثۃ فصاعداً اس قوم شستی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیوں کو ایسے اٹھا
ہیں جیسے بدن کو پڑ بیان یعنی قیام معالی انہیں سے ہے جیسا قیام بدن آتخا لون سے۔

فَقِيلَ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ وَجَعَلَكَ بَشَرًا مَلِكًا اللَّهُمَّ

قابل الخلیف الواو حالیۃ وانت فی موضع الحال ای انت نسبت بالہم فلا تقیم فیہ کما قال الواحدی و تقدیر
الکلام ہم قبیل انت وحدک نہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو بان علو تر ہے
کہ تو ہے اور تیرا دانا بشر جو بادشاہ صاحب غم ہے اس قوم میں سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے
یہ کافی ہے۔

لَنْ مَسَالٍ مُنْزَقَهُ الْعَطَايَا وَيَشْرُ لِقَافٍ دَعَايِيهِ الْاَنَامُ

ترجمہ انیما مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہیں اور تیری عمدہ ہشیا میں تمام خلق حصہ دار ہے تیرے
سوا کی کو میر ہے۔

وَلَا تَدْعُوْنَا صَاحِبَةً فَتَوْضِي اَلَا نَبْصُحْتَنِي يَجِبُ الدَّامُ

اثر اور بصیحتہ مخد ف البہا ضرورتہ و ہوجا نرہ والذام والعہد و فیل ہو جمع و تہ وہی الامان و روی فیضی بالیا
و فیضی بالمال ای فیضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم محکوم احب اس

مال کا نہیں چاہتا اور تو اس پر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب نہ ہو تو اس کے متفرق کرنے سے تنگدلیاں دینا لازم آجائے اور تو اسکو جمع رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہو گا کہ اگر میں تنگدلیاں صاحب اس مال کا ہوں تو مال خوش ہو گا ویسا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اس شی کو متفرق نہیں ہونے دیتا۔

لَا تَأْتِيكَ سَامِرِيَّةٌ | نَهَمًا فِيهِ يَدْفِيهَا حِلَامٌ

حاجن الشی سید مال عند عدل۔ والسامری ہوا لند کورفی القرآن وارا دہتا واحد بن قبیلہ ای کا ایک جل سامری کیونکہ خفی و شافعی ترجمہ لے مدوح اس مال سے احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھوٹے بچہ تھا کیونکہ وہ سبب بدو عاموسی علیہ السلام کے ایسے حال میں ہو گیا تھا کہ اگر اسے کوئی چھوٹے تو اسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجرم کے ہاتھ سے کہ اس میں علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بدو عالیب ایجاد کو سالبرستی ہوئی تھی۔

إِذَا مَا الْعَامِلُونَ عَرَفُوا قَالُوا | أَوَلَمْ نَأْتِكُمْ بِالْحَبْرِ الْمَهْمَامِ

عہدہ و اعتراف قصہ و ارادہ۔ و اخبار العالم وقال انفر ہو بالکسر و هو العالم تحجیر الجلام و تحسین ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ لے عالم صاحب غم ہو گا اپنے علم سے فائدہ لینے کیونکہ تو سب کے علم

إِذَا مَا الْمُحَكَّمُونَ رَأَوْكَ قَالُوا | بِهِذِهِ لَكُمْ أَلْبَيْسُ اللَّتَامِ

المعلم صاحب العلامۃ فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامہ جنگ میں صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اس کے ساتھ لشکر عظیم ہو گا۔

لَقَدْ حَسُنَتْ لَكَ الْاَوْقَاتُ حَيْثُ | كَانَتْ فِي فَيْحِ الدَّهْرِ ابْتِسَامٌ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہو گئے گویا وہ ان زمانہ کے لئے تو بہتر اہل زمانہ کے ہے۔ یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق تر و شرو سبب مصائب کے رہتے تھے خوشوقتی تیرے ہی زامین پائی گئی

وَأَعْطَيْتُ الَّذِي لَمْ يَعْطِ خَلْقٌ | عَلَيْكَ صَلَوةٌ ذَرِيَّتِكَ وَالسَّلَامُ

ترجمہ تجھ کو نجات خداوند تعالیٰ وہ انعام عطا ہوئے جو کہ کوئی نہیں لے سکتا خیر خدائی رحمت سلامتی رہے عادتیں

وقال ميخ عمر بن سليمان اشرا لي و هو يومئذ يتولي الفداء بين العرب والروم

إِنِّي عَظِيمًا بِالْبَيْتِ وَاللَّهِ عَظِيمٌ | وَقَتْلُهُمُ الْكَاشِشِينَ وَاللَّهُ مَعَهُمُ

الغین البعد والفراق۔ والواشون النامون ترجمہ ہلوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہیں حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یا دوری تو صاف قطع کر نیے بدل بوجہ اس لیے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض و دست ہے جس کے لئے قطع مسافت اور سفر ہی نہیں ہے۔ و فی روایت نری عطا بالصد والین اعظم ترجمہ ہم اعراض و دست کو سخت شاقہ سمجھتے ہیں حالانکہ سخت تر باقتدار سخت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیر سے تو محروم نہیں ہوتے بخلاف فراق کے کہ انہیں دولت و دیار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہی ہیں کہ ہم افشائے راز محبت میں جھنجھو روں پر تہمت رستے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پر وہ فاش کرنا ہے۔

وَمِنْ لَّدُنَّا مَعَ قَدَرٍ كَيْفَ هَالِكٌ وَمِنْ سِرِّهِ فِي جَفْنٍ كَيْفَ يَكْتُمُ

ترجمہ لوحِ عقل اس کے پاس نہ ہو بلکہ یار کے پاس ہو اس کی حال کیا ستا بہ ہوگا اور جب کاراں اس کے مزہ میں ہو وہ اپنے بید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

وَلَمَّا التَّقِيْنَا وَالنَّوْىَ وَذَقِينَا عَفْوَ كَافٍ عَنَّا ظَلَمْتُ أَبْيَ وَتَبَسُّمُ

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا قریب ہم دونوں سے بے خبر تھے تو پھر یہ حال گذر کر میں رونما تھا صدمات فراق یا ر کے اور محبوبہ پر اور تعجب و ناز و تم کئی تھی۔

فَلَمَّا رَأَيْنَا أَصْحَابَنَا قَبْلَ فَجْهِنَا وَلَمَّا تَرَفْنَا مِثْلَ نَائِيَتِ كَلَمُ

ترجمہ سوچنے سے قبل چہرہ محبوبہ ماہ تمام کو نہتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھے پہلے مروہ بائیں کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ظَلَمْنَا كَمَتَّيْنِهَا أَصْبَحَ كَحَصَا كَمَا ضَعِيفُ الْقُوَى مِثْلَ مِرْغَلٍ لَهَا نِظَامُ

المتنان الجانبان الاستفان من الظلم والحصر ما فوقهما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر چوٹ اٹلی کر کے ناتوان باغیر یہ ظلم کرتی ہے جیسے اس کے دونوں سرین لقیل اس کی کمر نازک چس سے وہ متعلق ہیں۔ اپنی گرازاری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہے کہ میں ضعیف القوی ہوں اور مجھے جو رکاشکوہ کرنا ہوں۔

بَعْدَ بَعْدٍ بَعْدَ اللَّيْلِ وَاللَّيْلِ بَعْدَ بَعْدٍ وَجِدَ بَعْدَ اللَّيْلِ وَاللَّيْلِ مَظْلَمُ

یابا متعلق بعد و بے انتہی اور قبل بصر اور متعلق بعد سے بعد اللیل بصر و الصبح بوجہ والبا یعنی میں ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے مونس کو کہہ کر شب کو لٹا لاتی ہے اور جب تا ایک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرہ تابان کو کہہ کر صبح کو لٹا لاتی ہے یعنی صبح میں انضدین کر دیتی ہے۔

فَلَمَّا كَانَ قَلْبُهُ دَانَهَا كَانَتْ خَالِيًا وَلَكِنْ جَيْشُ الشَّقِيقِ فِيهِ عَرَفَهُمْ

العرم اعظم البکیر ترجمہ سواگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانے خالی ہو گیا ہے مگر وہ ایسا نہیں ہے کیونکہ اس میں شوق کا بڑا لشکر موجود ہے۔ یعنی جب محبوبہ سے پہلے

اَنَافٍ بِهَا مَا بِالْعَوَادِ مِنَ الصَّلَاةِ وَدَسَمَ كَحِجَّتِي نَاحِلَ مُنْفَعِلٍ

الانافی جمع اقیقہ وہی الہی تضرع تحت القدر واصلہ الاصلار بالانافہ ففتح قسرت وان کسرت مدوت والکسم بالقی من انار الدار ترجمہ ساکن محبوب میں ایسے دیگہ ان یا چلے ہیں کہ انکا سبب احتراق زیار رنگ ہے جیسا جلکیر سے دل کا رنگ ہو گیا ہے اور ان گھروں کے نشان ایسے کہ نہ و فرسودہ ہو گئے ہیں جیسا میراجم کہ وہ سبب صدمات فراق سخت لاغری ہو گیا ہے۔

بَلَلْتُ بِهَا رَدْفِي وَأَعْلِمْتُ مَسْعِيَةً وَعَجَزْتُ مَصْدَقِي وَفِي عَابِرِي دَمٌ

ترجمہ میں نے اُس گہن لبیب یا محبوبہ روتے روتے اپنی دونوں استینیں ترک کر لیں اور ابرو جو اسوقت برس رہا تھا میری مدور کر ماتھا لگا سکا یا پانی خالص تھا اور میرے اشک میں خون ملا ہوا تھا۔ سدور القابل۔

خَرَجْتُ لِيَسْتَفْتِيَ قُلْتُ لَهُمْ قَوْلًا وَتَعْنِي نِيُوجِمُ عَنِ الْأَنْوَارِ قَالُوا صَدَقْتَ فَنُفِي مَوْعَلُشْ

لکھنا محرو جہہ بے بار

وَلَوْ كُنْتُ يَكُنُّ مَا أَتَيْتُكَ فِي الْخَلْدِ مَرَدَّةً لَمَّا كَانَ فَحَسَّ ابْنُ بَيْبِلٍ فَاسْقُوهُ

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہیں میرے خون میں ملے ہوئے نہ ہوتے تو وہ سُرخ نہ ہوتے کہ وہ بہتے ہیں اور اُنکے کثرت سیلان سے میں بیمار ہو جاتا ہوں۔

بِنَفْسِي الْخِيَالَ التَّائِيَّةِ بَعْدَ حُجَّتِي وَقُلْتُ لَكَ بَعْدَ ذَا الْعَمَصِ تَطْعَمُ

الزیری اللات واللام یعنی الذی۔ والہجۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجھ کو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جدائی کے بعد خواب کا فرہ چکنا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق میں کیسا سدا ہے

سَلَامٌ فَالْوَلَا أَسْخَفُ وَالْجَلَّ عِنْدَهُ لَقُلْتُ أَبُو حَفْصٍ عَلَيْنَا الْمُسْلِمُ

سلام بتدریج محذوف انجری قال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجھ کو سلام کیا سو اگر اُس خیال میں خوف بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہیں ہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پارتھا کہ میں اسکو کہتا کہ یہ ابو حفص مدوح ہو سلام کرتا ہے مگر اسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ مدوح میں یہ ذوق نہیں صفات نیمہ نہیں ہیں۔

وَصَبَا كَمَا يَتَّبِعُ الْحَبَّ الْمَتِينُ	يُحِبُّهُ الْمَدَى الْمَبَايِلُ الْبَذَلُ مَالِهِ
صبا یصبا واد مال الی الی الی ترجمہ وہ سخاوت و دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق ناز	وَأُقْسَمُ لَكَ أَنَّ فِيَّ حَيْلَ شَعْرَةٍ
کہ ضمیمہ کا قلنا کہ انت ضمیمہ	
ترجمہ او بین بستم کہتا ہوں اگر اگر مجھے جسم کے ہر بال میں شمیم ہوتا تو میں اسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر رمی سے اسکی شجاعت استد زیا وہ ہے جتنے اسکے جسم ہر بال اسلے میں اسکو شیر نہیں کہہ سکتا۔	أَنْقَضَهُ مِنْ حَيْطَةٍ وَهِيَ ذَاتُ
وَنَبْطِئُهُ وَالْبَحْسُ شَيْءٌ مَحْرُومٌ	
انقرضہ من حیطہ وہی ذات	
آخر ناقص ترجمہ کیا ہم اسکو اسکی شجاعت کے حصہ سے کشا دیوں حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اسکو	وَلَا هُوَ خَيْرٌ وَأَمَّا وَلَا التَّارِي عَيْنُهُمْ
بشمکے تربہ سے ناقص بتلاوین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔	
الانحطام السیف الفاطم واللمح معظم البحر ترجمہ مدوح کا ترجمہ اس سے بڑا ہے کہ اسکو کسی کے ساتھ تشبیہ جائے	وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ
اسکی کہن مثل یخ دریا کے نہیں ہے بلکہ اس سے فائق ہے اور نہ بہاوری میں وہ شیر ہے بلکہ اس سے زیادہ	
ہے اور نہ اس کی رائے تیزی میں شیر بران ہے بلکہ اس سے تیزی میں بڑی ہوتی ہے۔	وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ
یوسی لمے یادوی۔ ونبویر تقع عن الفرع ترجمہ اور نہ مدوح کا لگایا ہوا نرم طالع پذیر ہوتا ہے اور نہ اسکی	وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ
گہرائی دریافت کیجا سکتی ہے یعنی نرم کاری کی یا متدار غور مدوح کی۔ اور نہ اس کی دہار اچھتی اور نہ کارگر	
ہوتی ہے۔ اور نہ اس میں دندانے پڑتے ہیں جیسے وہ جھڑتی اور کتی نہیں ہے۔	وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ
وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ	
اطهر التضعیف فی جلال الفرور۔ ابرام الامرا حکامہ واصلہ من قل اجل ترجمہ اور جس امر کو وہ ادھیتر سے وہ	وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ
بٹانہ میں جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ ادھیتر نہیں جاتا۔ یعنی اسکے بند و بست میں کوئی دخل نہیں کر سکتا	
وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ	
مدح الادیال یرید الخلاء۔ لقال للتحال انہ یرح الاذیال افاطال ذلیہ ولم یرفعہ وضرہ برجلہ۔ وایجر تہ الکبر	وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ
ترجمہ وہ نباحت کبر اپنے جامنوں کو اپنے پاؤں سے ٹھکراتا نہیں چلتا۔ یعنی وہ مشکبر اندر رفتار نہیں چلتا اور	
وہ دنیا کی یا ازل دنیا کی خدمت میں نہیں کرتا بلکہ وہ ہی اس کی خدمت کرتی ہے۔	وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ
وَلَا يَزِدُّهُ إِلَّا الَّذِي هُوَ حَالِكٌ	
ترجمہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اس کی بخششیں فنا ہو جاویں بلکہ مقہور زندگی کا بخش سمجھتا ہے	

اور یہ بھی نہیں چاہتا کہ اس کے دشمن اس کے قتل سے سالم رہیں اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحبِ جہاد
خواہانِ قتلِ اعدائے اگرچہ آپس میں خود قتل ہو جائے۔

الَّذِينَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذَكَرُوا | وَأَحْسَنُ مِنْ يَسِيرٍ تَلَقَّاهُ مُعْصِدٌ

ترجمہ اسکا ذکر شراب آبِ آئینہ سے فرما رہا ہے اور اچھا ہے اس تو نگری سے جسکو مغلیں حاصل کر رہے
| وَأَعْوَدُ مِنْ مُسْتَوْدِعٍ مِنْهُ يَجُومُ

عقار طائر و بوقی اسمہ۔ و سمیت عقار بلایض کان فی غنقاہ الطوق ترجمہ اس کی پاک صورت عجیب تر
جیسے پرندوں میں غنقا اور وہ اس سائل سے بھی نایاب ہے جو اسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اس کی عطا سے
کوئی محروم نہیں جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

وَأَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْأَبَادِ أَيْ أَبَادِيًا | مِنْ الْقَطْرِ بَعْدَ الْفَطْرِ وَالْوَبْلُ مِلْحَمٌ

اوداد ہو اکثر یا بعد الیاد ای سن الفطر و الثجرت الساردام مطر یا ترجمہ وریا پے بخشہ میں اس سالن سے جو
بعد باران سے ایسے حال میں کہ اس کے قطرات کلان و دائم ہوں مروج بہت بڑا ہوا ہے

سِرِّي الْأَطْيَا لَوْ ذَايَ نَوْمٍ عَيْنِي | مِنَ اللَّوْمِ إِلَى الْإِنْفَاكِ تَهْوِي

السنامد وادو ہوا الرفقة۔ و التہویم اختلاس اولی النوم و اصلہ النوم اعلیل ترجمہ ایسا بلیر روشن عطا یا ہے
کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آئندہ اس کی آنکھ سے اونگھنے کی بھی نہیں باوجودیکہ
خواستہ ضروری میں سے ہے یعنی اسکو بخل سے استغناء نصرت ہے کہ اگر یہ جائے کہ خواب تمام بخل میں سے
تو اسے بھی چھوڑے۔

وَلَوْ قَالَ مَا نَوَّادُ دَهْمًا لَمْ أَجِدْ بِهِ | عَلَى سَائِلِ أَعْيَاكِلِ النَّاسِ دَهْمٌ

ترجمہ و اگر کہی کہ ایسا دہم لاؤ جو میں نے سائل کو نہ دیا ہو تو لوگوں کو ایسے دہم کا نام نہ پڑنا
عاجز کرے اور ایسا دہم انکو ملے یعنی جو لوگوں کے پاس ہے تمام اسکا بخشا ہوا ہے۔

وَلَوْ خَرَّ مَرًّا أَنْبَكُ مَا يَسْتَرْجِي | لَا تَرْفِيهِ بَاغِيَةٌ وَالشُّكْرُ

ترجمہ و اگر کسی مرد کو اس سے پہلے اس خیر نے نقصان پہنچایا ہو جو مدوح کو خوش کرے اور پسند آوے
تو مدوح کو اس کی جنگ میں پیشروی اور کرم نے نقصان پہنچایا ہو گا۔ کیونکہ وہ ان دونوں اوصاف کو نہایت
پسند کرتا ہے۔ شاعر واحدی یہ معنی کہتے ہیں کہ اگر مدوح اس خیر سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اسکو
کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ ان دونوں کو پسند کرتا ہے۔

إِنْ قَوِي بِكَ الْقَصْدُ فِي كُلِّ غَارَةٍ | يَتَأَمَّى مِنَ الْأَعْمَادِ بَيْضًا وَيُؤْتَمَرُ

بعضاً منتقلیاتی۔ ویتاخیانی موضع لصبیروی۔ ویونم معطوف علی یروی۔ والفرصا والتوت الاحمر یرید بہکا لفرصا
فی حمزۃ۔ والیتاخیانی السیوف اتی فارت اعقاد فاجعلہا یتاخی لاناہنا فارت ماکان یادہا ویوچطہا کا، لوالدین ترجمہ
ممدوح ہر فارت میں شمشیر ہائے برہمنہ چکدار کو جو اطفال اعدا کو قہقہہ کرتی ہے ایسے خون سے سیراب کرنا ہے
جو بزرگ توت سرخ ہے شاعر نے اول تلواروں کو جو میان سے باہر ہیں بتیون سے تعبیر کیا ہے اسوجہ سے
کہ خلیا یتیم بے خاندان ہوتا ہے ایسی وہ تلواریں میانوں سے نکل کر گھری ہو گئی ہیں

لِیْلِیَوْمٍ مَّاحِطًا لِّلْکَلَامِ لَمَّا رُفِعَ
مِنْ الْغُرُفِ وَنَسَّیَ مَسْرُومَ الْخِیَالِ

یعنی رُفِیع الغرور فہما بالابتداء و خبرہ ممدوح وقت تقدیرہ مند الغرور واقع اوکا کن ومن جرہ ارادہ من الغرور فہما
بالمضات وقولہ ساخر مبتدئ ممدوح ای ہوسا روا الفداء ماکان بین السلیمن والنصارى ترجمہ نصاری کے
فدیہ دینے کی درخواست ہے جبکہ جہاد شروع ہوا ہے آجملہ اسکے زمینوں کو گھوڑوں کی پشتوں سے تار
ہینوں یعنی ممدوح پر ابرہہ صرف جہاد ہے اسکے قیدیوں کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول ہین کرنا۔ اور
جنگ کے لئے رات کو جگر کھینچنے والا اور گھوڑوں پر زین کئے والا اور انعام سینے والا ہے۔

یُسْفٰی بِلَادَ الشَّامِ وَالْمَشَقِّ اَبْکٰ
بِاسِیَافِہِ وَابْجِیَافِ النِّقَمِ اَذْھَر

ترجمہ شہر ہائے روم کو ایسے حال میں قطع کرتا ہے کہ اسکے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیروں
کے جو اس میں چمک رہی ہیں ابلق یعنی دورنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے
واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں درخشانی شمشیر نہیں ہے۔

اِلَى الْمَلِکِ الْبَلَّاحِیِّ فَکُفُّ مِّنْ کِیْبَیْتِہِ
نَسَّیَ دُمُومَہُ حَتَّمَا وَحَلَّی تَحْلِیْمَہُ

الی متعلقہ پیشتر ترجمہ وہ ممدوح قطع بلا کرتا ہے طرف سرکش بادشاہ روم کے سوا اسکے بہت سے لشکر
ہیں کہ جب وہ اس سے مقابلہ کرتے ہیں تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھ چلتے ہیں اور اس امر کو جانتے ہیں۔

وَمِنْ عَاقِبِیِّ نَصْمِ اَنْتَ بَرَزْتَ لَہٗ
اَسْبِیْلَہُ حَلَّی عَنْ قَرِیْبِ سَتْلُھِ

اباقل البکر وجہ عواقب۔ ونصرائہ تائید نصراں۔ وخاسیل حن طویل ترجمہ اور بہت سی زہائے بارہ
نصرائہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردوں سے باہر نکل آئیں جگہ رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے۔
ابن وہ سبب دولت قید طمانچہ ماری جاوے گی۔ یا بسبب موت اپنے آقا کے اپنے رخساروں کو پیشگی

صَفْوٰی بِنَا لِّلْیَمِّنِ فِی لَمِیْمِیِّ حَصَوٰہُ
مَنْعُوْنَ الْمَدَاکِی وَالْوَشِیِّہِ الْمَقُومِ

صَفْوٰی قاحل من عاتق لانہ فی معنی ایچ گفتوگب کم جل جاری قائل جل بہتا معنی جامعہ ویجز اینکون حال اس قولہ کم
یعنی نہ المداکی انجیل السنۃ۔ والوشی شجر الراج ترجمہ زہائے بارہ صفت بستہ ایک ایسے شجر کے سلفا ہر

ہوئیں جو ایسے سلطان شیر صفت میں تھا جسکے قلعے پوری عمر کے گھوڑوں کی بختیں اور سیدھے تیرے ہیں۔
یعنی ایڈیہانوں کی خلعت بدریہ سلاح جنگ کرتے ہیں۔

وَقَدْ قَدَّمْتُ فِي سَاحَاتِهِ جُنَيْنٌ يَقْدُمُ
نَيْبُ الْمُتَايَعَةِ وَهُوَ غَائِبٌ

ترجمہ جب مدوح رومیوں سے لڑائی نہیں کرتا تو انکی موتیں اُسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی
کے لئے اُنکے ملکوں میں آتا ہے تو انکی موتیں آموچہ ہوتی ہیں۔ یعنی مدوح عین موت اعدا ہے۔

أَجَدَّكَ مَا تَشْفُكَ عَانَ تَقَعُّكَ
عُورُنْ سُلَيْكُحَانِ وَمَا لَا تَقْتَمُّ

اجدک نصیب علی المصدق قدیرہ اتحاد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتخار الکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ سن
ترخیم الثانی اذا کان متحرک الاوسط کعم و فرخانا البصرین والکسانی۔ والعانی الا سیر ترجمہ کیا تو اسے
عمر بن سلیمان اس امر میں کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور اپنرال خج کرتا ہے کبھی رانی
نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان میں رہے۔ یا یعنی ہیں کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑنے کا اور انکو مال
دیگا۔ وروی نیفک بالیاء مال بالرف۔

مُكَافَاةً مِنْ أَوْ كُنْتُ دِينَ رَسُولِهِ
يَدُ الْأَيُّوْمِي شُكْرُهَا أَيْدُ الْفَقْرِ

مکافیک صلہ الخیرہ و کلمہ اہل بالیاء اضطرار لکثانیک ترجمہ جسکو تو نے دین نبی صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔
یعنی جسکو تو نے دین اسلام یقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کر گیا اور ایسی نعمت بخش گیا کہ جبکہ شکرت اور
منا وادائیں کر سکیں گے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفع ہو کر تجاوبت میں داخل کرادے گا۔

عَلَا مَهْلٍ إِنْ كُنْتُ لَسْتُ بِدَاحِجٍ
لِنَفْسِكَ مِنْ جُودٍ فَإِنَّكَ تَنْجُمُ

ترجمہ تو بہت جہاد کرچکا اب تامل فرما اولیٰ بنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہیں کرتا اور میرے چہرہ کو خشا
ہے اور جان تلک درلخ نہیں کرتا ہے تو تو کون کو تجھ اور تیری جاکشی پر رحم آتا ہے۔

عَمَلُكَ مَقْصُودٌ وَشَايِنُكَ مَقْصُودٌ
وَمِنْكَ مَقْصُودٌ وَبَيْنَكَ خَضَمُ

انعم الساکت۔ والثانی البغض۔ وانضم الکثیر ترجمہ تیرا تیرا بر مقام مقصود خلافت ہے اور تیرے دشمن کا
تیرے معاملہ میں دم بند ہے کہ تجھ میں کوعیب نکال نہیں سکتا اور تیرا مثل محدود اور تیری عطا کثیر ہے۔

وَنَاكَ لِي دُونَ الْمَلُوكِ حُجِي
رَاْعَنَ الْجُودِ الْخُجُولِي السَّيْفِ

التمرح التفتق والاحتباب عن المعاصی ترجمہ اور تجا کو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہوں سے بچا کر تیرے پاس
لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو جسکو تیمم جائز نہ تھا۔ یعنی تیرے ہوتے اور سردار کے پاس جانا محکوم درست
نہ تھا جیسا کہ اس کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے۔

فَضَّلْتُ لَوْ قَدِمْتُ الْمَمْلُوكَةَ رَبًّا لِنَفْسِي | مِنَ الْمَوْتِ لَمْ تَقْعُدْ وَفِي الْأَرْضِ مُسْلِمٌ

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچا لیتا تو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہوتا تو جب تک روئے زمین پر ایک یہی مسلمان رہے گا تو معدوم نہ ہو گا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہیں پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے برائین

وَقَالَ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ بِالْفَرَاوِسِ

أَجَادَ لِي يَا أَسَدَ الْفَرَادِيسِ مَكْرُمٌ | فَلَسْتُ كُنْتُ فَفَسَيْتُ أَمَّ مِهْنَانَ هَشْكُو

مگر جواب الاستفہام منصبہ بالفاء والفراویس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فراویس کیا تھا بڑوسی غوث کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہو جائے یا وہ ذلیل و دشمنوں کے سپرد کیا جائے گی حیوانات کی طیرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

وَرَأَيْتُ وَقَدْ رَأَيْتُ عِدَّةً كَثِيرَةً | أَحَاذِرُ مِنْ لَيْسَ وَمِنْكَ وَمِنْهُمْ

ترجمہ میرے پس پیش بہت سے دشمن موجود ہیں مجھ کو خوف چروکا ہے اور تیرا اور دشمنوں کا۔

فَهَلْ لَكَ فِي حَلِيٍّ عَلَى مَا أَرِيدُهُ | فَأَنْتَ بِأَسْبَابِ الْمَجْبُورَةِ أَعْلَمُ

ترجمہ سو کیا تجھ کو میرے ارادوں میں تم سے ہونے کی رغبت ہے کیونکہ میں محسوسیت کے سامان خوب جانتا ہوں

إِذَا لَأَنَّا لِكَ الْخَيْرِ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ | وَأَشْرَيْتَ مِمَّا تَفْتَنِينَ وَأَعْتَمُ

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہو جاؤ تو بھلائی تیرے ہر طرف سے آن گے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تو گھر جاؤ

وَقَالَ فِي لَعْنَةِ كَانَتْ تَبْدُورُ فَسَطَبِ عَمْدٍ بَدْرٍ عَمَارٍ

فَمَا نَقَلْتُ فِي مَشْيِئَةٍ قَدَمًا | وَلَا أَشْتَكُ مِنْ دَوْلٍ هَالِكًا

ترجمہ اُس تیلے نے اپنے اطوار سے کبھی ایک قدم بھی نہیں اٹھایا اور اپنے چکر کھانے کبھی کسی درو کی

شکایت کی۔

لَمْ أَرَشْخُمَ مِنْ قَبْلِ دُؤَيْتِهَا | يَفْعَلُ أَفْعَالَهَا وَمَا عَنَّا

ترجمہ اُس تیلے کے دیکھنے سے پہلے میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام

کرتے۔ یعنی اُس کو کوئی اور کام ہی پکڑ رہا ہے۔

إِنْ كَرِهَتْهَا عَلَى أَنْدَاقِهَا | أَطَدِبَهَا أَنْ تَأْتِكَ مَبْتَسِمًا

ترجمہ اُس تیلے کو گر جائے پر راست نہ کر کیونکہ اس کو سب بات نے خوش کیا کہ اسے بجا ہوتا دیکھا اس لئے وہ

جو شی کے مارے گھر پر ہے۔

وقال یحییٰ بن احمد الخراسانی

لَا أَفْتَحُكَ إِلَّا لِأَيِّسٍ لَا يَفْهَمُ | مَلَدَكَ أَوْ تَحَارَبَ لَا يَسْتَأْمُرُ

اراد ان لیتول لا انتحار بافتح کتوک لاجل فی الدار واما الرفع جائز مع لہنی بلا اذ عطف علیہ فی رفع وینون
کتوک لاجل فی الدار واما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لامعنی لیس کبیت اجماعہ سے من فرعن
نیر انہا - فانما بن قیس لاجل ترجمہ فرکرنا نہیں ہو چکا مگر اس شخص کو جیسے ظلم کیا جائے۔ یعنی اس پر کوئی
ظلم نہ کر سکے بسبب اسکی طاقت و عزت کے سو ایسا شخص یا تو اپنے مطلب میں کامیاب ہونے والا ہے یا
رہنے والا کہ قبل حصول مطلب ہونا حرام سمجھے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا شخص مدد و روح ہی سے نہ اور۔

لَيْسَ عَزْمًا مَا مَرَّ مِنْ الْمَرْءِ أَفِيهِ | لَيْسَ هَمًّا مَا عَاقَبَتْهُ الظَّلَامُ

ترجمہ قصہ کامل یہ نہیں ہے کہ مردائیں کو تباہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تباہی کی شیب اسنے پورا
کرے سے روکے۔

وَأَحْشَالُ الْأَذَى وَرُؤْيَا جَانِبِهِ | عِلَاؤُ تَصْنُوعِي بِهِ الْأَكْبَامُ

تصنوعی پہل ترجمہ اور تکلیف اٹھانا اور تہمتیں تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی عمدہ ہے کہ اسنے سبب جہا
لاغر ہوتے ہیں یعنی اٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت ترکہ اسکی سبب لال
لاحق ہوتا ہے۔

ذُلٌّ مَنْ يَعْطِلُ الدَّلِيلَ يَحِيشُ | رَبُّ عَيْشٍ أَحْفَافٌ مِنَ الْإِيَامِ

رفع اخف لانہ خیر مبتدئ یعنی احکام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے
کیونکہ بہت سی زندگیاں ایسی ہوتی ہیں کہ موت اسنے تکلیف دینے سے کہتے ہوتی ہے یعنی ہر ماٹے بہتر ہوتا ہے۔

كُلُّ حِلْمٍ آتَى بِغَيْرِ قَدَرٍ | أَعْجَبُ لَوْ جِئَ الْيَهُودُ الْإِسْلَامُ

ترجمہ جو تحمل سبب حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا ذلیل ہے کہ کہنے لوگ اسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ
دصورت قدرت انتقام تحمل کرنا حاکم ہے وہ نہ ہر جہے کہ سنیہ اسکا بہانہ کیا کرتے ہیں۔

مَنْ يَهْنُ يَسْهَلُ الْهَوَاؤُ عَلَيْهِ | مَا لِحَرْسٍ مِيتٍ إِيْلَامُ

ترجمہ جو شخص لذت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر کرے اسکو لذت آسان ہو جاتی ہے اور اسکو آئینہ کچھ
تکلیف نہیں معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو خنم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضَائِدٌ دَرَّ عَابَانِ | أَصْبَقَ بِهِ ذَرٌّ عَازِمًا وَاسْتَفْرَمَتْنِي الْكِرَامُ

ضاق ذوقاً بكذا اذا لم يلقه - واصله ان يدر بطل ذاعه الى شئ فلا يصل اليه ترجمه ميرزا نادر اس امر سے بے چارہ ہو گیا کہ میرے اوپر ایسی مصیبت ڈالنے کے لئے اس کے قتل سے عاجز ہو جاؤں یعنی میں بڑا صاحب ہمت و صابر ہوں کیونکہ میں ایسا ہوں کہ مجھ کو عہدہ لوگوں نے کریم و صابر پایا ہے۔

وَإِنَّمَا تَحْتَ أَصْحَابِي قَدْ رَفَعْتِي وَإِنَّمَا تَحْتَ أَصْحَابِي الْأَنَامُ

و اتفاقاً المتوفين منصوب على الحال - والاختصاص من القدين باطناء اللذان لا يلتصقان الارض ترجمہ میں اس حال میں کہ تمام خلق میرے ہر وقت پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اس حال میں زیر ہر وقت پاپنی نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہو گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں کو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤں مگر میں اس حال میں ہی اپنی قدر بلند کے پاؤں تلے ہو گا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرے جلال عالی ہے میں علو نہ کو کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہوں۔

أَفَلَا دَأَّ الدُّفُوقُ شَكَايَ وَمَوَازَا أَبْغَى وَطَلَعِي مِزَامَ

الشرار شرار انار ترجمہ کیا میں شعلہ پر آتش کے ٹہریکو خوش مزہ پاؤں اور ایسے حال میں اپنے کسی مطلب کا خواہش نگاہی صورت میں ہوں کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ بہت ہی بظور انکار ہے یعنی یہ امر مجھے نہیں ہو سکتا کہ میں مظلوم ہو کر اپنا مطلب حاصل کروں بلکہ پہلے ایسی تدابیر کروں گا کہ کوئی مجھ پر ظلم نہ کر سکے اس وقت طالب اسنے مطلب کا ہو گا۔

دُونَ أَنْ يُشْرِقَ إِلَيَّ دُوبُكُ وَالْعِرَاقَانِ بِالْقُنَا وَالشَّامُ

الشمام اصلہ ہنمرۃ لانه ماخوذ من الید الشومی وہی الشمال وذلك انک اذا وقعت بکے مستقبلاً مطلع الشمس کان الشام عن شمالک واليمن عن یمنیک - و البحر من المذنیۃ الی مکة و نجد ارض بین الکوفة و الحجاز و عراق المغرب من الکوفة الی حلوان و عسلا من تکریت الی البحر طولاه و عراق البصر من حلوان الی الری ترجمہ میں قریب زوار ام کو لہذا نہیں سمجھوں گا بدوں اسکے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب و عراق عجم اور شام میرے یکدہ شیر و نر سے روشن ہو جائیں اور وہاں کے بادشاہوں کو قتل کر کے خود انیر قابض ہو جاؤں۔

بِهَرَقِ الْبَحْرِ بِالْخُبَارِ إِذَا سَارَ عَلِيٌّ بِنِ أَحْمَدَ الْقَهْقَمَارِ

القہقام اسید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار لشیر و تنون پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے قافلہ بانین آسمان و زمین کو خبر کی فراوانی سے اچھو آ جاتا ہے یعنی اتنا غبار اٹھتا ہے کہ جو کہ گلوں اکٹبا تاکا۔

الْأَوْدِيبُ الْمُهَلَّبُ بِالْأَحْمَدِ الْمُهَرَّبِ الذِّكْرُ بِالْحَكْمِ السَّيِّئِ الْهَمَامُ

الاعنید بالملک العظیم الذی لا یلقفت کبراء و الضرب انخیف اللحم - و الہام الذی یفید یاہم بہ - و البجد و اذ متعل

بہتر اضافہ کان معنی الکیم و اذا قبل جبال الیدین کان لہن فی البوا السری السخی ذو مروتہ ترجمہ ابن اجم
 اویب مہذب مژور وار بدن کا چہرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے۔ یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے
 پورا کر چھوڑتا ہے۔

وَالَّذِي دَيْبَ دَهْرِهِ مِنْ اُسْبُكَ اَرَاهُ وَمَنْ حَابَسَ يَدِي يَكْ دِيْرَ الصَّخَامِ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے زمانہ کے حوادث اس کے قیدی ہیں کہ اس کے عہد میں حوادث دہریے اس کے
 حکم کے استمانین تھے اور ایسا سخی ہے کہ ابراہین ہنہ شیش اس کے سجاے دست پر حسد کرنے والوں سے
 ایک ہے۔

يَتَدَاوِي مِنْ كَذَّةِ الْمَالِ بِالْاَقْدَالِ جُودًا كَانَ مَا لَا سِفَامَ

جو دافض علی المصدر ای بخود جو دترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روستے بخشش کرتا ہے
 گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے۔ یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے۔

حَسَنٌ فِي عَيْنَيْنِ اَعْدَاؤِهِ اَقْبَحُ مِنْ ضَبِيفٍ دَانَتْهُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائے طرف لائق۔ حسن و الامال المرعی ترجمہ وہ واقع میں خوبصورت ہے مگر دشمنوں کی آنکھوں
 میں اس کے ہمان سے جس کو اس کے چہرے چو پائے دشمن قبح نظر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مدوح ہمان لازم
 ہے پس جب اس کے شر اس کے ہمان کو دیکھتے ہیں تو یقیناً جان لیتے ہیں کہ وہ ہما کو اس کی ضیافت کے لئے
 بیخ کرے گا اس لئے ہمان کی صورت ان کی نظروں میں بُری معلوم ہوتی ہے اس طرح مدوح کی صورت کو اس کے
 اعدائے دشمن سمجھتے ہیں۔

لَوْ هَيَّيْتُ سَيْدًا مِنْ اَمْتٍ حَامٍ لِحَسَاكِ الْاَجْلَالِ مَا اَوْعِظَا

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچا دے تو ضرور لوگوں کا تجھ کو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا
 موت سے بچا دے گا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانیں فدا کریں گے اور تجھ کو مرنے نہ دیں گے۔

وَعَوَادِلُوْا مِحْمَدٌ دِيْبُهَا الْحَجَلُ وَلَٰكِنْ زَيْفًا اَلَا مِحْرَامُ

ترجمہ اور بھگت موت سے بچالین کی تمشیر اسے برہنہ درختان کہ احمادین حل ہے۔ یعنی وہ باندہ شخص حلال
 یعنی غیر محرم کے قتل سے احتراز نہیں کرتیں مگر ان کا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانوں سے باہر رہتی ہیں اور
 شل محرم استعمال لباس وختہ سے احتراز کرتی ہیں۔

كَبُكْتُ فِي هَكَذَا زَيْفُ الْحَجْدِ هَسْمُ تَوَقَّعْ مَا وَبَعْدَ تَيْسٍ السَّلَامُ

رفع بسم لاندہ اجری الکلمہ البانہ نثر کلمہ واحده فرقہ ترجمہ کتب مجدد و کرم میں بسم اللہ کی گنجی گنجی

قبیلہ قیس کا جو مدوح کا قبیلہ کے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو حرکت کتاب میں لکھا جاتا ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ قبیلہ قیس پر ختم ہے اور یوں۔

إِنَّمَا مَرَّةُ بَيْنِ عَوْفِ بْنِ سَعْدٍ بِجَهْرَاتٍ لَا تَشْتَرِيهَا التَّحَامُ

الانعام تشبہی الحجۃ قطر بروۃ فی طبعها۔ وجہرات العرب ثلاث بوضعتہ بن اؤدوتوا بحارث بن کعب وبنو نمیر بن عامر سموها لفرط شوقہم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ مدوح ایسے انگریزوں اور چنگاریاں ہیں جو شہر مرغ نہیں چاہتے ہیں۔ شہر مرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ بروۃ طبع خواہاں حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جہرات حرب ہونہ معمولی جہرات جسکو شہر مرغ پسند کرتا ہے۔

لِيَكُنْهَا مَسْجِدًا مِنَ النَّارِ وَلَا أَهْبَاءَ لِيَكُنْ مِنَ الدُّخَانِ تَمَاهُرُ

بل لیل طالع من مرض او ہم فہو تمام وانما جارہ لتمام فیہ والافقہ تم الکلام وونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نارضاقت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صلیج بسبب کثرت پخت طعام و دھان کی کثرت کے ایک بڑی دھار شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت چہان میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ روزین غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکار روز روشن بسبب کثرت عبادت کے شہ تار یک ہوتا ہے۔

هَيْهَاتُمْ بَلَّغْتُكُمْ دُتَبَاتٍ قَهْمُتْ عَنْ بُلُوغِهَا الْاَوْطَامُ

ترجمہ اے قوم مدوح تمہاری بہتین ایسی عالی ہیں کہ تمہوں نے تمہیں ایسے رتبوں پر پہنچا دیا ہے کہ تم بھی وہاں ملک نہیں پہنچ سکتے۔

وَنَقُصُّ إِذَا انْجَبَتْ لِقَائِیَ نَفَقَتْ فَكُلُّ يَنْقُذُ الْاَوْطَامُ

الانصار ان تعرض للشیء والنفاذ الفناء ترجمہ اور تمہاری ایسی جانیں ہیں کہ جب وہ جنگ خستہ یا کرتی ہیں تو قبل تمام ہونے پیشروی جنگ کے وہ تمام ہو جاتی ہیں۔ یعنی عین اقدام میں فنا ہو جاتی ہیں نہ جانائی ہی نہیں۔

وَقُلُوبُ مَوْطِنَاتٍ عَلَى السَّوْعِ كَأَنَّا أَقْنَمْنَا اسْتِسْلَامًا

موطنات مسکات۔ والروع پہنا الحرب۔ والاقتمام الدخول فی الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمہارے دل لڑائی کے ایسے عادی و جو گرہیں کہ گویا اس جنگ میں سننے کو طلب صلح جانتے ہیں۔ یعنی جنگ میں ایسے بے باک و سرور جاتے ہیں گویا طالب صلح ہیں۔

قَاتِلُوا كُلَّ شَيْطَانٍ وَصَحَابٍ قَدْ بَرَّاهَا الرُّسُلُ يَا اَلْاَحْزَامُ

الشیاطین النفس الطولى۔ ویرا ہنر بہاد اور کھلم کھڑے اور ہر عمدہ ٹرکھوڑے
جھاکش کو جنگ کی طرف نہ بلاتے ہیں۔ جس کو زین کشتہ اور لنگام سینے سے لاکر دیا ہے۔

يَنْتَعُونَ بِالْحَرْوِ كَمَا مَرَّ بِنِجْمٍ اَبْدَنَ لَطْفُهَا الْقَتْلَامُ

القتام الذی تیر ولسانہ بالقاء کا لقا فار الذی تیر ولسانہ بالقاء ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ میں سب
سراٹے و نشان کشتہ کے ایسی نفرین اور ٹوکریں کھاتے ہیں جیسے متلا شخص اپنی گفتگو کے بار و نہیں
انکا بار بار تھک کر رہا ہے۔ یعنی گھوڑے سبب کثرت سراٹے مقتولان و ڈر کر نہیں چل سکتے۔

طَالَ غَشِيَانَا الْكَرَامُ حَتَّى قَالَ فِيكَ الْكَلْبُ الْفَقْرُ الْاَسْهَامُ

الكرام جمع کریمہ یعنی المکروہ ترجمہ تیرا اڑیو نہیں مصر و رفت رہنا دراز ہو گیا۔ یعنی تو نے بہت جنگ کی ہے
کہ شمشیر زندہ لئے تیرے حق میں زبان اپنے دندانوں کے یا زبان حال وہی کہا جو میں کہتا ہوں۔

وَكُنْتُكَ الْمَهْفَاةُ النَّاسُ حَتَّى قَدْ كُنْتُكَ الْمَهْفَاةُ اِلَّا قَلْدًا

المهفام جمع صفحہ وہی اسف ترجمہ تیری تلواروں نے لوگوں کی ہمتاں سے بے پڑا
کر دیا یہاں تلک کہ تیری قلموں نے تجکو تلواروں سے مستثنی کر دیا۔ یعنی تیری قلم شمشیروں کا کام دیتی
ہے اور تیری ہیبت اور عجب لوگوں کے دلوں میں ایسی چھالیا ہے۔ کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈرتے ہیں
اور شمشیر کشی کی نوبت نہیں پہنچتی۔

وَكُنْتُكَ الْجَادِبُ الْفُكْرُ حَتَّى قَدْ كُنْتُكَ الْجَادِبُ الْاَدْلَامُ

ترجمہ اور تجکو تجربے فکر سے کافی ہو گئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اسلئے تجکو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں
فکر کی حاجت نہیں پڑتی یہاں تلک کہ الہام ابھی تیرے لئے تیرے تجربوں سے کافی ہو گیا۔ یعنی الہام
ابھی جواب کی طرف تیرا راہ نما ہے۔

فَارِسٌ يَشَارِكُ بِنَاذِكِ الْفُكْرُ يَقْتُلُ مَجْبِلَ لَا بِلَا دَمٍ

ابراز المبارزہ وہی ان یا راز البرل قرہ ترجمہ سوار کھے براہ فخر جنگ کرتا قصہ فورا قتل ہونے کے اختیار
کرے وہ قابل ملامت نہیں ہے کیونکہ تجھ سے مقابل ہو کر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہے۔

نَاثِلٌ مِّنْكَ نَظَرَةً سَاكَةً الْفَقْرُ كَيْدُ الْفَقْرِ اِنْكَامُ

ترجمہ جس شخص کو اس کے فخر نے تیری طرف بلایا اور تجکو اس نے یا تو نے اسکو ایک نظر دیکھا تو تیرے پاس کہ شہر
اس کے فقر کا ٹرا انعام ہے کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت ہے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اس کا فقر ہوا۔

خَيْرٌ لَّعَنَّا نَاثِلًا لِّلْاَوْسُ وَلِالْحِيْ

فَقَمَلَتْهَا بِقَمْدِكَ الْاَقْدَامُ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضاء میں کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہیں مگر ان پر اقدام کے سبب تیرے مقصد کے فضیلت حاصل کی کیونکہ ہم ان کے ذریعہ سے تیری خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ لَعْنَتُ اَقْصَاهُ عَنْكَ وَلَوْلَا نَفْعُ اَذِيحَاہُ وَاللَّحْطَايَا اَذِيحَاہُ

الوفیہم الوافدون علی الماوک ترجمہ میں نے ایسے حال میں تیری خدمت کی حاضری میں بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور شمشون کا جمع کثیر ہے اور اس کی وجہ اگلے شعر میں بیان کرتا ہے۔

مِخَصَّتْ اَنْ صَدُوتْ فِیْ مِیْنَتِکَ اَنْ سَاْخِذْتُ فِیْ حَبَاثَتِکَ الْاَفْخَاہُ

ترجمہ میں بوقت کثرت سالکان و عطایا اس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر میں تیرے دست راست میں جاؤں تو مجھ کو اقوام سالکان شمول تیرے دیگر عطایا کے لے لین گی۔ یعنی تیرے مہربان بے دریغ ہیں تو مجھ کو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجھ کو بھی طالبان عطا کو شمشون سے وہو فانیہ المبالغہ فی کثرة العطایا و شہدہ

وَمِنْ السُّرُشْدِ اَنْ اُذْرَکَ عَلَی الْقَمْرِ دَبِیْبٌ عَلَی الْبَحْرِ یَعْرِفُ الْاَفْخَاہُ

تم الکلام علی القرب تم استقامت با بعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوتی کہ جب تو مجھ سے قریب تھا اس وقت میں تیری خدمت میں حاضر ہوا اور جب تو دور تھا اس وقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعدیہ کے طے کرینے معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہو جاتا ہے۔

وَمِنْ الْخَبْرِ دَبُوءُ نَمِیْکَ عَنِّیْ اَسْرَحُ الشَّیْبِ فِی السَّیْرِ اَلْجَمَّامِ

الباطل الآخر و السبب العطار و الجہام اسباب لہذا مار فیہ ترجمہ تیری عطایا جو مجھ کو دیرین پہنچتی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جوابر جلد ملتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برتا نہیں ہے۔

قُلْ فَکَمْ مِنْ حَیْوَ اَیْہِیْ نِیْظَاہِ اَوْ دَهَا اَنْہَا یَفِیْکَ کَلَامُ

الوجہ النفع یعنی ہوا لضم المحبۃ ترجمہ کے مدوح آپ کلام کریں کیونکہ بہت سے جوابہ منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے وہان مبارک کا کلام ہوں اس لئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

هَابَکَ الْاَلِیْلُ وَالنَّهَارُ فَلَکُمُ سَهَابُہُمْ لَمْ یُجِیْکَ الْاَدِیَامُ

ترجمہ شب و روز تجھے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے طبع ہیں کہ اگر تو انکو حرکت سے منع فرمائے تو تیرے حکم کے سبب زمانہ کو حرکت نہ رہے یعنی اگر تو مانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُکَ اَللّٰہُ لَا تَفْضِلُ عَنِّیْ الْجَسْبُ وَلَا تَقْتَدِیْ اِلَیْکَ اَنَامُ

ترجمہ خدائے تعالیٰ تیرے مطالب پر اگر نیکو کافی ہو تو حق سے نہیں ہیکشا اور گناہ کے کاموں کو تیرے رشتی نہیں ہے۔

لَمْ لَا تَحْذَرُ الْحَوَاقِبَ فِي عَمَلِ الدُّنْيَا أَوْ مَا عَلَيْكَ حَرَامٌ

الذمیا جمع و منیتہ ترجمہ لے مدد و نوسوائے اُن امور کے جسکے خستیا کر کے میں کمیتہ میں ہے اور سوائے اُن افعال کے جو پتھر حرام ہیں بد انجامی سے کیوں نہیں ڈرتا یعنی تو امور و منیتہ اور شے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو امور مذکورہ کے مصائب جنگ اور تہالک سے نہیں احتراز کرتا اور اُسکے انجام بد سے نہیں ڈرتا سو ایسا نہیں کرنا چاہئے انجام کا خیال ضرور ہے وروی ابو الفتح ابو مابا الاستنبام و قال لا فراطک فی توفی الذمیا صارا کانک للاحرام علیک غیر ما۔ اور در صورت الف یستفہام یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ تو اپنے نفس کو مہالک میں کیوں ڈالتا ہے کیا تو یہ نہیں جانتا کہ نفس کو مہالک میں لانا حرام ہے قال اللہ تعالیٰ لا تلقوا بالمیکیم الی التہلکۃ۔ غرض اظہار شجاعت ہے۔

کَرَّ حَبِيبٌ لَا حَذَرَ فِي اللُّوْهِ فِيهِ لَكَ فِيهِ مِنَ التَّقَى لَوَا مَر

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہیں کہ انکی مواصلت میں کنجائش ملامت نہیں ہے یعنی وہ ایسے نفیس حسین ہیں کہ انکے وصل میں کوئی تجکو ملامت نہیں کر سکتا مگر تیرا تقویٰ اُنکے وصل کے باب میں تیرا ملامت کر اور مانع وصل ہے اور اسی کے باعث تو اُنکے وصل سے احتراز کرتا ہے۔ غرض بیان مدوح کے تقویٰ اور خوف خدا کا ہے اور اسی کی تاکید اگلے شعر میں کرتا ہے۔

دَفَعْتُ قَدْ ذَكَ النَّزَاهَةَ عَنْهُ وَنَنَّتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجَسَامُ

اصل التمرہ التباعہ و ہوا البعین السوار۔ و بحکم العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوشش شہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا ہے۔

اِنْ بَعْضًا مِنَ الْفَرِیضِ هَذَا لَیْسَ شَبِیْکَ وَبَعْضُهُ احْکَامُ

اقرض الشعر و ہوا خود من قرض اشیٰ اذا قطعہ کان الشاعر قطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر نذران لاشی ہوتے ہیں اور بعض حکمتیں و ہوا خود من قولہ علیہ السلام ان من اشعر حکمۃ۔

مِنْهُ مَا یَجْلِبُ الْبَدَاعَةَ وَالْفَضْلُ وَمِنْهُ مَا یَجْلِبُ الْبَرَسَامُ

برساق۔ و البرسام علقہ معروفہ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہیں کہ انکی جالب اور باعث توقیہ علم اور فضل ہوتے ہیں۔ اور بعض کا باعث برسام و نذران و جنون یہ تعریف ہے اور قناعوں پر یعنی میرا کلام ایسا نہیں ہے۔

وَقَالَ بِرْتِی حِدَیْہِ لَامَہُ وَکَانَتْ حِدَیْہِ قَدِیْسِیۃً مِّنَ الطُّوْلِ عِدِیْہِ مَحْتَبِ لَیْسَ کَانَ بِالْقَبْلِ وَصَلَهَا قَبْلَہُ وَفَرَحَتْ بِحِجَّتِ مِنْ قَبْلِهَا مَا تَعْلِبُهَا مِّنَ الرُّسُومَاتِ

أَلَا أَرَى الْإِحْدَاثَ حَمْدًا وَلِلَّهِ
شَمًا بَطْشُهُ جَمْلًا وَلَا كُفْرًا جَلًّا

۱۴ احداثِ انصاف و ترجیح دینے کا جب میں مصائب زمانہ کو نہ قابلِ ستائش جانتا ہوں نہ اناحق افیر کہہ سکتا
تو یہ کی سخت گرفت براہِ جہالت ہے اور نہ اسکا ضرر رسائی سے رکنا براہِ علم۔ یعنی زمانہ کے افعال میں خود
اسکو دخل نہیں ہے۔ تمام امور قبضہ قدرت خداوند تعالیٰ شانہ میں ہیں۔

إِلَى مِثْلِ مَا كَانَ الْفَتَى مُرْجِعَ الْفَتَى

ابوحنیفہ خلیفہ۔ واکری نقص۔ وارثی زاد ومنہ ریت علی نہیں ترجمہ جیسا جڑاں اول معدوم تھا ایسا ہی
اُس کا انجام ہو گا جیسا اُس کو خداوند تعالیٰ نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کی طرف لوٹ آویگا
اور جیسا اُڑھتا ہے ویسا ہی گھٹتا ہوگا۔

لَكَ اللَّهُ مِنْ مَفْصِلَةٍ بِحَبِيبِهَا | قِتْلَةٍ شَوْقٍ غَيْرُ مُلْحِقِهَا وَصَمَا

الوصم العیب۔ و لک اندو عار لہا۔ چہا یعنی نفسہ ترجمہ اے متوقاۃ خدا تجھ رحم کرے کہ تجھ کو تیرے
فرز پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور
یہ اشتیاق ایسا ہے کہ تجھ کو عیب نہیں لگاتا کیونکہ لکاحی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہیں بلکہ باعث ابر ہے

وَأَهْوَىٰ لِثَوَاهِهَا التُّرَابَ وَمَا ضَمَمَا

میر حبیب میں اُس کا سہ موت کا شتاق ہوں جو میری نانی نے پیا یعنی اُس کی وفات کے بعد مجھ کو جینا منظور نہیں ہے اور اُس کے خاکین و قین ہوئے سے مٹی کو اور اُس کو جو مٹی کے اندر ہے دوست رکھتا ہوں یعنی میری خواہش ہے کہ میں بھی مر جاؤں اور شوقاۃ سے جا ملوں۔ یا یہ کہ اُس کے سبب ہر مذہب کو دوست رکھتا ہوں۔

يَكُنْ عَلَيْهَا خِيفَةً فِي جَيَّاتِهَا

ترجمہ میں اُسکی زندگی میں نبوت اُس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم میں ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے لئے کافرہ کچھ لیا تھا تو کم من زندگی ہی میں اُس سے جدا ہوا اور وہ مجھے۔

لَوْ قُتِلَ الرَّجُلُ الْمُجْتَنِبُ كَمَا مَرَّ

جہت بمعنی جدت۔ والصرم البعد والقطیۃ ترجمہ اور اگر اسکی جدائی اُسکے تمام دوستداروں کو قتل کر دے تو تمام ہشہر جاتی رہے اور وہ منوفاۃ اُس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مر جاویں کیونکہ اُس کو محبوب دوست رکھتے نہیں اور مایہ فخر جاتے ہیں۔

مَا فِيهَا مَأْصَرٌ فِي نَفْعٍ غَيْرِهَا | تَعْلَى وَتُرْوَى أَنْ تُجْعَلَ وَأَنْ تَقْلَبَ

ترجمہ شراح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچائے۔ کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے ہیں اور پیاسے اور بیمار اور مفرے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگوں کو ہلاک کریں اور دنیا کو لوگوں سے خالی۔ شراح واحد کی ان معنوں کو پسند نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجموع و قفلا واحد مخاطب کے جیسے ہیں اور معنی یہ ہیں کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اسے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے یعنی ضرر رسانی اٹھائیں دلی مقصد وہ ہے اور ان فرجہ کہتے ہیں کہ ضمیر منافعہا کی جد متوفاتہ کی طرف راجع ہے اور معنی یہ ہیں کہ متوفاتہ جو دم کہانی اور بھوک رتی تھی اور اپنا کھانا اور ون کو بخش دیتی تھی۔ پس گویا اسکا خور و نوش اسکا بھوکا اور پیاسا پہنا تھا۔ یعنی اور دیکھ کے کئے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عَرَفْتُ الْيَاكُنِي قَبْلَ مَا صَنَعْتُ بِنَا | فَلَمَّا دَلَّكَ تَنِي لَمْ تَزِدْ نِي يَهَا عِلْمًا

ترجمہ میں احوال را تون کا لیے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستوں میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے جو اسے ہمارے معاملہ میں کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت بھیر گزری تو اسے سیری و اتفاقاری کو کچھ بڑایا نہیں یہ معنوں ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگوں نے اس سے سبب بھر پوچھا تو اسے کہا اسکا یقین بکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا بھوکا اور پیاسا معلوم ہوا۔

اَنَا هَا كِتَابِي بَعْدَ يَأْسٍ وَ قَرْحَةٍ | فَمَا كُنْتُ سَمِيرًا اِنْ خَلَّتْ يَهَا هِمَا

الترج الخزن ترجمہ میری زبانی کے پاس میرا خطیب آیا کہ وہ میری زندگی سے نا امید اور میرے غم میں مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہو گیا اور میں اسکے غم میں قریب الگ ہو گیا۔

حَرَامٌ عَلَيَّ قَلْبِي وَ دُونَا يَنِي | اَعْلَى الَّذِي مَاتَتْ بِهِ بَعْدَهَا اِنْفَا

الضمیر فی بالسرور ترجمہ اب میرے دل کو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ مر گئی ہے ہزنہ ہر واجب الاترار سمجھتا ہوں اور ایسے اوپر حرام جانتا ہوں

تَجَبُّ مِنْ حَيْطَلٍ وَ لَفْظِي كَانَهَا | تَرَى مَجْرُوفَ السَّطْرِ اعْرِ بَعْدَ عَصَا

اخرتہ جمع غراب۔ والا عصم الہی فی احد جناحہ ریشہ تہیاء وہ و قلیل الوجود ترجمہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حرف سطر میں راغب ہے سفید رنگھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی اور یہ تعجب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد نا امید آیا۔

وَلَمَّا نَهَ حَتَّى اَصْبَادُ صِدَادٍ | اَلْحَا جَرَعَيْنِيهَا وَاَنْبَا جَهَا سَحَابًا

اللهم القبلۃ وسمیٰ سوفیٰ ثم کعبہ اور وہ میرے خط کو پوسہ دیتی رہی یہاں تلک کہ اُس کی سرمایہ اے اُس کے
گرد اگر دہر دو چشم اور اُس کے دانتوں کو اپنے سبب سیاہ کر دیا۔

رَقَادِ مَمْنُونِ الْبَیْرُی قَجْمَتِ عَجْمَتِ نَوَا | وَفَارَقَ حُبَّی قَلْبَهَا بَعْدَ مَا آدَحَی

رقادِ اقطارِ اہلِ بیڑی چمکتے چمکتے نوا | اور اس کی ملکین شک ہو گئیں

اور اس کے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اس کے کہ میری محبت نے اُس کے دلوں کو آلودہ کر دیا تھا۔

وَمِنْ بَيْنَهُمَا رِجَالٌ مِنَ النِّسَاءِ فَأَمَّا لَاحِظٌ مِنْهُنَّ عَلَى تَوَسُّعٍ فِي الْمَنَافِقِ فَهُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ ۝

طَلَبْتُ لَهَا حَظًّا فَأَفَاءَتْ وَفَاتَنِي وَفَقَدْ رَضِيتُ بِي لَوْ رَضِيتُ لَهَا قِسْمًا

مترجمین اسکی آسائش کے لئے حصہ دینا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے میں نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ خط بھی حاصل نہوا اور اگر میں پسند کرتا تو اس امر پسند کرتی مگر میں اس کے حصہ میں آ جاؤں یعنی اسکے پاس رہوں اور کہیں بجاؤں۔

فَأَصْبَحْتُ أَسْتَسْقِي الْخَمَامَ لِقَبْرِهَا | وَقَدْ كُنْتُ أَسْتَسْقِي الْوُغَى وَالْقَنَا الصُّمَّا
 ترجمہ سوا میں الیسا ہو گیا کہ اُسکی قبر کے تروتازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہوں ورنہ پہلے تو میں جنگ
 و بٹوس نیروں سے غنہا نے اعدا کا باران مانگتا تھا۔ یعنی اب میں نے اُسکے نعم کے سبب لڑائی چھوڑ دی
 و اُسکی دھائیں مشغول ہوں۔

وَكُنْتُ قُبَيْلَ الْمَوْتِ أَتَعِظُمُ التَّوْبَىٰ فَقَدْ صَادَتْ الصَّغِيرَىٰ الَّتِي كَانَتْ الْعِظَىٰ

محبوب ازمین اُسکے مرنے سے پہلے اسی جدائی کو ایک اعظم سمجھتا تھا سو اب میں جسکو مصیبت عظیم چاہتا تھا یعنی اُسکے فراق کو محبوبِ صدمہ اعظم اُسکی موت کے نصیبیت فراق کتر اور چھوٹی ہو گئی۔

فَلْيَكُنْ بِأَحَدِ النَّارِ فِيكَ مِنَ الْحَقِّ

وَمَا أَسْأَلُكَ الدُّنْيَا عَلَيْكَ لِحَبِيبِكَهَا ۖ وَلَكِنَّ طَلْقَ فَإِنِ آذَاكَ بِهِ اشْغَىٰ

جہنم اور دنیا کی رائیں چھپور اسکی تنگی کے سبب بندہ نہیں ہوئیں بلکہ سب رائیں کشادہ ہیں مگر کیا کیجئے کہ وہ انکھ
 بند ہو جائیں۔ جسکو دیکھو ان وہ نابینا ہے اسلئے تمام رائیں میرے لئے بند ہیں۔

فَوَاسْتَعِذَّ بِاللَّهِ مِنَ الْغُرُوحِ ۖ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۚ

الکتاب انحر و علی الوجہ۔ والذی اراد بہا اللذین فخرت النون لطول الاسم وقيل بل ہی لغت فی اللذخرف الیادونی القینہ اللذ ان ترجمہ سوا ہے افسوس کہ میں بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خیز پر جو عقل و ہوشیاری سے پرستے ہو سو دینے کے لئے منہ کے بل نگر سکا۔

وَإِنْ لَّا أَلَّا فِي دُوحِكَ الطَّيِّبِ النَّعِيمِ ۖ كَأَنَّ ذِكْرِي لَكَ إِسْلَامٌ ۚ كَانَ لَهُ جِصْمًا

یشتی وکی شدید الرحمتہ ترجمہ اور نجو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیرا خوشبو بے مشک اس روح کا جسم ہے بل شکا۔

وَلَوْ لَمْ تَحْكُمْنِي بِدَلِّ أَكْرَمٍ وَالِدِ ۖ لَكَانَ أَبَاكَ الصَّبِيحُ فَيُكَلِّمُنِي أُمًّا

انضم العظیم۔ واجدہ تیری آما و تقوم فی المیرات مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی ہوتی تو ضرورتی میری مادر ہوتا تیرا عظیم اللہ ہوتا۔ یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا۔ جیسا شرف پدر نرگوار سے حاصل ہوتا ہے۔ جب لوگ کہتے کہ متنبی کی والدہ ہے۔

لَيْتَ لَدَيْكَ بَيْتُ الشَّامِ يَنْتَبِئُ بِكُومِهَا ۖ فَقَدْ وَلَدَتْ مِنِّي لَوْنًا خَفِيفًا رُغْمًا

لذ طاب۔ ویو جہا لے ہو نہا ومنہ لا ارانی اسمہ لیک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والوں کا روز بسبب انکی وفات کے اچھا اور خوش ہو گیا ہے تو کیا مضا اللہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا سچے سے آنکے لئے ایسے امور کمرہ پیدا ہوئے ہیں جو انکی ناکوں کو خاک میں رگڑ دین یعنی انکو سخت ذلیل و خوار کریں کیونکہ میں آنکے دولت کا کامل سبب ہوں۔

تَتَرَجَّبُ لَمْ تَسْتَحْطِ بِأَعْيُنٍ نَفْسِي ۖ وَأَوْفًا بِلَا إِلَهٍ إِلَّا مَحْنًا لِقَبْرِ حُكْمًا

ترجمہ شاعر کیو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اس شخص نے جو اس سے پیدا ہوا ہے شکروں نے سہم کیا اور اپنے نفس کے سوا کیو عظیم اللہ نہیں جانتا اور اس نے کیا حکم نہیں مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

وَلَا سَابِيحًا إِلَّا فَوْادُ عَجَاجِي ۖ وَلَا وَاجِدًا إِلَّا إِلَهُكَ مُنْمَا طَعْمًا

ترجمہ اور وہ شخص نہیں چلا کیو چون بیج عبا جنگ اور کسی چیز کا فرو نہیں چکنا مگر مکارم کا۔

يَقُولُونَ لِي مَا أَنْتَ فِي كُلِّ بَلَدَةٍ ۖ وَمَا تَنْتَبِغِي مَا أَبْتَنِي بَجَلٍ أَنْ يَسْفَى

ما واقعہ علی صفات من یقل فاذا قال ما انت فالمراد ای تہی انت فتقول کاتب او شاعر و حقیرہ۔ قال ہر کس حاکم عن فرعون قال فرعون وارب العالمین۔ وابتغی ای شی بتغی و تم الکلام و ما بتغی الا فی نسبتہ او افعال الذی بتغی و جلیل ترجمہ میں کثیر الاسفار ہوں اس واسطے لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا بلا ہے کہ ہر

شہزین پھر تارا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے میں نے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُس کا نام لیا جائے
یعنی قتل ملوک و اخذ مالک۔

كَانَ يَنْهَضُ عَالِيَهُنَّ بِأَسْنَى | جَلُوبٌ إِلَيْهِمْ مِنْ مَعَادِنِ الْيَتَمَى

الضمیر فی بنہم لسا ائین اولئناستین۔ و جلوب بمعنی جانب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والوں کے لڑکے اس
بات کو جانتے ہیں کہ میں انکی طرف تیری کے کانوں سے تیری کو کھینچنے والا ہوں بسبب قتل اُنکے پدرین
کے۔ اسلئے وہ مجھ سے بعض رکھتے ہیں۔

وَمَا أَجْمَعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالْعَادِي فِي بَدَنِي | بِأَصْعَبَ مِنْ أَنْ أَجْمَعَ الْحِجَّةَ الْقَهْمَا

اجحد انحط و اجنت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ میں جمع کرنا اس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہیں ہے
کہ میں سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کروں۔ یعنی علم اور صاحب فہمی ہرگز جمع نہیں ہو سکتی۔ خلاصہ یہ
کہ میں صاحب علم اور فہم ہوں اسلئے میرا بخت میری باری نہیں کرتا۔

وَلَكَيْتُ مَسْتَهْزِئًا بِكَ | وَمَوْجِبُكَ فِي حَالٍ بِهِ الْعُشْمَا

ذباب السیف طرفہ۔ و العشم الظلم ترجمہ کہ میں با اینہم کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہیں ہوں بلکہ دم شمشیر اور
اسکی دھار سے خواہاں امداد ہوں۔ اور ہر حال میں سیف سے دشمنوں پر ظالم ہوں۔

وَجَاعِلُهُ بِمَرِّ اللَّفَاءِ تَحِيَّتِي | وَإِلَّا فَلَسْتُ السَّيِّدَةَ الْبَطْلُ الْقَهْمَا

ترجمہ اور میں دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنوں کے لئے بمنزل اپنی علیک سلیک کے کرنا والا ہوں اور بالایسا
ملکروں تو میں سردار بہادر ہر شمار ہوں بلکہ ذلیل نامر و کھلاؤں۔

إِذَا أَقْلَ عَزَّيْ حَتَّى مَدَى خَوْفٍ بَعْدِي | فَأَجِدُ مَوْجِبَ مَدَى كَيْفٍ يَجِدُ عَزْمَا

یزوی قل بالفار و القاف بالفار یرفع خوف لانه قائل و بالقاف یتصب علی المفعول له و المدی الغایۃ ترجمہ
جبکہ میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تک پہنچنے سے خوف اسکی دوری کا توڑ دے اور کند کر دے تو دور تر
بڑی کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہ ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے نیختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن
احصول نہیں ہے چو جائیکہ خیر متعسر احصول یس ارادہ میں کوتاہی نہیں چاہئے۔

وَأَنِّي لَمِنْ قَوِّهِ بَكَّةً أَنْ نَقُوسَنَا | بِهَا أَنْفُ أَنْ نَسْكُنَ الْكَلِمَ وَالْعُظْمَا

الانف الاستنکاف من الشئ ولو قال نفوسهم کان اوجه لا عاده الضمیر علی لفظ الغیبة لکن اختار صیغۃ التثکلم
بلیغ ترجمہ اور بیشک میں ایسی قوم میں سے ہوں کہ گویا ہم سب کی جانیں اس بات سے تنگ و غار
و کھتی ہیں کہ گوشت و استخوان میں ہرین اسلئے بے خوف جنگ کرتے ہیں اور مرنیے نہیں ڈرتے۔

كَذَّأَيَا دِيْنَا اِذَا بَشَيْتُ فَاَذْهَبِي ۝ وَيَا نَفْسُ زِيْدِي فِي كَمَالِ رِضَاكَ مَا

ترجمہ: اے دنیا! اگر بے حیائی کرنا سو اگر تو مجھے جانی نہیں ہے تو جب چاہے مجھے
تیری پر نہیں ہے اور اسی ہی یا میری طبیعت اس میں پیشہ گیری کہ جس کو دنیا پسند کرتی ہے یہی میری تنظیم فکر کو یا ای طبیعت
اس میں پیشہ گیری کہ جس کو اہل دنیا پسند کرتے ہیں یہی جنگ کو خلاصہ ہے کہ تو خلاف اہل دنیا جو زندگی پسند ہیں خوب راہ۔

فَلَا عِبْرَتُ فِي سَاعَةٍ لَا تَنْصَرِفُ ۝ وَلَا هِجْبَتِي مَهْمَةٌ تَقْبَلُ الظُّلْمَا

ترجمہ: سو مجھ پر ایسی ساعت گزریو جو میری عزت کا باعث نہ ہو۔ اور ایسی جان میرے پاس نہ ہو جو لوگو کو
ظلم قبول کرے۔

وَقَالَ بَعِيْرُ ابْنُ أَحْمَرَ ابْنُ عَلِيٍّ ابْنُ طَيْحٍ وَكَانَ أَبُو عَمْرٍو قَدْ كَثُرَتْ مَرَاتِمُهُ إِلَى
إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الرِّوَايَةِ فَسَارَ إِلَيْهِ فَلَمَّا خَلَّ بِالرِّوَايَةِ أَكْرَمَهُ وَرَحِمَهُ بِهَذَا الْقَصِيدَةِ وَهِيَ أَوَّلُ مَا قَالَ فِيهِ

أَبُو الطَّيِّبِ

أَنَا لَا رَيْبَ أَنَّ كُنْتُ وَقْتُ اللُّوْءِ أَحْمَرُ ۝ عَلِمْتُ بِبَلَاءٍ يَنْ تِلْكَ الْمَتَالِ

المعالم بقایا و یا را لا حقیقت من آنرا را لاداب و انجیام و النار ترجمہ: جبکہ میں نے یہ خاہنا ہے ویران محبوبہ کو بیکر کثرت
رقائق اور ملائکہ میرا یہ حال دیکھ کر مجھ کو سخت ملامت کرتے تھے اور میں بے ہوش تھا سو اگر مجھ کو یہ بات معلوم
ہو کہ ان خاہنا ہے ویران میں مجھ کو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھ پر کیا کیا گزری تو میں خود اپنے نفس کو قلت شوق
و کمی عشق پر ملامت کروں کیونکہ ایسے نازک و تھیں ہوش و حواس کا درست رہنا علامت حضور محبت
کی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھ کر بے ہوش ہو گیا مجھ کو خبر نہیں کہ مجھ پر کیا ملامت ہوئی۔

وَاللَّيْمَةُ لِمِثْمَا شَبَّ هَتْ مَنِيْعُ ۝ أَسْأَلُ وَقَلْبِي بَاءً مِثْلُ كَانِيْمِ

الشدہ التی ترجمہ: لیکن میں بہ بہب شدت حیرت کے ایک عاشق ہوں مثل بیچم خالی از عشقی کے کیونکہ بہ بہب
ہجوم حیرت آہ و زاری نہیں کرتا۔ اور میرا دل منظر عشق مثل اس کے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اگر کا
اظہار بحالت اضطراب اختیار ہے۔ یعنی اس کی دونوں حالتیں اضطرابی ہیں۔

وَقَفْنَاكَ أُنَا كُلُّ وَجْدٍ قُلُوْبَنَا ۝ أَمْكُنْ مِنْ أَدْوَادِنَا فِي الْقُلُوْبِ

الاذ و اجمع ذود و ہوا میں الثلاثة الی العشر من الابل ترجمہ: ہم ایسے جملہ کٹرے ہو گئے یعنی کفہ ذرات
نکو رہے کہ گویا ہمارے دلوں کا تمام عشق ہمارے شتران سوار کی بے قانون میں آ گیا تھا۔ اس لئے کہ وہ تجھ پر
کھڑے رہے۔

وَدُسْنَا بِأَخْفَافِ الْمَطِيِّ نَوَاحِيهَا ۖ فَلَا زِلْتُ أَسْتَشْفِي بِلِقَامِ الْمَلَأِ بِسَمِ

انہم لوف کا سنبک للما فو واللثم قبل ترجمہ اور ہے شتروں کے سوزوں سے دیار جمبوہ کی مٹی کو خوب
زردیاب میں بوسہ یا ہائے شتران سے اسے دروشقی کی دوا کرنا چاہتا ہوں کیونکہ وہ دیار جمبوہ میں چلے ہیں۔

وَهَذَا اللَّوْاقِي دَارُ هُنَّ عَزِيزَةٌ ۖ يَطْلُو الْقَنَا يَحْفَظُنَ لَأَبَا الْقَنَايِيرِ

التمام جمع تیسہ وہی العودۃ ترجمہ یہ خانہ گھر ان عورتوں میں کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہیں
اور انکی حفاظت بذریعہ وارانیزوں کے ہے نہ بذریعہ تویدوں کی یعنی انکی قوم بہادر ہے ملائی نہیں ہے

حِسَانُ التَّيْتِ يَنْقُشُ الْوَكْتُ مَسْدًا ۖ إِذَا مَسَّنَ فِي أَجْسَادِهِمُ النَّوَاعِيرُ

الوکی نقش وہی الشیاب المنقوشۃ۔ و سن بخترن ترجمہ وہ مجنوبات خوش رقابیں اور ایسی نازک ندام
ہیں کہ انکے اجسام نازک میں جب وہ بختر سے چلتی ہیں انکے نشی کپڑوں کی بوٹیاں اڑتی ہیں بختر
سے چلنے کی اسلئے قید لگائی کہ بحالت نشست و اسکا بار بدن سے نقش کا ہو جانا علامت نزاکت نہیں۔

وَيَبْسُمْنَ عَنْ دُرِّ تَقْلَدَنَ مِثْلَهُ ۖ كَانَ اللَّوْاقِي قُشِيتَ بِأَبْيَاسِمِ

الرواقی جمع ترقوۃ وہی العظام التي فوق الصدر والمباسم جمع مبسم وهو النقر ترجمہ اور وہ ایسے دندان
سے ہنستی ہیں جو موتیوں کے مانند سفید ہیں اور دندان کے مانند سفید موتیوں کا ہار پہنے ہوئے ہیں۔ گویا
انکے سینوں یا بھاتیوں پر دانتوں کی بھی ڈالی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انکے دانت صفائی حسن ہیں

موتیوں کے مانند ہیں اور موتی انکے دانتوں کے مثل۔

فَسَالَى وَلِلدَّيْغَا طِلَافِي جُحْمِي مُوَسَا ۖ وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِي شُدُوقِ الْأَمْرَاقِيرِ

الطلاب الطاب المراد المطلوب ترجمہ سوچو سے و نیا کیا عداوت ہو گئی ہے کہ میرا مطلوب اسکے شانے یعنی
شرف و مجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا میں دہا ہائے باران میں ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ میں ملتی
ہے اور کامیاب نہیں ہونے لیتی۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے۔

مِنْ الْحُلَايَا تَسْتَحِلُّ الْحِجْلُ وَنَا ۖ إِذَا اشْبَعَتْ فِي الْحِلْمِ طَرْفُ الْمَطَالِيمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب للحمین کی راہیں کشادہ ہوں تو اسوقت یہ بھی حلم میں داخل ہے کہ اس سے پہلے
تو ہجالت برتنے ورنہ در صورت حلم تو ہر طرح مظلوم ہوگا خوب کہا ہے کہ ہر چہل خیر چہل ناز و شکست

وَإِنَّ نَدَى الْمَاءِ الَّذِي شَطْرَهُ دُمٌّ ۖ فَتَسْتَقِي إِذَا لَمْ يَسْقِ مِنْ كَمْ يَزِيدُ

ترجمہ اور یہی منجملہ حلم ہے کہ تو اس پانی میں اترے جس میں بسبب کثرت مقنولوں کے آوہانوں ہوا پانی
پیوئے اسوقت جبکہ فراحت کرنے والے کو پانی نہیں ملتا۔ یعنی امر خوب پر فراحت کرنی لازم ہے۔

فَتَسْتَقِي إِذَا لَمْ يَسْقِ مِنْ كَمْ يَزِيدُ

ترجمہ اور یہی منجملہ حلم ہے کہ تو اس پانی میں اترے جس میں بسبب کثرت مقنولوں کے آوہانوں ہوا پانی
پیوئے اسوقت جبکہ فراحت کرنے والے کو پانی نہیں ملتا۔ یعنی امر خوب پر فراحت کرنی لازم ہے۔

وَمَنْ عَرَفَ الْإِيكَامَ مَعْرِفَتِي بِهِمَا | وَإِلَّا تَأْتِي سِرِّي دَعْوَتِي وَدَعْوَتِي دَعْوَتِي

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانتے جیسا میں اسکو اور لوگوں کو جانتا ہوں تو میرا زمانہ اپنے نیرے کو لے کر خون سے سیراب کرے گا یعنی آنکو بیدار قتل کرے گا

فَلْيَكُنْ بِمَنْ حَقَّ مِرَادُ أَطْفَرُوهُمْ | وَلَا فِي الرَّدَى الْجَارِي عَلَيْهِمْ جَارِئٌ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ و اہل زمانہ پر فخر ہو گئے تو وہ اس پر رحم نہ کریں گے بلکہ اُس سے بری طرح پیش آویں گے اور نہ وہ عارف ان پر ہلاکی جاری کرنے میں گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہیں۔

إِذَا مَهَلْتُ لَكُمْ أَتْلُكُمْ مَسَاحِلَكُمْ | وَإِنْ قُلْتُ لَمْ أَتْلُكُمْ مَقَالَكُمْ لِعَالَمٍ

المصاولة المواتية ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہیں چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہوں تو کسی زبردست عالم کے لئے جاتے ہوئے کی نہیں چھوڑتا۔ یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہوں

وَلَا تَخَافَنَّ الْقَوَافِي وَعَاقِبِي | عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا

ترجمہ اور اگر میں اپنے ہر دعویٰ نہ کر دوں جو وہاں ہوں تو قافے یعنی استعارہ مجھ سے دغا اور خیانت نہ کجیو اور میری شست غریبان مجھ کو ابن عبید اللہ مدوح کے پاس جانیے روکیو یعنی نہ مجھ کو شکر کیا نصیب ہوا اور نہ مدوح کی ملاقات۔

عَنِ الْمُتَّقِي بَنِي الرِّشَادِ بِلَادَهُ | وَجَتَّابِ الْبَحْلِ اجْتِنَابِ الْحَادِثِ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اُس مدوح کے پاس جانیے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خچ کر گئے کو اپنا موروثی مال سمجھ کر اسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزوں سے بچتا ہے یعنی وہ بدل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اس لئے لگائی کہ وہ زیادہ غریزہ ہوتا ہے۔

فَتَمَّ اعَادِيهِ كُلِّ عَفَاكَ | وَتَحَسُّدُ كَفَيْهِ تَقَالُ الْعَمَائِرُ

الغفاة جمع عاف وهو طالب المعروف ترجمہ اُسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہیں کہ ہم ہمارے اُسکے سا کیلین کے ہوتے ہیں کیونکہ اُسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہیں دشمن بھی اسکو جانتے ہیں۔ یا یہ معنی ہیں کہ اُسکے دشمن اسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اُسکے سائل ہو کر بخوبی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور بخاری ابراہیم کے افسوس پر حسد کرتے ہیں کیونکہ اُنکا سافض ابراہیم نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہیں۔

وَلَا يَنْتَقِي الْحَرْبُ إِلَّا بِمَنْجَةِ | مَعْظَمَةِ مَذْخُورَةِ الْعِظَائِدِ

ترجمہ یہ وہ جنگ میں نہیں جاتا اگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کاموں کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

وَفَرَىٰ حَبِيبٌ لَّادٌ وَالْجَنَاحُ أَمَامَهُ لَا يُنَاصِرُ وَلَا الْوَحْشُ الْمَشَادِيسُ

الجبب اکثرۃ الاصوات فی الحرب ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر رشور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اُسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پائیا جاسکے اور نہ کوئی وحشی جافور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اٹھایا جاتا ہے سلامت رہتا ہے یعنی اُسکا لشکر شاہانہ ہے اُسکے ساتھ بازو وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ خورندے ساتھ رہتے ہیں اور ہر طرح کا شکار کرتے ہیں یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکار کو ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

ثُمَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِي مَعْجِفَةٍ ۱۰ تَطْلُعُكَ مِنْ بَيْنِ رَيْنِ الْقَشَاعِمِ

الانشاء علم العوارل کبار واحد ہا قسم ترجمہ اس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت عبا یا سایر دروغا پرندوں کے جو بامید گوشت و شمنان متشول کے اُسکے ہمراہ رہتے ہیں یا بسبب درختانی اسلحہ کے ضعیف اور اُسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اس لشکر کو پرہائے کرگان پیرین سے جو اُسکے شرق و اُرد سے ہیں جھانکتا ہے۔

لَا ذَا مَنَءَ لَهَا لَا فِي مِنَ الطَّيْرِ فَرْجَةٌ ۱۱ تَدْوُو فَوقَ الْبَيْكِنِ وَشَلَّ الدَّهَارِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان میں کچھ سوراخ ملتا ہے تو وہ خود وں پر گول دھولوں کی مانند نظر آتی ہے۔

وَيُحْفِي عَلَيْكَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَفَقَا ۱۲ مِنَ اللَّحْمِ فِي حَافَاتِهِ وَالْهَمَامِ

الہما ہم والہممتہ صوت تیر و فی الصدر الہممتہ و حافاتہ جوانہ ترجمہ غلاب درختانی لشکر کے اسلحہ سے برقی کی چمک اور لشکر کے شور وں سے جو بسبب اسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز زرد کی حوا طراف سے اُسکے سپر گرجنا سے پیچھے پوشیدہ ہو جاتی ہیں یعنی تیکو چمک برقی کی اور آواز زرد کی مستانی بندے کی۔

إِدْرِي دُونَ مَا بَيْنَ الْفَرَاتِ وَبَرْقَةٍ ۱۳ ضَرَابًا يَسْتَبِي الْحَيْلُ فَوْقَ الْجَمَاحِ

بَرْقَةُ موضع ذوقجار و رمل و طین ترجمہ میں دریا کے فرات و موضع بَرْقہ کے وسط سے ورے ایسے تمشیرنی کے آباد و یکتہ امول کو گھوڑے مرووں کی کھوپڑیوں پر چلتے ہیں۔ یعنی وہاں بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعَنَ عَطَارِيفٌ كَانَ أَكْفَقَهُمْ ۱۴ عَوْفَنَ الرَّثَةِ يَنْبِطَاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

عَطَارِيفُ السید الکرم۔ و الرومیات جمع رومنی و هو الزح المشوب الے رومیہ امرتہ من العرب کانت تقوم الزمان و المعصم موضع اسوار من الساعد و ما یجمل من خرز و غیرہ یعنی معصما و ہونا علیہ النعام و

وایچاریہ فی الصغر ترجمہ اورین نیزہ زنی ایسے عمدہ سرداروں کی دیکھتا ہوں کہ گویا ان کی ہتیلیوں نے توغیروں سے پہلے سینہ من سے آگاہی حاصل کی ہے جیسے یہ وصف ان کا خلقی ہے۔

جَنَّةُ عِلَّا اِلَّا مِنْ عِلِّ جَانِبَا ۖ مَدْيُونٌ بَيْنَ يَدَيْ طَخٍ بَيْنَ حِفِّ الْقَمَارِ

الضمیر فی جنتہ لعدو الی ذی بحب و ہوا بحبش ہذا قائل الشارح والظاهر انہ عائد الی المكان الذی دکن الفرت و برقہ و طغی الاصل فیضم العین و انما غیرہ علی عاقدا العرب فی تفسیر الاسماء العجمیۃ۔ والقماقم جمع قماقم و ہوا شید العظیم ترجمہ اس مکان کو ہر طرف سے شمشیر رائے سرداران بنی طغ نے دشمنوں سے روک رکھا ہے کہ وہ وہاں نہیں آسکتے۔

لَعَمْرُكَ اَلْحُسَيْنُ اَلْكُوفِيُّ حَقٌّ اَلْوَعْلٰی ۖ وَاَحْسَنُ مِنْهُ كَمَّا هُمْ فِي الْمَكَارِمِ

اگر ہو کہ اراقدام فی الحرب ترجمہ وہ ہی لوگ میدان جنگ میں بار بار اچھا حملہ کرتے ہیں اور اس حملہ جنگ سے انکا حملہ عمدہ کاموں میں نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان فصاحت و سخاوت ہیں۔

وَهُمْ مَحْسُوفُونَ اَلْعُقُودُ عَنْ كُلِّ مَذْبَبٍ ۖ وَحَمَلُوفُونَ اَلْعُرْمُ عَنْ كُلِّ عَارِمٍ

العرم اسم البعراتہ وہی ما یلزم الرجل ادارہ من و تیرہ او غلمان احمیروک۔ والعارم من لزمت البعراتہ ترجمہ وہ لوگ ہر گناہ گار سے بچی درگزر کرتے ہیں اور ہر تاوان والیکاتاوان اپنے اوپر سے لیتے ہیں یعنی اسکی طرف سے خود ادا کرتے ہیں یعنی انکے سب احوال ایسے ہیں۔

جَبِيثُونَ اِلَّا اَنْقَحُوا فِي نَزَا اِلَيْهِمْ ۖ اَقْلَ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصُّوَارِمِ

الشفار جمع شفرة ترجمہ وہ لوگ باحیا ہیں اگر انکی جنگ کیوقت تلواروں کی دہاروں سے بھی حیا میں کمتر ہیں یعنی لڑائی میں دوبارہ قتل اعدا کچھ شرم نہیں کرتے یہ دروغ قتل کرتے ہیں۔

وَلَوْ اِذَا اخْتَفَادُ اِلَّا سُدَّ شَبَابُهُمْ ۖ وَلَوْ كَيْفَا مَحْدُودَةٌ فِي الْبُهَائِمِ

اختفرتی عمدہ حقیر ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار ہوتے تو میں شیروں کو شجاعت میں مدوح اور اس کی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادری جیسے وہ لوگ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضل کی تشبیہ فاضل سے بجا قی ہے جب آئین کچھ مناسب ہو کر یہاں کچھ مناسب نہ ہیں سہ کیونکہ شیر بہائم میں سے ہیں پس یہ کہو بجا میں مشابہت ہے نہ شرافت میں پھر تشبیہ بری۔

سَرَى النُّعْمُ عَمِّي فِي سَرَايِ اِلَى الذِّمِّ ۖ مَسَايِدُهُ شَرَى اِلَى كُلِّ نَائِمٍ

سری انا صار لیلہ۔ ولم ینال اعطایا ترجمہ اس شخص کی طرف راتوں کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جیسے

احسانات برسوسنے والے کی طرف پہنچتے ہیں یعنی لوگوں کو کفر سے عطا کرتا ہے۔

إِلَى مُطْلِقِ الْأَسْرَى وَفَتْحِهِ الْيَدِ فِي وَصْفِهِ دَعَا الشَّكْوَى وَدَعَا الْمُرَاعَمِ

الترجمہ: اہل شکایت اہل ذارعت کے عیال کو وہ عالم الہی بنیم غیر ترجمہ میری شب وی اس شخص کی طرف ہی جو قیدیوں پر احسان کر کے چھوڑتا ہے اور دشمنوں کا انتیضال کرنے والا ہے اور شکایت مزدوں کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملاسنے والا۔

كَفَّرَ بِكَ نَقَضَتْ النَّاسُ لَنَا بَلْعَنًا كَأَنَّهُمْ مِمَّا جَفَّ حَوْثُ نَهَادٍ قَادِمٍ

ترجمہ: ایسا کہ ہم سے کہ جب میں اُسکے پاس پہنچا ہوں تو سب لوگوں میں نے ملے دو کر دیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ شہر خراب ہوئے ہیں اور انہوں نے اُسکے دشمنوں سے کہ جب مسافر اپنے وطن میں پہنچا ہے تو بقیہ تو شہر جھاڑ دیتا ہے۔

وَكَا دَسُّ وَرَى لَا يَفِي بِلَا مَنِي عَلَى تَرْكِ فِي عَمِي الْمَقَادِمِ

ترجمہ: جب میں اُس کی خدمت میں پہنچا کہ سرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اُس ندامت کو کافی نہ ہو۔ جو میری عمر گذشتہ میں اُسکے چھوڑنے اور اُس سے جدا رہنے میں منکول لاق ہوئی ہے۔ اچھی میری عمر وی ہے جو اُس کی خدمت میں بسر ہو۔

وَقَادَرْتُ شَرَّ الْأَرْضِ أَهْلًا قَوْمًا بِنَهَا عَلَوِي جَدَّهَ غَيْرَهَا شَبِيرَ

الترجمہ: بہا للترتہ ترجمہ اور میں ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بڑھیں اُسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اُس میں ایک علوی حکمران ہے جس کا دادا ہاشم نہیں ہے پس؟ اولاد علی نقی بن سے نہیں ہے کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلان جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہیں۔

بَلَّ اللَّهُ حَسْبًا بِالْأَمْرِ يَرْجُو لِيهِ وَأَجْلَسَ كَيْدَهُ مَكَانَ الْعَمَائِرِ

ترجمہ: خداوند بے شک خاسدین امیر کو اُسکے ظلم کے عذاب میں مبتلا کرے کہ وہ انکو قتل کرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہیں کہ یہ حال اُنہیں نے موت سے بدتر ہے عربی نے خوب کہا ہے ۵ بر جود تو جسم جائز بود و گرنی بود احتمال ہلاک بود اور خدا مبدوح کو بکافراں ترجیح رکھتے۔

فَإِنَّ لِقَعْرَ فِي سَرَعَةِ الْمَوْتِ رَاحَةً وَإِنَّ لِقَعْرَ فِي الْعَيْشِ حَرًّا فَلَا صَبْرَ

الترجمہ: حرج غلظت وہی اسلحہ الناقی فی الحلق و غلظتہ قطع غلظتہ ترجمہ کیونکہ اُنکے لئے جلد مر جائے میں بڑی راحت ہے اور بڑھیک انکو جینے میں اُنکے گلوں کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

كَأَنَّكَ مَا جَاوَدْتَ مَنْ يَأْتِي جَوْدًا عَلَيْكَ وَلَا قَاتَلْتَ مَنْ لَمْ تَقْوَ

ترجمہ: ان خاسدون کو جو صدمہ سے عطا وجود میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں خطاب کر کے کہتا ہے کہ گویا تو نے

جو میں اس شخص سے مقابلہ نہیں کیا جس کی بخشش بچہ ظاہر وغالب ہو گئی۔ اور گویا تو اس شخص سے نہیں لڑا جس سے توجنگ میں برتری نہیں کر سکا کیونکہ تو ہر دو امر میں مغلوب رہا۔

واقسم علیہ ابو محمد ان شیرب فاضل کاس وقال ارتجالا

حَدَّثَنَا مَنْ قَسَرَ وَأَقْدَى لَلْقِيَمَا أَمْسَى الْأَنَامُ لَهُ جُحْلًا مُعْظَمًا

الغیر فی ردعاہالی المسم ترجمہ لے قسم تو زندہ رہے آؤ میں ایسی قسم دینے والے پر فدا ہوں کہ تمام خلق اسکو جلیل القدر جاتی ہے اور اسکی تعظیم کرنے والی ہے یعنی مدوح پر۔

وَإِذَا طَلَبْتُ رَضَى الْأَمِيرِ بِشَرِّهَا وَأَخَذْتُهَا فَلَقَدْ نَوَّكْتُ الْأَحْرَقَا

ترجمہ اور جبکہ میں خوشنودی امیر کا بسبب شرب غمر طالب ہوں اور اسکو لون تو میں اس امر کو چھوڑ دینا جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب می حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر لغو و بامعنی ہذا الکذب الصریح

وحدثہم ابو محمد عن سیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَيْرُ مُسْتَحْكَمٍ لَكَ الْأَقْدَامُ فَلِمَنْ ذَا الْحَيْثُ وَالْإِعْلَامُ

ترجمہ تیری پیروی و شجاعت کا کوئی انکار نہیں کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دنیا کس شخص کے لئے ہے۔

فَدَعَلِمْنَا مِنْ قَبْلُ أَنَّكَ مِنْ لَمٍ يَمْنَعُ اللَّيْلُ حَمَمَهُ وَالْحَمَامُ

ترجمہ بیشک بہت پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کورات اور ابنہین روک سکتا تھا وقال وقد كبست النطاكية قتل مہرہ الذی وضعہ والحجر امہ

إِذَا غَامَرْتُ فِي شَرَفٍ مَرْفُومٍ فَلَا تَقْتَمِعْ بِمَا دُونَ النُّجُومِ

النامرة الذعل فی المبالک۔ والرمم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب میں گھسے یعنی اسے ہکوش نش تمام طلب کرے تو ستاروں سے ورے قعات کر یعنی طالب شرف اعلیٰ ہوا اور مجھ کو تر پر خوش مت ہو۔

فَطَعْنُ الْمَوْتِ فِي أَمْرِ صَغِيرٍ كَطَعْنِ الْمَوْتِ فِي أَمْرِ عَظِيمٍ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امر میں موت کا فرو چکنا مثل چکنے موت کے ہے بڑے امر میں یعنی جب مرنا ہے تو بڑے امر کی طلب میں مرے۔

سَتَبْكِي شَيْخًا هَامًا يَسِي وَمُهْرِي صَفَاخٌ دَمْعًا مَاءُ الْجَسُومِ

فری و مہری بلان من الغمیر فی شجوا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچے کے غم میں وہ شمشیرین روئی
جیسے اشک آب ابران میں یعنی خون غرض یہ ہے کہ میں دشمنوں کو قتل کرونگا اور ان کے جہوں سے خون بہاؤ
جو فخر لہ اشک شمشیروں کے ہیں۔ اور وجہ گرہ شمشیر یہ ہے کہ میں آپر سوار ہو کر شمشیروں کو تر کرتا تھا۔

فَرَيْنَ السَّادَتِمْ نَشْتَانِ فِيْهَا | كَمَا نَشْتَا الْعَذَايَ فِي النَّجْمِ

القرب سیر الیل لیر و دوائی صبا جہا الماء ترجمہ جیسے مسافر تار بحیرہ فکر کے علی الصبح پانی پر آتے ہیں
اور آب خستہ نشوونما پاتے ہیں۔ اُنکے برخلاف میری تلواریں بجائے پانی آگ پر ترین اور اسی سے نشوونما
حاصل کیا جیسے بارہ چھوکیاں ناز و نعمت میں نشوونما پاتی ہیں۔ یعنی وہ اول آہن بھین آگ کے ذریعہ سے
بڑھ کر تلواریں ہو گئیں اور ان کا میل کچل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیار المشاء ہے مشتق
قری جسے یعنی میری شمشیرین جہاں آتش ہوئیں اور وہاں ہی بڑھیں۔ حضرت میرزا مظہر جانجانا قلم
سر نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ماما زبردت زنا ہم بخورد چون نخل شعلہ آب را آتش درخت ما۔

وَفَادَقَنَ الْمَيَّاقِلَ فَخُلَّصَاتِ | وَأَبْدَيْتُهَا كَيْتِجَاتِ الصَّلَوَاتِ

الصياقل جمع صیقل و ہوا القین ترجمہ اور وہ تلواریں آہنگوں سے ایسے حال میں جلا ہوئیں کہ وہ میل یعنی
چرک آہن سے پاک بھین اور ان لوہاروں کے ہاتھ انکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

بَيْنَ الْمُجْبِنَاءِ أَنَّ الْحَيَّ عَقْلٌ | وَنَلَّكَ حَدِيْعَةُ الطَّبْعِ اللَّطِيْمِ

الجبناء جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عاجزی اور دشوار کاموں اور لڑائیوں سے بچنا ہوشیاری
ہے اور یہ درست نہیں ہے بلکہ یہ انکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہر حال میں بہتر ہے۔

وَكُلُّ شَيْعَاةٍ فِي الْمَسْرِ عَنِّي | وَأَوْمِثُ الشُّجَاعَةَ فِي الْكَيْدِ

ترجمہ اور مردین ہر قسم کی تجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہیں ہے جیسے بہادری عاقل و حکیم کی کہ یہ نہایت
مفید ہے لیکن انضمام عقل کے۔

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيحًا | وَافَتْهُ مِنَ الْقَهْمِ السَّقِيمِ

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہیں حالانکہ وہ درست ہو تا ہے اور خرابی عیب گیر کی۔ اس کا فہم پاک
ولیکن متاخذ الاذ ان میں

عَلَى فَدَا الْقَرْيَةِ وَالْعُلُومِ

القریہ خالص الطبع ترجمہ گمراہی سے کہ سامع کے کان اس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھتے
ہیں۔ پتے میں کہ جب آیت شریف الیدم المات کم ویکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت
امیر المؤمنین ابو بکر صدیقؓ رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت مندر وقات شریف سرور کائنات ہے

اسطے میں رویا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کادر رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہو گیا چنانچہ ایسا
 ہی ہوا سبحان اللہ خداوند تعالیٰ نے انکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا حتیٰ اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ
 وسائر اہل الطیب من الرلۃ یرید انطاکیۃ فی ستمہ ست و ثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلا بہا
 اسحق بن ابراہیم الاحور بن کینغ وکان جابلا وکان یجالسہ ثلاثہ نفر من بنی حیدرۃ وکان بنیہ بین
 الی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ما نحب ان یتجاوڑک ولا یحیدک وجعلوا لہ فرس سلیمان ہمدانی
 فاتج علیہمین کتفہ لایمیح ادا الی مدۃ فعاۃ عن طریقہ نیتظر المدۃ فاخذ علیہ لطریق وضبطہا وابت
 النفر الثلاثۃ الذین کانوا لہ ورنہ فی مدۃ اربعین یوبا فجاہ ابو الطیب املابا علی من شق فلما ذاب
 الشیخ خرج کانہ لیسیر فرسہ و سار الی دمشق فاتبعہ ابن یحییٰ خیل اور حلافاً عجمیہم و ظہرت ہمتہ قصیدہ فی

لہ فی النہوس سیرۃ لا تعلم | عروضا نظرت و حلت ائی اسکم

عروضا صنفہ مصدر مجذوف ائی نظرت نظر عرضا ائی فجاہ و اعترضا من غیر قصیدہ قال عشرۃ علتہا عروضا ترجمہ
 عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جبکہ حال معلوم نہیں ہوتا یعنی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ عشق کس طرح جلوہ فرما
 ہوتا ہے میں نے یار کو بے قصہ وارادہ نگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ میں اس کے مرص عشق سے سلامت نہ ہوگا
 اگر لہم نہ رہا۔

یا ائت معنیق القوارس فی الوغی | لا فحیۃ فحیۃ ائی منک و ادخھر
 یردن الیک مم العفاف و عینہ | ان الجھم من تصبیب و فمنا فحیۃ

رنا البیہ یروادام البیہ النظر ترجمہ شایع ابن جنی ہر دو شعر کو جو پرچل کرتا ہے اسکی رسالہ پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے
 اس شخص کی بہن جو سواروں سے میدان جنگ میں لپٹا ہے یعنی اسکو علت انہ ہے لہذا اس کے شوق
 سے سواروں کو کھینچتا ہے اور بسبب علتہ مغولیہ کے اسے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اس مکان
 یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلون کہے اور تیرا بھائی باوجود اوجاہ ہے
 عفاف تیری طرٹ نظر بد دیکھتا ہے اور اسکی رسالہ یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہیں کہ کس کس کو
 ہے وہ ٹھیک کہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب کساح ہے اور ابن فوجہ اور عروسی ان دو تون
 شعرون کو تشبیب پر محمول کرتے ہیں اور معنی یہ کہتے ہیں کہ میری محبوبہ بہا و لوگوں کے خاندان سے ہے
 اور اسکا برادر سواروں سے لڑتا ہے پھر محبوبہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھے حیرت

انہیں کرتی اور تیر بجائی باوجودیکہ مرچکی ہے اور لڑائی میں مرو سخت دل ہو جاتا ہے۔ مگر کہیں ہی تہہ سے
 زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر میں غرض بیان کمال حسن مجبور ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ کدھکا برابر
 اس کے حسن پر فریفتہ ہو کر اس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعاے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک
 یہ دونوں شعر بہرہ و ماضی نہایت کردہ و مذموم ہیں اور انکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

رَأَيْتُكَ رَأَيْتُكَ أَلَيْسَ مِنْ بَعْدِ رَأْيِي | وَلَوْ أَنَّهَا الْأَخْرَى لَرَأَيْتُهَا أَلَيْسَ مِنْ بَعْدِ رَأْيِي

ترجمہ نے مجبور مجھ کو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرا دیا ہے یعنی تجھ کو میرے بالوں کی سفیدی
 باعث نفرت ہوئی ہے یا اس کے سبب تو نے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہ ہونا چاہیے کیونکہ اگر اول
 رنگ موبیاض ہوتا۔ تو تجھ کو مئے سیاہ ڈراتے پس رنگ موباحت خوف نہ ہونا چاہیے۔ وروی ابوالفتح
 راجعہ تقدیم العین وقال ہی اول شعر قاطع من شیب۔ وروی رائتہ وہی الٹی تروح النافذ و ہوا الا صوب
 والا سحما السبود۔ والعارض یا ملی الخ۔

لَوْ كَانَ يُجِزُّكَ مَنِيَّ سَفَرْتُ عَنْ الصَّبَا | فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْوَدَّ وَالْثَمَرُ

سفر ت اظہرت والٹم ترا وجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہو سکتا اور میرے مقدور میں ہوتا تو میں اپنی کو دلی و طفلی ظاہر
 کر دیتا کیونکہ میں باعتبار عمر و جوان ہوں مگر پیری ہی وقت آگئی اور بڑھا یا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چیز
 کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہو گئے۔

وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا أَرَى | يُعْقَلْنَ أَمِيَّتٌ وَلَا سَوَادًا يُعْجَمُ

ترجمہ اور میں نے بینک حادثات زمانہ دیکھے ہیں سو میں یہ نہیں دیکھتا کہ نہایت سفید بال کیسے مار دیتے
 ہوں اور نہ مئے سیاہ کیسے مرجانیے بیاتے ہیں لکہ بسا اوقات جوان مر جاتے ہیں اور بڑھے جیتے رہتے ہیں

وَالْبَهْمُ يُخْتَرُ الْجَسَدُ سَمِيحًا قَافًا | وَيَشْيِبُ نَاصِيَةُ الصَّبِيِّ يُهْمُ

ترجمہ ایک ویت اصل ترجمہ اور غم شخص خیم کو سبب اغری کے ہلاک کر دیتا ہے اور مئے پشانی نو عمر کو سفید
 کر دیتا ہے اور اسکو بوقت پیر کر دیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غموں نے قبل از وقت مجھ کو پیر کر دیا ہے

دَعَا الْعَقْلُ لِلشَّقِ فِي النَّعِيمِ بِعَقْلِهِ | وَأَخَى الْجَهْلَ فِي الشَّقَا وَفَرِيضَهُ

ترجمہ عقل مند کمال اندیش ناز و نعمت میں شقی اور شل بد نصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بد نصیبی کے چین
 اڑاتا ہے کیونکہ اسکو فکر مال نہیں ہوتا۔ ولقد احسن من قال۔ دیوانہ باش ناعم تو دیگران خورندہ عاقل
 باشتی تو غم و دیگران خوری۔ ومنہ قولہم ماسر عاقل قطلانہ تنفد فی عواقب امرہ۔

إِنَّمَا النَّاسُ قَدْ بَدَلُوا وَالْحَقُّ قَدْ طَلَقُوا | كَيْفَ يَكُونُ الْكَدِيُّ قِيْلِي وَعَافِي كَيْدَامُ

بہندت الی القیۃ۔ واسخا طالحا فلی علی العہود وغیرہ۔ وعاف من العفون الاساسۃ ترجمہ اور لوگوں سے چھٹا
عہود چھوڑ دی اور احسان اور شکر کا مضمون دلوں سے جاتا رہا اب حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے چھڑائے
وہ اس احسان کو قبول جاتا ہے اور جو کیلئے تصور معاف کرتا ہے تو وہ اسکا شکر گزار نہیں ہوتا اور معاف کیلئے
اس بجائے احسان پر نام و پشیمان ہوتا ہے۔

لَا یَقْدِرُ عَلَیْكَ مِنْ عِلْمٍ وَدَمْعٍ | وَادْحَمَ شَبَابُكَ مِنْ حَلْدٍ وَتَوَحُّمٍ

ترجمہ تجھ کو دشمن کا دوا و دھوکہ کے میں نہ ملے اور اس دشمن کے ضرر سے جیسے تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر
کیونکہ جب وہ تجھ پر قابو پائے گا تو جسم نہ بچے گا۔ و ہذا ہوا اکثر الذی یعتد بہ ولیعہد علیہ۔

لَا یَسْلُمُ الشَّامُ الرَّفِیعُ مِنَ الْأَذَى | حَتَّى یُرَاقَ عَلَیْ جَانِبِہِ الذَّمُّ

ترجمہ شریک کے شرف رفیع اعدا و حاد کی تکلیف سے نہیں بچتا کیونکہ اس کے اطراف میں خون و دشمنان مگر آیا جا
اور وہ ڈر کر اس سے متحضر ہوں۔ قال ابو الفتح اشہد بالمدانہ لو لم یقل الا تہ الکائن شہرا للجبین و لکنان لہ
ان یتیم علیہم۔

بِقِذْرِ الْقَلِیلِ مِنَ الشَّامِ یَطْبَعُہِ | مَنْ لَا یَقِلُّ کَمَا یَقِلُّ وَیَلِیُّ مَرَّ

القلیل بہنا بمعنی انیس کہتے کہ اقل الکاتب لنفسہ بعد الاقل ترجمہ ناکسون میں سے حقیر و ذلیل شخص بقضا
اپنی بد شہرتی کے اس شخص کو ستا تا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اس کے مانند ذلیل ہو کیونکہ وہ انکی ضد ہوتا ہے۔

الظُّلُمُ مِنْ شِیْءٍ النُّفُوسِ فَإِنَّ قَلْبَہِ | ذَا عِقَّةٍ فَلِعِلَّةٍ لَا یَطْعَمُ

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتوں میں داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پیاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ
خاصہ سے ظلم نہیں کرتا ہے یعنی بخوف خراسانی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضاے طبیعت ظلم ہی ہے۔

ابن کثیر | الطَّرِيقُ وَغَرَسَہُ | مَا بَيْنَ رَجُلَیْنِمَا الطَّرِيقُ الْأَعْظَمُ

ترجمہ ابن کثیر کو کون کا رستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اس کی زوج کے دونوں پاؤں میں شکر اعظم ہے
باین رطین سے مراد اسکی شرمگاہ ہے اور شکر اعظم سے مراد اسکا بکثرت زانیہ ہونا۔ یعنی وہ لوگوں کی راہ
کیونکہ روکتا ہے اگر اسکو روکنا ہے تو اس طریق کشادہ کر دے اور انکی حفاظت کا بندوبست کرے۔ کہتے ہیں
کہ متنبی کا نشانے سفر میں گزرتے شہر طرابلس میں ہوا۔ اُس نے وہاں اسکو روک لیا کہ وح کہ کرا تا ہوا گا۔ متنبی نے کہا
کہ میں نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تک متم کمالی ہے اس پر ابن کثیر نے اس کی راہ روک لی اُس پر تنک
جو متنبی نے بیان کی تھی۔ سو یہ وہاں سے بھاگ گیا اور اسکی بھوکھی۔

أَقْبَرُ الْمَسْأَلَةِ فَوْقَ شَفَرِ سَمِیْکَتِہِ | إِنَّ الْمُنَى یَخْلُقُ لَہَا خَصْمَہِ

المساح جمع مسلح و ہونو فتح علی علیہ السلام۔ وانضم البحر الكثير الماء واستقر بحرف الفرج ترجمہ آب توالن
جہوں کو جہان ہتھیار لگے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سیکین پر رکھ دے اور قائم کرے کیونکہ مٹی کو سکے
دو جاہنوں فرج اور رحم میں مثل دیا ہے بسیار کب کے ہے۔ ظاہر اس طرح سے مراد مردان زانی اور لکھے
الآلات رجولیت ہیں۔

وَأَرْفَقَ بِنَفْسِكَ إِنَّ خَلْقَكَ نَاقِصٌ وَأَسْمَأُ أَبَاكَ فَإِنْ أَصْلَكَ مُظْلِمٌ

ترجمہ تو مجھ سے خراباں مع بنو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلق یعنی احمور ہے اور اپنے پر کو چھپا
کیونکہ تو خجول النسب ہے۔ یعنی تو شاعروں سے مست الجھ ورنہ وہ تیرے او تیری ماں کے عیوب کھو گئے

وَاحْذَرْنَا وَأَنَا الرِّجَالُ فَإِنَّمَا تَقْوَى عَلَى كَثَرِ الْجَيْدِ وَقَدْ لِمُ

الکرم جمع مکرہی راس الذکر والمناواة المعادات ترجمہ تو مردوں کی عداوت سے بچ تو کہ غلاموں کی ہی
طاقتیں رکھتا ہے اور ان کی طرف بڑھتا ہے۔ مردوں کے حالات کی شکوہ طاقت نہیں ہے۔

وَوَيْحَاكَ مَسْئَلَةُ الْوَيْحِ فَخِشَةٌ وَوَيْحَاكَ فَيْشَلَةٌ وَوَيْحَاكَ دَرْهَمٌ

فیشلہ و فیشلہ ہوا الذکر ترجمہ او تیری تو لگتی لوگوں سے سوال کرتا ہے۔ او تیرا غصہ اور چکنا صرف ایک کپ
کی مانند ہے حقیقت ہے او تیری خوشنودی کیر ہے او تیرا معبود و دہم ہے۔

وَمِنْ الْبَلِيَّةِ عَذَابٌ مِّنْ لَا يَرَوْنَ عَن جَهْدِهِ وَخِطَابٌ مِّنْ لَا يَفْقَهُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے بازہ آئے اور بے فہم سے خطا رہ کرنا
یعنی تو ایسا ہے۔

يَهْنِي بِأَرْبَعَةٍ عَلَى أَعْقَابِهِ تَحْتَ الْخُلُقِ وَمِنْ وَدَاعٍ يَلِي

العلج جمع علیج و ہوا الرطل الحمی و اسرار الحشی۔ و قولہ یهني بأربع ذکر لانه ذهب باليدین والرجلین نذهب الاعضاء
والقپاس بالبرقی ترجمہ وہ اپنے وونون لانتوں اور دونوں پاؤں سے یعنی چاروں اعضا سے گہروں کے
نیچے بطح و حول کیر نیچے کو ٹٹا ہے بخلاف عداوت کے کیونکہ مرکوب اس کے کو چلتا ہے۔ اور وجہ خلاف عادت
چلنے کی یہ ہے کہ اس کو نیچے سے دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیوں کے کیر کی دیرین مانند لگام سے جاتے ہیں

وَجَفْوَةٌ مَّا تَسْتَقْرِ كَأَنَّهَا مَطَرُوفَةٌ أَوْ قَتٌ فِيهَا حَصْرٌ

ترجمہ اور ان کی بلکین جھکنے سے نہیں بڑھتی میں برابر چپکے جاتی ہیں گویا ان پلکوں میں کوئی خیر مثل تنکا ڈالی گئی
نہنے یا انکو دترش ان میں نیچڑا گیا ہے یعنی وہ پلک پٹا ہے تاہم یہ لوطیوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔

وَلَا ذَا اسْتَدْرَجَتْ شَاوَكَاةٌ رَسْدٌ يَقْهَقُهُ أَوْ عَجْجٌ دَلِيلٌ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہیں کر سکتا اگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بندہ
بہن رہا ہے یا بڑھیا یا منہ بستی ہے۔ یعنی اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا اور نہایت بدنام ہے۔

يَقُولُ مُعَاذَ فَتَةِ الْاَكْهَةِ فَذَالَهُ | حَتَّى يَكَادَ عَلَيْهِ يَلِيلٌ يَتَحَسَّمُ

یقول مثل یرمی۔ وتلیقہ قیلاہ مثل ضعیف یرضاه وہومن الیاء۔ وقلاہ البغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سے لکھتی کو پنی
اتفاق یعنی پس گردن سے بڑا سمجھتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ انکی فقار پر عیشہ و حوریں لگا کر بن کیونکہ وہ اس کا
خوگر ہو گیا اور انہیں اسکو مزہ آتا ہے یہاں تک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تاکہ لوگ اسکو
سر پہنکا کر سہی و صپ جڑیں اور موجب اس کے ازویا دلزلت کا ہو۔

وَقَرَاهُ أَصْغَرُ مَا تَرَاهُ كَسَاطِطًا | وَيَكُونُ أَكْذَبُ مَا يَكُونُ وَيُقَسِّمُ

ایقول اکذب ایکو کم مقسمما مضارع مضارع بحال تراو اور ترجمہ وہ جب تک بولے گا تو اسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ
صاف نہیں بولتا بلکہ انک انکرا اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب تم کھائیگا۔

وَالذَّلِيلُ يَطْلُبُ فِي الدَّلِيلِ مَوَدَّةً | وَأَوْدٌ مِنْهُ لَنْ يَوْدُ الْاَوْدَقُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کرانی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ
اپنے دشمن سے انتقام نہیں لے سکتا ہے اور نہ انہیں تاب اپنے پیچھے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس
اپنی دوستی کا اظہار کرے اسکو حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے۔

وَمِنْ الْحَذَافَةِ مَا يَسْأَلُكَ نَفْعُهُ | وَمِنْ الصُّدَاقَةِ مَا يَهْمُ وَيُؤَلِّجُ

ترجمہ اور بعض حذوات ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اسکا فائدہ پہنچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر
اور درد پہنچاتی ہے یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں لیگا پس
اثر صحبت بد سے محفوظ رہے گا اسی طرح اس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے۔

أَرْسَلْتُ نَسَائِي الْمُدِيرَةَ سَفَاهَةً | صَدَقُوا أَصْبَحْتُ مِنْكَ مَاذَا أَذْغَبُ

صفر ایریا نہا ایک ترجمہ تو نے میرے پاس برآمدگی پیام اپنی بی بی کوئی کا بھیجا۔ تو صفر اتریری ماورجہ سے
بھی زیادہ خیس ہے سو تاکہ میں تیری بی بی میں کیا کہوں سوا اس کے کہ تیرے عیوب ظاہر کر دیاں۔

أَكْثَرُ الْفَقِيَادَةِ فِي سَوَالِكَ تَكْسِبَا | يَا ابْنَ الْأَعْيَرِ وَفِي فَيْتِكَ تَكْرُمُ

الا عیر تصیر عیور وکان ابوہ اعور ترجمہ کائنات کے بیٹے یعنی ابراہیم عور کے کیا تو بھڑوا پن اور لوگوں کا
پیشہ اور اپنے لئے مایہ فخر سمجھتا ہے اور اس پر خواہاں وح ہے کیسی بے تک بات ہے۔

فَلَسْتُ مَا جَاوَدْتُ قَدْ لَزَّ صَاعِدًا | وَلَسْتُ مَا قَرَّبْتُ عَلَيْكَ الْاَجْمَعُ

شدہ بمنزلہ نعم و بسما مترجمہ تو کس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی میں بڑھ گیا اور بسبب علو قدر کقدر مستارہ پہنچے
 قریب ہو گئے کہ تو مجھ سے سوال مع گوئی کرتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہوں۔

وَأَرَعْتُ مَا لِأَبِي الْعَشَائِرِ خَالِصًا | إِنَّ الشَّاعِلِينَ يُزَارِفُنِي نَعْمُ

الارافۃ الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہ حق طالب کی جو خالص حق ابوالنشار کا ہے یعنی میرے اشعار و حبیہ کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اسی کی کیا جاتی ہے جس کے پاس کوئی حادے تو وہ انعام ہے۔

وَلَيْنَ يَهْدِيَنَّ الْمَالَ وَهُوَ مَكْرَمٌ

میں نے سوچا کہ جو شخص اس شخص کی کجائی ہے کہ جو اپنے مال والوں کے لئے عطا کرے وہ مال یا وہ شخص معظم ہے اور یہی اس شخص کی جرات کا شیر کو

وَمِنْ أَقْبَتِ عَلَى الْهَوَانِ بِبَرَّيْهِ

لاخدا جان عرفان معرو فان فی الخلق - والوجہ القطع - والنہم الزجر الشدید ترجمہ اور تہریف اس شخص کا حق ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود مایوسی دولت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے - تو اس کے نزدیک جاتا ہے - تو مری دونوں رکھائے گردن در وہو نیچائی جاتی ہیں - یعنی آپر و سولیں لگتی ہیں اور تجھ جیڑ کیا ان بیڑتی ہیں -

وَلَمَّا إِذَا تَلَقَّتْ السَّمَاءُ هَازِقًا | فَضَبِيئُهُ مِنْهَا إِلْكِي الْمَعْمَرُ

عرب ترجمہ اور تعریف اس شخص کا حق ہے کہ جب تنگنائے حرب میں دلیہ زرہ پوش بہادر آپس میں گتھے جاؤ گئے اس کا حصہ اُمین سے بہادر شامند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیر و ناکو قتل کرے اور غارت کی طرف متوجہ ہو

وَلَوْ رُبُّهُ أَطْرَقَ الْمُقَنَاتُ بِفَارِسٍ | وَتَنَى فَقَوْمَهَا بِأَخْرَمٍ مَهْمٌ

سوار کے دو سرئی دفعہ مارا تو اسکو سپہاگر دیا۔ خلاصہ یہ کہ تیرہ زنی میں پڑا تھا وہ ہے۔

الْوَجْهَ أَذْهَرُ الْفَقْرِ مُشْبِعٌ . وَاللَّهُمَّ اسْكُرُوا أَحْسَنَ مُمْسِكٍ .

والشيخ النير الأبيض. والمشيخ المجتبي. وأصم الذي لا يسمع عن الضربية ترجمه اور اسکا چہرہ جنگ میں روشن رہا تو ہی اونہرے گندم گون مستحکم اور اس کی شمشیر کا وار خالی نہیں جاتا۔

وَعَالٌ مِّنْ تِلْكَ الْكُوفَةِ ۖ وَفَعَالٌ مِّنْ تِلْكَ الْأَعْاجِمِ ۖ

عاجل بن عبد العرب لنام و ہم سیون من لم یسکلم بل یتم اعلم من ای حیل کان ترجمہ کردار اس شخص کے شکار

کریم یعنی انکی نسل میں ہو چکی ہوئی ہے اور جو عجمیوں کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واجتماء بعد لک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل السیہ فقال

رَوَيْتَا بَابَنَ عَسْكَرِ الْفُصَايَا وَلَكِنْ تَرَكْتُ نَدَاكَ بِنَاهِيَا

الہمام بدل من ابن عسکر والہمام الحش ترجمہ لے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہو گئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھو دی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہکو سیر کر دیا۔

وَمَا رَأَيْتُ مَا نَفَعَنِي إِلَيْكَ لَغَيْرِي وَلَدَاعِكَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سبب بخون سے بے سبب ہکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہکو رخصت کر دے اور ہمارا سلام قبول ہو جائے

وَلَكِنْ نَفَعَنِي لَمْ أَمُورِي أَوْ لَمْ تَكُنْ مَعَكُمْ أَيْدِيَا لِحَسَامَا

الوالی الذی ملی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری غایات متواتر سے ملول نہیں ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتوں کی بڑائی کی۔

وَلَكِنْ الْخِيُوتُ لَإِذَا قَوَّالَتْ بِأَرْضِ مَسَافِي كَرِيهِ الْغَمَامَا

ترجمہ لیکن جب باران زمین مسافر پر پے ور پے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہیں سمجھتا۔ ایسا ہی ہمارا حال ہے کہ میں مسافر ہوں اور تیرے باران کرم نے مجھ کو روک لیا اسلئے میں گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ لعل کیا عمدہ بیان کی ہے کہ آئین وصف کثرت عطا یا مدح بالغ وجہ بیان کی۔

فَوَكَانَ مَعَ ابْنِ الْغَمَامِ عَلَى الشَّرَابِ فَاَرَادَ الْقِيَامَ فَسَالَهُ الْجُلُوسُ فَقَالَ ارْتَحِبْ لَالَا

أَعْنِ أَدْرِي قَهْبُ الرِّيْثِ رَهْوَا وَبَسْرِي نَكَلًا شَدْتُ الْغَمَامَا

الرمواس کن۔ والا استہنام لانا نکار ترجمہ کیا ہوئے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میل چاہتا ہوں ابر روان ہوتا ہے۔ یہ سج اور غم سے مراد مدح ہے یعنی اس کی عطا یا سرعت میں شل ہوا میں اور اس کی بخشش کثرت کے سبب ابر کی مانند ہیں اور یہ اس کے کام میرے ارادہ سے نہیں ہیں بلکہ مقتضای طبع میں چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلَكِنْ الْغَمَامُ لَهُ طَبَاعُ تَحْسَبُهَا وَكَذَا الْحَبْرُ حَامُ

ابجس التفخیر ترجمہ لیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام عجمیوں کا ہوتا ہے۔

وقال یوحنا کافوراً وقد بدی الیہ مہراؤم

فِرَاقٍ وَمَنْ قَادَتْ غَلَامُ مَدْمِیْمٍ | وَأَمْرٌ وَمَنْ یَسْمُتُ حَیْرُ مُمِیْسِیْمٍ

مدم بغفل من الذمۃ وحمیت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے میں نے مفارقت کی ہے یعنی
سیف الدولہ قابلِ ذمت نہیں ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا میں نے قصد کیا
ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور جشی مالی مصر۔

وَمَا مَنَّا إِلَّا اللَّهُ إِتِ عِنْدِي بَمَثَلٍ | إِذَا الْكَرَامُ اجْتَلَّ عِنْدَهُ فَالْكَرَمُ

ترجمہ اور جس جگہ محکومات عیش حاصل ہوں جب میں وہاں منتظم و کمزور ہوں تو وہ جگہ میری راسخ ہے
قابلِ قیام نہیں ہے۔

بِجِبَّةٍ نَفْسٍ مَا نَزَالَ مِلْمَةٌ | مِنْ الصَّبِّ مُمِیْسًا بِهَا كُلُّ فَحْمٍ

سجیتہ خبر بقہ و مخدوف۔ ولیستہ شقیۃ من ان تقسام۔ والاح من الامر اذا شفق منہ۔ والنجم الطریق فی اقبل ترجمہ
یہ فراق میری ایسی طبیعت کی مصلحت ہے جو ہمیشہ منظم ہونے سے ڈر نیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہش
اور میں اسکو خوفِ ظلم و شواہد گزار گھائیوں میں پھینکے والا ہوں۔

دَمَلْتُ فَكِحْرًا بِأَجْفَانٍ شَادِزٍ | عَلَيَّ وَكِرًا بِأَجْفَانٍ صَبِيغٍ

الشادون ولدا افترال ترجمہ میں نے وہاں سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ پشیمان آہو برہ میرے فراق
کے سبب روتی تھیں اور بہت سے بہادر لوگ پشیمان شیر گیر کرتے تھے اور چشمانِ شہیم سے مرا و سیف الدولہ بھی
نیو سکتا ہے۔ و ہذا وفار لما اودعہ بن قولہ سے لید شہن لمن فارتعہ مدم۔

وَمَا دَنَتْهُ الْقَرْطُ الْمَلِیْمُ مَكَانَهُ | أَبْجَزَعُ مِنْ رَبِّ الْحَسَامِ الْمُهْمِیْمِ

القراطہ لعلقی فی شمتہ الاذان۔ و الصنم صفتہ للہما و یجوز ان یكون رب وہو اسن ترجمہ اور۔ زن محبوبہ ایسے گوشوارہ
والی جگہ کا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانوں کا ہوا ہے صاحبِ شہیرہ زندہ یا صاحبِ شہیرہ صاحب
غرم سے زیادہ جہنم و فرح کرنے والی مہتری۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکرا الشاح کون
الضہیرہ لالقراطہ وہو الظاہر فیقال۔

خَلَقَ كَأَنَّ مَا جِيءَ مِنْ حَبِيبٍ مُقْتَنِعٍ | عَدَدَتْ وَلَیْكَ مِنْ حَبِيبٍ مُصْطَفِیٍّ

ترجمہ سو اگر بناؤ قدوائی میری حبیب برقع پوش کی ذات سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو میں اسکو مخدوف
رکھتا کیونکہ خدا کی سرشت میں ہونا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ عذر منجانبِ حبیب عوامہ یعنی سیف الدولہ کے

رَحْمَىٰ وَانْفِقْ لِمِيتٍ مِّنْ دُونِ مَا تَنفِقُ | هَوَىٰ كَاثِرٌ مَّا تُكْفِي وَتُكْفِي فَاسْأَلِي

ترجمہ سیف الدولہ نے میر سے اپنے غد بکا تیرا را اور پھر سبب اعتبار کے میری ہجو کے تیر سے پگیا اور اُس
امر سے ور سے جس کے سبب وہ میری ہجو سے پگیا اپنے سبب اعتبار کے میری اُس سے ایسی محبت تھی
جس نے میر سے ہاتھ اور میری کمان اور میر سے تیر تو دے یعنی سامان ہجو کوئی محبت سے تلف کر دیا۔ خلا
یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے غد نکلتا تو میں تب بھی اُس کی ہجو سبب محبت نہ کرتا۔

لَا ذَا سَاعٍ فَعَلْتُ أَمْرًا سَاءَةً ظَنُّنَا | وَصَدَّقَ مَا يَتَّخِذُهُ مِنْ تَقْطِيعِهِ

ترجمہ جب مرد کے کام برسے ہوتے ہیں تو اُس کی کمان بھی بڑی ہو جاتی ہیں اور جن توہمات کی اُسکو
عادت ہے اُسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

وَعَاذِي عَجِيْبُهُ بِقَوْلِ عَدُوِّهِ | وَأَصْبَحَ فِي لَيْلٍ مِّنَ الشَّكِّ مُطْمَئِنِّ

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنوں کے کہنے سے اپنے دشمنوں کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور سبب شک کے شکیار کی
میں ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ اپنے توہمات میں حیران رہتا ہے۔

أَكْثَادِي قُفْصُ الْمَرْءِ مِنْ قَبْلِ جَنْحِهِ | وَأَعْرِفْكَ فِي فَيْصِلِهِ وَالتَّكْثِيرِ

یہ بید النفس الہمت والاخلاق ترجمہ میں بہت و اخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہے
اور میں اُس کی سیرت و بہت کو اُس کے کام و کلام سے معلوم کر لیتا ہوں۔

وَأَحْلَمُ مِنْ جَنْحِهِ وَأَعْلَمُ أَتَهُ | هَتَّ أَجْرَهُ حِلْمًا عَلَى الْجَهْلِ بِنَدَمِ

ترجمہ او میں اپنے دوست کی برابری پر علم کرتا ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ جب اُسکے جہل پر میں علم کی اُسکو بخلا
دون گا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہو کر راہ پر آ جائیگا۔

فَإِنْ بَدَّلَ الْإِنْسَانُ لِحُجُودِ عَائِلِيهِ | جَزَيْتُ بِحُجُودِ الْبَاذِلِ الْمُبَلِّسِ

ترجمہ اور اگر انسان میر سے اُسکے ترشرونی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشرونی کے ساتھ مجھ پر بخشش
کرے تو میں اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض تبسم کی جزا دیتا ہوں یعنی اُس کی عطا شدہ
بحالت تبسم ہٹا دیتا ہوں۔ اُس کی عطا بحالت ترشرونی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشرونی۔ شاعر نے عموماً
باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور اُسکو اُس سے افضل شمار کیا۔

وَأَهْوَىٰ مِنَ الْفِتْيَانِ كُلِّ مُبَكِّدٍ | حَبِيبٌ كَصَدْرِ السَّمْعَرِيِّ الْمُقَوِّمِ

السمیع السید الکیم۔ و السمری من الریح القوی الصلب من اسمہ الامراء اسمہ او مشہور الی سمیر المقوم
الریح المعروف ترجمہ او میں جو ان میں ہر مرد و اکرم شریف طویل القامت مثل سترتہ مضبوط سید ہے

پسند کرنا ہوں۔

خَطَّتْ نَحْنَهُ الْعَيْسُ الْفَلَاةُ وَخَاظَتْ بِهِ الْخَيْلُ كِتَابَاتِ الْيَحْيَى الْعَصْرَمِ

جھلتی قطعت۔ والعيس الابل البيض۔ والفلانة الارض البعيدة من المار۔ وكتابت جمع كتبت وهي الصدرة والاحملة والكلبة بالضم الجماعة من الخيل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہوں کہ اسکی سواری میں ستران سفید سے چٹیل میدان کو جہاں پانی نہیں ہے قطع کیا ہوا اور اسکے سبب گھوڑوں نے حملات یا لشکر کشی کے گھوڑوں سے بہت فہمی کی ہو۔

وَلَا عَقَّةَ فِي سَيْفِهِ وَسَيَّانِيهِ | وَلَكَيْفَا فِي الْكُفِّ وَالْفَرْجِ وَالْجَمِّ

ترجمہ اور اس سردار کریم کی تشییر و نیزے میں پاکہ امنی نہ ہو بلکہ وہ دشمنوں کو بیدار بننے قتل کرے ہاں اسکے ہاتھ میں عفت ہو کہ کسی کا مال وغیرہ نہ لے اور اس کی شرم گاہ میں کہ وہ مرکب نہ رہا ہو اور اس کے منہ میں کہ کیسی فہمت نہ کرے اور بیچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وَمَا كُلُّهَا وَلِلْخَيْلِ بَقَا عِل | وَلَا كُلُّهَا لَكَ يَسْمَعُ

ہویت آتی اجواہر قصیدہ ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اس کا کر گزرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بہت سے لوگوں کے ارادہ پورے نہیں ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنا والا اسکو کا حقہ تمام کرتا ہے۔

فِدَى رُكْبِي الْمَيْسَكُ الْكِرَامُ فَإِنِّي | سَوَابِقُ خَيْلٍ يَحْتَدِيْنِ بِأَذْهَبِ

وفی روایت بدل فانیہا فانیہم وهو الاظھر والوالمسک کافور وهو الممدوح۔ والادھم الاسود ترجمہ ابوالمسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہوں کیونکہ وہ لوگ ہنسر لڑاگے بڑھے ہوئے گھوڑوں کے ہیں جو ایک مشکلی گھوڑے کا اقتدار کرتے ہیں۔ کافور کو مشکلی سبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ خیموں کا امام ہے۔

أَعَزُّ مِنْ حَيٍّ فَدَى شَيْخِصْنٍ وَذَاةٍ | إِلَى خَلْقٍ وَحِبِّ وَخَلْقٍ مَطْمَحٍ

ہمزہ بدل من ادھم۔ شخین رضن البصائر۔ وحب یسین وطمح من ترجمہ وہ مشکلی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق یسین اور سرشت نیکو دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ایسا خلاق عمدہ اور اسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے۔

إِذَا مَنَعَتْ مِنْكَ السَّيَاسَةُ نَفْسَهَا | فَقِفْ وَقِفَةً قَدْ أَمَكَ تَعْلِي

ترجمہ میں نے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھ کو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست تجھ کو سیکھ جاوے گا۔

يُصِيفُ عَلَى مَنْ ذَاكَ الْعَدُوُّ ذَاتُ نَرِي | ضَعِيفُ الْمَسَارِعِ أَوْ قَلِيلُ التَّكْرَمِ

یصیف علی من ذاک العدو ذات نری۔ ضعیف المسارعی او قلیل التکریم۔

الہامی جس مساعی فی السعی فی طلب الجہد ودارہ مغلوب راہ ترجمہ جس نے مصروف کی سخاوت و تھمال
سکام دیکھا ہوا وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف میں ضعیف و قلیل التکرم ہو تو اسکو اس ضعف و قلت کا کوئی عذر
نہیں ہے کیونکہ اُس نے ایسے فرو کمال کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا۔

وَمَنْ مِثْلُ كَافُورٍ إِذَا انْجَحِلَ لِحِجَّتِ | وَكَانَ قَلِيلًا مَنْ يَقُولُ لَهَا أَقْدَمُ

ترجمہ اور جبکہ کافر نے اپنی آنکھ سے سوار سبب اپنی قلت کے دشمنوں پر حملہ کر نیسے رکھا وین تو مثل کافر کے
کون بہا دے جو ایسی حالت میں ہی گھوڑوں سے کہے یعنی آنکھ سے سواروں سے کہ آگے بڑھو۔

شَدِيدُ ثَبَاتِ الطَّرَفِ وَالنَّعْمُ وَالصَّلَاةُ | إِلَى لَهَوَاتِ الْقَارِسِ الْمُنْتَشِيرِ

الطرف بکسر الطاء ہوا فرس۔ وین روی لفتح الطاء اراد العین۔ واللہوات جمع لہاۃ وہی مافوق اللسان۔ والنتشم
الذی علیہ اللثام سترو من الغبار والبوار ترجمہ وہ خوب گھوڑا جا کر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے۔
یا اُس کی آنکھ نہیں جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران و بان بند کے حلقوں میں پھونچ جاوے یعنی وہ
ایسے ازک وقت میں بھی نہیں گھبراتا۔

أَبَا الْمِسْكِ أَرْجُو أَمْنَكَ دَهْمًا عَلَى الْعِدَّةِ | وَأَمْلُ عَنْ يَحْضَبِ الْبَيْضِ بِالْهَمِّ

ترجمہ مے کافر میں تجھ سے دشمنوں پر دکا امیدوار ہوں اور ایسی عزت چاہتا ہوں جو دشمنوں کو خون
اعداسے رنگ دے۔

وَيَوْمًا يَغِيظُ الْحَسَنُ بْنُ دِهَالَةَ | أَقِيمُ الشُّقَافِيَّةَ مَقَامَ الشَّعِيرِ

الشُّقَابِدُ وَلِقَصْرٍ وَهَمَزٌ مُتَقَلِّبَةٌ عَنْ وَادِ تَرْجِمَةٍ أَوْ يَنْ تِيرِي عَنَانِيتٍ سَے ایسے روز کی امید رکھتا ہوں اور ایسی
جالت چاہتا ہوں کہ اپنی محنت و مشقت کو اس حال میں بجائے خوشحالی سمجھوں۔ یا یہ کہ نعم اعدا کو انکی ثقافت
سے بدل دوں یعنی وہ حد سے تباہ ہو جاویں۔

وَلَكِنْ أَنْتُمْ لَا تَأْخُلُ ذَلِكَ وَمَنْ يَزِيدُ | مَوَاطِنَ مِنْ خَيْرِ النُّجَاطِ بِظُلْمِ

ترجمہ اور میں نے اس طلب ادا کی امید اس شخص سے کی ہے جو اسکا لائق ہے۔ اور جو آدمی بازان
کی امید سوائے ابرون کے کرے اس کی خواہش بے موقع ہے سو میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ بارش کی امید
ابرون سے کی ہے۔

فَلَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ فِي مِصْرَ مَوَارِثَ تَحْتِيهَا | بِغَلَبِ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ النَّعِيمِ

المشوق العاشق ترجمہ سوا اگر تو مصر میں نہوتا تو میں ایک دل عاشق زار بیخ کشیدہ کے ساتھ اس طرف یک
قدم ہی نہ آتا یعنی میں تجکو ہی قبلہ حاجات سمجھ کر آیا ہوں۔

وَلَا تَكُنْتُ خَيْرَ كَلَابٍ قَبَائِلَ | كَأَنَّ بِصَافِي اللَّيْلِ حَمَلًا نَبِيكَ

اس کی حالت اللصوردہ۔ و ترجمہ باسم الذی علم عن الاعذار لانہا کانت بینا و بین العرب عداوۃ ترجمہ اور اگر تو مصر میں نہ ہوتا اور میں یہ سافقت بعیدہ قطع نہ کیا تو میرے گھوڑوں پر ان فرقوں کے کئے جو آئے راہ میں آئے نہ بھونکتے اور اتویہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انگور رات میں مجھ پر قوم و یلم کے سے چلے تھے۔

وَلَا تَتَّبِعْ أَفَادَا عَيْنٍ قَاتِلَةٍ | فَلِكُلِّ نَفْسٍ لَّأَنفِاسٌ فَوَقْتُ مَسِيرٍ

القائم القابل الذی یقفوا الآثار۔ والعلم لایل کا سوا فرانس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر نہوتا تو ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجنے کی آنکھ تلاش نہ کرتی سو اس نے نہ کیا مگر گھوڑے کے جسم کے نشان سم شتر یعنی وہ جھکو پکڑنے کے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید میں شتر پر سواری کرتے ہیں اور کول گھوڑے پیچھے رکھتے ہیں اسلئے نشان ہائے شتر گھوڑوں کے قدم پر پڑتے ہیں۔

وَسَهْنًا بِمَا الْبَيْدَاءُ حَتَّى تَنْهَرَتْ | مِنْ الْبَيْتِلِ فَاسْتَدَدَتْ بِطَلِّ الْمَقْطَمِ

المنع الشرب البلیل۔ واستدرت نزلت فی ذراہ اکی ناحیتہ۔ والمقطم جبل معروف بمصر۔ والسبتہ العلامۃ ترجمہ مجھے سہانے اسب و شتر سے جنگل کو نشانہ دار کر دیا۔ یعنی ایسے میدان اسے ویرانوں میں چلے جان سابق نشان قدم نہ تھا یہاں تک کہ سواریوں نے بسبب ماندگی راہ کے دریاے نیل کا قدرے پانی پیا اور سایہ کو منظم میں پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبْنَى بَعْضُهُمْ بِأَخْصَصِهَا صِیْرَةً | عَصِيْبَتْ بِفَصْلٍ بَرٍّ مُشِيرَةٍ قَدْ وَجَّهَتْ

الابح باخا۔ ہوا بطیم التکبر و ہوسن جعۃ الملوک۔ و ابجیم اجمیل الوجہ۔ و ابغ مجرور محلاً عطفاً علی ظل اعظم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر روشن رو کی پناہ میں آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر میں نے اس کی خلاف مرضی جھکو اپنے خواص میں داخل کر لیا اور میں نے ہی جب اس کی طرف قصد کیا تھا تو اس باب میں اپنے مشورہ دیئے والوں اور اہل امت کو مکی نافرمانی کی تھی۔ اور مشیر کا فور سے مراد اس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنی نے مع نہیں کی۔ اور عصیمت بقصد یہ جو کا فور پر ہی معمول ہو سکتا ہے۔ یعنی میرے مشیر ایسے نجل کے یاں جانے سے مانع اور لازم تھے۔

فَسَاَفَ إِلَى الْعَرَفِ غَائِبٌ مَكْدَرٌ | وَاسْقَبْتُ إِلَيْهِ الشُّكْرَ غَائِبٌ حُجْمٌ

الحجیم الذی لا یفہم ولا یاتی علی الوجہ ترجمہ سو مہر نے جھکو ایسا انعام دیا جو احسان جہانی اور ستائشے مکرر تھا اور میں نے اس کی طرف ایسا شکریہ روانہ کیا جو شہم او غیر موقوف نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکریہ لیس میں عیب لا اشارہ فی ذہم و ذہانی شہد قلب الملح الی ابھار۔

فَإِذَا خَرُجْتَ إِلَى الْمَلِكِ فَأَخْبِرْهُمْ بِمَا حَدَّثْتُكَ وَقَدْ حَدَّثْتُكَ زَايِكَ فَاحْكُمْ

اراد من الاملاک مخدف واصل القول کقولہ تعالیٰ و اختار موٹی قومہ اسی من قومہ ترجمہ میں نے تجا کو سب بادشاہوں میں سے اپنی حاضری کے لئے پسند کیا ہے تو تو اُنکے لئے ہماری ایک بات پسند کر لینے بیج یا بھجی کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کیلئے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کریں اور میں نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اسے تو ہی حکم کر۔

فَأَحْسِنْ وَجْهَكَ فِي الْوَدَى فَجَاءَهُ عَجِينٌ وَأَيْمَنُ كَفَتْ فِيهِ بِهَكَفَتْ مِنْ عَجِينِ

ترجمہ سودیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ اپنی منہم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

وَأَشْرَفُ مَنْ كَانَ أَشْرَفَ هَيْئَةً وَأَكْثَرُ أَقْدَامًا عَلَى كُلِّ مَحْطَمٍ

ترجمہ اور لوگوں میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ سمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا رہے۔ یہ دونوں شعر حسب عادت متبنی کہ کافر کی بیج میں پہلو وار شعر کہا کرتا ہے جو پر محمول ہو سکتے ہیں۔ یعنی تہمین حسب نسب و حسن صورت تو ہے ہی نہیں۔ پس اگر تجکو حلی صورت و شریف ہونا منظور ہو تو حصال حمیدہ مثل جو و احسان و بلندی سمت و شجاعت پیدا کر۔

وَلَنْ تَطْلُبَ الدُّنْيَا إِذَا لَمْ تَزِدْ بِهَا سُرُودَ حَبِيبٍ أَوْ إِسَاءَةَ حُجْرٍ

ترجمہ جب تجکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو سوارے طلب کرتا ہے۔

وَقَدْ وَصَلَ الْمُهْرُ الْإِلَهِي فَوَيْفَئِذَا مِنْ أَسْمَاكَ مَا فِي كُلِّ جَيْدٍ وَمُعْصَمٍ

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بھیجیر تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایسا ہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہونچے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تمام حیوانات تیری ملک ہیں۔ چنانچہ انکے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

لَكَ الْحَيَوَانُ أَلْسَانُ الْكِبْرِ الْجَلِيلُ وَلَنْ كَانَ بِاللَّيْلِ نَارٌ غَيْرُ مَوْسَمٍ

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوا یعنی حیوان ناطق و غیر ناطق تیری ملک ہیں اگرچہ ان پر تیرے نام کا آگ سے داغ نہیں دیا گیا۔

وَلَوْ كُنْتُ أَدْرِي كَيْفَ جِئْتُ فِي مَقْعَدِي وَصَبَّارُوتُ ثَلَاثِيهَا انْتِظَارُ لَكَ فَاعْلَمْ

ترجمہ اپنی امید براری میں سب جانب مدح و دیبھیک کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کہتہ رہے تو اسکو اس طرح فقیر کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے روکتا تو اس بات کو سمجھ بیجے۔

وَلَكِنَّ مَا يَمْنَعُنِي مِنَ الْعَمَلِ هَٰؤُلَاءِ

ترجمہ مگر جو حد عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو مجھ کو نصیب اُس شخص کا عطا کر جو انجام آسوریں ہلیدی
کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جانتے والا۔

وَقَدْ يُرِيكَ النَّفْسَ قَوْلَ السَّامِرِ

ہذا کا لہو دین غتاب الاستبصار ترجمہ غتاب تاخیر مذکور سابق سے راجع کر کے کہتا ہے کہ میں براہ تیری محبت کے اس اثرا تاخیر پر راضی ہوں جب تو راضی ہے۔ اور میں نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہٹا دیا ہے جیسا کوئی کسی کو نہ دیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہے اسکو کچھ دعویٰ نہیں رہتا

وَمِنْكَ مَنْ كَانَ الْوَسِيطَ قَوْلُهُ أَفَكَلِمَةٍ عَنِّي وَلَمْ أَتَكَلَّمْ

مترجمہ اور ترجمہ کی کا دل بھین اور بھین واسطہ ہے سو آئینہ میری طرف سے مجھ سے کلام کیا ہوگا۔ اور مجھ کو کلام کی حاجت نہیں ہے۔

وقال يذكر حواه التي كانت تشاه مصر

مَلَكُكُمْ مَا يَجِئُ عَنِ الْمَلَائِكَةِ ۖ وَوَقَعُ فَعَالِيهِ فُوقَ الْكُلَادِمِ

الکلام ہو المعروف و یحجزان یراد بالکلام البحر ترجمہ حسب عادت عرب اسے دو یا رون سے جملہ معانی میں لے
لے مقرر بعیدہ ہیں خطاب کر کے کہتا ہے کہ تمہارا ملامت کیا گیا یعنی میں جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے بڑ
ہے یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اسکے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ اس میں مجال گفتگو نہیں
رہے۔ ترک استعار کی وجہ سے اس پر مست رکھو۔ یا وقوع افعال تمہاری ملامت کا زحمون کی تکلیف سے زیادہ دہی
ہے بوجہ سے تمہاری ملامت میں نہیں حاتی۔

وَوَجَّيْ وَالْهَيْدَرُ بِدَلِشَامِ

الغضب لظافة والبيجر لانها مفعولان معهما لے اتر کالی مع الفلاحة والبيجر - والفلاحة الارض البعيدة من الماء والبيجر
شدة الحر - والادم بالستر به الوجهه ترجمه تم دونون جکوبے آب جنگلوں کے ساتھ چھوڑ دو میں نے جانا ور
اُس نے - میں اُسکو بے راہبر قطع کروں گا - اور میرے چہرہ کو شہت حرارت کا ساتھی کر دو کہ میں شہر
بے زور گذراؤں گے سفر کروں گا - کیونکہ میں شرجاکش ہوں -

لَا اسْتَرْجِعْ بَدَا وَهَذَا

نہر چمن کھول کر نکالے جو صبر رائے بے آب و شدت حرارت کی راحت دیتی ہے ہوا ری سے اترنا اور ٹھنڈا محلو تکلیف دینا ہے

عَبَّوْنَ دَوَّاجِلَ اِنْ حُرْتُ عَيْنِي | وَكُلُّ بُغَامٍ دَاخِلَةٌ بَغَامِي

حسرت تحریر۔ والبعام صوت الناقه للتعجب والمرح من الابل الهاکک نبالا۔ ووزجت الناقه سقطت من العباد
بزالا ترجمہ اگر میں حیران ہو جاؤں تو میری آنکھ میرے شترؤن کی آنکھ ہو جاتی ہے اور ہر آواز ہر
تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحریرین شترؤن سے تشبیہ دیتا ہے
کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہیں ہیں کہ ہر جائین ایسا ہی میرا حال ہے۔ اور یہ بھی توضیح ہو سکتی ہے
کہ میں جنگلی آدمی ہوں ستاروں کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ اگر میں
صحرائے نق ووق میں حیران ہو جاتا ہوں تو میری دنیا چشم میں شتران ہو جاتی ہے اور میری فصیح گفتگو
اسکی آواز اور اس کے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہوں۔ واما قال بغامی علی الاستنارة۔

فَقَدْ اَرَدْتُ اِيَّكَ كَهَيِّطٍ طَارٍ | سَوَامِي عَدِّي لَهَا بَوَقُ الْعَمَامِ

العرب كانوا اذا لاح البرق عدها عيين او اكنه برفت فاذا اكلت ولقوا بانه برق ماطر وطلو الطلوع موضع
ترجمہ سو بیشک میں پانیوں پر جا اترتا ہوں اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اس کے کہ پانیوں پر
پہنچ جانے کے لئے برق ابر باران کو حسب عادت عرب تنو یا شتر باران کی چمک کو شمار کر لیتا ہوں اگر
یہ شمار پوری ہو گئی تو معلوم کر لیتا ہوں کہ اس طرف پانی برسا ہے اسی سمت کو روانہ ہو جاتا ہوں۔

اِيْذِمْ لَمْ يُلْجِئْنِي رَبِّيْ وَبَسِيفِيْ | اِذَا حَتَّاجٌ اَلُوْجِدُ اِلَى الدَّصَامِ

الدصام العهد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہو جاتے ہیں جب اکیلے آدمی کو حاجت
عہد پڑتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ میں کیکو اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔ میں یکہ تار ہوں۔

وَلَا اَمْسِيْ لَا هَهِلَ الْبَحْلُ ضَيْفًا | وَلَيْسَ قَرَامِيْ سَوَامِيْ فَمِ الدَّعَامِ

ترجمہ اور میں بوقت شام کی بھیل کا ہجان نہیں ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغر شتر مرغ کے نہو یعنی
میرے پاس کچھ نہو کیونکہ شتر مرغ میں مغر نہیں ہوتا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ مراد ہو کہ بھیل کے پاس
سا ان ضیافت نہیں ہوتا۔ ویرو علی ح باحار المہملۃ۔ اس صورت میں یہ منہی ہو گئے کہ اگر میرے پاس
سوائے زردی بقیع شتر مرغ نہو تو میں اسکی کوئی ٹونگا۔ گز بھیل کے پاس نہ جاؤ گا۔

فَلَمَّا صَامَا وَدَّ النَّاسُ خَبَا | جَزَيْتُ عَلَى اِنْسَامٍ رَا بِنْسَامِ

الحب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگوں کی دوستی کرو فریب ہو گئی تو میں نے بھی ان کے قسم کے بدلہ تبسم کا جواب
دینا ہی ہی ان کے ہمرنگ ہو گیا۔

وَصَارَتْ اَشَاكُ فِیْهِ اَمَّ طَفِيْهِ | لِعِلْمِيْ اَنَّهُ بَعْضُ الْاَنَامِ

ترجمہ اب میرا یہ حال ہو گیا ہے کہ جس کو میں اپنا دوست بنا ہوں اس کی دوستی میں شک کرتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے جس میں مکہ و قریب بالعموم پھیل گیا ہے۔

يُحِبُّ الْعَاقِلُونَ عَلَى التَّحْقِيقِ | وَحُبُّ الْجَاهِلِينَ عَلَى التَّوَسُّمِ

الوسام والوسامہ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلون کی دوستی چھڑی چکی ہوتی ہے۔ اور یہ امر غلط ہے کیونکہ چھیل انصورت جہیل السیرت نہیں ہوتا ہے۔

وَأَتَقَمُّ مِنْ أَخِي لَا بَقِيَّ وَأَمَحِي | إِذَا مَا لَوْرَاجِدَهُ مِنْ الْكِبَرِ

الف استنکاف ترجمہ اور میں اپنے حقیقی براور سے ہی نفرت کرتا ہوں جبکہ میں اسکو سختی نہ پاؤں۔ یعنی نجل سے چھٹکارا سقد نفرت ہے۔

أَذَى الْأَجْدِ إِذَا تَقَبَّلَهَا جَمِيعًا | عَلَى الْإِلَهِ وَأَحْلَاقُ اللَّهِ كَامِ

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہوں کہ اجاد کے عمدہ اثر پر انکی اولادین ناکسون کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئوں کی عادات انپر غالب ہو جاتی ہیں۔

وَلَسْتُ بِفَانِجٍ مِنْكُمْ فَضِيلِ | بَانَ أُعْزَمَ إِلَى الْجِدَةِ هُمَا

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اس امر پر قناعت کرتے والا نہیں ہوں کہ مبارک اور صاحب محبت داد سے ہر قناعت کروں یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت واقعی کا خواہان ہوں۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهُ قَدْ وَحَدٌ | وَيَكْفُوَانِ كَوْنَهُ الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ

القضم السیف المفل۔ وینیویر لغ۔ والکھام الذی اللقیل ترجمہ اُس شخص سے تعجب ہے جو صاحب قہر طویل اور شل شیریںری والا ہے کیونکہ مانند شیر دندانہ دار و کند کے زخم گاہ سے آجٹ جاوے اور کاٹ کرے۔

وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيقَ إِلَى الْمَسَارِ | فَلَا يَكْذِبُ الْمَطْعَى بِلَا سَنَامِ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے جو مکارم و سنائی کی طرف راہ پائے اور اس کے حصول میں ایسے سفر و روزانہ سخت نہ کرے جس میں ناقون کے کوہان سبب تعب سفر کے جاتے ہیں۔

وَلَمْ أَرِ فِي عَجُوبِ النَّاسِ شَيْئًا | كَمَقْصُ الْقَادِرِينَ عَلَى التَّمَا

ترجمہ اور میں نے لوگوں کے عجیبوں میں اس سے زیادہ کوئی چیز میسب نہیں دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل میں ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا۔

أَمِئْتُ بِأَذَى مِصْرَ فَلَا وَدَائِي | نَحْبُ بِي الْمَطْعَى وَلَا أَمَارِجِي

ترجمہ میں نے مصر میں اقامت کی اب میری ناقہ نہ مجھ کو بچھے کو بھاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے یعنی

میں بسبب طول مرض سوزائیں ہو سکتا ہے پڑے پڑے ہی گھبرا جاتا ہے۔

وَمَلِكِي الْفِرَاشُ وَكَانَ حَبِيْبِي | اَيْلُ لِفَاعَاةٍ فِي كُلِّ عَامٍ

ترجمہ اور مجھ کو لیٹنے کے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑے کو سال بھر میں ایک دفعہ ہی باعث ننگہ لی سمجھتا تھا کیونکہ میں برابر سفر میں رہتا تھا۔

قَالِي عَادِي سَقَرُ فَوَادِي | كَثِيْرُ حَاسِدِي صَعْبُ مَرَايِي

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ میں مسافر ہوں اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہیں اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ میں خوابان تلک و حکومت ہوں۔

عَلِيْلُ الْحَسْرِ مُبْتَلِي الْقِيَامِ | شَدِيْدُ الشُّكْرِ مِنْ غَيْرِ الْمَدَامِ

ترجمہ میں علی لاجرم ہوں اور بسبب ضعف میرا قیام منوع ہے اور بے پئے تقابست کے نشہ میں بہت

وَزَائِرِي كَانَ بَاحِيَةً | قَلِيْسُ تَوَدُّرًا فِي الظَّلَامِ

ترجمہ اپنی تپ کو جرات کو آتی تھی ایک معشوقہ شریکین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہیں آتی مگر شب تاریک میں۔ محلی لیلے تپ کی ایک قسم ہے۔

بَدَلْتُ لَهَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَايَا | فَعَاثَتْهَا وَبَاثَتْ فِي عِظَائِي

الطراف جمع مطرف و ہوائی فی حبیہ علماں۔ و الحشایا جمع حشیہ و ہوا حشی من الفرس مایجلس علیہ ترجمہ میں نے اُس محبوبہ کے لئے چادر کے پریشانی پہ دار اور گدے استعمال کئے سو اسے ان دونوں چیزوں کو کہو سمجھا اور ان پر آرام کیا۔ اور میرے استخوانوں میں رات گزاری معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا۔

بِضِيْقٍ أَلْجَدُّ عَنْ نَفْسِي وَعَنْهَا | فَتَوَسَّعَتْ يَدَايَا السَّقَامِ

ترجمہ میرے جسم کی کھال میرے لئے سانس اور اُس محبوبہ زائر یعنی تپ سے تنگی کرتی ہے سو وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی بچاؤ لانگر کرتی ہے۔ اور کھال وسیع ہو جاتی ہے۔

إِذَا مَا فَادَقْتَنِي عَسَّ كَسْنِي | كَانَا عَاكِفَانِ عَلَى حَرَامِ

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجھ کو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونوں بطور حرام باہم ہوئے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ میں عرق کثیر آتا ہے۔ حرام کا لفظ بضرورت تافہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب عمل ہوتی ہے۔ اور بعض اس کی وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے میں پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بد فعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا۔

كَانَ الصَّبْرُ يَطْرُدُهَا فَفَجَّرَني مَدَامُهَا بِأَدْنَى سِجَامٍ

بارتھ سجام ارادہ ذات سجام۔ وارا و بار بھرتھ لاطین و مو قین للین والدین تجری من الموقنین فاذا غلبت و اکثر
تجری من الخاطی ترجمہ کو میرے پاس سے نہ کاتی اور سباتی ہے اور وہ میرے پاس سے
جاننا نہیں چاہتی لہذا میرے فراق میں ہر چار جانب چشم سے جو کثرت اشک بہاتی میں آنسو جاری ہوتے
ہیں یعنی کثرت عرق آتا ہے۔

أَدَا قَبْ وَقْتَهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ مُرَاقِبَةُ الشَّوْقِ الْمُسْتَهَامِ

ترجمہ میں مثل عاشق زار کے بے شوق آگے وقت کا انتظار کرنا ہوں حسب عادت مرصعان۔

وَصَبْرٌ قَدْ وَعَدَهَا وَالصَّبْرُ وَشَاءُ أَدَا الْقَلْبُ فِي الْكَرْبِ الْعِظَامِ

ترجمہ اور وہ تب لیتے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو برس بچھینوں میں ڈالے ہوتے۔

أَبْنَتْ الدَّهْرُ عِنْدِي كُلَّ بَنْتٍ فَكَيْفَ وَصَلْتَ أَنْتِ مِنَ الرِّهَامِ

ارادہ بنت الدہر اچھی و بنات شائدہ ترجمہ لئے تب میرے گرد و پیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہیں پہر
کو سب طرح ازو حام حوادث زمانہ کو تیر کر مجھ تک پہنچے۔

جَرَحَتْ عَجْرًا لَمْ يَبْلُقْ فِيهِ مَكَانُ الشَّيْءِ وَاللَّيْسَ هَامِ

ترجمہ بے تپ تو نے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم میں کوئی جگہ تلواریں اور تیروں کے لئے باقی
نہیں بلکہ وہ پہلے سے سہا پانچ ہے۔

أَكْذَبَا لَيْتَ شَيْءٌ يَدِي أَمْسِي أَنْصَرَفَ فِي عَيْنِ أَوْزَامِ

الغمان للقرن والزام للابل ترجمہ کاش مجھ کو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ بال یا مہار میں تصرف کر گیا یعنی
مجھے خبر نہیں ہے کہ میں اچھا ہو کر گھوڑے یا شتر سوار ہو گیا یا نہیں۔

أَوْ هَلْ أَرَى طَوَائِي بَيْنَ الْفَصَائِتِ فَكَلَامَةُ الْمُقَاوِدِ بِاللَّغَامِ

الرافضات الابل تسير الرقص وهو ضرب من الحبب۔ واللغام زبدیخ من فم البعیر ایضاً ترجمہ اور کیا
میں اپنی فراو کا شکار بند رہنے ناچنے کو دے شتروں کے جن کی مہارین انکی سفید کف سے زیور دار ہوں
کرونگا یعنی بدرایہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب آپر سفید
لگاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہارین روہلی ہیں۔

فَرُبَّمَا شَفِيتُ غَلِيلَ صَدَدِي أَسِيرًا وَفَنَاءَ أَوْحَامِ

الغلیل حرا الصدیکون من عشق و تیرہ ترجمہ کیونکہ میں نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو ہر بار یہ سنبر

اور تیرا اور بڑا شہر کے متصادی ہے اور اس حرمت کو فصل و ثمنان اور حصول مقصود سے بچھایا ہے۔

وَصَاقَتْ خَطَّةً فَخَلَصَتْ مِنْهَا خَلَاَصَ الْخَيْرِ مِنْ نَسِيهِ الْفَلَاحِ

اندام تیری بچل علی رؤس الابرار ایتی کیون کیا انخر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال بچھ سخت گذرا ہے اور پھر اس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اس صافی سے جو اسکے ظرف کے منہ پر باندہ تھیں خلاصی پائی ہے۔

وَفَادَتْ الْحَيِّبَ بِلَا وَدَاعٍ وَدَعَتْ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامٍ

ترجمہ اور بسا اوقات میں نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہرون کو جن میں قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے یعنی میں نازک فرج ہوں جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو میں فوراً وہاں سے چل پڑتا ہوں۔

يَقُولُ لِي الطَّيِّبُ اُحَلَّتْ شَيْئًا وَدَاؤُكَ فِي شَأْنِ ابْنِكَ وَالطَّحَامِ

ترجمہ مجھ سے طیب کہتا ہے کہ تو نے بد پرہیزی کی اور مضر چیزوں میں سے تو نے کچھ کھا لیا ہے اتیری بیماری تیری خورد و نوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

وَمَرَّ فِي طَبِيبِهِ اَنَّى حَبَوَادُ اَمَّا تَجَسَّيْتُمْ طَوَّلَ الْجَاهِ

ابھام ان تیرک الفرس فلا یکب ترجمہ اور طیب کی طب میں یہ بات نہیں ہے کہ میں اس عمدہ گھوڑے کی مانند ہوں جس کے جسم کو اس کے جائے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مصروف عدم سفر ہے۔

نَعُوْا دَا اَنْ يُّعَبَّرَ فِي السَّيَاكِ اَوْ يَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامٍ

القتام الغبار۔ والسرائج سرتیر و ہی اللہ تیری الی العدو ترجمہ میں اگلے گھوڑے کی مانند ہوں جو اپنے امرا کا عادی ہو کہ لشکروں میں بوقت جنگ غبار اڑا دے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ میں جاوے فَاَمْسَكَ لَا يَطْلُ لَكَ فَيَرْعَى وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيْقِ وَلَا الْجَاهِ

ترجمہ سوایا عادی گھوڑا تنگ ری سے باندھا جائے نہ اس کی رہی وازہ کھائے کہ وہ چل بھر کے چرنے اور نہ سفر میں ہے کہ تو بڑے میں گھاس کھائے اور نہ اس کو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ میں گھاس یا سبب مرض یا سبب روک کا فوراً کے حرکت نہیں کر سکتا۔

فَاِنْ اَمْرُكَ فَمَا مَرَضٌ مَّطْلَبُكَ دِيْ وَانْ اَحْمَرُ فَمَا حَمْرٌ اَعْتَارُ حِيْ

ترجمہ سو اگر تیرا مرض ہو تو میرا مضر مرض نہیں ہے اور اگر میں تپ میں مبتلا کیا گیا ہوں تو میرا غم تپ نہ

نہیں ہے۔

وَأِنْ أَسْأَلُكُمْ فَمَا أَبْقَى وَلَئِنْ سَأَلْتُمْ مِنْ الْجَاهِلِ إِلَى الْجَاهِلِ

ترجمہ اور اگر میں عرض سے بچا تو یہی ہمیشہ نہیں رہو گا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہوں۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤں گا۔

تَمْتَنُّ مِنْ سَعَادٍ أَوْ ذُرِّيَّةٍ وَلَا تَكْمَلُ كَرَّمَكَ تَحْتَ الرَّجَاءِ

الرجاء القبول و عدا حد با رحمہ۔ و فی الاصل حجاز فضا محمل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں میداری اور خواب سے بچ اٹھا اور زندگی قبرین امید منت رکھو یا ان دونوں کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

فَإِنْ لَشَيْءٍ إِلَّا لَيْتَ مَعْنَى سَبَوَى مَعْنَى اِنْتَبَاهُكَ وَالْمَنَامُ

ترجمہ مگر نہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال لینے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی اور شائیں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وَقَالَ يَحْيَىٰ كَافِرًا

مِنْ آيَةِ الطَّارِقِ يَا نَبِيَّ مُحَمَّدٍ يَا كَافِرًا دَوَّابًا كَرَمًا

الحاج محمد مجتہد ہی آلہ انجام۔ و انجام مشتق من الجحیم و ہولہا۔ حجج البصی شری اسمہ اذ اصعبہ و الجحیم الذی یخرج من شجرہا جلمان ترجمہ کافر و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھ پر پوشیدہ حجابی پھبتا ہے تیرے آلات حجابت ادب ال کترنے کی مقرر کماں ہے کہ تو اس کا میں مشغول ہو۔

جَاءَ الْوَلِيُّ مَلَكًا كَفَاكَ قَدْ دَهَمَ فَعِزُّهُ اِيَّاكَ اِنْ الْكَلْبُ فَوَافَقَهُ

الذی فی معنی الدین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھ مالک ہو گئے ہیں یعنی وہ تیرے زیر دست ہیں ایسے مرتبے سے بڑھ گئے تھے اور شکریہ ہو گئے تھے ان لوگوں کو تیرے زیر تسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کیا نبی اُن سے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے اُنکے کبر توڑنے کے لئے تجھ جیسے سگ کو ان پر تسلط کر دیا ہے

لَا تَقُولُ أَتَجِبُ مِنْ فَعُولٍ لَهُ ذِكْرٌ نَفَقَهُ أَمَةً لَيْسَتْ لَهُ دَجَمُ

ترجمہ اس نے صاحب آلہ رجولیت سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھو کر آگے رکھ دے کہ جسکے چچان بہتر نہ ہو مگر لشکر کافرا اور چھو کر بے بیچ دان سے مراد خود کافر ہے۔ غرض لشکر کافر کو تحریک بقاوت کرتا ہے کہ کبر باوجود نہ ہونے کے ایک چھو کر کے تابع ہو وہ بھی بے بیچ دان یعنی محض بے فیض۔

إِسَادَاتُ كُلِّ أُنَاسٍ مِنْ تَقْوَاهُمْ وَ سَادَةُ الْمُسْلِمِينَ الْأَعْبَادُ الْأَعْبَادُ

الاعظم نوان و اناس و غلظت ترجمہ تمام آدمیوں کے سردار و پھین کی قوم سے ہیں۔ اور سرداران

اہل اسلام کہنے غلام یعنی ایسا بنونا چاہئے۔ کافور کی مغزولی کی اشتغال کرتا ہے۔

اَشَیْةُ الدِّیْنِ اَنْ تُحْفَظَ شَوَارِیْکُمْ | یَا اُمَّکَ ضَحِکْتَ مِنْ حَقِّیْ لِمَا اَلَمْتُ

ترجمہ اسی باشندگان میں سے کہ اپنے مونچھوں کا پست کرنا سمجھا ہے حال آنکہ ایسا نہیں چاہئے یہ بھی تو دین میں داخل ہے کہ جولانی امارت ہو اسے مغزول کر دو۔ اسے مصر و قوم ایسی آمت ہو کہ سب لوگ پتھر بنے ہیں۔

اَلَّذِیْ یُؤْذِی الْیَهُودَیْ هَامَّتُمْ | کَیْفَا تَوْرُوْا شُکُوْلَ النَّاسِ وَاللّٰهُمَّ

ترجمہ کیا تم میں کوئی ایسا جو انہوں میں سے کہ تمہیں ہندی کافور کے سر میں گھسیڑ دے تاکہ لوگوں کے شک او تہمتیں جاتی ہیں۔ یعنی سبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے بالالین کو امیر نہ کرتا۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہیں کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے۔ جیسا کہ شعرا نے نہیں ہے

فَاِنَّهُ حُجَّتٌ بَیْنَ ذِی الْقُلُوْبِ بَیْنَا | مَنْ دِیْنُهُ الذَّهْرُ وَالتَّعْطِیْلُ وَالْقَدَرُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانوں کے دلوں کو اس کے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین دہریہ یعنی وہیہ سکرو جو خالق اور وہ جس کا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک و بد عالم میں دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے۔ اور وہ شخص جس کا دین قدم عالم ہے۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف ہفتہ صائے طبع ظہور جلد امور ہے۔ اگر کافور مارا جائے تو یہ سب شکوک رفع ہو جاتے ہیں

مَا اَقْدَرَ اللّٰهَ اَنْ یَّخْتِیْ خَلِیْقَتَهُ | وَلاَ یُضِلُّ قَیْمًا فِی الدِّیْنِ وَنَحْمٰنَا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالیٰ اس امر میں یوزی قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو سبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کرے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریہ ثابت نہیں ہو سکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ انہیں وجہ کو سبب بد اعمالی کے مضر ہونے کو دلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو ان پر مسلط کر دیا ہے جو ان کی شامت اعمال مجسم ہے۔

وقال یحییٰ ایضاً

اَمَّا فِیْ هٰذِهِ الدِّیْنِ کَیْفَ یُجِیْ | تَزُوْلُ بِهٖ عَنِ الْقَلْبِ الْهَمَمُ

ترجمہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا سچی باقی نہیں رہا کہ اس کے عطا وجود سے دل کے تمام غم جاتے رہیں۔

اَمَّا فِیْ هٰذِهِ الدِّیْنِ کَیْفَ یُجِیْ | یَسْرُکُ بِهٖ اَلْحَاکِیْنَ الْمَقِیْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا مکان نہیں جس کے باشندوں سے ان کا ہمسایہ مقیم خوش رہے۔

وہ اسکی مدارات کریں

نَشَأْتِ الْبَهَائِجَ وَالْعَبِيدَ ۖ عَلَيْنَا وَالْمَوَالِي وَالصَّامِمُ

العبید یعنی اہل بیعت و اہل نصیب و اہل نسب و الموالی جمع مولیٰ و بہرہ بنایا العبیۃ ترجمہ ہو چکے ہیں اور غلام
بہترنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام اور صحیح نسب لوگ۔ یعنی جہل سب پر غالب آ گیا اور ملک مالک
بگئے اس لئے انکو اچھا سمجھنے لگے۔ غرض احار و عبید میں کچھ تمیز نہیں رہی۔

وَمَا أَذْرَىٰ أَذًا إِذَا عَصَيْتِ ۖ أَصَابَ النَّاسَ أَمَدًا عَقْدًا

ترجمہ اور مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ یہ غلاموں کا مالک و سردار ہو جائے گی بیماری لوگوں میں پیدا ہو گئی ہے یا یہ
قدیمی مرض ہے۔

حَصَلَتْ بِأَذْنِ مَعْصِيَةٍ عَلَىٰ عَيْبٍ ۖ كَانَ أَحْمَرُ لَبَنِهِ يَتَسَرُّ

ترجمہ میں سرزمین بھرتی ایسے غلاموں سے ملا کہ گویا آزاد مردائیں مثل تیز ذیل و حار ہے غلاموں
سے مراد کافراؤں کے اصحاب ہیں۔

كَانَ الْأَسْوَدُ اللَّابِئِي فِي بَيْتِهِ ۖ عَرَابُ حَوَالِهِ رَحِمًا وَبُؤْسًا

اللابی مفسوب الی اللابیہ وہی لمذہ ذات جبارہ۔ ولسودان میں یوں ایہا ترجمہ گویا کافور خوشی ان لوگوں
ایک کالا کہ اس کے گر چیل یا اور مردار خوار اور اٹوٹھے ہوئے ہیں۔

أَحْبَبْتُ مَهْدِيَّ فَهَآئِثَ لَهْمًا ۖ مَقَالِي لِلْأَحْقَفِ يَا حَلِيمًا

ترجمہ میں اتنی محب ہو گیا کیا تو میں نے ایک کتر ہمتی کو طبع کہنا ہوا اور نوجو کہ یہ وصف نہیں ہے
پس حلیم کہنا نہایت لہو و نشو ہوا۔

وَمَا أَنَا بِمَجْنُونٍ رَأَيْتُ عَيْبًا ۖ مَقَالِي لِأَقْوَىٰ يَا لَعِيمًا

یہی پوچھنا لفظ صحتہ و ابن آدمی و مینہ اصغر من الکلب تندر باسج لہیا جہا ترجمہ اوجہ میں نے
اس کی جو کہی تو پوچھو کہ کسی کو جو گیند کی ایک تہم ہے جو شیر سے آگے آگے چلتی ہے اور حیوانات کو اس کے
آنے سے ڈرتی ہے جس میں اس کی کہنا اپنی دراندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راجح بیان۔

فَقَبْلِي مَنْ عَازِرٌ فِي ذَايَ فِي ذَا ۖ فَمَنْ عَزَمَ إِلَى السَّقَمِ السَّقِيمِ

ترجمہ ہو گیا کافور کی ستائش و فحشیں ہو گئی کوئی معذور و رکشہ والا ہے۔ یعنی وہ یہ کہے کہ اس کی وجہ و وجوہات
بہتر ہے کسی کی کہی کیونکہ یہاں بیماری کی طرف تندر و دکھیا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے چنانچہ اگلے
شعر میں تو میں کی ہو گا عذر بیان کرتا ہے۔

إِذَا أَنْتِ الرِّسَاءُ مِنْ لَيْسَمٍ | وَلَكُمُ الْوَيْسُ فَسَمِ الْوَيْسُ

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کہیں کی جانب ہوا تو اورین بدکار کو ملاست نکرون تو پھر کس کو ملاست کرون

وَقَالَ وَقَدْ دَخَلَ عَلَيْهِ صَدِيقٌ لَهُ وَبَيَّهَ تَفَاحَةً عَلَيْهِمَا اسْمُ فَاكٍ فِيمَا اِهْلَاهُ قَالِ

يُنْكِحُ فِي فَاتِكَا حِلْمًا | وَشَيْءٌ مِنَ النَّدْرِ فِيهِ اسْمُهُ

الندیشی من الطیب۔ ضمیر اسمہ لفانک ترجمہ مجھ کو فاک کا علم اس کو یاد دلاتا ہے اور ایک شے خوشبوئی مرکب ہے جس میں اس کا نام لکھا ہوا ہے یعنی اس کے احسان یاد آتے ہیں۔

وَأَيُّ فَنِيٍّ سَكَبَنِي النَّوْنُ | وَلَكُمُ نَدْرٌ مَا وَلَدَتْ أُمُّهُ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جو غم کو چھین لیا اور اس کی مادر نے نہ جانا کہ میں نے کس مر کا مل کو جنا

وَلَسْتُ يَنْكَاسٍ وَلَا يَنْكَبِي | يُجِدُّ دُرِيٌّ رِيحُهُ شَمُّهُ

ترجمہ اور میں اس کو بھونے والا نہیں ہوں مگر خوشبوئی فاک کو نہ مذکور کا سو گھنا یاد دلاتا ہے۔

وَلَا مَا فَضَّلَ إِلَى مَدْرُ دُهَا | وَلَوْ عَلِمْتُ نَكَا لَهَا مُمَّةٌ

ترجمہ اور فاک کی والدہ نے کیفیت اس لڑکے کی بخانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اسے یہ بخانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اس کو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بِهِمْ مَلُوكٌ لَقَدْ هَمُّ مَالَهُ | وَلَكِنَّهُمْ مَالَهُمْ هَمُّهُمْ

ترجمہ مصرعین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اتنے ہی اسوال و بلا کے مالک ہیں جکا مالک فاک اگر ان بادشاہوں میں فاک کی سی بہت و شجاعت نہیں ہے۔ کافور کہ جھانٹا ہے۔

فَأَجِدُ مِنْ جَوْدِ طَبْعِهِ بَحْلَةً | وَأَحْمَدُ مِنْ حَمْدِهِمْ دَمَّةٌ

ترجمہ سو ان بادشاہوں کی سخاوت سے اس کا بخل عمدہ تھا۔ اور اُن کی تعریف سے اس کی مذمت زیادہ قابل ستائش تھی۔ کیونکہ اگر کوئی اس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ سرف ہے کہ عطایں حد سے بڑھا ہو ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک میں اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ اُن کی حمد سے بہتر ہے۔

وَأَشْرَفُ مِنْ عَيْشِهِمْ مَوْتُهُ | وَأَنْفَعُ مِنْ وَجْدِهِمْ عِلْمُهُ

الوجد الغنى۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اس کی موت اُن کی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب کر خیر کے اس کی شہرت ان سے زیادہ ہے اور اُن کی غنا سے اس کا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی اُس سے زیادہ فیاض تھا باوجود اُس کے غنا کے۔

وَإِنْ مَنِيعْتَهُ عِنْدَكَ | لَكُمَا مَجْرَسٌ سَقِيَةٌ كَرِيمَةٌ

ترجمہ اور بیشک فائز کی موت اس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اسی کے انگور کو پانی
جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت انکی طرف لوٹ پڑی اور اسکو ہلاک کر دیا سویر ایسا
حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے بڑھیں ٹال دی جائے۔ یعنی شراب کی اصل انگور ہے اور یہ
اسکو امین ڈال دیا۔

فَذَاكَ الَّذِي عَبَّه مَاءٌ | وَذَاكَ الَّذِي ذَاقَهُ طَعْمُهُ

العجب نشہ ابھر کر ترجمہ میں یہ جو فائز نے شدت پیا اسکا پانی تھا۔ اور یہ موت جو اسنے چکھی اسی کا
مرہ تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فائز نے جب اسکو ہلاک کیا تو اسنے شراب موت پی
اور اسکا مرہ چکھا۔ گویا اسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مرہ چکھا۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا۔

وَمَنْ ضَافَتْ الْأَرْضُ عَنْ نَفْسِهِ | حَرَى أَنْ يَضِيقَ بِهَا جَسْمُهُ

حرى خلق و حقیق ترجمہ جبکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اس سے اسکا جتنم
ہو جائے یعنی اس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آمین سکتی جسم میں کیسے آوے ناچار مر گیا

وقال نذر مسير من مصرويرى فائزاً

حَتَّى كُنْتُ سَيَّارِي الْجَنَّةَ وَالْجَهَنَّمَ | وَمَا شَاهَ عَلَاحُفٍ وَلَا قَدَمٍ

خاتم الی متنی وضعت الالف من لاحتلاط بالجنی وکتب استعالمها وکذا کف فیم وعلام والی م وسم وسم وسم وسم وسم
فی ایض علی الاصل۔ وانیسم اسم جنس اراد الجنوم لا الشر یا لقلول تعالی وانیسم ہم مبتدون ترجمہ ہم کمال
ستارون کے ساتھ تاریکہا ہے شب میں چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ ستارون کی طرح
نویسے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہیکو اور ستارون کو چلتے ہیں
کلیف اٹھاتی پڑتی ہے۔ پس ہمارا اور انکا ساتھ کہنا۔

وَلَا يَحْسِبُ بِأَحْقَانٍ يَحْمِرُ شَرِيفًا | فَتَذَرُ الشُّفَاكَ حَرِيكَ بَاتٍ أَمِ كَيْفٍ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھوں میں بیداری کی وہ کلیف نہیں پاتے۔ جو شفا فرکہ رات بہر نہیں ہوا
اپنی آنکھوں میں باتا ہے یعنی میں بہر ہاری اور ستارون کی رفاقت کیسے ہے۔

نَسُوهُ الشَّمْسُ مِمَّا يَحْمِرُ كَوْكَبًا | وَلَا تَسْوَدُّ بَيْضُ الْعَذْرَاءِ وَاللَّيْلِ

انفرد و جمع غدا و اسکن الزوال ولی الاصل تتحرك و ہر ماخذ من غدا الدالہ و ہوا السیر الذی یكون علی حدی

قابضہ لشعرا نابت فی موضع العذار واللمع جمع لئیم وہی الشرا الذی یلم بالنکب ترجمہ سرفراز آفتاب
ہمارے سفید چہرہ کو سیاہ کر دیتا ہے اور رخسار کے اور سر کے بالوں کو جو لبیب پیری سفید ہو گئے ہیں
سیاہ نہیں کرتا کہ ہم از سر نو جوان ہو جائیں۔

وَكَانَ حَالُهُمْ فِي الْحِكْمِ وَاحِدَةً | لَوِ اخْتَلَفَتْ كُنَاهُمْ الدُّنْيَا إِلَى حَكْمٍ

انکام کا حکم ترجمہ در حال یہ ہے کہ حکم میں دونوں کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا میں کسی حکم بد سے یعنی وہ
یہ حکم دینا کہ اگر سو بچہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سر کے بال بھی سیاہ کرے مگر مشیت الہی
سے لایا جا رہا ہے۔

وَكُنْزُ الْمَاءِ لَا يَنْفَكُ مِنْ سَفَرٍ | مَا سَادَ فِي الْغَيْمِ مِنْهُ سَادَ فِي الْأَدَمِ

الادم جمع آدم ترجمہ اور بچے پانی کو ایسے حال میں چھوڑا ہے کہ وہ کبھی سفر سے جدا نہیں ہوتا اور
بحیث سفر کرتا ہے۔ جو پانی اول ابر میں چلتا ہے وہ پھر شکنوں میں چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ
برابر سفر کرتا ہے۔

لَا أَبْصَحُ الْعَيْسُ يَكُنْ وَفِيَتْ بِهَا | قَلْبِي مِنَ الْخَيْرِ أَنْ أُجْصَحِي مِنَ الشَّقِيرِ

العيس الایل البیض ترجمہ میں اپنے شران سفید سے نفی نہیں رکھتا کہ انکو سفر اسے دور دراز
میں لٹا دیتا ہوں مگر باعث و وام سفر یہ ہے کہ میں اس کے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچا تا ہوں
اور اپنے جسم کو بیماری سے۔ دل کو غم سے بچانا اس سبب سے ہے کہ سفر میں میرا دل بہلا رہتا ہے اور غم
اور طے قدر دافون سے دل کو غم غلط ہو جاتا ہے۔ اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف
ہوا باعث صحت جسمانی ہے۔

طَرَفٌ مِنْ مِصْرَ أُيُودٍ بِهَا بِأَدْلِيهَا | حَتَّى مَرَقْنَا بِهَا مِنْ جَوَائِشِ وَالْعَلَمِ

جوش والعلم موضعان۔ ومرتج خرجن مثل السهم لمرعہ سیرا ترجمہ ہم نے مصر کے اُنکے اگلے دو پہلوؤں
پچھلے دونوں پانوں کے ہنکا سے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونوں پچھلے پانوں اگلے پانوں کو ہنکا
تھے بیان ملک کہ وہ شتر مقامات جوش علم سے تیر کی مانند جلد کل گئے۔

فَبَرَزَ لَهَا كَأَمْرِ الدَّوْمِ مَهْجَةً | هَذَا ضَرْبُ الْجِدَالِ الْمَرْخَاةِ بِالْجَحْرِ

تبری تعارض۔ والد الفلأه المستویۃ۔ وارا وبنام الدواخیل شبہا بالعام لمرعہا وعلوا عاتقا وابل
تیر کی فہمی لازمتہ ترجمہ شتر مرغان میدان ہموار یعنی کھوڑے زمین بندھے شتروں سے
نیر روی میں مقابلہ اور برابری کرتے تھے اس طرح کہ شتروں کی ڈھیلی مہاروں کا کھوڑے اپنی ڈھیلی

لکانون سے ہمارے کرتے تھے۔ یعنی گورنر سے جو اونچی گردن کے چلتے تھے انکے لگام ایسے ہی
 ٹھیکے تھے جیسے شروں کی مہارین۔ غرض کوئی ہمارے ہمراہیوں میں سے شرسوار تھا اور کوئی امیر
 اور دولان تیر جاتے تھے۔

فِي غَلَبَةِ أَحْطَرٍ وَأَمْرًا مِّنْهُمْ وَرَضُوا ۖ أَلَا لَيْتَ إِن رَّيْتُمَا إِلَّا كَيْسَارَ بَالِئًا لِّكِرٍ

الایسا رجمیسرا ترکیب و ہم الذین یخرون یا بخزور۔ و تیار عون علیہا بالقتل و ہوشی کانت لفعلا لکالین
 فواللہ لیمترجمیم میں مصر سے ایسے فوجیوں کے ساتھ چلا جنہوں نے اپنی جاہلین بسبب دوری و غفلت
 بنیغفر ظہرین ڈال دی تھیں اور وہ ان مشکلات پر جو راہ میں پیش آوین ایسے راضی ہو گئے تھے جیسے تیار
 لوگ اس تیر پر راضی ہو جاتے ہیں جو انکے نام پر لکھے۔

مَبْدُؤُا لِّسَائِلِنَا اَلْقِسَا عَمَّا مِّنْ عَمَّا رَضُوا خَلِيفَتٌ سُّودَا بَا لِكِرٍ

ترجمہ جبکہ وہ فوجان اپنے عاملوں کو سر سے مار رکھتے ہیں تو انکے عامل سیاہ جو بے دہان بند کے مخلوق ہیں
 ہیں مہارین نظروں میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ یعنی انکے منہ سے سر کے سیاہ عامس معلوم ہونے لگتے ہیں
 عرب کی عادت ہے کہ عامس کا یکہ حصہ بطور دہان بند اپنے چہرہ پر ڈال لیتے ہیں۔ اور کچھ حصہ سر رکھتے
 ہیں۔ غرض یہ ہے کہ وہ امر میں انکے ریش نہیں ہے کہ جانے دہان بند تیار ہوا و اسکا امر دہان لگے شہر
 میں مذکور ہے۔

مِنْ بَعْضِ الْعَوَادِ مِنْ طَعَانٍ مِّنْ مَّوْجِبَةٍ مِنَ الْعَوَادِ مِنْ شَدَّ لَوْنٍ لِلْمَعْمَرِ

ترجمہ وہ غلام سفید خرابین اور جو سوار تھے تھے ہیں انکے تیر سے مار کے ہیں اور انکے چوپائے اور
 شرسوار کو ہنگام لگائے ہوئے ہیں۔

قَدْ بَلَغُوا بَقِيَّةَ سَائِلِنَا هُوَ فِي وَطَائِقِهِ ۖ وَكَيْسٌ يَّبْلُغُ مَا فِيهِ مِنَ الْعَمْرِ

ترجمہ آئندہ میں نے تمہاری مثال کو تیرہ کی طاقت کی حد سے زیادہ ہو چکا اور تیرے انکی ہمتوں کی قدر کو نہیں
 فی الجاہلہ لیلیۃ إلا انفسہم

مِنْ طَبِيعَتِهِ فِي الْأَشْهُارِ الْحَرَمِ

الاشہار حرم ازلیۃ ذوالقعدہ و ذوالحجۃ و الحرم و حرم ترجمہ وہ کثرت جدال و قتال میں ایسے ہیں جیسے یام
 جاہلین کے لوگ اگر انکی جاہلین بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہیں اشہر حرام میں ہیں۔ یعنی جیسے یام
 جاہلین میں نامہ بابہ مذکور میں جدال بالکل موقوف ہو جاتا تھا اور عرب نجوف رہتے تھے یا ہی ان کو کوئلہ
 خفیت قتال برگزین نہیں ہے یعنی باوجود صرفیت جب شادان و فرحان ہیں۔

كَاشَعُ الرِّمَامِ وَمَا نَتَّ عَزَّ وَطَائِقُهُ ۖ فَعَلَمُوا هَا صِمَاحَ الطَّيْرِ فِي الدُّمْرِ

ترجمہ کہ اشع الریمام و ما نت عاز و طائِقہ فعلہم ہا صماح الطیر فی الدمر

ناشوا تھا دلوا۔ و کہ ہم جمع بہتہ و ہوا شجاع و صلیح الطیر یہی صوت الراح اذا طعنوا بہا الابلال ترجمہ
آنہوں نے نیزے ہاتھ میں جب پکڑے تو وہ نیزے شل چلاو غیر ناطق تھے سو ان جوانوں نے پرندوں کی
بولی جب وہ دلیروں کے اجسام میں لگیں انکو سکھا دی۔ یعنی بوقت طعن نیزہ ان سے آواز نکلتی ہے۔

نَحْنُ لَكَ الْوَكَاظُ بِنَايِبِهِمَا مَشَارِفُهُمَا | حَضْرًا أَفْرَاسِيْهُمَا فِي الرَّغْلِ وَالْيَنْهَمِ

خدمت الناقہ اسرعت۔ والفراس جمع فرس و ہوا للبعیر منزلة الحافر للداغیہ۔ والرغل والینہم متبان ترجمہ
ہماری سواری کے شتر پہلو ایسے حال میں جلد جلد لئے جاتے ہیں۔ کہ انکے ہونٹ یعنی لب سفید ہیں کہ نوک
وہ بسبب سیر کرنے سے ممنوع ہیں اور انکے سم بسبب سبزی گیاہ ٹٹے رغل او نیم جن میں وہ گزرتے ہیں
سبز ہیں۔

مَعْكُومَةٌ بِسَيَاظِ الْقَوْمِ نَهْرٌ يُّفَا | عَنْ مَنَجَبِ الْعُشْبِ بَمَعْيِ مَنَجَبِ الْكِرَامِ

مکومتہ مشدودۃ افواہا حال ترجمہ بسبب چاہکے سواران انکے منہ بند تھے یعنی سوار بلحاظ شتر
سیرانکے چاہکے راتے تھے اور انکو چرنے نہیں دیتے تھے اور ہم انکو راتے تھے چراگاہ گھاس سے طرف
چراگاہ کرم کے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہنچیں۔

وَأَيْنَ مَنَجَبٌ مِّنْ بَعْدِ مَنَجَبِنَا | ابْنِ شَيْخٍ قَرِيبِ الْعُشْبِ وَالْجَمِ

القریب الفحل لانه مقتصر لے مختار من الابل اولانہ یقرع الناقہ و ہوا یصا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم
کہاں ہے بعد چلے جانے ابو شجاع سید عرب و ہم کے جو چراگاہ کرم تھا۔

لَا فَايَئِكَ الْخَوْفُ فِي مِمِّكَ تَرْتَقِصُ دَا | وَادُلَّ خَلْفُ فِي النَّاسِ طَلُفُ

ترجمہ میر میں کوئی دوسرا قاتک نہیں ہے جس کے پاس ہم جایں اور نہ اسکا بخشش میں کوئی خلیفہ تمام
لوگوں میں ہے۔

مَنْ لَا تَشَابُهَ لَهُ الْأَجْيَاءُ فِي شَيْءٍ | أَمْسَى نَشَابُهُ الْأَمْوَاطُ فِي الرِّمِّ

الرم العظام البالية۔ رشیم انخلائق ترجمہ فانک وہ شخص تھا کہ تمام زندوں میں بلحاظ حصلت اسکا کوئی
مشابہ نہیں ہے۔ ہائے افسوس اب اسکے مشابہ اموات بوسیدہ استخوانوں میں ہو گئے۔

عَدَمُهُ وَكَانَ رِسْرَتْ أَطْلَبُ | فَسَا تَزِيدُنِي الدُّنْيَا طَلْعَ الْعَدَمِ

ترجمہ میں نے اسکو کم کیا اب جو پھر تا ہوں گویا اسکو تلاش کرتا ہوں سو دنیا اسکے معدوم ہونے کے
موا کچھ جگہ نہ نہیں دیتی۔ کیونکہ اسکی مانند کوئی نہیں ملتا۔

مَا دَلَّتْ أَهْمِيكَ أَجَلُكَ كَمَا ظَهَرَتْ | إِلَى مَنِ اخْتَصَبْتَ أَخْفَا فَمَا يَدْرِمُ

ترجمہ کیا تیرا اہمیت کی طرح ظاہر ہو گیا ہے۔ کیونکہ اسکی مانند کوئی نہیں ملتا۔

فی الکلام مخدوف تہم یعنی تقدیر و محضیت اختیار کیا یہی مقصدہ اوالمیر الیہ ترجمہ اب میں ہمیشہ اپنے
شعرون کو بنانا ہوں جبکہ وہ اس شخص کو دیکھتے ہیں کہ جس کے پاس جانے میں بسبب دوری و صوبت راہ
انکے منزلے خون سے گر گئے ہیں یعنی اکثر تران حیوانات میں ہوتے جو ضاحک ہیں تو بنط خشارت سپر ضرر و شرا

اَسْبِیْطُهَا یَبْنِیْ اَصْنَامًا اَسْأَلُهَا وَلَا اَسْأَلُهَا فِیْهَا عَفَّ اَلْهَمُّ

الاصنام صور لا تعقل ہوا ترجمہ اب میں اپنی ساریوں کو ایسے امرائیں ہر کا نام ہوں جنکو میں شل بت ہے
جس کی حرکت دیکھتا ہوں کہ عطا کی طرف انکے دل میں کچھ رغبت نہیں ہے اور اس عیب پر انہیں پرہیز گاری
بت کی سی نہیں دیکھتا یعنی کاش وہ شل بت صاحب عفت ہوتے مگر ان میں بدیان بھری ہوئی ہیں
پس بت سے بدتر ہیں۔

حَقٌّ رَّجَعْتُ وَقَلَدَیْ قَوَائِلُیْ اَلْجَوْدُ لِلْسَّیْفِ لَیْسَ اَلْجَدُّ لِلْفِکْرِ

ترجمہ یہ معاملہ یہاں تلک گذرنا کہ میں ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور میں خوب جانتا تھا کہ شرف و مجد بد
شمس حاصل ہوتی ہے نہ تو اسلئے قلم کے۔

اَلْکُتُبُ بِنَا اَبَدًا بَعْدَ اَلْکِتَابِ یَا فَا لَیْسَ اَخْبَرُ لَدَ سَبِیَافِ کَا اُخْدَرُ

الکتاب مصدر و نہ احکامیہ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے کہتی تھی کہ پہلے شمشیر سے کہہ یعنی خوب شمشیر زنی
اور بعد انکے تو جو شعر کہنا چاہے ہے کچھ کیونکہ ہم لو ارون کے لئے مثل فرمان ہیں۔

اَسْمَعِیْ کُوْدَ وَاِیْ مَا اَشْدَّتْ یَا نَا نَ غَفَلْتُ فَاِیْ قَوْلَ اَلْفَہْمِ

ترجمہ قلموں کو جواب دیتا ہے کہ تنے مجھ کو اپنی رائے سنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تھے اشارہ کیا
یہی شمشیر زنی سو اگر بعد سمجھائیے میں بغیل میں غفلت کون تو میرا مرض کم فہمی ہے جس کا کچھ علاج ہی نہیں ہے۔

مِنْ اَفْکَمَیْ یَسُوْءُ اَلْیَدِیْ حَاجَتُ اَحَابِ کُلِّ سُوْا لَعَنَ هَلْ یَلِیْ

ترجمہ جو شخص لغیر شمشیر زنی کے اپنی حاجت طلب کرے گا تو وہ ہر سائل کو جو اس سے پوچھے گا کہ کیا تو نے اپنا
مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہیں ہے۔

اَبُوْهُمُ الْقَوْمُ اَنَّ الْعَجُوْزَ قَرَّبْنَا وَفِی التَّقْصِیْبِ مَا یَدْعُوْا اِلَی التَّهْمِ

ترجمہ ان قوم نے جبکہ پاس ہم راج ہو کر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہو کر ہمارے پاس آیا ہے
اور واقعی ہمارے پاس جانے میں بہتوں کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجھ کو محتاج عاجز سمجھیں گے۔

وَلَمْ تَزَلْ قَوْلَ اَلْاَصْفَا فَا طَعَمَ بَیْنَ الرَّجَالِ وَلَوْ کَا لَوْ اَدْوِیْ دَحْمِ

ترجمہ اور طاعت انصاف ہمیشہ مردوں کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابت ہی ہوں۔

فَلَا ذِيَامَةَ إِلَّا أَنْ تَكْرُوهُمْ | أَيْدِي شَتَانٍ مَعَ الْمُصْغُولَةِ الْخِلَامِ

انجمن جمع مخیم و ہوسیت القاطع ترجمہ ہو لیکن انصافوں سے ملاقات کی کوئی صورت نہیں ہے مگر یہ کہ
ان سے وہ بات ملاقات کریں جو مشیہ قیلا در براں کے ساتھ پیدا ہو سکے ہیں۔ اور وہ بات میر سے اور میر سے
ساتھیوں کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اب میر ارادہ ملاقات ہو تو ان کے قتل کے واسطے۔

مِنْ كُلِّ فَاضِيَةٍ بِالْمَوْتِ شَقِيَّةٌ | مَا بَيْنَ مُنْتَقِمٍ مِنْهُ وَمُسْتَقِيمٍ

ترجمہ وہ تو ایسی ہو کہ اُس کی دہار دریاں منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کے موت کا حکم کر سکتے۔

صُنَا قَوْمًا عَمَّا عَدُوَّهُمْ فَمَا وَقَعَتْ | مَوَاقِعُ الشُّرُوفِ الْكَبِيكِي قُلَا الْكُفْرِ

الام خستہ الاصل داخل۔ والکرم النصر وناقہ کر مارا واقعہ خطا ہوا ترجمہ ہمنے اُن شمشیروں کے قبضہ
ان نا انصافوں سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلواریں اُن کے قبضہ میں نہیں دین اور وہ ہمسے ہمارے تلواریں
چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھوں میں نہیں آئیں جو موقعِ حسرت اصل داخل اور نا کامیابی کے ہوں بلکہ
وہ ہمارے پاس ہیں اور ہم شمشیر زنی کے استاد و ماہر ہیں۔

هَيَّوْنَ عَلَى بَصِيرَةٍ مَا شَقِيَّ مَنَظَرُهُ | فَأَيُّهَا يَفْطَحُ الْغَيْنِ كَالْحَلِيمِ

سن رہی منظرہ بالرفخ یریدا بصبت رویہ ومن روی بالفتح فان المروثی البصر وفتحہ باتقتناہ النظر لایہ
والکناہ علی النظر البصر و فی الروایۃ الاولی لما وضحی شق من فہلم شق علی ہذا الامر ترجمہ تو ایسی بینائی پر اسان
کر سچ جس کا دیکھنا اسکو گران ہو یعنی اُن امور کے دیکھنے سے جو جنگو نا پسند ہوں دل تنگ مت ہو
کیونکہ انھ کی بیداریاں مثل خواب و خیال کے ہیں جنگو کچھ قبا و پاداری نہیں ہے۔ ایک سطح بیک عت
بیکم۔ و اگر گون میشد و احوال عاجز۔

وَلَا تَشْتَكَ عَلَى خَلْقٍ فَتَشْتَمَهُ | شَكَايُ السُّبُوحِ إِلَى الْخَبَرِ بَارِئِ الْوَحْمِ

الغربان جس غراب۔ والرحم نہیں الطیر ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نہ کر جیسا انجمن
شخص کو توں اور مردار خوار پرندوں کرتا ہے اور ایسا کر گیا تو تو اسکو خوش کرے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس
زمانہ سے لوگ عداوت پیشہ ہیں اُن سے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی رنجی مردار و
جانوروں سے جو اُس کے گرد و پیش اس کے گوشت کھا نیکو جمع ہوئے ہوں شکوہ کرے۔ بھلا انجمن ترجمہ کیا۔

وَكُنْ عَلَى حَذَرٍ لِّلنَّاسِ تَسْتَوِي | وَلَا يَبْرُكُ مِنْهُمْ نَعْمٌ مُّبْتَدِئٌ

ترجمہ اور تو لوگوں سے بچتا رہ اور اپنے ہذر کو اُن سے بچتا رہ تاکہ اُنکو تیرے ستانے کی زیادہ جرات نہ
اور ہمنے داسے کے ہانت جنگو نہ سب ندیں۔ کیونکہ اُس کے دل میں تیری عداوت ہے۔ گویا ہمنے ہمنے

غَاثُ الْوَقَاءِ فَمَا تَلْقَاهُ فِي عَذَابٍ | وَأَعُوذُ بِالْحَمْدِ فِي الْأَحْزَابِ وَالْقَسَمِ

ترجمہ وفائے عہد غائب ہو گئی اب تو اسکو کسی وعدہ میں نہ کیجا۔ اور راستی گفتار سب سے کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگوں کو خبر دینے میں ہے اور نہ قسم میں۔ اسکا تجھ کو کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونوں جھوٹ ہیں۔

سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَذِيَّهَا | فِيمَا النُّفُوسُ تَوَاتَتْ غَايَةَ الْأَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب قدرت۔ اسنے میری نفس کی لذت کی طرح منساب میں کر دی جبکہ اور نفوس ہنایت درو سمجھتے ہیں۔ یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک میں پڑنے سے متاثر نہ ہوتا ہے۔

الدَّهْرُ يَجِبُ مِنْ حَرِّ نَوَائِبِهِ | وَصَبْرِي يَنْجِي عَلَى أَحَدِ اثْنَيْ عَشْرَ

اجہل بل بضم جمع علوم و بالفتح مع حطیہ وہی سن اسکا انا روا بطلم اکثر ترجمہ زمانہ عجیب کرتا ہے کہ تین اس کے مصائب کو کیسے اٹھالیتا ہوں اور میرے نفس کے صبر سے اس کے حوادث شکستہ ہوتے۔

وَدَعَى يَهْدِيهِمْ وَعَمَّ وَكَيْتَ مَكْدَنَهُ | فِي غَيْرِ أَمْنِهِ مِنْ سَالِفِ الْأَمْرِ

ترجمہ میرا وقت اور عمر خالطہ انا اہلان زمانہ میں بیکار جاتا ہے۔ کائنات میری عمر کی مدت غیر است موجود حال یعنی زمانہ پیشینان میں جو عمدہ لوگ تھے گزرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

أَفَى الرِّمَانِ بَلْعُهُ فِي شَيْبَتَيْهِ | فَتَهْتَكُوا وَيَكْنَاهُ عَلَى الْهَرَمِ

الہم الکبر والعج و الخوف و ہوامیال الشیخ فی کبرہ ترجمہ انہائے زمانہ سابق آئین جب آئے گزرا نہ جوان ہوتا ہوا آئے انھیں خوش رکھا اور انکی مرادیں پوری کیں۔ اور ہم اس میں اس کی حالت پیری میں آئے یعنی پیدا ہوئے اسوقت اس کے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب صفت پیری نہ تھا۔

وقال میسح عضد الدولہ ونیدکر لورڈ

قَدْ صَدَّقَ الْوَرْدُ فِي النَّبِيِّ دَعْمًا | أَنْتَ صَيَّرْتَ نَذْرَهُ دَيْمًا

الہم جمع دیمتہ وہی المطر الساکن الدائم ترجمہ مدح نے اپنے ہمیشہ نون پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اس کے کہتا ہے کہ گلاب جو زبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اس کے بکھیرنے کو نثر باران دائم کے کر دیا

بَكَاةً لَنَا مَا يَجِيءُ الْهَوَا يَوِيهِ | يَجْعَلُ حَوَايَ مِثْلَ مَارِعِهِ عَمَّا

ایسی شہزادوں ان اعضمان ہمارا ریشہ بہ نالان بخاری ترجمہ گویا ہوا کہ اس کی بکھیر سے ہر زن ہے ایک دریا ہے کہ اسنے مثل اپنے پانی کے علم کو جمع کر لیا ہے۔ کثرت بکھیر گویا کرتا ہے اور کثرت گل بکھیر

سے تشبیہ دیتا ہے۔

د نَاثِرَةً نَّاتِرَ السَّيْفِ دَمًا | وَكُلُّ تَوَالٍ يَقُولُ لَهُ حَكَمًا

ترجمہ آن چولون کا بکیر نے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنوں پر شیر پائے ہوئے چکان کو پراگندہ کرتا ہے
یعنی دوستوں پر پھول بکیر نے والا۔ دشمنوں پر خون برائے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات
حکمت بولتا ہے۔

وَالْحَيْلُ قَدْ فَصَّلَ الصِّيَاغَ | وَالنِّعَمُ السَّابِقَاتِ وَالنِّقْمَا

منسل العقد اذا نظم فيه انواع الخرز فجعل كل نوع مع نوع ثم فصل بين الالوان بدرب او غيره هذا هو الاصل ثم يمتد
نظم العقد اقصيلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑوں کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور اس کے ذریعہ سے جائیداد
اکمل نعمتوں کو دوستوں کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنوں کے لئے بترتیب مناسب پرتا ہے الضیاع
ایسی التفارسات والہاد بہا الاقطاع۔

فَلْيُرْنَا الْوَرْدَانُ شَكَايَا | أَحْسَنَ مِنْهُ مِنْ جُودِهِ سَلَامًا

نصب احسن بمرنا والضمير في مسته للورد۔ وفي جوده من روى ذكر المدح ومن رواه جودها فلقد ترجمہ
اگر گل ہمدرد کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اُس نے مجھے بسبب بکیر کے پریشان اور متفرق کر دیا تو اس کو لازم ہے
کہ وہ ہٹا کر اپنے سے اچھی چیز دکھلائے کہ وہ اسکی ہاتھ کی بکیر سے پی ہو۔ یعنی اُس کی بکیر اور بخشش سے
درہم اور دمانیر تو نیچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہیں۔

وَقُلْ لَّهٗ لَسْتُ حَيًّا مَا تَوَدَّتْ | وَأَمَّا عَوْدَتُ بِكَ الصَّوْرَا

ترجمہ چہرا ور گل سے کہہ دے کہ تو اُس چیز سے عمدہ نہیں جس کی بکیر کا وہ عادی ہے اور سوا ہے اس کے نہیں ہے
کہ اُس کے ہاتھ نے تیری بکیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے وقع کے لئے بنایا ہے کہ اُس کو کیسی نظر لگے

حَقًّا مِنَ الْعَيْنِ أَنْ تَصَابَ بِهَا | أَصَابَ حَيْثُ بَقَا بَعَا مَعَنَا

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکیر سے خوف نظر بد کیا ہے کہ کہیں اس کو لگ نہ جائے۔ پھر نظر بد کو کوستا ہے کہ جو نظر
اس کو لگے وہ اندھی ہو جائے۔

وقال يوحى بسف لولہ وكان قد توقف عن الغرولما سمع بكثره عدد حبش الروم

فانشده بجزء حبش

نَزَّوْدِيَا دَامَا حَبَّ لَهَا مَعْنَا | وَتَسْأَلُ فِيهَا غَيْرُ سَكَا نَهَا الْوَدَا

المنفی فواحد الخافی وہی الموضع الی کان بہا الموحا ترجمہ اب ہم اس واپس جاتے ہیں جہاں رہنا چاہتے
ہمیں کرتے۔ یعنی دیار اعدا پر چڑھنا چاہتے ہیں اور اس کے باشندوں کے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے
وہاں جانے کی اجازت چاہتے ہیں۔ تاکہ ہم وہاں حملہ جا کر سکولیں۔

نَقُودُ الْيَهُوَا اَلْاِخْذَاتِ لَنَا الَّذِي عَلَيْهِمُ الْكُفْرُ اِنَّهُمْ يَسْتَفْتُونَ نَبِيَّكَ الْظُلْمَا

المذی البعد والناہی ترجمہ ہم اس دیکر کھڑے ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہیں جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ
کوٹے کرچاہیں۔ یعنی وہ تیز اور سبقت کر سوائے ہم اور انہر ایسے دلیرانِ مسلح بند سوار ہیں کہ جو اپنے
گھوڑوں پر سبب کر کے تجربوں کے نیک گمان رکھتے ہیں کیونکہ بذریعہ ان کے بار باجمہد ہوئے ہیں۔

وَنُصْفِي الَّذِي يَمْكِي اَبَا الْحَسَنِ الْهَوَا وَنُرْضِي الَّذِي يَشْفِي الْاَلْوَا يَكْفِي

ابو الحسن ہوعلی بن عبداللہ سیف الدولہ المدوح ترجمہ اور ہم اس شخص سے جس کی کنیت ابو الحسن ہے
خالص رکھتے ہیں۔ اور اس کی اطاعت کے سبب اس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہیں جس کا مبارک نام احمد
ہے چاہے وہ اس کی کنیت کوئی نہیں کیونکہ وہ ہم یلہ و ہم نولہ ہے۔

وَقَدْ عَلِمَ الرَّؤُفُ الْمُشْفِيُونَ اَنَّا اِذَا مَاتَ كُنَّا اَرْصَمُ مِنْ خَلْفَانَا

ترجمہ اور بیشک بہت رویوں نے بالیقین جان لیا ہے کہ ہم جب ان کی سر زمین کو پیچھے چھوڑتے ہیں تو
ہم فوراً ان پر لوٹ پڑتے ہیں۔ تو انکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے۔

وَإِنَّا لَوَدَّاهُ الْمَوْتُ صَحَّاحًا فِي الْوَعْدِ لَبَسْنَا اِلْحَاكًا لِّئَلَّا الصَّهْبُ وَالطُّعْنَا

صحیح برز و ظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ میں موت پھیل پڑے تو ہم اپنے عقائد
پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کر لیتے ہیں اور اس سے کامیاب ہوتے ہیں۔

قَصْدُكَ اَكْبَرُ قَصْدِ الْحَبِيبِ لِقَاؤُهُ اَلْبَيْنَا وَقَلْبُنَا لِلشَّيْءِ هَلْ لَمِنَا

تعارف و فرج باحبیب ہموفاعل۔ و قولہ لبتا قال الواحدی الی الینا فاجعل علیہا النون الشدیدیہ فخذ الیاء
الانفا بالانین ثم اشبع فتحة النون فتصار لبتنا۔ و من ثم الیم خطب السیوف من طایفہ من یقفل بقولہ تعالی
وخلوا لکم ثم یسقط الواو من ہوا الاجتماع الساکنین ثم اشبع الفتحة ترجمہ ہمتے موت کا قصد کیا ایسے شتیاق
سے جیسے اس شخص کا قصد کیا جانا ہے بکا ویدار محبوب ہوا و رہنے اپنی تلواروں سے کہا کہ ہمارے پاں
ہو کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ ہمارے ذریعہ سے دشمنوں کو قتل کریں

وَجِئِلْ حَشَوْنَا هَا اَلَا سَنَسْتَعَاكَ كَذَلِكَ سَنَسْ مِنْ هَذَا عَلَيْنَا وَمِنْ هَذَا

ترجمہ ہمیں جمع و کتب بعضہا بعضا من کثرتنا و ہنا یعنی ہمارا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے

کر رہے تھے کہ کون کو نیزوں سے بھر دیا جبکہ وہ یہاں سے ہجرت کر کے اونٹ پر آئے۔

صَبْرٌ بِنِ الْيَتَامَىٰ بِالسَّيَاطِطِ جَهْلًا | فَلَمَّا تَصَادَ فَمَا صَبْرٌ بِنِ الْيَتَامَىٰ

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانوں سے ہماری طرف ہنگائے گئے سو جب انہوں نے ہلکا اور ہلکے انکو شناخت کیا تو وہ گھوڑے انہیں تازیانوں سے ہماری طرف ہنگائے گئے یعنی رومیوں نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھ کر بارادہ بحق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب انکو معلوم ہوا کہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے۔

تَعَدَّ الْقُرَىٰ وَالْمُسَىٰ بِنَا الْجَيْشِ لَسَا | نُبَادِي إِلَى مَا تَشْتَهَىٰ يَدُ الْيَتَامَىٰ

ترجمہ تجاوز۔ والمباراة ان لعل الرجل كما يفعل الاخر۔ وروی الواحدی ہا من المباردة وی الاسراع ترجمہ اسے مدح تو دیات سے آگے بڑھ اور پھر رومیوں کے لشکر سے ذرہ چھو جانے سے یعنی ہلکا آئے ایسا نزدیک ہو جانے سے جیسا مس کرنا الاقرب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ بھجوتیرے مطلوب کی طرف فوراً پہنچا دیا۔ یعنی وہ یا قتل ہونگے یا تیرے ہاتھ سے ہونگے۔

فَقَدْ بَرَدَتْ فِي الْقَلْبَانِ مَاؤُهُمْ | وَخَنَّ أَنَا سَكُنْ لِيْلَ الْبَارِدِ السُّخْنَا

القلبان موضع وخن هذا البار ووطابق بينهما ترجمہ کیونکہ ان کے مقام قلان کے خون سرد ہو گئے ہیں یعنی وہاں جو پہنچنے انکو قتل کیا تھا اسکو عرصہ ہو گیا ہے۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روا نہ کرتے ہیں۔ یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے۔

وَأَنْ كُنْتُ سَبَقْتُ الدَّوْلَةَ كَرِ الْغَضَبِ فِيمَ | فَذَعْنَا نَحْنُ قَبْلَ الْغَضَابِ الْقَعَا الدُّنَا

الغضب لغاط۔ والدن حنقة الرياح وهو الدقيق المستقيم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ انہیں مثل شمشیر بران ہے تو ہلکا اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے چکھار سیدھے نیزے ہوں۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو۔ ہلکا مثل جنگ نیزوں کے پہلے لڑنے دے۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احرار بقعہ سندھ کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اسلئے سپاہ اس کی مرعوب ہو گئی۔ جب ابراہیم نے یہ نصیہ سنا یا اور اس شعر تلک پہونچا تو سیف الدولہ نے اس سے کہا کہ اس لشکر کے ہلکے کہ وہ بھی یہ کہیں جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اس طرف کو روانہ ہونگے۔

فَخَنَّ الْأَوَّلَىٰ لَا نَأْتِي لَكَ دُخْمًا | وَأَنْتَ الَّذِي لَوْ أَنَّكَ وَحْدَكَ اَخْنَىٰ

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہیں کرتے اور تو وہ پہاڑ ہے اگر تیرا لشکر اسے تو کسی کی بھی پرواہ نہ ہو۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونوں فریق کی برابر تعریف کر گیا۔

يَقْبِيكَ الرَّهْدَى مَنْ يَدْبِي عِنْدَكَ الْفُلَا | وَمَنْ قَالَ لَا أَرْضَى مِنَ الْعَيْشِ رِأْسًا دُونِي -

از روی الموت۔ والا دنی الدون وہو القلیل ترجمہ تجھ کو بلا کی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہے جو تیری خدمت میں بآسید حصول علو ترسہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہوں۔ مگر دونوں مصرعہ میں نفس شاعر ہے۔ یعنی میں تمہاری جان بچا کر تجھ کو بلاکت سے بچا سکتا ہوں۔

فَلَيْسَ لَكَ لَمْ تَجْعَلْ لِي الْمَاءَ وَلَا الْفُلَا | وَلَكِنَّكَ لِلدُّنْيَا وَلَا أَهْلِهَا عَيْنَا

یہاں بھی جمع کہو وہی العینتہ ترجمہ سو اگر تو نہ تو نہ ہوتا سنے اعدا ہیں اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہیں اور اگر تو نہ ہوتا دنیا اور ان دنیا پر عمل بے بنتی ہوں۔

وَمَا الْخَوْفُ إِلَّا مَا تَخَوْفُهُ الْفَتَى | وَلَا الْأَمْنُ إِلَّا مَا رَأَاهُ الْفَتَى أَمْنًا

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہے امن نہیں ہے مگر وہ جسکو جان امن سمجھے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کی کو خوفناک جان لے اگرچہ اسپین کچھ خوف نہ ہو۔ اور امن ہے جسکو امن سمجھے اگرچہ وہ حقیقت امن نہ ہو۔ یہ تقریریں ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھوں نے ثروت لشکر و سیال لشکر ان کی طرف جانے میں تامل کیا۔

وقال يهدج وقد اهدى له ثيابا يبلج وفسا وفسرا

ثِيَابٌ كَرِيحٍ مَا يَصْنَعُ حَسَانًا | إِذَا نَشِئَتْ كَانَ الْيَبَاتُ صَوَانًا

الصوان اتخت وہو ما يخط الثياب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتوں کی جھٹ نہیں کرتا ہے۔ بلکہ اور دن کو بخش دیتا ہے۔ جب وہ پھیلائی یا کھولی جاتی ہیں تو اُسکے جامہ دان آن کی بخشش ہوتی ہیں۔ جامہ دان اسے رسمی میں نہیں رکھتا ہے یا مع جامہ دان بخشتا ہے۔

فَرِيصًا صَنَاعُ الرَّوْرِ فِينَا مَلُوكُنَا | وَتَجَلَّى عَلَيْنَا نَفْسُنَا وَفِينَا

الصناع ایجاد فترہ الی قد صورت الصورة وہی حاذقہ بالعلل ترجمہ کار گیر تیز دست تھا ش زن رومی نے ہاٹن نے اپنے بادشاہ کو ہلا دئے۔ اور اس کپڑے میں ہم پر اپنے نفس اور اپنی چھوڑیوں کو ظاہر کر دیا۔

وَلَكِنْ يَكْفِيهَا تَصَوُّرُهَا أَمِيلٌ حَذَا | فَصَوَّرَتْ الْأَشْيَاءَ إِلَّا أَنْزَلْنَا هَا

ترجمہ و اس کا ریکر غیرت نہ صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہیں ہوتی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویریں چکا کینچنا ممکن تھا کھینچ دین۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصور ہے نہ کھینچ سکی۔

وَمَا أَذْخَرْتَهَا قَدْرَةً فِي مَصْنُوعٍ | سَلَى لَهَا مَا أَنْطَقَتْ حَيَوَانَهَا

یعنی گھوڑی دینی جا رہی تھی۔

وَأَيْنَ الْيَوْمَ لَا تَجِدُ الرَّحْمَ حَائِبًا | إِذَا خَفَضْتَ يَسْرَ لَيْدِي عَنَّا نَهَا

بزرگمیا اور کہاں ہے اسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اسکی باگ ڈھیلی کرے اور میں دشمن کے نیر و مار میں تو میرے نیرہ کا وار خالی تجاؤ سے یعنی وہ غوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِي تَنَادُ أُنَاكَ مَكَّةَ أَهْ | فَهَلْ لَكَ نَعْبِي لَأَكْثَرُ فِي مَكَانَهَا

بزرگمیا اور میرے پاس کوئی ایسی وجہ نہیں ہے کہ تجھ کو اسکا محل مناسب ولائی سمجھوں سو کیا تیرے پاس ایسی ہی نعمت ہے کہ تو مجھے اسکا سزاوار محل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں تیری عمر و بیع کرتا ہوں تو تو بھی مجھے نعمت عمرہ دے۔ بڑی گھوڑی کے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے۔ مانگنا اور ضرور سے رہنا اسی کہہ رہے ہیں۔

وقال وقدر من هر حلب حتى احاط بدر سيف الدولة فقال ابو الطيب متحلا

جَبَّ ذَا الْبَرْيِكَ هَادُونَ | يَدُ هَذَا النَّاسِ وَيَجِدُ وَنَا

یہاں مسطورہ ترجمہ یعنی ذالوجہین لایک از اوشنت اطلقت ہارہ والی شنت وقفہ ترجمہ اس دریائے عطا یعنی سیف الدولہ کو طلب کی خبر فوری کے پانیوں نے اس سے ورے سے چھپایا کہ ہم اس کے سلام کو حاضر نہیں ہو سکتے۔ اس حرکت پر لوگ ان پانیوں کی مدد کرتے ہیں اور سیف الدولہ کی تعریف۔

يَا مَاءَ هَلْ حَسَدٌ نَتَنَا مَجِيئًا | أَمْ اسْتَهَيْتَ أَنْ تَوْرِي وَرِيئًا

آپسٹ استعارہ ہو الماء الذی یخرج من الارض من عین او نحوہ۔ والقرین المائل ترجمہ آئے پانی کیا تو نے اس چشمہ فیض کے پانی پر ہمیں خد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھا کر تو اسکا مثل دیکھے سو یہ معلوم

أَمْ اِنْتَبِجَتْ لِلْعَفَى يَجِيئًا | أَمْ رَزَدَتْهُ مَكْرًا قَطِينًا

الانتبجی طلب لرحمی۔ واقطین اشتم و اجماعہ ترجمہ کیا تو نے اپنے غمی ہونے کے لئے اس کے دست بہت لئے طلب عطا کی ہے اور اس کے حصول کے لئے تو یہاں حاضر ہوا ہے۔ یا تو اس کے پاس بائین عرض حاضر ہوا ہے کہ تو اس کے خادم و شتم کی تعداد بڑھاوے اور اس کے خادم میں شتم کیا جائے۔

أَمْ جِئْتَهُ فَحَسَبَتْ حَصْبَةً | إِنَّ الْجِيَادَ وَالْفَنَائِكَ كُنِينَ

بزرگمیا اور کیا تو اس کے پاس اس کے قاحلوں کی خندق بنائے آیا ہے سو اس کا یہ حال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور شیریں اسکو خندق بنائے سے پروا کرتے ہیں۔

يَا دُبَّ رَجَحْ جِئْتَ سَفِينًا | وَعَارِبُ الْبَرِّ وَفِي تَوَقُّتِ عَمِينًا

یہاں مسطورہ ترجمہ یعنی دُبَّ رَجَحْ جِئْتَ سَفِينًا۔ عَارِبُ الْبَرِّ وَفِي تَوَقُّتِ عَمِينًا۔

الرجح نزعہ دینی معظم البحر والغازی البعید۔ وعون جمع عانتہ وہی القطعۃ من الوحش۔ ووقوفہ اخذتہ واقفا لما
اصطاد وحشہ ترجمہ اسے مخاطب کن بہت سے گہرے دریا میں کہ مدوح کے گھوڑے اُن کی کشتیاں بنائے
گئے کہ اُن پر سوار ہو کر اُنکے پار ہو گیا اور بہت سے دور کے باغ میں کہ اُنکے وحشی جانور مثل ہرن و حمار وحشی
کے تمام وکال اُن گھوڑوں سے شکار کر سکے۔ یعنی اُس کی سواری میں۔

وَذِي جُنْحٍ يُرَىٰ لَهْبَتُهُ جُنُودُهُ | وَشَرِبَ كَأْسِ الْكَثَرِ دِينُهُ

الشرب جمع شارب کھرب و صاحب والین شدۃ الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہیں۔ یعنی ایسے
لوگ جو براہ عقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اسکا عصیان کر ہی نہیں سکتا۔ وہ جانتا ہے کہ اُسی سے
نجات ممکن ہی نہیں ہے۔ بغرض ایسے مجنون لوگوں پر تیرے سوار چڑھ دوڑے اور اُنکو منلوک کاخجو
سکرشی کہو دیا۔ اور بہت سے بیوش میں جو نعرہ مستانہ مار رہے تھے تیرے سواروں سے تم لکھتے
کر کے کہنے اب ویجہ تیجہ رو رہے ہیں۔

وَأَبْدَلْتُ غَنَاءَهُ أَجْبَنَهُ | وَضَعِيخٍ أَوْجَعَهُ عَيْنَهُ

الاجین صوت ضعیف من وجع۔ و اجین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سواروں نے اُن ستون کے رگ
کراہنے سے بدل دیا لبیب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے آقارب کے اور بہت سے مردان بہادر
مثل شمشیرین باعتبار قوت و عزت کے کہ تیرے سواروں نے اُنکو آنکھیں میں لگھا دیا۔ یعنی اُنکو منلوب
کر کے اُنکے گہروں میں گھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی۔

وَمِلْكٍ أَوْعَلَّاهَا جَبِينَهُ | يَقْفُوهُمَا مُسْقِدًا اجْفُوْنَهُ

مسقداً حال و لضب اجفون بترجمہ اسم بہت سے بادشاہ ہیں کہ مدوح نے اپنے گھوڑوں سے اُنکی
پیشانی پامال کر دی۔ یعنی اُنکو قتل کر دیا اور اسلئے گھوڑوں نے اُس کی پیشانی زور نہ ڈالی۔ مدوح ایسے
حال میں لشکر روانہ کرتا ہے کہ اپنی چشم کو بیدار کرتا ہے۔ یعنی دشمنوں پر خون بارتا ہے۔

مُبَاشِرًا يَنْفُسِهِ شَيْئًا وَنَكَ | مُشْرِقًا يَطْعِنُهُ طَعْنَهُ

ترجمہ مدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہے دوسرے کے بھروسہ پر نہیں رہتا۔ اور اپنی نیزہ زنی کے
اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہے۔ یعنی اُسکے قتل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتول بڑا بہادر تھا۔ ورنہ ایسے شے
تو وہ ہاتھ نہیں چھوڑتا۔

عَفِيفٌ مَا فِي ثَوْبٍ مَّا مَنَهُ | الْبَيْضُ مَا فِي تَاجِهِ مَيِّقُونَهُ

ترجمہ اور اپنی شرف گاہ کے معاملہ میں عفیفاً اور اسون ہے زانی نہیں ہے اپنے چہرے کے اعتبار سے سفید اور

سَجَّوْنًا كُلَّ مَجْرَسٍ وَنَسَبَةٍ	النَّفْسُ فَكَانَتْ النَّفْسُ أَنْ تَكُونَ
--------------------------------------	--

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریا ہے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اس کی نسبت ایسے غیر ہیں جیسے دریا کے رو بہ پہلی۔ اور وہ ایسا آفتاب جاہ و جلال ہے کہ آفتاب رسی کی یہ آرزو ہے کہ پہلی کسی آئندہ ہو جاؤں۔ ذکر الضمیر والنفس مؤنثہ لاندہ وبہ بالتذکیر الی المذروح و چونکہ وہ کان الاولی ان یکون فی موضع ہنی تگو نہ ایام۔

لَا اِنْ نَدَعُ يَا سَيْفُ لَتَسْتَقْبِلَنَّهُ	يُجْبَلُكَ فَبِكُلِّ اَنْ تَقِيَمَ تَسِيْنَهُ
--	---

الضمیر فی سبیلہ السیف وفی تہ تیغہ المذروح ترجمہ اگر تو سائے مخاطب بالطلب اعانت سیدنا لدولہ کیو سبیلہ لہکنہ بخارے تو وہ تجھ کو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریاد رسی کر گا کہ تو سبیل کا خریفین ہی نہ تھا اگر سبیل

اِذَا مَنِ اعْلَىٰ اَيْتُهُ تَكْرِيْمُهُ	مَنْ صَانَ مِنْهُمْ نَفْسًا وَدِيْنًا
--	---------------------------------------

ترجمہ نہ خدا جس نے مروح کی ذات اور اپنے دین کو انار کی مہرت سے بچایا ہے وہ اسکی دشمنوں سے اسکو بچا کر اس کی ملکین وائے رکھے۔

وقال بحدیث محمد منصر فہ من بلاد الروم سنۃ خمس واربعم وثمانیۃ

اَلْاَمْرَی قَبْلَ شِجَاعَةِ الشَّجَاعَانِ	هَمٌّ اَوَّلٌ وَهَمٌّ اٰخِرٌ الشَّائِی
--	--

ترجمہ تدابیر اور رائے بہادرون کی بہادری سے مقدم ہے۔ رائے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دو برے نمبر ہے۔

فَاِذَا هُمَا اجْتَمَعَا لِنَفْسٍ مَّرْتَعٍ	بَلَغَتْ مِنَ الْعَلِيَّاءِ كُلِّ مَكَانٍ
---	---

النفس المرقبة بمر البسم ہی القویۃ الشدیده الی لا تقبل الضیم ترجمہ سوجب عقل و شجاعت کسی غیرت مند باغرت نفس کے لئے جمع ہو جاوین تو وہ مجد و شرف کے پر بلند رہتے رہتے گا

اَوْ كَرُمًا طَاعَتِ النَّفْسِ اَفْسَرَاتٍ	بِالْاَمْرَی قَبْلَ تَطَاعَتِ الْاَقْرَانِ
--	--

ترجمہ اور جو انفرادی کثرتیں ہمارے جنگ کو بذریعہ رائے و تدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کرتا

لَوْ لَا الْعَفْوُ لَكَانَ اَدْنٰی خَيْرٍ لِّمْ	اَدْنٰی اِلٰی شَرَفٍ مِّنَ الْاَوْسَافِ
---	---

ترجمہ اگر عفو نہ ہوتا تو گھٹیا شیر بہت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

اَلْمَازِنُ اَتَقَامَ وَاحِدَهُ مَرَاتِنَهُ وَاصْلَهُ مَرْنِ اِذَا لَانَ	اَلْبَيْدِ اِلٰی الْحُمَاةِ عَوَالِی الْمُرَانِ
--	---

المران اقماء واحدہ مراتنہ واصلہ مرن اذا لان۔ والعوالی جمع عالینہ وہی علی قدر ذراتہ من مرن علی الریح

ترجمہ اگر عقل نہ ہوتی تو بعض نفوس بعض سے اعتنا نہ ہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور
بہرہ و ستارے بہار ان مسلح حصہ اسے یا لپکھتا ریزوں کے استعمال کی کوئی تدبیر کر سکتے غرض سلاح
بے عقل کچھ کام نہیں دیتے۔

لَوْ اَنَّ مَعِيَ سَيْفٌ فَاَوْفَىٰ وَمَصَافُوهُ | لَمَّا تَسَلَّلْتَن لَكُنْ كَالْاَجْحَانِ

الاجحان جمع جن و ہونہم سیف ترجمہ اگر شمشیر ہائے رسی کا ہنمام یعنی سیف الدولہ اور اس کے تیزی انجام
امور مشکل میں جبکہ تلواریں میان سے باہر نہ پھینکی گئیں نہ ہوتیں تو یہ تلواریں مثل اپنی میانوں کے قلبی اعدا
میں نکی ہوتیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہیں کرتی۔

حَاضِ اَلْجَمَاعِ اَمْرٌ بِيَهْنٍ حَتَّىٰ مَادَّ رَجُلٌ | اَمِنْ اِلْتِقَائِ ذَاكَ اَمْرِ نَسِيَانِ

ترجمہ مدح تلواریں لیکر موت میں کس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موت کو
حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ ہوں بیان موت کہ سکو بھول گیا ہے۔ درمی ماضی مہول ہے اور فتح
راکا موافق لغت بنی ٹے کے ہے۔

وَسَعَىٰ فَفَقَصَهَا عَنْ مَدَاؤِ فِي الْعِلَا | اَهْلُ النِّهْمَانِ وَاَهْلُ كُلِّ دِمَانِ

المدی البعد ترجمہ اور مدح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی تو جس غایتہ علو رتبہ کو وہ پہنچا وہاں
پہنچنے نے اس کے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق و لاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہاں تک نہ پہنچ سکے۔

تَتَخَذُ وَابْنُ الْجَالِسِ فِي الْيَوْمَاتِ وَعَيْنًا | اِنَّ الشَّرَّ وَجْهَ الْجَالِسِ الْفَتِيَانِ

تخذ یعنی اتخذا و ترجمہ اور لوگوں نے اپنی مجالس اپنے گھروں میں مقرر کر لی ہیں اور مدح کی یہ رائے
ہے کہ جو افراد کی مجلسیں گھوڑوں کی زین ہیں۔ غرض اسلئے وہ اس کے رتبہ کو پہنچ نہ سکے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّعِبِ الْوَعَىٰ وَالطَّعْنِ فِي الْهَيْجَاءِ عَيْدِ الطَّعْنِ فِي الْفِتْنَانِ

ترجمہ اور لوگوں نے لڑائی کو کھیل سمجھ لیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی میں نیزہ بازی اور بے اوچل
کے میدان میں اور۔

قَادَ اَلْجَبَا دَارِي الطَّحَانِ وَلَمْ يَفْلِدْ | اِلَّا اِلَى الْعَادَاتِ وَالْاَوْطَانِ

ترجمہ مدح نے اپنے عہدہ گھوڑے نیزہ زنیوں کی طرف ہٹکائے اور یہ کچھ نئی بات نہیں ہے بلکہ اسے
گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطن کی طرف روانہ کئے۔ یعنی وہ میدان جنگ کو
ایٹاؤن سمجھتا ہے۔

كُلُّ اَمْرٍ سَابِقَةٍ بِيَوْمٍ مَّحْضٍ | فِي قَلْبٍ صَارِجِهِ عَلَى الْاَحْزَانِ

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغَيِّرُ حُسْنَ . وَكُلُّ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَخْزَانِ

ترجمہ ان میں ہر گھوڑا، بچہ تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غمبول پر لوٹ
جاتا ہے یعنی اس کے غم غلط کرتا ہے۔

لَنْ مَخْلِبَتٍ مَرِطَتْ بِأَدَابِ الْوُغَى . فَدَعَا وَهَّاءُ يَعْنِي عَيْنَ الْأَمْسَانِ

ترجمہ اسپان مہرج ایسے شایستہ ہیں کہ اگر وہ ان کے اختیار پر چوڑے بائیں سو وہ آداب جنگ کی
پسی سے خبر ہے برہنہ لینے نہ رہا گین سوا کا بلانا باگڑور سے بے پروا کرتا ہے یعنی بلائے سے فوراً حاضر
ہو جاتے ہیں۔

رَفِيعُ جَعْلٍ سَتَرُ الْعَيُونِ عِبَارَةٌ . فَكَانَتْهَا بَيَّضَانِ بِالْأَذَانِ

ترجمہ متعلقہ بقولہ فدعار ہا ترجمہ اٹکا بلانا کی حاضری کے لئے ایسے لشکر کشیر میں کافی ہے جس کی کثرت
عجا گھوڑوں کے بنیائیں کو چھپالے اور دیکھنے نہ دے سو وہ گویا کانوں سے دیکھتے ہیں یعنی حسب
آواز سوار کام دیتے ہیں۔

بِزَعْفٍ بِهَذَا الْبَيْدِ الْبَيْدُ مَظْهَرٌ . كُلُّ الْبَيْدِ لَهُ قَرِيبٌ دَانِ

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑوں کو ایسا مظہر و منظور ہے یعنی مہرج جسکو ہر دور کی خیر سبب بلندی بہت و سامان
طی سفر کے نزدیک ہے شہر ہائے دور و راہ پر پھینکتا ہے یعنی مثل تیر و منزل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔

فَكَانَ أَنْ جَلَّهَا بِتَرْبَةٍ مُنْبِئٍ . بِطَرَحٍ أَبْيَدَ دِهَانِ يَحْصِنُ الرِّانِ

ترجمہ بلذہ الشام من اعمال حلب و حسن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہیں
کہ گویا ان کے اگلے دونوں پاؤں جو سرزمین مقام میں ہیں ان کے دونوں پیچھے پاؤں کو حسن ران پر ڈالتے ہیں یعنی
ایک قدم میں پانچ منزل قطع کرتے ہیں۔ وان بداسن قول الشاعر الفارسی سے کہ آن سبکو کہ بمشرق اگرش با
گوئی بہ جزیر مغرب بالف وصل تہیتہ ہارا۔

جَنَى عَبْرَنَ يَأْكُمُ سَنَاسَ سَوَاحِجًا . يَنْشُرْنَ فِيهِ عَمَائِمَ الْفَرَسَانِ

ترجمہ اس نہر ہا الشام باردا المار جہا یسیل من ذوب الخ ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے بیان ملک کہ نہر اس
کو تیر کر گرجے ایسی تیزی سے کہ عامہ ہائے سواران اسیں کھول دے۔ یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

يَقْصُرْنَ فِي مِثْلِ الْمُدَّاهِ مِنْ حِمَارِدٍ . يَلْزَمُ الْفُحْلُ وَهْنُ كَانِ حَصِيَانِ

ترجمہ حصر شبنم نشدہ جو وہ و المادی جمع مدیہ قوی الکیمن و حصیان جمع حصى من الخ ترجمہ نہر احسان کے
ایلیں پر چنبرہ کے صدر سے توج ہوتا تھا اسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ وہ گھوڑے باعفت شدت

مکمل آپ کے موجد میں جو مثل چھریوں کے دھاوا رقبہ میں اچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اُسے نہ کھڑکھڑایا
مثل جستہ کے کر دیتا تھا۔ یعنی آنکھ فوٹے بسبب سردی آب کے ایسے سکر گئے تھے کہ وہ مثل جستہ
گھوڑوں کے بے فوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَاقٍ عَجَاجَتَيْنِ فَخَصَّصَ | تَقَرَّرَ قَانٍ بِهِ وَتَلْتَفَيَانِ

ترجمہ اور پانی دونوں غباروں میں مشرق تھا۔ کبھی تو وہ دونوں غبار پانی کے سچ میں قاصیل ہونے کے
سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس میں لمباتے تھے۔ دونوں غبار سے یا تو
مراد غبار و فریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پارا تر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونوں ظرف
کے گھوڑے غبار اڑاتے رہتے۔ یا دارالون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والون سنہ
غبار لشکر و میان۔

رَاكِبَ الْأَخْيَرِ وَكَالْجَبِينِ جَابِئًا | وَشَتَّى الْأَعْيَانِ وَهِيَ كَالْأَعْيَانِ

الجبین الفضلہ والعقین الذیب ترجمہ جسم امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا میں اپنے گھوڑے ڈالے
تو اس کا جاب شل چاندی کے سفید تھا اور جگر و میون کو قتل کر کے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون
رومیان و آمیزش آب دریا کے اس کا جاب یعنی بلبلہ رنگ زرخیز تھا۔

فَقَالَ الْجَبَالُ مِنَ الصَّادِ أَفْرِ فَوْقَهُ | وَبَنَى السَّفِينِ لَهُ مِنَ الصَّهْبَانِ

السفین جمع سفینہ والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ مدوح نے دریا پر مقتول رویوں کے سر
بالوں کی رسیاں بنائیں اور کشتیاں اس دریا کی جو بہاے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی

وَحَشَاةٌ عَادِيَةٌ يَغْبِرُ قَوَائِمُ | عَقَمَ الْبَطُونِ حَىٰ إِلَيْكَ الْاَلْوَانِ

العقیم الذی لا یلدہ والحوالک جمع حالک وہی السواد۔ والحوالک الاسود ترجمہ اور مدوح نے اس دریا کو
ایسی دوڑنے والی چیز سے پر کر دیا جو بے پاؤں کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیوں جو ٹکمون کے بانچہ ہیں
کیونکہ جیتی نہیں ہیں اور رنگوں کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہیں۔

فَنَاقِي بِمَا سَبَتْ أَحْيَیَ قَوْلًا كَانَهَا | تَحْتَ الْحَسَانِ مَوَاضِئُ الْغَضَائِنِ

المرایض جمع مریض وہو دای النعم والوحش ترجمہ وہ کشتیاں ان خوبصورت عورتوں کو لاتی ہیں جبکہ سوار
نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیاں نہ بنائے سینہ کے نیچے آہوؤں کے رہنے کی جگہ ہیں۔

بِحَوْنِ تَقْوَةٍ أَنْ سَبَتْ مَوْلَاهُ هَلِيلَهُ | مِنْ دَهْرٍ لَا وَطْأَ اِرْقَاحُ ثَنَانِ

الذمام العهد والحفظ۔ واثق ثنان عداوت الدہر ترجمہ یاسناس ایسا دیا ہے لکی عادت ہے کہ وہ ان

آتشاکی کرچا سکے ورا با دین زمانہ اور اسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کیسے اپنے پار نہیں اترنے دیتا ہے وہاں کے باشندوں کو ستا دے مگر حکم و دروک نہ کا۔

فَاَنْزَلْنَاهُ وَاِذْ اَذَقَّمْ مِنْ الْوُحَايِ | مَا اَكَالَ وَاسْتَنْتٰ نَبِيَّ جَمْدَانَ

اؤم اجارہ و جو حمدان ہم قبائل سیف الدولہ شمر حمیہ موجب تو اسکے پار اتر گیا اور انکو قتل و قید کر لیا تو تو نے اسکو ایسے حال میں چھوڑا کہ جب وہ لوگوں کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بہن خجماں کو اسکے دشمنوں کے پناہ دینے سے کشتی رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اسکو کوئی عبور نہیں کر سکتا۔

اَلْخَفَرِیْنَ بِحُلِّ اَبِیْصَفْ صَا حَا رِم | ذِ مَّوَالِدِیْ مَوْجِعْ عَلٰی ذَوِی التَّجْبَانِ

خفرتہ الرجل اذا اجرتہ - و انخرتہ اذا انتصت عہدہ - والتجبان جمع تلج و ہوا تلجہ الملوک ترجمہ بنو محمد ان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بزور جہد اور قاطع شمشیر کے ان عہدوں کو توڑ دیتے ہیں جو زہنوں نے اور بادشاہوں کے ساتھ کر رکھا ہے یعنی قوم نہ کر اور ملوک مع زہنوں کے قطع کرتی ہیں۔

مَنْ مَّضَحَ لِحِیْنٍ عَلٰی كَشَافَةٍ فَلَهُمْ | مُتَوَاضِعِیْنَ عَلٰی عَظِیْمِ الشَّانِ

الصعلوک الفخیر الذی لا مل لہ والکشاف الکثرة - والشان القدر العلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ سفار و غزوات میں مثل فقیروں کے جفاکش ہیں اور اپنے تمام اموال منعموہ کو ہستخون کو تقسیم کر دیتے ہیں۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہیں۔

یَنْفَعُکُمْ نَظِیْرُ ظِلَالٍ کُلِّ مُطَهَّرٍ | اَجَلُ الظِّلْمِ وَرَبَّةُ السَّحَابِ

روئی برا نقییر یعنیوں بالقاف و معناہ پیغون من قولہم فلان تقیل اباہ اذا تبعہ لقیول پیغون اباہم سابعین الی انجد و البشریف کالفرس الطہم الذی اذا راہ اظلم ثم فقد ملک و اذا راہ الذئب کان کانه مشدود ترجمہ وہ بھلا و بزرگ شرف میں اپنے بڑوں کا اقتدار کرتے ہیں جو بزرگی کی طرف ایسے تیز جاتے ہیں جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ بہت شمر مرغ نرکی ہوا و قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہیں تو اسکو تیز و گھوڑے کی تشبیہ دیتے ہیں۔ اور شراح ابن فوجہ تہیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہیں۔ یعنی قوم محمد و جہاد میں مصروف رہتی ہیں یہاں تک کہ بوقت دو پہر تیار گھوڑوں کے سایہ میں بسر کرتے ہیں۔ و المطہم الفرس التام کل شیء نبیہ علی حاجتہ فہو باع ای مجمع مدورہ اور بعض شراح سے پیغون بالظاہر چاہے کقولہ تعالیٰ یقیو ظلالہ۔ اس صورت میں ترجمہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت گھوڑوں کے سایہ میں آرام لیتے ہیں۔ یعنی محنت کتنی میں خمیہ وغیرہ کے پابند نہیں ہیں۔

خَضَعْتَ لِمَنْصَلِكِ الْمَنَاصِلُ عَنْهُ
وَإِذْ لَدَيْكَ سَائِرُ الْأَدْيَانِ

المستقل ایف ترجمہ تیری تمثیل کے روبرو بزدل اور ششیرین عاجز ہو گئیں اور تیرے دین نے اور سب دینیوں کو ذلیل کر دیا۔

وَعَلَى الدُّرُوبِ فِي الرَّجْعِ عَضًا
وَالسَّيْرِ مُسْتَبِيعٍ مِنَ الْأَمْكَانِ

التضائق العيب تر حجب اور جبکہ ہم وہ کی گھاٹیوں پر تھے اور واپس آنا ہمراہ عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تھا۔ یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ و ابواب فی قوله نظر وافی البیت الاتی -

الطَّرِيقَ صَبِيحَةَ الْمَسَالِكِ بِالْقَنَّا | وَالْكَفْرَ مَجْمَعًا عَلَى الْإِيمَانِ

تھے۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت و وقت و شدت امر ہے۔

لَمْ يَكُنْ إِلَىٰ رَبِّكَ كَاتِبًا | يَصْعَدُ بَيْنَ مَنَاقِبِ الْعُقَّانِ

لے کر جو زمین پر وہی قطعہ من الحدیہ والعقبات جمع عقاب و ہومن سباع الطیر ترجمہ ایسے حال مکان
س رویموں نے اہل اسلام کی طرف جو تمام آہن پرستی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے وہ کہا
وہ گویا وہ شہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی ان کے گھوڑے بیاعت سرعت مثل عقاب تھے۔

اِذَا سَمِعْتِ اِلْحَامَ نَفْسِهَا | فَاَنْتَ الْبَيْتُ مِنَ السَّيِّئِ اِنْ

ہے سو گریا اقام جانداروں میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی

لَتَنْصُرُنَّهُمُ ذَرَاكَ فِى الدُّرَةِ | ضَرْبًا كَأَنَّ السَّيْفَ فِيهِ أَشَانِ

یہی الٹی اعلاہ۔ والد راک المتبانی ترجمہ تو ان کے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلواریں از تبار باکرہ پانچ
نصفہ و تلواریں گنتی تھیں ایک تلوار رسی افد و سر او خود اس قسم باسی تھا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تری
ضرب شمشیر بجائے و وضرب کے ہوتی۔

هَسَ الْجَايِرُ وَالْوَجْهَ كَانَا | جَاءَتْ الْكَتَابُ حَسَ مَهْمَ بَامَا

یہ اس ضرب نے انکی کھوپریوں اور چہروں کو اپنے لئے خاص کر لیا تھا کہ اُن دونوں مقبول کے سبب
میں پڑتی تھی گویا اُنکے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ اُنپر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔

يَا أَيُّهَا الْمَوْمِنُونَ عَنْكَ وَادْبِرُوا
يُطَاوِنُ كُلَّ حَسْبَةٍ مِّنَ نَّافِ

الحیثۃ القوس۔ والفران المصوتہ ترجمہ سووہ لوگ جن کماؤں سے تیری طرف نیراتے تھے انکو پھینک کر بیابان کے
 مایسے حال میں کہ ہر کمان آواز کرے والی یعنی بوقت کشش چڑھائی والی کو اپنے پیروں میں روندستے
 جاتے تھے۔

يَخْشَا هُمْ مَطَرُ السَّحَابِ مَفْصَلًا | يَنْتَقِفُ وَمُهَنْدِي وَسِنَانِ

المنتقف الراج المقوم۔ والہندسیف۔ والسنان ہوا راج الذی فی اطل الراج ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے
 بالبلن نیسے شبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنوں کو باران البرقیضیل وار بار بار باری ڈھکے لیتا تھا۔ کبھی سیدھے
 نیزے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزوں کے یا نیز کے بھالوں اور پیکان سے۔

حِرْمُوا الَّذِي اَمْلَأُوا اَدْرَاكَ مِنْهُمْ | اَمْثَالُهُ مَنْ عَادَ بِاِحْوَمانِ

عاذ بالزال البعیرۃ المنع وبالذلال المہلۃ راج ترجمہ انھوں نے جو امید بخ کی تھی اس سے محروم رہے اور
 اپنے امیدوں میں کامیاب ہو جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اس کے ساتھ لٹا۔ یعنی ان کی کامیابی
 صرف اسی میں تھی کہ جان بچا کر غنیمت اور فتح سے محروم ہو کر بھاگ گئے۔

اَوَاذُ الرِّمَاسِ شَهْمُكَنْ مَهْمُكَنْ قَاثِرٌ | شَغْلَتْنِ مَهْمُكَتْنِ عَنِ الْاَوْحَانِ

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ روی کو انتقام لینے سے روکتے تھے
 تو وہ بہا گنا گنا تھا کہ کولینے بلوان روی کی حمایت سے اس کی جان روکتی تھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بہا
 مصیطر ہو کر بھاگتا تھا کہ اسکو اپنے رفیقوں کے قتل و غارت کی پروا نہوتی تھی۔

هِيَ صَافٍ عَاقٍ عَنِ الصَّوَادِ قَاثِرٌ | كَثُرَ الْقَتِيلُ بِهَا وَقُلَّ الصَّالِحُ

عاقی منع۔ والحواد المعادۃ۔ والعالی الاسبیر ترجمہ رویوں کا قتال کے لئے پہر آنا اور جیڑا اور انکو لوٹنے
 سے شمشیر پائیزان محروم مانے ہیں کیونکہ اسکی تلواروں سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اس کے نزدیک
 بروہ بنائے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے۔

وَمَوْكِبُ امْرِ الْمَنَابِيَا فِيهِمْ | فَاطْلَعَتْهُ فِي طَاعَةِ الرَّحْمَنِ

عطف علی قواضیب ترجمہ اور رویوں کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شایستہ و پاکیزہ خورہ کتاب ہے یعنی
 سیف الدولہ جسے موتوں کو رویوں پر سلا کر دیا اور موتوں نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوند تعالیٰ
 کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو آپر جہا و کیا ہے حسب جازت احکام خداوندی کیا ہے۔ لہذا
 موتوں اس کی مطیع ہو گئے۔

فَدَسَّوَدَتْ شَجَرُ الْجَبَالِ شَعْنُهُمْ | فَكَانَ فِيهِ مَسِيفُ الْغُرَبَانِ

فدسوڈت شجر الجبال شعنہم۔ فکان فیہ مسیف الغربان۔

السنۃ التی علی الارض - واسف الطائر اذ ادلی من الارض فی طیرانہ - والغربان جمع غراب ترجمہ
رومیان مقتول کے بالوں نے درختہائے جبال کو سیاہ کر دیا گویا ان درختوں میں کوئے باہم تریب
بیٹھے ہیں۔

وَجَرَى عَلَى الْوَرَقِ الْيَجِيمُ الْفَانِي | فَكَانَتْهُ السَّامِرُ فِي الْأَعْصَانِ |
النجع الدم الطری وقیل دم الجوف - والقانی الاحمر الشدید الحمرۃ ترجمہ اور درختوں کے پتوں پر رومین کا
نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی الیا ہو گیا جیسا ناریخ شاخوں میں لگتا ہوتا ہے۔

إِنَّ السَّيْفَ مَعَ الَّذِينَ قُلُوبُهُمْ | فَهَلْ يَبْقَى إِذَا التَّقَى الْجَمْعَانِ |
ترجمہ بیشک تلواریں اُن لوگوں کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں یا انکی مدد کرتی ہیں جسکے دل بوقت مقابلہ
فج دشمن کے ایسے ہوں جیسے شیروں کے دل ہیں۔ یعنی جلادت و بہادری میں۔

تَلَقَّى الْمُحْصَنُ عَلَى جِرَاحَةٍ حَدِيدٍ | مِثْلَ الْجَبَانِ يَهْكُ كُلُّ جَبَانٍ |
الجراۃ الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اسکو نامرد و زبردلو کے ہاتھوں میں الیا دیکھے گا جیسا ایک
نزدہ دوسرے زورہ کے ہاتھ میں لینے محض قیادہ۔ خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے۔

رَافَعَتْ بِكَ الْعَرَبُ الْحَادِ وَصَبِيحًا | قَسَمَ الْمَلُوكُ مَوَاقِدَ النَّيْرَانِ |
العماء والعلو ومنہ عماد البیت وہو بایر قحہ - والتمم جمع قحہ وہی علی الراس وعلی کل شیء ترجمہ عرب تیزی
بدولت ستون علوتربہ کو بلند کیا اور سرسائے شاہان کو آگ کی انگلیٹیاں بنا دیا۔ یعنی انکو قتل کر کے انکے
سروں پر آگ رہی یا آتش جنگ جلا دی۔

يَا مَنْ يَقْتُلُ مَنْ أَرَادَ بِسَيْفِهِ | اصْبَحْتَ مِنْ قَتْلِكَ بِالْأَحْسَانِ |
ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے میں اُن لوگوں میں ہوں جنکو تیرے
احسان نے قتل کیا یعنی مجھ کو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار میں اُٹھاتا ہوں سکتا

أَسَابَ فُخْرَهُمُ الْيَكُّ وَاسْمًا | أَسَابَ أَهْلَهُمُ إِلَى عَدْنَانِ |
ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تلک ہتھی و نوب ہوتے ہیں اور اصلی نسب انکے عدنان تلک یعنی گو
وہ نسب میں عدنان تلک پہنچتے ہیں مگر انکا باعث فخر تو یہی ہے۔

فَإِذَا أَرَادَتْكَ حَارِدُوكَ نَاطِلِي | وَلَا إِصْدَحْتَكَ حَكَمُ فَيْكٍ لِسَلِي |
ترجمہ سوجب میں تجھ کو دیکھتا ہوں تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ تیرے جمال
ہے اور جب میں تیری حق کرتا ہوں تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہو جاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہتا

وقال فی صباه فی المکتب

اَکَلُ الْهَوَاۤیَ اَسْفَاۤیُکُمْ التَّوْبَیْکَ وَفَرَّقَ الْفُجُورَ بَيْنَ الْجَنِّ وَالْوَسَنِ

تغصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النحاس ترجمہ بروز فراق عشق نے سبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنے کر دیا اور جدائی یا رے میری آنکھ اور خواب میں لفرقہ ڈال دیا اب نیند کہاں۔

مَرَّوْهُ تَرَدُّدٌ فِي مِثْلِ الْخَدَلِ اِذَا اَطَاعَتْ الرَّسْمُ عَنْهُ التَّوْبُ لَمْ يَكُنْ

ترجمہ میری طرح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغری ہے آمد و رفت کرتی ہے کہ اگر ہوا اس جسم کی طرح آواز دے تو وہ ظاہری ہو۔ یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ بسبب لاغری اسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

كُنِي بِجِسْمِي نَحْوَ لَا اَسْتَيْتِرُ بِمَجْلٍ لَوْ لَا فَخْاطِطِي لَتَيَّاكَ لَمْ تَتَرَفَّ

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کر سکویہ بات کافی ہے کہ اگر میں تجھ سے خطاب کر کے نہ بولوں تو تو مجھ کو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے لہنے سے تو میرا وجود معلوم کر سکتا ہے وگرنہ سچ۔ واین ہذا من قول بعضہم تتم از ضعف چنان شد کہ اجل جُست نیافت نالہ ہر چند نشان داد کہ میری ہن است

وقال علی لسان بعض بنی تمیم

فَضَاعَةُ نَعْلِكَ اَتَيْتِ الْفَتَى اَلَسَدِي اَذْخَرْتُ لِحَرْفِ التَّمَانِ

فضاعہ بطن من حیمیر۔ والفتی اھلہ الکیم الشجاع القوی ترجمہ فضاعہ میری قوم خوب جانتی ہے کہ میں ایسا جوانمرد ہوں کہ اُسے جھکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اسلحہ نہیں اڑے وقت میں اسے نکام آؤں کیونکہ میں نہایت شجاع ہوں۔

وَبَجَلِي يَكُنِي خَنْدِفٌ عَلَيَّ اَنَّ كُلَّ كَرِيحٍ بِمَنَانٍ

خندفہ ہی بہت عمران بن الحاف بن قضاۃ ترجمہ اور ای تی خندف میرا شرف اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل میں سے ہوتا ہے کیونکہ میں ان میں سے ہوں۔

اَنَا ابْنُ اللِّقَاءِ اَنَا ابْنُ السَّخَاءِ اَنَا ابْنُ الصَّرَابِ اَنَا ابْنُ الطَّعْنِ

اللقاء ملاقاتہ الاقران فی الحرب۔ والصرب ہون ضرب السیف۔ والطعن ہوا الطعن بالرج۔ وقوله انا ابن السخاء لا شیاء ای ملازم ہوا کل من الزم شیاً یقال ہوا ابنہ لکقولہم طعیر الماء ابن الماء ملازمہ ترجمہ

میں ملازم جبکہ میں ملازم کشمیر زنی میں ملازم نیرہ زنی ہوں یعنی میری کیفیت اشیائے مذکورہ ہیں

اَنَا ابْنُ الْفَيْحَانِ اَنَا ابْنُ الْقَلْبِ اَنَا ابْنُ السُّرَى وَهِيَ اَنَا ابْنُ الرَّحْمَنِ

الفیحاں جمع فیحاء وہی الارض المساء والغیف المكان المستوی وجمیع اعیان و صیوف - والقوا فی جمع قافیہ وہی آخر البیت و ربما قالو القصیدۃ قافیہ والرحان جمع رعن و ہوا الفجیل ترجمہ میں ملازم حویل سیران کا - میں ملازم اشعار میں ملازم رمیون کا میں ملازم پہاڑوں کی چوٹیوں کا ہوں یعنی میں ہمیشہ صحرا گرد کوہ نور و سفر نمیشہ اور شاعر ہوں انھیں چیزوں کی طرف مشوب اور انھیں ناموں سے پکارا جاتا ہوں -

طَوِيلُ الْعِمَادِ طَوِيلُ السِّنَانِ

النجاد حامل السيف قافا طالت الحمل كل على طول القامة وهو مما يوح به العرب - والعماد عماد الخيمة يقوم عليه لانه اذا طال كان وليلا ان يقصده الناس ويروره وطول القامة يدل على شدة ساعد حاملها لانه لا يقدر على حمل القامة الطويلة الا القوي الشديد ترجمہ میں بلند بالانجی قوی باز و دانیزہ ہوں -

حَدِيدُ الْحِجَافِ حَدِيدُ الْخِطَابِ حَدِيدُ الْحَسَامِ حَدِيدُ الْجَبَانِ

الحفاظ الحافظة على ما يجب حفظه - والجبان القلب ترجمہ میں تیز چشم ہوں کہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہوں اور ان امور میں بھی محافظت مجھ پر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہون اور تیز شجاع اور تیز دل ہوں یعنی شجاع -

يَسَابِقُ سَبْعِي مَنَ يَا الْعِبَادِ إِلَيْكُمْ كَانَتْهَا فِي رَهْانِ

ترجمہ میری تلواریں لوگوں کی موت سے پہلے ان تک پہنچ جاتی ہے یعنی انکو قبل انقضائے انکے اہم اشیائے بکے ارڈا لیتی ہے - یہ بطور مبالغہ برش کشمیر کے ہے - گویا میری کشمیر اور لوگوں کے وقت موت ایک ہوتی ہو جاتی ہے اور میری کشمیر اس سے سبقت کر جاتی ہے - والراہان من قولہم راہبنت فلانا علی کذا یعنی شرط باندھے دوڑنا -

يَرَى حَدَدًا غَامِضَاتِ الْقُلُوبِ اِذَا كُنْتُ فِي هَبِيعَةٍ لَا اُرَافِي

قد عیب علیہ قولہ لا ارا فی لان الفاعل والمفعول لا یكونان ضمیرین متصلین الا فی افعال القلوب نحو طنتی حنتی ولا یقال ضرمتی وانما یقال ضرمت نفسي فکان بنفسی لہ ان یقول لا ارا فی نفسي وقد جاء راہبنتی فجمہ علی ہذا - والہبوة الغبرة - والضمیر فی حدہ للیف ترجمہ میری تلواریں کی دیوار آن دلوں کو جو پوست و استخوان میں پوشیدہ ہیں دیکھتی ہے اور انھیں پر پڑتی ہے جبکہ میں ایسے خباہت میں ہوں کہ انکی کثرت کے سبب میں اپنے آپ کو بھی نہیں دیکھ سکتا ہوں -

سَاحِبُهُ حَكَمًا فِي النَّفْسِ	وَلَوْ نَابَ عَنْهُ لِسَانِي كَفَانِي
<p>مکمل حکم کر جمیع اس تشیر کو دشمنوں کی جانوں پر حاکم کرو گا کہ وہ انکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلمیذ کے قابض مقام ہو گئی یعنی میری فہمائش سے دشمن میرے مطیع ہو گئے تو بیکو تلواری سے کام لینے کی حاجت نہیں</p>	
<p>وقال ايضا</p>	
كَلَّمْتُ حُبَّكَ حَتَّى مَيِّتَ تَكْرُمَةً	لَمْ أَسْتَوِ فِيكَ إِسْرَافِي أَعْلَافِي
<p>ترجمہ میں نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہاں تک کہ لجا تا تیری عظمت یا خیال عظمت محبت اسکو بچھے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظهار برابر ہو گیا۔ یعنی جب با عث از و یا عشق میرا حال تغیر ہو گیا تو اخفا کا موقع نہ رہا کہ شک و عشق را نتوان بھین۔ خوب کہا ہے</p>	
<p>میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن زردی رنگ رخ خوشکی لب راجہ علاج</p>	
كَاتِبَةُ نَزَادَ حَتَّى فَاضَ مِنْ حَبْلِي	فَصَبَّارًا سَفِيًّا فِي جَنِّمِ كِتَابِي
<p>ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑی کہ میرے جسم سے پیشہ لگی جیسا برتن جب پانی سے لبا لب ہو جاتا ہے بہت لکاتے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تھی میرے اخفا کے جسم میں چلی گئی۔ یعنی میرا آسمان اور اخفا بیمار ہو گیا اور ضعیف ہو گیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہو گئی تو راز محبت فاش ہو گیا۔</p>	
<p>وقال قد فعل علي بن ابراهيم الشوخي فحضر عن علي كاس فيها شراب سو وقال رتجالا</p>	
إِذَا مَا الْكَاسُ أَمَّ عَشَّتِ الْيَدَيْنِ	صَحْبْتُ فَلَمْ تَقُلْ بَيْنِي وَبَيْنِي
<p>اراد یعنی میں علی محض المضاف ترجمہ جبکہ یہاں شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعش میں آتا ہے تو میں نے اسے نہ پرایا اور نہ پرایا رہا تو وہ بچھڑا اور میری عقل میں حائل ہوا۔</p>	
هَيَّئْتُ الْخَمْرَ كَالذَّهَبِ الْمُصَفَّى	شَفَعِي مَاءَ مَرْثِي كَالْحَبْنِ
<p>ترجمہ میں نے شراب سرخ بزرگ کنڈن صاف کو چھوڑ دیا اب میری شراب اب باران سفید رنگ مثل حایہ کے لڑکے</p>	
أَقَامُوا مِنَ الرَّجَاءِ وَهِيَ تَحْمِلُ	عَلَى شَفَةِ الْأَمِيرِ ابْنِ الْحُسَيْنِ
<p>ترجمہ میں نے شیشہ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہوں کہ کیوں اسکو یہ شہر پہنچا دیا اور میں محروم رہا۔ و یا بالحبوب السب مند بالمدح الامیر و ابن ہذا من قول بعضہم</p>	
<p>غیرت از چشم برم ویدہ بدین ہم گوش راینر حدیث تو ششیدن ہم</p>	
كَانَ بَيَاضُهَا وَالْأَسَاخُ فِيهَا	بَيَاضُ مَنْ هُوَ قِيَّاسُ أَوْعَانِ

الضمیر فی بیاہتہا والظرف للزاجۃ ترجمہ کہ گواہی دینے کے سفیدی جبکہ اسپین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے جو سیاہی خیم کو گہرے ہوئے ہے۔ و ہذا تشبیہ لطیف حید

اَتَيْنَاكَ دُطْرًا لِّبِهِ يَرْفِدُ | يَطْلُبُ نَفْسَهُ مِنْهُ بِكَ يَنْ

ترجمہ ہم آگے پاس طالب عطا آئے سوائے اپنے نفس سے اس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر لے اور اسے قرض کے واجب جانتا ہے۔

وقال مبدع بدیع روقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الالیب قد تخلص غنہ
فقال معتذرا الیہ

اَلْحَبُّ مَمْنَعٌ اَلْكَلَامُ اَلْاَلْسَنَا | وَاَلذُّ شَكْوَاۤی عَاشِقٍ مَا عَلَنَا

یروئی الاسن ففتح السین وصنہا ویکون ماعلی روایت فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایت ضمیر السین بمعنی الذی۔ والظاهر ان المفعول الثاني حث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی الکلام۔ ویجوز ان تكون مصدریۃ فی الموصنین وتكون مع صلتها مرفوعا علی الابتداء فی الموصنین الاسن الفصحی ترجمہ محبت زبانوں کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذت تر اور مزہ دار شکوہ وہ ہے جس کو وہ کلمہ کہلا بیان کرے یعنی عشق میں جب قدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانوں کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روک دے یعنی موزاجہ محبوبہ کچھ بول نہ سکے اور اس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذت شکوئی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو۔

اَلْیَتُّ الْحَبِیْبُ اَلْهَاجِرُ یُحِبُّ اَلْکَرْنَ | مِنْ غَیْرِ جُرْمٍ وَاَصْلُ مَصْلَۃِ الْوَسْنَا

ترجمہ کاش وہ دوست جو جگہ پریم و قصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا کجا جواب نے چھوڑ دیا ایسا میری محبت و ملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے۔

بِشَافُوْکُمْ حَلَّتْ لَحْرَتٌ دَرَامًا | اَلْوَسْنَا مِمَّا اَمْتَقَعْنَ تَلَوْنًا

بتا لفرقا ومنہ البین الفراق۔ و حلینا و صفتنا و بنیت حلینا۔ و امتنع لونه اذا غیر حیا۔ و حقیقہ ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر ہو گئے کہ اگر سب مخاطب تو ہمارا حلینہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے زنگوں کو جو بسبب خوف فرید فراق متغیر ہو گئے ہن تو معلوم کر سکے اور حیران و ششدر رہ جائیں گے۔

وَنَوَقَدَّتْ اَنفَاسُنَا حَتَّى لَقَدْ | اَشْفَقَتْ تَحْتَ رِقِّ الْعَوَاذِ لَبِیْنَنَا

اراد ان تشرق فخذ ان یتقی الفعل مرفوعا ویجوز لضمیہ باصنار ان ترجمہ اور سچا ہے انہاس لہذا

شہدتِ آلام فراق و حرارتِ عشق ایسے گرم ہو گئے کہ پہننے خوف کیا کہ ملا سکر ہمارے درمیان جلجاوین ہو گئے
کیونکہ وہ ہمارے آفاس سوزان کے غماز تھے۔

أَفْدَى الْمَوْدِعَةَ الْبَقِيَّةَ اسْتَجَبْنَا نَظَرًا فَرَادَى بَيْنَ نَفْسَانَا

شہزادہ و دو نامہ قصہ لائے قافیہ و غنی الوقف ترجمہ میں اُس شخصیت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ حبیب میں
اُسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اُسکے پیچھے بسبب حرارتِ عشق کے کمر آئیں بھرتا تھا۔

أَفْكَرْتُ طَائِرَ قَهْ أَحْمَدُ لَيْسَ مَوْتُهُ نَشْرًا عَدَرْتُهَا فَهَمَامَاتٍ دِيدَنَا

الدین الغاذیہ ترجمہ میں سے ایک دفعہ تو حوادثِ نازک کو اپرا سمجھا اور یہ جاننا کہ یہ میرے پاس پہلے چلے
آئے ہیں کسی اور پر جاتے ہو گئے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو انکو میں نے بخوبی پہچان لیا
اور یہ میری عادت میں داخل ہو گئے۔ اور میں اُسے مالوف ہو گیا

أَوْ قَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَاحَ وَمَا كَانِي رَيْبًا وَوَقَفْتُ الصَّحْبَ وَالْمَوْهِنَا

الغلابج فلاحة و ہی الارض البعيدة۔ والركاب جمع ركاب و ہی الابل والموتن والوهن الغلظة سن الليل او
القريب من نصفه ترجمہ اپنی کثرتِ سفر کی تعریف کرتا ہے کہ میں نے دنیا میں ریا بان دور دانا ورا اپنے
شہر کو اور اپنے دو وقت چاشت اور پارہ شب کو قطع کیا ہے یعنی میں نے چلتے چلتے ریا بانوں کو گھسیٹا
اور اپنے شہر کو بسبب کثرتِ سفر ہلاک کر دیا اور تمام میرے اوقات چرو و چوپیشِ سفروں میں گزرے

وَوَقَفْتُ فِيهَا حَيْثُ أَوْ قَفْتُ النَّدَا وَبَلَّغْتُ مِنْ بَدْرٍ بَيْنَ عَيْنَايَا الْمَنَا

ترجمہ اور میں دنیا میں وہاں شہزادہ جان بجا جو و کوشش نے ٹہرا لیا اور بدر بن عمار سے میں سب مرادوں کو
پہونچا۔ وہاں انجالیص البجیدہ۔

كَأَنِّي أَحْسِنُ جَدِي يَصْبِقُ مَوْنًا عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوَعَاءُ الْكَارِثَنَا

ترجمہ اگرچہ میں مدوح کی ایسی عطا ہے کہ خوفِ عطا اُسکو سچا نہیں سکتا اگرچہ اُسکے ظرفِ زمانے ہوں اور
جبکہ زمانے بااں ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہیں کر سکتے تو اور خیر و ن کی کیا حقیقت ہے۔

بَا وَشَيْخًا عَنْهُ عَيْنًا عَيْنًا مَا ذَكَرْهَا وَتَمَّى الْجَبَانُ حَدِيثًا أَتَى كُنَّا

ترجمہ اگرچہ امیرِ مدوح کی ایسی شجاعت ہے کہ قلوب بہادران بسببِ شہرتِ اُس سے ہریں اور اسلئے اُس سے
خائف ہیں۔ سو اُس شہرت نے مدوح کو اظہارِ شجاعت سے بے پروا کر دیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہارِ شجاعت
اُس سے فتنے کرتے ہیں اور اُس شجاعت کی کہانی نے نام و کونا مروی سے منع کر دیا۔ یعنی مہرج کی بہادری کی
تقریر کے بغیر نامرو ہی خواہ شہ نہ بہا رہی ہوتا ہے اور تارکِ نامروی۔

بَيَّطْتُ حَمَارَهُ بِجَانِبِ حَبِيبٍ مَا كَثَرَ قَطُّ وَهَلْ يَكْرَهُ مَا أَفْتَنَ

نیزت علتت۔ و امیر صاحب الحرب الماس، بہا۔ والکخلاف الفروہوان کمل مرۃ بعد اخری و انشی جع عاچہ ترجمہ مدوح کی تلوار کے پر تلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ آسنے دو بارہ حملہ کسی نہیں کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہو سکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نہ کرے یعنی نہیں ہو سکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کر کے لوٹ آوے اور مدوح جنگ سے مراجعت جاتا ہی نہیں یعنی مدوح اول حملہ ہی میں کار و شمتان تمام کر دیتا ہے پس ہو سکتا حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی۔

فَكَانَتْهُ وَالطَّعْنُ مِنْ قَدَامِهِ اَمْتَحِنْتُ مِنْ خَلْفِي اَنْ يَطْعَنَ

ترجمہ مدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے چچا پھر کے نہیں دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جائیگا خوف رکھنے والا ہے اسلئے بے تحاشا آگے بڑھے جاتا ہے۔ نتیجہ باکانہ حملہ کی حسن تحلیل بہت عمدہ ہے۔

نَفَتِ التَّوَهُّمُ عَنْهُ حَذَرُهُ فَقَضَى عَلَى غَيْبِ الْأُمُورِ بَيِّنًا

ترجمہ اس شعر میں مدوح کے تہور کا ذکر کرتا ہے کہ تیزی ذہن مدوح نے اُس سے شک و شبہ بجا امور کو دور کر دیا سو وہ امور غائبہ قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجھ کو دشمن قتل نہیں کر سکتا ہے اور میں یقیناً فتحیاب ہو گا اسلئے بیاکانہ حملہ کرتا ہے۔

يَتَقَرَّبُ الْحَبِيبُ مِنْ بَيْتَاتِهِ اَفِظَلُ فِي خَلَوَاتِهِ مِنْكَ صَفْنًا

ابو جبار العظیم الشدید لطیف۔ و لغات جمع لغت و ہوا فیعلہ فجاءۃ و التلغن لانس اللغن و یرودی تزلزلت لک تنزل علی ما فارت و التلغن التندم علی ما فارت ترجمہ اُسکے ناگہانہ حالات سے آسکا فور دست و دشمن بھی گھبرانا رہتا ہے کہ دیکھے وہ کب مجھ کو دفعہ آمارے اسلئے وہ اپنی خاتون میں بھی جو جائے اس سے کہن پوش رہتا ہے یا اُسکی عداوت سے شیمان رہتا ہے۔

اَمْضِي اِرَادَتَهُ فَسَوْفَ لَهُ قَدْ اَسْتَقْرَبَ الْاَقْصَى فَمَنْ لَدَيْهِ

سوف الاستقبال و قد لما مضی و جبہا من الاسما قاع بہا۔ و تم التواخی و ہتا للتقرب ترجمہ مدوح اپنے ارادہ کا چکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کر گزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہے مدوح کہنے لگے مجھ کو اسلئے کلمہ قد کے ہے جو مضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی اظہر و فہرکہ ماضی کہنے پڑتا ہے اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند غمی کے بجائے کلمہ تم جو اشارہ بعید کہنے کے لئے ہے

کالمہ بنا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

بِحَدِّ الْحَدِّ جِدًّا عَلَى بَعْضِ جَنْبَةٍ حَلْدًا | ثَوْبًا اخْتَفَتْ مِنْ أَحْوَرٍ وَالْيَسْنَا

المبغضات مثل البغضات فیما فی بعض ای ظری لین وہی رقبۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی کے لڑائی
ایہ ترجمہ اور گوئے پن کے لئے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے۔ یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ کسی
پوشش کا عادی ہے۔

لَا يَسْتَنْبِطُ مِنَ الشَّيْءِ بَيْنَ صَلَوَةٍ | يَوْمًا وَلَا الْإِحْسَانُ أَنْ لَا يَحْسِنَا

ان لایکمن فی محل لصب لانه مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من حسنت الشی اذا احتذقتہ وعلیت
والثانی ضد الاسارة والمعنی ہوا لکمن ان لا یحیر اہل الفکر ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف مدح کے پہلو
میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں لینے
احسان اس کے لوازم وانیہ سے ہے۔

مُسْتَنْبِطٌ مِنْ عَلَيْهِ مَا فِي عَدٍ | فَكَانَ مَا سَيَكُونُ فِيهِ دُونًَا

الاستنباط الاستخراج۔ و دونت الشی اذا جمعت فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل
کے کج وہ خیر جان لیتا ہے جو کج ہوگی۔ سو گویا جو امر آئندہ ہونے والا ہے اس کے علم میں لکھا گیا ہے یعنی
اس کا علم صحیفہ کائنات ہے کہ اس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

نَسْتَأْصِرُ الْآفِيَاءَ عَنْ إِدْرَاكِهَا | مِثْلَ الَّذِي أَفْلَكَ فِيهِ وَاللَّيْنَا

الذنا جمع دنیا کا اعلیٰ جمع علیا ترجمہ کو کون کی فہم اس کی صفت و حقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے
کو تار ہیں جیسے اس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک اور نظام عالم ہیں۔ یعنی علم آہی سے۔ آہن
تعلق مذکور ہے۔ بنو دالمہ۔

عَنْ لَيْسَ مِنْ قَتْلِهِ مِنْ طَلْقَائِهِ | مَنْ لَيْسَ مِنْ دَانَ مِّنْ جِينَا

الطالق الذی طلق من القتل۔ و دان اطاع۔ وین معنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے مقتولوں میں نہیں
ہے وہ اس کے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اسے اس کو مقصد اچھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے
بلیغوں میں نہیں ہے وہ ان لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کسی ضرور مقتول ہوگا۔

لَمَّا أَفْقَلْتُ مِنَ السَّوْءِ أَجِلَ مَحْوِيْنَا | قَفَلْتُ إِلَيْهَا وَخَشْتُهُ مِنْ عِنْدَنَا

بالقفل الرجوع من سفر۔ والسوئ بلا و السائل ترجمہ جبکہ تو ان شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد
ہیں ہماری طرف لوٹا تو ان کی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے مٹی چلی گئی۔ یعنی سابق تہم شوش

تھے اسباب تیرے وہاں سے چلے آئیے وہ متوجش ہو گئے۔

أَرْحَمَ الطَّيْرِ بِقِيٍّ فَمَا مَرَّتْ بِعَيْنِ صَبَاحٍ إِلَّا أَقَامَ بِهِ الشَّدَا مَسْتَوْطِنًا

ارحیم ترین پرندے کی طرح کیا گزری تیرے والوں آئیں تمام راہ خوشبودار ہو گئی سو تو جہان کو گزرا وہاں خوشبو نے ڈیرے ڈال دیے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلَتْهَا مَدَّتْ حَبِيبَتَكَ إِلَيْكَ الْأَعْصِنَا

اگر درخت سمجھتا تو میری طرف بڑھتا مگر کیا سمجھتا وہ بے سمجھ ہیں۔

سَكَتَتْ تَمَسَّكْتُ الْقَبَابِ الْبُؤْسُ شَوْقٌ يَهْأُ قَارِدُنَا فِيكَ الْأَعْبِنَا

تمنا میں جمع تھا وہی صورت منقوشہ علی القباب وہی جمع قبتہ مجتہد و جباب ترجمہ پر بیان سبب اپنے شوق کے صورت منقوشہ خمیر میں منسلک ہو گئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھوں کو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا یعنی خمیر میں ایسی خوبی کی تصویریں کھینچی ہیں کہ قریب ہے کہ بولنے لگیں۔ خوبی تصویر کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

طَرِبْتُ مَرَّ اكْبَنَا فِي لَسَانِنَا لَوْ لَا حَيَاءُ عَاقِبَاهُمْ فَصَّتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بغیر عافیت واپس آئیے ہمارے گھوٹے ہی ایسے خوش ہوتے کہ ہم نے خیال کیا اگر انکو شرم مانع نہ ہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رقص کرنے لگتے۔

أَفْبَلْتُ قَلْبِي وَأَجْبَادُ عَوَائِي بِحُبِّينَ يَا بَحْبَاقُ أَنْصَا عَفَا الْفَنَّا

اچھا جمع حلقہ وہی حالت اچھا یہ الٹی تھی اندر دعوے والمصاعف الکثیر ترجمہ تو ہوتا ہوا شریف لایا اور تیرے عمدہ گوزنے ترش و زین سبب طول سفر و بار بقیاروں کے ایسے حال میں کہ وہ دو تہی نہ رہوں اور بلند بیرون کو اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہیں۔

عَفَدْتُ سَنًا بِكُرْمٍ عَلَيْهَا عُنْبُرًا لَوْ تَكْتَفِي عَنَّا عَلَيْهَا مَسْنَا

سنابک جن سنبک و بو طرف مقدم الحافر و من لطائف العلامتہ فی شرح المفتاح الثمیر الخبار و لا تفتخ فی عین الحق ضرب من السیرا شدید ترجمہ گھوڑوں کے سمون لئے اپنے اوپر اس کثرت سے عبا رکھا کہ دیا ہے کہ اگر وہ اس عبا پر دوڑیں تو کمین ہے۔

وَالْأَمْرُ أَمْرُكَ وَالْقَلْبُوبُ خَوَافِي فِي مَوْقِفِ بَيْنِ النِّيَّةِ وَالْمَنْفَى

افق مضطربہ۔ والنیۃ الموت۔ والنی جمع اسمیۃ وہی ماتیناہ الاہان من الخیر ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہاں تک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلائی اور موت اور فتح کی آرزو دل میں مضطرب ہوں۔

فَجَبْتُ حَتَّى مَا عَجِبْتُ مِنَ الطَّبَا | وَرَأَيْتُ حَتَّى مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّنَا

الطبا السیوف۔ وطلبہ السیف طرفہ۔ والسنا السحر ترجمہ سو میں کثرت شمشیروں سے اول دفعہ متعجب ہو گیا اور بعد پر رشاہد کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے انہیں تعجب نہیں رہتا اور اور پر کجاف اور درختانی اسلحہ دیکھی امیران و ذکا و شیرہ چشم رگیا اور بعد بار بار دیکھنے سے نین الیہا ہو گیا کہ گویا میں نے روشنی نہیں دیکھی۔

إِنِّي أَرَاكَ مِنَ الْمَكَارِمِ عَسْكَرًا | فِي عَسْكَرٍ وَهِيَ الْعَالِي حِدَانَا

ترجمہ تو مجھے بجائے ایک لشکر کے ہے اور مجھ و شرف اور جو یوں کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلند نامیوں کی تو کان سے یہاں بلند نامی سے اصل اُس کی تو ہے۔

فَقِيلَ الْقَوْلُ إِذْ لَمَّا أَتَيْتُ عَلَى النَّوَى | وَلَمَّا تَرَكْتُ حَقَافَةً أَنْ يَقْطُنَا

ترجمہ وہ صبح اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُس کو دل تیرا بخوبی سمجھ گیا اور یہ ہی تھے بخوبی حالیا ہو گا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے۔ قال ابن جنی قدوشی بہ الیہ فکان مع ہاتھ اعترف بقصر کان منہ۔

أَكْهَنِي فَمَا أَقَاتَ لِي عَلَيْهِ عُقُوبَةً | لَيْسَ الَّذِي قَاسَيْتُ مِنْهُ هَيْئًا

الضمیر فی علیہ لعلی و علی ماضیہ والی امر کہ ترجمہ تیرا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہو گیا باوجودیکہ وہ کالیف شاقہ جو میں نے تیری جدائی سے پہنچیں کچھ آسان امر نہیں تھا۔

فَاعْفِرْ فِدَايَ لَكَ وَاحِبَةً مِنْ بَعْدِهَا | لِيُخْصِنِي بِعَطِيئَةٍ مِنْهَا اِنْسَا

حیاہ اعطا ہر ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھ پر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجھ کو بخشش عنایت کرنا کہ تو مجھ کو خاص ایسے عطیہ عظیم بخشے کہ منجلا سکے میں خود ہوں یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور میرا عطا دی تو تو نے مجھ کو ایسی عطا کے ساتھ خاص کیا کہ منجلا سکے میری جان ہے جس کو سبب عفو تو نے مجھ کو بخش دیا ہے۔

أَوَانَهُ الْمَشِيرَ عَلَيْكَ فِي بَيْتِ اللَّهِ | فَأَتَحَرَّ مَحْتَنٍ بِأَوْلَادِ الزَّيْنَا

وہ بے از شتاب الفضل ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں میرا ہی کی صلاح تجھ کو دیتا ہے کہ تو متنبی کہ نکال دے اور کہ جبکہ بے اُس کو ایسی بدراستے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی یعنی میں اولاد زنا کی خلیوں سے آزما

گیا ہوں غمازون کو اولاد نہ لکھا اور بن کر دس نے بدر بن عمار سے منی کی غمازی کی تھی یہ اسی کی طرف اشارہ
 فَإِذَا الْفَتْحُ طَرَحَ الْحِلَاحَ وَمُحَمَّدًا ۖ وَعَجَّلَ لِي أَخَذَ الْكَلَامَ اللَّهُ عَنَّا
 اللہ عز و جل نے اللہ کی عطا کردہ ترجمہ اور جیکہ مرد و لکسی مجلس میں کلام بطور تعریف کہتا ہے تو وہ جیکو مرد کہتا ہے
 وہ اسکی چوٹ کو سمجھ جاتا ہے کہ جیکو کہا ہے۔

وَمَكَانُ بَدَلِ السَّمَاءِ وَاقِعَةً بِهِمْ ۖ وَعَدَاوَةُ الشُّعْرَاءِ بَيْنَ الْقَتْنَى
 ترجمہ اور کینہ لوگوں کے قریب لوگوں انھیں پر پڑا کرتے ہیں کیونکہ وہ بے سمجھ ہوتے ہیں اور شاعر و فن کی
 عداوت بڑا ذخیرہ ہے کہ وہ جو کچھ تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

لَوَحَّتْ مَقَارِنُ اللَّيْلِ فَأَنِصْنَا ۖ ضَمِيفٌ يَجُوزُ التَّدَامَةَ ضَيْفَنَا
 الضیفن الذی یجوز مع الضیف و نوثر زائدہ ترجمہ ناکس کی صحبت نعت کیا وے کیونکہ وہ ایک مہمان ہے جو
 اپنے ساتھ ندامت کا طفیل مہمان کہنچلا تا ہے یعنی انجام اسکا پیشانی ہے۔

غَضِبَ الْحَسُودُ إِذَا لَقِيَكَ لَمِيحًا ۖ لَمَزَعُ أَخْفَ عَلَى مَنْ أَنْ يُوْزَنَا
 الزہد المصیبتہ ترجمہ جب میں پہنچے ایسے حال میں ملتا ہوں کہ تو مجھے خوشنود چوتھا ہے تو حاسد کا غصہ سپر
 ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجھے ناخوش رہے مگر یہ اس کی مصیبت میرے نزدیک
 اس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

أَمْسَى الَّذِي أَمْسَى بِرَبِّكَ كَافِرًا ۖ مِنْ غَيْرِ نَامَعْنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنًا
 ترجمہ اے محمد و جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگوں سے وہ ہمارے ساتھ تیری
 فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ ہی مقرب ہیں۔

حَلَّتْ الْبِلَادُ مِنَ الْغَمِّ الزَّلِيلِيهَا ۖ فَأَحْضَيْنَاكَ اللَّهُ كَيْدًا وَخُزْنًا
 الغزلہ شمس اعاصہا کہ غوضہا کہ۔ و تقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایحوز عند سبب و یحوز عند الی انہما
 ترجمہ شہر اپنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالیٰ نے ان شہر و ملک کو بجا کے آفتاب شہر و ملک
 تاکہ وہ منعم نہ ہوں۔ قال الخطیب و ابو الفتح قال من یوثق بران ابی الطیب انشدہ ۖ خلعت اللہ یار من
 البنی محمد بن محمد بن غیرہ بقولہ من الغزلہ الخ ۖ و لغزو بالمد من ہذا خبر۔

وقال وقد ساله الجاحلون

يَا بَدْرُ لَكَ وَالْحَدِيثُ نَبِيٌّ ۖ مَنْ يَكُنْ لِي بِشَالٍ تَكُونُ

برید و شجون ای ذوقنون مخدث المصنات و فصل بین اسم ان و خبر با بحلہ و اجراء مجری التاکید۔ واحدیت ذوق
شجون ای بدخل بعضہ فی بعض و ہومن الشجۃ کبیر التیشین و صہبا عروق الشجر المشبکہ ترجمہ اسے بدو شیک
تو وہ ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہے یعنی میرے اس قل
میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی کثیر و بیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جہن تو کیا ہے ہزاروں ہیں

لَعَلَّمْتَ حَتَّىٰ لَوْ تَكُونُ أَهْلًا ۖ مَا كَانَ مَوْثِقًا بِهَا حَاجِبُ بَرٍّ

چہرہ بنی اسم بحر نعل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تنجوا امانت
کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی ہنسکے باوجود دیکھ وہ وحی الہی کا
امانت دار ہے۔ قال الواحدی و ہذا افراط و تجاوز حد یدل علی رتقہ دین و سخامہ عقل بل یدل علی زندقہ و کفر
اقول و مثله فی الہندیۃ قول بعضهم ۛ خطا سکو بھیکے سادہ کوئی لول نہوہ ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول ہی

بَعْضُ الْبَرِّيَّةِ فَوْقَ بَعْضِ خَالِكًا ۖ اِذَا احْصَيْتَ فَكُلُّ فَوْقَ دُونَ

جعل الطرفين اسمين فاعطاهما النطق الاسما ترجمہ تیری عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے
اور جب تو موجود ہو تو ہر شخص تیرے شرف کے سامنے کمر ہے۔

وقال يبيح ابا عبد الله محمد بن عبد الله القاسمي الانطاسكي

اَفَا ضَلَّ النَّاسُ اَعْمَاهُ اِلَّا الَّذِي رَمَزَ ۖ يَحْلُو مِنَ الْوَحْيِ اَحْلَاهُمْ مَوْلَى الْفَطْنِ

الانراض جمع غرض و ہوا ہدف الذی یرمئ فیہ۔ والفظن جمع فطنہ و ہی العقل والذکار ترجمہ عمدہ لوگ اس نشانہ
کی نشانی ہیں کہ انپر وہ تیر جواہر برابر لگتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقول سے خالی ہے کیونکہ
عاقلاً انعام امور کی فکر میں مصروف و منعم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

دیوانہ باش تا غم تو دیگران غورند عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری

هَٰذَا يَمَّا كُنْ فِي حَبِيلٍ سَوَاسِيَةٍ ۖ شَرَّ عَلَىٰ الْحَرَمِ مَنْ سَقَمَ عَلَىٰ بَدَنِ

ابجیل ضرب من الناس۔ و سواسیۃ متساوون فی الشد و النحر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اسکے
ہیں ہے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اسکے اہل بڑائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق میں اسکا
زیلہ مودتی ہیں جیسے بیماری بدن کو۔

حَوْلِي بِكُلِّ مَكَانٍ مِنْهُمْ خَلْقًا ۖ حَاطِي اِذَا جِئْتُ فِي اسْتَنْفَاسٍ هَامِي

ہر جگہ خلق ہر جگہ ہر جگہ خالق۔ و ہا حاطی جمع خلطہ و ہی الصیورۃ ترجمہ ہر جگہ ہر جگہ

روایت ہو کہ یہ ایسی صورتیں جمع ہوتی ہیں کہ اگر تو انکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے
کرسے تو تو خطا کا ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل یہاں نہیں بلکہ انکا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے
ہے کرنا چاہئے یعنی انکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہئے نہ من انتم سے۔

لَا أَقْتَرِي بَلَدًا إِلَّا عَلَى عَرَبٍ وَلَا أَمْرٌ يَخْلُقُ غَيْرَ مُضْطَرِّغٍ

لا اقری یعنی لا امتزج البلاد اسی لایخ من بلد الی بلد۔ والمضطغن من الضغن وهو الحقد۔ والعزرا خطر ترجمہ
میں شہروں میں نہیں بھرتا۔ مگر اوپر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا و حساد کی طرف سے مجھ کو خطرہ اپنی جان کا
کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گز نہیں ہوتا جو جیسے کینہ نہ رکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل
کے حاسد ہیں اور جاہل۔

وَلَا أَعَارِضُهُمْ أَمْلًا كَرِيمًا أَحَدًا إِلَّا أَحَقَّ بِضَرْبِ السَّائِبِ مَوْفِقِي

الاملاک جمع ملک کا جان و جل۔ والوشن الضمن ترجمہ اور لوگوں کے بادشاہوں میں میں کسی سے نہیں بلا کر
باسب نام کسی وجہات و عدم کارروائی خلق کے مثل بت کے منرا اور گردن زنی تھا۔ یا لائق اولال و جتقا
کے یعنی وہ ترسے ٹی کے ماہو ہیں۔

إِنِّي لَا عَزِيْزٌ لَهُمْ مِّثْلًا أَعِيْظُهُمْ حَتَّى أَعْيِفَ نَفْسِيْ فِيْهِمْ وَأَنِي

انی مجھے اقر ترجمہ میں ان شاہوں کو اول انکی نالیافتی پر سرزنش کرتا ہوں اور پھر میں انکی جہالت پر
انکو مغرور کرتا ہوں یہاں ملک کہ درباب انکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہوں کہ جلیل کو ملامت
بے فائدہ ہے اسلئے ملامت کرنے میں مست ہو جاتا ہوں۔

فَقَرَّ الْجَمْعُ لِيْ بِبَلَاءِ عَقْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقَرَّ الْجَمْعُ بِبَلَاءِ رَأْيِيْ إِلَى مَا سَنَ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کی طرف ایسی ہے جیسے احتیاج حربے سر کے سی کی طرف یعنی جاہل
لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا لہ حال لائق سی باندھنے کے نہیں ہوتا۔

وَمَدَّ قِيْعَيْنِ بَسْبَرٍ وَتَصَحَّبَهُمْ عَامِرَيْنِ مِنْ حُكَّامِ كَاثِبَيْنِ مَوْفِقَيْنِ

المدق الذی لاشی لہ فہومن وقع بالکسر اذ الصق بالتراب۔ والسبروت الارض النی لانبت بہا ومنہ قیل للہتر
سبروت۔ والدرن الوسخ والقدر ترجمہ اور میں بہت سے خالک نشیان چیل میدان کے پاس بیٹھا ہوں
جوسبب فلاں لباسوں سے برہنہ اور پیل کچیل کا لباس پہنتے ہوئے ہیں۔

خَرَابٌ بَادِيَةٌ عَرَفَتْ بِطَوْنِ نَهْشٍ مَكْنَى الصُّعْبَابِ كَرِهَتْ رَأْيَ دِيْلَاثَمَيْنِ

خراب صفہ لغت میں وہو جمع خارب وهو الذی یسرق الابل خاصہ وہو یستعمل فی السارق مطلقا۔ وغیرہ

جمع غزوان و ہوجا الخ۔ وکن جمع کشتہ و ہویض انصب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں سابقان شتر میں اور گرسنہ شکم میں انکی غذا سو سار یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو صوبہ کی وقت جنگل میں تلاش کر کے کیا لیتے ہیں انکے لئے وہ وقت کا ترشہ

يَسْتَفْتِيهِمْ فَاِنْ اَعْطَوْهُمُ خَبْرًا [وَمَا يُلَبِّسُهُمْ لَهْمٌ مِّنَ الْطَنِ]

طاش لہم اذا لم يصيب و خرج عن صوب الرميته۔ واطمن جمع ظفنه من الطن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں انکو اپنی خبر نہیں دیتا اور انکے گمان کے تیر نہیں دیتے اور خطا نہیں کرتے۔ یعنی وہ میرے سخن کلام سے جان لیتے ہیں کہ تیرنی مشہور شخص ہے۔

وَحَلَّةٌ مِّنْ جَلِيْسٍ اَفْتِيَهُ بِهَا [اَتَيْمًا يَّوِيْ اَتْنَا مِثْلَانِ فِي الْوُهَيْنِ]

افطمة انصمعة المحودة والمذمومة۔ والوہین ضعف الراءی ترجمہ اور بہت سی رشتہ جصلین میری ہمنشین ہیں میں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کر کے اُسکے ذریعہ سے اُسکے شر سے بچتا ہوں تاکہ اُسکو معلوم ہو جا کہ میں اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنی میں اپنے چلیس کے ہم رنگ ہو جاتا ہوں تاکہ وہ ہم کو لائق قاتی جان کر ہم پر حسد نہ کرے۔

وَكَلَمَةٍ فِي طَرِيقٍ خِفْتُ اَعْرَبُهَا [فِيْمَتَدَى لِيْ فَاَلَمْ اَقْدِرْ عَلَى الْخَيْرِ]

اصل الاعراب التین واصل اللحن الحدول عن الظاهر۔ و لحن فی منطقہ اذا نزلک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں اُنکے اظہار سے خوف کرتا ہوں اس خیال سے کہ اُسکے اظہار کی صورت میں میری شناخت کی طرف راہ نکالی جاوے گی۔ سو میں غلطی پر قادر نہ ہوا۔ خلاصہ یہ کہ خوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا یا اگر مجھے غلط نہ بولا کیا۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

قَدْ هَوَّنَ الصَّبْرُ عِنْدِيْ كُلَّ نَارٍ كَلِ [وَلَيْتَ الْحَرَمَ حَلًا لِّكَرْبِ الْحَشْرِ]

ترجمہ میرے صبر بے مجاہدہ نصیبت آسان کر دی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کر دیا۔

كَمْ مَخَاصِيْ دَعَا فِيْ حَوْضٍ مَّهْلِكَةٍ [وَقَتْلَةٍ قَرْنَتْ بِالْذَّمِّ فِي الْحَبَنِ]

اقتلہ بالفتح المارة الواحدة ہوئی اسم بحالہ القتل ترجمہ ہلاکی کی جگہ کہنے میں خلاصی اور حصول بلند نامی کی راہ میں بہت سی نکل آتی ہیں۔ اور بسبب نامروی کے مقتول ہونے میں مذمت کا قرب ہوتا ہے۔ یعنی بسا اوقات نہالک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلند نام اور نامزد موم مقتول ہوتا ہے۔

لَا يُجِبْنَ مَضِيًّا احْسَنَ نَزِيَّتِهِ [وَهَلْ يُوْرُقُ دَفِيْنَا بَعْدَ اَلْكُنْ]

یہاں نیزم المعلوم۔ والبرۃ اللباس الحسن ترجمہ چاہئے کہ مظلوم کو اسکی خوبی لباس خوش نکریے اور کیا میت نذون کو عہد کی کھن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنی نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم کیلئے

بزرگ نہایت کے ہے اور سیرت کو عمدگی کہن خوش نہیں کرتی۔ میں ایسا ہی حال مظلوم کا ہونا چاہئے۔

لِلّٰهِ حَالٌ اَرْجِيْهَا وَتُخَلِّفُنِيْ | وَاقْتَضَىٰ كُوْنُهَا دَهْرِيْ وَيُطْلِقُنِيْ

یقال عند التعجب لہ ہو ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالیٰ اس کی اصلاح کرے میں اس سے اُمید ترقی و درستی رکھتا ہوں اور وہ مجھے خلاف وعدگی کرتا ہے اور میں اپنے زمانہ سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے موافق ہو مگر زمانہ مجھے ناہنگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہیں کرتا۔

مَلَحَتْ قَوْمًا وَاِنْ عَشْنَا نَلْمُهُمْ | اَقْبَابُ اِنَّا نَحْنُ اَلْجَنَّةُ وَالْحَصْنُ

اخصن جمع حصان و ہوا الذکر سن نخل ترجمہ میں نے ایسی قوم کی مع کی جو سبب نخل و جہالت کے اس کے لائق نہ تھے۔ اور اگر میں زندہ رہا تو اس کے لئے گھوڑیوں اور گھوڑوں سے قصیدے نظم کروں گا۔ یعنی نذر بیہ سواروں کے آئے جنگ کروں گا۔ اور انکو ہلاک کر ڈالوں گا۔

تَحْتَ الْعِجَابِ قِيَامُهُمْ مَّضْمَرٌ | اِذَا تَوَسَّيْتُمْ لَمْ يَدَّ خَلَنٌ فَاِذِنْ

التضمیر ہے تو قوافیہا القضاہ وہی مبتدرا و الخ مقدم و مضمرہ حال۔ والقوافی جمع قافیہ وہی الکلمۃ استے تكون فی آخر البیت۔ والقافیۃ ایضا القصیدۃ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی مثل ایسے اسبان مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑے جاویں تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانوں میں نہیں جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہیں۔ اور قافیوں کو مضمرہ اس واسطے کہا کہ تضمین گھوڑوں کے لئے وصف محدود ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیہ اچھے ہونگے تو اشعار ہی عمدہ ہونگے۔ یتنبی کی قیوم عادت ہے کہ بے اصل و حکیمان دیا کرتا ہے اور دون کی لیا کرتا ہے۔

فَلَا اَحَارِبُ مَدْفُوعًا عَلٰی الْجَدْرِ | وَاَوْ اَصْلَحُ مَخْرُوعًا عَلٰی دَخْنِ

الجد جمع جدار و ہوا الحائط والفساد والعداوت فی القلب ترجمہ سو میں ایسے حال میں نہیں لڑوں گا کہ دیوار کی پناہ میں مدفع کیا گیا ہوں بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑوں گا اور دشمنوں سے ایسے حال میں صلہ نہیں کروں گا کہ انکی دلی عداوت اور فساد و قلبی پرفرتیہ ہو جاؤں لینے انکے وجوہ کے میں انکے ان سے صلہ نہیں کروں گا۔

حَقِيْمٌ اَلْجَمْعُ بِالْبَيْدِ اِذْ يَهْرُؤُ | حُوْرُ الْهَوٰ اَجْرٌ فِيْ صِهْمٍ مِّنَ الْفَتَنِ

البیداء الارض البعیدۃ۔ والصہر الاذابتہ ترجمہ میں ایسا شخص ہوں کہ میرا لشکر دور و دراز میدان میں جیتے آئے اس کے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ انکو دھوپ کی گرمی سخت پہری جنگ اور فسادوں میں گلے لگائے اور چھوڑ دیتی ہے۔ بہر فساد وہ کہ اس کے رفیع کی کوئی تدبیر ہی نہ ہو۔ جیتے صفا اس سانپ کو کہتے ہیں جس پر تر کچھ آئے تر کچھ نہ

الْقَائِلُ الصِّدْقَ فِيهِ مَا يَصِفُهُمْ ۖ وَالْوَاحِدُ الْحَالَتَيْنِ السِّرَّ الْعَلَانِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہاں اسکا نقصان ہو اور اسکی دونوں حالتیں پوشیدہ و ظاہر کیان میں لینے وہ جھوٹ نہیں بولتا اور قیہ نہیں کرتا۔ اقول پڑا عاتہ المبح

الْقَائِلُ الْحَقُّ عَلَى الْكَذِبِ وَالْمُظْهِرُ الْحَقِّ لِلْسَّاطِي عَلَى الذَّهْنِ

عی بالامرافہ عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہو گئے وہ اُس میں حکم ناطق و تیا ہے۔ اور خضم غافل کا حق خضم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہے۔

أَفْعَالُ لَمْ تَسْبُ لَوْ لَمْ يَقُلْ مَعَنَا ۖ حَقِّي الْخَصِيبُ عَرَفْنَا الصِّرَافَ بِالْقَضِي

ترجمہ مدح کے عمدہ افعال اس کی خوبی نسبت ہی لالت کرتے ہیں کہ اگر مدح اُن افعال کے ساتھ پیش کی کہ میرا دواو خضیب ہے تو ہم خر کو بذریعہ شاخ معلوم کریں کہ خضیب کا پوتا ہے۔

الْعَارِضُ الْهَيْتُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَيْتُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَيْتُ

العارض السحاب۔ والہیت الکثیر الصب ترجمہ مدح البسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اسکا باپ اور اسکا دادا اور اسکا پیر دادا تھا۔

قَدْ صَدَّرْتُ أَوَّلَ الْمَدِينِ وَأَخْرَجَهَا ۖ أَبَاقُ كَمْ مِنْ مَخَارِ الْعِلْمِ فِي قَرْنِ

المخار بجل الشہداء القتل۔ والقرن جبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران مدح نے علم کی مضبوطی سے حالات اول و آخر دیتا کو ایک رسی میں کر دیا یعنی وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہ اور ان دونوں حال کو علم کی رسی نے ایسا اکٹھا باندھ دیا تھا جسے دو و شر ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں۔ ولیدہ ما بعدہ

كَانَتْهُمْ وَلِدًا مِنْ قَبْلِ أَنْ وَلِدُوا ۖ أَوْ كَانَ فَهُمْ مَعًا أَيَّامًا يَكِينُ

کان ہوتا نامہ یعنی حدیث و وقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کاریں کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُنکا فہم بیان موجود تھا یعنی جب وہ احوال گذشتہ کا بیان جانتے ہیں تو گویا اُنکے زمانہ میں موجود تھے یا اُنکا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں۔

الْخَاطِرِينَ عَلَى أَعْدَائِهِمْ أَبَدًا ۖ مِنَ الْحَمِيدِ فِي أَوْقِي مِنَ الْجَنِّ

الخاطرین البترین و الجن جن خبیثہ وہی ما استتر بہ من السلاح۔ والحمدۃ ما یجذبہ الاسلام میں قتل ترجمہ جنہوں نے اپنے دشمنوں کے روبرو ایسے حال میں شہترانہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کاموں کو بڑی مخافت

سیروں میں ہوتے ہیں لیکن اُنکے عمدہ کام اُنکی آبروں کے محافظ ہیں۔

لِلنَّاطِلِ يَنْزِلُ إِلَى الْوَيْلِ فَسَاحٌ | يَنْزِلُ مَا يَجَاهُ الْقَوْمُ مِنْ عَظِيمٍ

انقض کر کے حلقہ بچھتہ ہو کر واک عند العوس ویزول عند الفرج ترجمہ جبکہ وہ اپنے سامون کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ اُنکی پیشانیوں کی چین یعنی گلہ پڑان جو سبب غم افلاس و تکالیف سفر اُنکی پیشانیوں پر ہوتی ہیں جانتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہو جاتے ہیں۔

كَانَ مَالُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَقْتَرًا | مِنْ رَأْحَتِهِ بِالرَّوْمِ وَالْبَيْتِ

الاختراقات اخذ العزقة واراد بالمعترف انقسم ترجمہ گویا ابن عبداللہ مدوح کا مال اُنکی ہر دو کف دست کے قدیم سے سرزمین روم و بین میں بانٹا گیا ہے۔ یعنی سب دور و نزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اُس سے محروم نہیں رہتا۔ اراد بالروم القرب لقریب منہ و بالبین البعد۔

لَمْ نَقْنُقْ بِكَ مِنْ حُرِّ سَيِّئٍ لَنَنْقِي | وَكَلَمِنْ الْجَرَّ عَايِرَ السَّيِّئِ وَالسَّيِّئِ

المتنق بالوجل الذي سبي من اثر السحاب وهو اللطین۔ وقول ربك بمعنى فيك فان حروف التجرعوم بعضها مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ میں کوئی فائدہ ابر و کام ہم کم نہیں کرتے بلکہ تجھ میں بہ نسبت ابروں کے جو دو کم زیادہ ہیں ہاں ابروں میں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ میں نہیں۔ ابر کی بارش کے بعد کچ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہیں ہوتا اور تیرے ہوئے فوائد دیا جکو حاصل ہیں مگر دیا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہولکی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے دریغ ان دونوں کے پہنچتا ہے۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض میں زیادہ ہے۔

وَكَلَمِنْ اللَّيْلِ الْكَافِيَّةُ مَنْظَرُهُ | وَهِيَ سَوَاءٌ سَيَّوَى مَا لَيْسَ بِالْحَسَنِ

اور تجھ میں خوب اوصاف شیر سواے اُنکی رشت رونی کے موجود ہیں اور پھر بعد تفصیل مجمل کہتا ہے کہ تجھ میں سب اوصاف نیک بجز اُس وصف کے جو برا ہے پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کلام عمدہ ہے۔

مَنْدَا أَحْبَبْتِ بِأَنْطَاكِتِ اعْتَدَلَتْ | حَتَّى كَانَتْ ذَوَى الْأَوْتَارِ فِي هَدَنٍ

الاحتیان الزجج الرجل ظہر و ساقیہ بجمال سیفہ او غیر ما وقد یجئ ببیدہ والاسم الجمود۔ والاقوار جمع و تروہی العدو والہدن جمع ہندہ وہی السكون والصلح بین الحارین ترجمہ اسے مدوح جسے تو گوٹ باند بکرمقام انطاکیہ مجلس قضائین بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاؤ کے سبب اُسکے تمام امور درست ہو گئے یہاں تک کہ کہنے تو لوگ باہم صلح میں ہیں اور اُنکی تمام عداوتیں جاتی ہیں۔

وَمَنْ رَأَتْ عَلَى الْأَعْدَاءِ قَرْعَتٌ | مِنَ السَّجْمِ فَلَا تَنْتِ عَلَى الْقَنْ

فرغت من فرج الراس اذا لم تبيت الشعر وسجد وحمله اخضوع والضعف جمع قنہ وہی علی الخیل واستطیل مست
ترجمہ اور جبے تو انطاکیہ کے پہاڑوں پر چلا ہوا ہے تو یوں پایا وجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے
تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کر لیا اور اسے اس قدر سجد و خضوع سے پیش کرتے کہ اُنکے سر کے بال
اڑ گئے اور اسے اُنکی چوٹیوں پر گھاس نہیں رہی اور کثرت سجدوں نے اُنکی پیشانی سے بڑھکر سر پر اتر لیا
ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

اَحْلَمْتُ مَوَاهِبِكَ الْاَكْثَرُ وَفَوَّضْتُمْ اَعْنَى نَدَاكَ عَنِ الْأَعْمَالِ وَالْمَنْ

الصنع الصانع الخاذاق بیدہ۔ والمہن جمع ہنۃ وہی الحذۃ والتبذل فی التصرف ترجمہ تیری بخششوں
بازار و نکو عمدہ کاریگریوں اور دستکاروں سے خالی کر دیا اور تیری بخشش نے لوگوں کو خدمت گاریوں
اور ذلتوں سے بے پروا کر دیا یعنی تیری عطا سے عالم بازاری اشخاص کو بھی اس قدر پنیچی ہے کہ انکو سب
معاش کی حاجت نہیں رہی۔

اَذْجُودُ مَنْ لَيْسَ مَوْجِبًا عَلَيَّ نَفَقَةٍ وَنَهَاهُ مَنْ لَيْسَ فِي دُيَاكَ وَطَنًا

ترجمہ یہ تیری عطائی کی بخشش اس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہیں کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال
کو تقابہ نہیں ہے اور اسے شکر و اجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا ہر عظیم اُس
شخص کا سزا ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہیں سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اسے اپنے تمام اموال دار بانی کی
طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہے دم دنیا کے رہیں معالی کثیر بھی اور باوجود
الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وَهَذِهِ هَيْبَةٌ لِحَرْبِي تَهْلِكُهَا وَذَلِكَ قَدَرُ لِسَانٍ لَيْسَ فِي الْمَنْ

المن جمع منت وہی القوۃ ترجمہ اور یہ تیرے رعب و ہیبت ایسے ہیں کہ وہ کسی لشکر کو عنایت نہیں دے گئے
اور یہ قدرت زبان و ضماۃ اللسان کی طاقتوں سے باہر ہے۔

فَمَنْ وَأَوْفَرُ نَظْمٍ قَدِ اسْتَمَرَّ جَعَلَ تَبَارَكَ اللَّهُ عَجْزِي الرَّؤُوسِ وَخَضَعُونَ

اودم من الایما و حسن جبل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونوں حالوں میں اطاعت کیا
جاوے گا تو اسے کوة وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالیٰ بابرکت ہے جسے کوہ حسن میں روج ڈال دی
ہے۔ مہر و کوب سب کثرت وقار و ثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال مہج اباسہل سعید بن عبد اللہ

قَدْ عَلِمَ الْبَيْنُ مِنَّا الْبَيْنَ اَنْجَانًا اَلَدَّ حَى وَأَلَفَ فِي ذَا الْقَلْبِ اَنْجَانًا

ابین البعد والفرق۔ وندی فی موضع نصب صفة لاجنان کا کہ قال اجنانا دایمہ وجعل الفرق یولعنا انزل
اغرابانی الصنعة ترجمہ فراق یار نے ہماری فرمائے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب
چشم نہیں چمکتی اور ایک پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس دل میں غم کو مرکب کر دیا۔

أَمَلْتُ سَاعَةً سَادًا وَكَثُفًا مَعْصَمًا | لَيْكَلْتُ أَلْسِنِي دُونَ السَّابِرِ حَيَارًا

البعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ تھی تو میں نے یہ امیدوارز وکی
کچھ مجبور بنو نہ اپنا نورانی پہنچا کھول دے یعنی ظاہر کر دے تاکہ مردمان قافلہ اُسکی درختانی دیکھ کر تھیرانہ کچھ توقف
کریں اور میں ایک غلطہ اُسکو اور دیکھوں۔

وَلَوْ كِدْتُ لَا تَاهَهُمْ فَجَّحًا | صَوْنٌ عَقُولَهُمْ مِنْ لِحْظِهِ بَاهَانَا

آہا ہم تھم ترجمہ اور اگر مجبور میری آرزو کے موافق اُس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت
نور کے آنکھ جیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اُسکو اُس کی صیانت اور سترنے جسے عقول قوم
کو اُسکے دیکھنے سے بچا یا پر وہ میں رکھا یعنی اُس نے اپنے آپ کو نظر نہ کیا اور قافلہ چل پڑا۔ والخط مصدر
یجوزان کیون ہنا مضافا الی الناعل والی المفعول ای لخطہم لاعتد عقولہم من خطہا والخطو الطار تخطو
والخطو لقال شکر پر وہ ہی میں اُس بہت کو چھانے رکھا اور نہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔

يَا لَوْ أَخِيذَ اذْتِ وَحَادٍ مَهَا وَدَفْتًا | دَيْظَلٌ مِنْ وَحْدٍ عَائِي الْخُدْرُ حَشِيَانَا

الوحادات الابل وصل الوحده للنعام وتعمل فی سیر الابل۔ وحدا البعیر یبقوا مشر مثل مشی النعام وحشی کبشیر
بجوش وحشیان اذا اصابت لربو وعلاه البہر ترجمہ میں اُس ماہر و پرستران دوندہ اور اُنکے حدی خوان
اور اپنی جان کو قربان کرتا ہوں کہ تھرون کے تیز چلنے سے پس پر وہ اُسکا سائیں چڑھ جاتا ہے اور ہانپنے
الگتی ہے اور دم چھو جاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہیں ہے۔ ویردی
حشیان بانخار ای انہ بخشی من سرقہ سیر الابل ونہر بالادفہ وغیرہ متعولہ لک۔

أَمَّا الشَّيْكَاءُ فَتَنْصَرُّهُ مِنْ حُجَّيْنِ | إِذْ أَنْهَاهَا وَيُكْسِي الْيُسْنَ عَرِيَانَا

نصبي لشي عجمه جلعه واناله ترجمہ اُسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ قر اُسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہے
تو لباس کی خوبیاں جاتی رہتی ہیں کیونکہ اُسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے
تو وہ لباس من میں لمبوس ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اُس سے زینت ہے نہ اُسکو لباس سے

يَصْمُكُهُ الْمُسْنَدُ صَمَّ السُّنَّاهُ بِه | حَقِّي يَصِيرُ عَلَى الْأَعْكَانِ أَعْكَانَا

الأعكان جمع عكته وهو ما تيسر في أسفل البطن من الشحم ترجمہ اُس ماہر و کوشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اُسکا

عاشق اس سے لپٹے یہاں تک کہ مشک اس کے شکم کی شکنوں پر جو سبب فربہ پڑی ہوئی ہیں اور کینٹن
ازجہا ہے یعنی وہ کثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

فَدَنُوتُ اَسْفُفِیْ مِنْ مَّعْیَ عَلَیْہِ
فَالِیَوْمَ کُلُّ عِزٍّ بِنِ بَعْدَ کِیْ کُھَانَا

ترجمہ پہلے تو میں بسبب گریہ اپنی بیانی کے جانیے ڈرتا تھا۔ سو اب تمہارے فراق کے صدمہ کے سبب
ہرگز جزیر ذلیل و بقید رہ گئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور شہی کی کیا حقیقت ہے۔

نَهْدِی الْبَیْزَ اِذَا اَخْلَافَ الْیَاہِ لَکُمْ
وَالْحَبِیْبَ مِنَ التَّنْ کَارِ ذِیْ اَنَا

الاخلاف العزیز۔ وسمتہا ر للحاب اخلاف الانہا تغذی الثبات کما تغذی الام ولدہ بالارضاع ترجمہ مجاہد کا
کووند نامتماری خدمت میں یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پستانہائی باران نے شیر خواران نبات کو تازہ و
سیراب کر دیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمہاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔
کیونکہ تمہاری فروگاہ کی جانب سے وہ بھلیاں کھیتی ہیں اور تنکو یاد دلاتی ہیں۔

اِذَا قَدِمْتُ عَلَی الْاَهْوَالِ شِیْئَعِ
اَقْلَبُ اِذَا اَشْتُتُ اَنْ یَسْلَکَ کُھَانَا

قدست یعنی تقدست و شعیئ یعنی ومنہ شعیئہ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ میں مہالک و مخاوف کی طرف بڑھتا ہوں
اور شیدتی کرتا ہوں تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہے اور میرا ساتھ دیتا ہے یعنی میرا کہا اٹھتا ہے مگر جب
میں اس سے یہ درخواست کروں کہ وہ تم سے جدا ہو جاوے اور تمکو بھلاوے تو وہ میری اطاعت نہیں کرتا۔
بلکہ وہ مجھے بخیانت پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہی نتیجہ کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر پردہ تمہاری طرف
مال لے رہتا ہے۔

اَبَدٌ وَ فَاِیْسُیْدُ مَنْ بِالسُّوْیْدِ کُرْمِیْ
وَلَا اَحَابِیْہُ صَفْحًا وَاَهْلًا کَا

اہو انا جار علی الاصل اذہو اصل الامانت ترجمہ میں ظاہر ہوتا ہوں اور گہر سے باہر نکلتا ہوں تو وہ شخص جس
میری نصبت میں مجاہد کہتا تھا مجھے خضوع پیش آتا ہے اور میں اس پر براہ چشم پوشی اور اس کی دولت و عظمت
کے عتاب نہیں کرتا ہوں کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہیں رکھتا۔

وَاَهْلُکَ اَکُنْتُ فِی اَهْلِهِ وَ فِیْ طَیْئِ
اَدَمُ النَّفِیْسِ عَرَبِیِّ سَیْئَمًا کَا

النفیس الغزیر الکیم ترجمہ اور اپنے کنبہ اور اپنے وطن میں بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر و وطن کا فرقیہ
مجھ کو حاصل تھا اور کوئی میرا یا رویا اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ غریزہ و کچھ
شخص جہاں رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن میں ہو کیونکہ اسکو وہاں بھی دوست نہیں ملتے۔ وہند
و ابی الفتح البتی حیث یقول۔ و ما غریبہ الانسان فی شمتہ النویؑ و لکھیا و لکھ فی عدم شکل و ابی غریبہ

والہما وان کان فیہا اسرفی وہما الی۔

مُحَمَّدٌ الْفَضِيلُ مَكْدُونٌ عَلَى النَّبِيِّ
الْفَلْيُ الْكَمِيُّ وَيَلْقَانِي إِذَا حَانَا

اثر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے فضل و شرف پر حسد کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجھ کو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجھ کو کچھ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہوں کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہوں اور وہ مجھے اس وقت مقابل ہوتا ہے جب اُس کی موت کا وقت آگتا ہے۔

لَا أَشْرَبُ إِلَى مَا لَمْ يَفْتِ ظَهْرًا
وَلَا أَيْدِي عَلَى مَا فَاتَ حَسْرًا

لا اشتریب ای لا اطلع الی اشی و حیران فعلان من الحسرة ترجمہ میں اُس چیز کی طرف جو مجھ کو حاصل ہے اور فوت نہیں ہوئی براہِ طمع سر اٹھا کر نہیں دیکھتا اور جو چیز میرے ہاتھ سے جاتی رہی ہے اس پر حسرت نہیں کرتا۔ اپنی علو بہت کی تعریف کرتا ہے۔

وَلَا أَسْتَرْ بِمَا عَنِّي أَحْمَدُ بِهِ
وَلَوْ كَحَمَلَتِ إِلَى النَّهْرِ مَلْدَانَا

احمد الحمود ترجمہ اور جس چیز سے سراغیر قابل ستائش ہوتا ہے میں اُس سے خوش نہیں کیا ہوتا یعنی جو چیز مجھ پر غیر شخص سے اُس سے میں خوش نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں قابلِ حمد علی ہے نہ میں۔ اگرچہ تو ای مخاطب بقدرِ نری زمانہ میرے پاس آئے اور سے یعنی کفرت۔

لَا يَجِدُنِي بِدِكَائِي مَعَهُ أَحَدٌ
مَا دُمْتُ بَيْنًا وَمَا قَلَقُنِي كِبَارُنَا

الركاب الابل۔ ولفان حركن۔ والکیران جمع کو رو ہو رجل اکل ترجمہ اور جب تک میں زندہ ہوں میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کھینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوؤں کو حرکت دے سکتے ہیں۔ ممدوح کے پاس بطائب عطا آیا ہے اور یہ جو بوٹے دعویٰ کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جھوٹ بولوں تو تو کیا دیکھو اسے قطع کر کے کھیت الناس کلہم۔

إِلَى سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُهْلُنَا
إِلَى سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُهْلُنَا

بجرا نابل بن الناس۔ وبعیر من الابل بمنزلة الانسان من الناس یطلق علی اکل وافتق ترجمہ اگر مجھے بن آئے تو تمام آدمیوں کو مشتہر بنا کر آپر سوار ہو کر سعید بن عبد اللہ کے پاس چلا جاؤں۔ خلاصہ یہ ہے کہ چارے زمانہ کے انسان مثل بیہائم غیر عاقل ہیں۔ پس اگر مجھے ہو سکے تو انکی ہیبت کا اظہار نہ ہو کر کروں۔

وَالْعَبَسُ انْقَلَبَ مِنْ قَوْمٍ دَائِمًا
عَمَّا بَرَأَهُ مِنَ الرَّحِمَانِ عَمِيَّا

لعبس وجمال البیض تنھا طبعیا ضہا یعنی مشرق ترجمہ بنائے زمان پر مشرق و مکرز وچ دیتا ہے کہ اس قوم سے جنگو میں دیکھتا ہوں کہ وہ طریق احسان سے جس کو مدح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجھتا ہیں پس بننا سب سے کہ آپر سوار ہو کر سخاوت ممدوح دکھلاؤں۔

ذَٰلِكَ الْبَحْجَادُ وَإِنْ قُلَّ الْبَحْجَادُ ۖ ذَٰلِكَ الشَّيْخَانُ وَإِنْ لَمْ يَبْرُضْ أَحَدُهُمَا

ترجمہ بخنی یہی ہے اگرچہ سخی کہنا اُسکے ترسے کم ہے۔ بہادر ہے اگرچہ وہ کیوں اپنا ہمسرہ ناپسند نہیں کرتا
یعنی وہ جنگ میں کیوں اپنا ہمسرہ نہیں چھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگوں پر فتح پا کر اپنے کو بہا
کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اُس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہوں مگر کیا کروں کہ سوا بے لفظ
جزا و شجاع مجھ کوئی اور لفظ نہیں ملتا۔

ذَٰلِكَ الْمَيْدَةُ الَّتِي تَقْتَضِي دَهْلَانَا ۖ فَلَوْ أَنَّ صَيْبَ شَيْءٍ مِنْهُ عَزَّانَا

المیدہ بالکسر الذی یجعل الاشیاء معدۃ والمعد بالفتح الذی یجعل معدۃ من کسر فهو وصف للمدح ومن فتح کما ان
للمدح وقتہ لاشیاء خیرۃ ترجمہ مدح ہمارے لئے اموال جمع کرنے والا ہے کہ اس کے دونوں ہاتھ ہمارے لئے اموال
جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ مدح کے دونوں ہاتھوں نے انکو ہمارے لئے جمع کیا ہے پس اگر کچھ
مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خَفَ الزَّمَانُ عَلَىٰ أَطْرَافِ أَمَلٍ ۖ حَتَّىٰ تَوَهَّجَ لِلْأَرْمَانِ أَرْمَانَا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیوں کے پوروں میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اسکی زیر تصرف قبضہ ہے جس طرح چاہے
اسکو بچائے یہاں تک کہ اُس کی انگلیوں کی پوز مالوں کے لئے زمانے بچھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ
تمام عالم پر تصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیاں زمانہ کی مطلب احوال ہیں۔

يَلْفُ الْوَعْدِ وَالْقَنَا وَالنَّارَ لَا يَبِ ۖ وَالسَّيْفُ وَالصَّيْفُ حَبَّ الْبَاغِ سَلَا

جدلان میں مستبشر ترجمہ مدح جنگ نیزہ و حوادث زمانہ اور شمشیر وہاں سے بکشا وہ دلی و خوشنودی ملاقات
کرتا ہے یعنی وہ شجاع اور شہساز ہے اسلئے امور مشکلہ کو رضا مندی قبول کرتا ہے۔

تَحَالُفٌ مِنْ دُكَاةِ الْقَلْبِ مُحْفِيًا ۖ وَمِنْ دُكَاةِ حِمِيهِ وَالْبَشَرِ نَشْوَانَا

محفیاً متوقفا شدید الحرات لمحدة قلبہ دکاء۔ والبشر طائفة الوجه وتہللہ ترجمہ مدح کو سبب کا و خراب
تو ایک چکی چرخ خیال کر گا اور اُسکے کم اور کشادہ روی کے باعث ایک سرس می جائیگا۔

وَسَمِعَ الْحَبْرَ الْقِيَمَاتِ رَافِلًا ۖ فِي جُودِهِ وَتَحِيٍّ أَسَانَا

اجمع جمع حبر وہی ثیاب لعل بالین۔ والقیات جمع قینہ وہی الغنیۃ۔ ورفل تختہ ترجمہ میری گاہنے والی
چوکر یاں اسکی بخشش سے چادرائے میںی تختہ نہ بچھتی بہرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیان۔ یعنی میرے
اس جو سامان عیش و کامیابی ہے سب اسکا بخشا ہوا ہے۔

يُعْطَى الْمُبَشِّرُ بِالْقَصَادِ قَبْلَهُمْ ۖ كَمَنْ يُبَشِّرُهُ بِالْمَاءِ عَطْشَانَا

ترجمہ مبعوث پہلے انکو پہنچاتا ہے۔ اور جو عیش و کامیابی کے لئے مبعوث ہے اسکو پہلے انکو پہنچاتا ہے۔

عظمتا حال من الممدوح ترجمہ ممدوح ایسا کہیم اور سائل و دوست ہے کہ جو شخص طالبانِ عطا کے آسنے کی بات کو خوشخبری دیتا ہے تو اس شکر کو سالکوں سے پہلے عطا کرتا ہے اور اسکا اسوقت سبب غایت سرور الہیہ جال ہوتا ہے جیسا کوئی اسکو بحالت تشکی پانی کی خوشخبری دے۔

جَزَتْ بَنِي الْحُسَيْنِ الْحُسَيْنِ فَأَنَامُوا فِي قَوْمِهِمْ مَثَلَهُمْ فِي الْغُرِّ فَلَا نَافَا

عبداللہ بنی موضع جزلانہ لایصرف و ہوبدل من الغر والغر الکرام و انہی ترجمہ اولاد امام حسن کو جس میں سے بہرح نہیے جنت بخراوے یعنی انکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم میں ایسے ہیں جیسے انکی قوم بنی عدنان کرام میں یعنی انکی قوم بنی عدنان میں سبک بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سبک عمدہ۔

فَأَنَامُوا اللَّهُ مِنْ بَعْدِ لَيْسَ لَهُمْ إِلَّا وَفِي حُسْنِ نَسْرَاهُ فِيهِمْ إِلَّا نَا

مخمسید رف۔ والسا لت واحد لہف و ہم الذین ماتوا ترجمہ خدا نے انکے کسی جہد گزشتہ میں کوئی شرف و بزرگی قائم نہیں کی مگر ہم اس بزرگی کو انہیں اسوقت موعود دیتے ہیں۔

لَنْ كُتِبُوا أَوْ كُفُّوا وَخُذُوا وَجَدُوا فِي الْخَطِّ وَالْفَيْضِ وَالْهَيْئَةِ فَهَسَانَا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشاء پر از ہی میں کسی سے موازنہ کئے جائیں یا بالمشافہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیا و سے یا وہ جنگ کئے جائیں تو وہ کتابت اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جائیں گے۔ قال الواحدی لیس برید بقولہ لقولہ ملاقات الاقران فی الحرب لانه ذکر الحرب بعدہ وانما برید ملاقات الاقران فی النماطیۃ و المکالمۃ۔

كَانَ التَّسْمِيَةُ فِي النَّظْمِ قَدْ جَعَلَتْ عَلَى مَا جَعَلَ فِي الطَّعْنِ حَرْصًا نَا

اخر صان جمع حرص و ہو بہنا انسان ترجمہ گویا انکی زبانیں گویائی میں ایسی تیز ہیں جیسے انکے نیزوں پر تیز تیز زنی بہا لین یعنی انکی زبانیں ایسی تیز ہیں جیسے انکے نیزے۔

كَأَنَّهُمْ يَرُدُّونَ الْمَوْتَ مِنْ طَعْنٍ وَبَيِّنُشَقُّونَ مِنَ الْخَطِّ سُرِّيَّاتَا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اترتے ہیں جیسا پیا سا پانی پر اور نیزے خلی سے بوسے زحمان سوچتے ہیں یعنی بہادر شتاق موت ترہتے ہیں۔

بِالْكَائِنِينَ لِمَنْ أَبْعَدَ أَوْتَهُ أَعْدَى الْعِدَائِ وَلَيْنَ الْخَيْفِ لَعْنَانَا

الکائنین منصوب علی الملح اھنی الکائنین ترجمہ امدان لوگوں سے ایسے لوگ مراد کہتا ہوں کہ بخانین طالب عداوت ہوں وہ اسکے بڑے دشمن ہو جاویں اور جس سے میں بھائی چارہ کروں وہ لوگ اسکے برادر نہو جائیں یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خَلَّاتُ لَوْحًا لَهَا الرَّجْمُ لَا أَهْلُهَا ظَمَى الشِّفَا وَجَعَادَ الشَّجَرِ عَمَّا نَا

جلائق جمع اخلیفہ وہی الخلق۔ وظی الشفاء وفاق الشفاء مع سمرقہ۔ وعران جمع اغرہ ہوا ایضاً ترجمہ قوم صرح
کی ایسی سرشت نیک و پاکیزہ خصلتیں ہیں کہ اگر ایسے اوصاف رنگیوں میں پائے جاویں تو انکے ہونٹ باریک
اور مغلولہ ہار مو اور روشن رہو جاویں یعنی رنگی باوجودیکہ زشت روارو مونٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر
ان خصال مجیدہ کے سبب محبوب الخلاق ہو جاویں یعنی ان کی زشت روی کو انکی نیک خصلتیں چھپا لیں
اور انکی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

وَأَنْفُسٌ يَخْتَلِفُ فِيهَا أَصْطِفَاءُ وَأَلْوَانٌ فَصُولُ شَتَاءٍ

ایلمعی واللمعی الحاد الفطنة وهو الذي فطن الشيء ففطن طنة۔ واضطر استصوب علی الخال من الضمير المرفوع یعنی
اشیٰ البعدۃ۔ ولسان البصیر ترجمہ انکے لیے نفوس وکیہ ہیں کہ تو انکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ بیچلو
نقص کے اپنے سے دور ہیں۔

أَلْوَانٌ يَخْتَلِفُ فِيهَا أَصْطِفَاءُ وَأَلْوَانٌ فَصُولُ شَتَاءٍ

نصب الوانین علی المرح۔ والوان جمع ابوتہ۔ واصبغہ جمع جین ترجمہ میں ایسے لوگوں کی صر کرتا ہوں کہ وہ
لوگ باعتبار پدزون اور پیشانیوں اور مادروں کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور انکی پیشانیان کشا
ہیں یعنی خوش رو و خوشان چہرہ ہیں۔

يَا صَاحِبَ الْاَمْرِ هُوَ بَجَائِبِهَا

احد انام جمع واحد۔ والاصل وصال ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُسکے خوف سے ترسان
ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو نیم لکھ آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور تو سارے
لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کرتا ہے۔

وَقَدْ هَبَّ كُلُّ وَقْتٍ وَنَظَرٌ

کل مبتدأ وجزء الوقت الثاني۔ واحيان جمع حین ترجمہ اور اسی کد انکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے بلکہ ہر
وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور ہر شے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہیں۔

أَنْتَ الَّذِي سَبَكَ الْأَمْوَالَ مَكْرَهُهَا

سبک صفا جمع۔ وانخران جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہے
پھر سائلین کو انکا خزانچی بنا دیتا ہے۔ یعنی انکو تو سائلوں کو ایسا بیدار و قیاس جیسا اور بادشاہ اسپیشہ
خزانچیوں کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔

عَلَيْكَ مِنْكَ إِذَا أَخْلَيْتَ عَنْ نَقَبٍ

لَمْ تَأْتِ فِي النَّيْرِ مَا لَمْ تَأْتِ إِلَّا لَوَا

بردی اخلیت ای وحدت حالیا و بردی اخلیت الفتح الہدی وحدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے گی تب
تو مکان میں آکیلا بیٹھے تو بڑی پتیری ذات سے ایک گھبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہیں کرتا
جو ظاہر میں کرے۔

لَا اسْتَرْجِدُ لَكَ فِيمَا بَيْنَكَ وَمُرْكُمِ اَنَا الَّذِي نَأْتِمُرُ مِنْ نِيَّتِكَ يَفْظَانَا

ترجمہ جس قدر تجھ میں کرم ہے اس پر میں طلب یا دتی کی نہیں کر سکتا اگر میں بیدار شخص کو بیدار کروں تو میں خود سو گیا
ہو گا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہیں۔

فَاِنْ مِنْكَ بَاطِلٌ الْكِبَرَامُ بِهِ وَرَكَ سَخَطًا عَلَيَّ اَلَا يَمْرُؤُنَا

ترجمہ کیونکہ میں تجھی جیسے کیم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہوں اور تو وہ ہے کہ تو نے اس مظلوم کے عضو کو جو
زانہ نہیں اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بد لکھوٹا دیا یعنی اسکو زمانہ سے راضی کر دیا

وَاَنْتَ اَبَدُ لَهُمْ ذِكْرًا وَاَكْثَرُ لَهُمْ قَدْ رَأَوْا وَارْتَضَوْهُمْ فِي الْجِدْبِ بَيْنَنَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگوں سے زیادہ شہرہائے دور و دست میں پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ
سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف و مجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے۔

قَدْ شَرَّفَ اللَّهُ اَرْضَنَا اَنْتَ سَادَتُنَا وَشَرَّفَ النَّاسَ لَدَسْوَكَ اِنْسَانًا

ترجمہ جسے مدوح تو جس زمین پر تشریف رکھتا ہے خداوند تعالیٰ نے اسکو تیرے سبب اور آبی زمینوں پر شرف
و عمارت کیا اور جبکہ انساں بنایا تو سب لوگوں کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرما دیا۔ ابوالفتح کہتا ہے
اگر قبلی جیسے سو اُن انشا کہ کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شراح نے ابوالفتح پر اس باب میں سخت اُحکار کیا ہے کہ قرآن
شرف میں آیا ہے ثم سواک رجلا۔ نفس و ماسوا با۔ وخلق قسوی۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن کو
انوکلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و صیابہ کرام کے استعمال کئے پہر ابوالفتح اور لفظ کو اسپر کیسے ترجیح دیکتا
ہے۔ ابوالعلا ہعری نے کہا ہے کہ ہمیں اتنی قدرت ہرگز نہیں ہے کہ تبتنی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ
آس ہے بہتر لایکین۔ ترجمہ کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق میں
کہنا ظلم و وضع انتہی کی غیر محملہ ہے۔ خدا مغفرت کرے سید انا و بلگرامی کی کہ اُنے اپنے قصیدہ نعتیہ میں یہی شعر
متنبی کو نقل کر کے کیا خوب فرمایا ہے۔ ہذا یک مولانا بلاریب و اما علی المتنبی انہ خانہ۔

قال فی مجلس ابی محمد بن طنج وقد ابل اللیل و سہا فی بستان

اِنَّ لَكُمْ يَزْلَ وَ يَجِيْخُ الْبَيْنِ احْسَانًا اِنَّ اللَّهَ اَوْفَوْا مِنْكَ يَعْجِزَانَا

ایک لیل تھیم اچھ وکسر باطائفہ منہ ترجمہ دن گزر گیا اور تیرے چہرہ کا نور ہکواس ویم میں ڈالتا ہے کہ دن نہیں گزرا اور حال یہ ہے کہ پارہ شب کا ہیر احسان ہے یعنی وہ آگیا جس میں راحت و سکون ہکوتا ہے خلاصہ یہ کہ تیرے روی مبارک کا نور ظلمت شب پر غالب ہے اس سے یہ ویم ہوتا ہے کہ دن باقی ہے۔

فَإِنْ يَكُنْ طَلَبُ الْبَيْتَانِ مُبْتَغَا ۖ فَهَرُّ فُكُلٍ مَّكَانٍ مِنْكَ لَبْسَانٌ

ترجمہ سواگر طلب باغ ہکویہاں روتی ہے تو چلے کیونکہ تو یہاں تشریف رکھے گا وہ مکان باغ ہو جاوے گا۔

وَقَالَ فِي الْبَيْتَيْنِ فِي يَدِ اسْبِ الْعَتَارُ

مَا أَنَا وَالْخَسْرُ وَبَطْنُهُ ۖ سَوْدٌ أَعْرَفِي قَيْشِهِ مِنْ الْخَبَرِ زَانِ

من رف اعظم عطفا علی انا و من لبها جعل الو او بمعنی مع ترجمہ ہکوشراب و خریزہ سیاہ سے جو سیر کے پوسٹ میں ہے کیا علاقہ و مناسب ہے کیونکہ میں مردگی ہوں جیسا اگلے شعر میں ہے اور مرد خریزہ سیاہ سے وہ خوشبو دار خیر سیاہ رنگ ہے جو نیکل خریزہ پوسٹ بید کے خلاف میں رکھی ہوتی تھی۔

دَيْتُ عِلْمِي عَنْهَا وَعَنْ عَيْدِهَا ۖ تَوَطَّيْنِي النَّفْسُ لِبُؤْسِ الطَّعَانِ

التو طین التودو ترجمہ ہر اس خوشبو کے خریزہ اور اس قسم کی اور دل کی کی چیزوں سے میرا خگرہ نہایا تو نیزہ زنی سے ہکوک و کتا بنے یعنی میں یہ اشیائے لہو و لعب پسند نہیں کرتا ہکوک تو مرغوب جنگ ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ لَّهَا صِلَا ۖ بِخُضْبِ مَا بَيْنَ يَدَيَّ السَّعَابِ

عطف علی تو طینی نہو مرفوع و من خضب عطفا علی الطعان التجار الو اسق و صا نک لائق ترجمہ اور ہکوک الی چیزوں سے ہر زعم فراخ رکتا ہے جس سے خون جم طعون ایسا چٹھانا ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے لیک نیزہ کی بھال تک نہ لکے۔

وَبَلَغَ ابَا الطَّيْبِ بِصِرَانٍ قُوَّ مَا لَعُوهُ فِي مَجْلِسِ سَيْفٍ لَدَوْلَةِ بَحْلَبِ

بِمِ الثَّقَلِ لَا أَهْلٌ وَلَا وَطَنٌ ۖ وَلَا نَدْبُجٌ وَلَا كَأْسٌ وَلَا سَكَنٌ

اسکن صاحب کل سکنت ایسے اہل الدار ترجمہ میں کس چیز سے دل بہلاؤں نہ میرے پاس سیرا بل فی خیال میں نہیں اپنے وطن میں ہوں اور نہ میرا کوئی ہم پیلا ہے اور نہ کوئی ایسا شخص ہے جس کے پاس ہیکر گرام یاؤں غرض زمانہ کا شکوہ کرتا ہے۔

أَرِيدُ مِنْ ذِمَّتِي ذَا أَنْ يَبْلُغَنِي ۖ مَا لَيْسَ يَكُونُ فِي نَفْسِي الرَّهْمَنُ

ترجمہ میں اپنے اس زمانہ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہکوک اس چیز پر پہنچا دے جس کو خود زمانہ نہیں

پہنچا ہے۔ یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہوں اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اسکو تفسیر رکھتی ہیں۔ یا یہ کہ میں زمانہ سے ایسے اعلیٰ مقاصد کا خواستگار ہوں کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہیں اس صورت میں تعریف علوم بہت کی ہے۔

لَا تَلْقَ دَهْرًا لَّا اَعْيَرَ مَكْنُوتٍ مَا دَامَ يَصْنَعُ فِيهِ دَوْحَكَ الْبَدَنُ

غیر کثرت ای غیر سیال ترجمہ جب تک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام احوالہ اپنے زمانہ سے بے باخا پیش آہر اس کے حوادث کی پروامت کرنا کو قیام نہیں ہے۔

فَمَا يَدُومُ سِرٌّ وَدُمَا سِرٌّ تَبْدِيدٌ وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْهَابِتُ الْحَزَنُ

باقیما سرت یعنی الہی اور التکریم سو و سروجس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور مزاج تجھ پر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا سگے گا پس غم فصول ہے

مِنْ بَابِ أَهْلٍ الْعَشِقِ اسْتَوْحُ هُوَ ذَاوَمَا عَرَفَ الدُّنْيَا وَمَا فُطِنَا

ترجمہ مجھ ان اشیا کے جنہوں نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو انہوں نے نہ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہے۔

لَقَدْ عَيَّرُوا مُنْذَرًا مَّعَا ذَا النُّفُوسِ فِي انْزِلِ كُلِّ قَبِيرٍ وَجْهَهُ نَحْسَنُ

ترجمہ ان کی تمکین اور جانیں سب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب میں جاتی ہیں کہ باطن اشکائیت و زبول ہے اور ظاہر اسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب میں۔

لَحْمًا لَمْ يَحْمَلْ كَحْمٍ كُلِّ نَسَاجِيَةٍ فَكُلَّ بَيْنَ عِلَى الْيَوْمِ مَوْتَيْنِ

الناسیۃ الناقۃ المسرۃ ترجمہ اسی مشوقان ظاہر و دست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤ میں تمہارے قرب سے باز آ کر یا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ناکہ سرچ المیر و لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی بھجارتی میرے حق میں امانتار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہوں۔

مَا فِي هَوَا دَجْدِكُمْ مِنْ مَهْجَبَةٍ عَرَضُ لَنْ مِتُّ شَوْقًا وَلَا فِيهَا الْهَائِنُ

الہو و مرکب لہذا ترجمہ اگر میں تمہارے شوق میں مر جاؤں تو تمہارے ہو و جن میں میری جان کا عوض نہیں ہے اور آئین میری جان کی قیمت پس تم اس قابل نہیں ہو کہ کوئی تیرے مرے۔

يَلْمِزُ نَجِيَّتَ عَلَيَّ بَسْمِ يَحْيِي سَيِّدُ كُلِّ مِمَّا زَعَمَ النَّاسُ مَرَّتَيْنِ

الناجون جمع ناج و ہوا الذی یاتی بنجر الموت ترجمہ ای شخص کہ باوجود وری کے اسکی مجلس میں میری موت کی خبر پہنچائی گئی۔ حال یہ ہے کہ ہر شخص اس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والوں نے کہی ہے گریہ یعنی ہر ایک ضرور ہر

کَمْ قَاتِلُ فَتَاتٍ وَكَمْ قَاتِلٌ مَاتَ عِنْدَکُمْ
فَکَرْتُمْ أَنْ تَقْتُلُوا قَاتِلَ الْقَتْلِ وَالْقَتْلُ

ترجمہ ہمارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مرچکا پھر میں نے اپنا بدن ہلایا اور دھڑ دھڑی لی
تو قبر اور کفن مجھے دور ہو گیا۔ یعنی تم نے میری موت یقینی جان لی اور پھر اُسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا میں مر کر
قبر اور کفن سے باہر آ گیا۔ سیف الدولہ پر تعریف کرتا ہے۔

فَإِنْ كَانَ شَهِيدًا دَفِنِي قَبْلَ قَوْلِهِ
جَمَاعَةٌ شَرُّ مَا نَوَاقِبُ مَنْ دَفَنُوا

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والوں کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہو جی
اور وہ میرے مرنے سے پہلے دفن ہو گئی اور میرے مرگ کی نسبت انکی خبر جھوٹ گئی۔

مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهُ
أَتَيْتُكَ يَا رَبِّ مَا لَا تَشْتَهِي السُّعْنُ

بجز زنی کل الرغب والنصب۔ فالنصب فعل مضارع ما یدرک المرء کل ما یتمنی قلما اضمر الفعل منصرف بقوله یدرک فکل ما یتمنی
ضرر بہ وہذا علی لفظہ تسم لان ما عندہم غیر عالمۃ واما اہل الحجاز فیرفعون کل ما لایا ہنما عالمۃ عندہم کلبس کیونکہ انہ
بدر کہ ترجمہ جو آرزو میں مرو کرتا ہے وہ سب اسکو حاصل نہیں ہوتیں دیکھو خلاف مضی کشتی والوں کو یہ نہیں
چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر انکی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

رَأَيْتُكُمْ لَا يَصْنَعُونَ إِلَّا خَيْرًا مِنْ جَارِكُمْ
وَلَا يَدْرُؤُكُمْ عَلَى مَرَاكِلِ الْبَيْنِ

ترجمہ میں نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمہارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہیں کر سکتا یعنی تم اسکی حمایت نہیں
کرتے اور اس سے بے شرم پیش آتے ہو اور تمہاری چراگاہ کی چرائی سے شکر شیر پیدا نہیں ہوتا کیونکہ وہ
بغیرہ و ناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

جَزَاءُ كُلِّ قَرِيبٍ مِنْكُمْ مَلَكٌ
وَحَظُّ كُلِّ غَيْبٍ مِنْكُمْ ضَعْفٌ

ترجمہ ہر قریب کے لئے ایک فرشتہ ہے اور ہر غیب کے لئے دو فرشتے ہیں۔ ہر فرشتہ کو تمہارا
بائب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے نکل جاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

وَتَغْضَبُونَ عَلَى مَنْ نَالَ رِفْدَكُمْ
أَحْتَى شِعَارُ قَبْلِهِ التَّغْيِصُ وَالْمَدِينُ

ترجمہ اور جو تمہاری عطیہ لیتا ہے اسپر تم غضبناک رہتے ہو یہاں تک کہ تمہارا اسکو ناخوش کرنا اور خجائا کرنا
راہستہ رہتا ہے یہ تمام تعریف ہے سیف الدولہ پر۔

فَعَادَ ذِكْرُ الْهَجْرِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
بِهَمَاءٍ تَكْذِبُ فِيهَا الْعَيْنُ وَالْكَوْنُ

ترجمہ الایض التی لایہدی فیہا ترجمہ جب تمہارا یہ حال ہے تو فراق مجھ میں اور تم میں ایسا صحرائے لہو و دہش
بے نشان حائل کر دے کہ آنکہ یہ مسافر کی اس میں خیالی خوفناک چیزیں دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک ہواؤں میں

سنکھ۔ یہ اتفاق اکثر و شغاک جنگوں میں پیش آتا ہے۔

لَتَجِبَنَّ الرَّأْسُ مِنْ بَعْدِ التَّيْمِيمِ جَاءَ وَتَسْأَلُ الْأَرْضُ عَنْ أَحْقَارِهَا النَّفِثِ

الرواسم الاصل التي يسير الرسيم هو ضرب من السيرة التي تنجم جميع لغته وهي اقل لغات الميسر هو واقع على الارض من اعضاءه كالتأخر
كالنبتين وغيرهما والجموع التي على اليمين والارجلين كما يمشي البهي والمتعة ترجمه وصحرا اياما وروست واما يدا كالتا
هو كذا آئين ودر شتر جن کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم مربع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب دراندگی
و غیر سو دگی اپنے موزوں کے کھڑے ہوئے نہ چل سکیں بلکہ مانند بچوں کی گھٹیاں چلنے لگیں۔ یعنی بیٹھے ہوئے ہاتھ
ہاتھوں اور پاؤں کے اور انکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگاتے ہیں مثل ہاتھ پاؤں اور
بیتھ کے زمین سے اپنے موزوں کا حال پوچھنے لگیں کہ وہ کیوں اور کہاں گر گئے۔ یہ بطور مثل واسطے اظہار
بحقیقت قوت رفتار کے کہا تحقیقت میں سوال نہیں ہے۔

إِنِّي أَصْحَابُ حِلْيَةٍ وَهَوَىٰ كَرَامٍ وَلَا أَصْحَابُ حِلْيَةٍ وَهَوَىٰ جُبْنٍ

ترجمہ میں بے شک اپنے علم کو اس وقت ملک اپنے ساتھ رکھتا ہوں جب تک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و
مغرت ہوا و جبکہ علم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہیں رکھتا یعنی حیل نہیں کرتا۔

وَلَا أَقْبِرُ عَلَىٰ مَالٍ أَذِلَّ بِهِ وَلَا أَذِلُّكَ عَرَضِي بِهِ دَرِينٌ

ترجمہ اور میں ایسے مال پر نہیں جتنا کہ جس کے سبب میں ذلیل ہوں اور مجھ کو اس چیز میں غرور نہیں آتا جس سے
میری آبرو ملی گئی ہو۔

سَمِعْتُ بَعْدَ رَحِيلٍ وَحَشْدٌ لَكُمْ شَمْرُ اسْتَقَمَ مَرِيْرِي وَأَرْعَى الْوَسْنِ

المعجم مریرة وہی القوة من اجل دائم استقام۔ وارعی انزج ورجع والوسن النوم ترجمہ میں شے جدا ہونیکے
بعد بخاری جدا ہائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی۔ پھر میں نے صبر کیا اور میرے
غرم کی نسی مضبوط ہو گئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

وَأَنْ بُلَيْتُ دُوْدَ مِثْلٍ وَدَكُورٍ فَإِنِّي بِلَيْتٍ فِي مِثْلِهِ قَمِينٌ

تس نہی چہ پر خلیق ترجمہ اور اگر میں تنہا ری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے تباہ کیا جاؤں گا اور وہ
مجھے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو میں بیشک اس امر کا سرا وار ہو گا کہ تنہا ری طرح اسے ہی چھوڑ دوں گا یہ لفظ
نماؤنہ کی طرف کہ اگر وہ مجھے تنہا ری طرح کچ ادائی کرے گا تو میں اس سے جدا ہو جاؤں گا۔ کہتے ہیں کہ جب سیفاؤن
بے نقب کی کا شیعہ ٹپھا تو کہا سار حق الی۔

أَبْلَىٰ الرِّجْلُ مَهْرٌ عِنْدَ عَمْرٍ أَوْبَلَّكَ الْعُدْرَةَ بِالْفَسْطِ طَوَّالٍ وَالْوَسْنِ

الاحدی جمع حل و ہوا تجلجہ الفرس۔ والغریب عذارہ و شتر الناصیۃ ترجمہ میرے پیچھے سے تھارے پیچھے کے پاس
جولین کہتہ کر دیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر میں اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی
کہنہ ہو گئیں۔

عِنْدَ الْهَمَامِ اَبَى الْمَسْكَنِ الَّذِي عَزَقَتْ | فِي جُودِهِ مُمْسِرًا لِّسَمَاعِ وَالْبَيْنِ

ہمراہ ابروی بالا ضافۃ والصفۃ ہو مضر بن نزار و اما سمو مضر احمر لان نزار المامات ترک اولادہ ارجست
مضر ورجستہ۔ وایاد۔ وانشار فتحا کوا الی جرم فاعلی مضر الذبب و قتبہ حمرا فسموا ہذاک واعطی ربیعۃ بنخل
فسموا ربیعۃ الفرس۔ واعطی ایا والابل والغنم فسموا ایا و الشطر۔ واعطی انمارا الحمار والارض واما شاکلہا فسموا انمار
انمار ترجمہ عرصہ نزل ملک میر قیام سردار باہمت ابوالسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش میں مضر حمرا اور بین
بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہیں۔

وَاِنْ نَّا حَرَّ عَرَبِيٌّ بَعْضُ مَوْعِدِهِ | فَمَا نَا حَرَّ اَمَلِي وَلَا تَهْنُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری امیدیں اُس سے پیچھے نہیں
ہیں اور نہ سست ہوئیں۔ پھر عدم ایفاء کے وعدہ کا بیان کرتا ہے۔

هُوَ الْوَعْدُ وَالصِّتَى ذَكَرْتُ لَهُ | مَوْدَّةً فَهَوِيَ لَهَا وَيَمْتَنِي

ترجمہ کافور کو وعدہ کا سچا ہے مگر میں نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کر دیا ہے یعنی یہ کہہ دیا ہے کہ میں تجھ کو دوست
رکھتا ہوں لہذا وہ عدم ایفاء کے وعدہ سے میری محبت کا امتحان انصاف کی آزمائش کرتا ہے۔

وَقَالَ مَبْرُوكٌ لَمْ يَشْهَدْ اَكْفُورًا

صَحِبَ النَّاسُ قَبْلَكَ اَذَا لَمْ تَكُنَا | وَعَنَا هُمْ فِي شَأْنِهِ مَا عَفَا نَا

عنا یعنی ادا القبہ واپسہ ترجمہ لوگ ہم سے پہلے اس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُنہی نے اپنے کام میں اپنی
لوگوں کو وہی رخ ویا جو اُنہی نے ہموک رخ دیا۔ غرض زمانہ کے سب تباہ ہوئے ہیں۔

وَنَقُولُ بَعْضُهُ كَلِمَةً مَرْدِيَةً | وَإِنْ سَمِعَ بَعْضُهُمْ سَمَاعِيَانَا

ایمانا جمع حین و ہوا الوقت ترجمہ ہر ایک لوگوں نے زمانہ سے بحالت تاراضی پشت پھری اگرچہ اُسے بعض
کبھی کبھی خوش ہی کر دیا مگر یہاں سے نامراد گئے۔

رُبَّمَا تَحْسُنُ الصَّنِيعَ كَيْلِيٍّ وَلَئِنْ تَكِيدُ الْاِحْسَانَ

الضح الاحسان ترجمہ شہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ ہی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے پیش آکر احسان

حاجت کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَكَانَ الْكَرْبُضُ فَيَتَنَاوَسُ الْبُيُوتَ حَتَّىٰ آخِذَهُ مِنْ أَعَانَا

فی رضی ضمیر فاعل فیفسره من اعاناء وضمیرہ قبل الذکر علی شرطیۃ التفسیر ویرد فی لم ترض بالتاء والضمیر الیائی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسے ظاہر زمانہ کی درباب ہمارے سے ستانے کے مدد کی آئے ہمارے ضرر رسائی کے واسطے مصائب و ہر کو کافی نہیں جانا حالانکہ وہ ہی بس میں اور اسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ اسی مصائب زمانہ گویا تو نے ہمارے تحلیف ذہینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اس باب میں تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

كَلَّمْنَا ابْنَتَ الرَّمَكِمْ قَتَاةً رَمَكَبَ الْكُفْرُ فِي الْفَنَاءِ سَيَاكَا

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو آگاتا ہے تو دشمن نیزہ میں بھال لگا دیتا ہے یہاں نیزہ کو اس عداوت سے تشبیہی جو زمانہ کی طرح میں ہے اور بھال کو اس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شرح نے یہ معنی کہے ہیں کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ آگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ کیس کام آویگا گزشتہ آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اس پر بھال لگا دیتے ہیں۔

وَمُرَادُ النَّفُوسِ اصْغَرُ مِنْ اَنْ نَشْعَاذِي فِيهِ وَاَنْ نَشْعَانَا

ترجمہ اور مطلب نفوس اس بات سے کمتر ہے کہ اسکی بابت ہم کسی سے عداوت کہیں یا نہ کہیں کیوں کہ مطالبہ یا اور خود نیاسب فانی ہیں۔

فَيَتَوَانُ الْفَتَى يَلَا فِي الْمَنَايَا كَالْحَيَاتِ وَلَا يَلَا فِي الْهَوَايَا

کائنات مجسات ترجمہ مطالبہ نیاز لیل بلکہ جوان شریف موتہائے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ولایت کو پسند نہیں کرتا ہے۔ و بعد درہ فہا صدمہ

أُولَٰئِكَ الْأَمْثَلُ سَبَقِي بِحَيٍّ لَعَدَدْنَا أَصْلَنَا الشَّجَرَانَا

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور تجماع مرجا یا کرتے تو ہم بہا شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے کی موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہا و ہو خواہ بزدلہ۔

وَإِذَا التَّمِيمُ مِنَ الْمَوْتِ بُلْدًا فَمِنْ الْحَيَّةِ أَنْ تَكُونُ جَبَانًا

ترجمہ اور جب موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہوتا سخت عاجزی ہے۔

كُلُّ مَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِي الْأَنْفُسِ سَهْلٌ فِيهَا إِذَا هُوَ كَانَا

ترجمہ جبکہ ہر بندہ ہو کل شئی نو تقدیر الکلام کل شئی من الصعب لم یکن فی النفس سهل اذا وقع ترجمہ جو شئی شدیدہ ہو وہ بھی نہیں آتی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہو جاتی ہے۔

وقال يذكر خروج شبيب مخالفتہ کا فوراً

عَدُوُّكَ مَذْمُومٌ بِكُلِّ لِسَانٍ | وَلَوْ كَانَ مِنْ أَعْدَاكَ الْقَمَرَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بدی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس و قمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عمومِ فتنے کے مذموم ہو جاویں۔ شجاع ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ وحی بوجہ بھی ہو سکتی ہے یعنی تو ایسا سا قنطاریل ہے کہ جو جیسے کم تر سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہو جاتا ہے۔

وَلِلَّهِ يَسْرُ فِي عِلَّاكَ وَلَمَّا | كَلَامُ الْجَدَى ضَرْبٌ مِنَ الْهَذْيَانِ

ترجمہ اور تیری رفعتِ مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور بات یہی ہے کہ مذموب تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سر آہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب بوجہ ہے کہ علو مرتبہ کا فوراً امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی حسیں کو شریف پر تقویٰ ہو جاتا ہے۔

اَتْلَفْتَنِي الْاَعْدَاءُ بَعْدَ الْاَلَمِ اَنْتَا | اِقِيَامُ دَلِيلٍ اَوْ وَضُوءٌ بَيَانِ

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضوح بیان تیری رفعتِ قدر کے لئے طلب کریں گے۔

رَأَتْ كُلُّ مَنْ يَنْوِي لَكَ الْعَدَا يَبْتُلَا | بَعْدَ رَحِيلَةٍ اَوْ بَعْدَ رِزْمَانِ

ترجمہ تیرے دشمنوں نے دیکھا کہ جو تجھے یوفائی و عہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اس سے بیوفائی کرتی ہے۔ یا زائد اس سے بعد پیش آتا ہے اور عذرِ زمانہ موت سے بدتر ہے غرض عداوتِ شخص ان دو بلاؤں میں مبتلا ہوتا ہے۔

رَبِّ عَمْرٍ شَبِيبٌ قَارِقُ السَّيْفِ كَهْ | وَكَانَ اَعْلَى الْعِلَالِ يَصْطَلِحُ بَيَانِ

ترجمہ شیب کے خلاف مرضی اس کے ہاتھ نے اسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونوں ساتھ رہتے تھے و شیب ہذا وہاں جبریا القیامی من قوم کانوا من القرامطہ و کانوا من السیفاء و علی شیب معرۃ النعمان و ہذا طویلاً و اجمع الیہ جامعۃ من العرب فوق عشرين الف و اراد ان یخرج علی کافور و قصد دمشق فحاصرہ فاقبال ان امرأۃ الفت علیہ ریحی فصرعۃ فابصر من کان معہ لما مات و یقال انہ تجدد بصرہ من شرب الخمر و ترک اصحابہ و ضواء فافضل و دمشق فقتلہ فصرعہ من البر الطیب ہذا المیت

كَانَ رِقَابَ النَّاسِ قَالَتِ السَّيْفُ | رَفِيقَكَ قَبِيسِي وَ اَنْتَ يَمَانِي

میں سن عدنان والین بن قحطان و بینہا بعد و متنازع و اختلاف ترجمہ گو یا ان لوگوں کی گردنوں نے نبی کو
اُنکی تلوار سے قطع کیا تھا شیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شیب بنی قحطان میں ہے اور تو یہی ہے کیونکہ شیب
پس منہور ہے پس تو کیوں اُسکے ساتھ ہے اسے وہ شیب سے جدا ہو گئی۔

فَإِنْ يَكُ نِسَاءً مَضًى لِسَيْبِهِ | فَإِنَّ الْمَنَاءَ غَايَهُ الْحَيَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی اپنی شیب یا بی راہ چلا گیا یعنی مر گیا تو کچھ عمار کی بات نہیں کیونکہ ہر جاندار کا انجام موت میں ہے۔

وَمَا كَانَ إِلَّا النَّارُ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ | إِنِّي رَأَيْتُ عِبَادًا فِي مَكَانٍ دُحَانٍ

ترجمہ شیب ہمارے جگہ دشمنوں کے حق میں آگ جو بجائے دو دواش میدان جنگ میں عباڑاڑا تھا

فَأَنْ جَاءَهُ يَنْتَبِهْهَا عَدُوُّهَا | وَكُنْتُ أَبْشِرُهَا أَلَمْتُ كُلِّ جَبَانٍ

یہی لا یتعدی الی مفعولین الا بواسطہ حرف انحراف و ہر یہ کہانہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی
زندگی باغرت و آبرو و حیا جس کی تمنا کسی دشمن کے نہیں اپنی اپنے لئے ہے ہماری سابق ایسی موت ہوا کہ ہر نامزد کو ایسی
مرنے کی رغبت ہوتی ہے یعنی بے تکلیف مرض و فتنہ۔

فَلَمَّا وَفَّقَ أَطْرَافَ الرِّمَاحِ بُرْهَانٌ | وَلَمْ يَكُنْشَ وَقَعَ اللَّيْلُ وَالذَّبَّانِ

انجم الشریاء و الدبران خستہ کو اکب من الثور و ہوس مناحس النجوم فی زعم الجحین ترجمہ اُسے اپنے نیزہ کے
ذریعہ سے اپنے اوپر دشمنوں کے تیروں کی بھالیں پڑنے ندین مگر وہ نخواست ثریا اور دبران سے مثلاً خلاصہ
یہ ہے کہ اُسے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نہ کر سکا کہ بے تیر و تنگ مر گیا۔

وَلَمْ يَكُنْ مَرَّاتٍ أَلَمْتُ فَوْقَ شَوَاتِهِ | مَعًا جَبَانٌ مَحْسِنٌ الطَّيْرَانِ

شواتہ جلدہ را سہ ترجمہ اور اُسے یہ نجانا کہ موت مستند بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر سڈلا
رہی شیب اور یہ اشارہ ہے اس طرف کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالائے قلعہ دمشق سے چلی گرا دی تھی۔
جس کے شیب وہ مر گیا۔

وَقَدْ قَتَلَ الْأَقْرَبَ أَنْ حَتَّى قَتَلَتْهَا | بِأَضْعَفَ قَرِينٍ فِي أَذِلَّ مَكَانٍ

الفرق ہا لکسر کفوک فی احرب ترجمہ اور شیب نے اپنے ہمسر ان جنگ کو قتل کیا انجام میں تو نے اُسکو ایک
نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان میں قتل کرادیا یہ اشارہ ہے اُس تول کی طرف جو بعض نے کہا
ہے کہ شیب زہر آلودہ نہو کا کہ جنگ کے لئے بچلا اور سبب حرکات جنگ زہر لئے اسپر اتر گیا اور مر گیا
آؤہا فی مکان سے مراد مہر کہ جنگ سے باہر ہے۔

أَتَتْهُ الْمَنَاءُ فِي طَلَبِ حَفِيصَةٍ | عَلَى كُلِّ سَمٍّ مَحْوَلَةٍ وَعِيَانِ

ترجمہ اسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئیں جو اسکے ہر گرد و پیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی یعنی وہ
دفترہ مرگیا۔ اور کیا اسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

وَلَوْ كُنْتَ ظَهِرًا لِّلسَّامِ لَإِذْهَا | بِطُولِ يَمِينٍ وَاسْتِجَابِ

ترجمہ اور اگر موتین اسکے پاس تہیاریوں کی راہ سے آئیں تو وہ انکو بسبب دراز دستی اور وسعت دل اور صدر
نہا کام لڑنا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقْصِدُهُ الْمَقْدَارُ بَيْنَ صَدَابِهِ | عَلَى نَفْثَةٍ مِنْ دُخْرٍ وَأَمَانِ

المقدار القدر والقضار ترجمہ قضا و قدر نے اسکو اسکے یاروں کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے
زمانہ و اماں پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ يَنْفَعُ الْجَبْنَشَ الْكَيْدُ وَالنَّفَاقُ | عَلَى غَيْرِ مَهْمُومٍ وَغَيْرِ مَعَانِ

الاتقاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو بجانب خدا فتنہ وارد دیا گیا ہو
کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شیب کا ہوا۔

وَدَى مَا جَنَى قَبْلَ الْمَيْدَتِ بِنَفْسِهِ | وَلَمْ يُبْدِ بِالْجَاهِلِ الْعُكْنَانِ

دوی من الدیہ ای اعلی الدیہ۔ والمیدت اللیل۔ والجاہل اسم الجاہل الکثیرۃ کا لبا قمر اسم بجاعۃ البقر والتمراسم
للتار۔ والعنکان لفتح الکاف وسکو نہا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عنکان ای کثیرۃ ترجمہ اسنے قبل گزرنے
شک کے اپنے گناہ کی جو قتل مردان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنی بعض قتل مردان کے اپنے جان
دی اور شتران کثیرانی دیت میں نہئے۔ یعنی اسکا مرنا بجائے دیت ہو گیا۔

أَتَسْلِمُ مَا أَوْلَيْتَهُ كَيْدَ عَاقِلٍ | وَتَسْتَكْفِرُ فِي كُفْرٍ آيَهُ بَعَثَانِ

ترجمہ کیا تیرے عطا یا کو کسی عاقل کا ہاتھ لیسکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی ناک پکڑ
سکتا ہے یعنی جیسے کفران نعمت کر کے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ اس امر کی طرف اشارہ
ہے کہ شیب تیرا کفران نعمت کیا اور اسنے اسکے وبال میں پکڑا گیا اور مارا گیا۔

رَبُّكَ مَا أَدْبَكْتَهُ مِنْ كَسَا أَمَةٍ | وَرَبُّكَ لِلْعِصْيَانِ ظَهْرٌ حَصَانِ

ترجمہ اور کیا کوئی اس سواری پر جو تو نے براہ کرم اسکو عنایت کی سوار ہو کر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کر کے
پشت نہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا۔

ثَنَى يَدَهُ لِحَسَنٍ حَتَّى كَانَتْهَا | وَقَدْ ذَبَضَتْ كَأَنْتَ بِغَيْرِ بَنَانِ

ثنی یہ رد و ترجمہ تیرے احسان سننے اسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہاں تک کہ اسکا سسٹہ بند ہا ہاتھ سے پکڑا گیا

تھا یعنی بشاومت بجاوت کسی چیز پر قابض تھا۔

وَعِنْدَ مَنْ الْيَوْمَ الْوَفَاءُ لِحَاجِبٍ | شَرِيبٌ وَأَوْفَىٰ مَنْ تَرَىٰ أَخَوَانِ

شبیب مبتدا و اوفی عطف علیہ و اخیر اخوان ترجمہ اور آج کے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کیسے پاس نہیں ہے۔ شبیب فادرا و اوفی شخص غدر میں و دونوں بھائی ہیں۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونوں کا با وفا شخص کرتا ہے۔

فَقَضَىٰ اللَّهُ يَا كَا فُورًا لَكَ أَوَّلُ | وَلَيْسَ بِشَا حِينَ أَنْ يُرَىٰ لَكَ ثَانِي

پھر چمپہ کی کافور خداوند تعالیٰ نے حکم کر دیا کہ تو مکارم و معایس سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھے جیسا یا تجھے قریب یعنی دوسرا ہو۔

فَمَا لَكَ تَحْتَارُ الْقَيْسِي قَارِسَمًا | عَنِ السَّعْدِ بَرَحِي دُونَكَ الْفَلْدَانِ

ترجمہ سوچو کیا ہو گیا ہے کہ تو کمانوں کو دشمنوں کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہ ہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجھے قریب و انسان کے تیرا رقی ہے تجھ کو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وَمَا لَكَ تَعْنِي بِسَا لَا يَسْتَوِ وَالْقَنَا | وَجَدَكَ طَعْنًا بُخَيْرِ بَسَانِ

الاستمہ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجھ کو کیا ضرورت پیش آئی کہ بجالوں اور نیروں کا تو اہتمام فرما ہے اور حال یہ ہے کہ تیرا نصیب بے بھال کے سخت نیرہ زنی کرتا ہے۔

وَلَمْ أَفْجَأْ السَّيْفَ الطَّيْبِ بِسَا حَادًا | وَأَنْتَ عَنِّي عَدُوٌّ بِالسَّحْدِ شَانِ

اخذت ان حوادث الدہر ترجمہ تو کس لئے لیجھہ رستے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں۔ تلوار سے بے پروا ہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافور کے اقبال کے سب سے ذریعہ سلاح ہارا گیا۔

أَنْ دَبَّ لِي بِجَيْلٍ لَا جِدْتُ أَوْلَمَ تَجِدُ بِهِ | فَإِنَّكَ مَا أَحْبَبْتَ فِيَّ أَتَانِي

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آ ہی جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطلع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ تم کو اس کے پاس پہنچا دیتا ہے۔

إِنَّمَا الْفَالِكُ الْكَوَارِ بِغَضَبِكَ سَعِيًا | لَعَوَقَهُ شَيْءٌ عَنِ الدَّوَرَانِ

یہودی الفالک بالرفع و نصب و نصب جو دلان تو تقضی الفعل فحیال فیض لہ فعلاً منصوب و يكون الفعل الذي نصبه انقضاه فی ضمیرہ و ہوا بغضت الذي یفسد۔ و قیچہ ز الرق بالابتداء لکن انصمرا فعلاً ترفعہ بنی معنی ہذا اظہر

ویکون بطائر التفسیر کا نہ قال لولا انک لعمرت شیء ترجمہ اگر تو چم کر دان کی حرکت کو ناپسند کر سے تو
 بیشک اسکو کوئی چیز حرکت سے روک رہے کی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

و نظروا الی کافور قال

لَوْ كَانَ ذَا الْاَصْلِ اَنْ يَادَنَا	صَبِيحًا مَّا وَاسْتَبْنَا هَاجِسًا
--	-------------------------------------

ترجمہ اگر یہ کافور جی ہمارے تو شعل کا کھائے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم سپر بہت احسان کرتے تو شعل کا
 کھانے والا اسکو دوا اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اس کے لئے تحفے لایا تھا اسکی کافور سے کچھ مکافات نہ کی
 دوسرا یہ کہ متنبی کو اس نے کچھ نہیں دیا اور نا چارہ اپنی گرہ سے کھاتا تھا اور اسکو جانے نہیں دیتا تھا تو گویا
 کافور اسکا تو ششہ کھاتا تھا۔

لَيْسَتْنَا فِي الْعَيْنِ اَضْيَابُهُ	يُسْمِعُنَا نَوْمًا وَبَهْتًا نَا
---------------------------------------	-----------------------------------

ترجمہ اگر ہم بطائر اس کے مہمان ہیں کیونکہ ہم اسکی پاس آئے ہیں مگر نہ کو وہ کچھ نہیں دیتا ہے اور جھوٹے
 وعدے کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہم پر رکھتا ہے اور گوڑے سے پیٹ بھرتا ہے۔

فَلْيَسْتَكْ خَلْتِ لَنَا سَبْلَنَا	اَعَانَتِ اللّٰهَ وَارِيَانَا
-------------------------------------	-------------------------------

ترجمہ سو کاش وہ ہماری راہیں چھوڑے اور ہم کو جانے دے خدا اسکو توفیق دے کہ وہ ہکوز بکے اور ہماری
 مدد کرے کہ ہم یہاں سے نجات پاویں۔

و کتبہ الی عبد الغفر بن یوسف الخرمی

جَزَيْ عَرَابًا اَمْسَنَتْ بِلْبَلْبِيسٍ رَهْمًا	بِمَسْمَعَاتِهَا تَقْرَدُ لَيْكَ الْعَيْنُ نَهْمًا
--	--

اراد لقر علی الامر فخذ اللام۔ بلبیس بلد قریب من مصر۔ والسعاة واحدة المساعي وہی انسی فی تحصیل الجود
 الجود ترجمہ ان عرب کو جو شہر بلبیس میں ہیں انھار انکے نیک کاموں کے عوض انکو ایسی جزائے خیر عطا
 کہ انکی آنکھیں اس جزا سے خنک ہو جائیں۔

صَرَ اَكْبَرُ مِنْ قَلْبَيْنِ بَنِ عَيْكَلٍ سَاهِرًا	جَفُونُ ظَبَاكُمَا لِلْعَلَّةِ وَجَفُونُهَا
--	---

اگر بدل بن عرب ہی انجماعا ستا واحدہ کر کرہ کبیر الکاف۔ قیس بن عیملان بن الناس رب النون ابن نصر بن
 نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیملان سے ہیں کہ انکی شمشیروں کے میان اور انکی قرا سے چشم
 طلب ناموری اور باند نامی بن بیدار ہیں۔ جبکہ انکی پلون کو طلب مجد و شرف کی لئے بیدار کہا تو انکی شمشیروں کے

میانوں کو بھی بیدار مثلاً کہا۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب علی کے واسطے اپنی میانوں سے باہر ترقی پاتے تھے تو وہ گویا مثل انکی شربائے چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں۔

وَحَصَّ يَهُ عِبْدُ الْعَزِيزِ يُوْسُفَ قَتَا هُوَ اِلَّا عَيْنَاهَا وَمَعِينُهَا

العين من الشئ خير و افضلہ العین لما را الصافی و فیل ابجاری ترجمہ اور خدائے عز و جل کے ساتھ عبد العزیز ابن یوسف کو خاص کر کے کیونکہ وہ انکا افضل مثل چشم ہے کہ اُسکے ذریعہ سے نیک و بد لو پہنچاتے ہیں اور وہ نیکے لئے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے انکی حیات کا سبب ہے۔

فَتَى زَانٍ فِي عَيْكِي أَقْصَى قَبِيلَةٍ وَكَمْ سَبِيلٍ فِي حِلَّةٍ لَا يَزِيحُهَا

مخاطبہ ابجائے کلون بالکان ترجمہ وہ ایسا جو انہر ہے کہ اسنے میری دونوں آنکھوں میں دور ترین قبیلہ کو زینت دیدی لینے اگرچہ وہ اُسے نسب میں دور ہوں مگر یہ انکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے مزارع میں کہ انکی زینت کے باعث نہیں ہوتے۔

وقال مديح عضد الدولة وولده ابا الفوارس وابو لطف يذکر قطب رشيد بلوان

مُخَانِي الشَّعْبَ طَيْبَانِي الْمُصَافِي بِمَنْزِلَةِ الرَّبِّعِ مِنَ الزَّمَانِ

مخانی واحد بمعنی وید مکان فیہ الہک الشعب بہو موضع کثیر الشجر والمیاد بعد من جنان الدنیا کہنہر الابابہ وشدہم قند و غوطہ و شقی و شیر الہند ترجمہ منازل شعب بلوان سرسبزی اور بخوبی میں لجنبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانوں میں یعنی تمام مکانوں پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانوں میں۔

وَلَا يَكُنُ الْفَتَى الْعَرَبِي فِيهَا سَرَّيْبُ الْغَيْبِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ

ترجمہ مگر اس میں جوان عربی یعنی میں غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہے غریب لوح یعنی اجنبی ہا آشنایا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہاں کے باشندوں کا رنگ سرخ و سفید غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بلوان کے سلاح گرز و سپہ و کٹار وغیرہ ہیں اور غریب اللسان کے یہ بھی سننے ہو سکتے ہیں کہ میں خط نسخ لکھتا ہوں اور وہ لوگ خط تعلیق اور غریب اللسان یعنی میرے زبان عربی ہے اور انکی بولی کچھ اور ہے

مَلَا عِبَ حَبَّتِي لَمْ يَسَا قَدِيمًا سَلِيمَانُ لِمَا دَبَّ رُجْبَانِ

الملاعب جمع لعب و انجمنہ لکن والرجان لفتح التاء و ضمہا بو الذی یسکر کام غیرہ بلانہ ترجمہ یہ شعب

باز لگا جنوں کی سبے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ۔ عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شے کی بیچ میں مبالغہ کرتے ہیں تو اسکو جنوں کی طرقت نسبت کر دیتے ہیں۔ مگر انکی زبان عجیب غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان ہی وہاں چلیں پھرین تو سبہم کو ساتھ لیکر یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانوں کو سمجھتے ہیں یہاں تک کہ بہائم اور طیور کی زبانوں کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اسکو وہ ہی نہیں سمجھتے۔

طَبَقَتْ فَرْجَانَا وَانْجَحِلَ حَتَّى | احْسَيْتُ وَاِنْ كُوْنُ مِنْ اَكْبَحِيَانِ

طبع ساری دعت غیر خمیر بیو والی المعانی امی ہندہ المعانی دعت فرسانا و حیون الی المقام و انحران فی الدو لب ان تلفت ولا تخرج من المكان ترجمہ منازل شعب بان نے سبب اپنی خوبیوں کے ہمارے سواروں اور گھوڑوں کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کرم الاصل ہیں مگر بخجوف ہے کہ وہ اڑتے نہ لگیں۔ یعنی آئین کہنیں عیب پیدا نہ ہو جائے۔

عَلَا وَنَا تَنْفَضُّ الْأَعْصَانُ فِيهِمْ | عَلَا اَعْمَرُ اَيْضًا مِثْلُ الْجَمَانِ

الاعراف جمع عرف و ہو عرف الفرس یعنی الشجر الذی علی ناصیۃ۔ و اجمان حب صنار من نفیۃ شیشہ الذود ترجمہ ہم آئین صبر کرتے ہیں ایسے حال میں کہ رختوں کی شاخیں بسبب کثرت شتم کے ٹپکے گھوڑوں کے مونہائے پیشانی ڈال پڑے۔ قطرہ ہائے شتم مثل چاندنی کے چھوٹے دانوں کے گرتی ہیں غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہے

فِيهِمْ وَ قَدْ حَجَّ بَيْنَ النَّفْسِ عَيْنِي | وَجَانُ مِنَ الصَّبَا عَرَبًا كَلْدَانِي

ترجمہ ہمیں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار سے وہ بوپ کو بچے روک لیا اور اسقدر مجبور و بے روشی ہوئی جو میرے کافی تھے یعنی کثرت اشجار نے مجبور و بوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعیں جو بتوں میں ہو کر مجھ تک پہنچتی تھیں وہ راکے معلوم کرنے کے لئے میں یقین آور شراج الوالفتح کہتا ہے کہ وہ جوشل داہنہائی سیم گھوڑوں کے بالوں پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی۔ جو شاخوں میں ہو کر مجھ تک پہنچتی تھی۔

وَالْقِي الشَّرْقِي مِنْهَا فِي نَيْسَارِي | دَنَابِيْرِ اَلْقِيْرِ مِنْ اَلْبَنَانِ

الشرق اُتس قیال طلح الشرق ولا یقال قیال قیال الشرق۔ و البنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعوں سے میرے کپڑوں پر ایسے دینار کھیرے جو انگلیوں سے بہا گئے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گولے دینار میرے لباس پر درخت کے پتوں کے جین سے گر کر دیناروں کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیوں میں شیش دینار سی کے نہیں ٹہرتے تھے بلکہ انگشت کے گنے سے اپنی جگہ سے جدا ہو جاتے تھے۔

لَهَا مَثَرُ شَيْبَرٍ لَيْكَلٍ مِنْهَا | بِأَشْرَبَةٍ وَفَقَنْ بِلَا وَاجِدَةٍ

ترجمہ ان دختوں پر ایسے پھل لگے ہوتے ہیں جو سبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شرمقن کی طرف اشارہ ہے

اگر تہیں جو بے غور و فک کے قائم ہیں یعنی ان کے عرق ان کے تنک پوستوں میں سے نظر آتے ہیں۔

وَأَمَّا أَهْلُ الْيَمِينِ فَهُمْ كَصَهَابٍ رَافِقٍ صَالِحٍ فِي الْأَعْنَافِ

صل او بصوت و صلصلة اللجام صوته۔ و اعلیٰ تا قبل النہار من الذہب والفضة و الجواهر و فیه ثلاث لغات بعلم البحار و سر اللام۔ و بکسر تاء۔ و یفتح الحار و سکون اللام۔ و الغواني جمع غانیة و ہی المرأه التي غنیت بحسبها و قیل نز و جہا ترجمہ جس اور اس شعب میں ایسے زور سے پانی جاری ہیں کہ ان کے گرنے کے سبب ان کے نیچے نہ گزرتے ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتوں کے ہاتھ میں زیور۔

وَأُولَئِكَ كَانَتْ دُمُوعُهُمْ شَتَّىٰ عَنَّا

لیق حق بلع طیب۔ و البغیان جمع غنیمہ۔ و النثر و الشرید یعنی ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ و شقی ہو ہیں تو کوئی شخص سخی جس کا شرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما و مرغین ہے اور اس کے کا سہائے کلان چینی کے ہیں میری پاک کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور جھکوا اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نوازیں اور یہ حبیب جمیون کی ہے۔ و ترجمہ شقی و شقی یہ ہے کہ شعب یوان غوطہ و شقی کی کثرت اشجار و ثمرات و آبہا ہے جاری میں بشار ہے غرض یہاں فضل و شقی ہے اور اظہار سخاوت اس کے باشندوں کا

يَلْبَسُ جُودِي مَا رُفِعَتْ يَصْنَعُ بِهِ النَّيِّرَانُ دَدِيَّ الدَّحَّانِ

اللباس جودی العود والذی یغیر بہ و ندی اشم رائحة الندی و یجوزی مضات الی رافعت۔ و التقدير لثانی رجل البیق ثرودہ صنی جفانہ و یجوزی رافعت البصیف مارہ و ندی و خانہ ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے ان جس سے مہمان کے لئے ہم گ بلند کیے یعنی بھر کائی جائے وہ عود ہے اور اس کے دکان میں نہ کی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنی اہل و شقی اپنے مہمانوں کے لئے عود جلاتے ہیں

يَجْعَلُ بِهِ عَلَى قَلْبِ شَيْبَا ج

ترجمہ مہمان مدد فک کے پاس ایسے حال میں اترتا ہے کہ سبب اس کی حمایت و قوت کے اس کا دل بہادر ہوتا ہے یعنی ایسے حال میں وہ کسی سے نہیں ڈرتا اور جب وہ اس کے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اس کی حمایت سے انکلی جاننے کے باعث اس کا دل نامر و کا سا ہوتا ہے اور ہر کسی سے ڈرتا ہے اس صورت میں دل سے مراد ان و لونہ منہ و لونہ میں دل مہمان ہے شایع و احدی کہتا ہے کہ یہ ہی ہو سکتا ہے کہ قلب سے مراد دونوں جگہوں میں دل ہوا ہوا ہے یعنی یہ بیان اس کے جائیں کہ مہمان جب اس کے ہاں آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے اس کے ہر قسم میں ہوتا کہ جھکوا و دکان اٹھانا نہ ملے گا اور جب اس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ مدد و ج کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب عن قلب منی

اگر بر دلالت کرے میں یعنی قلبیں سے مراد قلب معنی زبان ہے نہ دل یہاں ۔

هَذَا نَزَلَ لَكُمْ بِذَلِكَ مِنْهَا خَيْالٌ | يُنْبِئُكُمْ إِلَى الدَّوْبِ جَانِ

انوں بد جان موضع علی طریقہ نقل بلد بنارس ترجمہ دمشق کے ایسے مقامات ہیں کہ ان خایال میرے ساتھ موضع
نوبد جان تلک را کہ میں انکو خواب میں ہی برابر دیکھتا ہوں

لَا أَعْنِي الْجَمَامُ الْوَرْقُ فِيْهَا | أَجَابَتْهُ أَهْلِي الْقِيَانِ

الورق جمع ورقاروی الہی فی لوہا یا ضالی سوار والا غالی جمع اغان مخففاً والقیان جمع قینہ عیسیٰ المغنیۃ ترجمہ
جہاں نازل میں فاختہ یا کہو تر خاکسری رنگ منیانیہ بولتے ہیں تو انکو گانے والی چھو کر یاں جواب دیتی ہیں ۔
یعنی آئین تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں ۔

وَمَنْ يَالشَّعْبِ أَحَبُّهُمْ مِنْ جِهَانِ | إِذَا عَنَى وَنَسَاهُ إِلَى الْبَيَانِ

الشعب ہوشب بوان موضع من اعمال شیم از قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ
سے جب وہ گائے اور روئے بیان کی طرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ ان لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان
اسے اہل عرب انکے کلام کو نہیں سمجھتے ۔

وَقَدْ بَقِيَ قَارِبُ الْوَصْفِ مَا نَجِدَا | وَمَوْصُوفًا هُمَا مُتَبَا عِدَانِ

ترجمہ دو وصف کہی با ہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جتنے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم
فہم کلام میں فاختہ اور شہزادگان شعب بوان با ہم بہت قریب ہیں اور انکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے
سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

يَقُولُ يَشْعَبُ بَوَانٍ | أَعْنِ هَذَا أَيْسَارُ إِلَى الْطَّحَانِ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے میر گاہ و پذیر کو چھوڑ کر نیرہ زنی یعنی جنگ کی طرف
جایا جاسکتا ہے یعنی یہاں سے نقل کرنا خات عقل ہے غرض انکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے ۔

أَبْنِي كَهْرًا دَمَ سَنَ الْحَافِقِ | وَجَلَّ كَمُ عِفَادَةٍ الْجَنَانِ

ترجمہ چہرہ تیار کے پدر حضرت آدم نے گنا ہوئی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھا دیا ۔ یعنی تمہارے پدر نے چھو
دیا نیزہ ناکن کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کر کے جنت سے نکالی گئی ۔ یہ تہذیب ہے گز
کی کہ میں اس لطیف مکان کے سبب مقدمہ روح ترک کر دیتا اور اس عہدہ جبکہ کو چھوڑ دوں گا ۔

فَقُلْتُ إِذَا دَايَبْتَ أَبَا شَيْخَانِ | سَعِدْتُ عَيْنَ الْعِبَادِ هَذَا الْمَكَانِ

ترجمہ سو میں نے اپنے گھوڑے سے بلور خواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عہدہ الود کو دیکھے گا تو بہت لوگوں

اور اس مکان جنت نشان کو پہنچا دیا گیا۔ کیونکہ جو اس میں خرمیان میں ہمارے ہیں۔

فَارَأَيْتَ التَّنَاسُخَ وَاللَّذْنَ بَاطِلًا يَتَوَفَّى إِلَى مَنْ مَّالَهُ فِي التَّنَاسُخِ ثَائِفٌ

ترجمہ کیونکہ سب دینی اور ساری دنیا اس شخص کی طرف رہے ہیں جس کا ثانی تمام آدمیوں میں نہیں ہے۔ یعنی مقصود بالذات مدوح ہے اور تمام اشیا اس تک پہنچنے کا سامان ہیں۔ پس غیر مقصود کے لئے مقصود کا شریک نہیں ہو سکتا اور اس لئے ماکن بلبل کی طرف میں داخل نہیں ہو سکتا۔

لَهُ عِلْمَانَتٌ فَتَنِي الْقَدْرَ لِي فِيهِ كَيْدٌ اَللَّهُمَّ اِنَّا رَاوِيًا بِلَا سِنَانٍ

الطرح اول غنہ فی الحرب ترجمہ مدوح ہی کے لئے میں نے اپنے نفس کو ان لوگوں کی تعریف میں شریک نہ کیا یا جیسا بلا نیزہ بازی کی مشق بے بہاں کے نیزہ سے لڑی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شریک کوئی سے مدوح ہوتی مگر مشق کے لئے اول لوگوں کی تعریف کی۔ یہ وہی مثل ہے کہ کئے جا چکا اور کیسے ثانی کا۔

بِصَحْبِ الدَّوَالِ اَمْتَنَعَتْ وَحَرَّتْ وَلَيْسَ لِي غَيْرُ ذِي حَضْرٍ بِلَدَانٍ

ترجمہ مدوح دولت یعنی سلطنت پر سب اعظم الدولہ شرعاً سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کی باز و نہیں ہے اسکے دونوں ہاتھ نہیں ہو سکتے یعنی وہ بازو سے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونوں اعضا ہیں وہ اپنے نفس اور ملک سے مخوفی خیر کو دفع کرتا ہے اور ہاتھ بازو کے نہیں ہو سکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن نہیں ہے یہ اور سلطانوں پر تعریف ہے۔

وَلَا قَبِيضَ عَلَى الْيَمِينِ الْمُوَاضِي وَلَا مَخْطَرٌ مِنَ السُّمْرِ الدِّدَانِ

ترجمہ اور جس کے ہاتھ نہیں وہ قبضہ کرنے کی مشیقل نہیں ہو سکتا اور اس کو نیزہ ہائے پیکار گندم گون سے کچھ فائدہ خلا یہ ہے کہ دولت کو شرعاً سے یہی بچاتا ہے۔

دَعْنِي بِمَفْرَجٍ اِلَّا عَصَا مِنْهَا لِيَقُوهُ الْحَرْبُ بِكَوْاَوْعَوَانٍ

الکبر اول غنہ من مفرج وغیرہ۔ والعوان من الحرب یعنی توئل فی ہامۃ وقولہ بکرم وصفہ الخ دون تقدیرہ لیوم الحرب حرب بکرم الخ والی ترجمہ دولت نے اس کو روز جنگ اول و کمر کے لئے گزیر گاہ و پناہ اپنے اعضا کا کہا۔

یعنی عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو و پناہ تمام اعضا ہے کہ ان کو بلاؤں سے بچاتا ہے اور ہر طرح اٹھا حامی جسا

بِرَاغِبًا يَنْتَبِهُ كَغَفَا حَسْرٌ مَسْرٌ وَلَا يَكُنِي كَغَفَا حَسْرٌ كَانٍ

السیبہ انتہی مدح بلا اسم والکافی الذی بدو بالکینہ ترجمہ سو کوئی نام لیکہ بکارنے والا فنا خسر یعنی مدوح کی مانند کسی کا نام نہیں بچاتا اور کوئی گنیت سے بچارنے والا فنا خسر کے مانند کسی گنیت سے نہیں بلاتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مدوح نے نہ غیب سے کوئی شخص بذریعہ اہم او گنیت کے اسکے مانند نہیں بچا یا جاتا۔

وَلَا تَخْصِي فِضْلَهُ بَطْنٌ | وَلَا اِخْبَارُ عَنْهُ وَلَا اِيْمَانٌ

ایمان آلودہ ان کی قول عنہا لکنہ علی المعنی ارادہ لایخصی فضلہ ترجمہ اور فضائل مدوح بذریعہ بطن کے جو ایک نہایت
کوین چیز ہے احاطہ نہیں کئے جاسکتے اور نہ اس کے فضل سے خبر دینا اور نہ اس کا مشاہدہ ہو سکتا ہے۔ یعنی وہ دائر
احاطہ سے باہر ہے۔

اَرْضُ النَّاسِ مِنْ تَحْتِ يَدَيْكَ | وَاَرْضُ اِيْتِي شِعَارٍ مِنْ اَمَانٍ

ارض جمع ارض جو زہ ابو زید و ارادہ بالناس الملوک ترجمہ اور بادشاہوں کی زمینیں مٹی اور خوف سے مرکب
ہیں چونکہ خوف سے وہ سر زمینیں کبھی خالی نہیں ہوتیں لہذا خوف کو لگے اجر لے اعلیٰ کی مانند شمار کیا۔ اور زمینیں
سلطنت البرشجاع کی امن سے مخلوق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکی ملکیت میں کبھی کسی فساد نہیں کر سکتا۔

ثُمَّ عَلَيَّ اللّٰهُ صِرَاجٌ يَّجْرُ | وَتَضْمَنُ لِلصَّوَادِمِ كُلِّ جَانٍ

الصمیر فتم لارض والتجرجع تاجر کصحب صاحب تدم ترجمہ ترجمہ اس کے علاقہ کی زمین تاجر کو ہر ذرہ سے پناہ
دیتی ہے اور بالین ہمہ وہ زمین ششیر ہائے مدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضمانت ہے۔

اِذَا حَلَبْتُ وَذَا اَنْعَمُ حَرْثًا | اَدْفَعْنِي اِلَى الْاَحْمَارِ وَالْاَسْوَاحِ

الحماری جمع حنیفہ وہی منقطع لاری والرعان جمع عن ہوا ف اہل ترجمہ جبکہ تاجروں کی امانتیں انشاخص
کو طلب کرتی ہیں یعنی جبکہ معتبر لوگوں کو تلاش کرتے ہیں تاکہ انکے پاس امانت رکھیں تو وہ تاجرانوں یا مسافروں
کے ٹکڑوں اور مینہائے کوہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات میں بھی
رکھے جاویں تو یہی محفوظ رہتے ہیں بسبب مدوح کے

فَمَا تَنْتَفِقُ مِنْ يَدِ صَوَابٍ | تَصِيْبُهُ مِنْ يَمْرٍ اَمَّا تَرَانِي

ترجمہ سونا جروں کی امانتیں ہر دو جائے مذکورہ پر ایسے حال میں شب باش ہوتی ہیں کہ وہ ہر شخص کو جو اپنے
پاس گزرتا ہے آواز بلند کرتی ہیں کہ کیا تو مجھ کو بے محافظ نہیں دیکھتا ہے پھر کیوں نہیں لیتا مگر خوف مدوح
اسکو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا۔

رَفِيَّاهُ كُلُّ اَبْيَضٍ مَشْرِعٍ | لِكُلِّ اَصَمٍّ صِلِ اَصْعَوَانِ

الابيض السيف والشر في السبالي مشاف وہی قرئی من ارض العرب والفضل ضرب من الاحیاء تحت الارض
والاصعوان ذکر الافاعي ترجمہ ہر موزی سانپ افعی کے لئے جو مشرک نہ تھے یعنی مشرک سے پہلے انکر سے بچنے
مشرقی شمشیر متر ہے۔ یعنی خبیث موزی کے لئے اسکی شمشیر عمدہ علاج ہے

وَمَا يَنْقُضُ اِلَهًا مِنْ مَدَاهِ | وَلَا اِلْمَالُ الْكِبْرِيْمُ مِنَ الْهَوَانِ

اللہی جمع ابوہ وہی العظیۃ من ای شیء کان ترجمہ اور مدوح نہیں کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور نہیں بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو دولت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشوں اور موزیوں کو جو مانند افامی ہیں اپنی تلواروں سے کھیل دیتا اور سحر کر لیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس دولت سے کہ ہر کس ناکس کو دیکھتا ہے بچا سکتا ہے۔ خاصہ ہر دو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع و شہی ہے۔

حَمَى اطْرَافَ فَارِسٍ نَشِيسُ مَيَّ | اَيْحُضُّ عَلَى التَّبَاقِي بِالْتَفَافِ

۱۰. اترقی اکثر التشریر ترجمہ مدوح چست و چالاک نے اطراف ملک فارس کو نیزہ قتل و زوال و سرکشوں کیے فساد و مفسدان سے محفوظ رکھا اور جب اُس نے بد ساشوں کو قتل کیا تو اور لوگوں کو عبرت ہوئی اور انھوں نے اور دن کو نہ ستایا اور سختی قتل نہ ہوئے تو انکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہوئی کہ مدوح بہت بچ قتل مفسدان کے اور لوگوں کو حیات کی رغبت دلاتا ہے۔ یہ مضمون بخود ہے آیت الحکم فی القصاص سے اور شان ابوالفتح یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے لشکریوں سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑ کر مرو تا کہ تمھارا کو کر خیر دنیا بین باقی رہے اور شمار ابجد موید قرار ابوالفتح ہیں۔

يَهْبُوبُ هَاجِمٌ اَكْطَرَابُ الْمَنَافِيَا | سَوَاءٌ ضَرْبُ الْمَثَالِثِ وَالْمَثَالِي

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اُسے موتوں کی خوشی و تکبر برائی نہ کیا سبب کثرت مقتولوں کے اور انکی یہ ضرب ستاؤ و تارہ کی ضرب سے جدا ہے حتی مدوح کو رغبت نہیں۔

كَانَ دَمُ الْجَمَاجِمِ فِي الْعَنَاصِي | كَسَا الْبُلْدَانَ رِيْشُ الْاُمِّي قُطَانِ

العناصی جمع عنصۃ وہی الشعر التفرق فی جانب الراس۔ والیہ قطان ذکر الدراج و ریشہ الوان ترجمہ گویا خون ہمنام مقتول کی کھوپڑیوں نے جو انکے موہائے اطراف سروں میں بہ رہا ہے شہروں کو پرستے تیرز کے پہنائے ہیں یعنی مقتولوں کے موہائے خون آٹھو کثرت انکے سروں سے جدا ہو کر زمین پر گرے ہیں بسبب سختی خون اور سیاہی بالوں کے رنگ برنگ مثل تیرز کے پروں کے معلوم ہوتے ہیں اور زرکی تخصیص اسلئے کی کہ زر کے پروں مادہ سے گنتی زیادہ ہوتی ہے۔

فَلَوْ طَرَحَتْ قُلُوبُ الْعَشِيقِ فِيْهَا | لَمَّا خَافَتْ مِنْ اَمْسَدَقِ الْحَسَنَانِ

یہ بیان عشق مخدیت و ضمیر فہا لافش فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام مدوح ایسی لمون ہے کہ اگر لوہا تیرے عاشقان میر کبیر دے جائیں تو انکو خوش چشم مشہور قون کا کچھ خوف نہیں ہے یعنی اُسکے زمانہ میں نہ بے فتنے دور ہوئے ہیں۔

وَلَوْ اَدْقَبَلَهُ شَبَابٌ كَهَرٍ دَرٍ | اَكْتَبَلِيْكَ وَلَوْ مَهْمَرٌ رِهَانِ

شبل و لڑا لاسہ و المہر الخیرین ائیل و آلربان اسباق ترجمہ اور میں نے مدوح سے پہلے دو شیریں پچھل دو شیر
پچھون مدوح کے شجاعت میں نہیں دیکھی اور نہ دو پچھیرے میدان گھوڑ دوڑ میں جو مجھ و شرف میں برابر دوڑ رہے
ہیں تیسری ہر ایک پر یاد رہتا ہے کہ میں بزرگی میں دوسرے سے بڑھ جاؤں۔

اَسْتَنْزَا زَعَالِكَا بِيْرَ اَصْلٍ | وَ اَسْتَبَهَ مَذْطَرَّ اَبَابٍ يَحْجَانِ

البحان الخالص الکرم و تنار عا ای تجاؤا ترجمہ نہیں دیکھا میں نے دو شخصوں کو کہ فرزند ان مدوح سے اصل
شریف کو زیادہ کہنتے ہوں یعنی ہر ایک فضل و کم میں دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور بتین دیکھا میں نے
مثل فرزند ان مذکور و دیدار میں ہر خالص نسب زیادہ مشابہ۔

وَ اَكْثَرُ فِي مَحْجَا لَيْسِهِ اَسْتَمَاعًا | فَلَا نَادَا قَدْ رَحَّاقِي فَلَانِ

الضمیر فی مجاہد اب تقدیرہ و لم ارد لین اکثر استماعی مجاہد اب ترجمہ اور میں نے نہیں دیکھے و اڑکے
کہ وہ اپنے بدر کی مجاہد میں اس بات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہوں کہ فلان شخص نے فلان کے جسم میں
اپنا نہ توڑ دیا یعنی آنکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے۔

فَاَوَّلُ دَايَةِ رَأْيِ الْمُعَالِي | فَقَدَّ حَلْفًا بِهَا قَبْلَ الْاَوَّلِ

الدایۃ الطریقہ فی المرتعہ و فی رواۃ راۃ وہی مسئلہ من الراۃ ترجمہ سوا اول دایہ یا اول رایت رایت معالی
سے جو خون نے دیکھا کارہائے بلند نامی میں کیونکہ وہ کاسون قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر میں عاشق ہو گئے

اَوَّلُ لَفْظَةٍ فِيْهَا وَقَاتُهَا | اِمَّا عَاشَتْ حَبَابَ رَجَحْ اَوْ قَاتُهَا عَاشَتْ

الصانع ہوا تصنیف لم تنعش العالی الاستیر ترجمہ اول لفظ جو وہ سچھے یا بوبے فرما دیتی فرما دیا وہ کی ہے یا وہی قیدی کی۔

وَ كُنْتُ الشَّهْسُ بِنَهْرٍ كَلَّ عَيْنٍ | وَ كَيْفَ وَقَدَّ بَدَتْ مَعَهَا اَتْنَانِ

بہرہ غلبہ ترجمہ و رلوا یا آفتاب نہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا اسو اب کیا حال ہوگا کوا اس
آفتاب کے ساتھ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے۔

فَعَاشَا عَيْشَةً اَلْفَكْرَ بَيْنَ جِيَا | يَصْنُوْنَهُمَا وَ لَا يَتَحَيَّ سَدَانِ

ترجمہ سو وہ دونوں مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت میں جیتے رہیں تاکہ لوگ انکی روشنی سے نفع نہ لھائیں
اور ان میں ایک دوسرے پر حسد نہ کیجیو و عداوتیہ ہے۔

وَ لَا مَلِكًا يَسُوِيْ مَلِكِيْ الْاَحَادِي | وَ لَا وَرَثَةً يَسُوِيْ مَنْ يَقْتُلَانِ

ترجمہ مدوح کے لئے دوازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ فقیر سے صاحبزادے سوائے ملک دشمنان کی کسی اور شخص سے
الک نہوں اور نہ اپنے مقتولوں کے سوائے کسی اور کے ارث یعنی میرے وارث نہوں تو ہمیشہ جلیا رہے۔

وَكَا نَابَسَا عَدُوَّكَ كَرَاهًا | لَهُ يَاءٌ حَرْفٌ أَكْسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونوں تل دو یا س کے زائد حروف اکسیان
تصنیع کلمہ انسان کے ہیں کہ وہ بحال کبیرہ بنیے گئے حرفی تھا اور جب اسکو مصغر کیا تو اس میں دو یا میں زیادہ کر دیں
اور باوجود افزائش حروف اس کے معنوں میں اور کمی آگئی۔

دُعَاءُكَ اَلْتَّمَاءُ بِلَادِيَاءُ | يُؤَدِّيهِ اَلْجَنَانُ اِلَى اَلْجَنَانِ

ترجمہ ہم پر مذکور دعائے اور وہ خالص شتا ہے میرے دل سے جہین ریا نہیں ہے اور جسکو میرا دل تیرے
دل تک پہنچاتا ہے سچ پر سہ کہ دلہارا دلہارا ہوا۔

فَقَدْ اَصْبَحْتُ مِنْهُ فِي فِرْدٍ | وَاَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي عَصَبٍ يَمَانِ

ترجمہ سو میں مرن کی دعا کے سبب جو ہر تشریف میں ہو گیا اور جو ہر تشریف تیرے سبب تشریف قاطع یعنی میں -
خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جو ہر تشریف کے ساتھ اور مدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل تشریف
ہے اور میرے شعر اس کے جو ہر غرض دونوں عمدہ اور بے عیب ہیں۔

وَلَوْ لَا كَوْنُ كَحْرِ فِي النَّاسِ كَانُوا | هُمَاءُ كَا لَكَلَامٍ بِلَا مَعْنَايَ

منطق ہر اڑی فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ بملہ آدمیان نہ ہوتے تو وہ سب انہو اور فاسد اور بمل مثل یعنی کلام کے
ہوتے یعنی یہ جو لوگوں میں خوبیاں ہیں صرف تمہارے سبب ہیں اگر تیرے۔

قافیت الہار

وَذَكَرَ سَيْفُ لَدَوْلَةِ جِدَابِي اَلْعَشَارُ وَاِيَاهُ فَقَالَ

اَغْلِبَ اَلْحَزِيْنُ مَا كُنْتُ فِيْهِ | وَوَلَّى السَّمَاءُ مِنْ تَغْيِيْبِهِ

انچر المکان واصلہ جو زمین جاری بخور و نیت اشی علی الشی رفته علیہ ترجمہ و مکان کا عالی تر وہ مکان ہے جہین
تو ہے اور صاحب نمودہ ہے کہ جاکو تو بڑھارے یعنی جسکو تو بڑھارے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا۔

ذَا الَّذِي اَنْتَ جَلَدٌ وَاَبْوَةٌ | دَنِيَّةٌ دُونَ جَلَدٍ وَاَبِيَّةٌ

و نیت ای قریا ترجمہ یہ ابوالشائروہ ہے جسکا توجہ و پر قریر ہے نہ اسکا جد و پدر چھٹی یعنی اسکا تیری طرف
پرست ہو نا انتاب جد و پدر چھٹی سے مخفی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے۔

اَلتَّائِبُ مَالُ الْحَرِّ بِمَرَوْكَةِ اَشْبَاهُ | وَاللَّهْ هُمْ لَفْظٌ وَاَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تک بیکو نہ کہیں ایک سے ہیں مگر جو وقت بیکو نہ کہیں گے تو انہیں اختلاف ظاہر ہو جائیگا

کیونکہ ایک تیری مثل ایک ہی نہیں۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اس کے معنی کیونکہ اس کے جملہ تصرفات اور تمام خوبیاں صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ میں کیا رکھا ہے۔

وَأَجُودُ عَيْنٍ وَأَنْتَ نَاطِرُهُمَا | وَالْبَاسُ بَاعٍ وَأَنْتَ بَيْعُهُمَا

البار قدر الیہ دین ترجمہ اور عطا بنترہ چشم ہے اور تو اس کا نور چشم اور عجب و مہبت بہترہ مقدار و رازی ہر دو سے ہے اور تو اس کا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

أَفْذَى الذِّیْ كُلُّ مَا زَقَّ حَجْرًا | أَعْدَدَ فَرْسَانَهُ نِیْسًا مَّا

انحرصتہ لما زق۔ و فرسانہ مبتدأ و انحرصتہ ماہ و فقیہ لغوی والی الذی و التضمین فی فرسانہ لما زق۔ و الذی و نسلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ میں اس بہادر و دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر العبار کے سوار بیست عتبات اس دلیر کے اس سے بچتے ہیں اور کنارہ کرتے ہیں یعنی بہادر دشمن اس کے مقابلہ سے بسبب اس کی شجاعت کے جان چھپاتے ہیں۔

أَعْلَى قَنَاةِ الْحَسَنِينِ أَوْ سَطْرًا | فِيهِ وَاعَلَى الصَّيِّمِ رَجُلًا

الکی الشجاع المستتر فی سلاطہ ترجمہ اس جنگ کے کوچہ تنگ میں بسبب زور بازوی مدح یا بسبب پیکار رقی کے بچ کا حصہ نیرہ کا بلند ہو جاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجائے اس کے دونوں پاؤں کے یعنی وہ رجز نیرہ مدح سے سرنگون کرتا ہے۔

نَنْتِنِدُ أَنْ أَبْنَا مَدَا حُجَّةً | بِاللَّسَيْنِ مَا لَهْنُ أَشْوَاهُ

ترجمہ مدح کے خلعت جو وہ ہجو غنایت کر لے ہے اس کی تعریف کے اشارہ سی زبانوں سے گاتے ہیں جتنے ذہن نہیں یعنی اس کے خلعت زبان حال اس کی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہیں۔

إِذَا أَمَرْنَا عَلَى الْأَصْبَحِ بِهَا | اخْتَنَتْهُ عَنْ مَسْمَعِيهِ عَيْنَاهُ

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر ہرے شخص کے روبرو گزرتے ہیں تو اس کی دونوں آنکھیں اس کو دیکھنے سے روکتی ہیں کیونکہ وہ ہمارے جسم پر مدح کے خلعت دیکھتا ہے اس کو کانوں کی حاجت نہیں

سَبَّحْنَا مَنْ خَازَ لَنَا كَيْبًا بِالسَّيْفِ وَلَوْ نَلْنُ كَيْبًا وَاهٍ

نا امہ اللہ و اکب بکذا اختارہ و امجد و فی العظیۃ ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستاروں کی دھڑکی مدح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اس کے پاس ہوتے تو وہ منجلد اس کی عطا کے ہوتے یعنی اس کو بھی سخت ہوتا

لَوْ كَانَ صَوْنُ الشَّمْسِ فِي يَدِهِ | لَمَّا عَجَزَتْهُ وَأَفْسَدَتْهُ

صاعہ فرقہ و جمع الشمس علی تقدان لکل یوم شمساً و لکل فصل شمساً ترجمہ اور اگر آفتابوں کی روشنی اس کے

الکی ہوا فرس، و نصیب الحمد علی انه استغفار مقدم و اسم لیس امواہ تقدیرہ و لیس امواہ فی الاصل الالحدید و یجوز
 ان یقولی الالحدید خبر لیس فاذا ان اسم لیس نکرہ و ہوا امواہ و خبر یا معرفہ و ہوا جائز فی الضرورۃ لعدم الخبر علی الاکم ترجمہ
 وہاں سوا سون میں بڑا شہسوار ہے جسکو آنکے گھوڑے دریائے آہن میں تیرا تے ہیں یعنی میدان جنگ میں
 جبکہ گھوڑوں کو شتا دیکھا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا لکھا اور ہر چیز جو حد سے بڑھاوے دریائے
 تشبہ کی جاتی ہے۔

وکان الاسود قد مر ارا و اقل الیہا فمات لہ فیہا حمسون عاماً
 فصرع من فی کف فخرج منها الی وراخری فقال

اَحَقُّ دَارِ بَانَ نَسَحَى مَبَارَكَةً دَارُ مَبَارَكَةِ الْمَلِكِ الَّذِي فِيهَا
 الملك والملك فنتان ترجمہ گھرون میں مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گہر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا
 ہو یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ ہی اسم مبارک کا مستحق ہے۔

وَاجِدُ الدَّوْرِ اَنْ نَسَحَى بِسَائِدِهَا اَنْ عَدَى النَّاسُ بِسَتَسَقُونَ اَطْلَمِهَا
 ترجمہ سید گھرون میں اس امر کا مستحق کہ ان کے رہنے والوں کی برکت سے سیرابی یعنی آبادی مانگی جائے
 وہ گہر ہے کہ آدمی وہاں کے رہنے والوں سے سیرابی چاہیں یعنی اس کے باشندے نفع رسان خلق ہوں
 سقی دار سے مراد اسکی آبادی ہے کیونکہ شکی سے تیزی زمین کے گہر پر باد ہو جاتے ہیں۔

هَذِي مَنَارُكَ الْاُخْرَى نَبِيهَا فَمَنْ يَمُرُّ عَلَى الْاُمُو لِيَسْبِلِيهَا
 ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارک آبادی دیتے ہیں سو کون چاہیگا
 اول گھر کے پاس جسکو تو نے چھوڑ دیا ہے کہ اسکی تلی وے کہ منعم نہ ہو۔

لَاذَ اَحَلَّكَ مَكَانًا بَعْدًا صَاحِبِهِ جَعَلَتْ فِيهِ عَلَاقَةً بَنِيهَا
 تاہم بکروا فخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اترے گا تو تو اس دوسرے گہر کو اپنی پرتھراور
 بزرگی عنایت کرے گا

لَا تُنْكِرُ الْعَقْلَ مِنْ دَارِ نَكُورِهَا فَإِنَّ دِيحَكَ دُوسَحَ فِي مَغَابِرِهَا
 ترجمہ جس گہر میں تو ہے اس کے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اس کے نازل کے سبب ہوگی
 اَلَا سَعْدًا لَكَ مَنْ لَقَاكَ اَوَّلَهُ وَلَا اسْتَرَدَّ حَيَاةً مِنْكَ مَعْطِيَهَا

ترجمہ جس ذات ایک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرانی وہ تیری سعادت کو تمام وکال فیض سے
ما جو جس نے تجھ کو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجھے واپس نہ لے لینے تو ہمیشہ سعید جینا رہے۔

وقال یحییٰ وردان کان فیہ عبدیہ

وَإِنَّكَ طَيِّبٌ كَأَنَّكَ لِنَا مَّا | فَأَلَمَّهَا رِبْعَةُ أَوْ بَنُوهُ

ترجمہ ابو بکر بنی طے بھیل و ناکس ہیں تو انہیں بڑے نالایق برعیدہ اور اسکے بیٹے ہیں۔

فَوَلَّانَ نَكَ طَيِّبٌ كَأَنَّكَ لِنَا مَّا | فَوَلَّانَ لِنَا لِنَا لِنَا لِنَا

ترجمہ اور اگر بنی طے عمدہ لوگ ہیں تو وردان کا باپ انہیں کا نہیں کیونکہ وہ کریم نہیں پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْتُ نَامِيَةً فِي حَصْبِي يَعْصِدُ | يَنْجِي اللَّهُمَّ مَنُوعًا وَفَوْقًا

ترجمہ میں نے گھاسی بالادینہ غلیظہ الاخیر فیما نیز لہا جدام و لہا الصب من فوق۔ والہج من اسفل ترجمہ ہم وردان

پر سر پرین جسمی میں ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اسکا سونچ مینی لینے نتھنا اور اسکا منہ ناکسی کی کلیان

کراتا تھا لینے وہ نالایقی سے پر تھا۔ وکل انار بالذی فیہ یفزع منہ میں من تجربہ یعنی وردان ایسا ناکس ہے

کہ انیس سے ایک اور ناکس کل آیا ہے جیسا کہتے ہیں راست من زید اسدا

أَشَدُّ بَحْرًا سِهَ عَيْبِي عَيْبِي | فَأَتَفَقَهُرُ وَمَالِي أَتَفَقَهُرُ

شد العبد ہرب ہاشد غیر ہرب ترجمہ وردان نے بسبب شنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھے متفرق کر کے

سوا کو تلف کر دیا کیونکہ اسنے انکو متفق و فخر سکھا دیا۔ اور میرے غلاموں نے میرا مال تلف کر دیا کہ اسکی زوجہ پر

سب خراج کر والا۔

فَإِنَّ شَقِيَّتَ بَايِدُ يَهُرَّ جَادِي | لَقَدْ شَقِيَّتَ يَنْصَلِي الْوَجُو

ترجمہ سو اگر میرے غلاموں کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑوں کی گنجی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلاموں

کی چہرہ زخمی ہو گئی۔ یہ اشارہ ہے اسطر و فاکہ متنبی کے ایک غلام نے اسکا گھوڑا رات کو لقصہ مذ دی کھولا

اسین متنبی کی ہتھکھ لپٹ گئی اور اسنے غلام کے تلوار ماری اور غلاموں نے اسکے ٹکڑے کر دی۔

وقال یحییٰ عصفہ الذولہ اباشجاع فنا خسر و سنہ اربع و خمسين لما ثمانہ

أَوْهَ بِلَايِي مَرَّ قَتْلِي وَاهَا | لَمَنْ نَأَتْ وَالْبَدِيلُ ذِكْرُ اهَا

ترجمہ اویہ بلامی مرن قتل و اہا۔ ووا ہاکمہ للتعب معناه بافراستہ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اس بچہ کے جو مجھے دور

موتی بجاے چنوتش کے بوقت حصول اسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور سبب اسکے ہجر کے اسکے بدل اسکا ذکر ہے جو ہمیشہ روز زبان ہے۔

أَوْ مِنْ أَنْ لَا أَرَىٰ حَاسِمًا | وَأَصْبُلُ وَأَهْلًا وَأَقْرَبَ مَرَأًهَا

میں اسکو نہ دیکھتا تو عاشقی نہ ہوتا اور کلماتِ تعجب اور افسوس کے منہ سے نہ نکلتے۔

شَامِيَّةٌ طَا لَمَّا خَلَوَتْ بِهَا | تَبْصِيرٌ فِي نَظَرِي مَحْيَا

تکر چھپرہ و محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے میں اکثر اسکے پاس خلوت میں بیان حال رہا ہوں کہ وہ اپنے چہرہ کو میری آنکھ میں دیکھتی تھی یعنی وہ مجھے ایسی قریب تھی کہ اپنا چہرہ میری چشم میں دیکھتی تھی یا یہ کہ وہ بسبب ایست محبت مجھے قریب ہو کر میری آنکھ میں اپنا چہرہ دیکھتی تھی کہتے ہیں کہ یہ عمل حب ہے۔

فَقَبَلْتُ نَاطِرِي تَعَالَىٰ

ترجمہ دہرائے براہ مغالطہ دہری میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اسکی غصہ اُس بوسہ سے سوائے اسکی نہ تھی کہ وہ اپنے منہ کو جو سبب غایتہ قرب میری آنکھ میں نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اُسے منشاء نہیں تھا۔

فَلْيَكْتُمُوا نَوَائِلَ مَا فِيهِ | وَلْيَكْتُمُوا نَوَائِلَ مَا فِيهِ

وَلَيْسَ لَكَ بِهَا مِنْ شَيْءٍ حَقٌّ ۚ إِنَّكَ كَرِيمٌ عَالِمٌ ۝

جوں مرگیا سپہ مجھے اسے بتا دیا
رخسار تیرے واسطے مرگان کا بنا کر
کے لے کر مجھے یہ بھیجے اسے
ارکھوں گا نہان خیم میں مردم کی نظر سے
چھڑکوں گا اُسے آبِ حرم دیدہ تر ہے۔

کے لئے جو تمہاری سلامتی کے لئے ہے۔

وہتہ ای اصحابہ لعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہوئی امید کی جاتی ہے کہ اس دل زخمی کے اچھے بیٹے
امید نہیں ہے کہ اس کی چشم فشان نے صدمہ پہنچایا۔

تَنْبُلُ حَدَّثِي كُلَّمَا ابْتَسَمْتُ | مِنْ مَطَرٍ رَقَهُ شَتَا دَاخِلُ

وَمِنْ مَّطَرٍ بَرَقَ شُعَالًا يَأْكُلُ
وَمِنْ مَّطَرٍ بَرَقَ شُعَالًا يَأْكُلُ
وَمِنْ مَّطَرٍ بَرَقَ شُعَالًا يَأْكُلُ

مَا نَفَقْتُ فِي يَدَيْ عَدُوِّهَا | جَعَلْتُهُ فِي الْمَدَامِ أَقْوَاهَا

ماہر جزا نیکیوں یعنی اللہ کی فیکون بہت دیر و خبر و حلیہ۔ و یوزان کیون شرطیہ و لغت فی موضع خرم و جملہ جوابہ و افراد الطیب اساطیر واحد تھا تو ہر ترجمہ محبوب کے گیسو جقد خوشبو میرے ہاتھ میں جھارتے ہیں اس آسکو شراب کے لئے ہر خیرای خوشبو کے لیتا ہوں ایسے اس کے مغیر گیسو میں سے جقد خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اس سے شراب کو خوشبو دار کرتا ہوں۔

فَبَلَّيْنَا قُلُوبَهُمْ بِآيَاتِنَا إِنَّهُمْ كَافِرُونَ
عَلَىٰ حَسَنٍ وَلَسْنَا لَآئِبًا هَٰذَا
ترجمہ میری محبوب ایسے شہر میں ہے کہ اس میں زنانِ خوب رو کے لئے خانہ عروسی برپا کئے جاتے ہیں مگر زنانِ خوب و حسن میں میری محبوب کے مشابہ اور مانند نہیں ہیں بلکہ یہ سب سے بڑی ہوتی ہے۔ یا یہ کہ وہ سنہنیل پیل ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہیں اور مصداق اس مصرعہ کے ہیں ہر گے راز نگاہ بوسہ دیگر بہت

لَقَدْ عَلِمْنَا مَا تَحْتَوِي مِنْ مَّحْزُونٍ
وَلَهُنَّ دَرَكَةٌ مِنْ أَهْوَاهَا
اموا ما منصوب کو نہ مفعول او حالہ و المحول الضم الحار من غیر راوی الابل الی کل الہوارج کا ان فیہا نہ اندازہ لم تکن ترجمہ زنانِ خوب رو ہستے ایسے وقت میں کہ سواریان روانہ نہیں اوزوہ بسبب اپنی صفائی و وقت و لطافت کے اند سوتیوں کے تھیں سو وہ پانی جو یہ گئیں لینے ہمیر متاسف ہو کر روتے گئیں یا بسبب حیا کے پانی پانی ہو گئیں۔

كُلُّ مَهْرَةٍ كَانَتْ مُقْلَتَهَا
تَقُولُ إِنِّي كُنتُ بِهَا
ما لہما بقرة البقرۃ ترجمہ وہ زنانِ خوب رو بالکل مثل گاؤں کی ہیں صفائی اور چالاک اور کٹانی چشم میں اور اور اپنے دیکھنے والوں سے انکی آنکھیں زبان حال کہتی ہیں کہ تم مجھ سے بچو کہ قید نہ ہو جاؤ یعنی وہ عجیب گادان دشتی ہیں کہ خود شکار نہیں ہوتیں بلکہ اور ان کو شکار کرتی ہیں۔

رَبِّهِنَّ مَنْ نَقَطَ السُّيُوفُ دُمًا
إِلَّا دَ الْيَسَانُ الْحَبِيبَ سَمًا
ترجمہ ان گادان دشتی میں بسبب کثرتِ حیاتوں کے ایسی مغزی ہی ہیں کہ اگر عاشق ان کا نام لینے وصل تو کون تو باہاروں میں سے بسبب کثرتِ خونریزی کے خون ٹپکنے لگے۔

أَحِبُّ حِمَا إِلَىٰ خَنَاصِرَةٍ
أَكَلَتْ نَفْسٍ خَبِيْثَةٍ عَجِيْظًا
جہنم و خناسہ یعنی خمار بلدان الشام۔ و حیا حیو تھا ترجمہ میں شہر جس کو موضع خناسہ ملک دوست رکھتا ہوں اور کیونکہ دوست رکھوں جموں ہے کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری معشوقہ میری

حَبِيبَتِي الْتَقَىٰ خَدَّيْهَا وَنَفْسُهَا لِبَسَانٍ وَشَعْرَتِي عَلَىٰ حَبِيْبَتِهَا
میرے دوست اور وہ وہاں رہتی ہے اس لئے میں مقامات مذکور کو دوست رکھتا ہوں۔

لبنان جبل بالشام و احمیا انحر اور سورہا ترجمہ میں مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہوں کہ وہاں خراب
بیشہر سیب کوہ لبنان اور وہاں کی شراب میرے لئے جمع تھیں یعنی جملہ سامان عیش۔

وَصِفَتْ فِيهَا مَصِيفًا بَادِيَةً | شَتَاوتُ يَا لَصَحْحَا اِنْ مَشَتْهَا هَا

اصحسان المكان المستوی و اسم موضع. و صفت اقامت بالصیفة و شتوت اقامت الشتاء ترجمہ میں بقا
موسم گرما میں مثل اقامت اہل بدو کے ٹہرا اور مقام صحیان میں مثل اہل بادیا کے موسم سرما گزارا ایک تفصیل
شعر آئندہ میں ہے۔

لَا اَعْشَيْتُ رَوْضَةً رَعِيْنًا هَا | اَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَا هَا

اكله اجماع النازلة بكان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہا اس سے سرسبز ہو گیا تو پہنے اسے اپنے گھوڑوں اور ترنگوں
چراغ دیا۔ یا اس کا نہ کوہ ہوا کہ کوئی جماعت فلاں مقام پر اتری ہوئی ہے تو پہنے اسے جالوٹا۔ عیال ٹھیک اہل بادیا
کا ہوتا ہے۔

اَوْ عَرَصَتْ عَانَةٌ مَفْرَعَةً | اِجْدًا يَا اَحْزَابِي الْجِيَادِ اَوْ كَاهَا

العانة القطعة من حمرا الوحش و مفرقة خيفة متفرقة کا مفرع وہی قطع السحاب ویرد فی مفرقة بالفارسی مفرعت
ہی اشد علی قالہا جحفہ عدو ہا ترجمہ یا کوئی گلہ عاران وحشی کا جو متفرق یا ڈرا اسے ہوئے یا بد کا سے ہوئے
ہمارے روپر و ظاہر ہوئے تو پہنے اپنے پچھلے گھوڑوں سے اس کے سب سے آگے بڑھ رہے ہوئے کا کا
کر لیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُن سے تیز تر ہیں اور یہی عادت اعراب بادیا نشین کی ہوتی ہے۔

اَوْ عَابَرَتْ هَجْمَةً بِنَا لَوَكْتَ | تَكُوْسُ بَيْنَ الشَّرْوِبِ عَقْرًا هَا

الجمعة القطعة من الابل و ہوا بین السبعین الی المائتہ۔ و کاس البعیر کوس اذا عقرت احدی قوائمہ فمشی علی
نکس۔ و شروب جمع غرب و هو جمع شارب و هم الذین یشرولون انحر و عقرا المقنطرة ترجمہ یا گلہ شتران
ہمارے پاس گذرنا تو وہ ایسے حال میں چھوڑا گیا کہ پہنے اس کا ایک پاؤ تلوار سے اُڑا دیا اور وہ تین پاؤں سے
میںوشون کے بیچ میں چلنے لگا یعنی اس کو شراب خواروں کے لئے چھوڑ دیا۔ عقری جمع عقیر ہے یعنی نہاں ہونے
کے لئے نہ کیا گیا۔

فَا لَحِيْلٌ مَطْرُودَةٌ وَ طَلِيدَةٌ | حَجْرٌ طَوَّلِي الْقَنَا وَ قَضَا هَا

ترجمہ ارم با ہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑوں میں بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے
جیسا طاروہ سواران میں ہوتا ہے اور بعض تو نیزہ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزہ غور و قسیر کو۔

يُجْعَلُ قَتْلُهَا اَكْمَاءُ وَلَا | يُنْظَرُ هَا الدَّهْرُ بَعْدَ قَتْلِهَا

یہ بھی اسی عجیب فرما ہوا قتل الکماۃ و انظرہ اخرہ و اقبلہ ترجمہ اسکے سواروں کو قتل سنا بیان مسلح و بیجا معلوم ہوتا ہے اور انکو زما نہ قتل بہا و ان ٹھریکے فرصت نہیں دیتا سبب کثرت ضربت تعاقب دشمن کے

وَقَدْ رَأَيْتَ الْمَلَائِكَةَ قَائِمَةً وَبَسُرْتُ حَتَّى رَأَيْتُ مَوَلَاهَا

تھا بظہ حال و یجزا یہاں صفت مصدر محذوف من قطبت الشیء بالشیء اذا جعلتہ جمیعاً ترجمہ اور میں نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھر یہاں تک کہ میں نے ان سب کا سردار دیکھا یعنی ممدوح کو۔

وَمِنْ مَنَابِهَا هُجْرٌ بِرَأْسِهِ يَا مُرْهًا فِيْهِ هِجْرٌ وَبِهَا هَا

ترجمہ اور میں نے اس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہوں کی موتیں اسکے قابو میں ہیں وہ انکی بازیگامی موتوں کو حکم کرتا ہے اور جبکو جلا ناجا ہوتا ہے موتوں کو اسکے ماریشے منع کر دیتا ہے۔

أَبَا شَيْخٍ بِهَا رِبِّيْ عَصَمٌ لِّلَّ وَلَدٌ فَكَا حَسْرَةً شَهِدْتُهَا

ابو شجاع بدل من قوله مولانا ترجمہ میں نے فاس میں ابو شجاع عضد الدولہ فنا خسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابو الفتح مع ان البيت قصير الوزن قد جمع فيه كناية الممدوح وبلده ولعنه وسماه ملك الملوك ويؤمن حسن الجمع والمهجـ

أَسَامِيْكَ لَمْ تَزِدْهُ مَعْرِفَةً وَلَقَدْ لَدَّةٌ ذَكَرْتُهَا

ترجمہ میں نے جو اسکے اتنے نام ذکر کئے ان ناموں نے اس کی شناسائی کو نہیں بڑھایا کیونکہ وہ مشہور و معروف شخص ہے میں نے تو انکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اسکے اسماء کے ذکر میں فزہ آتا ہے۔

تَقْوَى مُسْتَفْهِسٍ الْكَلَامَ لَنَا كَمَا تَقْوَى دُ السَّكَّابِ عَظَمَاهَا

عظما ہا ای مظہبا و احباب شیعہ مفرد و جمعا ترجمہ یہ اسمی مذکورہ حمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہیں جیسا بڑا برو و سرے ابریکہ کھینچ لانا ہے یعنی ان اسمی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معافی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لانا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہے۔

هُوَ النَّفِيسُ لِلَّهِ مَوَاطِئُهُ أَنْفُسُ أَمْوَالِهِ دَأَسْنَاهَا

انفیس العظیم و اسما ہا رغبہا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ انکی بخششیں اسکے اموال کی جڑی عمدہ اور فیض بقدر خیرین ہوتی ہیں۔

لَوْ فَطَنْتُ حَيْلَهُ لَسَايِلُهُ لَمْ يُرْضَهَا أَنْ تَرَاهُ يَرْضَاهَا

ترجمہ اور اگر اسکے کھوڑے اسکے عطا کئے مضمون کو سمجھیں تو انکو یہ امر خوش نہ کرے کہ ممدوح ان سے خوش ہے بلکہ وہ جس چیز کو علی سمجھتا ہے اسکو ہائولوں کو دیتا ہے پس وہ اگر کھوڑوں سے خوش ہوا تو انکو کھو

بجھد لگا اس صورت میں اس کے طویل سے جدا ہو جائیگی۔

اَوْفَعْدُ اَنْتُمْ فِي مَكَا رِمْه | لَمَّا اَنْتَشَى مَخْلَةً تَلَا فَاَهَا

انتشی سکر فاطمہ انصافہ ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہو جاتا ہے تو شراب اس کے عطایا میں کوئی ایسی خصلت نہیں پاتی جس کا وہ مارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اس کو کریم نہیں بناتا۔

نَهَا حَبِیْبَ الرَّاحِمِ اَدِیْحِیْتَهُ | فَتَقَطَّ الرَّاحِمُ دُونَ اَدْنَاهَا

الاریحۃ الہتر از لکرم ترجمہ شراب اس کی سخاوت سے خوش ہو چکا ہے ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اس کی ادنیٰ سخاوت سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اس کی طبیعت کی سخاوت سے ہی بڑھی ہوئی ہے۔

فَسَمِعْتُ بَابَتَهُ كَقَطْعَانِیْہ | ثُمَّ تَرَبَّیْتُ السَّمَاوَاتِ عَقْبَاهَا

الکائن جمع کریمۃ ہی البحاریۃ المغنیۃ وقال ابو الفریحی العودات والكران العود ترجمہ اس کی خوشیاں گائیوالی چھو کر یوں کو بسبب عطا کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار اس کی خوشیاں کھو دیتا ہے۔ کیونکہ وہ ان کو اپنے مصاحب کو بکشتہ کرتا ہے اور اس لئے وہ مہرج سے جدا ہو جاتی ہیں اور یہی سبب اس کے رنج کا ہوتا ہے۔

بِجَلٍّ مِّنْ هُوَ بَدِیْعٌ مِّنْ لُّوْکَیۃ | فَاطْمَہُ ذِیْ رُحَا وَمُنْتَاهَا

اللولۃ الداعیۃ بالویل من کل وغیرہ۔ والزیب الوتر الدقیق۔ والمثنائی الاقترار والوتر المثنائی من العود ترجمہ مہرج زہنا سے منینہ کا سرور رائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ مہو بہ کے جو غم فراق مہرج میں واویلا کرتی ہے اور باعث ورود ملک غیر ہو جائیے غصہ ہو کر تار تار ہائے باریک اور اور تار یا تار دیوی عود کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ بسبب غایت نارضا مندی کے۔

اَنْفَعُوْهُ عَمَّا لَقَدْ اَرَادَ فِیْ ذَلِیْلِہ | مِّنْ جُودِ کَفِّ الْاَجْبَرِ یَبِیْضُهَا

تقوم تج والقدارۃ الشی الیسیر وهو الذی لیسبب الین فتد مع ترجمہ وہ جاریہ مہو بہ اس کے دیار کے پرکشتش میں ایسی تیرتی ہے جیسے اس میں خاشاک کے عطائے دست امیر مہرج اس کی بخشش کو چھپا لیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کہیہ کان منینہ کا ہر اس کی ادا عطا کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اٹھیں تیرتے ہیں۔

فَسَمِعْتُ قُرْبِیَّہَا بِجُرْئِہ | لَمَّا اَنْتَشَى اَنْفَاظِہِ یَحْضَاہَا

غتر جہ۔ والیتجان جمع تاج ترجمہ اس کے سر پر اس کے تاج بسبب اس کے روئے تابان کے اس پر چلتے ہیں جیسے اس کے انفاظ اپنے منون سے۔ اس صنعت کا نام اراج ہے یعنی ایک تقریب میں دوسری تکریم۔

دَانَ لَبَّ شَرَفِہَا وَمَعْرِیْہَا | وَنَفْسُہُ تَسْتَقِیْلُ دُنْیَاہَا

دانی لہ شرفہا ومعریہا۔ ونفسہ تستقیل دنیایہا۔

ترجمہ مشرق و مغرب دنیا یعنی اسکے اہل مدوح کے مطیع ہیں اور اس پر اسکا نفس اپنی جہج دنیا کو قایل سمجھتا ہے

تَجَسَّصَتْ فِي قُلُوبِهِ هَسْمٌ | مَلَكَ قُلُوبَ الزَّمَانِ أَحَدًا هَا

ترجمہ مدوح کے دل میں ایسی ہمتیں ہیں کہ انہیں کی ایک ہمت قدر پوری دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ زیادہ وسیع کوئی شے نہیں ہے اور جبکہ زمانہ باین وسعت صرف اسکی ہمت سے بھر جاتا ہے تو باقی ہمتیں اسکی ظاہر ہو سکیں گی مگر اتفاقاً جیسا اسکے شعر میں ہے۔

فَإِنْ أَنْتَ خَطَّهَا بِأَذْمِئَةٍ | أَوْ سَمِعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ أَبَدًا هَا

ترجمہ سوال کی ہمت کا الضیاع ایسے زمانوں کو لے آوے جو ہمارے اس زمانہ سے زیادہ وسیع ہوں تو مدوح اپنی باقی ہمتوں کو بھی ظاہر کرے گا ورنہ زمانہ موجود میں گنجائش نہیں۔

وَصَادَتْ الْفِيلَقَانِ فَاحِدَةً | تَعَاثُرًا جَيِّدًا وَهَابًا مَوْتًا هَا

الفیلقان ابھی شان ترجمہ اور اگر اس زمانہ سے وسیع نہ ملے اتفاقاً جائیں تو دونوں لشکریں اس زمانہ اور ان زمانوں کے آدمی جج ہو جائیں گے اور اس اجتماع کے سبب زمین سبکو بھی طبع نہ ساسکے گی اور ایسی جنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردوں سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگیں گے یعنی کثرت جویم ہے۔

أَوَاذَاتِ الْبَيِّنَاتِ فِي فَتْلِكَ | تَسْتَعِدُّ أَقْبَارَهَا لَا يَهْنَأُ هَا

اور ابالیرات والا قہار ملک دنیا کا اعدا و او خجوانی زمان واحد و اراد باہما عضد الدولہ ترجمہ اور لوگ گشتہ کہ مقابلہ مدوح مثل ستاروں کے مقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگیں گے کہ وہ ملک جو بزرگترین مدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے نہ بخضوع و خشوع پیش آوینگے۔

الْفَارِسُ الْمُسْتَقِ الْمَيْلُ هَاهُ | الْقَسْمُ عَلَى عَالِيهِ الْوَعْدِ وَخَيْلًا هَا

ترجمہ وہ ایسا ہمسوار ہے کہ اسکی پناہ میں اسکا لشکر و تہذیب کے بہتیاروں سے چتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بوجہ ہر تناسپ اور سپہنرو جنگ اور اسکے سوار شاہان ہیں۔

لَوْ أَكْثَرَتْ مِنْ جِبَالِهِ بِدَةٌ | فِي الْحَرْبِ أَقَامَهَا عَرَفَتْهَا هَا

ترجمہ اگر الفرض مدوح کا ہاتھ یعنی خود مدوح جنگ میں اپنے زخموں کے لگائیکا انکا لطیف حیثیت کرے تو ہم کبھی کبھار اور وسعت سے پہچان سیتے ہیں کہ یہ زخم مدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے کیونکہ اور فنی ایسی قوت بازو نہیں ہے کہ ایسا پیچ زخم لگا سکیں غرض اسکے ہاتھ کا زخم اور لوگوں کے زخم سے صاف تمیز ہے۔

وَكَيْفَ تَخْفَى لَوْ رِبَادَتُهَا | وَنَاقِمُ السُّوءِ بَعْضُ سَيِّئَاتِهَا

لکڑی و پھل سوڈا و الناق الثابت و السیما العلامة ترجمہ اور وہ ہاتھ کیے چھپا رہے جس کا تازیانہ اور موہبتہ ثابت کی علامت ہے یعنی وہ ایسا بزرگ ہے کہ اسکا چابک ہی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر سطح مخفی رہے گی نشانی موت ہے۔

اَلْوَاثِقُ الْعُدْرَانُ يَتِيْنُهُ عَلَى الدُّنْيَا وَ اَكْبَانُهَا وَمَا تَاَهَا

ساتھ الرجل تکبیر ترجمہ مدح ایسا عظیم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا اور لال دنیا پر نگہ اور نظم کرے تو سبب اپنے غایت شرف و مجد کے وسیع العذر ہے کوئی اسکو لامست نہیں کر سکتا مگر بایں ہمد نے کبھی تکبر نہیں کیا۔

لَوْ كَفَرُ الْعَالَمُونَ فُضِمَتْهُ لَمَّا عَدَّتْ نَفْسُهُ سَبْجَا يَاهَا

الکفر الخ و النقطۃ و السیما جامع سجدہ ہی الطبیعہ و الخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اسکا کفران نعمت کریں تو یہی وہ خصال کرم سے جیسے اسکا نفس جمول ہے بڑے ورنہ تجاؤز کرے کیونکہ وہ طبعا مخفی ہے نہ بطلب شکر۔

كَالْمُشْفِى لَا تَكْتَبُ خِيَرَتُهَا مَصْنَعًا مَنفُوحَةً عِنْدَهُمْ وَلَا جَاهَا

ترجمہ کرم طبیعہ میں مدح مثل آفتاب کو ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اس سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہیں ہے۔

وَالِ السَّلَاطِينُ مَنْ قَوْلَاهَا وَالْجَارُ إِلَيْكَ تَكُنْ حَدِيثًا هَا

احمدی بالذال المہملۃ ہی المبارکۃ و یقال انہ حدیث ایک ای بزرگی وحدک ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اس شخص کے سپرد کرے جو انکا والی اور مالک ہے اور تو اس کی پناہ میں آجا تو تو ان سلاطین کا ہمسرہ ہو جاوگا کیونکہ وہ بھی اسی کی پناہ میں ہیں۔

وَلَا تَقْرَأُ نَكَتَ الْأَمْرِ دَاخِلَةً غَيْرِ أَمِيرٍ فَإِنَّ دِيهَا بَا هَا

یابن الباری و ہی المفاخرۃ ترجمہ اور تجکو غیر امیر مدح کے امارت دہو کے میں بڑا ہے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہوں کیونکہ واقعی لیاقت امارت مدح ہی میں ہے۔

فَأَيْنَا الْمَلِكُ رَبِّ مَمْلُوكَةٍ قَدْ فَصَحَ الْحَافِقَيْنِ دِيهَا هَا

فہم ملار و فی روایۃ فہم بالعلین البجۃ و ہوسد الخ یا شہم من الیخ و الخافقان انھا المشرق و المغرب لان اللیل و النہار یحققان فیہ و الیال الخ ترجمہ کیونکہ حقیقت میں بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مُبْتَسِرٌ وَالْوَجُوهُ عَابِسَةٌ سَلَامٌ أَعْدَى عِنْدَهُ كَمُحِبِّهَا هَا

ترجمہ وہ عین ہنگامہ جنگ میں ایسے حال میں خندان رہتا ہے کہ اسوقت اور چہرے ترش ہوں یعنی ہنگامہ

یہاں ثابت ثلث ہے اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد کرتا ہے کہ صلح جنگ و دشمنان اُس کے نزدیک برابر ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ دشمنوں کو کچھ مال نہیں سمجھتا ہے۔ زیادہ ہوں یا کم۔

النَّاسُ كَالْعَاقِلِ يَذَّالِكُهُ
وَعَبْدُهُ كَالْمُجِدِّ لِلَّهِ

ترجمہ بوالفتح اُس کے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اُس کے غیر کے مطیع ہیں وہ ایسے ہیں گویا مختلف مبعودوں کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُس کے مطیع ہیں وہ موحد ہیں اور خدا کے پوجنے والے یعنی اُس کے غیر کی اطاعت غیر مفید ہے۔ جیسے مشرکوں کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ عہدہ سے مراد شاعر کا نفس ہے یعنی میں صرف ایک کی خدمت کرتا ہوں جیسے ایک خدا کی عبادت۔

وقال مہج کافر استہ ست وار جین و شلمتہ

اَلْهٰی بِلٰکِ دَاۤءُ اَنْ تَرٰی الْمَوْتَ شَافِیًا
وَحَسْبُ الْمَنَیَا اِنْ یَّکُنْ اَقَانِیَا

ابا زید علی المستعل بہن کا تراویحی الفاعل نحو قولہ تعالیٰ ولنی باستر ترجمہ تجھ کو اس قدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جائے کہ تو متنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزو میں ہو جاوین یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہوگی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے۔

فَمَسَّتْهَا لَمَّا فَتِيَتْ اَنْ تَرٰی
حَدِّ يَقَا عَعْبَا اَوْ عَلَ وَاَمْلًا جِيَا

اعیا صعب و عر۔ والما داجی السائر للعداۃ و ہومن الدجی وہی الظلمۃ ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جست تو نے بار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نملا یا دشمن موافق سائر العداۃ کی اور وہی بیم نہ پہنچا اور جب یہ دو فریق شخص تجھ کو نہ لے تو تجھ کو موت کی خواہش ہوئی۔ قال الواحدی فی التفسیر الدار المذکور فی البیت الاول۔

اَلَا اَکُنْتُ تَرٰی اَنْ تَجِیْسَ یَدَیْ
فَلَا تَسْتَعِدَّ اَنْ اَحْسَامَ اَلْہَمَانِیَا

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بکالت و لذت جے تو شمشیر بھی کسے تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع و لذت کے لئے تلاش کیجاتی ہے۔

فَمَا یَنْفَعُ اِلَّا سَدَّ اَلْجِبَاعِ مِنَ الطَّیْلِ
وَلَا تَقْنِ حَقَّ تَکْوِنَ صَوَارِیَا

الایہ جمع اسد۔ و الطوی ابھج۔ و ضری الکلب بالصید یعنی قہور ترجمہ کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں ہے نہ کسی باغث سیری نہیں ہوجاتی اور شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہوں۔ یہ بطور مثل ہے واسطے طلب بزرگ کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار کرے تو ہو کامرے گا۔

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

جَبَّيْتُكَ قَلْبِي قَبْلَ حَبْلِكَ مَزْنَانِي وَقَدْ كَانَ عَدَاؤًا فَكُنْ لِي وَافِيَا

مہربانی بعد ترجمہ ای میرے دل میں نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے یہ بعض سیف الدولہ کی طرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد دلاؤ اس کا مشتاق مت بن۔

وَاعْلَمْ أَنَّ الْبَيْنَ بَيْنَكُمَا بَعْدًا فَلَسْتُ فُجَّارِي إِنْ كَانَتْ شَاكِيَا

ترجمہ اور میں غریب جانتا ہوں کہ فراق یا مفارقت کا اُسکے بعد ہے شکوہ کراؤ یا سوسنے لے کہ تو میرا دل نہیں ہے اگر میں نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی میں تجھے نیراز ہو جاؤں گا اور یہ شعر بڑھو گا۔
تو اویس پیشہ دشمن ہے بغلیں انہیں دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہیں۔

فَإِنْ دُمِعَ الْعَيْنُ عَذْرًا بِيْهَا إِذَا كُنْ أَثَرُ الظَّالِمِينَ جَوَارِيَا

عذرا جمع عذرت و ادا و بالظالمین المفاہین ترجمہ کیونکہ اشکبہا چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہو گئے جبکہ چیمے یا راق و عہد شکنوں کے جاری ہونگے غرض یا رقاد کے فراق میں رونا خود اپنے صاحب کے عہد شکن

إِذَا السُّجُودُ كَمُجُودِي خَلَا صَامِرًا لَدُنِّي فَلَا تُكْمِلْ مَكْسُوبًا وَلَا أَمَالًا بَاقِيَا

شبہ لالیں قنصب انجیرن ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہ تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال کی نسبت ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود ہے۔

وَاللِّقْسُ لِحْدَقٍ تَدُلُّ عَلَى الْفَتْرِ أَكَا نَسَخَاءَ مَا أَتَى أَمْ تَسْرِخِيَا

ترجمہ اور اخلاق نفس جو انہر کی طبیعت کا حال بتلاتے ہیں اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بکلف اسچا کے منشا ہوتا ہے۔

أَقِلْ أَشْتِيَا قَا أَيُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا لَأَيْتُكَ تَصْفِي الْوَدَمَ نَبِيْسَ جَاهِيَا

ترجمہ ای دل جو تیرا مشتاق نہیں اُسکا تو مشتاق نہ ہو میں نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اس سے محبت خواہیں رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جڑ لئے نیک نہیں دیتا ہے۔

حَلَقْتُ الْوَقَالَ لَوْ دَحَلْتُ إِلَى الصَّبَا لَفَارَقْتُ شَيْئِي مَوْجِعَ الْقَلْبِ يَالِكِيَا

ترجمہ میں ایسا الفت مرثیت پیدا ہوا کہ اگر پیری سے کوچ کر کے کوئی کی طرف آجاؤں۔ یعنی میری بیعت جاتی رہے اور اڑکیں آجائے تو باوجودیکہ آغاز عمر و حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا ہنایت و صمد عیب ہے تو یہی بڑھاپے سے بادل در و مندر و نا ہوا جدا ہوں گا کیونکہ میں اس سے بالوف ہوں گا۔

وَلَكِنْ بِالْفُسْطَاطِ بِحُزْنٍ زَدَتْهُ

حَبِيبَتِي وَنَفْسِي وَالْهَوَى وَالْفُؤَادِيَا

الفسطاط بلد مصر وازرتہ زرتہ ترجمیم بیت اول میں اپنی اہلوت المزاج کا ذکر کیا اب اُس سے استغنا کر کے کہتا ہے کہ شہر مصر میں ایک شخص مثل مرثیہ فیاض ہے یعنی کا فوکر کہین اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار حبیہ لے آیا یعنی تمامہ اُسکی خدمت میں حاضر ہو گیا اور سیف الدولہ کی کج ادائیگی پر باوجود آنفت صبر کر سکا۔

وَجَزَّ دَامِدٌ نَابِيْنٌ اَذَانِيَا النَّمَا فَبِتْنِ خِفَافًا يَلْبِغُنَ الْعَوَالِيَا

معتکوف علی حیاتی ترجمیم اور میں اُسکے پاس ایسے کم موعبدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونوں کانوں کے بیچ میں نیزے رکھے ہوئے تھے سو آنفون نے ایسے حال میں شب گزاری کہ وہ سبک اور نیزہ تھے اور بلند نیزوں کے پیچھے اپنی سیدھی میں جاتے تھے۔

نَمَا شَيْءٌ بِأَيْدِي كَلَمَا وَاقْتِ الصَّغَا نَقَشْنِيْهِ صَدْرَ الْبُرَاةِ حَلَا فَيَا

الصغفا الصخر والنبراة جمع باز ترجمیم وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب اُنکے پاؤں کے نیچے تہہ آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس تہہ پر مثل بازوں کے سینوں کے نقش کر دیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑوں کے لئے امر مہرج ہے۔

وَيَنْظُرُنْ مِنْ سَوْدٍ صَوَادِقٍ فِي الدُّجَا يَنْبِيْنُ لَيْبِيْكَاتِ الشَّعْوَى كَمَا يَهْبَا

ترجمیم اور وہ گھوڑے اپنے پشیمان راست میں سے تاریکوں میں دور کی چیزیں ایسی دیکھتے ہیں جیسی وہ واقعہ میں دیکھتے ہیں۔

وَتَنْصَبُ الْبُحْرُسُ الْخَفِي سَوَامِيَا يَنْبَلُنْ مِنْ اَجَاةِ الصَّغِيْرَتِ نَادِيَا

البحرین بحیرہ منجی و بحر السرار و بحین و السوام جمع سامتہ وہی الاذن ترجمیم اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنی کان کھڑے کر لیتے ہیں اور وہ سرگوشی و لگو پکارنا سمجھتے ہیں یعنی جیسے تیر نظریں ایسے ہی دیکھتے ہیں۔

بِحَاذِبُ فَرْسٍ سَبَانَ الصَّبَا اَعْتَا كَانْ عَلَى اَلْعَنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِيَا

فیر بیان الصباح فیر سان العارۃ التی تغیر عند الصباح والعارۃ کیون فی نذا لوقت غالباً الغلظۃ الناس فیہ و افاعی یعنی مسمومہ و کراہیت ترجمیم وہ گھوڑے سواران فارگہ سے بسبب اپنی قوت و نشاط کے ایسی باگیں کھینچا کرتے ہیں کہ گویا وہ انکی گردنوں پر اپنی سانپ ہیں۔ باگون کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی اُنکے

افغانی سے تشبیہی ہے۔

بِعَظْمِهِمْ يَسِيرُ الْحَدِيدُ فِي الْقَلْبِ فِي الْحَجَرِ مَا شَبَّاهُ

ترجمہ ہم ایسے قوی غم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب توہ غم چلنے لگے اور دل جہنم
یعنی بسبب حدت غم جسم سوار چاہتا ہے کہ خانہ زین سے نکلیں اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے

قَوَّاصِدًا كَأَفْطَرِهَا تَوَّارِكًا عَدِيًّا وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقْبَلَ السَّوَابِقَا

السَّوَابِقَا جمع ساقیہ وہی انہر صغیر ترجمہ وہ گھوڑے کا فور کا قصد کرنا والے اور سرداروں کو مثل بیفہا کہ
کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اور وں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی
نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔

فَجَاءَتْ بِنَاثِرَانِ عَيْنِ رَافِيَةٍ وَخَلَّتْ بَيَاضًا خَلْفَهَا وَمَا قِيَا

موق العین طرفہا مایلی الالف والاحاطہ طرفہا الذی علی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہکوا ایے شخص غیر
کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کے لئے مانند مردک چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے شخص کو
چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے اور لوگوں کو سفیدی و گوشہ ہائے چشم سے تشبیہ نہ کہو
وہ دیکھنے کے لئے مفید نہیں ہیں اور کا فور کو آنکھ کی تلی سے کیونکہ بینائی کا مدار آبی پر ہے اور کنا یہ ہے
آکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کا فور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول بیچ تو یہ
ہے کہ جتنی کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

أَجْعَلُكَ عَلِيًّا الْحُسَيْنِ إِلَى الَّذِي نَزَّاهُ عِنْدَهُمُ احْسَانُهُ وَأَنَّا يَا دِيَا

انایادی جمع مدین النعت وہی جمع علی ایاد بخلاف البجار حشر فہی جمع علی ایدی ترجمہ ہم ان گھوڑوں پر
سوار ہو کر احسان کرنے والے امر کو چھوڑ کر ایسے امیر عالی قدر کہ طیف آگے بڑھو گئے کہ اس کے جہل
اور نعمتیں ان امر پر ہم دیکھتے تھے۔ ان امر سے مراد وہ امیر ہیں جو کا فور کے ماتحت تھے کہ نہ تیار رہا ان کے
آپرنمایان تھے اور سیف الدولہ سے مراد وہیں ہو سکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اسکی بیج پر کا قہر کے پرستہ
احسان نہ تھے۔

فَتَنَّا مَا سَمَّيْنَا فِي طَهْرٍ رَجَدُ وَدَنَا إِلَى عَصَاهُ لَا لَدُنْجِي التَّلَاقِيَا

ترجمہ کا فور ایسا جو اندر ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اس کے زمانہ تک نہیں چلے مگر اسے مرام کی ملاقات دیکھ
تَرْفَعُ عَنْ عَوْنِ الْمَكَارِمِ قَدْرُهُ فَمَا يَفْعَلُ الْعُقَدَاتِ إِلَّا هَذَا رَيْلًا وَنَشْرًا

المن بن عمران وہی خلاف البکر والغاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ منہج کی قدر اس سے بلند ہے کہ

میانہ سال کو عمل میں لائے وہ تو اچھوتے کام کرتا ہے یعنی جو حکام مستعملہ اور لوگ کرچکے ہیں وہ انلوں پر ہند
 کرتا بلکہ مجد و شرف میں نئے نئے ایجا کرتا ہے۔

يَبِيدُ عَدَاوَاتِ الْبَغَاةِ بِالطُّفَةِ | فَإِنْ لَمْ يَنْتَهِ مِنْهُ حَرْبُ الْأَعَادِيَا

یہ یہی ہلاک آبادہ ہلاک ترجمہ مدح باغیوں کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے یعنی اول آن پہ
 مہربانی فرماتا ہے تاکہ انکی عداوت میں انکی محبت ہو جائے سوا سپر ہی اگر انکی عداوت نہیں باقی تو ناجائز قتل
 شل شہر آخر الدار کی دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

أَبَا الْمُسْكَنِ ذَا الْقَوْحَةِ الَّذِي كُنْتُ نَائِلًا | إِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ رَاجِيًا

بزرگمیاہ ای ابوالمسکینی کا فوریہ بی تیرا روئے مبارک ہے جب کائنات ایک عرصہ سے مشتاق تھا ادھر یہی وقت
 تیرا ملاقات کا ہے جب کائنات امید دار تھا یہ شعر جو یہی محمول ہو سکتا ہے۔

لَقِيتُ الْمُرُورَى وَالشَّامِخَ ذِي وَنَا | وَجِئْتُ هَجِيرًا يُتْرَكُ الْمَاءَ صَادِيًا

المروری جمع مرورة وہی الفلوات الواسعة والشافخ جب تنخوب وہی القطعة العالین البجل اور موس
 ہجیرال مرجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجھکو دشمنی فرخ اور پہاڑ کی چوٹیوں سے ملاقات کر کے پڑی اور
 ایسی سخت دوپہر ان میں نے کائنات جو پانی کو بھی تشہ کر چھوڑ دین مقصود مبرا اٹھ کر رہا۔ یا پانی سے مراد
 موضع آب ہے کہ وہ پانی کو بی جاتا ہے۔

أَبَا جُلَّ طَيْبٍ لَا أَبَا الْمُسْكَنِ وَحْدَهُ | وَكُلَّ سَحَابٍ لَا أَحْصَى الْعَوَادِيَا

ابوادی جمع غافقہ وہی سحاب متناصبا ترجمہ ای ہر خوشبو کے پدہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پدہ
 نہ جاساں ابر باسن ابر کے یعنی تو لطافت طبع میں تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے اور سخاوت میں تمام ابروں
 سے بڑھا ہوا۔

يَبِيدُ بَعْثِي وَأَحْيِدُ كُلَّ فَاحِشٍ | وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمَنُ فِيكَ الْمَعَانِيَا

یہی بے بستی و بے فقر کہنے والا ایک معنی یعنی عمدہ وصف پر فقر کرتا ہے اور تجھ میں تو خدا نے ساری
 خوبیاں جمع کر دی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ شعر ٹھیک مثنوی ہی نہیں پڑا اور کا فوریہ اور غرض شاعر دریافت کر گیا۔

لَا تَبَا كَسَبَ النَّاسُ بِالْعَالِي بِاللَّذِي | فَأَنْتَ تَعْطِي فِي نَدَاكَ الْعَالِيَا

ترجمہ جبکہ انبیا و شہداء بزرگ عطا وجود بلند نامی حاصل کرتے ہیں تو بیشک تیرا یہ حال ہے کہ اپنی بخشش میں عالی
 و غیرہ کہتے ہیں انیز و رزق راجل

وَعَبْدُكَ كَبِيرٌ أَنْ يَزُورَكَ رَاجِلٌ | فَأَبْرَحِمُ مَلَكًا لِلْعَصْدَاقِينَ وَالْيَا

ترجمہ جبکہ انبیا و شہداء بزرگ عطا وجود بلند نامی حاصل کرتے ہیں تو بیشک تیرا یہ حال ہے کہ اپنی بخشش میں عالی
 و غیرہ کہتے ہیں انیز و رزق راجل

الفرقان عراق العربی عراق العجم و آخر عراق العجم اعمال الی ترجمہ افسر بات کوئی بڑی نہیں ہے کہ کوئی شخص شہر میں
بیادہ آئے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہو کر ایسے حال میں مراجعت کرے کہ وہ مرد و عراق کا مالک ہووے۔

فَقَدْ تَقَبَّ الْجَيْشَ الَّذِي جَلَدَ غَارِيًّا | اِسْأَلْتُكَ الْفَرْدَ الَّذِي فِي جَاءَ عَافِيًا

ترجمہ کیونکہ تو اس لشکر کو جو تجھے لڑنے آیا ہے گرفتار کر کے بیشک اس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانجھے آیا
ہے بخش دیتا ہے۔ واصل الفرد و غزو العدا وای قصدنا ہم۔

وَمُخْتَصِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارُ مَجْهَرٍ | يَرَى كُلَّ مَا فِيهَا وَحَاشَاكَ قَالِمًا

ترجمہ و تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء کو تیرے سبب غافل
سمجھتا ہے۔ حاشاک حشو لیج ہے اور نہایت عمدہ۔

وَمَا كُنْتَ مِنْ أَدْرَاكِ الْمَلِكِ بِالْمَعْنَى | وَلَكِنْ بِأَيَّامِ أَشَدِّ النَّوَاصِيَا

اروایام الواقع ترجمہ اندو آن لوگوں میں نہیں ہے جنہوں نے سلطنت متنازع اور اتفاق سے پائی ہے بلکہ تو نے
ملک الیسی سخت اثریوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیوں نے دشمنوں کے سرسفیہ یعنی تور ہے کر کے میں

عَدَاةً قَوَاهَا فِي الْبَلَاءِ مَسَاعِيًا | وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَوَاقِيًا

افصیر فی تراہا الیام اولافعال والمراتی واحدہ مرقاة وہی الراج الی کوئی اعظم الساعی فی فعل اخیر ترجمہ تیرے
دشمن قائل اروایام کو افعال خیر شہروں کے سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی وصول معالی

کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلئے انکی تحقیر میں سعی بیخ فرماتا ہے اور انکے حال بہو نیکی سخت محبوب خیال کرتا
ہے اور تیرے دشمن انکو ایک سرسری کام جانتے ہیں اسلئے انسے محروم رہتے ہیں اسی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہیں کہ تیرے

دشمن ان قائل کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے یعنی ثنائی خداوند تعالیٰ۔

لَبَسْتَ لَهَا كَدْرَ الْعِجَاجِ كَانَسًا | تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَوَدَّ أَنْ تَوَدَّ مَا قَالَا

البحر انصاریں السمار والا حق ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لئے غبار بکدر و سیاہ کو اپنے لئے لباس پہنچا کر اور
ابن حان زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا چاہا اور صاف معلوم نہیں ہوتا اور میں غفلتی کو کر دہ جانتا ہے۔

وَقَدْ دَلَّهَا كُلَّ اجْرَدٍ سَادَ بَیْجٍ | يَوْمَ دِيكَ عَصْبَانَا وَتَشْنِيكَ دَاخِلِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کی طرف تمام ایسے گھوڑے کم موقعی چالاک اور نرم رفتار لیکھا کہ وہ تجھ کو لڑائی میں
بحالت غضبنا کی پہونچا دیں اور شادان و فرحان واپس لاویں بسبب قتل دشمنان و حصول غنیمت کے نہ

وَمُخْتَصِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارُ مَجْهَرٍ | وَيَعْصِي لِي السُّنَنِيَّةُ أَوْ كُنْتُ زَالِيًا

ترجمہ مختصر دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء کو تیرے سبب غافل
سمجھتا ہے۔ واصل الفرد و غزو العدا وای قصدنا ہم۔

وَلْيَجِبْنِي رَجُلًا لَّيًّا فِي النَّحْلِ لَنَسِيْ
رَأَيْتُكَ ذَا نَحْلٍ اِذَا كُنْتُ حَافِيًا

یعنی من تجھ کو لایا جانے والا ہے اور تیرے دونوں پاؤں جو تیوں میں مچھلے عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ جب تک
جڑی پھوٹتا ہے تب بھی میں تجھ کو لاش پوش دیکھتا ہوں یعنی تیرے پاروں کی سخت کھال قائم مقام جو تیوں کے ہے
یرونی انہی لفظ العزۃ ویردی کبیرا علی الاستیناف۔

وَاِنَّكَ لَا تَذَرُنِيْ اَوْ اَكُوْذُكَ اَسْوَدُ
مِنْ الْجَمَلِ اَمْ قَدْ صَدَّكَ اَيْضًا صَافِيًا

ترجمہ اور توبہ اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

وَاِنْ كُنْتُ فِيْ تَحْقِيْقٍ كَعَبْدِكَ شَقِيْعًا
وَمَشِيْكًا فِيْ فُوكٍ مِنَ الرِّبِّ عَارِيًا

یرونی محیط و خار و انصاف ارفع علی اضمار الفعل الثانی لیدکرنی و ہونیکر نیک خیاطک شق کعبک روی ابن فوجہ
محیط و مشیک بالنصب فیہا قال و فاعل یدکرنی رطلک و تحیط بمعول ثانی لک مذک مشیک و ارا تحیط شق کعبک
قدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ اور تیرے شخصوں کا مخطط اور دہاری وار ہونا وہ پیش اور بوائیاں مجھ کو یاد دلاتی
میں جو بوقت جہش سے آئیے تیرے پاؤں میں تھین اور تیرا رہ چلنا تیل کے کپڑوں میں کہتے ہیں کہ کافور کا
سہلی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت شگے بدن سر پر آٹھائے پھر اکراتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ
مال یرودی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اُس شخص کو جو خوب
سیاہ ہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

وَاِنْ كُنْتُ فِيْ تَحْقِيْقٍ كَعَبْدِكَ شَقِيْعًا
وَمَشِيْكًا فِيْ فُوكٍ مِنَ الرِّبِّ عَارِيًا

ترجمہ اور اگر کوئی زیادہ یاد دہانی نہ ہوتی تو میں تیری تعریف میں وہ زشت مضامین لکھ لکھا جوتھے پوشیدہ تیری جو
میں کہا کرتا ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجھ کو اتنی بھی تمیز نہیں ہے کہ تو مج اور ذم کو پہچانتے مگر کیا کیجے
وہ جان فضول کہ تمیز کر دینے کے یہ تیری جو ہے مج نہیں ہے اس سبب یہ عمل نہیں کرتا۔

وَاِنْ كُنْتُ فِيْ تَحْقِيْقٍ كَعَبْدِكَ شَقِيْعًا
وَمَشِيْكًا فِيْ فُوكٍ مِنَ الرِّبِّ عَارِيًا

ترجمہ کہیں ایسا کرتا تو تیرے استعارے سے نوش ہو جاتا اور یہ جھٹکا کہ میری جگہ ہے نہ جو اگرچہ تیری جو پڑنی ہی
کرائی گئی ہے کیونکہ تو جو کہی لیاقت نہیں رکھتا۔

وَاِنْ كُنْتُ فِيْ تَحْقِيْقٍ كَعَبْدِكَ شَقِيْعًا
وَمَشِيْكًا فِيْ فُوكٍ مِنَ الرِّبِّ عَارِيًا

ترجمہ ویشا وروی من الابل کا بچہ من الفرس و شافر الفرس مستغاثوا الملاہی من اللہو ترجمہ سواگر
وہ لایا غایت نہیں کہ تو میں نے سبب دیکھتے تیرے دونوں ہوتوں کے جو شل لہائے مشتر
میں کہ اس صورت میں اذیت کے معنی استغثت کے ہوئے اور اذیت اپنے معنوں میں

یہی ہو سکتا ہے اسی افادت نفسی الملامیہ کیوں المنفعل الاول مقدر۔

وَمِنْ ذَلِكَ يُؤْتَى مِنْ بِلَادٍ بَعِيدَةٍ
لِيُصْحَبَكَ رَبَّاتُ الْحَدِّ إِذَا الْبُكْيَا

ربات السراو لاسات السراو ہی شایب سو ولبسها السراو ربات الخرن وہی التي رات زجها و البواکی حجج باکیہ و
ہی الشاکلہ التي قدت حبیباً ترجمہ حبیب میں تجکو دیکھتا ہوں تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہوں کیونکہ تجسے عجائب
المخاوقات شہرہائے دور و دراز سے باین معرض لائے جاتے ہیں تاکہ زہنائے ماضی لباس کسی پیار سے
کے مرنے کے سبب رونو الیون کو وہ ہنساوے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے آنکھیں غم غلط ہونے
شاعر نے اس شعر میں وہ تمام قبل غلط کر دئے جو اپنے اشعار حیرت پہلو دار میں چھپا تا رہا بس کا قال

وما طرني لما رايتك بدعست
لقد كنت ارجو ان اراك فاطرب

تم کتاب و بعد الحمد و بطریق غمتہ علی لفظ الطرب اللہم جعل خاتمتہ امورنا طریبا و فرحاً و حبیب عناصیر او ترجمہ
الصلوات السات والتمیحات الزکیات علی ماوی الاسم سید العرب والعجم و علی آلہ واصحابہ و احبابہ و ازواجہ
واصحابہ و ما جریہ و انصارہ و سلم تسلیما

جامعہ الطبع
۹۶۸

ای خدا قربان احسانت شوم
این چو احسانت قربانت شوم

بعد از خداوند جل و علا لغت حضرت سید انبیا علیہ علی آلہ واصحابہ الخیرہ و الثابنہ ذوالفقار علی غنا امیر عنہ کترین خدام
در سہ عریبہ امیرہ و یونینہ بجزمت نظریں بآئین گذارش کتاب ہے کہ یہ شرح دیوان ابوالطیب احمد متنبی خلافت امیر بغداد تھا
تمام ہوئی شکرا کہ این نامہ بعنوان رسید پیشتر از عمر برپایان رسیدہ امید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کو فہم
معانی اشعار میں بہ نسبت شرح عربی کے زیادہ ہو کرے اور جو شخص فن ادب کی قدر و ثناء سے محروم نہ ہو اس کے لئے ضروری ہے
مدرسہ تادو بے منت معلّم ہے کہ میں نہیں چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو مدرسہ شارحین ایسے دیوان
شمار کروان اور پانچویں سوارون میں داخل ہوں مگر میرے پیارے دوست صاحب حلال کریمہ دارت خستہ نے یہ خیال
مولوی احمد رالا احمد صاحب الک طبع مجتہدائی دہلی نے جبکی خاطر مجکو ہر طرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا تم باعث فخر
اس نالیک ہوئے اب یکن اس تحریر کو ختم نہیں کر سکتا جب تک کہ قائل ذکی و عالم المسیح جناب مولوی اعجاز الرحمن صاحب
مطبع مذکور کا شکر ادا کروں حتی یہ ہے کہ مولانا می موصوف نے در باب شیخ و دوستی کتاب کترین کی بہت سی تالیفات
خیر بجز مستفیدین سے امید ہے کہ محرم و نواف و ہر وزیر گواران سطور کو ذخیرہ سے یاد فرمائیں رہنا لاؤ اللہ
یہ کہ اس حیرت انگیز حشری خدہ کوئی شخص بلا اجازت محقر کے طبع کا مجاز نہیں۔